

مَا يَنْفَعُنِي الْإِيمَانُ إِن كُنْتُ غَيْرَ مُطِيعٍ ۖ

مُصَنَّفُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ



بسم الله الرحمن الرحيم

المحرر

دریغ نیرا تا دریغ نیرا

مولانا محمد اویس سرسبز

کتابخانه

أَوَّلُ مَا يَلْقَاهُ الْمَيِّتُ

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۖ سوره نجم 27: 3، 4

مصنف ابن ابی شیبہ

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ تا حدیث نمبر ۴۰۳۶

مؤلف

الامام ابو جبر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العباسی الکوفی

المتوفی ۲۴۰ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلیہ



MANTABA-E-BENARSHA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

پقراسنٹر عرق سنٹریت، انڈیا بازار لاہور
فون: 042-37224228 37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جمہ حق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷

مُصَنَّف ابْن ابی شیبہ
(جلد نمبر ۱)

مترجم ÷

مولانا محمد اویس سرور نقی

ناشر ÷

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷

خضر جاوید پرنٹرز لاہور



اِقْرَأْ سَنُثَرِ عَزْزِي سَكْرَتِي. اُدُوْ وَبَاْزَارْ لَاهُوْر

فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام ترمیم داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے،

عرض ناشر

علوم قرآن کے بعد علوم الحدیث کو تمام علوم و فنون پر فوقیت حاصل ہے۔ اس لیے کہ حدیث رسول ﷺ قرآن کریم کی تفسیر ہے اور لسان رسالت ﷺ سے صادر ہونے والے کلمات مبارکہ کو وحی غیر مخلو کا درجہ حاصل ہے۔ اس طرح اللہ جل شانہ کے بعد اس کائنات میں سب سے افضل و اعلیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات والا صفات ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات ”فرائض“ ہیں تو نبی اکرم ﷺ کے افعال ”سنت“۔ اللہ تعالیٰ کے ارشادات ”قرآن مجید“ ہے تو نبی اکرم ﷺ کے ملفوظات ”حدیث“۔

قرآن کریم سے اسلام کے بنیادی قوانین لیے گئے، حدیث مبارکہ سے ان قوانین کے عملی پہلو اخذ کیے گئے۔ اطراف و اکناف عالم میں حدیث کا علم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ذریعے پھیلا۔ ایک تو عربوں کا بلا کا حافظہ اور دوسرا صحابہ کرام کا نبی ﷺ کے ایک ایک قول اور فعل پر عمل پیرا ہونے کی ہمہ وقت جستجو اور تڑپ۔ اس کے بعد کا طبقہ محدثین کرام ہیں جنہوں نے حفاظت حدیث کے لیے وہ کچھ کیا کہ عقل دنگ ہے۔ اسناد ہی کو لیں اسے براہ راست دین کی شاخ بناؤ الا۔ ”الاسناد من الدین“ اسماء الرجال کا ایک مستقل فن تشکیل دے دیا۔ ارباب حدیث نے راوی کی ثقاہت و عدم ثقاہت، اس کے افکار و عقائد، اس کے نظریات، اس کی دلچسپیوں تک براہ راست رسائی کے لیے ہزار ہا انسانوں کی سوانح اور ان سے متعلقہ معلومات ایسی عرق ریزی سے جمع کیں کہ متعصب سے متعصب مستشرق کو بھی اعتراف کرنا پڑا کہ دنیا میں نہ کوئی قوم ایسی گزری ہے نہ آئندہ کا امکان ہے جس نے اپنے نبی کے اقوال کو صحیح انداز میں لینے کے لیے لاکھوں افراد سے متعلق تصانیف کے انبار لگا دیئے۔

زیر نظر کتاب امام حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ العسبیؒ کی ”المصنف“ ہے۔ یہ تدوین حدیث کے ابتدائی دور کی کتاب ہے۔ ابتدائی دور میں لفظ مصنف عموماً اس مفہوم میں استعمال ہوتا تھا جس کے لیے بعد میں ”سنن“ کی اصطلاح معروف ہوئی۔ چنانچہ یہ کتاب فقہی ابواب کی ترتیب پر مرتب ہے۔ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس کے بارے میں احادیث و آثار اس میں موجود نہ ہوں۔ امام ابن ابی شیبہ کا اسم گرامی اسلامیات کے کسی طالب علم کے لیے محتاج تعارف نہیں، وہ امام بخاری، امام مسلم اور دیگر ائمہ ستہ میں سے بعض کے استاد ہیں اور ان کی یہ کتاب ”مصنف ابن ابی شیبہ“ حدیث کے جلیل القدر مآخذ میں شمار ہوتی ہے۔ علم حدیث کی شاید ہی کوئی کتاب اس کے حوالوں سے خالی ہو۔ امام ابن ابی شیبہ چونکہ صحاح ستہ کے مؤلفین سے مقدم ہیں، اور دوسری صدی ہجری کے آخر اور تیسری صدی کے آغاز میں ہوتے ہیں اس لیے قدامت کے لحاظ سے بھی اس کتاب کو فوقیت حاصل ہے۔

مرفوع احادیث کے علاوہ صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے آثار، اقوال، فتاویٰ اور واقعات بھی اس کتاب میں اتنی کثرت کے ساتھ ہیں کہ یہ حدیث شریف کی عظیم الشان کتاب ہونے کے ساتھ ساتھ قرون اولیٰ کے ائمہ کے فقہی افکار اور اجتہادات کا بھی انتہائی گراں قدر ذخیرہ ہے۔

امام ابن ابی شیبہ کا شمار ثقہ حفاظ حدیث میں ہوتا تھا۔ آپ کے معاصرین نے آپ کی تحسین و توصیف ان الفاظ میں کی ہے۔
 صالح بن محمد کہتے ہیں۔ علل حدیث کے سب سے بڑے ماہر ”ابن المدینی“ ہیں۔ راویوں کے اسماء میں غلطیوں کو پہچاننے
 والے ”یحییٰ بن معین“ ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر حافظ حدیث ”ابو بکر بن ابی شیبہ“ ہیں۔

ابوزر عرازی فرماتے ہیں ”میں نے ابو بکر بن ابی شیبہ سے بڑھ کر کوئی حافظ حدیث نہیں دیکھا“ محدث ابن حبان فرماتے
 ہیں۔ ”ابو بکر عظیم حافظ حدیث تھے۔ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہوں نے حدیثیں لکھیں، ان کی جمع و تدوین میں حصہ لیا
 اور حدیث کے بارے میں کتب تصنیف کیں آپ اقوال تابعین کے سب سے بڑے حافظ تھے۔“

”مکتبہ رحمانیہ“ کی کوشش ہے کہ ان مستند کتب کو جواب تک بلا ترجمہ تحسین اور ان کے ترجمہ کی ضرورت شدت سے محسوس کی
 جاری تھی ترجمہ کے زیور سے آراستہ کر کے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ اس سے پہلے مسند امام احمد بن حنبل، مرقاۃ
 شرح مشکوٰۃ، الاصابہ فی تمییز الصحابہ اور سنن الکبریٰ بیہقی کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ قارئین کی طرف سے ان تراجم کی بہت
 پذیرائی ہوئی اور انہوں نے ہماری اس کوشش کی خوب تحسین فرمائی، قارئین کی اس حوصلہ افزائی سے ہمارے ارادوں کو مزید تقویت
 ملی۔ چنانچہ ہم اس وقت احادیث کی امہات الکتاب کے تراجم کی سعی میں مصروف عمل ہیں۔

قارئین کرام کی سہولت کے پیش نظر ادارہ نے جملہ کتب کے تراجم میں اس امر کو مد نظر رکھا ہے کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ عربی
 متن کو بھی درج کیا جائے تاکہ قاری کو اگر حدیث کے متن سے استفادہ مقصود ہو تو وہ بھی کر سکے نیز آسانی کے لیے عربی متن پر
 اعراب لگا دیئے ہیں تاکہ تلفظ کی ادائیگی بھی صحیح ہو اور سیماب صفت طبائع متن اور ترجمے کا موازنہ بھی کر سکیں کہ حدیث کا ترجمہ صحیح
 کیا گیا ہے یا نہیں۔

یہ کتاب بھی خدمت حدیث رسول ﷺ کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ منتظمین ادارہ کا ارادہ تو اسے آج سے ایک سال قبل
 منصہ شہود پر لانے کا تھا مگر پروف ریڈر اور مترجم حضرات کی دیگر مصروفیات کی بناء پر تاخیر ہو گئی۔ بہر حال انسان تو صرف کوشش کا
 مکلف ہے، ہوتا تو وہی ہے جو مشیت الہی کے تحت طے ہو چکا ہوتا ہے۔

آخر میں تمام احباب خصوصاً فاضل مترجم جناب مولانا اولیس سرور، پروف ریڈر جناب قاری عبدالمنان، کمپوزر جناب رشید
 سبحانی اور وہ تمام حضرات جن کی ہمیں اس کام میں فنی معاونت حاصل رہی، ان سب کا شکر گزار ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ
 ہماری اس کاوش کو قبول و منظور فرمائے۔ میرے اور میرے اہل خانہ کے لیے توشہ آخرت بنائے۔ آپ قارئین کرام سے التماس
 ہے کہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور دعا گو ہوں کہ ہم اسی طرح خدمت حدیث کا یہ سلسلہ جاری رکھ سکیں۔

والسلام مع الاکرام

مقبول الرحمن عفا اللہ عنہ

جون ۲۰۱۴ء

عرض مترجم

احادیث نبویہ اور آثار صحابہ و تابعین کے ایک ضخیم ذخیرہ ”مصنف ابن ابی شیبہ“ کا پہلا اردو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس ترجمہ کے لیے محمد عوامہ کے تحقیق کردہ نسخہ کو معیار بنایا گیا ہے۔

مصنف ابن ابی شیبہ کے ترجمہ سے استفادہ کرنے سے پہلے درج ذیل امور کو پیش نظر رکھنا نہایت ضروری ہے:

(۱) علم اصول حدیث کی اصطلاح میں ”مُصَنَّف“ ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں مرفوع، موقوف اور مقطوع سب روایات کو جمع کیا گیا ہو۔ مرفوع حدیث سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک یا عمل مبارک ہے۔ موقوف سے مراد صحابی کا اور مقطوع سے مراد تابعی کا قول و فعل ہے۔

(۲) امام ابن ابی شیبہ کا تعلق محدثین کے اس طبقے سے ہے جنہوں نے روایات کی جمع و تدوین پر زور دیا ہے۔ ان کا مقصد ہر اس روایت کو محفوظ کرنا تھا جو ان تک پہنچی، لہذا انہوں نے احادیث و آثار کی صحت کا التزام نہیں کیا۔ مصنف ابن ابی شیبہ سے استفادہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں موجود روایات کے درجہ صحت کو جاننے کا اہتمام کر لیا جائے۔

(۳) محققین کو چاہیے کہ وہ مصنف ابن ابی شیبہ سے استفادہ کرتے ہوئے اس کے عربی نسخہ اور محمد عوامہ کی تحقیق کو بھی سامنے رکھیں۔ محمد عوامہ کا تحقیق کردہ نسخہ عام دستیاب ہے۔ انٹرنیٹ پر بھی آسانی سے اس تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۴) اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں ہے کہ ترجمہ مشکل ترین فن تحریر ہے۔ ایک زبان کو دوسری زبان کے قالب میں ڈھاننا بہت سی تکنیکی خوبیوں کا تقاضی ہے۔ یہ مشکل اس وقت اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے جب کسی الہامی یا قانونی عبارت کا ترجمہ کیا جائے، لہذا ہمیں اس بات کا پوری طرح اعتراف ہے کہ مصنف ابن ابی شیبہ کے اس ترجمہ میں بہتری اور اصلاح کی گنجائش موجود ہے، جو صاحب بھی اس سلسلے میں تعاون فرمائیں گے، ہم ان کے ممنون ہوں گے۔

اس طویل اور ضخیم کام کا پایہ تکمیل تک پہنچنا ممکن نہ ہوتا اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق اور مدد شامل حال نہ ہوتی۔ بارگاہ عالیہ میں نذرانہ تشکر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ ان احباب اور معاونین کا بھی ذکر کیا جائے جن کا تعاون اس سفر میں شامل حال رہا۔ اس سلسلے میں مولانا شفیع الرحمن صاحب اور مولانا اعجاز سلیم صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ حدیث نمبر 8751 تا حدیث نمبر 16151 اور حدیث نمبر 21224 تا حدیث نمبر 23879 تک کا ترجمہ مولانا شفیع الرحمن صاحب نے کیا ہے، اسی طرح حدیث نمبر 25812 تا حدیث نمبر 31088 تک کا ترجمہ مولانا اعجاز سلیم صاحب کا کیا ہوا ہے۔

جن علماء نے ترجمہ کی نظر ثانی اور ایڈیٹنگ میں تعاون کیا ان میں مفتی عدیل باسط، مفتی محمد لقمان، مولانا محمد امجد اور

مولانا محمد جنید سرور صاحب شامل ہیں۔

کیونکہ کی ذمہ داری جناب رشید سجانی صاحب نے بخوبی انجام دی اور اغلاط کو دور کرنے میں ہر ممکن کوشش کی۔
مکتبہ رحمانیہ کے احباب و منتظمین بھی شکریہ اور مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے اس کارِ خیر کا بیڑہ اٹھایا۔
اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہم سب کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

مولانا محمد اویس سرور صاحب

0300-4603445

ovaessarvar@gmail.com



اجمالی فہرست

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ ابتدا تا حدیث نمبر ۴۰۳۶ باب: إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى رَكَعَ ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ رَاكِعٌ

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ باب: فِي كُنُسِ الْمَسَاجِدِ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶ باب: فِي الْكَلَامِ فِي الصَّلَاةِ

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ باب: فِي مَسِيرَةِ كَمْ تُقْصَرُ الصَّلَاةُ

تا

حدیث نمبر ۱۲۲۷۱ باب: مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسْتَقَى مِنَ الْآبَارِ الَّتِي بَيْنَ الْقُبُورِ

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ كِتَابُ الْإِيمَانِ وَالتَّوَدُّدِ

تا

حدیث نمبر ۱۶۱۵۱ كِتَابُ الْمَنَاسِكَ: باب: فِي الْحُمْرِ يَجْلِسُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَضْبُوعِ

جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ۱۶۱۵۲ كِتَابُ النِّكَاحِ تا حدیث نمبر ۱۹۶۴۸ كِتَابُ الطَّلَاقِ باب: مَا قَالُوا فِي الْحَيْضِ؟

جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۴۹ كِتَابُ الْجِهَادِ

تا

حدیث نمبر ۲۳۸۷۹ كِتَابُ الْبَيْعِ باب: الرَّجُلُ يَقُولُ لِعَلَامِهِ مَا أَنْتَ إِلَّا حُرٌّ

﴿جلد نمبر ۷﴾

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کتاب الطب

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ کتاب الأدب باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

﴿جلد نمبر ۸﴾

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ کتاب الدیات

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ کتاب الفضائل والقرآن باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

﴿جلد نمبر ۹﴾

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کتاب الایمان والرؤیا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتاب السیر باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَسْتَشْهَدُ يَغْسِلُ أَم لَا؟

﴿جلد نمبر ۱۰﴾

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ يُغْسَلُ الشَّهِيدُ

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کتاب الزهد باب: مَا قَالُوا فِي الْبُكَاءِ مِنْ حَشِيَّةِ اللَّهِ

﴿جلد نمبر ۱۱﴾

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کتاب الأوائل تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کتاب الجمل

فہرست مضامین

۲۹

مقدمہ

کتاب الطہارات

۳۵

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

۳۶

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا

۳۸

وضو میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

۳۹

وضو کے بعد کی دعا

۵۱

کوئی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی

۵۳

وضو کی پابندی اور اس کی فضیلت کا بیان

۵۶

وضو میں اعضاء کو کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

۶۲

وضو میں انگلیوں کا خلال کرنا

۶۳

وضو میں داڑھی کا خلال کرنا

۶۶

ان حضرات کا بیان جو یہ کہتے ہیں کہ داڑھی کا خلال کرنا ضروری نہیں بلکہ اس پر بننے والا پانی کافی ہے

۶۸

وضو میں داڑھی دھونے کا بیان

۶۹

سر کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہئے؟

۷۱

سر کا مسح کیسے کرنا چاہئے؟

۷۲

ان حضرات کا بیان جو فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں

۷۳

ان حضرات کا بیان جو کانوں کے ظاہری اور باطنی دونوں حصوں کا مسح فرماتے تھے۔

- ۷۵ پاؤں کا مسح کرنے کا بیان
- ۷۶ ان حضرات کی روایات جو پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے ہیں
- ۷۹ جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینا چاہیے
- ۸۰ ان حضرات کا بیان جو سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لینے کے قائل نہیں
- ۸۰ اس شخص کے لئے کیا حکم ہے جو سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود ہے
- ۸۱ گلیڑی پر مسح کے جواز کے قائلین کا بیان
- ۸۳ ان حضرات کا بیان جو عامہ پر مسح کے قائل نہیں بلکہ ان کے نزدیک سر کا مسح کیا جائے گا
- ۸۴ عورت اپنے سر کا مسح کیسے کرے؟
- ۸۶ ان حضرات کا بیان جو کہتے ہیں کہ عورت اپنے دوپٹے کا مسح کرے گی
- ۸۶ گرم پانی سے وضو کرنے کا بیان
- ۸۸ نمیز سے وضو کرنے کا بیان
- ۸۸ اچھی طرح وضو کرنے کا بیان
- ۹۰ وضو میں ناک صاف کرنے کا حکم
- ۹۱ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان
- ۹۳ ہر نماز کے لئے الگ وضو کرنے کا بیان
- ۹۴ گدھے اور کتے کے پس خوردہ پانی سے وضو کی کراہت کا بیان
- ۹۵ ان حضرات کا بیان جو گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے
- ۹۶ گھوڑے اور اونٹ کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان
- ۹۷ مرغی کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان
- ۹۷ ان حضرات کا بیان جنہوں نے بلی کے جوٹھے سے وضو کرنے کو جائز قرار دیا ہے
- ۹۹ ان حضرات کا بیان جو بلی کے پس ماندہ سے وضو کو درست نہیں سمجھتے اور ان کے خیال میں ایسے برتن کو بھی دھویا جائے گا
- ۱۰۰ عورت کے (طہارت کے بعد) بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے کا حکم
- ۱۰۲ ان حضرات کا بیان جو عورت کے پس ماندہ سے وضو کرنے کو نا پسندیدہ خیال کرتے ہیں
- ۱۰۳ حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی کا حکم
- ۱۰۴ عورت اور مرد کے ایک برتن سے غسل کرنے کا بیان

- ۱۰۷..... جن حضرات کے خیال میں مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کرنا ناپسندیدہ ہے۔
- ۱۰۷..... مسجد میں وضو کرنے کا بیان
- ۱۰۸..... وضو میں تانے کا برتن استعمال کرنے کا حکم
- ۱۱۰..... ایک چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان
- ۱۱۱..... جس شخص کے دبر سے کیڑا نکلے اس کے وضو کا کیا حکم ہے؟
- ۱۱۲..... اس بات کا بیان کہ وضو میں ہاتھوں سے پہلے پاؤں دھوئے جاسکتے ہیں
- ۱۱۲..... وضو میں انگوٹھی ہلانے کا بیان
- ۱۱۳..... منہ بھر کرتے آنے سے وضو ٹوٹ جائے گا
- ۱۱۴..... جن حضرات کے نزدیک قے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۱۱۵..... اگر وضو یا غسل کرتے وقت آدمی کے جسم کا کوئی حصہ خشک رہ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۱۱۷..... میا لے اور گد لے پانی سے وضو کا بیان
- ۱۱۸..... تھوڑا اور معمولی پانی مجھے تیمم سے زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے
- ۱۱۸..... جو حضرات بچنے لگوانے کے بعد وضو کے قائل ہیں
- ۱۲۰..... جن حضرات کے نزدیک اس پر غسل واجب ہے۔
- ۱۲۱..... جن حضرات کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۱۲۲..... جن حضرات کے نزدیک بوسے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- ۱۲۳..... بچے کا بوسہ لینے کا بیان
- ۱۲۴..... عورت کو چھونے کے بعد وضو کا حکم
- ۱۲۴..... اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان
- ۱۲۵..... جن حضرات کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھا کر وضو واجب نہیں
- ۱۲۶..... جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے استعمال سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
- ۱۳۱..... جس چیز کو آگ نے بدل دیا ہو اس سے وضو کا بیان
- ۱۳۳..... کیا بغل کو ہاتھ لگانے والا شخص وضو کرے گا؟
- ۱۳۵..... کیا بال کنوانے والا شخص وضو کرے گا؟
- ۱۳۶..... ان حضرات کا بیان جن کے نزدیک بال کنوا کر وضو کرے گا یا صرف بالوں پر پانی بہائے گا

- ۱۳۷ پیشاب کے بعد شرمگاہ کو پانی سے نہ دھونے کا مسلک
- ۱۳۸ جن حضرات کے نزدیک پیشاب کے بعد پانی سے استنجاء کرنا مستحب ہے۔
- ۱۳۹ اس آدمی کا بیان جو وضو کرتے ہوئے اپنے پاؤں پانی میں ہلائے۔
- ۱۴۰ وضو میں بغل تک دھونے والے حضرات کا ذکر
- ۱۴۱ گندگی کے اوپر بیٹھ کر وضو کرنے کا حکم
- ۱۴۲ اس شخص کا بیان جو گندی جگہ سے گزرنے کے بعد صاف جگہ سے بھی گزر جائے۔
- ۱۴۳ زمین کا خشک ہونا ہی اس کا پاک ہونا ہے۔
- ۱۴۴ کیا دودھ پی کر وضو کیا جائے گا؟
- ۱۴۵ دودھ پی کر وضو اور کلی نہ کرنے کا بیان
- ۱۴۶ لکڑی اور چمڑے کے برتن سے وضو کرنے کا بیان
- ۱۴۷ دودھ سے وضو کا بیان
- ۱۴۷ پانی میں مکھی یا حفساء گر جائے تو پانی کا کیا حکم ہے؟
- ۱۴۸ کنویں میں مرغی یا چوہا گر جائے تو کیا کیا جائے؟
- ۱۴۸ جنبی اگر کھانا یا سونا چاہتا ہو تو کیا کرے؟
- ۱۵۱ جن حضرات کے نزدیک غسل جنابت کو مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں
- ۱۵۲ غسل جنابت کا بیان
- ۱۵۵ جنبی کے لئے کتنا نہانا کافی ہے؟
- ۱۵۶ جنبی کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟
- ۱۵۸ جو حضرات وضو میں اسراف کو ناپسندیدہ خیال فرماتے ہیں
- ۱۶۰ کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان
- ۱۶۲ غسل جنابت کے بعد وضو کرنے کا بیان
- ۱۶۳ آدمی غسل کرنے کے بعد پاؤں دھوئے گا۔
- ۱۶۵ غسل جنابت میں تفرق کا جواز
- ۱۶۸ کمرے میں غسل جنابت کا بیان
- ۱۶۸ پانی کی کمی کی صورت میں جنبی کیا کرے؟

- ۱۶۸ دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کا حکم
- ۱۷۰ کیا عورت غسل کرتے ہوئے اپنے بال کھولے گی؟
- ۱۷۳ جن حضرات کے نزدیک پانی میں ڈکی جینی کے لئے کافی ہے
- ۱۷۴ کیا جینی غسل سے پہلے کام کاج میں مشغول ہو سکتا ہے
- ۱۷۵ آدمی غسل جنابت کے بعد اپنی بیوی سے لیت کر گر مائش حاصل کر سکتا ہے۔
- ۱۷۷ ایک عورت کو حالت جنابت میں حیض آجائے تو وہ کیا کرے؟
- ۱۷۸ اگر کسی آدمی کو نیند میں احتلام محسوس ہو لیکن کپڑوں پر تری نظر نہ آئے تو کیا کرے؟
- ۱۸۰ عورت کو کیسے غسل کرنے کا کہا جائے گا؟
- ۱۸۲ اگر آدمی بیوی سے ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد دوبارہ کرنا چاہے تو کیا کرے؟
- ۱۸۳ اگر عورت بھی خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا کرے؟
- ۱۸۶ حالت جنابت میں ہاتھ پانی میں داخل کرنے کا حکم
- ۱۸۷ اس آدمی کا بیان جو کپڑوں میں جنابت کا شکار ہو اور اسے تلاش کے باوجود اس کا نشان نہ ملے۔
- ۱۸۹ جن حضرات کے نزدیک منی کو دھونا ضروری ہے
- ۱۹۰ جن حضرات کے نزدیک منی کو کھرچنا ضروری ہے
- ۱۹۲ جن حضرات کے نزدیک شرمگاہوں کے محض ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے
- ۱۹۷ جن حضرات کا کہنا ہے ”پانی کے بدلے پانی ہے“ یعنی منی نکلنے کی صورت میں ہی غسل واجب ہوگا
- ۱۹۹ منی، منی اور ودی کا بیان
- ۲۰۲ اگر کوئی آدمی شرم گاہ کے بجائے عورت کے کسی اور عضو سے مباشرت کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۲۰۴ اس عورت کا بیان جو حیض سے پاک ہو اور طہر کے بعد زرد پانی دیکھے
- ۲۰۵ طہر کیا ہے؟ اور اس کی پہچان کیا ہے؟
- ۲۰۷ اگر عورت کے کپڑوں پر حیض کا خون لگ جائے تو کیا کرے
- ۲۰۹ کسی عورت کے حیض کا خون بند ہو اور اس کا خاوند غسل سے پہلے اس سے جماع کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۲۱۱ جو عورت سفر میں حیض سے پاک ہو وہ تیمم کرے اور اس کا خاوند جماع کر سکتا ہے
- ۲۱۱ ایک آدمی سفر میں ہو اور اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی ہو
- ۲۱۳ کیا آدمی نیند سے بیدار ہونے کے بعد برتن میں ہاتھ داخل کر سکتا ہے؟

- ۲۱۵..... جن حضرات کے نزدیک آدمی بیت الخلاء سے نکل کر اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں داخل کر سکتا ہے
- ۲۱۶..... جن حضرات کے نزدیک دھونے سے پیشتر ہاتھ کو برتن میں داخل کرنا درست نہیں
- ۲۱۶..... جن حضرات کا کہنا ہے کہ بالوں کو خوب اچھی طرح دھویا جائے
- ۲۱۷..... اس جنبی کے احکام جس کے جسم میں پھوڑے نکلے ہوں
- ۲۱۹..... جن حضرات کے نزدیک حالت جنابت میں قرآن پڑھنا مکروہ ہے
- ۲۲۰..... جن حضرات کے نزدیک جنبی کے لیے تلاوت قرآن کی رخصت ہے
- ۲۲۱..... بغیر وضو کے قرآن مجید کی تلاوت کا حکم
- ۲۲۳..... اگر ایک آدمی کو صحرا میں حدث لاحق ہو جائے تو کیا کرے
- ۲۲۵..... جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ پیشاب کرنے کے بعد پانی استعمال کرے یا تیمم کرے
- ۲۲۶..... شرم گاہ کا ظاہر ہونا، ناپسندیدہ ہے
- ۲۲۸..... حوض کے پانی سے غسل کا بیان
- ۲۳۰..... جن حضرات کے نزدیک حوض سے غسل تو کر لیا جائے لیکن یہ کافی نہیں
- ۲۳۱..... گدھے کے لعاب اور جانور کے منہ کی جھاگ کے احکام
- ۲۳۱..... جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونا ناپسندیدہ ہے
- ۲۳۲..... جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونے کی رخصت ہے
- ۲۳۳..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب حمام میں داخل ہو تو ازار پہن کر داخل ہو
- ۲۳۵..... نورہ کو غسل کے وقت جسم پر لگانے کا بیان
- ۲۳۶..... جن حضرات کے نزدیک غسل خانہ میں پیشاب کرنا مکروہ ہے
- ۲۳۷..... کیا (مقدس نام نقش کردہ) انگٹھی کو بیت الخلاء میں لے جایا جاسکتا ہے؟
- ۲۳۸..... منقش دراہم کو بیت الخلاء میں ساتھ لے جانا کیسا ہے؟ ۱
- ۲۳۹..... بغیر وضو کے منقش دراہم کو چھونے کا حکم
- ۲۴۰..... حالت جنابت میں منقش دراہم کو چھونا کیسا ہے؟
- ۲۴۰..... بیت الخلاء میں یا دروان جماع اللہ تعالیٰ کا نام لینا کیسا ہے؟
- ۲۴۱..... بیت الخلاء میں جھینکنے والا الحمد للہ کہے یا نہ کہے؟
- ۲۴۲..... بکری یا اونٹ کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟

- ۲۴۴..... شجر اور گدھے کے پیشاب کا حکم
- ۲۴۴..... چگا دڑ کے پیشاب کا حکم
- ۲۴۴..... پیپ نکلنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
- ۲۴۵..... پرندے کی بیٹ کپڑوں پر لگ جائے تو ان میں نماز کا کیا حکم ہے؟
- ۲۴۶..... مرغی کی بیٹ کا حکم
- ۲۴۶..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ با وضو ہو کر سونا چاہیے
- ۲۴۸..... تازہ گوشت کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۲۴۸..... اگر پیشاب کپڑے پر لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں لگا ہے تو کیا کیا جائے؟
- ۲۴۹..... اگر کوئی عورت بغیر وضو کے مہندی لگائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۲۵۱..... چھوٹے بچے کے پیشاب کا حکم اگر وہ کپڑے پر لگ جائے
- ۲۵۳..... پیشاب سے بچنے کا حکم
- ۲۵۵..... جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی اجازت ہے
- ۲۵۷..... جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے
- ۲۵۷..... تھوک میں زردی آنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
- ۲۵۹..... اگر کسی آدمی کی ران یا کسی جگہ پیشاب لگ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۲۶۰..... مستحاضہ کیا کرے؟
- ۲۶۱..... مسجد میں بنائے گئے وضو کے تالاب سے وضو کرنے کا حکم
- ۲۶۷..... جن حضرات نے سمندر کے پانی سے وضو کرنے کی اجازت دی ہے
- ۲۶۹..... جن حضرات کے نزدیک سمندر کا پانی وضو کے لیے کافی نہیں اور اس سے وضو کرنا مکروہ ہے
- ۲۷۰..... جن حضرات کے نزدیک حالت جمود میں اور بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۲۷۳..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جیسے بھی سوئے وضو ٹوٹ گیا
- ۲۷۴..... بری بات اور غیبت سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟
- ۲۷۶..... پٹی پر مسح کرنے کے احکام
- ۲۷۸..... کیا بغل کو ہاتھ لگانے یا اس کے بال اکھیرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟
- ۲۷۹..... جب خون بہہ جائے یا ٹپک جائے یا ظاہر ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا

- ۲۸۰ جن حضرات کے نزدیک خون کے نکلنے میں رخصت ہے
- ۲۸۱ جس آدمی کو پھنسیاں لگی ہوں وہ کیا کرے؟
- ۲۸۲ اگر جنبی کے جسم سے غسل کے بعد کوئی چیز نکلے تو وہ کیا کرے؟
- ۲۸۳ جلد پر تھوک لگانا اچھا نہیں؟
- ۲۸۴ غسل جنابت کرنے کے بعد کوئی آدمی پیشاب کر دے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۲۸۵ ایک جنبی اگر کنویں یا حوض سے غسل کرنا چاہے تو کیا کرے؟
- ۲۸۵ جن حضرات کے نزدیک کھڑے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے؟
- ۲۸۶ جو حضرات فرماتے ہیں کہ پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی
- ۲۹۰ جب پانی دو قُلّے یا زیادہ ہو
- ۲۹۲ بغیر وضو مسجد میں بیٹھنے کا حکم
- ۲۹۳ کیا جنبی غسل سے پہلے مسجد سے گزر سکتا ہے؟
- ۲۹۵ کیا آدمی ایک رات میں زیادہ بیویوں کے پاس جاسکتا ہے؟
- ۲۹۶ آٹے اور ستو سے ہاتھ صاف کرنے کا حکم
- ۲۹۷ جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے
- ۲۹۷ جن حضرات کے نزدیک رومال سے وضو کا پانی صاف کرنا درست ہے
- ۳۰۰ جن حضرات کے نزدیک وضو کے بعد رومال کا استعمال مکروہ ہے
- ۳۰۱ پیشاب اور پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ رخ ہونے کا حکم
- ۳۰۳ جن حضرات کے نزدیک رفع حاجت کے دوران قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز ہے
- ۳۰۴ جن حضرات کے نزدیک دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے
- ۳۰۵ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ پاخانہ کرنے کے بعد پانی سے استنجاء کرنا چاہئے
- ۳۰۸ جن حضرات کے نزدیک پانی سے استنجاء کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ پتھر کا استعمال کافی ہے
- ۳۱۱ جن حضرات کے نزدیک لید وغیرہ سے استنجاء کرنا ناجائز ہے اور اس کی اجازت نہیں
- ۳۱۲ جنبی آدمی کو اگر پانی نہ ملے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۱۴ جن حضرات کے نزدیک جنبی تیمم نہیں کر سکتا
- ۳۱۵ تیمم کا طریقہ

- ۳۱۸ ایک تیمم سے کتنی نمازیں پڑھ سکتا ہے؟
- ۳۱۹ جب تک پانی ملنے کی امید ہو تیمم کرنا درست نہیں
- ۳۲۰ کس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے؟
- ۳۲۱ پیشاب سے صفائی کیسے حاصل کی جائے
- ۳۲۱ اگر چوہا، مرغی یا ان جیسا کوئی جانور کنویں میں گر جائے تو کتنا پانی نکالنا ہوگا؟
- ۳۲۳ جن حضرات کے نزدیک ”مس ذکر“ کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے
- ۳۲۳ ”مس ذکر“ یعنی شرم گاہ کو ہاتھ لگانا
- ۳۲۶ جن حضرات کے نزدیک مس ذکر سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۳۲۸ اگر کنویں میں تھوک یا بلغم گر جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۲۸ قرآن مجید کی آیت ﴿وَلَا مَسْتَحْمِلٌ﴾ کی تفسیر
- ۳۳۰ اگر برتن میں شراب یا خون کا قطرہ گر جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۳۱ وضو کرتے وقت شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکنے کا بیان
- ۳۳۳ مسواک کے مسائل و فضائل
- ۳۳۸ کس وقت مسواک کرنا مستحب ہے؟
- ۳۳۸ مسواک کے بعد وضو نہ کرنے کا حکم
- ۳۳۸ مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا حکم
- ۳۳۹ اگر عورت کے کپڑوں پر اس کا دودھ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۳۹ پیشاب کے بارے میں یہ کہنا مکروہ ہے کہ میں پانی بہانے جا رہا ہوں
- ۳۴۰ جنسی کی ہم نشینی اختیار کرنے کا حکم
- ۳۴۱ کتنا گرا پانی میں منہ مار دے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۴۲ اگر بارش کا کچھ کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۴۳ سر کے بالوں پر مسح کس طرح کیا جائے؟
- ۳۴۳ آدمی جس کمرے میں نماز پڑھے اگر وہاں پیشاب موجود ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۴۴ برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان
- ۳۴۵ موزوں پر مسح کرنے کا بیان

- ۳۶۰..... جن حضرات کے نزدیک موزوں پر مسح کے لیے کوئی محدود مدت نہیں
- ۳۶۱..... موزوں پر مسح کا طریقہ
- ۳۶۲..... جو حضرات موزوں پر مسح کے قائل نہیں ہیں
- ۳۶۳..... اگر کوئی آدمی موزوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتار دے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۶۵..... جن حضرات کے نزدیک پاؤں دھونا بھی ضروری نہیں
- ۳۶۶..... جرابوں پر مسح کرنے کا حکم
- ۳۶۹..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ جرابیں موزوں کی طرح ہیں
- ۳۶۹..... بغیر جرابوں کے جوتیوں پر مسح کرنے کا حکم
- ۳۷۰..... جرموق پر مسح کا حکم
- ۳۷۰..... اگر جنبی کا پسینہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۷۲..... اگر کپڑوں یا موزوں پر لید یا گوبر وغیرہ لگ جائیں تو کیا حکم ہے؟
- ۳۷۳..... مکھی اور پسو کے خون کا حکم
- ۳۷۴..... مچھلی کے خون کا حکم
- ۳۷۴..... شکار کا خون دھویا جائے گا یا نہیں؟
- ۳۷۴..... تیمم کرنے والا شخص اگر پانی کے پاس سے گزرے لیکن وضو کے بغیر گزر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۷۴..... تہ یا شراب کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۷۵..... کیا جنبی اور حائضہ مسجد میں پانی چھڑک سکتے ہیں؟
- ۳۷۵..... جو حضرات مسجد سے پیشاب کو دھونے کا حکم دیتے ہیں
- ۳۷۶..... اگر کسی کے کپڑوں پر بارش کا کچھ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۳۷۷..... پرنا لے کے پانی کا حکم
- ۳۷۸..... جو حضرات اپنے وضو کا پانی خود اٹھاتے تھے
- ۳۷۸..... کون کون سی چیزیں فطرت کا حصہ ہیں؟
- ۳۷۹..... جو حضرات آلہ تھامل کے سوراخ کی بے جا پرواہ کرنے کو مکروہ سمجھتے ہیں
- ۳۸۰..... جو آدمی کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اس کا کیا حکم ہے؟
- ۳۸۲..... اگر کوئی آدمی اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو دھو لے

- ۳۸۳ کپڑے سے خون دھونے کے باوجود اگر اس کا نشان باقی رہ جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۸۳ بے ہوشی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے
- ۳۸۴ جن حضرات کے نزدیک روزانہ غسل کرنا مستحب ہے
- ۳۸۵ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب پانی میں داخل ہو تو ازار کا بہن کر داخل ہو
- ۳۸۶ جانور کو ذبح کرنے والا وضو کرے گا یا نہیں؟
- ۳۸۶ کیا آدمی موزے پہن کر بیت الخلاء میں جاسکتا ہے؟
- ۳۸۷ کپڑا جفتی نہیں ہوتا
- ۳۸۷ وضو مکمل ہونے سے پہلے کوئی عضو خشک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۳۸۸ جو حضرات فرماتے ہیں کہ نیبڑ پینے سے وضو نہیں ٹوٹتا
- ۳۸۹ معذور کے وضو کی کیا صورت ہوگی؟
- ۳۸۹ جس آدمی کے پیشاب کے قطرات بند نہ ہوتے ہوں اس کے لئے کیا حکم ہے؟
- ۳۸۹ کیا حائضہ عورت مرد کو نگہا کر سکتی ہے؟
- ۳۹۱ اگر مریض میں وضو کرنے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

کتاب الأذان

- ۳۹۲ اذان اور اقامت کا طریقہ
- ۳۹۵ جو حضرات فرماتے ہیں کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہی جائے گی
- ۳۹۶ جو حضرات فرماتے ہیں کہ اقامت بھی دو مرتبہ کہی جائے گی
- ۳۹۷ اذان کے آخری کلمات کون سے ہیں؟
- ۴۰۰ جو حضرات اذان میں یہ کہا کرتے تھے: الصلوة خیر من النوم (نماز نیند سے بہتر ہے)
- ۴۰۲ نماز میں تھویب ۱ کا حکم
- ۴۰۳ مؤذن کے نماز میں گھومنے کا حکم
- ۴۰۴ جو حضرات اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں رکھتے تھے
- ۴۰۵ بغیر وضو کے اذان دینے کا حکم

- ۴۰۶ جو حضرات بغیر وضو کے اذان دینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں
- ۴۰۶ جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ مؤذن دوران اذان گفتگو کر سکتا ہے
- ۴۰۷ جن حضرات کے نزدیک اذان میں بات کرنا مکروہ ہے
- ۴۰۸ مؤذن اقامت میں بات چیت کر سکتا ہے یا نہیں؟
- ۴۰۸ سواری پر اذان دینے کا حکم
- ۴۰۹ بیٹھ کر اذان دینے کا حکم
- ۴۰۹ جو حضرات اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ مؤذن طلوع فجر سے پہلے اذان دے
- ۴۱۱ مؤذن کو قبلہ رخ ہونا چاہیے
- ۴۱۲ اذان کو ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کو جلدی سے کہا جائے گا
- ۴۱۲ جو حضرات اپنی اذان میں ”حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ“ (بہترین عمل کی طرف آؤ) کہا کرتے تھے
- ۴۱۳ اذان ایک شخص دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۴۱۴ اذان دینے کے بعد بیٹھنے کا حکم
- ۴۱۴ نایبنا کی اذان کا حکم
- ۴۱۵ کیا مسافر اذان دیں گے یا ان کے لیے اقامت ہی کافی ہے؟
- ۴۱۷ اگر کوئی مسافر اذان اور اقامت بھول جائے تو کیا حکم ہے؟
- ۴۱۸ کیا اکیلا آدمی اذان اور اقامت کہے گا
- ۴۲۰ ایک آدمی اگر گھر میں نماز پڑھے تو وہ اذان اور اقامت کہے گا یا نہیں؟
- ۴۲۰ جو حضرات فرماتے ہیں کہ گھر میں نماز پڑھنے والے کو اذان و اقامت کی ضرورت نہیں
- ۴۲۲ اگر آدمی مسجد میں جائے اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو کیا وہ اذان اور اقامت کہے گا؟
- ۴۲۲ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں دوسری بار اذان اور اقامت نہیں کہیں گے، لوگوں کی اقامت ان کے لیے کافی ہے
- ۴۲۳ اگر مؤذن نے فجر کی اذان طلوع صبح سے پہلے دے دی تو اعادة اذان ہو گا یا نہیں؟
- ۴۲۴ مؤذن کتنے ہونے چاہئیں: ایک یا دو؟
- ۴۲۵ عورتوں کے لیے اذان اور اقامت نہیں ہے
- ۴۲۶ جن حضرات کے نزدیک عورتوں پر اذان اور اقامت لازم ہے
- ۴۲۷ مؤذن کسی اونچی جگہ مثلاً مینار وغیرہ پر کھڑے ہو کر اذان دے

- ۴۲۷ ایک آدمی اذان دینے کا ارادہ کرے لیکن اقامت کہہ لے تو وہ کیا کرے؟
- ۴۲۸ اذان کی فضیلت اور اس کا ثواب
- ۴۳۱ بلوغت سے پہلے اذان دینے کا حکم
- ۴۳۱ اذان سننے والا جواب میں کیا کہے؟
- ۴۳۴ جن حضرات کے نزدیک اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے
- ۴۳۵ اذان سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے
- ۴۳۵ نغمہ کے انداز میں اذان دینے کا حکم

کتاب الصَّلَاةِ

- ۴۳۶ نماز کی کنجی کیا ہے؟
- ۴۳۷ نماز کس عمل سے شروع کی جائے گی؟
- ۴۴۲ نماز شروع کرتے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہئیں؟
- ۴۴۳ جو حضرات تکبیر تحریمہ کے علاوہ بھی رفع یدین کے قائل ہیں
- ۴۴۷ جن حضرات کے نزدیک صرف تکبیر تحریمہ میں ہاتھ بلند کئے جائیں گے
- ۴۴۹ نماز میں اعوذ باللہ قراءت سے پہلے پڑھی جائے گی یا بعد میں؟
- ۴۵۱ نماز کن کلمات سے شروع کی جاسکتی ہے؟
- ۴۵۱ اگر کوئی شخص تکبیر تحریمہ بھول جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
- ۴۵۲ عورت نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے گی؟
- ۴۵۳ جو حضرات تمام اعمال میں تکبیر کہا کرتے تھے
- ۴۵۷ جن حضرات کے نزدیک ہر عمل نماز میں تکبیر ضروری نہیں
- ۴۵۸ اگر کوئی شخص رکوع کی حالت میں امام سے مل جائے تو کیا اسے وہ رکعت مل جائے گی یا نہیں؟
- ۴۵۹ جو حضرات اس موقع پر دو تکبیریں کہا کرتے تھے
- جو حضرات یہ فرماتے ہیں: اگر آپ نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے آپ نے اپنے
- ۴۶۰ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیئے تو وہ رکعت آپ کو مل گئی

- ۳۶۱..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا ہے
- ۳۶۳..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع میں دونوں ہاتھوں کو رانوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھا جائے گا
- ۳۶۵..... رکوع سے سر اٹھانے کے کیا کہنا چاہئے؟
- ۳۶۸..... آدمی رکوع اور سجدے میں کیا کہے؟
- ۳۷۲..... رکوع اور سجدہ کرنے میں کتنی مقدار کفایت کر سکتی ہے؟
- ۳۷۴..... رکوع کرنے کا درست طریقہ
- ۳۷۵..... جب امام رکوع سے سر اٹھائے تو اس کے مقتدی کیا کہیں؟
- ۳۷۶..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب امام سجدے کی حالت میں ہو اور آپ جماعت میں شریک ہونا چاہیں تو اس کے ساتھ سجدہ کر لیں
- ۳۷۹..... جو حضرات تجسیر کہتے ہوئے سجدے میں جایا کرتے تھے
- ۳۸۰..... اگر کوئی آدمی جماعت کو رکوع کی حالت میں پائے اور صف کے ساتھ ملنے سے پہلے ہی رکوع کر لے تو اس کی رکعت کا کیا حکم ہے؟
- ۳۸۲..... جن حضرات کے نزدیک صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنا مکروہ ہے
- ۳۸۳..... جو حضرات رکوع کرتے ہوئے اپنی کہنیوں کو پھیلا کر رکھتے تھے
- ۳۸۳..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت اپنے گھٹنوں کو کشادہ رکھو
- ۳۸۳..... سجدوں میں اعضاء کو ایک دوسرے سے الگ کر کے رکھنا
- ۳۸۶..... جن حضرات کے نزدیک سجدے کے دوران کہنیوں کو زمین پر ٹیکنا جائز ہے
- ۳۸۸..... سجدہ میں ہاتھوں کو کہاں رکھنا ہے؟
- ۳۸۹..... سجدے میں ہاتھ کی انگلیوں کو پھیلانے اور بچھانے کا حکم
- ۳۹۰..... سجدے میں ہتھیلیوں کو زمین پر لگانا چاہئے
- ۳۹۲..... پیشانی اور ناک پر سجدہ کرنے کا بیان
- ۳۹۳..... جن حضرات کے نزدیک جمود میں ناک زمین پر لگانا ضروری نہیں
- ۳۹۴..... سجدے میں جاتے ہوئے کون سا عضو زمین پر پہلے رکھنا چاہئے؟
- ۳۹۵..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سجدہ میں ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھنا چاہئے
- ۳۹۷..... کیا ایک آدمی دوسرے آدمی کی کمر پر سجدہ کر سکتا ہے؟

- ۴۹۸..... اس آدمی کا بیان جو سجدہ کرے اور اس کے ہاتھ اس کے کپڑے میں ہوں
- ۴۹۹..... جو حضرات سجدہ کرتے ہوئے ہاتھ کپڑے سے باہر نکالتے تھے
- ۵۰۱..... جن حضرات کے نزدیک عمامے کے بیچ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں
- ۵۰۲..... جن حضرات کے نزدیک عمامہ کے بیچ پر سجدہ کرنا مکروہ ہے
- ۵۰۳..... گرمی یا سردی کی بنا پر آدمی اپنے کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہے
- ۵۰۵..... عورت سجدہ کیسے کرے؟
- ۵۰۶..... عورت نماز میں کیسے بیٹھیگی؟
- ۵۰۷..... دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کا حکم
- ۵۰۸..... مریض تکبے پر سجدہ کر سکتا ہے
- ۵۰۹..... جن حضرات کے نزدیک مریض کے لئے تکبیر پر سجدہ کرنا مکروہ ہے
- ۵۱۰..... بستر پر نماز پڑھنے کا حکم
- ۵۱۰..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مریض اشارے سے نماز پڑھے گا
- ۵۱۲..... مریض کی نماز کا طریقہ
- ۵۱۳..... جو حضرات لکڑی پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال کرتے تھے
- ۵۱۴..... جن حضرات نے لکڑی اور سختی پر نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے
- ۵۱۴..... مریض وہاں تک سجدہ کرے گا جہاں تک اس کا سر پہنچے
- ۵۱۵..... تکبیر کہنے کے لئے خاموشی اور وقوف کا بیان
- ۵۱۶..... سترے کی مقدار کتنی ہونی چاہئے
- ۵۱۹..... جن حضرات نے کھلی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے
- ۵۲۱..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو تو اس کے قریب رہو
- ۵۲۲..... کیا کوئی نمازی دوسرے آدمی کو سترہ بنا سکتا ہے؟
- ۵۲۲..... نمازی کے آگے سے کسی کے گذرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکنا چاہئے
- ۵۲۳..... جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کتے، عورت اور گدھے کے گذرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے
- ۵۲۶..... اگر نماز کے دوران کسی کے آگے سے کوئی آدمی گذرنے لگے تو اسے روکے گا یا نہیں؟
- ۵۲۶..... جن حضرات نے نمازی کے آگے سے کسی کے گذرنے کو ناپسند کیا ہے

- ۵۲۹ نماز میں بائیں پاؤں کو بچھایا جائے گا اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا جائے گا
- ۵۳۱ جن حضرات کے نزدیک نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنا مکروہ ہے
- ۵۳۲ جن حضرات نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کی اجازت دی ہے
- ۵۳۳ اگر عورت کسی نماز کی دائیں یا بائیں جانب سے گزرے تو وہ کیا کرے؟
- ۵۳۵ آدمی کی نماز میں کیسی آتی ہے اور اس سے بچنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہئے؟
- ۵۳۶ تشہد کے کلمات
- ۵۳۷ جو حضرات تشہد سکھاتے تھے اور دوسروں کو بھی تشہد سکھانے کا حکم دیتے تھے
- ۵۳۹ جو حضرات تشہد میں بسم اللہ کہا کرتے تھے
- ۵۵۰ پہلی دو رکعتوں میں کتنی دیر بیٹھنا چاہئے؟
- ۵۵۱ تشہد کے بعد کون کون سے کلمات کہے جاسکتے ہیں؟
- ۵۵۳ جن حضرات کے نزدیک فرض نماز میں قرآنی دعائیں پڑھنا مستحب ہے
- ۵۵۵ جو حضرات نماز میں دونوں جانب سلام پھیرا کرتے تھے
- ۵۵۹ جو حضرات ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے
- ۵۶۱ جو حضرات اس بات کو مستحب سمجھتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد جلدی سے کھڑا ہو جائے یا قبلے سے رخ پھیر لے
- ۵۶۳ آدمی سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟
- ۵۶۶ آدمی سلام پھیرنے کے بعد دائیں جانب مزے یا بائیں جانب؟
- ۵۶۸ تکبیر اولیٰ کی فضیلت
- اگر ایک آدمی کی جماعت سے کچھ نماز چھوٹ جائے تو وہ اس وقت تک اس کو ادا نہ کرے جب تک امام اپنا رخ نہ پھیر لے
- ۵۶۸ پھیر لے
- ۵۷۰ جن حضرات کے نزدیک امام کے رخ پھیرنے سے پہلے نماز پوری کرنے کی اجازت ہے
- ۵۷۱ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ امام کے سلام کا جواب دیا جائے
- ۵۷۲ جو حضرات اس بات کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ سجدہ کرتے ہوئے چہرے کو بھی زمین سے لگائے
- ۵۷۳ جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے اور اس میں کسی حرج کے قائل نہیں
- ۵۷۳ مساجد کی زیب و زینت کا بیان اور اس کے احکام
- ۵۷۵ اللہ کے لئے مسجد تعمیر کرنے کا ثواب

- ۵۷۶ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم
- ۵۸۳ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک کپڑا ہو تو اسے بطور تہبند کے استعمال کر لے
- ۵۸۴ جن حضرات کے نزدیک ایک کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ ہے
- ۵۸۴ جو حضرات احرام کی طرح چادر لے کر نماز پڑھتے ہیں
- ۵۸۵ بہترین نماز وہ ہے جو وقت پر ادا کی جائے
- ۵۸۷ تمام نمازوں کے اوقات کا بیان
- ۵۹۲ جو حضرات فجر کو اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے
- ۵۹۴ جو حضرات فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے
- ۵۹۷ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سورج راکل ہوتے ہی ظہر کی نماز ادا کی جائے گی، اسے ٹھنڈا کرنے کی ضرورت نہیں
- ۶۰۰ جو حضرات فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا جائے گا کیونکہ گرمی جہنم کی پھونک ہے
- ۶۰۲ ظہر کی نماز کتنی دیر تک پڑھ جاسکتی ہے؟ یعنی اس کا وقت کیا ہے؟
- ۶۰۳ جو حضرات عصر کی نماز کو جلدی پڑھا کرتے تھے
- ۶۰۵ جو حضرات عصر کی نماز کو تاخیر سے پڑھتے تھے اور اس کو تاخیر سے پڑھنے کے قائل تھے
- ۶۰۷ جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز جلدی ادا کی جائے گی
- ۶۰۹ عشاء کی نماز کو مؤخر کیا جائے گا یا جلدی پڑھا جائے گا؟
- ۶۱۳ عشاء اور فجر کی نماز میں سستی سے اجتناب کا حکم اور ان میں حاضر ہونے کی فضیلت
- ۶۱۶ شفق کیا ہے؟
- ۶۱۷ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز اس وقت تک قضاء نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز کا وقت داخل نہ ہو جائے
- ۶۱۷ جن حضرات کے نزدیک اگر کسی آدمی نے قبلہ سے رخ ہٹا کر نماز پڑھی تو لوٹائی جائے گی
- ۶۲۰ ایک آدمی قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے اور اسے بعد میں علم ہو تو وہ کیا کرے؟
- ۶۲۱ جو حضرات فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں نماز لوٹائی جائے گی
- ۶۲۲ جو حضرات اس جملے کو ناپسند فرماتے تھے ”قَدْ خَانَتْ الْفَلَاحُ“
- ۶۲۴ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم حالت رکوع میں ہو اور کسی کی جوتی کی آواز یا کسی کے آنے کی آواز سنو تو انتظار کر لو
- ۶۲۳ جو حضرات نماز پڑھتے ہوئے ٹیک لگانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے
- ۶۲۴ جو حضرات ٹیک لگا کر نماز پڑھا کرتے تھے

- ۶۲۵ آدمی مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اور مسجد سے نکلنے ہوئے کیا کہے؟
- ۶۲۷ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو دو رکعات پڑھ لو
- ۶۲۸ جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی بغیر نماز پڑھے بھی مسجد میں سے گذر سکتا ہے
- ۶۲۹ جن حضرات کے نزدیک رحمت یا عذاب کی آیت سن کر نماز میں رونا مکروہ ہے
- ۶۲۹ امام کے دائیں جانب نماز پڑھنا افضل ہے یا بائیں جانب
- ۶۳۱ نماز میں سستی کرنے کا وبال
- ۶۳۲ جو حضرات فرماتے ہیں کہ جو قرآن مجید کا سب سے زیادہ قاری ہو وہ امامت کرائے
- ۶۳۶ جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب اذان سے تواذان کا جواب دے
- ۶۳۸ جو حضرات نماز کی حفاظت کے لئے پیچھے کسی کو بٹھاتے تھے
- ۶۳۹ اس شخص کا بیان جو ازار باندھ کر نماز پڑھے
- ۶۳۹ بچے کو نماز کا کب کہا جائے گا؟
- ۶۴۲ سب سے پہلے بچے کو کیا چیز سکھائی جائے گی؟
- ۶۴۲ بالغ ہونے سے پہلے لڑکے کی امامت کا حکم
- ۶۴۳ جو حضرات نماز میں انگڑائی لینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں
- ۶۴۳ نماز میں کندھے ننگے کرنے کا حکم
- ۶۴۳ امام اور امیر کو نماز کے کھڑے ہونے کی خبر دینے کا حکم
- ۶۴۵ جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں تو کیا کریں؟
- ۶۴۶ جو حضرات بیماری کی حالت میں بھی جماعت سے نماز پڑھا کرتے تھے
- ۶۴۷ صف کی درنگی کے بارے میں احکامات
- ۶۵۰ فجر کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟
- ۶۵۵ ظہر کی نماز میں کتنی تلاوت کی جائے؟
- ۶۵۸ عصر کی نماز میں کتنا قیام کیا جائے؟
- ۶۵۸ مغرب میں کتنی قراءت کی جائے؟
- ۶۶۱ عشاء کی نماز میں کتنی قراءت کی جائے؟
- جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الفاتحہ کے ساتھ کسی اور

- ۶۶۳ جگہ سے پڑھنا بھی ضروری ہے
- ۶۶۶ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کا کیسے پتہ چلتا ہے؟
- ۶۶۶ جو حضرات ظہر اور عصر میں کچھ قراءت اوپنی آواز سے کیا کرتے تھے
- ۶۶۸ جو حضرات فرماتے ہیں کہ سری نمازوں میں جہر کرنے کی صورت میں جہدہ سہو کرنا ہوگا
- ۶۶۸ جہری نماز میں اگر کوئی رکعت رہ جائے تو کیا کرے؟
- ۶۶۹ دن کی نمازوں میں کیسے قراءت کی جائے گی؟
- ۶۷۲ رات کی نماز میں قراءت کیسے ہونی چاہئے؟
- ۶۷۳ جو حضرات سفر میں مختصر قراءت کیا کرتے تھے
- ۶۷۵ جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملا سکتا ہے
- ۶۷۷ جو حضرات ایک رکعت میں دو سورتوں کو جمع نہیں کرتے تھے
- ۶۷۸ دو رکعتوں میں ایک سورت پڑھنے کا حکم
- ۶۷۸ جو حضرات پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے ساتھ سورت ملاتے تھے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے
- ۶۸۰ جو حضرات فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعات میں صرف تسبیح پڑھ لو، قراءت کی ضرورت نہیں
- ۶۸۳ جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کی اجازت دیتے ہیں
- ۶۸۹ جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کو کمرہ خیال فرماتے ہیں
- ۶۹۳ اگلی صف کی فضیلت کا بیان
- ۶۹۶ صف کی خالی جگہوں کو پر کرنے کا حکم
- ۶۹۷ جو حضرات سفر میں نفل نماز نہ پڑھتے تھے
- ۶۹۸ جو حضرات سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے
- ۷۰۰ جب مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟
- ۷۰۱ اگر کوئی مقیم مسافروں کی جماعت میں داخل ہو جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۷۰۲ اونٹ کی طرف رخ کر کے (اسے سترہ بنا کر) نماز ادا کرنا
- ۷۰۴ اونٹوں کے باندھنے کی جگہ یعنی باڑہ میں نماز ادا کرنے کا حکم
- ۷۰۷ اگر کسی آدمی کے موزے پر پیشاب کا ایک قطرہ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

- ۷۰۸..... نماز کے اندر تبسم کا حکم
- ۷۰۹..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے
- ۷۱۰..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ نماز میں ہنسنے والا وضو بھی دوبارہ کرے گا اور نماز بھی دوبارہ پڑھے گا
- ۷۱۱..... بیٹھ کر نماز پڑھنے والا کیا کرے
- ۷۱۱..... جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ رکوع کرنے کے لئے کھڑا ہو جائے
- ۷۱۲..... کیا آدمی ایک رکعت بیٹھ کر اور ایک کھڑے ہو کر پڑھ سکتا ہے؟
- ۷۱۳..... کیا فجر کی دو سنتیں سفر میں ادا کی جائیں گی؟
- ۷۱۳..... نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا
- ۷۱۶..... جو حضرات نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑتے تھے
- ۷۱۷..... دوران نماز آدمی کے جسم یا کپڑوں پر خون کا نشان لگا رہ جائے تو وہ کیا کرے؟
- ۷۱۹..... اگر کپڑوں پر جنابت کا داغ ہو تو اس حال میں نماز پڑھنے کا حکم
- ۷۲۰..... جو حضرات اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے
- ۷۲۲..... جو حضرات یہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھاؤ تو قعدہ مت کرو
- ۷۲۲..... کیا آدمی نماز سے اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں کا سہارا لے سکتا ہے؟
- ۷۲۳..... جو شخص سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول جائے وہ کیا کرے؟
- ۷۲۵..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر بغیر قراءت کے نماز پڑھ لی تو اس کی نماز ہو جائے گی
- ۷۲۶..... جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر قراءت کرنا بھول گیا تو دوبارہ نماز پڑھے گا
- ۷۲۶..... جو آدمی قراءت کرنا بھول گیا اور رکوع کر لیا، پھر رکوع میں اسے یاد آیا تو وہ کیا کرے؟



مقدمہ

تاریخ حدیث کا مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ اسلاف امت نے رسول اللہ ﷺ کے اقوال و افعال کی حفاظت کا فریضہ جس نہج پر ادا کیا ہے، انسانی تاریخ میں اس کی دوسری مثال نہیں ملتی۔ اس سلسلے میں روایت و درایت کے لیے جتنے دستیاب اسباب تھے انہیں استعمال کیا گیا۔ افراد کی جرح و تعدیل کے تمام تقاضوں کو بشری حد تک پورا کیا گیا اور صحت و جمع حدیث کے لیے تمام تر خوبیوں اور اسباب کو کام میں لایا گیا۔ اس عظیم جدوجہد کا نتیجہ یہ ہوا کہ احادیث کا ایک خاطر خواہ ذخیرہ امت تک منتقل ہوا اور اس کی ہدایت و راہ نمائی کا ذریعہ بنا۔

دوسرے اسباب ظاہری و باطنی کے ساتھ ساتھ حدیث کی حفاظت میں سب سے بڑا اور مؤثر کردار کتب حدیث کا ہے۔ صحاح ستہ کے ساتھ ساتھ علم حدیث کے میدان میں ایسی بیسیوں کتابیں موجود ہیں جن کے ذریعے علماء امت نے حدیث کی حفاظت کا منتہی فریضہ انجام دیا، جو میراث پہلے سینوں اور منتشر تحریرات میں موجود تھی اسے سپرد قسط کر کے اس کی حفاظت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ محدثین نے صرف نبی پاک ﷺ کے اقوال و افعال کی جمع و ترتیب پر اکتفا نہیں کیا بلکہ صحابہ کرام و تابعین عظام کے اقوال و افعال، تشریحات اور آراء کو بھی مع اسناد اپنی کتابوں میں جمع کیا ہے۔ ان آثار کی مدد سے قرآن و سنت کی نصوص کے معنی کی تعیین میں مشکل باقی نہیں رہتی، نیز ظاہری طور پر متعارض نظرات نے والی احادیث نبویہ کے مابین تطبیق یا ترجیح بھی آسان ہو جاتی ہے۔

احادیث نبویہ اور آثار صحابہ و تابعین کی حفاظت میں بنیادی کردار ادا کرنے والی کتب حدیث میں ایک اہم نام 'مصنف ابن ابی شیبہ' کا ہے، یہ کتاب تیسری صدی ہجری کی ابتدا میں تالیف کی گئی۔

علم حدیث کی اصطلاح میں 'مصنف' ایسی کتاب کو کہا جاتا ہے جس میں ابواب فقہ کی ترتیب پر احادیث جمع کی جائیں، یا بالفاظ دیگر جس میں 'احادیث احکام' جمع کی جائیں۔ مصنف میں مرفوع احادیث کا التزام نہیں کیا جاتا بلکہ اس میں موصول، موقوف، مرسل اور منقطع احادیث بھی جمع کی جاتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ اس میں صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے اقوال، آراء اور فتاویٰ بھی شامل کیے جاتے ہیں۔ (۱) مصنفات حدیث میں اہم ترین نام 'مصنف ابن ابی شیبہ' کا ہے اور اس کے مصنف امام

ابو بکرؓ: اللہ ابن القاضی محمد بن القاضی ابی شیبہ (159_235ھ) ہیں۔ یہ کتاب تدوین حدیث وفقہ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔

امام ابو بکر ابن ابی شیبہ کا شمار متقدمین ائمہ حدیث میں ہوتا ہے۔ آپ کی عدالت و ثقاہت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امام بخاری، امام مسلم، امام ابو داؤد اور امام ابن ماجہ جیسے ائمہ حدیث نے آپ سے حدیث کی روایت کی ہے۔ ابو بکر ابن ابی شیبہ کوفہ کے رہنے والے تھے اور آپ کا تعلق ایک علمی گھرانے سے تھا۔ علامہ ذہبی نے ان کے گھرانے کو ”بیت علم“ قرار دیا ہے اور لکھا ہے:

”ہم بیت علم، وأبو بکر أحلہم، کان بحرا من بحور العلم، وبہ یضرب المثل فی قوۃ الحفظ“ (۲)

”وہ ایک علمی گھرانہ تھا۔ ابو بکر علم و دانش میں اس گھر کا چراغ تھے۔ وہ علم کا سمندر اور قوتِ حافظہ میں ضرب المثل تھے“

ابو بکر ابن ابی شیبہ کے والد محمد اور ان کے دادا ابو شیبہ ابراہیم دونوں اپنے زمانے کے قاضی تھے۔ ان کے بھائی ابو بکر عثمان بھی بہت بڑے عالم، محدث اور بہت سی تصانیف کے مالک تھے۔ امام ابن ابی شیبہ کے بیٹے ابراہیم بن ابی بکر بن ابی شیبہ بھی اندلس کے محدثین میں سے ہیں، وہ سفیان بن عیینہ کے ہم عصر اور امام احمد بن حنبل کے شاگرد ہیں۔ علامہ ذہبی نے ”بیت علم“ سے اسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے۔

ابو بکر ابن ابی شیبہ اپنے زمانے میں کوفہ کے سب سے بڑے محدث تھے۔ اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ کوفہ کی جامع مسجد میں اس ستون سے سہارا لگا کر حدیث پڑھایا کرتے تھے جس کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ والوں کو حدیث پڑھائی تھی۔ حضرت ابن مسعود کے بعد علقمہ، ابراہیم نخعی، منصور بن معتمر، سفیان ثوری اور وکیع جیسے نابغہ روزگار محدثین اور علماء نے وہاں بیٹھ کر حدیث پڑھائی۔ وکیع کے بعد ابو بکر ابن ابی شیبہ کو اس جگہ بیٹھ کر حدیث پڑھانے کا شرف حاصل ہوا۔ (۳)

ابن ابی شیبہ نے یحییٰ قطان، وکیع، ابن عیینہ، ابو داؤد طیالسی، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، عفان صفار، ابو احمد زہیری، یزید بن ہارون اور یحییٰ بن آدم جیسے عظیم محدثین سے علم حدیث حاصل کیا۔ آپ سے اکتساب فیض کرنے والوں میں احمد بن حنبل، امام بخاری، امام مسلم، ابو داؤد، ابن ماجہ، ابو زرعہ، ابو حاتم، ابن ابی عاصم، ابراہیم حربی اور ابن ابی دینار جیسے شہرہ آفاق ائمہ شامل ہیں۔ (۴)

طبقات و تراجم رجال کی کتابوں میں ابن ابی شیبہ کو امامت، بہترین حافظ، استحضار تام اور تالیف کی عمدگی جیسے اوصاف کے ساتھ متصف کیا گیا ہے۔ یہ القاب اگرچہ دوسرے محدثین کے لیے بھی استعمال کیے گئے ہیں، لیکن ابن ابی شیبہ کی خاص بات یہ ہے کہ ان کے لیے ان القاب و اوصاف کا استعمال اس زمانے کے چوٹی کے علماء سے تقابل کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ابن عدی

نے اپنی کتاب ”الکامل“ میں ابن ابی شیبہ کو ان ائمہ میں شمار کیا ہے جن کی بات سند اور حجت کا درجہ رکھتی ہے۔ انہوں نے ابن خراش کی روایت سے ابو زرہ رازی کا یہ قول نقل کیا ہے:

”ما رأیت أحفظ من أبي بكر بن أبي شيبة“

”میں نے ابو بکر بن ابی شیبہ سے بڑھ کر حدیث کا حافظ کوئی نہیں دیکھا“

یہ سن کر ابن خراش نے کہا کہ اے ابو زرہ! آپ کا ہمارے بغدادی ساتھیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ابو زرہ کہنے لگے ”ان کی بات چھوڑو، وہ تو محض دعوے کرتے ہیں، میں نے ابو بکر سے بڑا حافظ حدیث نہیں دیکھا“ (۵)

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ کعب کو ایک بار کسی حدیث کے بارے میں شک ہوا تو انہوں نے کہا کہ ابن ابی شیبہ کہاں ہیں؟ وہ ان سے اس حدیث کے بارے میں پوچھنا چاہتے تھے۔ (۶)

حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ ابن ابی شیبہ حدیث کے اعلام اور اسلام کے ائمہ میں سے ایک ہیں۔ (۷)

ابن ابی حاتم نے ”تقدمه الجرح والتعديل“ میں مشہور محدث امام ابو عبیدہ قاسم بن سلام (م: ۲۳۳ھ) کا ایک قول نقل کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: ”چار شخصیات علم میں بے مثال ہیں، احمد بن حنبل فقہ میں، علی بن المدینی علمی وسعت میں، یحییٰ بن معین لکھنے میں اور ابو بکر بن ابی شیبہ حفظ میں“ (۸)

امام صالح بن محمد بغدادی فرماتے ہیں:

”أحفظهم عند المذاكرة أبو بكر بن أبي شيبة“

”حدیث کے مذاکرے میں سب سے زیادہ حفظ والے ابو بکر بن ابی شیبہ ہیں“ (۹)

ابو عبیدہ کہتے ہیں: ”حدیث کے علم میں ماہر فن چار ہیں: حلال و حرام کے سب سے بڑے احمد بن حنبل ہیں، حدیث کے سیاق اور اس کی ادائیگی میں سب سے زیادہ ماہر علی بن المدینی ہیں، کتاب کی تدوین میں سب سے بہتر ابن ابی شیبہ ہیں، حدیث صحیح اور غیر صحیح کی پہچان کے سب سے بڑے عالم یحییٰ بن معین ہیں۔ (۱۰)

علامہ رامہر مزی نے ”المحدث الفاصل“ میں لکھا ہے:

”وتفرد بالكوفة ابن أبي شيبة بتكثير الأبواب، وجودة الترتيب، وحسن التأليف“

”کوئی محدثین میں ابن ابی شیبہ کا امتیاز یہ ہے کہ انہوں نے ابواب کی کثرت، ترتیب کی عمدگی اور تالیف کے نظم و نسق کو

اپنی کتاب کا لازمی جز بنایا ہے“ (۱۱)

عمر بن علی الفلاس کہتے ہیں کہ میں نے ابو بکر بن ابی شیبہ سے بڑا حافظ حدیث نہیں دیکھا۔ وہ ایک بار علی بن المدینی کے ساتھ ہمارے پاس آئے۔ انہوں نے وہاں فوری طور پر امام شیبہ کی کو چار سو حدیثیں فی الہدیہ سنا دیں۔ (۱۲)

علامہ ذہبی نے تذکرۃ الحفاظ میں امام ابن ابی شیبہ کے بارے میں لکھا ہے:

”الحافظ عديم النظير، الثبت التحرير“ (۱۳)

”بے مثال حافظ حدیث، حدیث کے مستند اور بڑے عالم تھے“

ابوبکر بن ابی شیبہ نے مصنف کے علاوہ ”النفیر“ اور ”المسند“ کے نام سے بھی دو کتابیں لکھی تھیں، لیکن ”مصنف ابن ابی شیبہ“ ان کا سب سے عظیم کارنامہ بھی ہے اور ان کی عالمگیر شہرت کا سبب بھی۔ تاریخ حدیث کی بعض کتابوں میں امام ابوبکر بن ابی شیبہ کی طرف کتاب الایمان، کتاب الادب، المغازی، کتاب السنۃ، کتاب الاحکام، المغازی اور التاريخ وغیرہ کو بھی منسوب کیا گیا ہے۔ لیکن محمد عوامہ کی تحقیق کے مطابق یہ کتابیں کوئی الگ یا مستقل کتابیں نہیں بلکہ مصنف ابن ابی شیبہ کا ہی جزء ہیں۔

محمد عوامہ کی تحقیق کے مطابق امام ابوبکر بن ابی شیبہ کی یہ کتاب 139048 احادیث، آثار اور اقوال سلف پر مشتمل ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ پر تحقیق کرنے والے علماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اس میں درج کتب کی تعداد 39 ہے۔ یہ کتب کتاب الطہارۃ سے شروع ہوتی ہیں اور کتاب الجمل والصفین والحوارج پر ان کا اختتام ہوتا ہے۔ جبکہ اس کے ابواب کی تعداد 5494 ہے۔

ابن ابی شیبہ کی عظیم الشان کتاب کو ان سے روایت کرنے والے شاگردوں کی تعداد بہت کم ہے۔ ان میں صرف ایک شاگرد قتی بن مخلد کا نام تاریخ و تراجم کی کتابوں میں وضاحت کے ساتھ محفوظ ہے۔ قتی بن مخلد کے دو شاگردوں عبد اللہ بن یونس مرادی اور حسن بن سعد کتانی نے ان سے روایت کیا اور اس ذخیرے کو محفوظ کر کے امت پر احسان عظیم کیا۔ ذیل میں قتی بن مخلد اور ان کے دونوں شاگردوں کے مختصر حالات دیے جا رہے ہیں۔

قتی بن مخلد

شیخ الاسلام ابو عبد الرحمن قتی بن مخلد قرطبی (201_276ھ) کا شمار اندلس کے ان عظیم محدثین اور ائمہ میں ہوتا ہے جن کے بغیر اندلس میں علوم اسلامیہ کی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔ قتی بن مخلد نے امام مالک کے شاگردوں سے علم حاصل کیا پھر مشرق کی طرف سفر کیا۔ وہاں سے حدیث اور فقہ کا بیش قیمت خزانہ حاصل کرنے کے بعد واپس اندلس آئے اور اندلس کو حدیث و سنت کا مرکز بنادیا۔ قتی بن مخلد اپنے بارے میں کہا کرتے تھے:

”لقد غرست لهم بالاندلس غرسا لا يقلع إلا بخروج الدجال“

”میں نے اندلس میں علم کا ایسا درخت لگایا ہے جو دجال کے خروج تک اکھیر نہیں جاسکتا“ (۱۴)

امام ابوبکر بن ابی شیبہ، قتی بن مخلد کے مشرقی اساتذہ میں سب سے اہم اور سب سے مشہور ہیں۔ قتی بن مخلد نے سب سے زیادہ استفادہ انہی سے کیا۔ انہوں نے اپنے اس عظیم استاد سے ان کی ”مصنف“ حاصل کی اور اسے اندلس لے آئے۔ یہاں قتی بن مخلد کو مصنف ابن ابی شیبہ کے بہ سبب بعض علماء اندلس کی طرف سے تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ جب یہ خبر اس وقت

کے حاکم محمد بن عبد الرحمن بن حکم کو پہنچی تو اس نے قحی کو بلایا اور انہیں مصنف ابن ابی شیبہ کو بھی حاضر کرنے کا حکم دیا۔ حاکم کو یہ کتاب بہت پسند آئی۔ اس نے کہا کہ ہمارا کتب خانہ اس کتاب سے مستغنی نہیں ہو سکتا، پھر اس نے اپنی ذاتی لائبریری کے ناظم کو حکم دیا کہ ہمارے لیے اس کا ایک نسخہ تیار کرواؤ۔ پھر اس نے قحی بن مخلد سے کہا کہ اپنے علم کو پھیلاؤ اور اپنے پاس موجود حدیثوں کو روایت کرو۔ حاکم وقت کے اس حکم کے بعد قحی بن مخلد کے لیے اندلس میں ترویجِ علم حدیث کا فریضہ انجام دینا آسان ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں یہاں بہت عزت اور بلند مرتبہ عطا فرمایا۔ (۱۵)

قحی بن مخلد نے بھی اپنے استاد کی طرح المسند، المصنف اور التفسیر کے ناموں سے تین کتابیں چھوڑی ہیں۔ ابن حزم نے قحی بن مخلد کی ان تینوں کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ وہ قحی بن مخلد کی تحقیقات اور علمی وسعت سے بہت متاثر ہیں اور لکھتے ہیں:

”قحی بن مخلد نے اپنی مسند میں تیرہ سو سے زیادہ صحابہ کی مرویات کو جمع کیا ہے اور ہر صحابی کی حدیث کو ابوابِ فقہ پر ترتیب دیا ہے۔ یہ بیک وقت مسند بھی ہے اور مصنف بھی۔ ان سے پہلے کسی محدث کا ایسا عظیم الشان کام میرے علم میں نہیں۔ یہ کتاب قحی بن مخلد کی ثقاہت، ضبط، اتقان اور علم حدیث پر ان کی گہری نظر کی عکاس ہے۔ قحی کی ایک ”مصنف“ بھی ہے جس میں انہوں نے صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کے فتاویٰ کو جمع کیا ہے۔ قحی بن مخلد نے اپنی مصنف میں مصنف ابن ابی شیبہ، مصنف عبد الرزاق اور مصنف سعید بن منصور پر اضافہ کیا ہے۔ قحی کی ایک تفسیر بھی ہے جس کے بارے قطعاً طور پر کہا جاسکتا ہے کہ اسلام میں ایسی کتاب نہیں لکھی گئی۔ نہ تو محمد بن جریر کی تفسیر نہ کسی اور کی۔ اس امام فاضل کی تصانیف اسلام کی بنیادیں ہیں، جن کی کوئی نظیر نہیں ہے۔“ (۱۶)

غالب گمان یہی ہے کہ صرف قحی بن مخلد نے ہی ابو بکر ابن ابی شیبہ سے مصنف کو روایت کیا ہے۔ قحی بن مخلد کا تنہا اس کتاب کو محفوظ کرنا اور اس کے لیے فقید المثال جدوجہد برداشت کرنا علم حدیث میں اسلاف کی بے مثال کاوشوں کی ایک جھلک ہے۔ اس ضخیم مجموعہ حدیث کو کوفہ سے اندلس منتقل کرنے میں انہیں جن تکالیف کا سامنا کرنا پڑا ہوگا اس کا تصور مشکل نہیں ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ علماء امت نے نبی کریم ﷺ کی احادیث کی حفاظت کے لیے کیسی قربانیاں دی ہیں اور کیسے اس علم کی حفاظت کا بیڑا اٹھایا ہے۔

قحی بن مخلد سے ان کے دو اندلسی شاگردوں عبد اللہ بن یونس مرادی اور حسن بن سعد کتانی نے مصنف کو محفوظ کیا اور اسے آگے منتقل کیا۔

عبد اللہ بن یونس مرادی

عبد اللہ بن یونس مرادی (253_330ھ) قحی بن مخلد کے مایہ ناز شاگردوں میں سے ہیں۔ وہ قرطبہ کے ایک علاقے ”قبرہ“ کے رہنے والے تھے، اس وجہ سے آپ کو ”قبری قرطبی“ کہا جاتا ہے۔ آپ نے قرطبہ میں قحی بن مخلد سے اکتسابِ فیض

کیا۔ علامہ ذہبی نے انہیں ”صاحب فہی بن مخلد“ قرار دیا ہے۔ (۱۷) ابن فرضی کہتے ہیں کہ لوگوں نے عبداللہ بن یونس سے بہت علم حاصل کیا ہے۔ (۱۸)

حسن بن سعد کتانی

ابوعلی حسن بن سعد کتانی (248_332ھ) کو علامہ ذہبی نے ”عالم قرطبہ“ کا خطاب دیا ہے۔ (۱۹) آپ کو آپ کے قبیلہ ”کتامہ“ کی طرف نسبت کرتے ہوئے کتانی اور آپ کے شہر قرطبہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے قرطبی کہا جاتا ہے۔ حسن بن سعد کتانی نے فہی بن مخلد سے بہت ساعلم حاصل کیا۔ پھر جاز، مصر اور یمن کی طرف سفر کیا۔ حسن بن سعد نے فہی بن مخلد کی سند بھی ان سے حاصل کی تھی اور انہیں اس بات پر فخر تھا۔ وہ کہا کرتے تھے:

”من يتعلمني، وعندى مسند أبي عبد الرحمن بقى“

میرے ساتھ کون زیادہ دیر چلاست کر سکتا ہے، حالانکہ میرے پاس ابو عبد الرحمن فہی کی سند ہے“ (۲۰)

مصنف ابن ابی شیبہ کا مقام اور خصوصیات

مصنف ابن ابی شیبہ کو کتاب الکتب، دیوان الدواوین اور جامع الجوامع کہا جاتا ہے۔ یہ فقہ اسلامی کا بالعموم اور اہل کوفہ کی فقہ کا بالخصوص ایک بیش قیمت خزانہ ہے۔ فقہ منقول میں کوئی دوسری کتاب اس کے برابر نہیں۔ مصنف ابن ابی شیبہ وہ منفرد کتاب ہے جس میں علماء کے فقہی اقوال کو مکمل سند کے ساتھ جمع کیا گیا ہے اور یہ اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ چونکہ فقہی روایات کی جامع ہے اس لیے خطیب بغدادی نے اسے ”الأحكام“ اور ابن النديم نے اسے ”السنن“ کا نام دیا ہے۔ درحقیقت یہ کتاب کتب حدیث کی تینوں قسموں مصنف، احکام اور سنن میں شمار کی جاسکتی ہے۔ مصنفات حدیث میں مصنف ابن ابی شیبہ کی قدر و منزلت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب کتب اسلامیہ میں ”صاحب المصنف“ کا لفظ آتا ہے تو اس سے مراد ابن ابی شیبہ ہی ہوتے ہیں۔ یہ کتاب حدیث، تاریخ، اخلاق، مواضع اور رقائے میں اپنے مؤلف کے علمی تبحر کی گواہ ہونے کے ساتھ ساتھ عبادات، معاملات، جہاد، زہد اور خوفِ خدا میں اسلاف کے فقہ اور ان کے منہج افتاء پر روشنی ڈالتی ہے۔ امام ابن ابی شیبہ کو تدوین حدیث کے میدان میں ”السابقون الأولون“ میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی کتاب تیسری صدی ہجری کے شروع میں تالیف فرمائی اور یہ زمانہ حدیث کی تدوین عام کا ابتدائی زمانہ ہے۔

امام ابن ابی شیبہ نے اپنی کتاب کو فقہی ابواب پر ترتیب دیا ہے، اس کی وجہ سے کتاب سے استفادہ آسان ہو گیا ہے۔ انہوں نے احادیث و آثار سے فقہی مسائل کا استنباط کر کے انہیں تراجم میں بیان کر دیا ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ کو فقہ مقارن یافتہ الخلاف جیسی کتابوں کی فہرست میں بھی شمار کیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے اس میں ان روایات کو جمع کیا جو مختلف ارباب مذاہب کا

مشکل ہیں۔

یہ کتاب حدیث کی اسناد اور متون کے بارے میں اپنے مؤلف کی یگانہ روزگار مہارت اور بے مثال علمی وسعت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ کیونکہ اس میں امام ابن ابی شیبہ نے کسی روایت میں موجود زائد الفاظ اور اس کی سند یا متن میں راویوں کے اختلاف پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

وہ بعض اوقات ایک حدیث کو مختلف طرق سے لاتے ہیں جس کی وجہ سے حدیث کو قوت حاصل ہوتی ہے۔

کتاب کی حسن ترتیب اور جمال تالیف انتہائی متاثر کن ہے۔ علامہ رامہرمزی فرماتے ہیں:

”کوفی محدثین میں ابن ابی شیبہ کا امتیاز یہ ہے کہ انہوں نے ابواب کی کثرت، ترتیب کی عمدگی اور تالیف کے نظم و نسق کو اپنی کتاب کا لازمی جز بنایا ہے“ (۲۱)

مصنف ابن ابی شیبہ کے محقق شیخ محمد عوامہ نے اس کتاب کی ایک عجیب و غریب خصوصیت بیان کی ہے، جو عصر حاضر کے مسلمانوں کے لیے اپنے اندر بہت سے دروس سموئے ہوئے ہے، محمد عوامہ رقم طراز ہیں:

”ودراسة عن إبراز جانب مهم من جوانب السلف في تعاملهم مع بعضهم البعض فيما يختلفون فيه: متى يشتدون فيما يختلفون، ومتى يتسامحون، وكيف كان احترامهم لراي الآخرين“

”اس کتاب میں اسلام امت کی زندگیوں کے مختلف گوشوں کا ظہور ہوتا ہے، خاص طور پر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ باہمی اختلاف کی صورت میں ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتے تھے۔ اختلاف کی صورت میں کن معاملات میں سختی کرتے اور کن معاملات میں نرمی اور تسامح سے کام لیتے تھے۔ ایک دوسرے کی رائے کا احترام بھی ان کا شیوہ تھا“ (۲۲)

علامہ ابن کثیر کا درج ذیل جملہ مصنف ابن ابی شیبہ کی عظمت و جلالت شان کو بیان کرنے کے لیے کافی معلوم ہوتا ہے، فرماتے ہیں:

”لم يصنف أحد مثله قط لا قبله ولا بعده“

”ایسی کتاب نہ اس سے پہلے کبھی لکھی گئی نہ بعد میں“ (۲۳)

مصنف ابن ابی شیبہ کو اس کے مصنف کے تقدم زمانی و تقدم رتبی کی بنا پر احادیث و آثار کی اہمات الکتاب میں شمار کیا جاتا ہے۔ اکثر روایات کی اسناد، اسناد عالیہ ہے۔ وہ اس کتاب میں اپنی یا اپنی شیوخ کی آراء کو ذکر کرنے کے بجائے اپنے شیوخ سے اوپر کے اہل علم کی آراء کو ذکر کرتے ہیں۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں آیات احکام کی تفسیر کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ فاضل مصنف نے متابعات اور مشاہد کا اہتمام کیا ہے اور متون کے درمیان پائے جانے والے فرق کی نشاندہی بھی کی ہے۔ عام طور سے

آثار کو مکرر ذکر نہیں کرتے، البتہ اگر اس سے متن یا سند میں کوئی فائدہ مقصود ہو تو مکرر ذکر کرتے ہیں۔

امام ابن ابی شیبہ کا منہج

مصنف ابن ابی شیبہ بھی دوسری مصنفات کی طرح مرفوع، موقوف اور مقطوع تینوں طرح کی روایات پر مشتمل ہے۔ تمام روایات کو اسناد کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، اسناد کی تصحیح اور تنوع کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اکثر روایات فقہی موضوعات سے متعلق ہیں۔ لیکن بعض ابواب کا تعلق عقیدہ، سیرت النبی، رقائق، تاریخ، فضائل اور فقہی آراء پر رد سے بھی ہے۔ تمام نصوص و روایات کو کتب و ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

امام ابن ابی شیبہ کے منہج تدوین کو علماء حدیث نے قابل تحسین قرار دیا ہے۔ جمع احادیث کے ساتھ ساتھ تدوین و تصنیف کی خوبصورتی نے اس کتاب کی اہمیت میں کئی گنا اضافہ کیا ہے۔ امام ابن ابی شیبہ کے منہج کو یہاں درج ذیل نکات کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے:

(۱) امام ابن ابی شیبہ نے اس کتاب کو کتب فقہیہ کی ترتیب پر تصنیف کیا ہے۔ انہوں نے ہر کتاب میں کئی ابواب درج کیے ہیں اور ہر باب کے ذیل میں بہت سی نصوص لائے ہیں۔ ایک باب میں احادیث اور آثار کو خاص ترتیب سے نہیں لائے، کبھی باب کو حدیث مرفوع سے شروع کرتے ہیں پھر صحابہ کرام اور تابعین سے منقول مرویات کو ذکر کرتے ہیں۔ کبھی باب کو تابعین کے آثار سے شروع کرتے ہیں، پھر صحابہ کرام کے منقول آثار نقل کرتے ہیں پھر حدیث مرفوع کو لاتے ہیں اور کبھی اقوال کو قائل کے زمانے کی رعایت کے بغیر مخلوط بھی ذکر کرتے ہیں۔

(۲) امام ابن ابی شیبہ ایک باب کے تحت زیادہ سے زیادہ روایات کو جمع کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ صحیح روایات کو لانے کا التزام نہیں کرتے، البتہ موضوع روایت سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں۔

(۳) ابواب کی کثرت مصنف ابن ابی شیبہ کے امتیازات میں سے ہے۔ انہوں نے ابواب سازی میں اس قدر مبالغہ سے کام لیا ہے کہ بعض اوقات کسی مسئلہ کے ایک قول کے لیے بھی باب باندھا ہے۔ مثلاً کتاب الطہارۃ کا ایک باب ہے: ”من کان یری المسح علی العمامۃ“ اس کے بعد ایک باب ہے: ”من کان لا یری المسح علیہما یسح علی رأسہ“ اسی طرح کتاب الصلوٰۃ میں ایک باب ہے: ”التسلیم فی السجۃ إذا قرأھا الرجل“ اور اس کے بعد باب ہے: ”من کان لا یسلم من السجۃ“ ابن ابی شیبہ کے اس اسلوب کی وجہ سے ان کے ابواب کی تعداد 5494 تک جا پہنچی ہے۔ بلاشبہ یہ ان کے علم فقہ اور علم حدیث پر گہرے عبور کی دلیل ہے۔ ابن ابی شیبہ کے اس اسلوب پر اعتراض بھی اٹھائے گئے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ابواب بندی میں دقت اور باریک بینی کو پیش نظر نہیں رکھا۔

(۴) امام ابن ابی شیبہ کے تمام احادیث کو مختلف کتب اور ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ اس طرح حدیث کے معنی کو سمجھنا زیادہ آسان

ہو جاتا ہے۔

- (۵) وہ ہر کتاب کو ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ سے شروع کرتے ہیں۔
- (۶) بعض کتابوں کو شروع کرتے ہوئے بسملہ کے ساتھ درود شریف کا بھی اضافہ کیا ہے، جیسے کتاب الفہائل، کتاب الجہاد، کتاب الزہد، کتاب الرد علی ابی حنیفہ اور کتاب الجمل
- (۷) بعض کتابوں کے شروع میں بسملہ درج نہیں کی، جیسے کتاب الاذان والاقامۃ، کتاب الصلوات اور کتاب الزکاح وغیرہ۔
- (۸) وہ کتاب کے بعد ترجمہ الباب ذکر کرتے ہیں کہ لیکن مصنف کے اکثر حصے میں ساتھ لفظ ”باب“ نہیں لکھتے بلکہ یوں کہتے ہیں: ما یقول الرجل اذا دخل الخلاء، ماجاء فی الحث علی الصدقۃ، ذکر سعد بن ابی وقاص۔ بعض جگہ لفظ باب لکھا ہے جیسے: باب فی المحافظۃ علی الوضوء وفضله۔
- (۹) بعض جگہ صرف لفظ ”باب“ لکھتے ہیں، ترجمہ الباب نہیں لکھتے۔ ایسی صورت میں باب کے عنوان کا فیصلہ اس میں آنے والی روایات سے ہوتا ہے۔ جیسے کتاب الایمان میں ایک جگہ صرف لفظ باب ذکر کیا ہے اور اس میں ان روایات کو ذکر کیا ہے جو اعمال صالحہ کے ذریعے ایمان میں اضافے اور برے اعمال کی وجہ سے ایمان میں کمی پر دلالت کرتی ہیں۔
- (۱۰) غریب الحدیث کے معانی بیان کرتے ہیں۔
- (۱۱) امام ابن ابی شیبہ کی اکثر اسناد ”اسناد عالیہ“ ہیں۔ عالی سند محدثین کے یہاں خاص مقام رکھتی ہے۔ اسلاف اس کو بہت اہمیت دیتے تھے اور بعض اوقات علو سند کے لیے دور دراز کے سفر کیا کرتے تھے۔
- (۱۲) مؤلف نے طریقی تحمل کا اہتمام کیا ہے اور سند میں راویوں کے اختلاف کی نشاندہی بھی کی ہے۔
- (۱۳) ابن ابی شیبہ کی ذکر کردہ اکثر احادیث مقطوع ہیں۔ اسی وجہ سے ابن حبان نے انہیں مقطوع احادیث کا سب سے بڑا حافظ قرار دیا ہے۔ (۲۴)
- (۱۴) مصنف ابن ابی شیبہ میں بہت سے مرسل، موقوف اور مقطوع روایات ہیں جن سے فقہ خلاف کو سمجھنے میں بہت مدد ملتی ہے اور فقہی اختلافات کا مقارنہ اور تقابل آسان ہو جاتا ہے۔
- (۱۵) وہ احادیث کو مختلف ابواب میں موضوع کے مطابق مکرر بھی ذکر کرتے ہیں۔ بعض اوقات اسی سند سے اور بعض اوقات کسی دوسری سند سے۔
- (۱۶) امام ابن شیبہ نے احادیث و آثار کو متن کے بجائے اسناد کی حیثیت سے جمع کیا ہے، جیسا کہ اسلاف کا معمول رہا ہے۔

امام ابن ابی شیبہ کے امام ابو حنیفہ پر رد کی علمی حیثیت

امام ابن ابی شیبہ نے اپنی مصنف کی جلد ۲۰ میں ایک مستقل کتاب امام ابو حنیفہ کے رد کے لیے مخصوص کی ہے۔ جس کا

عنوان انہوں نے ”کتاب الرد علی ابی حنیفہ“ رکھا ہے اور اس کے شروع میں لکھتے ہیں:

”هذا ما خالف به أبو حنيفة الأثر الذي جاء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم“ (۲۵)

”ان مسائل کا بیان جن میں ابو حنیفہ نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے خلاف رائے دی ہے“

اس باب میں امام ابن ابی شیبہ نے ۱۲۵ ایسے مسائل چھپیے کا ذکر کیا ہے جن میں ان کے بقول امام ابو حنیفہ نے حدیث نبوی کی مخالفت کی ہے۔ طریقہ تالیف یہ ہے کہ وہ کسی ایک مسئلہ کے تحت چند احادیث، جن میں موقوف، مرسل اور منقطع ہر قسم کی احادیث ہوتی ہیں، ذکر کرتے ہیں اور آخر میں امام ابو حنیفہ کی رائے ذکر کرتے ہیں۔

امام ابن ابی شیبہ کی جلالہ علمی اور محدثانہ بصیرت کے تمام تر اعتراف کے باوجود غیر جانب دار اور حقیقت پسند محققین کی رائے میں اس باب میں امام ابو حنیفہ کے ساتھ انصاف نہیں کیا گیا۔ ان ۱۲۵ مسائل میں کچھ مسئلے ایسے ہیں جن میں امام ابو حنیفہ کے پاس بھی حدیث ہے اور یہ حدیث امام ابن ابی شیبہ کی بیان کردہ حدیث کے مقابلے میں بوجہ قوی ہے۔ کچھ مسائل میں فہم حدیث کا فرق ہے، یعنی ان مسائل میں امام ابو حنیفہ نے بھی اس حدیث کو پیش نظر رکھا ہے مگر ان کے نزدیک اس حدیث کا مفہوم اس مفہوم سے مختلف ہے جو امام ابن ابی شیبہ کی سمجھ میں آیا ہے۔ کچھ مسائل میں حدیث قبول کرنے کی شرائط کا فرق ہے۔ کچھ مسائل ایسے ہیں جن میں امام ابن ابی شیبہ نے امام ابو حنیفہ کی طرف جو رائے منسوب کی ہے دراصل وہ نہ ان کی رائے ہے نہ ان کے شاگردوں کی۔

انہی وجوہات کی بنا پر اہل علم نے امام ابن ابی شیبہ کے اس باب کو خاص اہمیت نہیں دی ہے۔ بلکہ احناف کے علاوہ بعض شوافع نے بھی امام ابو حنیفہ کا دفاع کرتے ہوئے امام ابن ابی شیبہ کا رد کیا ہے۔ حافظ محی الدین القرشی الحنفی نے ”الدرر المنیۃ فی الرد علی ابن ابی شیبہ عن ابی حنیفہ“ کے نام سے ایک کتاب لکھی اور علامہ قاسم قطلوبغا نے بھی ایک کتاب اس باب کے رد میں لکھی تھی، لیکن یہ دونوں کتابیں اب مفقود ہیں۔ علامہ محمد یوسف الصالحی نے ”عقود الجمان فی مناقب ابی حنیفہ النعمان“ میں اجمالی طور پر امام ابن ابی شیبہ کے اس باب کا تنقیدی جائزہ لیا ہے اور امام ابن ابی شیبہ کے اعتراضات کو غیر ضروری قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ علامہ محمد یوسف صالحی ایک شافعی عالم تھے۔ مصنف ابن ابی شیبہ کے اس مخصوص باب کے رد میں ایک جامع تحقیق علامہ زاہد حسن کوثری (م: ۱۳۷۱ھ) کی ہے۔ جس کا نام ”الکتب الطریفۃ فی التحدیث عن ردود ابن ابی حنیفہ علی ابی حنیفہ“ ہے۔ یہ کتاب تقریباً ۳۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کو المکتبۃ للأزہریۃ نے شائع کیا ہے۔ اس کتاب میں احناف کی طرف سے مصنف ابن ابی شیبہ کے اس باب کے بھرپور جواب کے ساتھ ساتھ فقہ حنفی کی شہوں اور علمی بنیادوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

محقق مصنف ابن ابی شیبہ، محمد عوامہ نے مذکورہ کتاب کو شروع کرتے ہوئے حاشیہ میں مصنف کے ایک نسخے کے حاشیہ میں درج یہ اقتباس نقل کیا ہے:

”لا یخفی علی من عرف مذهب الإمام أبي حنيفة رضي الله عنه أنه أن كثيرا مما ينسب إليه،

ويزعم فيه أنه خالف النبي صلى الله عليه وسلم به: غيبر من افق لمذهبه، فافهم ولا تكن من الهالكين“ (۲۶)

”امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مسلک اور ان کی فقہی آراء سے آگاہ شخص کے لیے یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ ایسی بہت سی آراء جو امام ابن ابی شیبہ نے ان کی طرف منسوب کی ہیں اور یہ تاثر دیا ہے کہ انہوں نے حدیث رسول ﷺ کی مخالفت کی ہے، وہ آراء مذہب حنفی کے موافق نہیں ہیں۔ اس بات کو اچھی طرح سمجھ لیجیے اور اپنے لیے تباہی کا سامان نہ کیجیے“

مصنف ابن ابی شیبہ کے مخطوطات

محقق مصنف ابن ابی شیبہ، محمد عوامہ کو بے پناہ محنت اور کوشش کے بعد مصنف ابن ابی شیبہ کے جو مخطوطات حاصل ہوئے ہیں، ان کی تعداد چودہ ہے۔ انہوں نے مقدمہ تحقیق میں ان مخطوطات کا تفصیلی تعارف کرایا ہے۔ ان مخطوطات کا اجمالی تعارف کچھ یوں ہے:

(۱) نسخہ شیخ محمد عابد السندی الحنفی (۱۲۵۷ھ): یہ مخطوطہ پہلے مدینہ منورہ کے مکتبہ محمودیہ میں تھا اور اب ترکی میں ہے۔ اس کے ناخ محمد محسن بن محسن الزرقاتی رحمہ اللہ ہیں۔

(۲) نسخہ شیخ محمد مرتضی الزبیدی الحنفی (۱۲۰۵ھ): یہ مخطوطہ قاہرہ میں شیخ محمد مرتضی زبیدی کے پاس تھا۔ انہوں نے احیاء علوم الدین کی شرح لکھتے ہوئے اس سے بہت استفادہ کیا ہے۔ پھر اس مخطوطے کو تونس منتقل کیا گیا اور اب وہ تونس میں ہی ہے۔ اس مخطوطہ کی ایک کاپی جامعۃ الإمام محمد بن سعود کی لائبریری میں بھی موجود ہے۔ اس کے ناخ کا نام ”یوسف بن عبد اللطیف حرائی حنبلی“ ہے۔ محمد عوامہ نے اس نسخے کو مصنف ابن ابی شیبہ کے انتہائی معتقد نسخوں میں شمار کیا ہے۔

(۳) نسخہ بیرجند پاکستان: یہ نسخہ پاکستان کے علاقے بیرجند کی لائبریری میں موجود ہے۔ اس نسخے کے شروع میں لکھا ہے کہ یہ علامہ شمس الحق عظیم آبادی کے نسخے سے ۱۳۱۷ھ نقل کیا گیا ہے۔ جبکہ اس کے آخر میں لکھا ہے کہ اسے شیخ محمد عابد سندی کے نسخے سے ۱۳۲۸ھ میں نقل کیا گیا ہے۔ شیخ محمد عابد کے نسخے کی تاریخ کتابت ۱۲۲۹ھ ہے۔

(۴) نسخہ مراد ملا: یہ نسخہ استنبول میں مکتبہ مراد ملا میں موجود ہے۔

(۵) نسخہ احمد الثاثلث: اس نسخے کی صرف چار جلدیں (کتاب الجمعۃ کے آخر سے کتاب الادب کے آخر تک) موجود ہیں۔ تاریخ نسخ اور ناخ کا نام موجود نہیں ہے۔

(۶) نسخہ بازید: یہ نسخہ بھی نامکمل ہے اور اس میں مصنف کا صرف ایک تہائی حصہ دستیاب ہے۔

(۷) نسخہ لا شرف برسبای: سلطان اشرف ابوالنصر (۷۶۶-۸۳۱ھ) کا یہ نسخہ بھی نامکمل ہے اور اس کی کتابت کی تاریخ رجب

۱۳ھ درج ہے۔

(۸) نسخہ نور عثمانیہ

(۹) نسخہ المکتبۃ السعیدیہ، حیدرآباد، دکن

(۱۱، ۱۰) ظاہریہ کے دو نسخے

(۱۲، ۱۳، ۱۴) کوبرلی کے تین نسخے (۲۷)

تحقیقات اور طبعات

مصنف ابن ابی شیبہ کا سب سے قدیم مطبوعہ نسخہ، الدار السلفیہ، ہندوستان سے ۱۳۹۹ھ میں مختار احمد ندوی کی تحقیق کے ساتھ شائع ہوا تھا۔ پھر ۱۴۰۹ھ میں اسے دار التاج، بیروت نے کمال یوسف الحوت کی تحقیق کے ساتھ شائع کیا۔ بعد ازاں مکتبۃ الرشید نے بھی اسی نسخے کو شائع کیا تھا۔ ۱۴۰۹ھ میں ہی بیروت کے مکتبۃ دار الفکر نے سعید محمد لجام کی تحقیق کے ساتھ مصنف ابن ابی شیبہ کو شائع کیا۔ ۱۴۱۶ھ میں بیروت کے دارالکتب العلمیہ نے محمد عبدالسلام شاہین کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ اسے شائع کیا۔ مکتبۃ الرشید نے ۱۴۲۵ھ میں حمد بن عبداللہ الجعفی اور محمد بن ابراہیم اللخجدان کی تحقیق کے ساتھ ایک بار پھر مصنف کو شائع کیا۔

مصنف ابن ابی شیبہ کے حوالے سے سب سے زیادہ ضخیم، بسیط اور دقیق علمی محنت حلب (شام) کے مشہور محقق اور نقاد محمد عوامہ (پیدائش: ۱۹۴۰م) نے کی ہے۔ محمد عوامہ نے اس علمی تحقیق پر پندرہ سال کا طویل عرصہ صرف کیا ہے۔ (۲۸) ان کی اس تحقیق، تعلیق اور فہارس سازی کے بعد مصنف ابن ابی شیبہ ۱۴۲۷ھ میں دار قرطبہ، بیروت سے ۲۶ جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔ پہلی جلد کے شروع محقق محمد عوامہ کا مہسوط مقدمہ ہے جس میں انہوں نے مصنف اور صاحب مصنف کا تفصیلی تعارف کرانے کے ساتھ ساتھ اپنے تحقیقی کام کی نوعیت اور طریقہ کار پر روشنی ڈالی ہے۔ محمد عوامہ کی مصنف ابن ابی شیبہ پر تحقیق درج ذیل خصوصیات پر مشتمل ہے:

(۱) مصنف ابن ابی شیبہ کے تمام موجود مخطوطات کا تعارف۔

(۲) باریک بینی اور احتیاط کے ساتھ مخطوطات کا باہمی تقابل۔

(۳) مخطوطات کے باہمی فرق کا ذکر اور درست ترین کلمات تک رسائی کی ہر ممکن کوشش، ان کی ان کوششوں کے نتیجے میں نسخہ کی طرف سے برپا ہونے والی تحریف اور اغلاط کی نشاندہی بھی ہو گئی ہے۔

(۴) احادیث کے کلمات میں پائے جانے والے تسامحات کی مستند کتابوں کی مدد سے تصحیح۔

(۵) مرفوع احادیث کی متابعات کے ذکر کے ساتھ مکمل تخریج اور حدیث کے حکم (صحیح، حسن، ضعیف) کا بیان۔

(۶) مرفوع احادیث کے راویوں پر جرح و تعدیل۔

(۷) غریب اور نادر الفاظ کی وضاحت۔

(۸) مصنف میں آنے والی آیات، احادیث و آثار، اسناد اور اشعار کی فہارس۔

مصنف ابن ابی شیبہ پر ہونے والے تحقیقی کاموں میں جامعۃ ام القریٰ، مکہ مکرمہ سے پی ایچ ڈی سطح کا ایک مقالہ بعنوان ”زوائد مصنف ابن ابی شیبہ علی الکتب الستہ من الأحدث المرفوعة (من بدایۃ کتاب الإیمان إلی نہایۃ کتاب الزہد)“ ہے۔ مقالہ نگار کا نام یوسف محمد علمی اور نگران کا نام ڈاکٹر محمد احمد یوسف القاسم ہے۔ یہ مقالہ ۱۴۲۲ھ میں لکھا گیا۔ ممکن ہے کہ کتاب الزہد سے آخر کتاب تک بھی اس نوعیت کا کام ہو گیا ہو، لیکن راقم کو اس تک رسائی حاصل نہیں ہو سکی۔

اسی طرح ۱۴۲۴ھ میں جامعۃ الإمام محمد بن سعود للإسلامیۃ کے کلتیۃ أصول الدین سے پی ایچ ڈی کا ایک مقالہ بعنوان ”الأحدث والآثار المتعلقة بمسائل الإیمان والصحابۃ فی مصنف ابن ابی شیبہ ترتیباً ودراسة عقدیۃ“ لکھا گیا۔ مقالہ نگار کا نام طارق بن عبدالرحمن اور نگران کا نام ڈاکٹر عامر یاسین النجار ہے۔

حرف آخر

احادیث کی جمع و تدوین میں محدثین کے طریقہ کار میں دو گروہ ہمیں ملتے ہیں۔ بعض محدثین تو ایسے ہیں جنہوں نے احادیث کو اپنی کتاب میں ذکر کرنے سے پہلے اس کے معیار کی خوب اچھی طرح جانچ پڑتال کی ہے، انہوں نے قبول حدیث کے لیے کڑی شرائط مقرر کی ہیں اور جو حدیث ان کی شرائط پر پوری نہیں اتری اسی علم میں ہونے کے باوجود اپنی کتاب میں ذکر نہیں کیا۔ اصحاب صحاح ستہ کا شمار محدثین کی اس جماعت میں ہوتا ہے۔

محدثین کا دوسرا گروہ وہ ہے جس نے احادیث و آثار کے معیار کے بجائے مقدار کو اہمیت دی ہے، انہوں نے وہ تمام احادیث و آثار اپنی کتابوں میں جمع کر دیے ہیں جو ان کے علم میں آئے اور ان تک پہنچے ہیں۔ ان محدثین کا مقصد روایات کو جمع کر کے امت تک منتقل کرنا تھا، انہوں نے ”تفقیح و تفتیش“ کی ذمہ داری بعد میں آنے والوں پر چھوڑ دی ہے۔ امام ابن ابی شیبہ کا شمار دوسری قسم کے محدثین میں ہوتا ہے، لہذا مصنف ابن شیبہ سے استفادہ کرنے کے لیے ضروری ہے ہر روایت کو قبول کرنے سے پہلے اس کی روایت اور درایت کی صحت و درستی جاننے کا اہتمام کر لیا جائے۔ اس سلسلے میں مصنف ابن ابی شیبہ کے محققین کی خدمات بالعموم اور محمد عوامہ کی خدمات بالخصوص قابل تحسین ہیں۔ اگر اس اصول کو سامنے نہ رکھا گیا تو مصنف میں آنے والے چند آثار و واقعات قاری کے لیے الجھن کا باعث بن سکتے ہیں۔



حوالہ جات

- (۱) محمود الطحان: أصول التخریج ودراسة الأسانید، ص ۱۳۴، بیروت: مكتبة المعارف، الطبعة الثالثة، ۱۹۹۶ م. مصنف اور سنن میں فرق بھی یہی ہے کہ سنن میں مرفوع احادیث کے ذکر کا اہتمام کیا جاتا ہے جبکہ مصنف میں مرفوع، مقوف اور مقطوع تینوں طرح کی روایات کو جمع کر دیا جاتا ہے۔ (المصدر نفسه)
- (۲) الذهبي، أبو عبد الله شمس الدين محمد بن أحمد بن عثمان: سير أعلام النبلاء، تحقيق شعيب الأرنؤوط و محمد نعيم العرقسوسي، بيروت: مؤسسة الرسالة، ط ۹، ۱۴۱۳ هـ. ج ۱ ص ۱۲۲
- (۳) ابن عدي، أبو أحمد عبد الله الحرجاني: الكامل في ضعفاء الرجال، ج ۱ ص ۱۳۸، بيروت: مكتبة الرشد،
- (۴) المزني، جمال الدين، أبو الحجاج: تهذيب الكمال في أسماء الرجال، ج ۱۶، ص ۳۴، بيروت: دار الكتب العلمية.
- (۵) ابن عدي، أبو أحمد عبد الله الحرجاني: الكامل في ضعفاء الرجال، ج ۱ ص ۳۷
- (۶) الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام (تاريخ بغداد)، ج ۱۳، ص ۳۷۹، بيروت: دار الغرب الإسلامي، الطبعة الأولى، ۱۴۲۲ هـ/ ۲۰۰۱ م.
- (۷) الحافظ ابن كثير، أبو الفداء، إسماعيل بن عمر الدمشقي: البداية والنهاية، ج ۱۰، ص ۳۲۸، القاهرة: دار الحديث.
- (۸) الرازي، ابن أبي حاتم: مقدمة المعرفة لكتاب الحرح والتعديل، ص ۲۹۳، بيروت: دار إحياء التراث العربي. الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام (تاريخ بغداد)، ج ۱ ص ۶۹
- (۹) الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام (تاريخ بغداد)، ج ۱ ص ۷۰
- (۱۰) الخطيب البغدادي، أبو بكر، ابن النجار، علي بن أحمد بن ثابت: تاريخ مدينة السلام (تاريخ بغداد)، ج ۱ ص ۶۹
- (۱۱) الرامهزمي، أبو محمد الحسن بن عبد الرحمن: المحدث الفاضل بين الراوي والواعي، ص ۶۱۴، بيروت: دار الفكر، الطبعة الثالثة، ۱۴۰۴ هـ.
- (۱۲) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد (م: ۷۴۸ هـ): سير أعلام النبلاء، ج ۱۱، ص ۱۲۳، بيروت: مؤسسة الرسالة، الطبعة الثالثة، ۱۴۰۵ هـ/ ۱۹۸۵ م.

- (۱۳) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: تذكرة الحفاظ، ج ۲، ص ۴۳۲، بيروت: دار الكتب العلمية، الطبعة الأولى، ۱۴۱۹هـ/ ۱۹۹۸م.
- (۱۴) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: تاريخ الإسلام ووفيات المشاهير والأعلام، ص ۳۱۱، بيروت: دار الغرب الإسلامي، الطبعة الأولى، ۲۰۰۳م.
- (۱۵) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج ۸، ص ۲۶۲، ابن عساكر، أبو القاسم، هبة الله، علي بن الحسن: تاريخ دمشق، ج ۳، ص ۲۸۱، بيروت: دار الفكر، ۱۴۱۵هـ/ ۱۹۹۵م.
- (۱۶) ابن حزم، أبو محمد، علي بن أحمد: رسائل ابن حزم الأندلسي، ج ۲، ص ۱۷۸، بيروت: المؤسسة العربية، الطبعة الأولى، ۱۹۸۷م. الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج ۱۳، ص ۲۹۱.
- (۱۷) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج ۱۵، ص ۲۶۲.
- (۱۸) ابن الفرضي، عبد الله بن محمد بن يوسف: تاريخ علماء الأندلس، ج ۱، ص ۲۶۶، القاهرة: مكتبة الخانجي، الطبعة الثانية، ۱۴۰۸هـ/ ۱۹۸۸م.
- (۱۹) الذهبي، شمس الدين، محمد بن أحمد: سير أعلام النبلاء، ج ۱۵، ص ۴۳۵.
- (۲۰) ابن الفرضي، عبد الله بن محمد بن يوسف: تاريخ علماء الأندلس، ج ۱، ص ۱۱۰.
- (۲۱) الرامهزمي، أبو محمد الحسن بن عبد الرحمن: المحدث الفاصل بين الراوي والواعي، ص ۶۱۴.
- (۲۲) محمد عوامة: مقدمة تحقيق مصنف ابن أبي شيبة، ج ۱، ص ۲۰، بيروت: دار قرطبة، الطبعة الأولى، ۱۴۲۷هـ/ ۲۰۰۶م.
- (۲۳) الحافظ ابن كثير، أبو الفداء، إسماعيل بن عمر الدمشقي: البداية والنهاية، ج ۱۰، ص ۳۱۵.
- (۲۴) ابن حبان، محمد، أبو حاتم، الدارمي البستي: الثقات، ج ۸، ص ۳۵۸، حيدر آباد الدكن، الهند: دائرة المعارف العثمانية، الطبعة الأولى، ۱۳۹۳هـ.
- (۲۵) ابن أبي شيبة، أبو بكر، عبد الله بن محمد: مصنف ابن أبي شيبة، ج ۲۰، ص ۵۳، بيروت: دار قرطبة، الطبعة الأولى، ۱۴۲۷هـ/ ۲۰۰۶م.
- (۲۶) ابن أبي شيبة، أبو بكر، عبد الله بن محمد: مصنف ابن أبي شيبة، ج ۲۰، ص ۵۳ (في حاشية الورقة).
- (۲۷) انظر للتفصيل: محمد عوامة: مقدمة التحقيق لمصنف ابن أبي شيبة، ج ۱، ص ۲۷ إلى ص ۴۱.
- (۲۸) محمد عوامة: مقدمة التحقيق لمصنف ابن أبي شيبة، ج ۱، ص ۴۲.



1. The first part of the book is devoted to a general introduction to the subject.

2. The second part is devoted to a detailed study of the various aspects of the problem.

3. The third part is devoted to a study of the various methods of solution.

4. The fourth part is devoted to a study of the various applications of the theory.

5. The fifth part is devoted to a study of the various extensions of the theory.

6. The sixth part is devoted to a study of the various generalizations of the theory.

7. The seventh part is devoted to a study of the various special cases of the theory.

8. The eighth part is devoted to a study of the various numerical methods.

9. The ninth part is devoted to a study of the various analytical methods.

10. The tenth part is devoted to a study of the various physical applications.

11. The eleventh part is devoted to a study of the various mathematical applications.

12. The twelfth part is devoted to a study of the various historical aspects of the theory.

13. The thirteenth part is devoted to a study of the various philosophical aspects of the theory.

14. The fourteenth part is devoted to a study of the various social aspects of the theory.

15. The fifteenth part is devoted to a study of the various economic aspects of the theory.

16. The sixteenth part is devoted to a study of the various political aspects of the theory.

17. The seventeenth part is devoted to a study of the various legal aspects of the theory.



کتاب الطہارات

طہارت و پاکیزگی کا بیان

(۱) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْخُلَاءَ

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَخْلَدٍ، رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: (۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخُلَاءَ، قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ. (بخاری ۱۳۲، ۶۳۲۲۔ ابوداؤد ۵۰۴)

(۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھتے: ”میں نزاور مادہ شیطین سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں“

(۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْخُلَاءَ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ. (نسائی ۹۹۰۵۔ ابن ماجہ ۲۹۶)

(۲) حضرت زید بن ارم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”زمین کے حشرات ادھر ادھر موجود رہتے ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے: ”اے اللہ! میں نزاور مادہ شیطین سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

(۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ يَنَاقٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا دَخَلْتَ الْغَائِطَ، فَأَرَدْتَ التَّكْثُفَ، فَقُلْ:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ ، وَالْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ، وَالشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

(۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہوا اور ستر کھولنے لگے تو یہ دعا پڑھے:

”اے اللہ! میں گندگی و ناپاکی، نر اور مادہ شیطانی اور شیطان مردود سے تیری پناہ مانگتا ہوں“

(۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ جُوَيْرٍ ، عَنِ الصَّحَّاحِ ، قَالَ : كَانَ حَدِيثُهُ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ ، قَالَ : أَعُوذُ

بِاللَّهِ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ ، الْخُبْثِ الْمُخْبِثِ ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

(۴) حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: ”میں گندگی

و ناپاکی، بد باطن اور بد باطنی سکھانے اور شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں“

(۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، وَهُوَ لَجِيحٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكُفَيْفَ ، قَالَ : بِسْمِ اللَّهِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ .

(طبرانی ۳۵۷)

(۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: ”اللہ کے نام کے

ساتھ، اے اللہ! میں نر اور مادہ شیطانی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

(۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الزُّبُرْقَانِ الْعُبَيْدِيِّ ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ مُزَاهِمٍ ، قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ الْخَلَاءَ

فَقُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ ، الْخُبْثِ الْمُخْبِثِ ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

(۶) حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ جب تم بیت الخلاء میں داخل ہونا چاہو تو یہ دعا پڑھو: اے اللہ! میں گندگی و ناپاکی،

بد باطن، وسوسہ ڈالنے والے شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲) مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمَخْرَجِ

بیت الخلاء سے باہر آنے کی دعا

(۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي

يَقُولُ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ : غُفْرَانَكَ . (ابن ماجہ ۳۰۰ - نسائی ۹۹۷)

(۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ فرماتے: ”اے اللہ! میں تجھ

سے بخشش کا سوال کرتا ہوں“

(۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ ، أَنَّ نُوْحًا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ

الْعَائِطُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى، وَعَافَانِي.

(۸) حضرت ابراہیمؑ فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی“

(۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، قَالَ: حَدَّثْتُ، أَنَّ نَوْحًا كَانَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى، وَأَبْقَى فِيَّ مَنَفَعَتَهُ، وَأَذْهَبَ عَنِّي أَذَاهُ. (بیہقی ۳۳۶۹)

(۹) حضرت عوامؓ فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام فرمایا کرتے تھے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے کھانے کی لذت عطا کی، اس کے مفید حصے کو مجھ میں باقی چھوڑا اور اس کے نقصان دہ جز کو مجھ سے دور کر دیا۔“

(۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي عَالِيٍّ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى، وَعَافَانِي. (طبرانی ۳۷۷۲)

(۱۰) حضرت ابو علیؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر غفاریؓ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی“

(۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: كَانَ حَدِيثُهُ يَقُولُ إِذَا خَرَجَ، يَعْنِي مِنَ الْخَلَاءِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى، وَعَافَانِي.

(۱۱) حضرت ضحاکؓ فرماتے ہیں کہ حضرت حدیفہؓ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی“

(۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا خَرَجَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْخَلَاءِ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي مَا يُؤْذِينِي، وَأَمْسَكَ عَنِّي مَا

يَنْفَعُنِي. (طبرانی ۳۷۷۱، دار قطنی ۱/۵۷)

(۱۲) حضرت طاووسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو یہ کہے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مفید چیز کو مجھ میں باقی رکھا“

(۱۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْيَمْنِئَالِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمَّا عَنِّي الْأَذَى، وَعَافَانِي.

(۱۳) حضرت منہال بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداءؓ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دیا اور مجھے عافیت عطا فرمائی“

(۲) فی التسمیۃ فی الوضوء

وضو میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

(۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ . (طبرانی ۳۸۰ - احمد ۳/ ۳۱)

(۱۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس نے وضو سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا اس کا وضو نہیں ہے“

(۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا وَهْبٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِفْعَالٍ يُحَدِّثُ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ : حَدَّثَنِي جَدَّتِي ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وَضُوءَ لَهُ ، وَلَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ . (ترمذی ۲۵، ۲۶ - ابن ماجہ ۳۹۸)

(۱۵) حضرت ابوسفیان بن حوٰیطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے وضو نہ کیا اس کی نماز نہیں اور جس نے وضو سے پہلے اللہ کا نام نہ لیا اس کا وضو نہیں ہے“

(۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ حَارِثَةَ ، عَنْ عَمْرَةَ ، قَالَتْ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ : كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَتْ : كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ ، سَمَّى فِتَوَضَّأَ ، وَيُسَبِّحُ الْوُضُوءَ .

(طبرانی ۳۸۳ - ابن ماجہ ۱۰۶۲)

(۱۶) حضرت عمرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم ﷺ کی نماز کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ”نبی کریم ﷺ جب وضو کرنے لگتے تو پہلے اپنا ہاتھ پانی میں رکھ کر بسم اللہ پڑھتے پھر وضو کرتے اور عمدہ طریقے سے پورا پورا وضو کرتے۔“

(۱۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ ، فَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ حِينَ يَأْخُذُ فِي وَضُوئِهِ ، طَهَّرَ جَسَدَهُ كُلَّهُ ، وَإِذَا تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ، لَمْ يَطْهَرْ مِنْهُ ، إِلَّا مَا أَصَابَهُ الْمَاءُ .

(۱۷) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بندہ وضو کرتے وقت بسم اللہ پڑھے تو اس کا پورا جسم پاک ہو جاتا ہے اور اگر بسم اللہ نہ پڑھے تو صرف وہ حصہ پاک ہوتا ہے جہاں وضو کا پانی پہنچا ہو۔

(۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ: يُسْمَى إِذَا تَوَضَّأَ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَجْزَأَهُ.

(۱۸) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو چاہئے کہ وضو کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے، اگر بسم اللہ نہ بھی پڑھے تو پھر بھی اس کا وضو ہو جائے گا۔

(۴) فِي الرَّجُلِ مَا يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ

وضو کے بعد کی دعا

(۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: مَنْ قَالَ إِذَا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، خُتِمَتْ بِحَاتِمٍ، ثُمَّ رُفِعَتْ تَحْتَ الْعَرْشِ، فَلَمْ تُكْسَرْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(نسائی ۹۹۱۰۔ طبرانی ۳۹۱)

(۱۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہا: ”اے اللہ میں تیری پاکی اور تیری تعریف بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں“ تو اس کی بات پہ مہر لگا دی جاتی ہے، پھر ان کلمات کو عرش کے نیچے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور قیامت سے پہلے اس مہر کو نہیں کھولا جائے گا۔

(۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِذَا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَبِّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

(۲۰) حضرت سالم بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ وضو سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اے میرے رب! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں سے بنادے“

(۲۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، وَأَبِي عُثْمَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ بْنِ مَالِكٍ الْخَضْرَمِيِّ، عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجَهَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ تَوَضَّأَ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَصَلِّي رُكْعَتَيْنِ، مُقْبِلٌ بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ عَلَيْهِمَا إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: مَا قَبْلُهَا أَكْثَرُ مِنْهَا، كَأَنَّكَ جِئْتَ آيَافَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ، فَتَحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ. (مسلم ۲۱۰۔ ترمذی ۵۵)

(۲۱) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر پورے خشوع و خضوع اور دل و دماغ کی حاضری کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس سے زیادہ بات حضور ﷺ نے فرمائی تھی، شاید تم دیر سے آئے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جو شخص وضو کرے اور پھر یہ کلمات کہے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں“ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ زَيْدِ الْعُمَيْيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَلَاكَ مَرَاتٍ، فَتَحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ.

(ابن ماجہ ۳۶۹۔ احمد ۳/۲۶۵)

(۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص وضو کرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں“ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةَ رَأَى رَجُلًا يَتَوَضَّأُ، فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ، فَقَالَ: إِنَّ الطُّهُورَ بِالمَاءِ حَسَنٌ، وَلَكِنَّهُمْ الْمُتَطَهِّرُونَ مِنَ الذُّنُوبِ.

(۲۳) حضرت ابو المنہال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ نے ایک آدمی کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، جب وہ وضو سے فارغ ہوا تو اس نے کہا ”اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاکی حاصل کرنے والوں میں سے بنادے“ اس کی یہ دعا سن کر حضرت ابو العالیہ نے فرمایا کہ پانی کے ذریعہ پاکی حاصل کرنا تو خوب ہے لیکن یہ لوگ تو گناہوں سے بھی پاک صاف ہو جانے والے ہیں۔

(۲۴) حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي زُهْرَةُ بْنُ مَعْبُدٍ أَبُو عَقِيلٍ، أَنَّ ابْنَ عَمٍّ لَهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَتَمَّ رُضُوءَهُ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،

فَتَحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ. (احمد ۳/۱۵۰۔ طبرانی ۱۷/۹۱۶)

(۲۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص پوری طرح وضو کرے پھر آسمان کی

طرف منہ کر کے یہ کلمات کہے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں“ تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: كَانَ حَدِيثُهُ إِذَا تَطَهَّرَ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.

(۲۵) حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ جب وضو کر لیتے تو یہ دعا پڑھتے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں“ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاک حاصل کرنے والوں میں سے بنادے“

(۵) مَنْ قَالَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ إِلَّا بِطُهْرٍ
کوئی نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی

(۲۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ

(ح) وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، كِلَاهُمَا عَنْ سَمَاقِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ إِلَّا بِطُهْرٍ، وَلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ.

(مسلم ۲۰۳/۱۔ ابن ماجہ ۲۷۳)

(۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی اور خیانت کے مال سے دیا گیا صدقہ بھی قبول نہیں ہوتا“

(۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهْرٍ. (ابن ماجہ ۲۷۳)

(۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”خیانت کے مال سے دیا گیا صدقہ قبول نہیں ہوتا اور بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی“

(۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثِفَالٍ يُحَدِّثُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي جَدَّتِي، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَا هَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضوءَ لَهُ.

(ترمذی ۲۶، ۲۵۔ ابن ماجہ ۳۹۸)

(۲۸) حضرت سفیان بن حویطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جس شخص نے وضو نہ کیا اس کی نماز نہیں ہے۔“

(۲۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، وَعَبِيدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِجِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ صَلَاةَ بَغِيرِ طَهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ.

(ابوداؤد ۲۰ - ابن ماجہ ۲۷۱)

(۲۹) حضرت ابوالملیح رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اللہ تعالیٰ بغیر وضو کے کسی نماز کو قبول نہیں کرتا اور خیانت کے مال سے دیئے گئے صدقہ کو بھی قبول نہیں کرتا“

(۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ آدَمَ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: إِنَّ النَّاسَ يُدْعَوْنَ الْمُنْقُصُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُمْ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: كَانَ أَحَدُهُمْ يُنْقِصُ طَهُورَهُ، وَالْآخَرُ فِي صَلَاتِهِ.

(۳۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگوں کو اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ ان کے جسم کٹے ہوں گے۔ ایک آدمی نے پوچھا کہ اے ابوعبدالرحمن! یہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو وضو پوری طرح نہیں کرتے تھے اور نماز کے دوران ادھر ادھر متوجہ رہتے تھے۔

(۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ إِلَّا بِطَهُورٍ.

(۳۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں کی جاتی۔

(۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ بَغِيرِ طَهُورٍ.

(۳۲) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ بَغِيرِ طَهُورٍ.

(۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ، فَقَرَأَ سُورَةَ الرُّومِ، فَتَرَدَّدَ فِيهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: إِنَّمَا يَلْبَسُ عَلَيْنَا صَلَاتَنَا قَوْمٌ يَحْضُرُونَ الصَّلَاةَ بِغَيْرِ طَهُورٍ، مَنْ شَهِدَ الصَّلَاةَ فَلْيُحْسِنِ الطَّهُورَ. (احمد ۳/ ۴۷۱ - نسائی ۱۰۱۹)

(۳۴) حضرت ابوروح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھائی، آپ نے اس میں سورۃ الروم کی تلاوت

فرمائی لیکن آپ اس میں اٹک گئے، جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو ارشاد فرمایا کہ ان لوگوں کی وجہ سے ہمیں نماز بھول جاتی ہے جو بغیر وضو کے نماز میں شریک ہو جاتے ہیں جب تم میں سے کسی نے جماعت میں شریک ہونا ہو تو اسے چاہیے کہ اچھی طرح وضو کر لے۔

(۶) فی المَحَافَظَةِ عَلَى الْوُضُوءِ وَفَضْلِهِ

وضو کی پابندی اور اس کی فضیلت کا بیان

(۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يُحَافِظُ عَلَى الطُّهُورِ إِلَّا مُؤْمِنٌ .

(ابن ماجہ ۲۲۷۷ - احمد ۵/۳۷۶)

(۳۵) حضرت ثوبان مولى رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”وضو کی پابندی صرف مومن ہی کر سکتا ہے۔“

(۳۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَنْ يُحَافِظَ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ . (ابن ماجہ ۲۷۸)

(۳۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”وضو کی پابندی سوائے مومن کے کوئی اور کر ہی نہیں سکتا“

(۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ : الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ .

(احمد ۵/۳۳۲ - بیہقی ۱/۳۲)

(۳۷) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے“

(۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَنَّ الطُّهُورَ شَطْرُ الْإِيمَانِ .

(۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

(۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ يَسْمَرَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ، فَإِنْ جَلَسَ جَلَسَ مَغْفُورًا لَهُ . (احمد ۵/۲۵۲)

(۳۹) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب کوئی مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے کانوں، اس کی آنکھوں، اس کے ہاتھوں اور اس کے پاؤں سے گناہ نکل جاتے ہیں اور جب وہ نماز کے لئے بیٹھتا ہے تو اس حال میں بیٹھتا ہے کہ اس کے گناہ معاف ہو چکے ہوتے ہیں۔

(۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرَّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَمْ مِنْ أَمَتِكَ؟ قَالَ: هُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ، بُلْقٌ مِنْ أَثَارِ الْوُضُوءِ. (احمد ۱/۳۵۲)

(۴۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! آپ نے اپنی امت کے جن لوگوں کو نہیں دیکھا قیامت کے دن انہیں کیسے پہچانیں گے؟“ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان کے اعضاء وضو روٹن اور چمک دار ہوں گے۔

(۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي يَقُولُ: الْوُضُوءُ شَطْرُ الصَّلَاةِ.

(۴۱) حضرت ہشام روایت کرتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے ”وضو نماز کی شرط ہے“

(۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرُدُّونَ عَلَيَّ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ، سِمَاءٌ أَمَتِي لَيْسَتْ لِأَحَدٍ غَيْرِهَا. (ابن ماجہ ۳۲۸۲۔ ابو یعلیٰ ۶۱۸۱)

(۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”میری امت کی خصوصیت ہوگی، یہ شان کسی اور کو حاصل نہ ہوگی“

(۴۳) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَسَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عِمَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ، وَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ، وَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَأْسِهِ، وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ. (ابن ماجہ ۲۸۳)

(۴۳) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب آدمی وضو کرتے ہوئے ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے وہ گناہ بھی دھل جاتے ہیں جنہیں اس کے ہاتھوں نے کیا ہو، جب منہ دھوتا ہے تو چہرے کے گناہ دھل جاتے ہیں، جب بازو دھوتا ہے اور سر کا مسح کرتا ہے تو بازوؤں اور سر کے گناہ دھل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے کئے ہوئے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ

يُكْفِّرُ اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ ؟ قَالُوا : بَلَى ، يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَالَ : إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ ، وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ . (ابن ماجہ ۳۲۷ - ابو یعلیٰ ۱۳۵۰)

(۳۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا ”میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے اور نیکیوں کو بڑھا دیتا ہے“ عرض کیا گیا کہ ضرور ارشاد فرمائیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”مشکل اوقات میں پوری طرح وضو کرنا اور مسجد کی طرف زیادہ قدم رکھنا“

(۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُذَرِّجٍ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الْكُفَّارَاتُ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ بِالسَّبْرَاتِ ، وَنَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجُمُعَاتِ ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ .

(۳۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ چیزیں آدمی کے گناہوں کو معاف کرانے والی ہیں ایک سخت سردی میں پوری طرح وضو کرنا، دوسری جماعت کی نماز کے لئے چل کر جانا اور تیسری ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

(۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُولُ : كُنْتُ أَصْعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ ، فَقَالَ : حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْآخِرَى . (مسلم ۲۰۷/۱)

(۳۶) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی آدمی اچھی طرح وضو کرے تو اس کے وہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں جو اس نماز اور پچھلی نماز کے درمیان کئے تھے۔

(۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بِشْرِ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَى مُوسَى أَنْ تَوَضَّءُ ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَاصْبِرْكَ مُصِيبَةً ، فَلَا تَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَكَ .

(۳۷) حضرت یزید بن بشر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ وضو کرو، اگر تم ایسا نہ کرو اور تمہیں کوئی مصیبت پیش آجائے تو صرف اپنے نفس کو ہی برا بھلا کہنا۔

(۴۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنِ الصَّخَّائِكَ ، فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : (وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) ، قَالَ : مُطِيعِينَ لِلَّهِ فِي الْوُضُوءِ . (بقدرہ آیت ۲۳۸)

(۳۸) حضرت صخاک رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ﴾ کی تفسیر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی وضو کے بارے میں اطاعت کرتے ہوئے اس کے سامنے کھڑے ہو جاؤ۔

(۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ حُمْرَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَأَسْبَعُهُ وَأَتَمَّهُ ، خَرَجَتْ خَطَابَاهُ مِنْ بَحْسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ

تَحْتِ أَظْفَارِهِ. (مسلم ۱/۲۱۶)

(۳۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص خوب اچھی طرح آداب کی رعایت کرتے ہوئے وضو کرے تو گناہ اس کے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔

(۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ، وَضَعَتْ خَطَايَاهُ عَلَى رَأْسِهِ فَتَحَاتَّتْ، كَمَا يَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ. (ابن حبان ۴/۳۱۷)

(۵۰) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر پر رکھ دیئے جاتے ہیں پھر وہاں سے ایسے گر جاتے ہیں جیسے کھجور کی خشک ٹہنی گرتی ہے۔

(۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ مِثْلَهُ.

(۵۱) ایک دوسری سند سے بھی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے یہی قول مروی ہے۔

(۵۲) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْ شَجَرَةٍ يَابِسَةٍ فَحَتَّهُ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ الْوَرَقُ. (احمد ۴۳، جلد ۵ - طبرانی ۶۱۵۱)

(۵۲) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے درخت کی ایک خشک ٹہنی پکڑی، اس کے پتے گرنے لگے، پھر آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ ایسے گرتے ہیں جس طرح ٹہنی سے پتے گرتے ہیں۔

(۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ عَلَى طَهْرٍ كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ.

(۵۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص پاکی کے باوجود وضو کرے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۷) فِي الْوُضُوءِ كَمْ هُوَ مَرَّةٌ

وضو میں اعضاء کو کتنی مرتبہ دھونا چاہئے؟

(۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَبِةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَأَنْفَى كَفَّيْهِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَنَسَحَ بَرَأْسِهِ، ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَرِيكُمْ طَهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابوداؤد ۱۱۷۷ - ترمذی ۴۸)

(۵۴) حضرت ابو حنیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو کرتے ہوئے انہوں نے پہلے اپنے ہاتھوں کو صاف کیا، پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا پھر تین مرتبہ بازو دھوئے، پھر سر کا مسح کیا، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے، پھر کھڑے ہوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا۔ پھر فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو سکھانا چاہتا تھا۔

(۵۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفِّ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ ادْخَلَ يَدَهُ فِي الرُّكُوفَةِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَضُوءٌ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابن خزيمة ۱۳۷- ابن حبان ۱۰۵۶)

(۵۵) حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوران وضو تین مرتبہ کلی کی، ایک ہتھیلی سے تین مرتبہ ناک کو صاف کیا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، پھر اپنے ہاتھ کو برتن میں ڈالا اور سر کا مسح فرمایا اور پھر اپنے پاؤں دھوئے اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

(۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُمْرَانَ، قَالَ: دَعَا عُثْمَانُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَحَّكَ، فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّا أَضْحَكُ؟ قَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَضْحَكُكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ كَمَا تَوَضَّأَتْ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَظَهَرَ قَدَمَيْهِ. (احمد ۲۵۸، جلد ۱)

(۵۶) حضرت حمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور وضو کیا، پھر آپ مسکرائے۔ پھر فرمایا تم مجھ سے پوچھو گے نہیں کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین آپ کیوں مسکرائے؟ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ آپ نے ایسے ہی وضو فرمایا تھا جیسے میں نے وضو کیا ہے۔ آپ نے تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک صاف کیا، تین مرتبہ چہرہ دھویا، تین مرتبہ بازو دھوئے، اور پھر سر اور پاؤں کے ظاہری حصہ کا مسح فرمایا۔

(۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ. (بخاری ۱۸۵- مسلم ۲۱۱)

(۵۷) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں تین مرتبہ چہرہ دھویا، دو مرتبہ بازو دھوئے، سر کا مسح کیا اور پاؤں کا دو مرتبہ مسح فرمایا۔

(۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَالِشَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ؟ فَقَدَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا الظُّهُورُ، فَمَنْ زَادَ، أَوْ نَقَصَ فَقَدْ تَعَدَّى، أَوْ ظَلَمَ. (ابوداؤد ۱۳۶، جلد ۲)

(۵۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو کے طریقے کے بارے میں

سوال کیا تو آپ نے پانی منگوایا اور تین تین مرتبہ اعضاء کو دھویا۔ پھر فرمایا ”وضو کا یہی طریقہ ہے جو شخص اس سے کمی یا زیادتی کرے تو وہ ظلم اور سرکشی کرنے والا ہے“

(۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوَّذٍ بْنِ عَفْرَاءَ ، قَالَتْ :
أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ الْبَيْضَاءَ فَنَوَضَّا ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ يَبْدَأُ بِمَوْخِرِهِ .
(احمد ۳۵۹، جلد ۶)

(۵۹) حضرت ربیع بنت معوذہ ابن عفرہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا اور پھر سر کا مسح بھی فرمایا۔ آپ نے سر کے مسح کو کچھلی جانب سے شروع کیا۔
(۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عَفْبَةَ الْمُرَادِيِّ ، أَبِي كَبْرَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرِ الْهَمْدَانِي يَقُولُ : قَالَ عَلِيٌّ : أَلَا أُرِيكُمْ وَضوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ، ثَلَاثًا .
(۶۰) حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں؟ پھر آپ نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا۔

(۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَعَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ، وَتَمَضَّمْضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا . (احمد ۲۵۸، جلد ۵۔ طبرانی ۷۹۹۰)

(۶۱) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے وضو فرمایا، آپ نے تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک صاف فرمایا اور تین تین مرتبہ وضو فرمایا۔

(۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ أَبِي أَنَسٍ ، أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ بِالْمَقَاعِدِ ، فَقَالَ : أَلَا أُرِيكُمْ وَضوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ ثُمَّ تَوَضَّأَ لَنَا ثَلَاثًا ثَلَاثًا . (دار قطنی ۱۱۔ مسلم ۹)

(۶۲) حضرت ابوانس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مقاعد نامی جگہ پر وضو کیا اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ دکھاؤں! پھر آپ نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا۔

(۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا .

(۶۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اعضاء کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

(۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، فَعَرَفَ عَرَفَةً فَمَضَّمْضَ مِنْهَا وَاسْتَنْشَرَّ ، ثُمَّ عَرَفَ عَرَفَةً فَعَسَلَ

وَجْهَهُ، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَعَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَعَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَأُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَابِغَيْنِ، وَخَالَفَ بَابَهُمَا إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ بِاطْنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَعَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَعَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى. (ابن ماجہ ۳۳۹- نسائی ۱۰۵)

(۶۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس طرح وضو فرمایا کہ سب سے پہلے آپ نے پانی لیا اس پانی سے کلی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا، پھر دوسری مرتبہ پانی لیا اس سے چہرہ مبارک کو دھویا۔ پھر تیسری مرتبہ پانی لیا اس سے دائیں بازو کو دھویا، پھر پانی لیا اس سے بائیں بازو کو دھویا، پھر پانی لیا اور سر اور کانوں کا مسح کیا، آپ نے انگشت شہادت سے کان کے اندرونی حصوں اور انگوٹھوں سے کان کے بیرونی حصوں کا مسح فرمایا۔ پھر پانی لیا اور اس سے دائیں پاؤں کو دھویا پھر پانی لیا اور اس سے بائیں پاؤں کو دھویا۔

(۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَسْحَةً، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ غَسْلًا، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ.

(۶۵) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا۔ سر کا ایک مرتبہ مسح فرمایا اور پاؤں کو بھی ایک مرتبہ دھویا، پھر ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ہی وضو کرتے دیکھا تھا۔

(۶۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: حَدِّثْ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً؟ قَالَ: نَعَمْ. (ابن ماجہ ۳۱۰- دار قطنی ۸)

(۶۶) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت سے پوچھا کہ آپ کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی یہ روایت پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک ایک مرتبہ اعضاء وضو کو دھویا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ”ہاں“ یہ روایت مجھے پہنچی ہے۔

(۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَيَّانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرْظَةَ، قَالَ: شِيعْنَا عُمَرَ إِلَى صِرَارٍ، فَتَوَضَّأَ فَعَسَلَ مَرَّتَيْنِ.

(۶۷) حضرت قرقظہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں مقام صرار کی طرف لے گئے، وہاں آپ نے وضو فرمایا اور اعضاء کو دو دو مرتبہ دھویا۔

(۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرْظَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: الْوُضُوءُ ثَلَاثٌ ثَلَاثٌ، وَرِئْتَانِ تَعْزِيَانِ.

(۶۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو میں اعضاء کو تین تین مرتبہ دھونا بہتر ہے، اگر دو دو مرتبہ بھی وضو کیا جائے تو جائز ہے۔

(۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: فِي الْمَضْمُطَةِ، وَالْإِسْتِشَاقِ، وَغَسْلِ الْوُجْهِ، وَغَسْلِ الْيَدَيْنِ وَالرُّجْلَيْنِ نِسْتَانِ تَعْزِيَانِ، وَثَلَاثٌ أَفْضَلُ.

(۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی، ناک کی صفائی، چہرہ دھونے، بازو دھونے اور پاؤں دھونے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دو مرتبہ کرنا جائز اور تین مرتبہ کرنا افضل ہے۔

(۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ .

(۷۰) حضرت مسلم بن صبیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کے دوران اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا پھر سر اور کانوں کا مسح فرمایا۔

(۷۱) حَدَّثَنَا جَبْرِ ، عَنْ بَزِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً ، أَوْ مَرَّتَيْنِ ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَلَمْ أَرَهُ خَلَلَ لِحْيَتَهُ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ عَلَيْهِ تَوَضَّأَ .

(۷۱) حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا کہ وضو کے دوران انہوں نے ایک مرتبہ یا دو مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنے بازوؤں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں کو تین تین مرتبہ دھویا۔ میں نے انہیں داڑھی کا خلال کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یونہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا .

(۷۲) حضرت مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا وہ اعضاء کو تین تین مرتبہ دھو رہے تھے۔

(۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّأَ فِي دَارِ النَّدْوَةِ مَرَّةً مَرَّةً .

(۷۳) حضرت اسماعیل بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے دارالندوہ میں حضرت عبداللہ بن عباس کو وضو کرتے ہوئے دیکھا انہوں نے اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھویا تھا۔

(۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ عَرَفَةَ عَرَفَةَ .

(۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے وضو میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

(۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ ، قَالَ عَامِرٌ : وَقَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ .

(۷۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ وضو میں اعضا کو دو دو مرتبہ دھوتے تھے۔ حضرت عامر کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ قَالَا : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً .

(۷۶) حضرت عاصم بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبد اللہ کو دیکھا کہ وہ وضو میں اعضا کو ایک ایک مرتبہ دھوتے تھے۔

(۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، وَابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْزِئُكَ مِنَ الْوُضُوءِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، وَإِنْ ثَلَّثْتَ فَقَدْ أَتَيْتَ .

(۷۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم وضو میں اعضا کو دو دو مرتبہ بھی دھو لو تو کافی ہے اور اگر تین مرتبہ دھو لو تو یہ وضو کا اہتمام اور کمال ہے۔

(۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الْوُضُوءُ وَتَوَضُّؤُ .

(۷۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ وضو طاق عدد میں کرنا چاہئے۔

(۷۹) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ كَيْفَ يَكْفِي مِنَ الْوُضُوءِ عَنِ الْوُجْهِ وَالذِّرَاعَيْنِ ؟ قَالَ : مَا أَرَى وَاحِدَةً سَابِعَةً إِلَّا كَافِيَةً . قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ مَيْمُونًا يَقُولُ : ثَلَاثٌ عَلَى الْوُجْهِ وَثَلَاثٌ عَلَى الذِّرَاعَيْنِ ! فَقَالَ : ذَلِكَ أَتْلَعُ الْوُضُوءَ .

(۷۹) حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا ”وضو میں چہرے اور بازوؤں کو کتنی مرتبہ دھونا کافی ہے؟“ انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں تو ایک مرتبہ دھونا ہی کافی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ حضرت میمون تو فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ چہرے کو اور تین مرتبہ بازوؤں کو دھونا چاہئے!۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ وضو کا اہتمام اور کمال ہے۔

(۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْجَرِيرِيُّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْوَلِيدِ قَالَ : أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ وَضُوءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالُوا : بَلَى ، فَقَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ ثَلَاثًا ، وَاسْتَشَقَّ ثَلَاثًا ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَذْنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ ، ثُمَّ قَالَ : تَحَرَّيْتُ ، أَوْ تَوَخَّيْتُ لَكُمْ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (احمد ۶۱، جلد ۱۰ دار قطنی ۱۱۰۳)

(۸۰) ایک انصاری صحابی روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو نہ سکھاؤں؟ لوگوں نے کہا ضرور سکھائیں۔ آپ نے پانی منگوا لیا، اس سے تین مرتبہ کی، تین مرتبہ ناک صاف کی، تین مرتبہ اپنے چہرے کو اور تین مرتبہ اپنے بازوؤں کو دھویا۔ پھر آپ نے اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ کان سر کا حصہ

ہیں۔ پھر فرمایا کہ میں نے تمہیں رسول اللہ ﷺ کے وضو کرنے کا انداز سمجھا دیا۔

(۸۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوتَبَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ .

(ابوداؤد ۱۳۷-ترمذی ۴۳)

(۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دو دو مرتبہ وضو فرمایا۔

(۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : التَّوَضُّؤُ مَرَّةً وَمَرَّتَانِ وَثَلَاثَ .

(۸۲) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ اور دو مرتبہ اور تین مرتبہ (تینوں طرح) وضو کرنا جائز ہے۔

(۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ : أَمَا مَنْ كَانَ يُحْسِنُ التَّوَضُّؤَ فَمَرَّةً مَرَّةً .

(۸۳) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اچھا وضو کرنا چاہے تو وہ اعضاء کو ایک ایک مرتبہ بھی دھو سکتا ہے۔

(۸) فی تخلیل الأصابع فی الوضوء

وضو میں انگلیوں کا خلال کرنا

(۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ بْنِ صَبْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ التَّوَضُّؤِ ؟ قَالَ : أَسْبِغِ التَّوَضُّؤَ ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ ، وَبَالَغْ فِي الْإِسْتِنْشَاقِ ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا . (ابن ماجہ ۴۳۸-ابوداؤد ۱۳۳)

(۸۴) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وضو کا طریقہ بتا دیجئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ خوب اچھی طرح وضو کرو، انگلیوں کا خلال کرو، اچھی طرح کلی کرو اگر روزہ کی حالت نہ ہو۔

(۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : مَرَّ عُمَرُ عَلَى قَوْمٍ يَتَوَضَّؤُونَ ، فَقَالَ : خَلَّلُوا .

(۸۵) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو وضو کر رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا ”انگلیوں کا خلال کرو“

(۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي مُسْكِينٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَيْسَ هَكَذَا الرَّجُلُ مَا بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِالْمَاءِ ، أَوْ لَيْسَ هَكَذَا النَّارُ . (عبد الرزاق ۶۸)

(۸۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی انگلیوں کے درمیانی حصہ کو ترک کر لو ورنہ آگ اسے جلائے گی۔

(۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ حَدِيثَهُ يَقُولُ : خَلَّلُوا بَيْنَ الْأَصَابِعِ فِي الْوُضُوءِ قَبْلَ أَنْ تُخَلَّلَهَا النَّارُ .

(۸۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنی انگلیوں کا خلال کر لو ورنہ آگ انہیں جلائے گی۔

(۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ حَتَّى تَتَبَعَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَغَسَلَهُنَّ .

(۸۸) حضرت عمران بن ابی عطاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں دھوئے اور پھر پوری احتیاط کے ساتھ پاؤں کی انگلیوں کو کھول کر انہیں بھی دھویا۔

(۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَصَاحٍ ، قَالَ : صَحِبْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ إِلَى مَكَّةَ فَرَأَيْتُهُ إِذَا تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ يَدْخُلُ أَصَابِعُ يَدَيْهِ بَيْنَ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ ، قَالَ : وَهُوَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَيْهَا ، فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ، لِمَ تَصْنَعُ هَذَا ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَصْنَعُهُ .

(۸۹) حضرت شیبہ بن نصاح کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ کا سفر کیا۔ دوران وضو وہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو پاؤں کی انگلیوں میں ڈالتے اور ان پر پانی بہاتے۔ میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو یوں ہی کرتے دیکھا تھا۔

(۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَأَاهُ فِي سَفَرٍ يَنْزِعُ حُفَّيْهِ ، ثُمَّ يُخَلِّلُ أَصَابِعَهُ .

(۹۰) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک سفر میں موزے اتار کر انگلیوں کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : خَلَّلُوا بَيْنَ أَصَابِعِكُمْ بِالْمَاءِ قَبْلَ أَنْ تَحْشَوْهَا النَّارَ . (طبرانی ۹۲۱۳)

(۹۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی سے اپنی انگلیوں کا خلال کر لو تا کہ آگ انہیں جلا نہ سکے۔

(۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّمِيمِيُّ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ .

(۹۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَرْكَبٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَبْدَأْ بِأَصَابِعِكَ فَخَلَّلْهَا ، فَإِنَّهُ كَانَ يُقَالُ : هُوَ مَقِيلُ الشَّيْطَانِ .

(۹۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرو تو انگلیوں سے اس کی ابتداء کرو۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ انگلیاں شیطان کا

تھکا نہ ہیں۔

(۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ تَوَضَّأَ، فَخَلَّلَ أَصَابِعَهُ.

(۹۴) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ وہ وضو میں انگلیوں کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: خَلَّلُوا أَصَابِعَكُمْ بِالْمَاءِ، لَا تُخَلِّلُهَا نَارَ قَلِيلٍ بَقِيَّاهَا.

(۹۵) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی سے اپنی انگلیوں کا خلال کرو تا کہ خشک حصے کو جلانے والی آگ اسے چھو نہ سکے۔

(۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ، قَالَ: لَتُخَلَّلَنَّ أَصَابِعُكُمْ بِالْمَاءِ، أَوْ لَيُخَلِّلَنَّهَا اللَّهُ بِالنَّارِ.

(۹۶) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انگلیوں کا خلال کرو تا کہ اللہ تعالیٰ انہیں آگ سے محفوظ کر دے۔

(۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَوْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَبِّدَا الْمُتَخَلِّلُونَ، أَنْ تُخَلَّلَ بَيْنَ أَصَابِعِكَ بِالْمَاءِ، وَأَنْ تُخَلَّلَ مِنَ الطَّعَامِ. (طبرانی ۳۰۶۱۔ احمد ۳۱۶، جلد ۵)

(۹۷) حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا خلال کرنے والوں کی کیا بات ہے! تمہیں چاہیے کہ تم پانی سے انگلیوں کا خلال کرو اور کھانے کے بعد دانتوں کا بھی خلال کرو۔

(۹) فِي تَخْلِيلِ اللَّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں داڑھی کا خلال کرنا

(۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمَّارَ بْنَ بَاسِرٍ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (ترمذی ۳۰۔ ابن ماجہ ۳۲۹)

(۹۸) حضرت حسان بن بلال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن بصری رضی اللہ عنہ کو وضو میں داڑھی کا خلال کرتے دیکھا تو اس کی وجہ پوچھی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی یونہی کرتے دیکھا تھا۔

(۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۹۹) حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۰) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۱) حضرت ابو معن کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۱۰۲) ایک دوسری سند سے حضرت نافع کا قول منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۳) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۴) حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ النَّصْرِ بْنِ مَعْبُدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا قِلَابَةَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۵) حضرت نصر بن معبد کہتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۰۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ زَيْدِ الرَّقَّاشِيِّ،

عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ. (ابن ماجہ ۳۳۱۔ ابن سعد ۳۸۶)

(۱۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وضو کے دوران داڑھی کا خلال فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۱۰۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ تَوَضَّأَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۰۸) حضرت خالد بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ وضو میں داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُخَلِّلُهَا.

(۱۰۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ابن سیرین رضی اللہ عنہ داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

(۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الصَّنْعَاكِ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ.

(۱۱۰) حضرت زبیر بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت صنعاکی رضی اللہ عنہ داڑھی کا خلال فرماتے تھے۔

(۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ؛ أَنَّهُ عَلِيًّا مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ: خَلَّلْ، يَعْنِي

لِحْيَتَهُ.

(۱۱۱) حضرت ابو عاصم روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور اسے داڑھی کا خلال کرنے کا

حکم دیا۔

(۱۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمٍ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أَمَامَةَ: أَخْبِرْنَا عَنْ وُضْوءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، وَقَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ.

(۱۱۲) حضرت ابو غالب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کا وضو سکھا دیجئے انہوں نے تین مرتبہ وضو کیا اور داڑھی کا خلال کیا اور فرمایا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي وَإِلٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَتَوَضَّأُ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ ثَلَاثًا، وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (ابن حبان ۱۰۸۱-ترمذی ۳۱)

(۱۱۳) حضرت ابو اہل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا جس میں انہوں نے تین مرتبہ داڑھی کا خلال فرمایا۔ پھر یہ ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ہی کرتے دیکھا تھا۔

(۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ جَمَّازٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَتَانِي جَبْرِيلُ فَقَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلَّلْ لِحْيَتَكَ.

(۱۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ جب آپ وضو کریں تو داڑھی کا خلال بھی کریں“

(۱۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۱۵) حضرت نافع کا قول ایک اور سند سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما داڑھی کا خلال کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ.

(۱۱۶) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے وضو میں داڑھی کا خلال فرمایا۔

(۱۰) مَنْ كَانَ لَا يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ وَيَقُولُ: يَكْفِيكَ مَا سَأَلَ عَلَيْهَا

ان حضرت کا بیان جو یہ کہتے ہیں کہ داڑھی کا خلال کرنا ضروری نہیں بلکہ اس پر بہنے والا پانی کافی ہے

(۱۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ: أَخَلَّلْ لِحْيَتِي بِالنِّسَاءِ، أَوْ يَكْفِيهَا مَا مَرَّ عَلَيْهَا؟ قَالَ: يَكْفِيهَا مَا مَرَّ عَلَيْهَا.

(۱۱۷) حضرت سعید زبیدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں داڑھی کا خلال کروں یا اس پر بہہ جانے والا پانی کافی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر بہہ جانے والا پانی کافی ہے۔

(۱۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لَا يَفْعَلُ ، يَعْنِي لَا يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ .

(۱۱۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری داڑھی کا خلال نہیں کیا کرتے تھے۔

(۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ مَسَحَ جَانِبَيْ لِحْيَتِهِ وَغَارِضِيهِ ، وَلَمْ يُخَلِّلْهَا .

(۱۱۹) حضرت عبد الاعلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ انہوں نے داڑھی کے ظاہری حصوں پر ہاتھ پھیرا لیکن داڑھی کا خلال نہیں فرمایا۔

(۱۲۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِي ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : حَسِبْتُ مَا سَالَ مِنْ وَجْهِكَ عَلَى لِحْيَتِكَ .

(۱۲۰) حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ پانی تمہاری داڑھی پر بہہ جائے۔

(۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ لَا يُخَلِّلُ لِحْيَتَهُ .

(۱۲۱) حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر کو دیکھا وہ اپنی داڑھی کا خلال نہیں کرتے تھے۔

(۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَالْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَمْسَحُونَ لِحَاهُمْ ، وَلَا يُخَلِّلُونَهَا .

(۱۲۲) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر، حضرت محمد بن علی، حضرت مجاہد اور حضرت قاسم داڑھی کا مسح کرتے تھے، خلال نہیں کرتے تھے۔

(۱۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُهُ تَوَضَّأَ ، وَلَمْ أَرَهُ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ .

(۱۲۳) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو میں نے وضو کرتے دیکھا لیکن میں نے انہیں داڑھی کا خلال کرتے نہیں دیکھا۔ یہ وضو کرنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رحمہ اللہ کو یہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۲۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُجْزِئُكَ مَا سَالَ مِنْ وَجْهِكَ عَلَى لِحْيَتِكَ ، وَلَا تُخَلِّلْ .

(۱۲۴) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وضو کا پانی تمہاری داڑھی پر بہہ جائے، خلال کرنا ضروری نہیں۔

(۱۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، قَالَ : سُئِلَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ تَخْلِيلِ اللَّحْيَةِ ؟ فَقَالَ : مَا عَلَى كَذِّهَا .

(۱۳۵) حضرت محمد بن عجلان کہتے ہیں کہ قاسم بن محمد سے تحلیل لحدی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں اسے ضروری نہیں سمجھتا۔

(۱۳۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُحْلِلْ لِحَيْتَهُ.
(۱۳۶) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا لیکن انہوں نے داڑھی کا خلال نہیں کیا۔

(۱۱) فِي غَسْلِ اللِّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ

وضو میں داڑھی دھونے کا بیان

(۱۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْلُغَ بِالْمَاءِ أَصُولَ اللِّحْيَةِ فَافْعَلْ.

(۱۳۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ اگر تم پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچا سکو تو ضرور پہنچاؤ۔

(۱۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْأَشْعَثِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَغْسِلُ لِحْيَتَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: مِنْ السُّنَّةِ غَسْلُ اللِّحْيَةِ؟ فَقَالَ: لَا.

(۱۳۸) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو داڑھی دھوتے ہوئے دیکھا تو عرض کیا کہ کیا داڑھی کا دھونا سنت ہے؟ فرمایا نہیں۔

(۱۳۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى بَلَّ أَصُولِهَا مِنَ الْمَاءِ، يَعْنِي اللِّحْيَةَ.

(۱۳۹) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ حضرت عطاء وضو کا پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچایا کرتے تھے۔

(۱۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَجَبَانِ أَنْ يَمَسَّحَا بِأُطْرُنِ اللِّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ.

(۱۴۰) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عبیدہ اور حضرت ابراہیم اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ وضو کا پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچایا جائے۔

(۱۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَلَا تُنَسِّسَ الْفَنِيغِينَ.

(۱۴۱) حضرت ابن سابط فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرو تو جڑوں تک پانی پہنچانا مت بھولو۔

(۱۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: مَا بَالُ الرَّجُلِ يَغْسِلُ لِحْيَتَهُ قَبْلَ أَنْ تَنْتَبِ، فَإِذَا نَبَتْ لَمْ يَغْسِلْهَا!

(۱۴۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عجیب بات ہے کہ آدمی بالوں کے اگنے سے پہلے داڑھی کو دھوتا ہے لیکن نہ جانے

واڑھی کے بال آجانے کے بعد کیوں نہیں دھوتا!

(۱۲) فی مسح الرأس كم هو مرة.

سر کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہئے؟

(۱۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْمُوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ مَسْحَةً. (ابن ماجہ ۳۳۵)

(۱۳۳) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو میں ایک مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

(۱۲۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ مَرَّةً.

(۱۳۴) ایک دوسری سند سے حضرت عثمان کی یہ روایت منقول ہے۔

(۱۲۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، إِلَّا الْمَسْحَ مَرَّةً مَرَّةً.

(۱۳۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ وضو کو تین تین مرتبہ فرماتے لیکن سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا کرتے تھے۔

(۱۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ مُقَدِّمَ رَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۳۶) حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کے اگلے حصہ کا ایک مرتبہ مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمْسَحُ يَافُوخَهُ مَرَّةً.

(۱۳۷) حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کے اگلے حصہ کا ایک مرتبہ مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، فَقَدَا بَوْضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ.

(۱۳۸) حضرت ابو زیاد کہتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے وضو کے لئے پانی منگوایا اور وضو کیا۔ انہوں نے ایک مرتبہ سر کا مسح کیا اور تین تین مرتبہ پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۲۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَنَانِ بْنِ الْجَلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَجْزِي مَسْحَةُ لِلرَّأْسِ.

(۱۳۹) حضرت ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں کہ سر کا مسح ایک مرتبہ کرنا کافی ہے۔

(۱۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُمَسِّحُ رَأْسَهُ ثَلَاثًا .

(۱۴۰) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ تین مرتبہ سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّ بْنِ أَيْمَنَ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيُجْزِئُنِي أَنْ أُمَسِّحَ رَأْسِي مَسْحَةً ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۱۴۱) حضرت عبد رب بن ایمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کیا سر کا مسح ایک مرتبہ کرنا کافی ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۱۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ عَلَى شَاطِئِ الْفَرَاتِ مَا زِدْتُ عَلَى مَسْحَةٍ .

(۱۴۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں دریائے فرات کے کنارے بیٹھ کر بھی وضو کروں تو ایک مرتبہ سے زیادہ سر کا مسح نہ کروں گا۔

(۱۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ مَسْحِ الرَّأْسِ ؟ فَقَالَا : مَرَّةً .

(۱۴۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ حضرت حکم اور حضرت حماد سے سر کی مسح کی تعداد کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک مرتبہ کرنا چاہئے۔

(۱۴۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا مَسَحَ رَأْسَهُ وَاحِدَةً

(۱۴۴) حضرت خالد بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو سر کا مسح ایک مرتبہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ قَالَ : قَالَتْ : أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ . (ابوداؤد ۱۴۷ - ترمذی ۳۳)

(۱۴۵) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے آپ نے وضو فرمایا اور اس میں دو مرتبہ سر کا مسح فرمایا۔

(۱۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَأْمُرُ أَنْ يُمَسَّحَ عَلَى الرَّأْسِ مَرَّةً .

(۱۴۶) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ سر کا مسح کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۱۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يُمَسَّحُ الرَّأْسُ مَرَّةً وَاحِدَةً .

(۱۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سر کا مسح ایک مرتبہ کیا جائے گا۔

(۱۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً .

(۱۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سر کا مسح ایک مرتبہ فرمایا کرتے تھے۔

(۱۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَرِازَانَ ، وَمَيْسَرَةَ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا تَوَضَّؤُوا مَسَحُوا رُءُوسَهُمْ ثَلَاثًا .

(۱۳۹) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر، حضرت رازان اور حضرت ميسره وضو کرتے وقت تین مرتبہ سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۴) فِي مَسْحِ الرَّأْسِ كَيْفَ هُوَ .

سر کا مسح کیسے کرنا چاہئے؟

(۱۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ هَكَذَا ؛ وَأَمَرَ حَفْصُ بِيَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى مَسَحَ قَفَاهُ .

(احمد ۳۸۱۔ ابوداؤد ۱۳۳)

(۱۵۰) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے دادار روایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح سر کا مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ یہ کہہ کر حضرت حفص رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھ سر پر پھیرے اور گردن کا بھی مسح کیا۔

(۱۵۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ قَالَ : قُلْتُ لِحَمِيدٍ : أَكَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ يَقْلِبُ شَعْرَهُ ؟ قَالَ : لَا .

(۱۵۱) حضرت سہل بن یوسف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حمید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سر کا مسح کرتے وقت بالوں کو الٹ پلٹ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۱۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَمَسَحُ رَأْسَهُ هَكَذَا ، مِنْ مُقَدِّمِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ ، ثُمَّ رَدَّ يَدَيْهِ إِلَى مُقَدِّمِهِ .

(۱۵۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سر کا مسح یوں کرتے تھے کہ ہاتھوں کو پہلے آگے سے پیچھے پھر پیچھے سے آگے کی طرف پھیرتے تھے۔

(۱۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا فَيُكْثِرُ ، قَالَتْ : فَوَضَعْنَا لَهُ الْإِمِصَّاءَ ، فَأَنَانَا فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ بَدَأَ بِمُؤَخَّرِهِ ، ثُمَّ رَدَّ يَدَيْهِ عَلَى نَاصِيَتِهِ .

(۱۵۳) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اکثر ہمارے ہاں تشریف لایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ تشریف لائے تو ہم نے آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا۔ آپ نے وضو فرمایا اور سر کا مسح اس طرح کیا کہ ہاتھوں کو پہلے پیچھے کی طرف پھیرا پھر آگے

پیشانی کی طرف لے کر آئے۔

(۱۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ هَكَذَا، وَوَضَعَ أَيُّوبُ كَفَّهُ وَسَطَ رَأْسِهِ، ثُمَّ أَمَرَهَا عَلَى مُقَدِّمِ رَأْسِهِ.

(۱۵۴) حضرت ایوب، حضرت نافع کا قول نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سر کا مسح کیا کرتے تھے۔ یہ کہ حضرت ایوب نے اپنے ہاتھ سر کے درمیان میں رکھے اور انہیں آگے کی طرف پھیرا۔

(۱۵۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ سَلَمَةُ يَمْسَحُ مُقَدِّمَ رَأْسِهِ.

(۱۵۵) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سر کے اگلے حصہ کا مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۴) مَنْ قَالَ الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

ان حضرات کا بیان جو فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں

(۱۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَمْسَحْ مُضْمَضًا، وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ. (دار قطنی ۱۵)

(۱۵۶) حضرت سلیمان بن موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو شخص وضو کرے تو وہ کلی کرے اور ناک میں پانی بھی ڈالے، اور دونوں کان سر کا حصہ ہی ہیں“

(۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، وَالْحَسَنِ قَالَا: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۵۷) حضرت سعید بن سلیمان اور حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۵۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۵۸) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۵۹) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَبِّبِ، وَالْحَسَنِ قَالُوا: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۱) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۳) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمْسَحُ أُذُنَيْهِ، وَيَقُولُ: هُمَا مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں کانوں کا مسح فرماتے اور کہتے تھے کہ کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: مَا أَقْبَلَ مِنَ الْأَذْنَيْنِ فِيمَنْ الْوُجُوهُ، وَمَا أَذْبَرَ فِيمَنْ الرَّأْسِ.

(۱۶۵) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کانوں کے اگلے حصہ کا تعلق چہرے سے اور پچھلے حصہ کا تعلق سر سے ہے۔

(۱۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، كَانَ يَغْسِلُ أُذُنَيْهِ مَعَ وَجْهِهِ، وَيَمْسَحُهُمَا مَعَ رَأْسِهِ.

(۱۶۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کانوں کو چہرے کے ساتھ دھوتے تھے اور سر کے ساتھ ان کا مسح فرماتے تھے۔

(۱۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: وَاعْلَمُوا أَنَّ الْأَذْنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ.

(۱۶۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جان لو! کان سر کا حصہ ہیں۔

(۱۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ قُصَيْبٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ مَسْحِ الْأَذْنَيْنِ مَعَ الرَّأْسِ، أَوْ مَعَ الْوُجُوهِ؟ فَقَالَ: مَعَ كُلِّ.

(۱۷۰) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کانوں کا مسح چہرے کے ساتھ ہونا چاہئے یا سر کے ساتھ؟ فرمایا دونوں کے ساتھ۔

(۱۵) مَنْ كَانَ يَمْسَحُ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا.

ان حضرات کا بیان جو کانوں کے ظاہری اور باطنی دونوں حصوں کا مسح فرماتے تھے۔

(۱۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا تَوَضَّأَ ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ : إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ .

(۱۷۱) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو کرتے ہوئے کانوں کے ظاہری اور باطنی دونوں حصوں کا مسح فرما رہے ہیں۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بھی یوں ہی کیا کرتے تھے۔

(۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ أُذُنَيْهِ ، دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ ، وَخَالَفَ يَابَهُمَا إِلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَظَاهِرَهُمَا .

(۱۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے کانوں کا مسح اس طرح فرمایا کہ انگشت شہادت سے کانوں کے اندرونی حصوں اور انگوٹھوں سے کانوں کے خارجی حصوں کا مسح فرمایا۔

(۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَذْخَلَ الإِصْبُعَيْنِ الْكَتَيْنِ تَلَيَّانِ الْإِبْهَامَيْنِ فِي أُذُنَيْهِ ، فَمَسَحَ بَاطِنَهُمَا وَخَالَفَ بِالإِبْهَامَيْنِ إِلَى ظَاهِرِهِمَا .

(عبدالرزاق ۲۹)

(۱۷۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب وضو کرتے تو انگشت شہادت سے کانوں کے اندرونی حصوں اور انگوٹھوں سے کانوں کے بیرونی حصوں کا مسح فرماتے۔

(۱۷۴) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْأُذُنَيْنِ : امْسَحْ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا .

(۱۷۴) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت ابراہیم کانوں کے مسح کے بارے میں فرماتے تھے کہ ان کے اندرونی اور بیرونی دونوں حصوں کا مسح کرو۔

(۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ : وَكَانَ مِنْ غِلْمَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : وَضَّأْتُ ابْنَ عُمَرَ فَرَأَيْتُهُ يَمْسَحُ ظَاهِرَ أُذُنَيْهِ .

(۱۷۵) حضرت عثمان (جو کہ حضرت عبداللہ بن زبیر کے غلاموں میں سے ہیں) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وضو کے دوران کانوں کے بیرونی حصوں کا مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ صَلَاةِ الْعُدَاةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَا الْعُلَامَ بِالطَّسْتِ فَنَوَضَّأُ ، ثُمَّ ادْخَلَ اِصْبَعِيهِ فِيْ اُذُنِيهِ ، ثُمَّ قَالَ لَنَا : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُ .

(۱۷۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن فجر کی نماز میں ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے وضو کا برتن منگوایا اور وضو فرمایا۔ دوران وضو انہوں نے اپنی انگلیوں کو کانوں میں داخل کیا پھر ہم سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

(۱۷۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفَرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ تَوَضَّأَ فَأَدْخَلَ أَصْبَعِيهِ فِيْ بَاطِنِ اُذُنَيْهِ وَظَاهِرَيْهِمَا ، فَمَسَحَهُمَا .

(۱۷۷) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے وضو کیا اور اپنی انگلیوں سے کانوں کے ظاہری اور اندرونی حصوں کا مسح فرمایا۔

(۱۶) فی المسح علی القدمین

پاؤں کا مسح کرنے کا بیان

(۱۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ يَمْسَحُ عَلَى رِجْلَيْهِ ، وَكَانَ يَقُولُ بِهِ .

(۱۷۸) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کو پاؤں کا مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے اور وہ اسی کے قائل تھے۔

(۱۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّمَا هُوَ الْمَسْحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، وَكَانَ يَقُولُ : يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا .

(۱۷۹) حضرت یونس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ پاؤں پر مسح کیا جاسکتا ہے اور مسح پاؤں کے باطنی اور ظاہری دونوں حصوں پر کیا جائے گا۔

(۱۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : غَسَلَتَانِ وَمَسَحَتَانِ . (عبدالرزاق ۵۵)

(۱۸۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں پاؤں دھوئے بھی جاسکتے ہیں اور ان پر مسح بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنَّمَا هُوَ الْمَسْحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ، أَلَا تَرَى أَنَّ مَا كَانَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ جُعِلَ عَلَيْهِ التَّيْمُمُ ، وَمَا كَانَ عَلَيْهِ الْمَسْحُ أَهْمِلَ ، فَلَمْ يُجْعَلْ عَلَيْهِ التَّيْمُمُ .

(۱۸۱) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاؤں پر مسح کرنا جائز ہے، کیا تم نہیں دیکھتے کہ جن اعضاء کو وضو میں دھونا فرض تھا انہیں تیمم میں باقی رکھا گیا اور جن اعضاء کا مسح تھا تیمم میں انہیں چھوڑ دیا گیا ہے۔

(۱۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا مَسَحَ عَلَى قَدَمَيْهِ بَلَّهُمَا.

(۱۸۲) حضرت حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب پاؤں کا مسح کرتے تو انہیں تر کر لیا کرتے تھے۔

(۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَوْ كَانَ الدِّينُ بِرَأْيِ كَانَ

بَاطِلُنُ الْقَدَمَيْنِ أَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا، وَلَكِنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ

ظَاهِرَهُمَا. (احمد ۱/۷۳۷)

(۱۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دین میں عقل کا عمل دخل ہوتا تو پاؤں کے ظاہری حصہ کے بجائے اس کے اندرونی حصہ

پر مسح کیا جاتا، جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پاؤں کے ظاہری حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعُوذٍ، عَنْ زُبَيْدِ الْيَامِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: نَزَلَ جَبْرِيلُ بِالْمَسْحِ عَلَى

الْقَدَمَيْنِ.

(۱۸۴) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبریل پاؤں پر مسح کرنے کا حکم لائے ہیں۔

(۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: نَزَلَ جَبْرِيلُ بِالْمَسْحِ. (ابن جریر ۱۲۹)

(۱۸۵) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جبریل پاؤں پر مسح کرنے کا حکم لائے ہیں۔

(۱۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ: اغْسِلْ قَدَمَيْكَ.

ان حضرات کی روایات جو پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے ہیں

(۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ: أَكَانَ

عُمَرُ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَغْسِلُهُمَا غَسْلًا.

(۱۸۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ پاؤں دھویا کرتے تھے؟

انہوں نے جواب دیا کہ وہ خوب اچھی طرح پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، أَنَّ أَنَسًا كَانَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ وَرِجْلَيْهِ حَتَّى يَسِيلَ الْمَاءُ.

(۱۸۷) حضرت حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ وضو میں اپنے پاؤں اس اہتمام سے دھوتے کہ ان سے پانی بہنے لگتا تھا۔

(۱۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنِ ابْنِ عُرْبَاءَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلًا غَسَلَ ظَاهِرَ قَدَمَيْهِ

وَتَرَكَ بَاطِنَهُمَا فَقَالَ: لِمَ تَرَكْتَهُمَا لِلنَّارِ؟

(۱۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وضو کرتے ہوئے اس نے ظاہر

حصوں کو دھویا اور باطنی حصوں کو چھوڑ دیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اندرونی حصوں کو آگ کے لئے کیوں چھوڑتے ہو؟

(۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اغْسِلِ الْقَدَمَيْنِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ.

(۱۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاؤں کو نخنوں سمیت دھویا کرو۔

(۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِنْ كُنْتُ

لَأَسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، فَيَغْسِلُ رِجْلِيهِ.

(۱۹۰) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ ارشاد فرماتے ”میں ان پر خوب پانی ڈالتا ہوں“ یہ کہہ کر پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(۱۹۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَافِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُهُ

يَقُولُ: مَضَتْ السَّنَةُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ، يَعْنِي بَغْسِلِ الْقَدَمَيْنِ.

(۱۹۱) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اور اہل اسلام کا طریقہ یہی ہے کہ وہ پاؤں کو دھویا کرتے ہیں۔

(۱۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَتَّيَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَعَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى

الْكَعْبَيْنِ، وَقَالَ: أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طَهُورَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۹۲) حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا، انہوں نے دونوں پاؤں نخنوں سمیت

دھوئے اور فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو سکھانا چاہتا تھا۔

(۱۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَانَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَرَأَ: ﴿وَأَرْجُلُكُمْ﴾ يَعْنِي: رَجَعَ الْأَمْرُ

إِلَى الْغُسْلِ.

(۱۹۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آیت وضو میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ﴿وَأَرْجُلُكُمْ﴾ پڑھتے تھے جس سے معلوم

ہوتا ہے کہ وہ پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے تھے۔

(۱۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ﴾، يَقُولُ: رَجَعَ الْأَمْرُ إِلَى الْغُسْلِ.

(۱۹۴) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد آیت وضو کو پڑھتے تھے: ﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ﴾ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاؤں کے دھونے کو ضروری سمجھتے تھے۔

(۱۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: عَادَ الْأَمْرُ إِلَى الْغُسْلِ.

(۱۹۵) حضرت حماد کہنے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بھی آیت وضو میں ﴿وَأَرْجُلُكُمْ﴾ کہہ کر پاؤں دھونے کے قائل تھے۔

(۱۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُمَرُو ، عَنْ الْحَسَنِ : ﴿ فَأَغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ ﴾ ، قَالَ : ذَاكَ الْغَسْلُ الذَّلْكَ .
(۱۹۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ آیت وضو کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ اس دھونے سے مراد اچھی طرح ملنا ہے۔

(۱۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ : أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ .
(۱۹۷) حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ وضو میں پاؤں دھویا کرتے تھے۔
(۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ ، قَالَتْ ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا ، فَتَوَضَّأَ ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا .
(۱۹۸) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ روایت فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لاتے اور وضو میں پاؤں تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

(۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ الرَّبِيعِ ابْنَةِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ ، قَالَتْ : أَتَانِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ، تَعْنِي حَدِيثَهَا الَّذِي ذَكَرْتُ ، أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ، وَأَنَّهُ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ؟ قَالَتْ : فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَبِي النَّاسُ إِلَّا الْغَسْلُ ، وَلَا أُجِدُّ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا الْمَسْحَ . (احمد ۶/۳۵۸ - حمیدی ۳۲۲)

(۱۹۹) حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو وضو کے دوران پاؤں دھوتے ہوئے دیکھا ہے۔ پھر فرمانے لگے کہ لوگ پاؤں دھونے کے قائل ہیں جبکہ کتاب اللہ میں مجھے مسح کا ذکر ملتا ہے۔

(۲۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودٍ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَعْمَى يَتَوَضَّأُ ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : بَاطِنٌ قَدَمَيْكَ ، فَجَعَلَ يَغْسِلُ بَاطِنَ قَدَمَيْهِ . (عبد الرزاق ۷۷)

(۲۰۰) حضرت محمد بن محمود کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو وضو کرتے دیکھا، انہوں نے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا، نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ پاؤں کے اندرونی حصوں کو بھی دھولو۔ پس انہوں نے اس ارشاد کی تعمیل میں پاؤں کے اندرونی حصوں کو بھی دھویا۔

(۲۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَذْرَكْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَمْسَحُ عَلَى الْقَدَمَيْنِ ؟ قَالَ : مُحَدَّثٌ .

(۲۰۱) حضرت عبدالملک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ کو کوئی ایسا شخص ملا ہے جو پاؤں پر مسح کرتا ہو؟

حضرت عطاء نے فرمایا ایسا شخص بے وضو ہی ہو رہے گا۔

(۲۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ؛ أَنَّ يَغْيِلَ قَدْ مَيَّه.

(۲۰۲) حضرت حماد بن مسعدہ کہتے ہیں کہ حضرت یزید مولى سلمہ پاؤں دھویا کرتے تھے۔

(۱۸) مَنْ قَالَ خُذْ لِرَأْسِكَ مَاءً جَدِيدًا.

جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینا چاہیے

(۲۰۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْغَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْسُحُ عَلَى الرَّأْسِ ثَلَاثًا، يَأْخُذُ لِكُلِّ مَسْحَةٍ مَاءً عَلَى حِدَةٍ.

(۲۰۳) حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ تین مرتبہ سر کا مسح کیا کرتے تھے اور ہر مرتبہ مسح کے لئے عیجدہ طور پر نیا پانی لیتے تھے۔

(۲۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ؟ فَقَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً. وَسَأَلْتُ حَمَّادًا فَقَالَ: يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً.

(۲۰۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ اور حضرت حماد سے سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینے کے بارے میں پوچھا تو دونوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ يَرَى أَنَّ يَأْخُذَ مَاءً لِمَسْحِ رَأْسِهِ.

(۲۰۵) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کی رائے یہ تھی کہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لیا جائے۔

(۲۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ تَوَضَّأَ، فَأَخَذَ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۰۶) حضرت افلاج رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو وضو کرتے دیکھا وہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُجَدِّدُ لِمَسْحِ الرَّأْسِ الْمَاءَ.

(۲۰۷) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ عَرَفَةَ، فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَأَذُنَيْهِ.

(۲۰۸) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چلو میں پانی لیا اور اس سے سر اور کانوں کا مسح فرمایا۔

(۲۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ لِرَأْسِهِ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۰۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لیا کرتے تھے۔

(۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَالِشَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: خُذْ لِرَأْسِكَ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۱۰) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لو۔

(۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَوٍ، عَنْ وَاقِدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: خُذْ لِرَأْسِكَ مَاءً جَدِيدًا.

(۲۱۱) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لو۔

(۱۹) مَنْ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ بِفَضْلِ يَدَيْهِ.

ان حضرات کا بیان جو سر کا مسح کرنے کے لئے نیا پانی لینے کے قائل نہیں

(۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ مَعُوذٍ بْنُ عَفْرَاءَ، قَالَتْ: أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ بِمَا بَقِيَ مِنْ وَضُوئِهِ.

(۲۱۲) حضرت ربیع فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور آپ نے وضو فرمایا، وضو میں آپ نے سر کے مسح کے لئے نیا پانی نہیں لیا بلکہ ہاتھوں پر موجود پانی سے سر کا مسح فرمایا۔

(۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ. وَعَنْ حَمِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَمْسَحَانِ رُؤُوسَهُمَا بِفَضْلِ أَيْدِيهِمَا.

(۲۱۳) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حمید اور حضرت حسن ہاتھوں پر لگے ہوئے پانی سے سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعْمَرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ بِفَضْلِ وَضُوئِهِ.

(۲۱۴) حضرت ابو جعفرؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہاتھوں پر بچے ہوئے پانی سے سر کا مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۲۰) إِذَا نَسِيَ أَنْ يَمْسَحَ بِرَأْسِهِ فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلًا.

اس شخص کے لئے کیا حکم ہے جو سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود ہے

(۲۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُعِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ أَنْ يَمْسَحَ رَأْسَهُ وَفِي لِحْيَتِهِ بَلَلٌ، فَلَذَكَرَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنْ كَانَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلٌ فَلْيَمْسَحْ رَأْسَهُ.

(۲۱۵) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی اور وہ نماز کی حالت

میں ہو تو اسے چاہئے کہ داڑھی کی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ مَسْحَ رَأْسِهِ ، فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلًا ، أَجْزَأُهُ أَنْ يَمْسَحَ بِهِ رَأْسَهُ

(۲۱۶) حضرت عطاء کہتے ہیں کہ جس شخص کو وضو میں سر کا مسح کرنا یاد نہ رہا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی تو اسے چاہئے کہ اسی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ . وَعَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ .

(۲۱۷) حضرت اعمش نے حضرت ابراہیم سے اسی کے مثل روایت کیا ہے۔

(۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قَوْلِهِ : فِي الرَّجُلِ يَذْكُرُ فِي الصَّلَاةِ أَنَّهُ لَمْ يَمْسَحْ رَأْسَهُ وَفِي لِحْيَتِهِ بَلَلٌ ، قَالَ : يَمْسَحُ رَأْسَهُ مِنْ بَلَلِ لِحْيَتِهِ .

(۲۱۸) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جسے نماز میں یاد آیا کہ اس نے سر کا مسح نہیں کیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی کہ وہ داڑھی کی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خَلَّاسٍ ، فِيمَا يَعْلَمُ حَمَّادٌ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ فَنَسِيَ أَنْ يَمْسَحَ بِرَأْسِهِ فَوَجَدَ فِي لِحْيَتِهِ بَلَلًا ، أَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ .

(۲۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سر کا مسح کرنا بھول گیا لیکن اس کی داڑھی میں تری موجود تھی اور وہ نماز کی حالت میں ہو تو اسے چاہئے کہ داڑھی کی تری سے سر کا مسح کر لے۔

(۲۱) مَنْ كَانَ يَرَى الْمَسْحَ عَلَى الْعِمَامَةِ

پگڑی پر مسح کے جواز کے قائلین کا بیان

(۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، عَنْ بَلَّالٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخَفَيْنِ وَالْخِمَارِ . (طبرانی ۱۰۶۰۔ ابن خزيمة ۱۸۰)

(۲۲۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور پگڑی پر مسح فرمایا۔

(۲۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَزْزِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُسَيْلَةَ الصَّنَابِجِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ يَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ .

(۲۲۱) حضرت عبدالرحمن بن عسیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پگڑی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى خَرَجَ مِنْ

الْخَلَاءِ فَمَسَحَ عَلَى فُلْسُوْتِهِ.

(۲۲۲) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے اور وضو میں انہوں نے اپنی ٹوپی کا مسح فرمایا۔

(۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أَمَامَةَ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ .

(۲۲۳) حضرت ابو غالب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ کو پگڑی پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ .

(۲۲۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی والدہ روایت کرتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا دوپٹے پر مسح فرمایا کرتی تھیں۔

(۲۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ .

(۲۲۵) حضرت عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنْ شِئْتُ فَاَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ ، وَإِنْ شِئْتُ فَأَنْزِعُهَا .

(۲۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو پگڑی پر مسح کر لو اور اگر تم چاہو تو اسے اتار کر مسح کر لو۔

(۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ نُبَاتَةَ ،

قَالَتْ : سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ ؟ قَالَ : إِنْ شِئْتُ فَاَمْسَحُ عَلَيْهَا ، وَإِنْ شِئْتُ فَلَا .

(۲۲۷) حضرت نباتہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پگڑی پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ چاہو تو پگڑی پر مسح کر لو اور اگر چاہو تو اسے اتار کر سر کا مسح کر لو۔

(۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ حَكِيمَ بْنَ جَابِرٍ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ .

(۲۲۸) حضرت طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکیم بن جابر کو پگڑی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْقُرَاتِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي شَرِيحٍ ، عَنْ أَبِي

مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُرْحَانَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّهُ لِلْوُضُوءِ ، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ :

اَمْسَحْ عَلَى خُفِّكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى

الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ . (احمد ۵/۳۳۹- ابن ماجہ ۵۶۳)

(۲۲۹) حضرت ابو مسلم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے وضو کے

لئے موزے اتار دیئے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اپنے موزوں پر، اپنی پگڑی پر اور اپنی پیشانی پر مسح کر لو۔ کیونکہ میں

نے نبی کریم ﷺ کو موزوں اور پگڑی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الثَّيْمِيِّ ، عَنْ بُكَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ مَقْدَمَ رَأْسِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ . (مسلم ۸۳-ترمذی ۱۰۰)

(۲۳۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سر مبارک کے اگلے حصہ کا مسح فرمایا اور پگڑی پر بھی مسح فرمایا۔

(۲۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ . (ابن ماجہ ۵۶۲-احمد ۱۳۹/۲)

(۲۳۱) حضرت عمرو بن أمیہ ضمری فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۲۲) مَنْ كَانَ لَا يَرَى الْمَسْحَ عَلَيْهَا وَيَمْسَحُ عَلَى رَأْسِهِ .

ان حضرات کا بیان جو عمامہ پر مسح کے قائل نہیں بلکہ ان کے نزدیک سر کا مسح کیا جائے گا

(۲۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ بْنِ يَاسِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ ؟ فَقَالَ : أَمْسَسَ الْمَاءَ الشَّعْرَ .

(۲۳۲) حضرت ابو عبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عمامہ پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ بالوں کو بھی پانی لگاؤ۔

(۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي لَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا أَتَى الْغُطَّ عَلَى بَعْلَةٍ لَهُ ، وَعَلَيْهِ إِزَارٌ وَرِدَاءٌ وَعِمَامَةٌ وَخُفَّانِ ، فَرَأَيْتُهُ يَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ ، فَرَأَيْتُ رَأْسَهُ مِثْلَ رَأْسِي ، عَلَيْهِ مِثْلُ خُطِّ الْأَصَابِعِ مِنَ الشَّعْرِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ .

(۲۳۳) حضرت ابولہبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے خنجر پر سوار ہو کر رفع حاجت کے لئے تشریف لے گئے، اس وقت آپ نے ایک ازار، ایک چادر، عمامہ اور دو موزے زیب تن فرما رکھے تھے، آپ نے پیشاب کیا، پھر وضو فرمایا اور عمامہ کو اتار دیا، میں نے دیکھا کہ آپ کا سر میری ہتھیلی کی طرح ہے جس پر انگلی کی کٹیروں کی طرح بال ہیں۔ آپ نے پہلے سر کا مسح فرمایا پھر موزوں کا۔

(۲۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ .

(۲۳۴) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ پگڑی کا مسح نہیں فرمایا کرتے تھے۔

(۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا كَانَتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عِمَامَةٌ ، أَوْ قَلَنْسُوَةٌ رَفَعَهَا ، ثُمَّ

مَسَحَ عَلَى يَافُوِجِهِ.

(۲۳۵) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابراہیم نے پگڑی یا ٹوپی پہنی ہوئی تو وضو کرتے وقت اسے اتار کر سر کا مسح کیا کرتے تھے۔

(۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ تَوَضَّأَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ.

(۲۳۶) حضرت ابوالبختری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وضو کرتے وقت انہوں نے عمامہ کو اتار کر سر کا مسح فرمایا۔

(۲۳۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَنْزِعُ الْعِمَامَةَ وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ بِالْمَاءِ.

(۲۳۷) حضرت ہشام اپنے والد کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ وضو کرتے وقت عمامہ اتار دیتے تھے اور سر کے پانی سے مسح کرتے تھے۔

(۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَرَفَعَ الْعِمَامَةَ فَمَسَحَ مُقَدِّمَ رَأْسِهِ.

(۲۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے وضو میں عمامہ اتارا اور سر کے اگلے حصہ کا مسح فرمایا۔

(۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو غَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ، قَالَ: كَانَ الْقَاسِمُ لَا يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ، يَحْسِرُ عَنْ رَأْسِهِ فَيَمْسَحُ عَلَيْهِ.

(۲۳۹) حضرت افعل فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم پگڑی پر مسح نہ فرماتے تھے بلکہ عمامہ کو اتار کر سر کا مسح فرماتے۔

(۲۴۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الرَّجُلُ يَمْسَحُ عَلَى نَاصِيَتَيْهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ.

(۲۴۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرد اپنی پیشانی اور اپنی پگڑی کا مسح کر سکتا ہے۔

(۲۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ الثَّقَفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتَيْهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ.

(احمد ۴/۲۳۹۔ نسائی ۱۱۲)

(۲۴۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے وضو کے دوران اپنی پیشانی اور اپنی پگڑی مبارک کا مسح فرمایا۔

(۲۴) فِي الْمَرْأَةِ: كَيْفَ تَمْسَحُ رَأْسَهَا.

عورت اپنے سر کا مسح کیسے کرے؟

(۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ فِي مَسْحِ

الرَّأْسِ مَوَءَا.

(۲۴۲) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اور مرد کے لئے سر کے مسح کا ایک ہی طریقہ ہے۔

(۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ صَفِيَّةَ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ تَوَضَّأَتْ ، فَأَدْخَلَتْ يَدَيْهَا تَحْتَ خِمَارِهَا ، فَمَسَحَتْ بِنَاصِيَتِهَا .

(۲۴۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت صفیہ بنت ابی عبیدہ کو دیکھا کہ وضو کرتے وقت انہوں نے اپنا ہاتھ دوپٹے کے اندر داخل کیا اور اپنی پیشانی کا مسح کیا۔

(۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : تُدْخِلُ الْمَرْأَةُ يَدَيْهَا تَحْتَ خِمَارِهَا فْتَمْسَحُ بِنَاصِيَتِهَا .

(۲۴۴) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ عورت اپنا ہاتھ دوپٹے کے اندر داخل کرے اور اپنی پیشانی کا مسح کرے۔

(۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تَمْسَحُ عَارِضُهَا .

(۲۴۵) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے سر کے دو کناروں کا مسح کرے گی۔

(۲۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَمْسَحُ الْمَرْأَةُ بِنَاصِيَتِهَا وَعَارِضِهَا ، إِذَا كَانَتْ قَدْ مَسَحَتْ لِلْضُّبْحِ .

(۲۴۶) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت جب صبح کی نماز کے لئے وضو کر رہی ہو تو اپنی پیشانی اور سر کے دو کناروں کا مسح کرے گی۔

(۲۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَمْسَحَ رَأْسَهَا ، قَالَ : تُدْخِلُ يَدَيْهَا تَحْتَ الْخِمَارِ فْتَمْسَحُ مُقَدِّمَ رَأْسِهَا ، يُجْزَى عَنْهَا .

(۲۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت نے جب سر کا مسح کرنا ہو تو اپنا ہاتھ دوپٹے کے نیچے داخل کرے اور سر کے اگلے حصہ کا مسح کرے۔

(۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ الْمُنْذِرِ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمْسَحُ عَلَى الْعَارِضِينَ ، وَقَدْ كَانَتْ أَذْرَكَتْ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۲۴۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت المنذر رضی اللہ عنہا سر کے دونوں کناروں کا مسح کیا کرتی تھیں حالانکہ وہ امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کی صحبت میں رہی ہیں۔

(۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ سِئَلٌ : كَيْفَ تَمْسَحُ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا ؟ فَقَالَ لَامْرَأَتِهِ : أَخْبَرِيهَا ، فَقَالَتْ : هَكَذَا ، وَأَمَرْتُ يَدَيْهَا عَلَى جَانِبِ رَأْسِهَا فَمَسَحَتْهُ .

(۲۳۹) حضرت خالد بن دینار کہتے ہیں کہ ابو العالیہ سے پوچھا گیا کہ عورت اپنے سر کا مسح کیسے کرے گی؟ انہوں نے اپنی زوجہ کو کہا کہ انہیں بتادیں۔ چنانچہ انہوں نے دونوں ہاتھ اپنے سر کے دو کناروں پر پھیر کر فرمایا کہ یوں کرے گی۔

(۲۴) فِي الْمَرْأَةِ تَمَسُّعٌ عَلَى خِمَارِهَا.

ان حضرات کا بیان جو کہتے ہیں کہ عورت اپنے دوپٹہ کا مسح کرے گی

(۲۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَمَاعٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَمَسُّعُ عَلَى الْخِمَارِ.

(۲۵۰) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کی والدہ روایت کرتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا دوپٹہ پر مسح کیا کرتی تھیں۔

(۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمَسُّعُ عَلَى خِمَارِهَا؟ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ تَمَسُّعُ عَلَى رَأْسِهَا.

(۲۵۱) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ حضرت نافع سے پوچھا گیا کہ کیا عورت اپنے دوپٹہ پر مسح کرے گی؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ اپنے سر کا مسح کرے گی۔

(۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَنْزِعْ خِمَارَهَا وَلْتَمَسُّعْ بِرَأْسِهَا.

(۲۵۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب عورت وضو کرے تو وہ اپنا دوپٹہ اتار کر سر پر مسح کرے۔

(۲۵۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْمَرْأَةُ تَمَسُّعُ عَلَى نَاصِيَتَيْهَا وَعَلَى خِمَارِهَا.

(۲۵۳) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنی پیشانی اور دوپٹہ پر مسح کر سکتی ہے۔

(۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ حَمَّادٌ: تَنْزِعُ الْمَرْأَةُ خِمَارَهَا عِنْدَ كُلِّ وُضُوءٍ.

(۲۵۴) حضرت حماد کہتے ہیں کہ عورت ہر وضو کے وقت دوپٹہ اتار دے گی۔

(۲۵) فِي الْوُضُوءِ بِالْمَاءِ السَّخَنِ.

گرم پانی سے وضو کرنے کا بیان

(۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ لَهُ قُمْقُمٌ يَسْحَنُ لَهُ فِيهِ الْمَاءُ.

(۲۵۵) حضرت اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تانبے کا ایک برتن تھا جس میں پانی گرم کیا کرتے تھے۔
 (۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ لَهُ قُمْقُمٌ يُسَخِّنُ لَهُ فِيهِ الْمَاءُ . (دار قطنی ۱)

(۲۵۶) حضرت اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تانبے کا ایک برتن تھا جس میں پانی گرم کیا کرتے تھے۔
 (۲۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُكَيْتَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الْمَاءِ السَّخَنِ ؟ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَوَضَّأُ بِالْحَمِيمِ .

(۲۵۷) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے نافع سے پوچھا کہ گرم پانی سے وضو کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما گرم پانی سے وضو کیا کرتے تھے۔

(۲۵۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ ، قَالَ : يَتَطَهَّرُ بِمَاءٍ يُطْبَخُ بِالنَّارِ ، وَإِذَا تَوَضَّأَ بِالْمَاءِ السَّخَنِ مَرَجَعَهُ .

(۲۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آگ کے ذریعہ گرم کردہ پانی سے وضو ہو جاتا ہے۔ جب میں گرم پانی سے وضو کرتا ہوں تو اس میں (ٹھنڈے پانی کی) آمیزش کر لیتا ہوں۔

(۲۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنَّا نَذْهِنُ بِاللَّذْنِ وَقَدْ طَبَخَ عَلَى النَّارِ ، وَتَوَضَّأُ بِالْحَمِيمِ وَقَدْ أُغْلِيَ عَلَى النَّارِ .

(۲۵۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم وہ تیل استعمال کرتے ہیں جسے آگ پر پکایا گیا ہو اور اس پانی سے وضو کرتے ہیں جسے آگ پر گرم کیا گیا ہو۔

(۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الْوُضُوءِ بِالْمَاءِ السَّخَنِ ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .
 (۲۶۰) حضرت قرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ گرم پانی سے وضو کرنا کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ بَدْرِ ، قَالَ : أَتَيْتُ أَبَا وَائِلٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، وَهُوَ يُسَخِّنُ لَهُ الْمَاءُ .
 (۲۶۱) حضرت بدر کہتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن ابو وائل کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے لئے پانی گرم کیا جا رہا تھا۔

(۲۶۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَمَةَ ، أَنَّ سَلَمَةَ كَانَ يُسَخِّنُ لَهُ الْمَاءُ فَيَتَوَضَّأُ بِهِ .

(۲۶۲) حضرت زید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے لئے پانی گرم کیا جاتا تھا اور اس سے وضو کرتے تھے۔

(۲۶۳) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْوُضُوءَ بِالْمَاءِ السَّخَنِ .

(۲۶۳) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ گرم پانی سے وضو کرنے کو ناپسندیدہ خیال کرتے تھے۔

(۲۶) فی الوضوء بالنیذ

نبیز سے وضو کرنے کا بیان

(۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَزَازَةَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، مَوْلَى عُمَرَو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْحِنِّ: عِنْدَكَ طَهُورٌ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا شَيْءٌ مِنْ نَبِيذٍ فِي إِدَاوَةٍ، فَقَالَ: تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ، وَمَاءٌ طَهُورٌ. (احمد ۴۰۲/۱ - ابوداؤد ۸۵)

(۲۶۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الحن میں نبی پاک ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس وضو کے لئے پانی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک برتن میں نبیز ہے اس کے سوا کچھ نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”کھجور پاکیزہ ہے اور اس کا پانی پاک ہے“

(۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْوُضُوءِ مِنَ النَّبِيذِ.

(۲۶۵) حضرت حارث کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبیز سے وضو کرنے میں کسی قسم کا حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَبْرَكٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: النَّبِيذُ وَضُوءٌ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ.

(۲۶۶) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کے پاس وضو کا پانی نہ ہو وہ نبیز سے وضو کر لے۔

(۲۶۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي خُلْدَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغْتَسَلَ بِالنَّبِيذِ.

(۲۶۷) حضرت ابوالعالیہ نبیز سے غسل کرنے کو نا پسند خیال کرتے تھے۔

(۲۷) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ

اچھی طرح وضو کرنے کا بیان

(۲۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأْتُ عَائِشَةَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَتْ: أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَبِلَّ لِلْعَرِاقِيبِ مِنَ النَّارِ. (ابن ماجہ ۲۵۴ - احمد ۱۹۱/۶)

(۲۶۸) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عبدالرحمن کو وضو کرتے دیکھا تو ان سے فرمایا کہ خوب اچھی طرح وضو کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۲۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّؤُوا، لَمْ يَمْسَسْ الْمَاءُ أَعْقَابَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ.

(احمد ۳/۳۱۶ - طبرانی ۷۸۱)

(۲۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے لیکن پانی ان کی ایڑیوں کو نہ لگا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا خشک ایڑیوں کے لیے جہنم کی ہلاکت ہے۔

(۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّؤُوا وَأَعْقَابَهُمْ تَلُوحُ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ، أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ. (بخاری ۶۰ - مسلم ۲۷)

(۲۷۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ ان کی ایڑیاں خشک رہ جانے کی وجہ سے چمکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ خشک ایڑیوں کے لیے جہنم کی ہلاکت ہے، خوب اچھی طرح پورا پورا وضو کرو۔

(۲۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ رَأَى قَوْمًا يَتَوَضَّؤُونَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ، فَقَالَ: أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَائِقِبِ مِنَ النَّارِ.

(بخاری ۱۶۵ - مسلم ۲۸)

(۲۷۱) حضرت محمد بن زید کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کو وضو کرتے دیکھا تو ان سے فرمایا: کہ اچھی طرح وضو کرو، کیونکہ میں نے ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَائِقِبِ مِنَ النَّارِ. (ابوداؤد طبالسی ۱۷۹۷ - ابن ماجہ ۴۵۳)

(۲۷۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۲۷۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَوْ عَنْ أَخِيهِ، قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّؤُوا، فَرَأَى عَقِبَ أَحَدِهِمْ خَارِجًا لَمْ يَبْسُغْ الْمَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْعَرَائِقِبِ مِنَ النَّارِ. (ابن ماجہ ۳۰۶ - طحاوی ۱۲۱)

(۲۷۳) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ ان میں سے ایک آدمی کی ایڑی خشک تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا خشک ایڑیاں جہنم کا شکار ہوں گی۔

(۲۸) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِالِاسْتِنْشَاقِ

وضو میں ناک صاف کرنے کا حکم

(۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَنْثِرْ ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْثِرْ .

(۲۷۴) حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب تم وضو کرو تو ناک بھی صاف کرو اور جب استنجاء کرو تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرو۔“

(۲۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَفِيطٍ بْنِ صَبْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ ؟ قَالَ : أَسْبِغِ الْوُضُوءَ ، وَبَلِّغْ فِي الْاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا .

(۲۷۵) حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا ”یا رسول اللہ! مجھے وضو کے بارے میں بتا دیجیے“ آپ ﷺ نے فرمایا ”خوب اچھی طرح پورا پورا وضو کرو اور اچھی طرح ناک صاف کرو البتہ اگر روزہ ہو تو ناک صاف کرنے میں مبالغہ مت کرو“

(۲۷۶) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ الْعَنْبَرِيَّ ، أَنَّهُ أَبْصَرَ عَيْنَيْهِ اللَّهُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ تَوَضَّأَ فَنَسِيَ أَنْ يَسْتَنْشِقَ ، فَلَمَّا وَلَّى الْغُلَامَ بِالْكُوزِ ، قَالَ : نَسِيتُ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَاسْتَنْشَقَ مَرَّتَيْنِ .

(۲۷۶) حضرت عمر غزیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے ایک مرتبہ وضو کیا لیکن وہ ناک صاف کرنا بھول گئے۔ لڑکا وضو کا برتن لے جا چکا تھا۔ آپ نے فرمایا ”میں رسول اللہ ﷺ کا ایک حکم بھول گیا“ پھر اسے بلا کر دو مرتبہ ناک میں پانی ڈالا۔

(۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : إِنَّ لِلشَّيْطَانِ قَارُورَةً فِيهَا نَفْخٌ ، فَإِذَا قَامُوا فِي الصَّلَاةِ أَنْشَقَهُمْ مَوَاهَا ، فَأَمُرُوا عِنْدَ ذَلِكَ بِالِاسْتِنْشَاقِ .

(۲۷۷) حضرت عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ شیطان کے پاس ایک شیشی ہے جس میں سفوف جیسی کوئی چیز ہے، جب لوگ نماز کا ارادہ کرتے ہیں تو وہ ان کی طرف اسے پھونک دیتا ہے۔ اسی وجہ سے ناک صاف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَإِسْحَاقُ الرَّازِيُّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ أَبِي غَطَفَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَنْشِقُوا اَنْتَنِينَ بِالْغَتَنِينِ ، أَوْ ثَلَاثًا . قَالَ وَكِيعٌ :

استثنوا. (ابوداؤد ۱۳۲ - احمد ۱/ ۲۲۸)

(۲۷۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وضو میں دو یا تین مرتبہ اچھی طرح ناک صاف کرو۔“

(۲۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ مُعِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَكُونَ الْإِسْتِشْقَاقُ بِمَنْزِلَةِ السَّعُوطِ.
(۲۷۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ ناک میں پانی اس مبالغہ سے ڈالا جائے جیسے دوائی ڈالی جاتی ہے۔

(۲۸۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْشِرْ وَمَنْ اسْتَجَمَرَ فَلْيُورِثْ.

(مسلم ۲۱۲ - احمد ۲/ ۲۳۶)

(۲۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو وضو کرے تو وہ ناک کو بھی صاف کرے اور جو استنجا کرے تو وہ طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔“

(۲۸۱) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ أَبِي هَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَمْضِيضُونَ وَيَسْتَنْشِقُونَ وَيَسْتَنْشِرُونَ.
(۲۸۱) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ صحابہ کرام کئی کیا کرتے تھے۔ ناک میں پانی ڈالا کرتے تھے اور ناک صاف کیا کرتے تھے۔
(۲۸۲) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الْإِسْتِشْقَاقُ شَطْرُ الطُّهُورِ.
(۲۸۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ناک صاف کرنا وضو کا حصہ ہے۔

(۲۸۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الْإِسْتِشْقَاقُ نِصْفُ الطُّهُورِ.
(۲۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ناک صاف کرنا نصف طہور ہے۔

(۲۸۴) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ تَوَضَّأَ فَشَرَّ مَرَّتَيْنِ.
(۲۸۴) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وضو کرتے دیکھا، اس میں انہوں نے دو مرتبہ ناک صاف کیا۔

(۲۹) مَنْ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھنے کا بیان

(۲۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ، أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۸۵) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد ایک ہی وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔
 (۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ لَهُ لَقَبٌ بِتَوْضَأٍ بِهِ، ثُمَّ يُصَلِّي بِوُضُوئِهِ ذَلِكَ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا.

(۲۸۷) حضرت عمارہ کہتے ہیں کہ حضرت اسود کے پاس لکڑی کا ایک برتن تھا جس سے وضو کرتے تھے۔ اور ایک مرتبہ وضو کرنے کے بعد اس سے کئی نمازیں پڑھتے تھے۔

(۲۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَصَلِّ بِوُضُوئِكَ ذَلِكَ مَا لَمْ تُحَدِّثْ.

(۲۸۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایک مرتبہ وضو کر لو تو اس وضو سے جتنی چاہو نمازیں پڑھ سکتے ہو۔

(۲۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۸۸) حضرت سلمہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَالِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۸۹) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لِأُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ، إِلَّا أَنْ أُحَدِّثَ حَدَّثًا، أَوْ أَقُولَ مُنْكَرًا.

(۲۹۰) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ میں ایک ہی وضو سے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھتا ہوں، ہاں البتہ اگر وضو ٹوٹ جائے یا کوئی نامناسب بات منہ سے نکل جائے تو دوبارہ وضو کرتا ہوں۔

(۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُصَلِّي الرَّجُلُ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ، مَا لَمْ يُحَدِّثْ، وَكَذَلِكَ التَّيَمُّمُ.

(۲۹۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کا جب تک وضو ٹوٹے وہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھ سکتا ہے۔ تیمم کا بھی یہی حکم ہے۔

(۲۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ يَجْلِسُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۹۲) حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عصر اور مغرب کی نماز ایک ہی وضو سے پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۹۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: سُلَيْمَانُ الْبَصْرِيُّ، عَمَّنْ رَأَى عُمَرَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ.

(۲۹۳) سلیمان بصری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ظہر، عصر اور مغرب کی نماز ایک ہی وضو سے پڑھ لیتے تھے۔

(۲۹۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَانِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ رَبَّمَا صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ يَجْلِسُ حَتَّى يَصْلِيَ الْعَصْرَ، يَعْنِي بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ۔

(۲۹۴) ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز پڑھ کر بیٹھ جاتے اور پھر عصر کی نماز اس وضو سے پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: تَصَلِّي الصَّلَاةَ كُلَّهَا بِطُهُورٍ وَاحِدٍ۔

(۲۹۵) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

(۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ۔

(۲۹۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرنا صرف اس کے لئے ضروری ہے جس کا وضو ٹوٹ گیا ہو۔

(۲۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الْوُضُوءُ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ اعْتِدَاءٌ۔

(۲۹۷) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بغیر وضو ٹوٹنے کے وضو کرنا فضول خرچی ہے۔

(۲۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قُلْتُ لِشُرَيْحٍ: اتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ؟ قَالَ: انْظُرْ مَاذَا يَصْنَعُ النَّاسُ۔

(۲۹۸) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے شریح سے پوچھا کہ کیا آپ ہر نماز کے لئے وضو کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ”میں دیکھو کہ لوگ کیا کرتے ہیں؟“

(۲۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: صَلَّى الْمَغْرِبَ، وَلَمْ يَمْسَ مَاءً۔

(۲۹۹) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن نے ظہر اور عصر (اور شاید مغرب کی بھی) نماز پڑھی لیکن پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَاةَ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ۔

(ابوداؤد ۱۷۴۳۔ احمد ۵/۳۵۰)

(۳۰۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عام طور پر نبی کریم ﷺ ہر نماز کے لئے وضو فرمایا کرتے تھے لیکن فتح مکہ کے دن آپ نے ایک ہی وضو سے سب نمازیں پڑھیں۔

(۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنْ حَدَثٍ۔

(۳۰۱) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو صرف اس پر لازم ہے جس کا وضو ٹوٹ جائے۔

(۳۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، أَنَّ ابْنَ الْأَسْوَدِ قَدِمَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُعْتَلٍ ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ ، وَهُوَ شَائِلٌ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، وَالْفَجْرَ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ .

(۳۰۲) حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اسود ایک مرتبہ اس حال میں مدینہ تشریف لائے کہ وہ بیمار تھے۔ انہوں نے عشاء اور فجر کی نمازیں اس طرح ایک وضو سے پڑھیں کہ ایک پاؤں کو اٹھا کر کھڑے ہوتے تھے۔

(۳۰) مَنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا صَلَّى

ہر نماز کے لئے الگ وضو کرنے کا بیان

(۳۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعْدٌ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَصَلَّ بِوُضُوءِكَ مَا لَمْ تُحَدِّثْ ، وَقَالَ عَلِيُّ : إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ .

(۳۰۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم ایک مرتبہ وضو کر لو تو جب تک وضو نہ ٹوٹے اسی سے نماز پڑھتے رہو اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی آیت کا حوالہ دے کر فرمایا کہ جب تم نماز کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو دھو لو۔

(۳۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَتْ الْخُلَفَاءُ تَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ .

(۳۰۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ خلفاء راشدین ہر نماز کے لئے الگ وضو کیا کرتے تھے۔

(۳۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو

بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، فِيمَا يَعْلَمُ أَبُو خَالِدٍ ، يَتَوَضَّوْنَ لِكُلِّ صَلَاةٍ ، فَإِذَا كَانُوا فِي الْمَسْجِدِ دَعَوْا بِالطَّسْتِ .

(۳۰۵) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم ہر نماز کے لئے الگ وضو کیا کرتے تھے۔ اگر وہ مسجد میں ہوتے تو طشت منگوا لیتے۔

(۳۰) فِي الْوُضُوءِ بِسُورِ الْحِمَارِ وَالْكَلْبِ ؛ مَنْ كَرِهَهُ

گدھے اور کتے کے پس خوردہ پانی سے وضو کی کراہت کا بیان

(۳۰۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سُورَ الْحِمَارِ .

(۳۰۶) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گدھے کے جوٹھے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سُورَ الْحِمَارِ وَالْكَلْبِ.

(۳۰۷) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما گدھے اور کتے کے جوٹھے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ سُورَ الْحِمَارِ وَالْكَلْبِ.

(۳۰۸) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین گدھے اور کتے کے جوٹھے کو ناپسندیدہ اور مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۳۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ سُورَ الْبُغْلِ وَالْحِمَارِ.

(۳۰۹) حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم خجڑ اور گدھے کے جوٹھے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۳۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: الْبُغْلُ مِنَ الْحِمَارِ.

(۳۱۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ خجڑ، گدھے کی جنس سے ہے۔

(۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ سُورَ الْحِمَارِ وَالْبُغْلِ وَالْكَلْبِ.

(۳۱۱) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ گدھے، خجڑ اور کتے کے جوٹھے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: لَا تَوْضَأُ بِسُورِ الْحِمَارِ، وَلَا بِسُورِ الْبُغْلِ، وَلَا بِسُورِ شَيْءٍ مِنَ السَّبَاعِ.

(۳۱۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ گدھے، خجڑ اور کسی بھی درندے کے جوٹھے سے وضومت کرو۔

(۳۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ حَرْكَمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ سُورِ الْكَلْبِ؟ فَقَالَ: مَا أُحِبُّ مُشَارَكَتَهُ.

(۳۱۳) حضرت ابن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے کتے کے جوٹھے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ”میں تو اسے چھونا بھی پسند نہیں کرتا“

(۳۲) مَنْ قَالَ لَا بَأْسَ بِسُورِ الْحِمَارِ

ان حضرات کا بیان جو گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے

(۳۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِسُورِ الْحِمَارِ.

(۳۱۴) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ، عَنْ أَبِي الْحُبَابِ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ لَا يَرَى بِأَسَا بِسُورِ الْحِمَارِ.

(۳۱۵) حضرت ابوالحباب فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ گدھے کے جوٹھے کو مکروہ نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لَا بِأَسَا بِسُورِ الْحِمَارِ.

(۳۱۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ گدھے کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱۷) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أُنْحَكَمَ قُلْتُ: تَوَضَّأْتُ بِفَضْلِ سُورِ الْحِمَارِ فَصَلَّيْتُ؟ قَالَ: لَا تُعَذُّ. وَسَأَلْتُ حَمَّادًا؟ فَقَالَ: أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُعِيدَ.

(۳۱۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے پوچھا ”میں نے گدھے کے جوٹھے سے وضو کیا پھر میں نے نماز پڑھ لی تو کیا میں نماز دوبارہ پڑھوں؟“ حضرت حکم نے فرمایا کہ نماز دہرانے کی ضرورت نہیں۔ میں نے اس بارے میں حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ”میں اس بات کو بہتر سمجھتا ہوں کہ تم دوبارہ نماز پڑھ لو۔“

(۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا بِأَسَا بِسُورِ الْبُعْلِ.

(۳۱۸) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خچر کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا بِأَسَا بِسُورِ كُلِّ دَابَّةٍ.

(۳۱۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ کسی جانور کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۳) فِي الْوُضُوءِ بِسُورِ الْفَرَسِ وَالْبَعِيرِ

گھوڑے اور اونٹ کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان

(۳۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُثَنَّى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بِأَسَا بِسُورِ الْفَرَسِ وَالْبَعِيرِ وَالْبَقَرَةِ وَالشَّاةِ.

(۳۲۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھوڑے، اونٹ، گائے اور بکری کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۳۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَبَّاجٍ، وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِأَسَا بِسُورِ الْفَرَسِ.

(۳۲۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گھوڑے کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بِأَسَا بِسُورِ الْفَرَسِ.

(۳۲۲) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین گھوڑے کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كُلُّ دَابَّةٍ أَكَلَتْ لَحْمَهَا فَلَا بِأَسَا بِالْوُضُوءِ مِنْ سُورِهَا.

(۳۲۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ جانور جس کا گوشت کھایا جاتا ہے اس کے جوٹھے سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِسُورِ الْبُعِيرِ وَالْبَقَرَةِ وَالشَّاةِ.

(۳۲۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونٹ، گائے اور بکری کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۵) سُورُ الدَّجَاجَةِ

مرغی کے جوٹھے سے وضو کرنے کا بیان

(۳۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الدَّجَاجَةِ تَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ: يُكْرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِهِ.

(۳۲۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس برتن سے وضو کے بارے میں جس سے مرغی نے پیا ہو، فرمایا کرتے تھے کہ اس پانی سے وضو کرنا مکروہ ہے۔

(۳۲۶) مَنْ رَخَصَ فِي الْوُضُوءِ بِسُورِ الْهَرِّ

ان حضرات کا بیان جنہوں نے بلی کے جوٹھے سے وضو کرنے کو جائز قرار دیا ہے

(۳۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو قَتَادَةَ يُدْنِي الْإِنَاءَ مِنَ السُّورِ فَيَلْغُ فِيهِ، فَيَتَوَضَّأُ بِسُورِهِ وَيَقُولُ: إِنَّمَا هُوَ مِنْ مَنَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۲۶) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بلی کے لئے برتن کو جھکا دیتے اور وہ اس سے پانی پیتی پھر آپ اسی پانی سے وضو فرمالتے اور ارشاد فرماتے ”یہ تو گھر کا سامان ہے۔“

(۳۲۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ حَمِيدَةَ ابْنَةِ عُبَيْدِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ، وَكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ؛ أَنَّهَا صَبَّتْ لِأَبِي قَتَادَةَ مَاءً يَتَوَضَّأُ بِهِ، فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ، فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَقَالَ: يَا ابْنَةَ أَخِي أَتَعْجَبِينَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، هِيَ مِنَ الطَّوَافِينِ عَلَيْكُمْ، أَوْ مِنَ الطَّوَافَاتِ. (احمد ۵/۳۰۹۔ ابن ماجہ ۳۶۷)

(۳۲۷) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی بہو حضرت کعبہ بنت کعب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ حضرت ابو قتادہ کے لئے وضو کا پانی ڈال رہی تھیں کہ اتنے میں ایک بلی آئی وہ پیاسی تھی، چنانچہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن اس بلی کے لئے جھکا دیا۔ میں اس منظر کو تعجب سے

دیکھنے لگی تو انہوں نے فرمایا ”بہی تعجب کیوں کر رہی ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ بلی ناپاک نہیں ہے یہ تو تمہارے گھروں میں چکر لگانے والا جانور ہے۔“

(۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ سُورِ السَّنُورِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ. (۳۲۸) حضرت ابن حکیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل سے بلی کے جوٹھے کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ ذَابٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَنِ الْهَرِّ؟ فَقَالَ: هُوَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ.

(۳۲۹) حضرت صفیہ بنت ذاب فرماتی ہیں کہ میں نے حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے بلی کے جوٹھے کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ”وہ تو گھر کا ایک حصہ ہے“

(۳۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْهَرُّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۳۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلی گھر کا ایک سامان ہے۔

(۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَمَاطٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، قَالَ: وَضِعَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ طَهُورَةٌ، فَشَرِبَتْ مِنْهُ السَّنُورُ، فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ لِيَتَوَضَّأَ مِنْهُ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ السَّنُورَ قَدْ شَرِبْتَ مِنْهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ.

(۳۳۱) ایک مدنی شخص روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے لیے وضو کا پانی رکھا گیا۔ اس پانی میں بلی نے منہ مارا۔ وضو کرنے کے لئے تشریف لائے تو انہیں اس بارے میں بتایا گیا، انہوں نے فرمایا ”بلی تو گھر کا حصہ ہے“

(۳۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِسُورِ السَّنُورِ.

(۳۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں ”بلی کے جوٹھے میں کوئی حرج نہیں“

(۳۳۳) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: لَا بَأْسَ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِقَضِيٍّ الْهَرِّ، وَيَقُولُ: هِيَ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ.

(۳۳۳) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں ”بلی کے پس ماندہ سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں؟ وہ تو گھر کا حصہ ہے“

(۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْكُزَّائِيُّ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، أَوْ خَالِدٍ، قَالَ: وَلَعْتُ هِرَّةً فِي بَاءٍ لِأَبِي الْعَلَاءِ، فَتَوَضَّأَ بِقَضِيَّهَا.

(۳۳۴) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بلی نے حضرت ابو العلاء کے برتن میں سے پانی پیا تو انہوں نے اس کے پس ماندہ سے وضو کر لیا تھا۔

(۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِأَسَا بِسُورِ السَّنُورِ .

(۳۳۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے جو شے کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۳۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ عِكْرَمَةَ ، قَالَ : كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يُوَضِّعُ لَهُ الْوَضُوءَ ، فَيُشَغِلُهُ الشَّيْءُ فَيَجِيءُ الْهَرُّ فَيَشْرَبُ مِنْهُ ، فَيَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَيُصَلِّي .

(۳۳۶) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے لئے وضو کا پانی رکھا جاتا اور وہ کسی کام میں مصروف ہوتے، اس دوران اگر بلی آکر اس میں منہ مار لیتی تو وہ اس پانی سے وضو کر کے نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۳۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ : الْهَرُّ مِنْ مَنَاعِ الْبَيْتِ .

(۳۳۷) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلی گھر کا ایک سامان ہے۔

(۳۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو الضَّحَّاكِ الْهَمْدَانِيُّ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ مَوْلَاهَا عَوْفِ بْنِ مَالِكِ الْجَابَرِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ سُورِ الْهَرِّ ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۳۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بلی کے پس ماندہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ امْرَأَةٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْهَرُّ مِنَ الطَّوَافِينَ عَلَيْكُمْ . أَوْ : مِنَ الطَّوَافَاتِ .

(۳۳۹) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”بلی گھر میں چکر لگانے والے (جانوروں) میں سے ہے۔“

(۳۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : وَلَعَّ هَرٌّ لِي لَيْلَ عُلْقَمَةَ ، فَأَرَادُوا أَنْ يَهْرِيقُوهُ ، فَقَالَ عُلْقَمَةُ : إِنَّهُ لَيَتَفَاحَشُ فِي صَدْرِي أَنْ أَهْرِيقَهُ !

(۳۴۰) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بلی نے حضرت علقمہ کے گھر دودھ میں منہ مار دیا، گھر والے اس دودھ کو گرانا چاہتے تھے لیکن حضرت علقمہ نے فرمایا کہ اسے گرانا میرے دل پر گراں گزرتا ہے!

(۳۶) مَنْ قَالَ لَا يَجْزِي وَيُغْسَلُ مِنْهُ الْإِنَاءُ

ان حضرات کا بیان جو بلی کے پس ماندہ سے وضو کو درست نہیں سمجھتے اور ان کے خیال

میں ایسے برتن کو بھی دھویا جائے گا

(۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ لُبِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي السَّنُورِ إِذَا وَلَّغَ فِي الْإِنَاءِ ، قَالَ :

يُغَسَّلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. (دار قطنی ۶۷)

(۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ملی برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ فِي الْإِنَاءِ يَلْغُ فِيهِ الْهَرُّ، قَالَ: يُغَسَّلُ مَرَّةً.

(۳۳۲) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس برتن میں ملی منہ مار دے اسے ایک مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْإِنَاءِ يَلْغُ فِيهِ السَّوَرُ؟ قَالَ: يُغَسَّلُ مَرَّةً.

(۳۳۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر ملی برتن میں منہ مار دے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اس برتن کو ایک مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ يَقُولُ فِي الْإِنَاءِ: يَغْلِيهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

(۳۳۴) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس برتن میں ملی منہ مار دے اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهَرُّ سَبْعُ. (دار قطنی ۵۔ احمد ۳۲۷/۲)

(۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ملی بھی ایک درندہ ہے۔

(۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: يُغَسَّلُ مَرَّتَيْنِ.

(۳۳۶) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس برتن میں ملی منہ مار دے اسے سات مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۴۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: يُغَسَّلُ مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا.

(۳۳۷) ایک اور سند کے مطابق حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ ملی کے پس ماندہ پانی کے برتن کو دو یا تین مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۲۷) فِي الْوُضوءِ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ

عورت کے (طہارت کے بعد) بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے کا حکم

(۲۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ سُورِ طَهْرِ الْمَرْأَةِ يَتَطَهَّرُ مِنْهُ؟ قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَنْقُرُ حَوْلَ قَصْعَتِنَا، نَغْتَسِلُ مِنْهَا كِلَانَا.

(۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ”ہم ایک بڑے برتن کے گرد بیٹھ کر پانی لیتے تھے اور اسی میں سے غسل کرتے تھے“

(۲۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِسُورِ الْمَرْأَةِ بَأْسًا، إِلَّا أَنْ تَكُونَ

حَائِضًا، أَوْ جُنُبًا.

(۳۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عورت کے استعمال شدہ پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، البتہ اگر عورت حیض یا جنابت میں مبتلا ہو تو پھر وہ احتیاط کا حکم دیتے تھے۔

(۲۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ سُورِ الْمَرْأَةِ؟ فَقَالَ: هِيَ الطَّفُّ بَنَانًا، وَأَطْيَبُ رِيحًا.

(۳۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عورت کے پس ماندہ کا حکم پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ عورت تو ایک نفیس اور پاکیزہ چیز ہے۔

(۲۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ مَا لَمْ تَكُنْ حَائِضًا، أَوْ جُنُبًا.

(۳۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت اگر حیض یا جنابت کا شکار نہ ہو تو اس کے پس ماندہ میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

(۳۵۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے پس ماندہ میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

(۳۵۳) حضرت عمر مہ فرماتے ہیں کہ عورت نے جس پانی کو وضو کے لئے استعمال کیا ہو اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۲۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ فَضْلِ الْحَائِضِ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۳۵۴) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے حائضہ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَمَاعٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغْتَسِلَ مِنْهَا، أَوْ لِيَتَوَضَّأَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ.

(ابوداؤد ۶۹ - ترمذی ۶۵)

(۳۵۵) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ نے ایک بڑے برتن پانی سے غسل فرمایا، جب نبی کریم ﷺ اس پانی سے غسل یا وضو فرمانے لگے تو انہوں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! میں حالت جنابت سے غسل فرماتی ہوں، تو پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔“

میں تھی، آپ نے فرمایا ”پانی ناپاک نہیں ہوتا“

(۲۸) من کرہ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِفَضْلِ وَضُوئِهَا

ان حضرات کا بیان جو عورت کے پس ماندہ سے وضو کرنے کو ناپسندیدہ خیال کرتے ہیں

(۲۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَاجِبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ. (ترمذی ۶۳ - احمد ۵/۲۶)

(۳۵۶) ایک غفاری صحابی روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے عورت کے پس ماندہ پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ وَهُوَ بِالْمَرْبَدِ، وَهُوَ يَنْهَاهُمْ عَنْ فَضْلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ، فَقُلْتُ: أَلَا حَبْدًا صُفْرَةً ذَرَاغِيهَا ! أَلَا حَبْدًا كَبْدًا ! فَأَخَذَ شَيْئًا فَرَمَاهُ بِهِ، وَقَالَ: لَكَ وَلَا أَصْحَابِكَ.

(۳۵۷) حضرت سوادہ بن عاصم کہتے ہیں کہ میں نے مقام مربد میں حکم غفاری سے ملاقات کی۔ وہ لوگوں کو عورت کے پس ماندہ پانی سے منع کرتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ ”عورت کے بازوؤں کی زردی کتنی اچھی ہوتی ہے!“ انہوں نے ایک چیز کو پکڑ کر غصے سے پھینکا اور فرمایا ”تیرے لئے اور تیرے ساتھیوں کے لئے اچھی ہوگی“

(۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْمُسْعُوْدِيِّ، عَنِ الْمُتَهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ كُثُومِ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ تَوَضَّأَتْ فَأَرَدَتْ أَنْ اتَّوَضَّأَ بِفَضْلِ وَضُوئِهَا، فَنَهَتْهُ.

(۳۵۸) حضرت کثوم بن عامر فرماتی ہیں کہ جویریہ بنت حارث نے ایک مرتبہ وضو کیا، میں نے ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا چاہا تو انہوں نے مجھے روک دیا۔

(۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ، أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ فَضْلَ طَهُورِهَا.

(۳۵۹) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن بصری عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کو ناپسندیدہ خیال کرتے تھے۔

(۲۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

(۳۶۰) حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ مرد کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ وہ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

(۳۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ أَنْ اتَوَضَّأَ مِنْ مَاءٍ عِنْدَهُ ، فَقَالَ : لَا تَوَضَّأْ بِهِ ، فَإِنَّهُ فَضْلُ امْرَأَةٍ .

(۳۶۱) حضرت ابو العالیہ کہتے ہیں کہ میں ایک صحابیؓ کے پاس تھا، اس اثنا میں، میں نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا چاہا تو انہوں نے مجھے منع کر دیا۔

(۳۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَّتِ الْمَرْأَةُ بِالْوُضُوءِ دُونَكَ ، فَلَا تَوَضَّأْ بِفَضْلِهَا .

(۳۶۲) حضرت غنیم بن قیس فرماتے ہیں کہ اگر عورت تم سے پہلے وضو کر لے تو تم اس کے استعمال کردہ پانی سے وضو نہ کرو۔

(۳۹) فِي فَضْلِ شَرَابِ الْحَائِضِ

حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی کا حکم

(۳۶۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، أَنَّ امْرَأَةً يَزِيدَ بْنِ الشَّخِيرِ شَرِبَتْ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَتَوَضَّأَ بِهِ يَزِيدٌ .

(۳۶۳) حضرت عمران بن حدیر کہتے ہیں کہ یزید بن شخیر کی بیوی حیض کی حالت میں تھیں، انہوں نے ایک برتن سے پانی پیا، تو ان کے بچے ہوئے پانی سے یزید بن شخیر نے وضو کر لیا تھا۔

(۳۶۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الدَّبَّالِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِ شَرَابِ الْحَائِضِ ؟ فَلَمْ يَرِهِ بِأَسَا .

(۳۶۴) حضرت حسن بصریؒ سے حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی سے مرد کے وضو کا حکم پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ”اس میں کوئی حرج نہیں“

(۳۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الْحَائِضِ تَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ ، ابْتِوَاضًا بِهِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، لَا بَأْسَ بِهِ .

(۳۶۵) حضرت عطاء سے حائضہ عورت کے پینے سے بچے ہوئے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا اس سے وضو کرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں“

(۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَيْسَ حَيْضُهَا فِي فِيهَا .

(۳۶۶) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ عورت کا حیض اس کے منہ میں تو نہیں ہوتا (اس لئے اس کا پس ماندہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں)۔

(۳۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعْبِرَةٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِفَضْلِ وَضُوءِ الْحَائِضِ، وَبُكَرَةَ سُورُهَا مِنَ الشَّرَابِ.

(۳۶۷) حضرت ابراہیم حائضہ عورت کے طہارت کے لئے استعمال کردہ پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے البتہ اس کے پینے سے بچے ہوئے پانی کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِسُورِ الْحَائِضِ وَالْجُنُبِ وَالْمُشْرِكِ.

(۳۶۸) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ، جنسی اور مشرک کے پس ماندہ پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ، أَنَّهُمَا لَمْ يَرَا بِفَضْلِ شَرَابِهَا بَأْسًا، يَعْنِي الْمَرْأَةَ.

(۳۶۹) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ عورت کے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۴۰) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَغْتَسِلَانِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ

عورت اور مرد کے ایک برتن سے غسل کرنے کا بیان

(۳۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (احمد ۳۲۹- ابن ماجہ ۳۷۷)

(۳۷۰) حضرت ميمونہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی پاک ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۳۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْفَرَقِ، وَهُوَ الْقَدْحُ، وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (بخاری ۶/۷۳۹- ابوداؤد ۲۴۲)

(۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ بڑے برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے اور (بعض اوقات) میں اور حضور ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَنَحْنُ جُنُبَانِ. (احمد ۱۹۱- ابوداؤد ۷۸)

(۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی کریم ﷺ حالت جنابت میں ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔

(۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ، سَمِعْتُ أُمَّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةَ تَقُولُ: رَبَّنَا اخْتَلَفْتُ يَدَيَّ وَيَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ. (ابوداؤد ۷۹- ابن ماجہ ۳۸۲)

(۳۷۳) حضرت ام صبیہ جعدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک برتن سے وضو کے دوران بعض اوقات میرا ہاتھ حضور ﷺ کے ہاتھ سے ٹکرا جاتا تھا۔

(۳۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

(بخاری ۱۹۲۹ - مسلم ۲۵۷)

(۳۷۴) حضرت ام سلمہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔
(۳۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، نَضَعُ أَيْدِينَا مَعًا.

(۳۷۵) حضرت عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے اور ہم اس برتن میں ہاتھ بھی ایک ساتھ ڈالتے تھے۔

(۳۷۶) حَدَّثَنَا حَمَّادُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أُمِّ سَعْدٍ أُمِّ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَزَيْدٌ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۳۷۶) حضرت زید بن ثابت کی امیہ حضرت ام سعد فرماتی ہیں کہ میں اور حضرت زید جنابت کا غسل ایک ہی برتن سے کرتے تھے۔

(۳۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُدْلِيََا الْجُنَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ.

(۳۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر دو جنبی (میاں بیوی) ایک برتن میں ہاتھ ڈال کر غسل کریں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أُمِّ الْحَجَّاجِ الْجَدَلِيَّةِ، قَالَتْ: رُبَّمَا نَارَغْتُ عَبْدَ اللَّهِ الْوُضُوءَ.

(۳۷۸) حضرت ام حجاج جدلیہ فرماتی ہیں کہ بعض اوقات وضو کرتے ہوئے میں (اپنے خاوند) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ٹکرا جاتی تھی۔

(۳۷۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ؟ فَقَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَنْقُرُ

واقعہ نزول حجاب سے پہلے کا ہے۔ ام صبیہ جعدیہ کا اصل نام نولہ بنت قیس تھا۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل حضرت ام صبیہ کھانا کھانے کا قصد بتا رہی ہیں نہ کہ وضو کا۔

حَوْلَ قَصْعَتِنَا ، نَغْتَسِلُ مِنْهَا كَلَانًا .

(۳۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا ”ہم ایک بڑے برتن کے گرد بیٹھ کر پانی لیتے تھے اور اسی میں سے غسل کرتے تھے“

(۳۸۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ بِسُورٍ رَوْحَهَا ، وَيَنْتَهِزَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ .

(۳۸۰) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے خاوند کے بچے ہوئے پانی سے بھی غسل کر سکتی ہے اور دونوں ایک ساتھ بھی پانی لے سکتے ہیں۔

(۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ . (احمد ۱/ ۷۷۔ ابن ماجہ ۳۷۵)

(۳۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھروالوں کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، بَدَأَ الرَّجُلُ .

(۳۸۲) حضرت ابوعمار فرماتے ہیں کہ جب مرد اور عورت ایک برتن سے غسل کرنا چاہیں تو ابتداء مرد کرے۔

(۳۸۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يَغْتَسِلُ الرَّجُلُ وَامْرَأَتُهُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ .

(۳۸۳) حضرت حمصی فرماتے ہیں کہ آدمی اور اس کی بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں۔

(۳۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ .

(ابن ماجہ ۳۷۹)

(۳۸۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج ایک ہی برتن سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۳۸۵) حَدَّثَنَا مُسَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، وَلَكِنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ . (احمد ۶/ ۱۷۰۔ ابن حبان ۱۱۹۳)

(۳۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے لیکن ابتداء حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ہی فرماتے تھے۔

(۴۱) من کرہ ذلک

جن حضرات کے خیال میں مرد و عورت کا ایک برتن سے غسل کرنا ناپسندیدہ ہے

(۲۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي سَهْلَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ .

(۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس بات سے منع فرماتے ہیں کہ مرد اور عورت ایک ہی برتن سے غسل کریں۔

(۴۲) فی الوضوء فی المسجد

مسجد میں وضو کرنے کا بیان

(۲۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا أُحِلُّهَا لِمُغْتَسِلٍ يَغْتَسِلُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَهِيَ لِشَارِبٍ وَمَتَوَضِّئٍ جُلٌّ وَبَلٌّ .

(۳۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں زمزم کے پانی کو مسجد میں غسل کرنے والے کے لئے حلال نہیں سمجھتا، البتہ وہ پینے والے اور وضو کرنے والے کے لئے حلال ہے اور شفاء کی چیز ہے۔

(۲۸۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمٍ اللَّيْثِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَّ عَنِ الْحَصَى ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ كُلَّهُ فِي الْمَسْجِدِ .

(۳۸۸) حضرت صالح بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جبیر بن مطعم بن مطعم کو دیکھا کہ انہوں نے کنکریاں جمع کیں اور پھر پورا وضو مسجد میں کیا۔

(۲۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطِيَّةٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا بَالَ .

(۳۸۹) حضرت عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے مسجد کے باہر پیشاب کرنے کے بعد مسجد میں وضو فرمایا۔

(۲۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَرِدْ بَأْسًا .

(۳۹۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مسجد کے اندر وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : إِنَّا لَنَتَوَضَّأُ فِي أَغْظَمِهَا حُرْمَةً ؛ مَسْجِدِ الْحَرَامِ .

(۳۹۱) حضرت عطاء سے مسجد کے اندر وضو کرنے کا حکم پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم سب سے افضل مسجد یعنی مسجد حرام میں بھی وضو کیا کرتے تھے۔

(۳۹۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو مَجَلَزٍ عَامَّةً مَا يُحَدِّثُنَا عَنِ الْقُرْآنِ ، قَرُبَمَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَتَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ ، قِيلَ لَهُ : وَضُوءٌ يَتَجَوَّزُ فِيهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۳۹۲) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز اکثر مسجد میں قرآن کی تعلیم دیا کرتے تھے جب کبھی نماز کا وقت ہوتا اور انہیں وضو کی حاجت پیش آ جاتی تو وہ مسجد میں ہی وضو کر لیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے اس کے جواز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ جائز ہے۔

(۳۹۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْوُضُوءِ فِي الْمَسْجِدِ مَا لَمْ يَغْسِلِ الرَّجُلُ فَرْجَهُ .

(۳۹۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مسجد میں وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں البتہ آدمی یہاں اپنی شرم گاہ نہ دھوئے۔

(۳۹۴) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً وَطَاوُوسًا يَتَوَضَّأَانِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ .

(۳۹۴) حضرت ابو رواد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء اور حضرت طاووس کو مسجد حرام میں وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ ، قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَفِظْتُ لَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فِي الْمَسْجِدِ .

(۳۹۵) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک صحابی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے تمہارے لئے اس بات کو محفوظ رکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں وضو فرمایا تھا۔

(۳۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقْعُدَ فِي الْمَسْجِدِ يَتَوَضَّأُ .

(۳۹۶) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے تھے۔

(۴۳) فِي الْوُضُوءِ فِي النَّحَاسِ

وضو میں تانے کا برتن استعمال کرنے کا حکم

(۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحُبَابِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ يُصَبِّ عَلَيْهِ مِنْ ابْرِيقٍ .

(۳۹۷) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا ان پر وضو کا پانی صراحی سے ڈالا جا رہا تھا۔

(۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا تَوَضَّأَ فِي طَسْتٍ .

(۳۹۸) حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو طشت میں وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَتَوَضَّأُ فِي نَوْرٍ .

(۳۹۹) حضرت جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو تانے کے برتن سے وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۴۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ الْوُضُوءِ فِي النَّحَاسِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، قُلْتُ: فَإِنَّ النَّاسَ يَكْرَهُونَهُ! قَالَ: يَكْرَهُونَ رِيحَهُ.

(۴۰۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے تانبے کے برتن میں وضو کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے کہا لوگ تو اسے ناپسند سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا لوگ اس کی بدبو کو برا سمجھتے ہیں۔

(۴۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ يَوْمًا صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَا الْغُلَامَ بِالطَّلَسِ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ أَذْخَلَ إصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ.

(۴۰۱) حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ فجر کی نماز میں ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے جب انہوں نے نماز کا سلام پھیر لیا تو غلام سے پانی کا طشت منگوایا اور اس سے وضو کیا۔ دوران وضو اپنی انگلیوں کو کانوں میں داخل کیا پھر فرمایا ”میں نے رسول اللہ ﷺ کو یونہی وضو کرتے دیکھا ہے“

(۴۰۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَاءً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرِ، فَتَوَضَّأَ بِهِ.

(۴۰۲) حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے تانبہ کے ایک برتن میں آپ کے لئے پانی رکھا تو آپ نے اس سے وضو فرمایا۔

(۴۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ مَعَاوِيَةُ: نَهَيْتُ أَنْ اتَوَضَّأَ فِي النَّحَاسِ. حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں تانبے کے برتن میں وضو کروں۔

(۴۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَتَشَرَّبُ فِي قَدَحٍ مِنْ صُفْرِ، وَلَا يَتَوَضَّأُ فِيهِ. (عبد الرزاق ۱۸۰)

(۴۰۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تانبے کے برتن میں نہ پانی پیتے تھے اور نہ ہی اس میں وضو فرماتے تھے۔

(۴۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُسْلِمِ أَبِي قُرَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى يَتَوَضَّأُ فِي طَسِيبٍ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۰۵) حضرت مسلم ابی فروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو مسجد میں طشت سے وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۴۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهُ الصُّفْرَ، وَكَانَ

لَا يَتَوَضَّأُ فِيهِ.

(۴۰۶) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تانے کو ناپسند سمجھتے تھے اور اس سے وضو بھی نہیں کرتے تھے۔

(۴۱) من تمضمض واستنشق من كف واحدة

ایک چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

(۴۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ.

(۴۰۷) حضرت جمیل بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے دیکھا ہے۔

(۴۰۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: تَوَضَّأَ فَمَضْمَضَ فَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ فَلَاثًا، مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ، وَقَالَ: هَذَا وَضُوءُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۴۰۸) حضرت عبد خیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو فرمایا اور اس میں ایک چلو سے تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک صاف فرمایا، پھر ارشاد فرمایا ”تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ایسا تھا،

(۴۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، فَعَرَفَ عَرَفَةً تَمَضْمَضَ مِنْهَا وَاسْتَنْشَقَ.

(۴۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں ایک مرتبہ پانی لیا اور اسی سے کلی بھی فرمائی اور ناک بھی صاف فرمایا۔

(۴۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ مَعْبُدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ.

(۴۱۰) حضرت راشد بن معبد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے دیکھا ہے۔

(۴۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ يَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ بِمَاءٍ وَاحِدٍ، كُلَّ مَرَّةٍ.

(۴۱۱) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ ایک ہی چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(۴۱۲) حَدَّثَنَا عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ.

(۴۱۲) حضرت ابراہیمؑ بھی ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(۴۱۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَمْضِيضُ وَيَسْتَشِيقُ مِنْ كَفِّ وَاحِدَةٍ .

(۴۱۳) حضرت جعفر بن میمونؓ ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(۴۱۴) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِشْقَ مِنَ الْمَاءِ ، مَرَّةً .

(۴۱۴) حضرت محمدؓ ایک چلو سے کلی کرتے اور ناک بھی صاف کرتے تھے۔

(۴۵) فِي الْإِنْسَانِ يَخْرُجُ مِنْ دُبُرِهِ الدُّودُ

جس شخص کے دبر سے کیڑا نکلے اس کے وضو کا کیا حکم ہے؟

(۴۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ دُبُرِهِ الدُّودَةُ .

(۴۱۵) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ جس کے دبر سے کیڑا نکل آئے اسے وضو کرنا ہوگا۔

(۴۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ وُضوءٌ .

(۴۱۶) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر وضو لازم نہیں ہے۔

(۴۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا خَرَجَ مِنْ دُبُرِ الْإِنْسَانِ الدُّودُ ، أَوِ الدُّودَةُ فَعَلَيْهِ الْوُضوءُ .

(۴۱۷) حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کے دبر سے کیڑا نکلے تو اسے وضو کرنا ہوگا۔

(۴۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : مَا خَرَجَ مِنَ النِّصْفِ الْأَعْلَى فَلَيْسَ عَلَيْهِ فِيهِ وُضوءٌ ، وَمَا خَرَجَ مِنَ النِّصْفِ الْأَسْفَلِ فَعَلَيْهِ الْوُضوءُ .

(۴۱۸) حضرت ابو العالیہؓ فرماتے ہیں کہ انسان کے اوپر کے نصف جسم سے کوئی چیز نکلے تو وضو نہیں اور اگر نیچے کے نصف سے کوئی چیز نکلے تو وضو ہے۔

(۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ .

(۴۱۹) حضرت حمادؓ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص وضو کرے گا۔

(۴۲۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ : يَخْرُجُ مِنْ دُبُرِ الدُّودِ ، أَوْضَاءٌ مِنْهُ ؟ قَالَ : لَا .

(۴۲۰) حضرت موسیٰ بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیمؓ سے سوال کیا کہ میرے دبر سے کیڑا نکلا ہے، کیا میں وضو کروں گا؟ انہوں نے فرمایا کہ تم وضو نہیں کرو گے۔

(۴۶) فی الرجل یتوضاً یبدأ برجلہ قبل یدہ

اس بات کا بیان کہ وضو میں ہاتھوں سے پہلے پاؤں دھوئے جاسکتے ہیں

(۴۶۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ هِنْدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : مَا أَبَالِي إِذَا تَمَمْتُ وَضُوءِي بِأَيِّ أَعْضَائِي بَدَأْتُ .

(۴۶۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں تمام اعضاء کو دھو کر پوری طرح وضو کر رہا ہوں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کس عضو سے ابتدا کرتا ہوں۔

(۴۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زِيَادٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : مَا أَبَالِي لَوْ بَدَأْتُ بِالشَّمَالِ قَبْلَ الْيَمِينِ ، إِذَا تَوَضَّأْتُ .

(۴۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرتے ہوئے مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں دائیں سے پہلے بائیں جانب سے شروع کروں۔

(۴۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا بَأْسَ أَنْ تَبْدَأَ بِرِجْلِكَ قَبْلَ يَدَيْكَ فِي الْوُضُوءِ .

(۴۶۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم وضو میں ہاتھوں سے پہلے پاؤں دھولو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۷) فی تحریک الخاتم فی الوضوء

وضو میں انگلی ہلانے کا بیان

(۴۶۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ عَتَّابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : وَضَّأْتُ عَلَيَّا فَحَرَّكَ خَاتَمَهُ .

(۴۶۸) حضرت عتاب فرماتے ہیں کہ جب میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کروایا تو انہوں نے اپنی انگلی کو ہلایا تھا۔

(۴۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ .

(۴۷۰) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۴۷۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ ابْنِ لَهْيَعَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ ، وَأَنَّ أَبَا تَمِيمٍ كَانَ يَفْعَلُهُ ، وَأَنَّ ابْنَ هُبَيْرَةَ كَانَ يَفْعَلُهُ .

(۴۷۲) حضرت ابو تمیم جیشانی فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے تو انگلی کو حرکت دیا کرتے تھے۔ حضرت ابو تمیم

اور حضرت ابن ہبیرہ بھی یونہی کرتے تھے۔

(۴۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۲۷) حضرت ابن سیرین جب وضو کرتے تو انگلی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَرَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحَرِّكُ خَاتَمَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۴۲۸) حضرت میمون جب وضو کرتے تو انگلی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۲۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا تَوَضَّأَ وَخَاتَمَهُ فِي يَدِهِ، لَا يُحَرِّكُهُ.

(۴۲۹) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اس وقت ان کی انگلی ان کے ہاتھ میں تھی لیکن انہوں نے اسے حرکت نہ دی۔

(۴۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَمْرَوَ بْنَ دِينَارٍ كَانَ يُحَرِّكُ خَاتَمَهُ فِي الْوُضُوءِ.

(۴۳۰) حضرت عمرو بن دینار وضو کرتے وقت انگلی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۳۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكِّيْنٍ، عَنْ مَسْعَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَمَّادًا يَقُولُ فِي الْخَاتَمِ: أَرْزَلُهُ.

(۴۳۱) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ وضو کرتے وقت انگلی ۱۲ بار دو۔

(۴۳۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِسْحَاقَ مَوْلَى لِعُمَرَ: أَنَّ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۳۲) حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ وضو کرتے وقت انگلی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۳۳) حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ تُهَالَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ تَوَضَّأَ فَحَرَّكَ خَاتَمَهُ.

(۴۳۳) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ وضو کرتے وقت انگلی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۳۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ الصِّدْقَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يُحَرِّكُ خَاتَمَهُ إِذَا تَوَضَّأَ.

(۴۳۴) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ وضو کرتے وقت انگلی کو حرکت دیا کرتے تھے۔

(۴۸) فِي الْقُلُسِ فِي الْوُضُوءِ

منہ بھر کر قے آنے سے وضو ٹوٹ جائے گا

(۴۳۵) حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ وَالْحَكَمِ قَالَا: فِي الْقُلُسِ وَضُوءٌ.

(۴۳۵) حضرت شعبی اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ منہ بھر کر قے آنے میں وضو لازم ہے۔

(۴۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُلْسِ؟ فَقَالَ: ذَلِكَ الدَّسْعُ إِذَا ظَهَرَ فِيهِ الْوُضُوءُ.

(۴۳۶) حضرت ابراہیم سے منہ بھر کر قے آنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا جب یہ ظاہر ہو جائے تو اس میں وضو ہے۔

(۴۳۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالَا: فِي الْقُلْسِ وَضُوءٌ.

(۴۳۷) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ منہ بھر کر قے آنے میں وضو لازم ہے۔

(۴۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا وَجَدْتَ مِنَ الطَّعَامِ عَلَى لِسَانِكَ فَاعِدِ الْوُضُوءَ.

(۴۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تمہارا کھانا تمہاری زبان پر آجائے تو وضو لازم ہے۔

(۴۳۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: هُوَ حَدَثٌ.

(۴۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ قے وضو کو توڑ دیتی ہے۔

(۴۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: فِي الْقُلْسِ وَضُوءٌ.

(۴۴۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ قے میں وضو لازم ہے۔

(۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، وَلَيْسَ بِالْأَحْمَرِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَلَمَةَ قَالَا: فِي الْقُلْسِ وَضُوءٌ.

(۴۴۱) حضرت قاسم اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ قے میں وضو لازم ہے۔

(۴۹) مَنْ كَانَ لَا يَرَى فِي الْقُلْسِ وَضُوءٌ

جن حضرات کے نزدیک قے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۴۴۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَالْحَسَنِ لَمْ يَرَوْا فِي الْقُلْسِ وَضُوءٌ.

(۴۴۲) حضرت طاووس، حضرت مجاہد اور حضرت حسن کے نزدیک قے سے وضو لازم نہیں ہوتا۔

(۴۴۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ قَالَ: قَالَ مُجَاهِدٌ، وَطَاوُسٌ: لَا، حَتَّى يَكُونَ الْقَيْءُ.

(۴۴۳) حضرت مجاہد اور حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ قے باہر جانے سے وضو نہیں ٹوٹتا بلکہ اگر منہ میں آکر واپس چلی جائے تو

وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۴۴۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْقُلْسِ: إِذَا كَانَ بَيْسِرًا فَلَيْسَ

بِشَيْءٍ.

(۴۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر قے تھوڑی ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۴۴۵) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَادٍ فِي الْقُلْسِ إِذَا كَانَ يَسِيرًا فَلَيْسَ فِيهِ وُضُوءٌ، وَإِذَا كَانَ كَثِيرًا فَفِيهِ الْوُضُوءُ.

(۴۴۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ قے اگر تھوڑی ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا اور اگر زیادہ ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۴۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَيْسَ فِي الْقُلْسِ وُضُوءٌ.

(۴۴۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ قے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۰) فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ أَوْ يَغْتَسِلُ فَيَنْسِي اللُّمْعَةَ مِنْ جَسَدِهِ

اگر وضو یا غسل کرتے وقت آدمی کے جسم کا کوئی حصہ خشک رہ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۴۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَابْنُ عُكَيْكَةَ وَمُعْتَمِرٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: اغْتَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَنَابَةِ فَمَخْرَجَ فَأَبْصَرَ لُمْعَةً بِمَنْكِبِهِ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ، فَأَخَذَ بِجُمَّتِهِ فَبَلَّهَا بِهِ. (دار قطنی ۱۰)

(۴۴۷) حضرت علاء بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے غسل جنابت فرمایا۔ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنے کندھے پر خشکی کا نشان دیکھا۔ پھر آپ نے اپنے بال پکڑے اور ان سے اس حصے کو تر کر لیا۔

(۴۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْكَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ الْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا تَرَكَ مِنْ قَدَمَيْهِ مَوْضِعَ ظُفْرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسِنْ وَضُوءَكَ، قَالَ: يُونُسُ: وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: يُغَسَّلُ ذَلِكَ الْمَكَانُ.

(۴۴۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے پاؤں میں ناخن کی جگہ خشک ہے، آپ نے اس سے فرمایا ”اچھی طرح وضو کرو“ حضرت حسن ایسی صورت میں فرمایا کرتے تھے کہ صرف اسی جگہ کو دھویا جائے گا۔

(۴۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلًا فِي رِجْلِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ حِينَ يَطْهَرُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: بِهَذَا الْوُضُوءُ تَحْضُرُ الصَّلَاةَ؟ وَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ اللُّمْعَةَ وَيُعِيدَ الصَّلَاةَ.

(۴۴۹) حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کا پاؤں وضو کرتے وقت ایک جگہ سے خشک رہ گیا تھا، آپ نے اس سے فرمایا کہ کیا تم اس وضو کے ساتھ نماز پڑھو گے۔ پھر اسے حکم دیا کہ اس خشک جگہ کو دھو کر نماز پڑھے۔

(۴۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْكَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي فَلَانَةَ: أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي، قَدْ تَرَكَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ مِثْلَ

الظَّفَرُ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ وَضُوئَهُ وَصَلَاتَهُ .

(۳۵۰) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھ رہا تھا لیکن اس کے پاؤں پر ایک جگہ ناخن کے برابر خشک تھی۔ آپ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(۴۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، قَالَ : مَا أَصَابَهُ الْمَاءُ مِنْ مَوَاضِعِ الطُّهُورِ فَقَدْ طَهَرَ .

(۳۵۱) حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جن مقامات وضو تک پانی پہنچتا ہے وہ پاک ہو جاتے ہیں۔

(۴۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَارٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يَقُولُ : مَا أَصَابَ الْمَاءُ مِنْكَ وَأَنْتَ جُنُبٌ فَقَدْ طَهَرَ ذَلِكَ الْمَكَانُ .

(۳۵۲) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ حالت جنابت میں تمہارے جسم کے جس حصہ تک پانی پہنچے گا وہ حصہ پاک ہو جائے گا۔

(۴۵۳) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ تَوَضَّأَ يَوْمًا ، فَتَرَكَ فِي مِرْفَقِهِ شَيْئًا يَسِيرًا ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَعَسَلَ ذَلِكَ الْمَكَانُ .

(۳۵۳) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ سالم بن عبد اللہ ایک دن وضو فرما رہے تھے کہ ان کی کہنی کے پاس تھوڑی سی جگہ خشک رہ گئی۔ انہیں اس بارے میں بتایا گیا تو انہوں نے وہ جگہ بھی دھولی۔

(۴۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ كَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ فَيَقْبِي مِنْهُ الْمَكَانُ ، قَالَ : إِذْنُ يُغَسِّهُ الْمَاءُ ، أَوْ يَغْسِلُهُ .

(۳۵۴) حضرت طاووس سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اس جگہ کو دھو لے یا اسے پانی سے تر کر لے۔

(۴۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ .

(۳۵۵) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۴۵۶) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : يَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ .

(۳۵۶) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ اس جگہ کو دھوئے گا۔

(۴۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ عُمَرَ رَأَى فِي قَدَمِ رَجُلٍ مِثْلَ مَوْضِعِ الْفُلْسِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَيُعِيدَ الصَّلَاةَ .

(۳۵۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاؤں پر سکے کے برابر جگہ خشک تھی۔ آپ نے

اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(۴۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ.

(۴۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صرف اسی جگہ کو دھوئے گا۔

(۴۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الرَّحْبِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابِهِ، فَرَأَى لُحْمَةً لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ، فَقَالَ: بِحُجَّتِهِ قَبْلُهَا بِهِ. (احمد ۴۳۳/۱۔ ابن ماجہ ۶۲۳)

(۴۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے غسل جنابت فرمانے کے بعد ایک خشک جگہ دیکھی جسے پانی نہ پہنچا تھا، آپ نے اپنے بالوں کو پکڑ کر اس جگہ کو تر کر لیا۔

(۴۶۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يَغْسِلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ.

(۴۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ صرف اسی جگہ کو دھویا جائے گا۔

(۵۱) فِي الْوُضُوءِ بِالْمَاءِ الْآجِنِ

میا لے اور گد لے پانی سے وضو کا بیان

(۴۶۱) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْوُضُوءَ بِالْمَاءِ الْآجِنِ.

(۴۶۱) حضرت ابن سیرین میا لے اور گد لے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۴۶۲) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْوُضُوءِ بِالْمَاءِ الْآجِنِ.

(۴۶۲) حضرت حسن بصری میا لے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۴۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيَّرَةَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِالْمَاءِ الْآجِنِ.

(۴۶۳) حضرت قاسم بن خمیرہ میا لے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۴۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سُئِلَ قَدَادَةُ عَنِ الْمَاءِ الَّذِي قَدْ أَرَوَحَ: ائْتَوَضَّأَ بِهِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِالْمَاءِ الطَّرْقِ، وَالْمَاءِ الرَّنْقِ، قَالَ الطَّرْقُ: الَّذِي تَطَرَّقَهُ الدَّوَابُّ وَتَخُوضُهُ، وَالرَّنْقُ الَّذِي قَدْ أَرَوَحَ.

(۴۶۴) حضرت قداد سے پوچھا گیا کہ ایسے پانی سے وضو کرنا جائز ہے جس کا ذائقہ اور رنگ بدل گئے ہوں؟ آپ نے فرمایا کہ جس پانی سے جانور پیتے ہوں اور جس پانی میں بو پیدا ہو گئی ہو اس سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعَمَاسِ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَمَرَّ بِمَاءٍ تَحَوَّضُ فِيهِ الدُّوَابُّ وَكَبُولٌ فِيهِ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِالْوُضُوءِ مِنْهُ.

(۴۶۵) حضرت ابو الربیع فرماتے ہیں کہ میں عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کے ساتھ تھا۔ وہ ایسے حوض کے پاس سے گزرے جس سے جانور پانی پیتے تھے اور اس میں پیشاب بھی کر دیتے تھے۔ انہوں نے فرمایا اس سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۲) مَنْ قَالَ الْمَاءُ الْيَسِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّيَمُّمِ

تھوڑا اور معمولی پانی مجھے تیمم سے زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے

(۴۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: الْمَاءُ الْيَسِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّيَمُّمِ.

(۴۶۶) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ تھوڑا پانی میرے نزدیک تیمم سے بہتر ہے۔

(۴۶۷) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُرْزُوقٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الْقَلِيلُ مِنَ الْمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التُّرَابِ.

(۴۶۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تھوڑا پانی مجھے مٹی سے زیادہ محبوب ہے۔

(۴۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْوُضُوءُ بِالطَّرِيقِ مِنَ الْمَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّيَمُّمِ.

(۴۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں جانور کے زیر استعمال پانی سے وضو کرنا مجھے تیمم سے محبوب ہے۔

(۴۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: سُئِلَ عَنِ الْمَاءِ الْقَلِيلِ الَّذِي لَا يَبْلُغُ الطُّهُورَ؟ فَقَالَ: الصَّعِيدُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ.

(۴۶۹) حضرت حماد سے اتنے تھوڑے پانی کی موجودگی میں وضو کے بارے میں سوال کیا گیا جو وضو کی ضرورت پوری نہ کرتا ہو تو

انہوں نے فرمایا ”مٹی مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے“

(۴۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ ابْنِ لَهْيَعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَلَمْ تَعْمَمْ فَتَيَمَّمْ.

(۴۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب وضو کا پانی کافی نہ ہو تو تیمم کرلو۔

(۵۳) مَنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا احْتَجَمَ

جو حضرات پچھنے لگوانے کے بعد وضو کے قائل ہیں

(۴۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا احْتَجَمَ غَسَلَ أَمْرَ

مَحَاجِمِهِ.

(۳۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پچھنے لگوانے کے بعد مکھنوں کی جگہ کو دھویا کرتے تھے۔

(۴۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ لَا يَغْتَسِلَانِ مِنَ الْحِجَامَةِ .

(۳۷۲) حضرت علقمہ اور حضرت اسود پچھنے لگوانے کے بعد غسل نہیں کرتے تھے۔

(۴۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۳۷۳) حضرت ابراہیم مکھنوں کی جگہ کو دھویا کرتے تھے۔

(۴۷۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولَانِ : اغْتَسِلْ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۳۷۴) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے تھے کہ مکھنوں کی جگہ دھولو۔

(۴۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ : كُنَّا يَقُولَانِ : فِي الرَّجُلِ يَحْتَاجِمُ : يَتَوَضَّأُ وَيَغْتَسِلُ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۳۷۵) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ پچھنے لگوانے کے بعد آدمی وضو کر لے اور مکھنوں کی جگہ کو دھولے۔

(۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ : أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا إِذَا احْتَجِمَ أَنْ لَا يَغْتَسِلَ ، وَلَا يَغْتَسِلُ أَثَرُ مَحَاجِمِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا دَمٌ .

(۳۷۶) حضرت مکحول کے نزدیک اگر آدمی پچھنے لگوانے کے بعد غسل نہ کرے تو کوئی حرج نہیں، حتیٰ کہ اگر خون کے نشانات نہ ہوں تو پچھنے کی جگہ کو دھونا بھی ضروری نہیں۔

(۴۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَحْتَجِمُ مَاذَا عَلَيْهِ ؟ قَالَ : يَغْتَسِلُ أَثَرُ مَحَاجِمِهِ .

(۳۷۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پچھنے لگوانے والے شخص کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا وہ مکھنوں کی جگہ دھولے۔

(۴۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : يَغْتَسِلُ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۳۷۸) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ وہ مکھنوں کے نشانات دھولے۔

(۴۷۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ، وَعَامِرٍ ، وَطَارُوسَ ، قُلْتُ : اغْتَسِلُ مِنَ الْحِجَامَةِ ؟ قَالُوا : لَا ، قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ : اغْتَسِلْ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ .

(۳۷۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم، حضرت عامر اور حضرت طاروس سے میں نے پوچھا ”کیا میں پچھنے لگوانے کے بعد غسل کروں۔ انہوں نے کہا ”نہیں“ ابو جعفر نے فرمایا ”صرف مکھنوں کے نشانات دھولو“۔

(۴۸۰) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَحْتَجِمُ فَيَغْتَسِلُ أَثَرُ الْمَحَاجِمِ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

وُضُوئُهُ لِلصَّلَاةِ، فَيُصَلِّي.

(۲۸۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بچپن لگوانے کے بعد کھنوں کے نشانات کو دھو کر وضو کرتے اور نماز پڑھ لیتے۔

(۴۸۱) حَدَّثَنَا مُعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، أَنَّ الْقَاسِمَ كَانَ يَمْسَحُ أَكْثَرَ الْمَحَاجِمِ بِالْمَاءِ.

(۳۸۱) حضرت قاسم کھنوں کے نشانات کو پانی سے دھو لیتے تھے۔

(۵۴) مَنْ قَالَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ

جن حضرات کے نزدیک اس پر غسل واجب ہے۔

(۴۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْغُسْلُ مِنَ الْحِجَامَةِ.

(۲۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھنوں کے بعد غسل کرنا چاہیے۔

(۴۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: اغْتَسِلْ مِنَ الْحِجَامَةِ.

(۲۸۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھنوں کے بعد غسل کرو۔

(۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: احْتَجَمَ عِنْدِي إِبْرَاهِيمُ، وَمُجَاهِدٌ، فَاعْتَسَلَ مُجَاهِدٌ، وَغَسَلَ إِبْرَاهِيمُ مَوْضِعَ الْمَحَاجِمِ.

(۲۸۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد نے میرے پاس بچپن لگوائے۔ پھر حضرت مجاہد نے غسل کیا اور حضرت ابراہیم نے صرف کھنوں کی جگہ دھونے پر اکتفاء کیا۔

(۴۸۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، فِي الرَّجُلِ يَحْتَجِمُ، أَوْ يَخْلُقُ عَاتَتَهُ، أَوْ يَنْتِفُ بِبَطْنِهِ، قَالَ: يَغْتَسِلُ.

(۲۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان تین اشخاص کے بارے میں غسل کا حکم دیا ہے ① بچپن لگوانے والا ② زیر ناف بال صاف کرنے والا ③ بغل کے بال اکھیڑنے والا۔

(۴۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَغْتَسِلُ مِنَ الْحِجَامَةِ.

(ابوداؤد ۳۵۲ - ابن خزيمة ۲۵۶)

(۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”بچپن لگوانے کے بعد غسل کیا جائے گا“۔

(۱۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا احْتَجَمَ الرَّجُلُ فَلْيُغْتَسِلْ ، وَلَمْ يَرَهُ وَاجِبًا . (ابوداؤد ۱۸۱ - ترمذی ۸۶)

(۳۸۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو غسل کا حکم تو دیتے تھے لیکن اسے واجب نہ سمجھتے تھے۔

(۵۵) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءٌ

جن حضرات کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بْنُ الْجَرَّاحِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، فَقُلْتُ : مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ ؟ فَضَحِكَتْ .

(۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی ایک زوجہ کا بوسہ لیا، پھر آپ وضو کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ وہ زوجہ آپ ہی تھیں؟ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرائیں۔

(۱۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءًا .

(۳۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءًا .

(۳۹۰) حضرت حسن بصری کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وُضُوءٌ .

(۳۹۱) حضرت عطاء کے نزدیک بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۹۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ مُسْرُوقٍ ، قَالَ : مَا أَبَالَى بَلَلِهَا ، أَوْ قَبَّلْتُ يَدِي .

(۳۹۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لوں یا اپنے ہاتھ کا بوسہ لوں۔

(۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ ثُمَّ صَلَّى ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ . (احمد ۳۱۰ - نسائی ۱۵۵)

(۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ اپنی زوجہ کا بوسہ لیا اور پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں فرمایا۔

(۴۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْقُبْلَةِ وَضوءٌ.
(۴۹۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۶) مَنْ قَالَ فِيهَا الْوُضوءُ

جن حضرات کے نزدیک بوسہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۴۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْقُبْلَةَ مِنَ اللَّمَسِ، وَيَأْمُرُ مِنْهَا بِالْوُضوءِ.

(۴۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک بوسہ چھونے کی طرح ہے اور وہ بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کا حکم دیتے تھے۔

(۴۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَهَشِيمٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمَسِ، وَمِنْهَا الْوُضوءُ.

(۴۹۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک بوسہ چھونے کی طرح ہے اور وہ بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کا حکم دیتے تھے۔

(۴۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا قَبَّلَ لِشَهْوَةٍ نَقَضَ الْوُضوءُ.

(۴۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص شہوت سے بوسہ لے تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۴۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، مِثْلُهُ.

(۴۹۸) حضرت شعبی سے یونہی منقول ہے۔

(۴۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَوَكِيعٌ، عَنْ زَكْرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، مِثْلُهُ.

(۴۹۹) ایک اور سند سے حضرت شعبی سے یونہی منقول ہے۔

(۵۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْقُبْلَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ الْعُلَمَاءُ يَقُولُونَ: فِيهَا الْوُضوءُ.

(۵۰۰) حضرت عبدالعزیز بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے بوسہ کے حکم کے بارے میں پوچھا تو انہوں

نے فرمایا ”علماء فرماتے تھے کہ اس سے وضو واجب ہے“

(۵۰۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، قَالَا: إِنْ قَبَّلَ، أَوْ لَمَسَ فَعَلَيْهِ الْوُضوءُ.

(۵۰۱) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر بوسہ لیا یا چھوا تو وضو واجب ہے۔

(۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرَمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: الْقُبْلَةُ تَنْقُضُ الْوُضوءَ.

(۵۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بوسہ وضو کو توڑ دیتا ہے۔

(۵۰۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: إِذَا قَبَّلَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ لَا تُرِيدُ ذَلِكَ، فَإِنَّمَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَيْهِ، وَلَيْسَ عَلَيْهَا وَضُوءٌ، فَإِنْ قَبَّلَتْهُ هِيَ فَإِنَّمَا يَجِبُ الْوُضُوءُ عَلَيْهَا، وَلَا يَجِبُ عَلَيْهِ، فَإِنْ وَجَدَ شَهْوَةً وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ، وَإِنْ قَبَّلَهَا وَهِيَ لَا تُرِيدُ ذَلِكَ فَوَجَدَتْ شَهْوَةً، وَجَبَ عَلَيْهَا الْوُضُوءُ.

(۵۰۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے اور بیوی نہ چاہتی ہو تو مرد کا وضو ٹوٹے گا عورت کا نہیں ٹوٹے گا۔ اگر عورت مرد کا بوسہ لے تو عورت پر وضو لازم ہوگا مرد پر نہیں۔ اگر آدمی کو شہوت محسوس ہو تو اس کا وضو بھی ٹوٹ جائے گا اور اگر آدمی عورت کا بوسہ لے اور وہ چاہتی تو نہ ہو لیکن اسے شہوت محسوس ہو تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ: أَمَا إِنِّي أَحْمَدُ اللَّهَ يَا هُنَيْدَةُ، لَوْلَا أَنْ أُحْدِثَ وَضُوءًا لَقَبَلْتُكَ.

(۵۰۴) حضرت ابراہیم نے اپنی زوجہ سے فرمایا ”اے ہنیدہ! میں اللہ کی تعریف کرتا ہوں۔ اگر مجھے اپنا وضو باقی نہ رکھنا ہوتا تو میں تیرا بوسہ لے لیتا“

(۵۷) فِي قَبْلَةِ الصَّبِيِّ

بچے کا بوسہ لینے کا بیان

(۵۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَبَّلَ صَبِيًّا فَمَضْمَضَ.

(۵۰۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بچے کا بوسہ لیا پھر کلی فرمائی۔

(۵۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ فَقَبَّلَ بَنِيَّةً لَهُ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ.

(۵۰۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی ایک بچی کا بوسہ لیا پھر پانی منگوا کر کلی فرمائی۔

(۵۰۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَبَّلَ الصَّبِيَّ مَضْمَضَ فَا، وَلَمْ يَتَوَضَّأَ.

(۵۰۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بچے کا بوسہ لیتے تو کلی فرماتے۔ اور وضو نہیں فرمایا کرتے تھے۔

(۵۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَبْلَةِ الصَّبِيِّ بَعْدَ الْوُضُوءِ؟ فَقَالَ: إِنَّمَا تِلْكَ رَحْمَةٌ، لَا وَضُوءَ فِيهَا.

(۵۰۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بچے کا بوسہ لینے کے بعد وضو کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ”یہ تو مہربانی اور رحمت کا اظہار ہے اس میں وضو واجب نہیں۔“

(۵۸) فی الوضوء مِنَ اللَّمَسِ

عورت کو چھونے کے بعد وضو کا حکم

(۵۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا لَمَسَ، أَوْ قَبَّلَ لَشَهْوَةٍ نَقَضَ الْوُضُوءَ.

(۵۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی نے اگر شہوت سے چھوایا بوسہ لیا تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، مِثْلَهُ.

(۵۱۰) حضرت شعبی سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۵۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا قَبَّلْتَ، أَوْ لَمَسْتَ، أَوْ بَاسَرْتَ فَأَعِيدِ الْوُضُوءَ.

(۵۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تو نے بوسہ لیا یا چھوایا مباشرت کی تو وضو کا اعادہ تجھ پر لازم ہے۔

(۵۱۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ قَالَا: إِذَا لَمَسَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۵۱۲) حضرت حماد اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب عورت کو چھو تو وضو ٹوٹ گیا۔

(۵۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى فِي اللَّمَسِ بِالْيَدِ وَضُوءًا.

(۵۱۳) حضرت حسن بصری کے نزدیک ہاتھ سے چھونے کی بنا پر وضو لازم نہیں ہوتا۔

(۵۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: إِذَا لَمَسَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ لَشَهْوَةٍ تَوَضَّأَ، مَا لَمْ يُنْزَلْ.

(۵۱۴) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی کو شہوت کے ساتھ چھوئے تو جب تک انزال نہ ہوا اسے وضو کرنا چاہئے۔

(۵۹) فی الوضوء مِنَ لُحُومِ الْإِبِلِ

اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا بیان

(۵۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟

فَقَالَ: تَوَضَّؤُوا مِنْهَا. (احمد ۳/۳۰۳ - ابن خزيمة ۳۲)

(۵۱۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کا حکم پوچھا گیا تو

آپ نے فرمایا ”اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو“

(۵۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى نَحَرَ جَزُورًا فَأَطْعَمَ أَصْحَابَهُ ، ثُمَّ قَامُوا يُصَلُّونَ بِغَيْرِ طَهُورٍ ، فَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ ، وَقَالَ : مَا أَبَالِي مَشَيْتَ فِي قَرْيَتِهَا وَدَمِهَا وَلَمْ أَتَوَضَّأْ ، أَوْ أَكَلْتُ مِنْ لَحْمِهَا وَلَمْ أَتَوَضَّأْ .

(۵۱۶) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اونٹ ذبح کیا اور اس کا گوشت اپنے ساتھیوں کو کھلایا۔ گوشت کھا کر وہ حضرات بغیر وضو کے نماز میں کھڑے ہونے لگے تو حضرت ابو موسیٰ نے انہیں ردک دیا اور فرمایا ”میں تو سمجھتا ہوں کہ اگر میں اس کی لید اور خون پر چلوں تو پھر بھی وضو کروں اور اگر اس کا گوشت کھاؤں تو پھر بھی وضو کروں (گویا میرے نزدیک دونوں حالتوں میں وضو کرنا ضروری ہے)۔

(۵۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كُنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ ، وَلَا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ . (طبرانی ۱۸۶۸)

(۵۱۷) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کیا کرتے تھے لیکن بکریوں کا گوشت کھا کر وضو نہیں کرتے تھے۔

(۵۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ ، وَلَا نَتَوَضَّأَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ . (ابن حبان ۱۱۳۵ - احمد ۵ / ۱۰۲)

(۵۱۸) حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کریں اور بکری کا گوشت کھا کر وضو نہ کریں۔

(۶۰) مَنْ قَالَ لَا يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

جن حضرات کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھا کر وضو واجب نہیں

(۵۱۹) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ ، وَشَرِبَ لَبَنَ الْإِبِلِ ، وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

(۵۱۹) حضرت یحییٰ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے اونٹ کا گوشت کھایا اور اس کا دودھ پیا، پھر بغیر وضو کے نماز پڑھی۔

(۵۲۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يَتَوَضَّؤْنَ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

وَالْبَانِيَا.

(۵۲۰) حضرت طاووس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد اونٹوں کا گوشت کھانے اور ان کا دودھ پینے کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

(۵۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۲۱) حضرت ابو سبرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا گوشت کھایا اور وضو کے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۲۲) حضرت عبداللہ بن حسن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا گوشت کھایا اور وضو کے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نَفَاعَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سُؤَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ أَكَلَ لَحْمَ جَزُورٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۲۳) حضرت نفاعہ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ نے اونٹ کا گوشت کھایا اور وضو کے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ فِي لَحْمِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَضُوءٌ.

(۵۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اونٹ، گائے اور بکری کا گوشت کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۶۱) مَنْ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے استعمال سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۲۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ:

أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، حُبْرًا وَلَحْمًا، فَصَلَّوْا وَلَمْ

يَتَوَضَّؤْا. (ترمذی ۸۰)

(۵۲۵) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا، ان سب حضرات نے کھانے کے بعد وضو کے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَمَائِكَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَيْفًا، ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِمَسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى. (ابوداؤد ۱۹۱- ابن حبان ۱۱۲۳)

(۵۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے شانے کا گوشت کھایا پھر ایک کپڑے اپنے ہاتھوں

کو صاف کر لیا اور وضو کے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ مِنْ عَظْمٍ، أَوْ تَعَرَّقَ مِنْ ضِلَعٍ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(احمد ۱/ ۲۲۷ - ابن خزيمة ۳۹)

(۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک ہڈی کے ساتھ لگا ہوا گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

(۵۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جَابِرُ الْجَعْفِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَمَرَّ بِقَدْرِ تَفُورٍ، فَأَخَذَ مِنْهَا عَرْقًا، أَوْ كَيْفًا فَأَكَلَهُ، ثُمَّ مَضَمَضَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. (طبرانی ۱۰۷۴۱ - احمد ۲۳۱)

(۵۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نماز کے لئے نکلے، آپ نے دیکھا کہ ایک ہانڈی چولہے پر پک رہی ہے، آپ نے اس میں سے شانے کا گوشت نکال کر کھالیا، پھر صرف کلی کی، وضو نہیں فرمایا۔

(۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ مَرْوَانَ، قَالَ: تَوَضَّأَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارَ، فَأَرْسَلُ مَرْوَانُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يُسَالِّهَا، فَقَالَتْ: نَهَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي كَيْفًا، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَمْسَ مَاءً.

(احمد ۶/ ۳۰۶ - نسائی ۶۶۵۶)

(۵۲۹) حضرت عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان کو یہ حدیث سنائی کہ آگ پر پکائی گئی چیز کھانے کے بعد وضو کرو۔ مروان نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیج کر یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا ”ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے میرے گھر میں شانے کا گوشت کھایا پھر آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے اور پانی کو چھوا تک نہیں۔“

(۵۳۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، أَوْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَيْفٍ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهُ، فَصَلَّى وَلَمْ يَمْسَ مَاءً.

(ابن ماجہ ۴۹۱ - نسائی ۱۸۷)

(۵۳۰) حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کے پاس بکری کا شانہ لایا گیا، آپ نے اس میں سے کھایا اور پانی کو چھوئے بغیر نماز ادا فرمائی۔

(۵۳۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ؛ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصُّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ دَعَا بِأَطْعَمَةٍ، وَلَمْ يَأْكُلُوا إِلَّا بِسَوِيْقٍ، فَأَكَلُوا وَشَرَبُوا، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضَمَضَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

بِنَا الْمَغْرِبَ. (ابن ماجہ ۴۹۲)

(۵۳۱) حضرت سويد بن نعمان فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے، جب ہم مقام صحباء پہنچے تو نبی ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی پھر کھانا منگوا دیا۔ اس موقع پر صرف ستولائے گئے، لوگوں نے انہیں کھایا اور پانی پی لیا، پھر آپ ﷺ نے پانی منگوا کر پی فرمائی، پھر مغرب کی نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی۔

(۵۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ، وَزَادَ فِيهِ: وَمَضْمَضْنَا مَعَهُ، وَمَا مَسَّ مَاءً. (احمد ۳/۳۷۲)

(۵۳۲) حضرت سويد کی ایک روایت میں یہ اضافہ ہے ”ہم نے کلی لی، اور آپ ﷺ نے پانی کو چھوا تک نہیں۔“

(۵۳۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ حَنْبَلِ بْنِ أَبِي الْمُعِيرَةِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفًا، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَسَسَّ مَاءً. (مسلم ۹۴- احمد ۶/۳۹۲)

(۵۳۳) حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرتبہ شانے کا گوشت کھایا پھر نماز کے لئے اٹھ پڑے اور پانی کو چھوا تک نہیں۔

(۵۳۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الصُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَزَمَ مِنْ كَتِفٍ شَاةٍ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(احمد ۳/۱۳۹- مسلم ۹۳)

(۵۳۴) حضرت عمرو بن امیہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے کبری کے شانے کا گوشت کھایا پھر بغیر وضو کے نماز ادا فرمائی۔

(۵۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِيَادُ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَرْحَانَ، عَنِ الْمُعِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ طَعَامًا، ثُمَّ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَقَدْ كَانَ تَوَضَّأَ قَبْلَ ذَلِكَ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ لِيَتَوَضَّأَ، فَأَتَنَّهُرَنِي، وَقَالَ: وَرَأَاكَ، وَلَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَفَعَلَ النَّاسُ بَعْدِي. (طبرانی ۱۰۰۸)

(۵۳۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے کھانا کھایا، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا، آپ پہلے سے با وضو تھے۔ میں آپ کے پاس وضو کے لئے پانی لایا تو آپ نے مجھے ڈانٹ دیا اور فرمایا ”بیچھے رہو، اگر میں نے وضو کیا تو میرے بعد لوگ بھی وضو کرنے لگیں گے۔“

(۵۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، وَأَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ خُبْزًا وَلَحْمًا، فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۳۶) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھانا کھایا تو انہوں نے بغیر وضو کے

نماز پڑھی۔

(۵۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ كَانَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَتَلَقَّى بِحَفْنَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ، وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ، قَالَ: فَجَلَسَ فَأَكَلَ مِنْهَا هُوَ وَعَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ، قَالَ: ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَمَضْمَضَ فَاهُ، وَعَسَلَ يَدَيْهِ مِنْ عَمْرِ اللَّحْمِ، ثُمَّ دَخَلَ فَصَلَّى.

(۵۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود دونوں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد جا رہے تھے۔ اتنے میں ثرید کا ایک پیالہ لایا گیا تو ایک جگہ بیٹھ کر تینوں حضرات نے کھایا۔ پھر پانی منگوا کر کلی کی اور اپنے ہاتھوں سے گوشت کی چکنائی صاف کی، پھر مسجد میں داخل ہو کر نماز ادا کی۔

(۵۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا، فَمَا زَادَ عَلَى أَنْ مَضْمَضَ فَاهُ وَعَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى.

(۵۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا، پھر کلی کی، ہاتھ دھوئے اور نماز ادا فرمائی۔
(۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ.

(۵۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسم سے خارج ہونے والی چیز سے وضو نوتا ہے جسم میں داخل ہونے والی چیز سے وضو نہیں نوتا۔

(۵۴۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتَوَضِّئًا مِنْ طَعَامٍ قَطُّ، كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ، ثُمَّ يَمْسَحُ يَدَهُ بِالْتَّرَابِ، ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۵۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کبھی کھانے کی وجہ سے وضو کرتے نہیں دیکھا۔ وہ کھانے کے بعد اپنی تین انگلیاں چاٹ لیتے۔ پھر اپنے ہاتھ کوٹی سے صاف کرتے اور نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِحَبْلَةَ: أَسَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنِّي لَا أَكُلُ اللَّحْمَ وَأَشْرَبُ اللَّبَنَ وَأُصَلِّي، وَلَا أَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۵۴۱) حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ میں نے جبہ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں گوشت کھا کر اور دودھ پی کر نماز پڑھتا ہوں اور وضو نہیں کرتا؟ انہوں نے فرمایا ہاں سنا ہے۔

(۵۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْوُضُوءُ بِسَنَّا خَرَجَ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ، وَلَا مِمَّا أُوْطِيَ.

(۵۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسم سے نکلنے والی چیز سے وضو نوتا ہے جسم میں داخل ہونے والی چیز اور پاؤں پر لگ

جانے والی گندگی سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ.

(۵۴۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جسم سے نکلنے والی چیز سے وضو ٹوٹتا ہے، داخل ہونے والی چیز سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۴۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، وَوَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَّارَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ

أَبِي يُعَدِّتْ، عَنْ أُمِّ الطَّفِيلِ امْرَأَةِ أَبِي؛ أَنَّ أَبَاكَانَ يَأْكُلُ الثَّرِيدَ وَيُمْضِضُ فَاهُ وَيُصَلِّي.

(۵۴۵) حضرت ابی کی یوی حضرت ام طفیل فرماتی ہیں کہ حضرت ابی ثرید کھانے کے بعد کلی کر کے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحِ أَبِي الْعُبَيْدِ، عَنْ عَبْدِ

اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أُمِّ حَكِيمِ ابْنَةِ الزُّبَيْرِ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى

صَبَاغَةَ؛ فَتَهَسَّ عَنْدَهَا مِنْ كَنَفٍ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. (احمد ۶/۳۱۹ - طبرانی ۳۱۳)

(۵۴۷) حضرت ام حکیم بنت الزبیر فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ حضرت صباغہ کے یہاں تشریف لائے اور شانے کا

گوشت تناول فرمایا۔ پھر آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے اور آپ نے وضو نہیں فرمایا۔

(۵۴۸) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ أَكَلُ ثَرِيدًا وَلَحْمًا، ثُمَّ قَامَ

فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۵۴۹) حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالسوار عدوی کو دیکھا کہ انہوں نے ثرید اور گوشت کھایا پھر وضو کئے بغیر نماز

ادا فرمائی۔

(۵۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: بِنَسِ الطَّعَامِ طَعَامٌ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ.

(۵۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں وہ برا کھانا ہے جس کے بعد وضو کیا جائے۔

(۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الثَّرِيدَ وَيَشْرَبُ النَّبِيذَ

وَيُصَلِّي، وَلَا يَتَوَضَّأْ.

(۵۵۳) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ ابن الحنفیہ ثرید کھاتے اور نبذ پیتے پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۵۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: أَتَيْتُ عَبِيدَةَ، فَأَمَرَ بِشَاةٍ قَدْ بَحِثَ،

فَدَعَا بِخُبْزٍ وَلَبَنٍ وَسَمْنٍ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَنْ يَتَوَضَّأَ، لَوْلَا

أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يُرِيَنِي أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ.

(۵۵۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبیدہ کے پاس آیا۔ انہوں نے بکری ذبح کرنے کا حکم دیا، بکری ذبح کی

گئی پھر آپ نے روٹی، دودھ اور چربی ملگوائی ہم نے سب چیزیں کھائیں، پھر انہوں نے وضو کئے بغیر نماز پڑھ لی۔ میرا ان کے

بارے میں یہ گمان تھا کہ وہ وضو کرنا پسند کرتے ہیں لیکن شاید وہ دکھانا چاہتے تھے کہ وضو نہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۵۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، وَعِكْرَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُمَرُّ بِالْقُدْرِ، فَيَتَوَلَّى مِنْهَا الْعُرْقَ فَيَصِيبُ مِنْهُ، ثُمَّ يَصَلِّي وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَلَمْ يَمْسَسْ مَاءً. (احمد ۶/۱۹۱)

(۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ گزرتے ہوئے ہانڈی سے گوشت لے کر کھا لیتے پھر بغیر وضو کے اور بغیر پانی کو چھوئے نماز ادا فرما لیتے۔

(۵۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطِيمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ وَالشَّرِيدَ، فَيَصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ.

(۵۵۱) حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن یزید گوشت اور شرید کھاتے پھر بغیر وضو کے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۵۵۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ مَوْلَى ثَقِيفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ جَدِيًّا لَهُمْ فِي التَّنْوِيرِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَخْرِجُوهُ لَنَا لَا يَفْتَنَّا فِي الصَّلَاةِ، فَأَخْرَجُوهُ فَأَكَلُوا مِنْهُ، ثُمَّ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ تَوَضَّأَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَكَلْنَا رِجْسًا؟ قَالَ: فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنْتَ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ، ثُمَّ صَلَّوْا.

(۵۵۲) حضرت ابو زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ تنور میں بھونی جانے والی بکری کے پکنے کا انتظار کر رہے تھے۔ اتنے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے لے آؤ کہیں ہماری نماز خراب نہ ہو جائے (یعنی بھوک کی شدت کی وجہ سے) پس اسے نکالا گیا اور سب نے اسے کھایا۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وضو کرنے لگے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا ”کیا ہم نے کوئی ناپاک چیز کھائی ہے؟“ اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ مجھ سے بہتر ہیں اور مجھ سے زیادہ جانتے ہیں“ پھر سب نے نماز پڑھ لی۔

(۶۲) مَنْ كَانَ يَرَى الْوُضُوءَ مِمَّا غَيَّرَ النَّارُ

جس چیز کو آگ نے بدل دیا ہو اس سے وضو کا بیان

(۵۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَكَلَ أَنْوَارَ أَقِطٍ، فَقَامَ فَتَوَضَّأَ فَقَالَ: أَتَدْرُونَ لِمَ تَوَضَّأْتُ؟ إِنِّي أَكَلْتُ أَنْوَارَ أَقِطٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّ النَّارُ، قَالَ، فَكَانَ عُمَرُ يَتَوَضَّأُ مِنَ الشَّكْرِ.

(۵۵۳) حضرت ابراہیم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کھن کے ٹکڑے کھائے، پھر وضو فرمایا اس

کے بعد آپ نے پوچھا ”کیا تم جانتے ہو میں نے وضو کیوں کیا؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کوئی ایسی چیز کھاؤ جسے آگ نے چھوا ہو وضو کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شکر کھا کر وضو کیا کرتے تھے۔

(۵۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَفْيَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ؛ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى خَالَتِهِ أُمِّ حَبِيبَةَ، فَسَقَتْهُ شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ، ثُمَّ قَالَتْ: يَا ابْنَ أُخْتِي تَوَضَّأَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

(۵۵۲) حضرت ابوسفیان بن مغیرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، انہوں نے مجھے ستوکا شربت پلایا پھر فرمایا ”اے بھانجے! وضو کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اسے استعمال کرنے کے بعد وضو کرو۔

(۵۵۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَفْيَانَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَخْنَسِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَالَتِي أُمِّ حَبِيبَةَ فَسَقَتْنِي سَوِيقًا، ثُمَّ قَالَتْ: يَا ابْنَ أُخْتِي تَوَضَّأَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. (احمد ۶/۳۲۸)

(۵۵۴) حضرت ابوسفیان بن سعید اخسی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، انہوں نے مجھے ستوکا شربت پلایا پھر فرمایا ”اے بھانجے! وضو کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اسے استعمال کرنے کے بعد وضو کرو۔

(۵۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: قِيلَ لِمَطْوَ الْوَرَّاقِ، وَأَنَا عِنْدَهُ: عَمَّنْ أَخَذَ الْحَسَنُ، أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ؟ فَقَالَ: أَخَذَهُ عَنْ أَنَسٍ، وَأَخَذَهُ أَنَسٌ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، وَأَخَذَهُ أَبُو طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (طحاوی ۶۹۔ احمد ۳/۳۰)

(۵۵۶) ایک مرتبہ مطر الوراق سے پوچھا گیا کہ حضرت حسن بصری نے یہ روایت کس سے لی ہے کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کے استعمال کے بعد وضو کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا انہوں نے یہ روایت حضرت انس سے، انہوں نے حضرت ابوطالب سے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نقل کی ہے۔

(۵۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: تَوَضَّؤُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

(۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اسے استعمال کرنے کے بعد وضو کرو۔

(۵۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ قَالَ: تَوَضَّؤُوا

مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ. (طبرانی ۳۸۳۹)

(۵۵۸) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہوا سے استعمال کرنے کے بعد وضو کرلو۔

(۵۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يَتَوَضَّأُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ.

(۵۵۹) حضرت ابو موسیٰ آگ پر پکی ہوئی چیز استعمال کرنے کے بعد وضو کرتے تھے۔

(۵۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَلَمْ أَجِدْهُ، فَفَعَدْتُ أَنْتِظَرُهُ،

فَجَاءَ وَهُوَ مُغَضَّبٌ، فَقَالَ: كُنْتُ عِنْدَ هَذَا، يَعْنِي الْحَجَّاجَ، فَأَكَلُوا، ثُمَّ قَامُوا فَصَلُّوا، وَلَمْ يَتَوَضَّؤْا!

فَقُلْتُ: أَوَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ هَذَا يَا أَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: مَا كُنَّا نَفْعَلُهُ. (عبد الرزاق ۶۷۰)

(۵۶۰) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ موجود نہ تھے، میں بیٹھ کر ان کا

انتظار کرنے لگا۔ جب وہ واپس آئے تو انتہائی غصہ میں تھے، فرمانے لگے میں اس (حجاج) کے پاس سے آ رہا ہوں، لوگوں نے

کھانا کھایا اور بغیر وضو کئے اٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ "اے ابو حمزہ! کیا آپ ایسا نہ کیا کرتے

تھے"۔ انہوں نے فرمایا "ہم ایسا نہیں کیا کرتے تھے۔"

(۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ شَرِبَ سَوِيْقًا فَتَوَضَّأَ.

(۵۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ستوکا شربت پیا، پھر وضو فرمایا۔

(۵۶۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَنَسًا، وَأَبَا طَلْحَةَ، وَأَبَا مُوسَى، وَابْنَ عُمَرَ، وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ،

وَأَمْرَاتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ كَانُوا يَتَوَضَّؤُونَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ.

(۵۶۲) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت انس، ابو طلحہ، ابو موسیٰ، ابن عمر، زید بن ثابت اور حضور ﷺ کی دوا زوج آگ

پر پکی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرتے تھے۔

(۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ النَّخْفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ،

وَسَفَاهُمْ مَرَّةً نَبِيذًا، فَأَتَاهُمْ بِوُضُوءٍ، فَتَوَضَّؤُوا.

(۵۶۳) حضرت ابو قتادہ آگ پر پکی چیز کھانے کے بعد وضو کا حکم دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے لوگوں کو نبیذ پلائی پھر وضو

کا پانی مگلا کر انہیں وضو کرایا۔

(۵۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: تَوَضَّؤُوا مِنَ السُّكَّرِ،

فَإِنَّ لَهُ ثَقَلًا.

(۵۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں شکر کھا کر وضو کرو کیونکہ اس میں تلچھٹ ہوتی ہے۔

(۵۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عَائِشَةَ، وَأَبَا سَلَمَةَ، وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ؛ كَانُوا يَتَوَضَّؤُونَ مِمَّا

مَسَّتِ النَّارَ ، وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ .

(۵۶۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ، ابوسلمہ اور عمر بن عبدالعزیز آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کیا کرتے تھے۔ حضرت زہری بھی یونہی کرتے تھے۔

(۵۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذِيلٍ ، أَرَاهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّ لَهُ صُحَّةً ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ مِنْهَا غَيْرَتِ النَّارِ .

(۵۶۷) ایک اور صحابی فرماتے ہیں کہ آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کیا جائے گا۔

(۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَتَوَضَّأَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مِنْ أَى شَيْءٍ تَوَضَّأْتَ ؟ فَقَالَ : أَكَلْتُ ثَوْرَى أَقِطٍ .

(۵۶۷) حضرت عبداللہ بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، انہوں نے مسجد کے اوپر وضو فرمایا۔ میں نے ان سے وضو کا سبب پوچھا تو فرمایا کہ میں نے مکھن کے ٹکڑے کھائے تھے۔

(۵۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَوَضَّأُ مِنْهَا غَيْرَتِ النَّارِ .

(۵۶۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس چیز کو آگ نے چھوا ہو اس کے استعمال کے بعد وضو کیا جائے گا۔

(۵۶۹) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّفَرِ يُحَدِّثُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : كَانُوا عِنْدَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَأَكَلُوا الْحُمَا وَتَرِيدًا ، وَخَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّوْنَ ، فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ : انْظُرُوا ! يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّوْنَ .

(۵۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ لوگ حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس تھے۔ لوگوں نے گوشت اور ترید کھایا، پھر باہر گئے اور بغیر وضو کے نماز شروع کر دی۔ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے گئے "انہیں دیکھو! بغیر وضو کے نماز پڑھ رہے ہیں۔"

(۶۳) فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ إِبْطَهُ أَيْتَوَضَّأَ

کیا بغل کو ہاتھ لگانے والا شخص وضو کرے گا؟

(۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلًا حَكَ إِبْطَهُ ، أَوْ مَسَّهُ ، فَقَالَ لَهُ : قُمْ فَأَغْسِلْ يَدَكَ ، أَوْ تَطَهَّرْ .

(۵۷۰) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بغل میں خارش کر رہا تھا، آپ نے اس سے فرمایا اٹھو اور ہاتھ دھو دیا وضو کرو۔

(۵۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ نَقَى أَنْفَهُ، أَوْ حَكَ إِبْطَهُ تَوَضَّأَ.

(۵۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو اپنا ناک صاف کرے یا بغل میں خارش کرے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۵۷۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ فِي نَتْفِ الْإِبْطِ.

(۵۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بغل کے بال اکھیرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ إِبْطَهُ، أَوْ يَنْتِفُهُ؟ فَلَمْ يَرَّ بِهِ بَأْسًا، إِلَّا أَنْ يَذْمِيَهُ.

(۵۷۳) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو بغل کو ہاتھ لگائے یا بال اکھیرے تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اگر خون نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: هَؤُلَاءِ يَقُولُونَ: مَنْ مَسَّ إِبْطَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ؟ وَأَنَا لَا أَقُولُ ذَلِكَ، وَلَا أَذَرِي مَا هَذَا.

(۵۷۴) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ بغل کو ہاتھ لگانے والا دوبارہ وضو کرے گا، میں نہ یہ کہتا ہوں اور نہ اس بات کو جانتا ہوں۔

(۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ نَتْفِ الْإِبْطِ.

(۵۷۵) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے۔

(۶۴) الرَّجُلُ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ أَيَتَوَضَّأُ؟

کیا بال کٹوانے والا شخص وضو کرے گا؟

(۵۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَمِنْ أَظْفَارِهِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۵۷۶) حضرت حسن سے بال یا ناخن کاٹنے والے شخص کے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا ”بال یا ناخن کاٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔“

(۵۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ الْحَكَمِ، وَعَطَاءٍ، قَالَا: لَا شَيْءَ عَلَيْهِ، لَمْ يَرِدْهُ إِلَّا طَهَارَةٌ.

(۵۷۷) حضرت حکم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس پر وضو واجب نہیں، اس عمل نے تو اس کی پاکی میں اضافہ کیا ہے۔

(۵۷۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: هُوَ طَهُورٌ وَبَرَكَةٌ.

(۵۷۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ بال پاک اور برکت کی چیز ہیں۔

(۵۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ أَخَذَ مِنْ شَعْرِهِ ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى .

(۵۷۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے ابو وائل کو دیکھا انہوں نے بال کاٹے پھر مسجد میں جا کر نماز ادا فرمائی۔

(۵۸۰) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَالْحَكَمِ ، وَالزُّهْرِيِّ ، قَالُوا : لَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ .

(۵۸۰) حضرت ابو جعفر، عطاء، حکم اور زہری فرماتے ہیں کہ بال کٹوانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۵۸۱) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَخَذَ مِنْ أَظْفَارِهِ ، فَقُلْتُ لَهُ : أَخَذْتَ مِنْ أَظْفَارِكَ ، وَلَا تَوَضَّأُ ؟ قَالَ : مَا أَكْبَسَكَ ؟ أَنْتَ أَكْبَسُ مِمَّنْ سَمَاءُ أَهْلُهُ كَيْسًا .

(۵۸۱) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے ناخن کاٹے۔ میں نے ان سے پوچھا آپ نے اپنے ناخن کاٹے ہیں لیکن وضو نہیں کیا؟ فرمانے لگے ”تو کتنا عقل مند ہے! تو اس شخص سے زیادہ عقل مند ہے جسے اس کے گھروالے عقل مند کہتے ہیں۔“

(۶۵) مَنْ قَالَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ ، وَمَنْ قَالَ يُجْرِي عَلَيْهِ الْمَاءُ

ان حضرات کا بیان جن کے نزدیک بال کٹوا کر وضو کرے گا یا صرف بالوں پر پانی بہائے گا

(۵۸۲) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَمِنْ أَظْفَارِهِ ، قَالَ : يُعِيدُ الْوُضُوءَ .

(۵۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ بال یا ناخن کاٹنے والے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ وضو کرے گا۔

(۵۸۲) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْرِي عَلَيْهِ الْمَاءُ .

(۵۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ بالوں پر پانی بہائے گا۔

(۵۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَمَادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْرِي عَلَيْهِ الْمَاءُ .

(۵۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ بالوں پر پانی بہائے گا۔

(۵۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ أَظْفَارِهِ ، قَالَ : يُعِيدُ الْوُضُوءَ .

(۵۸۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ناخن کاٹنے کے بعد آدمی دوبارہ وضو کرے گا۔

(۵۸۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مَسْعُورٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا قَلَّمَ أَظْفَارَهُ تَوَضَّأَ .

(۵۸۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب آدمی ناخن کاٹے تو وضو کرے۔

(۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ زُرٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: يُحَدِّثُ لِدَلِكِ وَضُوءًا.

(۵۸۷) حضرت زرفرماتے ہیں کہ بال کٹوانے سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۵۸۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ حَمَّادٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْلُمُ أَظْفَارَهُ، وَيَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ، قَالَ: يَمْسَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۵۸۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جو شخص داڑھی کٹوائے یا ناخن تراشے تو وہ صرف انہی پر پانی ڈال لے۔

(۵۸۹) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْصُ أَظْفَارَهُ، قَالَ: يَغْسِلُهَا بِالْمَاءِ.

(۵۸۹) حضرت حماد ناخن تراشنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ صرف انہی پر پانی ڈال لے۔

(۶۶) مَنْ كَانَ إِذَا بَالَ لَمْ يَمَسَّ ذِكْرَهُ بِالْمَاءِ

پیشاب کے بعد شرمگاہ کو پانی سے نہ دھونے کا مسلک

(۵۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا بَالَ مَسَحَ ذِكْرَهُ بِحَاظِطٍ، أَوْ بِحَجَرٍ، وَلَمْ يَمَسَّهُ مَاءٌ.

(۵۹۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیشاب کرنے کے بعد پتھر یا دیوار سے صفائی کر لیتے، پانی سے استنجاء نہ فرماتے تھے۔

(۵۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَوْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: مَرَّ سَعْدُ بْنُ جُلٍّ بِغُسْلٍ مَبَالَةٍ، فَقَالَ: لِمَ تَغْلُطُوا فِي دِينِكُمْ مَا لَيْسَ مِنْهُ؟

(۵۹۱) حضرت سعد ایک مرتبہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنی پیشاب کی جگہ کو دھو رہا تھا، انہوں نے فرمایا تم اپنے دین میں ایسی باتیں کیوں شامل کرتے ہو جو اس میں نہیں۔

(۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُسْتَوْرِدِ، قَالَ: رَأَيْتُ مُجَمِّعُ بْنُ يَزِيدَ وَأَنَا أُغْسِلُ ذِكْرِي، فَقَالَ: أَلَمْ تَكُنْ تَنْفَضُتَ حِينَ بُلْتَ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: حَسْبُكَ.

(۵۹۲) حضرت عبد اللہ بن مستور فرماتے ہیں کہ مجھے بن یزید نے مجھے دیکھا کہ میں پیشاب کی جگہ دھو رہا ہوں، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم نے پیشاب کے بعد اسے صاف نہیں کیا تھا؟ میں نے کہا ”کیوں نہیں“ فرمایا ”بس اتنا ہی کافی ہے“

(۵۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبِي لَا يَغْسِلُ مَبَالَهُ، يَتَوَضَّأُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً.

(۵۹۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد پیشاب کی جگہ کو نہیں دھویا کرتے تھے۔ وہ وضو کر لیتے اور پانی سے استنجاء نہ کرتے۔

(۵۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَايَ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَأَى رَجُلًا يَغْسِلُ ذِكْرَهُ، فَقَالَ: أَلَا

يَغْسِلُ اسْتُهُ.

(۵۹۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ پیشاب کی جگہ دھو رہا ہے، آپ نے فرمایا یہ سرین کیوں نہیں دھوتا۔
 (۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي رَجُلٍ بَالَ وَلَيْسَ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ، قَالَ: أَجْزَأُ ذَلِكَ عَنْهُ.
 (۵۹۵) حضرت حسن (اس شخص کے بارے میں جس نے پیشاب کیا اور پیشاب کی جگہ دھونا بھول گیا) فرماتے ہیں ”اس کے لئے کافی ہو گیا۔“

(۵۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُبَيْطَةِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَغْسِلُ عَنْهُ اَثَرَ الْغَائِطِ، فَقَالَ: مَا كُنَّا نَفْعَلُهُ.

(۵۹۶) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جو پاخانے کی جگہ دھو رہا تھا تو فرمایا ہم تو ایسا نہ کیا کرتے تھے۔
 (۵۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى التَّوَّامِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ، فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عُمَرُ؟ فَقَالَ: مَاءٌ تَوَضَّأَ بِهِ، فَقَالَ: مَا أَمُرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ اتَّوَضَّأَ، وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً. (ابوداؤد ۳۳- ابن راہویہ ۱۲۶۲)

(۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ پیشاب کے لئے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی لے کر آپ کے پیچھے چل پڑے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ”اے عمر! یہ کیا ہے“ فرمایا یہ پانی ہے آپ اس سے وضو کیجئے، حضور ﷺ نے فرمایا ”مجھے ہر مرتبہ پیشاب کے بعد وضو کا حکم نہیں دیا گیا، اگر میں ایسا کروں گا تو یہ عمل دین کا حصہ بن جائے گا۔“

(۶۷) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَغْسِلَ اَثَرَ الْبُولِ

جن حضرات کے نزدیک پیشاب کے بعد پانی سے استنجاء کرنا مستحب ہے۔

(۵۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ غِلَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَغْسِلُ اَثَرَ الْبُولِ.

(۵۹۸) حضرت غیلان بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پیشاب کی جگہ پانی سے دھوتے دیکھا ہے۔
 (۵۹۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يَغْسِلُ اَثَرَ الْبُولِ، وَرَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَغْسِلُ اَثَرَ الْبُولِ، وَرَأَيْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يَغْسِلُ اَثَرَ الْبُولِ.

(۵۹۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس، حضرت ابن سیرین اور حضرت نضر بن انس کو پیشاب کی جگہ پانی سے دھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ بَرِيدَةَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَحَمَدُ الْبُكْمِ غَسَلَ الْإِحْلِيلَ.

(۶۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آلہ تناسل کے سوراخ کو پانی سے دھونا بہت اچھا ہے۔

(۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أُسَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بَالَ، فَغَسَلَ مَا هُنَالِكَ.

(۶۰۱) ایک اسدی شخص فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی جگہ کو دھویا۔

(۶۰۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: بَالَ ثُمَّ أَخَذَ مَاءً، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي تَبَائِهِ، فَمَسَحَ ذَكَرَهُ.

(۶۰۲) حضرت ابراہیم نے پیشاب کرنے کے بعد پانی لیا اور ہاتھ اپنے پا جاے کے اندر ڈال کر آلہ تناسل کو صاف کیا۔

(۶۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، أَنَّهُ بَالَ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي سَرَاوِيلِهِ فَغَسَلَ ذَكَرَهُ.

(۶۰۳) حضرت اسود نے پیشاب کرنے کے بعد پانی لیا اور ہاتھ اپنے پا جاے کے اندر ڈال کر آلہ تناسل کو صاف کیا۔

(۶۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ إِذَا بَالَ أَدْخَلَ يَدَهُ تَحْتَ إِزَارِهِ فَمَسَحَ ذَكَرَهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِبَطْنَةِ فَاعْجَبَهُ ذَلِكَ.

(۶۰۴) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب پیشاب کرتے تو اپنا ہاتھ شلوار میں ڈال کر آلہ تناسل کو صاف کرتے۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت طلحہ سے کیا تو انہوں نے تعجب کا اظہار فرمایا۔

(۶۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَلَاءِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ فَغَسَلَ ذَكَرَهُ.

(۶۰۵) حضرت ابراہیم نے پیشاب کرنے کے بعد آلہ تناسل کو پانی سے دھویا۔

(۶۸) فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَخْضُخْضُ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ

اس آدمی کا بیان جو وضو کرتے ہوئے اپنے پاؤں پانی میں ہلائے

(۶۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ طَاوُسٍ، فِي رَجُلٍ تَوَضَّأَ فَخَضْخَضَ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ، قَالَ: هَذَا غَيْرُ طَائِلٍ.

(۶۰۶) حضرت طاووس سے (اس شخص کے بارے میں جو اپنے پاؤں پانی میں ہلائے) منقول ہے کہ یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۶۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً، وَغَامِرًا، وَسَالِمًا عَنِ الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ، فَخَضْخَضَ رِجْلَيْهِ فِي الْمَاءِ؟ قَالُوا: يُجْزِئُهُ.

(۶۰۷) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء، عامر اور سالم سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو وضو کے دوران پاؤں کو پانی میں ہلائے تو فرمایا کہ یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۶۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا خَضَخَصَ رَجُلُهُ فِي الْمَاءِ فَقَدْ أَجَزَاهُ مِنَ الْوُضُوءِ.
(۶۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے اپنے پاؤں پانی میں ہلا لئے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۶۹) فِي الرَّجُلِ يَتَبَلَّغُ بِالْوُضُوءِ إِبْطَهُ

وضو میں بغل تک دھونے والے حضرات کا ذکر

(۶۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَمْرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ رُبَّمَا يَبْلُغُ بِالْوُضُوءِ إِبْطَهُ فِي الصَّيْفِ.

(۶۰۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بغل تک بازوؤں کو دھو لیتے تھے۔

(۶۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۶۱۰) حضرت ابراہیم نے اسے ناپسند قرار دیا ہے۔

(۶۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ دَارَ مَرْوَانَ فَلَدَعَا

بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، فَلَمَّا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ جَاوَزَ الْمِرْفَقَيْنِ، فَلَمَّا غَسَلَ رِجْلَيْهِ جَاوَزَ الْكَعْبَيْنِ إِلَى السَّاقَيْنِ،

فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: هَذَا مَبْلَغُ الْحُلِيِّ. (بخاری ۵۹۵۳۔ مسلم ۲۱۹)

(۶۱۱) حضرت ابو زرعرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان کے گھر میں داخل ہوا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پانی

کا برتن منگوایا، جب انہوں نے ہاتھ دھوئے تو کہنیوں سے آگے تک دھوئے، پھر جب پاؤں دھوئے تو پنڈلیوں تک دھوئے۔ میں

نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ قیامت کے دن زیورات کے اضافے کے لئے ہے۔

(۶۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَتَوَضَّأَ

إِلَى مَنْكِبَيْهِ وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تَكْتَفِي بِمَا فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكَ مِنْ هَذَا؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَبْلَغُ الْحُلِيِّ مَبْلَغُ الْوُضُوءِ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ يَزِيدَنِي فِي حِلْيَتِي.

(مسلم ۱۱۰)

(۶۱۲) حضرت ابو زرعرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے وضو کے دوران ہاتھوں کو

کندھوں تک اور پاؤں کو گھٹنوں تک دھویا۔ میں نے کہا کہ آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی فرض کردہ مقدار کافی نہیں؟ فرمانے لگے کیوں

نہیں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی کے زیورات جنت میں وہاں تک پہنچیں گے جہاں تک وضو کا

پانی پہنچتا ہے۔ پس میری چاہت ہے کہ میرے زیور میں اضافہ ہو۔

(۷۰) فی الرجل یتوضاً فیطأ علی العذرة

گندگی کے اوپر بیٹھ کر وضو کرنے کا حکم

(۶۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَوُطِئَ عَلَى عَذْرَةٍ ؟ قَالَ : إِنْ كَانَتْ رَطْبَةً غَسَلَ مَا أَصَابَهُ ، وَإِنْ كَانَتْ يَابِسَةً لَمْ تَضُرَّهُ .

(۶۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز کے لئے نکلے اور راستہ میں گندگی پر سے اس کا گزر ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ”اگر گندگی تر ہے تو اسے دھو لے اور اگر خشک ہے تو کوئی بات نہیں۔“

(۶۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : فِي الرَّجُلِ يَطْأُ عَلَى الْعَذْرَةِ وَهُوَ طَاهِرٌ قَالَ : إِنْ كَانَ رَطْبًا غَسَلَ مَا أَصَابَهُ ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ .

(۶۱۴) حضرت ابراہیم (ایسے آدمی کے بارے میں جس کا گزر ناپاک جگہ سے ہو) فرماتے ہیں کہ اگر گیلی ہے تو دھو لے اور اگر خشک ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ رَطْبًا غَسَلَهُ ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا فَلَا يَضُرُّهُ .

(۶۱۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ناپاکی اگر گیلی تھی تو دھو لے اور اگر خشک ہے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : فِي الرَّجُلِ يَطْأُ عَلَى الْعَذْرَةِ الرُّطْبَةِ ، قَالَ : يَغْسِلُهُ ، وَلَا يَتَوَضَّأُ .

(۶۱۶) حضرت حسن (گیلی ناپاکی کے اوپر سے گزرنے والے کے بارے میں) فرماتے ہیں کہ صرف اسے دھو لے، وضو کی ضرورت نہیں۔

(۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِيمَنْ وَطِئَ عَلَى حَيْضَةٍ ، أَوْ حَيْضَةٍ ، أَوْ عَذْرَةٍ يَابِسَةٍ : فَلَا بَأْسَ .

(۶۱۷) حضرت عامر (مردار، حیض کے کپڑے یا خشک ناپاکی پر سے گزرنے والے کے بارے میں) فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۶۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِطَيْنٍ يُخَالِطُهُ الْبَوْلُ .

(۶۱۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس مٹی پر سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں جس کے ساتھ پیشاب مل گیا ہو۔

(۶۱۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ سَنَانِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَطْأُ عَلَى

الْعِدْرَةُ وَهُوَ يَرِيدُ الْمَسْجِدَ ، قَالَ : قَالَ إِبْرَاهِيمُ : لَا ، يُعِيدُ الْوُضُوءَ .

(۶۱۹) حضرت ابراہیم (ایسے شخص کے بارے میں جو مسجد میں جاتے ہوئے گندگی پر سے گزر جائے) فرماتے ہیں کہ وہ وضو کا اعادہ نہ کرے۔

(۷۱) فِي الرَّجُلِ يَطَأُ الْمَوْضِعَ الْقَدِيرَ ، يَطَأُ بَعْدَهُ مَا هُوَ أَنْظَفُ

اس شخص کا بیان جو گندی جگہ سے گزرنے کے بعد صاف جگہ سے بھی گزر جائے

(۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍاءَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَتْ : كُنْتُ أُطِيلُ ذَيْلِي ، فَأَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَدِيرِ وَالْمَكَانِ الطَّيِّبِ ، فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ .

(طبرانی ۸۳۶۔ مالک ۱۶)

(۶۲۰) ابراہیم بن عبد الرحمن کی ام ولد فرماتی ہیں کہ میرا دامن لمبا ہوتا تھا اور میں اسے گھسیٹ کر چلتی تھی، بعض اوقات میں کسی گندی جگہ اور پھر صاف جگہ سے گزرتی، میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا ”میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بعد کی جگہ سے پاک کر دے گی“

(۶۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيدٍ ، عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ، أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقًا قَدِيرًا ؟ قَالَ : فَبَعْدَهَا طَرِيقٌ أَنْظَفُ مِنْهَا ؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، قَالَ : هَذِهِ بِهَذِهِ . (احمد ۶/۳۳۵)

(۶۲۱) بنو عبد الأشہل کی ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ میرے اور مسجد کے درمیان ایک گندی جگہ ہے، حضور ﷺ نے اس سے پوچھا کہ اس کے بعد صاف جگہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ صاف جگہ تیرے لباس کو پاک کر دے گی۔

(۶۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَذْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا سَأَلَتْ ، عَنْ الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالْمَكَانِ الْقَدِيرِ وَهُوَ عَلَى طَهَارَةٍ ؟ فَقَالَتْ : إِنَّهُ قَدْ يَمُرُّ بِالْمَكَانِ النَّظِيفِ فَيُطَهِّرُ بَعْضُهُ بَعْضًا .

(۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو خود پاک ہو لیکن کسی گندی جگہ سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ وہ پاک جگہ سے بھی تو گزرے گا اور پاک جگہ اسے پاک کر دے گی۔

(۶۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا .

(۶۲۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کرتا ہے۔

(۶۲۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولَانِ : الْأَرْضُ يُطَهَّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا .

(۶۲۳) حضرت ابن مسیب اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کر دیتا ہے۔

(۶۲۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهَشِيمٌ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا لَا نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِئٍ . (ابوداؤد ۲۰۶)

(۶۲۵) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ہم کسی جگہ گزرنے کی بنا پر وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

(۶۲۶) حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الْأَرْضُ يُطَهَّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا .

(۶۲۶) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ زمین کا بعض حصہ بعض کو پاک کر دیتا ہے۔

(۶۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالْأَسْوَدِ : أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَتَوَضَّأَانِ مِمَّا وَطِئَا .

(۶۲۷) حضرت علقمہ اور حضرت اسود گندی جگہ سے گزرنے کی بنا پر وضو نہ کیا کرتے تھے۔

(۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : لَا وَضُوءَ مِنْ مَوْطِئٍ .

(۶۲۸) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ کسی گندی جگہ سے گزرنے کی بنا پر وضو لازم نہیں ہوتا۔

(۶۲۹) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : زَكَاةُ الْأَرْضِ يَيْسُهَا .

(۶۲۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ زمین کی پاکی اس کا خشک ہو جانا ہے۔

(۷۲) مَنْ قَالَ إِذَا كَانَتْ جَافَةً فَهُوَ زَكَاةُهَا

زمین کا خشک ہونا ہی اس کا پاک ہونا ہے

(۶۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُسَيْرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، قَالَ : إِذَا جَفَّتِ الْأَرْضُ فَقَدْ زَكَّتْ .

(۶۳۰) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ زمین جب خشک ہو جائے تو وہ پاک ہوگئی۔

(۶۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأُرْرَقِيِّ ، عَنْ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : إِذَا جَفَّتِ الْأَرْضُ فَقَدْ زَكَّتْ .

(۶۳۱) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ زمین جب خشک ہو جائے تو وہ پاک ہوگئی۔

(۶۳۲) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ جَالِسًا عَلَى أَثَرِ بَوْلٍ جَافٍ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟

فَقَالَ: إِنَّهُ جَافٍ.

(۶۳۲) حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو خشک پیشاب کی جگہ بیٹھے ہوئے دیکھا تو عرض کیا کہ آپ یہاں بیٹھے ہیں؟ فرمایا یہ خشک ہے۔

(۷۲) فِي اللَّبَنِ يُشْرَبُ، مَنْ قَالَ يَتَوَضَّأُ

کیا دودھ پی کر وضو کیا جائے گا؟

(۶۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُذَكِّرُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَمَضُّضُوا مِنَ اللَّبَنِ، فَإِنْ لَهُ ذَسَمًا.

(۶۳۳) حضرت عبداللہ بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دودھ پی کر کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(۶۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِوَعْدِهِ. (احمد ۱/۳۲۹)

(۶۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی سند سے بھی یہی حدیث منقول ہے۔

(۶۳۵) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، قَالَ: أُنْبِئْنِي ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمُضُوا مِنْهُ، فَإِنْ لَهُ ذَسَمًا.

(۶۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم دودھ پیو تو کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(۶۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَبِي يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَارِثَ الْهَمْدَانِيَّ كَانَا يَمَضْمُضَانِ مِنَ اللَّبَنِ ثَلَاثًا.

(۶۳۶) حضرت انس بن مالک اور حضرت حارث ہمدانی دودھ پی کر تین مرتبہ کلی کرتے تھے۔

(۶۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطِيمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ يُشْرَبُ اللَّبَنَ فَيَمَضْمُضُ.

(۶۳۷) حضرت عبداللہ بن یزید دودھ پی کر کلی کیا کرتے تھے۔

(۶۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي يُونُسَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَذِيلٍ، أَرَاهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّ لَهُ صُحْبَةً، قَالَ:

يُمَضَّمُ مِنَ اللَّبَنِ ، وَلَا يُمَضَّمُ مِنَ التَّمْرِ .

(۶۳۸) ایک ہذلی صحابی فرماتے ہیں کہ اگر دودھ پیا تو کلی کرے گا اور اگر کھجور کھائی تو کلی کی ضرورت نہیں۔

(۶۳۹) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ أَكَلَ لَحْمًا ، أَوْ شَرِبَ لَبَنًا فَلْيُمَضَّمْ ، إِنْ شَاءَ .

(۶۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ گوشت کھانے کے بعد اور دودھ پینے کے بعد اگر چاہے تو کلی کر لے۔

(۶۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَضْمَضَةِ مِنَ اللَّبَنِ .

(۶۴۰) حضرت حسن دودھ پینے کے بعد کلی کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۶۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ ، أَنَّ أَبَا مُوسَى وَانْسَا وَالْحَارِثَ الْهُمْدَانِيَّ كَانُوا يُمَضِّمُونَ مِنَ اللَّبَنِ .

(۶۴۱) حضرت ابوموسیٰ، حضرت انس اور حارث ہمدانی دودھ پی کر کلی کیا کرتے تھے۔

(۶۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنَ اللَّبَنِ ، لِأَنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ .

(۶۴۲) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ دودھ پی کر وضو کرنا لازم ہے کیونکہ یہ خون اور لید کے درمیان سے نکلتا ہے۔

(۶۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : لَا وَضُوءَ إِلَّا مِنَ اللَّبَنِ .

(۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف دودھ پینے سے وضو لازم ہے۔

(۶۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عُثَيْمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمَضْمَضَةِ ، أَوِ الْوُضُوءِ مِنَ اللَّبَنِ ؟ فَقَالَ : لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا .

(۶۴۴) حضرت قاسم سے دودھ پینے کے بعد کلی یا وضو کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۴۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ الشَّيْبَانِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مِسرَةَ ، عَنْ ابْنِ وَائِلَةَ ؛ أَنَّ حُدَيْفَةَ دَعَا بِلَبَنِ فَشَرِبَ وَشَرِبَتْ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضَّمْ وَتَمَضَّمَتْ .

(۶۴۵) حضرت ابن وائلہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے دودھ منگوا یا، انہوں نے بھی پیا اور میں نے بھی پیا، پھر انہوں نے پانی منگوا یا جس سے انہوں نے بھی کلی کی اور میں نے بھی کلی کی۔

(۷۴) مَنْ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ وَلَا يُمَضَّمُ

دودھ پی کر وضو اور کلی نہ کرنے کا بیان

(۶۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ ابْنِ سَبْرِينَ ، قَالَ : بُشِّرْتُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَرِبَ لَبَنًا ، فَذَكَرُوا لَهُ الْوُضُوءَ

وَالْمُضْمَضَةُ قَالَ: لَا أَبَالِيهِ بَالَهُ، أَسْمَحُ يُسْمَحُ لَكَ.

(۶۳۶) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے دودھ پیا تو لوگوں نے وضو یا کلی کا تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا اس کی ضرورت نہیں، آسانی پیدا کرو تمہارے لئے بھی آسانی پیدا کی جائے گی۔

(۶۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَحْمَدَ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: شَرِبْتُ لَبَنًا مَحْضًا بَعْدَ مَا تَوَضَّأْتُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مَا أَبَالِيهِ بَالَهُ، أَسْمَحُ يُسْمَحُ لَكَ.

(۶۳۷) حضرت مطرف ابن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وضو کرنے کے بعد دودھ پیا پھر اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، آسانی پیدا کرو تمہارے لئے آسانی کی جائے گی۔

(۶۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْوُضُوءِ مِنَ اللَّبَنِ قَالَ: مِنْ شَرَابٍ سَائِعٍ لِلشَّارِبِينَ.

(۶۳۸) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ سے دودھ پی کر وضو کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو پینے والوں کے لئے ایک خوش گوار مشروب ہے۔

(۶۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِحَبَلَةَ: أَسَمِعْتَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: إِنِّي لَا أَكُلُ اللَّحْمَ وَأَشْرَبُ اللَّبَنَ وَأُصَلِّي وَلَا أَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۶۳۹) حضرت مسعر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حبیلہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں گوشت کھاتا ہوں اور دودھ پیتا ہوں اور پھر وضو کئے بغیر نماز پڑھتا ہوں، انہوں نے کہا ہاں میں نے سنا ہے۔

(۶۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: كَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَتَاهُ مُدْرِكُ بْنُ عُمَارَةَ بِلَبَنِ فَشَرِبَهُ، فَقَالَ مُدْرِكُ: هَذَا مَاءٌ فَمُضْمَضٌ، قَالَ: مِنْ أَيْ شَيْءٍ؟ أَمِنَ السَّائِعِ الطَّيِّبِ؟

(۶۵۰) حضرت عطاء بن السائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ مسجد میں تھے کہ مدرک بن عمارہ ان کے پاس دودھ لائے، انہوں نے دودھ پی لیا تو مدرک نے کہا یہ پانی ہے کلی کر لیجئے۔ وہ کہنے لگے کیوں کلی کروں، کیا خوش گوار اور پاکیزہ چیز پی کر کلی کروں؟!

(۷۵) مَنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِنَ الْأَدَمِ وَالْخَشَبِ

لکڑی اور چمڑے کے برتن سے وضو کرنے کا بیان

(۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعَمِيَسِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَ: أَتَانَا ابْنُ عُمَرَ فِي دَارِنَا، فَأَتَيْنَاهُ بِوُضُوءٍ فِي نُحَاسٍ فَكَرِهَهُ، وَقَالَ: ائْتُونِي بِحَجَرٍ، أَوْ خَشَبٍ.

(۶۵۱) حضرت عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ہمارے علاقے میں تشریف لائے۔ ہم ان کے لئے وضو کا پانی ایک تانبے کے برتن میں لائے تو انہوں نے ناپسند کیا اور فرمایا پتھر یا گھڑی کے برتن میں پانی لاؤ۔

(۶۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُمِّ غُرَابٍ، عَنْ بَنَاتِهِ، أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي كُوْزٍ، أَوْ تَوْرٍ مِنْ بَرَامٍ.

(۶۵۳) حضرت بناتہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوٹے یا پتھر کی ہانڈی کے ذریعہ وضو کیا کرتے تھے۔

(۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَبْرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ فِي أُدْمٍ، أَوْ فِي قَدَحٍ خَشَبٍ.

(۶۵۵) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چمڑے کے برتن یا گھڑی کی پیالہ کے ذریعہ وضو کیا کرتے تھے۔

(۷۶) فِي الْوُضُوءِ بِاللَّبَنِ

دودھ سے وضو کا بیان

(۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَرْزُوقِ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنَّا نَتَجَبُّ الْكَلًّا وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ فَنَتَوَضَّأُ بِاللَّبَنِ؟ قَالَ: لَا، عَلَيْكُمْ بِالتَّيْمِمِ.

(۶۵۷) سعید بن جبیر نے فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ ہم چراگاہوں میں رہتے ہیں، ہمیں پانی دستیاب نہیں ہوتا، کیا ہم دودھ سے وضو کر لیا کریں؟ انہوں نے فرمایا نہیں، تم تیمم کیا کرو۔

(۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَمْعَانَ الْحَسَنِ يَقُولُ: لَا يَتَوَضَّأُ بِبَيْدٍ، وَلَا لَبَنِ.

(۶۵۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بید اور دودھ سے وضو نہیں کیا جائے گا۔

(۷۷) فِي الْخُنْفَسَاءِ وَالذُّبَابِ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ

پانی میں مکھی یا خنفساء گر جائے تو پانی کا کیا حکم ہے؟

(۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: فِي الذُّبَابِ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ فَيَمُوتُ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۶۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر پانی میں مکھی گر کر مر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالْعُقْرَبِ وَالْخُنْفَسَاءِ وَكُلِّ نَفْسٍ لَيْسَتْ بِسَائِلَةٍ.

(۶۶۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پچھو اور خنفساء کے پانی میں گر جانے سے کوئی حرج خیال نہیں کرتے، یہی حکم ہر اس چیز کا ہے جس میں

بہنے والا خون نہ ہو۔

(۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ: أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا بِالْخُفْسَاءِ وَالْعُقُوبِ وَالصَّرَارِ.

(۶۵۸) حضرت حسن اور حضرت عطاءؓ کے نزدیک خفساء، بچھو اور صرار میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۸) فِي الْبِنْرِ تَقَعُ فِيهِ الدَّجَاجَةُ أَوِ الْفَارَةُ

کنویں میں مرغی یا چوہا گر جائے تو کیا کیا جائے؟

(۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَبْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: فِي دَجَاجَةٍ مَاتَتْ فِي بِنْرِ، قَالَ: تَعَادُ مِنْهَا الصَّلَاةُ وَتُغْسَلُ الشِّيَابُ.

(۶۵۹) حضرت شعبیؓ فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی گر کر مر جائے تو نماز دوبارہ پڑھی جائے گی اور کپڑے بھی دھوئے جائیں گے۔

(۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اقْرَأْ عَلَى آيَةِ بَغْسِلِ الشِّيَابِ. (۶۶۰) حضرت سعید بن جبیرؓ فرماتے ہیں کہ میرے سامنے کپڑے دھونے کی آیت پڑھو! (یعنی کنویں میں مرغی گرنے سے کپڑوں کو دھونا ضروری نہیں)۔

(۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَيْقَنْتَ أَنَّكَ تَوَضَّأْتَ وَهِيَ فِي الْبِنْرِ، فَالْتَفَعْ فِي غَسْلِ الشِّيَابِ وَإِعَادَةِ الصَّلَاةِ.

(۶۶۱) حضرت سفیانؓ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں یقین ہو کہ جب تم نے وضو کیا تھا وہ مرغی کنویں میں تھی تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ کپڑے دھولو اور نماز دہرا لو۔

(۷۹) فِي الْجَنْبِ يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ، أَوْ يَنَامَ

جنبی اگر کھانا یا سونا چاہتا ہو تو کیا کرے؟

(۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ، تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ. (مسلم ۲۳۸- ابن ماجہ ۵۸۳)

(۶۶۲) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اگر حالت جنابت میں سونا چاہتے تو نماز والا وضو فرما لیتے تھے۔

(۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ، تَعْنِي وَهُوَ جُنْبٌ.

(ابن ماجہ ۵۹۳- ابو داؤد ۲۲۵)

(۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اگر حالت جنابت میں سونا چاہتے تو نماز والا وضو فرما لیتے تھے۔ اور اگر کھانا کھانا چاہتے تو ہاتھ دھو لیتے یعنی جنابت کی حالت میں۔

(۶۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فَأَرَادَ أَنْ يَطْعَمَ ، أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۶۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی اگر کھانا کھانا چاہے یا سونا چاہے تو نماز والا وضو کر لے۔

(۶۶۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ ، غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ .

(۶۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اگر حالت جنابت میں کھانا یا سونا چاہتے تو پہلے چہرہ اور ہاتھ دھوتے اور سر مسح کر لیتے۔

(۶۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَرُقُدَ وَهُوَ جُنْبٌ فَلْيَتَوَضَّأْ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّهُ يَصَابُ فِي مَنَامِهِ .

(۶۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تم میں سے کوئی حالت جنابت میں سونا چاہے تو پہلے وضو کر لے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ نیند میں اس کا انتقال ہو جائے۔

(۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكْرِيَّا ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، سُبُلَ أَيَّاكُلُ الْجُنْبُ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ .

(۶۶۷) حضرت ابوالضحیٰ سے پوچھا گیا کہ کیا جنبی کھا سکتا ہے؟ فرمایا ہاں، بازار میں چل پھر بھی سکتا ہے۔

(۶۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ : إِذَا أَجْنَبَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ ، فَإِنَّهُ يَصْفُ الْجَنَابَةَ .

(۶۶۸) حضرت شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کوئی شخص رات کو جنبی ہو جائے اور اسی حالت میں سونا چاہے تو پہلے وضو کر لے، اس سے آدمی پاکی حاصل ہو جائے گی۔

(۶۶۹) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ الْجُنْبُ أَنْ يَأْكُلَ ، أَوْ يَنَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۶۶۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب کسی اگر کھانا یا سونا چاہے تو پہلے نماز والا وضو کر لے۔

(۶۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ الْجُنْبُ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ، وَمَضْمَضَ فَاؤَهُ .

(۶۷۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر جنبی کچھ کھانا چاہے تو ہاتھ دھو لے اور کھلی کر لے۔

(۶۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، فِي الْجُنُبِ يَأْكُلُ؟ قَالَ: يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَأْكُلُ.

(۶۷۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جنبی ہاتھ دھو کر کھا سکتا ہے۔

(۶۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: إِنْ شَاءَ الْجُنُبُ نَامَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۶۷۲) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی سونے سے پہلے وضو کر لے۔

(۶۷۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: الْجُنُبُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ.

(۶۷۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جنبی کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لے۔

(۶۷۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مِغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَشْرَبُ الْجُنُبُ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۶۷۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی وضو کرنے سے پہلے پانی پی لے۔

(۶۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، وَغُنْدَرٌ، وَوَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ،

قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا، فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ، أَوْ يَنَامَ يَتَوَضَّأُ.

(مسلم ۲۳۸۔ ابوداؤد ۲۳۶)

(۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ حالت جنابت میں کھانے یا سونے سے پہلے وضو فرما لیتے تھے۔

(۶۷۶) حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ، قَالَ، سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ فِي

الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ، أَوْ يَأْكُلَ، أَوْ يَشْرَبَ: تَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ.

(۶۷۶) حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جنبی کھانا یا سونا چاہے تو پہلے نماز والا وضو کر لے۔

(۶۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، وَأَبِي قَلَابَةَ قَالَ: اسْتَفْتَى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَيَّنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ فَقَالَ: يَتَوَضَّأُ وَيَنَامُ. قَالَ أَيُّوبُ، أَظُنُّ فِي حَدِيثِ أَبِي قَلَابَةَ: غَسَلَ الْفَرْجَ.

(بخاری ۲۹۰۔ طحاوی ۱۲۷)

(۶۷۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ کیا جنبی شخص سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”ہاں“ وضو کر کے سو

سکتا ہے۔

(۶۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّهُ

سَأَلَ عَائِشَةَ: أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْقُدُ وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، وَيَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ.

(بخاری ۲۸۶۔ احمد ۶/۱۲۸)

(۶۷۸) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا حضور ﷺ حالت جنابت میں سو جاتے تھے؟ انہوں

نے فرمایا کہ نماز والا وضو کر کے سوتے تھے۔

(۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ الْجَنْبُ أَنْ يَأْكُلَ، أَوْ يَنَامَ، أَوْ يَشْرَبَ تَوَضَّأَ.

(۶۷۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنبی کھانا، پینا یا سونا چاہے تو وضو کر لے۔

(۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ الْجَنْبُ أَنْ يَأْكُلَ، أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ.

(۶۸۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنبی کھانا یا سونا چاہے تو وضو کر لے۔

(۶۸۱) حَدَّثَنَا عَثَمُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ، قَالَتْ: يَتَوَضَّأُ، أَوْ يَتِمَّمُ.

(۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (اس شخص کے بارے میں جو جنبی ہو اور سونا چاہے) فرماتی ہیں کہ وہ وضو یا تیمم کر لے۔

(۶۸۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأَرُقُّ؟ قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَرُقَّ فَتَوَضَّأَ. (بخاری ۲۸۹- مسلم ۲۳)

(۶۸۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا کہ کیا میں حالت جنابت میں سو سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا وضو کر کے سو سکتے ہو۔

(۶۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ الْخِرَاسِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْجَنْبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ، أَوْ يَأْكُلَ، أَوْ يَشْرَبَ، أَنْ يَتَوَضَّأَ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ. (ابوداؤد ۲۲۷- ترمذی ۶۱۳)

(۶۸۳) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جنبی کو رخصت دی ہے کہ وہ وضو کر کے کھاپی اور سو سکتا ہے۔

(۸۰) فِي الْغَسَلِ، مَنْ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تُوَخَّرَهُ

جن حضرات کے نزدیک غسل جنابت کو موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں

(۶۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ سَنَانَ، عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ غُصَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَى أَوَّلِ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، أَمْ فِي آخِرِهِ؟ فَقَالَتْ: رَبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ، وَرَبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ. (احمد ۶/۱۳۸- ترمذی ۲۹۲۳)

(۶۸۴) حضرت غصیف بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی پاک ﷺ رات کے

ابتدائی حصہ میں غسل جنابت فرماتے یا رات کے آخری حصہ میں؟ انہوں نے فرمایا کہ کبھی ابتدائی حصہ میں اور کبھی آخری حصہ میں۔

(۶۸۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَ : نَوْمُهُ قَبْلَ الْغُسْلِ أَوْعَبُ لِنُحْرُوجِهِ .

(۶۸۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل سے پہلے سونا زیادہ مناسب ہے۔

(۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعُوذٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ ، قَالَ : قَالَ حُدَيْفَةُ : نَوْمُهُ بَعْدَ الْجَنَابَةِ أَوْعَبُ لِلْغُسْلِ .

(۶۸۶) غسل کے بعد سونا زیادہ مناسب ہے۔

(۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ فَضَاهَا ، ثُمَّ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً . (ابن ماجہ ۵۸۲)

(۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو اپنی کسی زوجہ سے حاجت ہوتی تو آپ اس حاجت کو پورا فرماتے اور پھر پانی کو چھوئے بغیر سو جاتے۔

(۶۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلَا بُاسَ أَنْ يُؤَخِّرَ الْغُسْلَ . (طبرانی ۹۳۱۳)

(۶۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے اور دوبارہ کرنا چاہے تو غسل کو مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۱) فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت کا بیان

(۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ ، قَالَتْ : وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا ، فَأَغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ ، فَعَسَلَ كَفَّهُ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى فَرْجِهِ فَعَسَلَهُ ، ثُمَّ ذَلِكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ، ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ ، ثُمَّ تَخَشَّى فَعَسَلَ رِجْلَيْهِ ، قَالَتْ : فَاتَيْتُهُ بِثَوْبٍ قَرْدُهُ ، وَجَعَلَ يَقُولُ بِالْمَاءِ هَكَذَا : يَنْفُضُ الْمَاءَ . (احمد ۳۳۵-ترمذی ۱۰۳)

(۶۸۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے لئے غسل کا پانی رکھا۔ آپ نے جنابت کا غسل اس طرح فرمایا کہ بائیں ہاتھ سے برتن کو جھکا کر پانی لیا، اس سے اپنی ہتھیلی کو دھویا، پھر شرم گاہ پر پانی بہا کر اسے دھویا، پھر ہاتھ کو زمین پر ملا۔ پھر کلی

کی، پھر ناک میں پانی ڈالا، پھر اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا۔ پھر اپنے سر پر پانی ڈالا، پھر اپنے سارے جسم پر پانی ڈالا۔ پھر نہانے کی جگہ سے پیچھے ہٹ کر پاؤں دھوئے۔ فرماتی ہیں: میں آپ کے لئے کپڑا لائی تو آپ نے واپس کر دیا اور فرمایا کہ اس طرح پانی جھاڑا جاتا ہے۔

(۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَبَدَأَ فَعَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَخَلَلَ بِهَا أُصُولَ الشَّعْرِ، حَتَّى تَخِيلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ اسْتَبْرَأَ الْبُشْرَةَ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَقَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ الْمَاءَ.

(بخاری ۲۴۸- نسائی ۲۳۶)

(۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے غسل جنابت اس طرح فرمایا کہ پہلے دونوں ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا، پھر نماز والا وضو فرمایا۔ پھر اپنے ہاتھ کو بالوں پر رکھ کر انگلیوں سے اس طرح خلال کیا کہ پانی کھال تک پہنچ گیا۔ پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہایا، پھر اپنے جسم پر پانی بہایا۔

(۶۹۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَائِشَةُ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَضَعَ لَهُ الْإِنَاءَ، فَصَبَّ عَلَى يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُمَا فِي الْإِنَاءِ، حَتَّى إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ، فَصَبَّ بِالْيُمْنَى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرَى، فَإِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَعَسَلَهَا، ثُمَّ تَمَضَّمَصَّ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ مِلءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهِ. (احمد ۶/۱۷۳- نسائی ۲۳۳)

(۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ نے غسل جنابت کرنا ہوتا تو آپ کیلئے پانی کا برتن رکھا جاتا۔ آپ ہاتھوں کو پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھوتے۔ جب ہاتھ دھولیتے تو دایاں ہاتھ برتن میں داخل فرماتے۔ دائیں ہاتھ سے پانی لیتے اور بائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو صاف کرتے۔ پھر دائیں ہاتھ سے پانی بائیں ہاتھ پر ڈال کر اسے دھوتے۔ پھر تین تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھ بھر کر سر پر پانی ڈالتے، پھر سارے جسم کو دھولیتے۔

(۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا أَجْنَبَ غَسَلَ سِفْلَتَهُ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَيْهِ.

(۶۹۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب غسل جنابت فرماتے تو پہلے نچلے حصے کو دھوتے، پھر نماز والا وضو کرتے پھر سارے جسم پر پانی بہاتے۔

(۶۹۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، قَالَ: يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ، ثُمَّ يَضْرِبُ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَيَدْلُكُهَا بِالتُّرَابِ ثُمَّ

يَغْسِلُهَا ، ثُمَّ يُفِضُ عَلَيْهِ الْمَاءَ .

(۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غسل جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ پہلے نماز والا وضو کرے، پھر گندگی کو زائل کرے، پھر ہاتھ کو زین پر رگڑ کر صاف کرے، پھر ہاتھ کو دھو لے پھر سارے جسم پر پانی بہائے۔

(۶۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : تَغْسِلُ كَفَّيْكَ ، ثُمَّ تُفْرِغُ بِيَمِينِكَ عَلَى شِمَالِكَ ، ثُمَّ تَغْسِلُ فَرْجَكَ ، ثُمَّ تَغْسِلُ يَدَيْكَ ، ثُمَّ تَوَضَّأُ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ .

(۶۹۴) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ پہلے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دھو لو، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالو، پھر اپنی شرم گاہ کو دھو، پھر دونوں ہاتھوں کو دھو، پھر نماز والا وضو کر لو۔

(۶۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجَنْبِ : يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى ، ثُمَّ يُفْرِغُ بِهَا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ، وَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ، وَمَا أَصَابَ مِنْهُ ، ثُمَّ يَذْلُكُ يَدَهُ بِالْجِدَارِ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ .

(۶۹۵) حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے دائیں ہاتھ کو دھوئے، پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالے، پھر شرم گاہ پر لگی نجاست کو صاف کرے، پھر اپنے ہاتھ کو دیوار سے رگڑے، پھر وضو کرے۔

(۶۹۶) حَدَّثَنَا جَبْرِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : الطُّهُورُ قَبْلَ الْغُسْلِ .

(۶۹۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پاکی غسل سے پہلے ہوگی۔

(۶۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ : إِذَا غَسَلْتَ يَدَيْكَ فَأَبْدَأْ بِأَيْتَةٍ .. شَيْئًا .

(۶۹۷) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے ہاتھ دھو لو تو پھر جہاں سے چاہو شروع کرو۔

(۶۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْوُضُوءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ .

(۶۹۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کے نزدیک غسل جنابت میں وضو نہیں ہے۔

(۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْوِعَاقِ إِلَى عَمَرَ فَسَأَلُوهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : سَأَلْتُمُونِي عَنْ حِصَالِ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مِنْدُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَكُمْ ! أَمَّا غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَتَوَضَّأُ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ . (سعيد بن منصور ۲۱۳۳)

(۶۹۹) حضرت عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل عراق کا ایک وفد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے غسل جنابت کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا تم نے مجھ سے ایسی بات کے بارے میں پوچھا ہے جس کے بارے میں اس وقت

سے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا ہے غسل جنابت میں وہ وضو کرو جو تم نماز کے لئے کرتے ہو۔

(۸۲) فی الجنب کمْ یُکْفِیْہ

جنسی کے لئے کتنا نہانا کافی ہے؟

(۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ : تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : أَمَا أَنَا فَأَغْسِلْ رَأْسِي كَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَمَا أَنَا فَأُفِضْ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَةَ أَكْفٍ . (مسلم ۲۵۸- نسائی ۲۳۷)

(۷۰۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے پاس کچھ لوگوں کا غسل جنابت کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ ایک آدمی نے کہا کہ میں اپنے سر کو اتنا دھوؤں ہوں حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں اپنے سر پر تین ہتھیلی پانی ڈالتا ہوں۔

(۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ : كَمْ أَفِضْ عَلَى رَأْسِي وَأَنَا جُنُبٌ ؟ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثِيَّاتٍ ، فَقَالَ : الرَّجُلُ : إِنَّ شَعْرِي طَوِيلٌ ، فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ . (ابن ماجہ ۵۷۸)

(۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ اگر میں نے حال جنابت کا غسل کرنا ہو تو میں اپنے سر پر کتنا پانی ڈالوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ اپنے سر مبارک پر تین ہتھیلیاں پانی ڈالا کرتے تھے۔ اس نے کہا کہ میرے بال لمبے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور ﷺ کے بال تم سے زیادہ لمبے اور اچھے تھے۔

(۷۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنَّا فِي أَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : أَمَا أَنَا فَأَحْجِنُ عَلَى رَأْسِي الْمَاءَ ثَلَاثًا . (بخاری ۲۵۵- نسائی ۲۳۳)

(۷۰۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارا علاقہ ٹھنڈا ہے، ہم غسل جنابت کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتا ہوں۔

(۷۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا .

(۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے غسل جنابت فرماتے ہوئے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہایا۔

(۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : أَمَا أَنَا

فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا.

(۷۰۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتا ہوں۔

(۷۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: الْجَنْبُ يُغْرِثُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا.

(۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنبی اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہائے گا۔

(۷۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: يُغْرِثُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا.

(۷۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہائے گا۔

(۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ مَرَّتَيْنِ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۷۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرتے ہوئے سر کو دو مرتبہ دھوتے تھے۔

(۷۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُ أَنَسٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ: إِنَّ أَرْضَنَا بَارِدَةٌ، فَمَا يُجْزِئُ عَنَّا مِنَ الْغُسْلِ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَحْفِنُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ.

(۷۰۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ طائف کے لوگوں نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ ہمارا علاقہ ٹھنڈا ہے۔ ہم غسل جنابت کیسے کریں؟ حضور ﷺ نے فرمایا ”میں تو سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔“

(۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي مَكِينٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ، قَالَتْ: إِذَا اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَأَغْسِلُ كُلَّ عَظْمٍ مِنْكَ ثَلَاثًا.

(۷۰۹) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب تم غسل جنابت کرو تو اپنے ہر عضو کو تین مرتبہ دھوؤ۔

(۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ، فَقَالَ: اغْسِلْ ثَلَاثًا، فَقَالَ: إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ.

(احمد ۳/۵۳۔ ابن ماجہ ۵۷۶)

(۷۱۰) ایک آدمی نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اعضاء کو تین مرتبہ دھوؤ۔ اس نے کہا میرے بال زیادہ ہیں حضرت سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا ”حضور ﷺ کے بال تم سے زیادہ اور اچھے تھے۔“

(۸۲) فِي الْجَنْبِ كَمَا يَكْفِيهِ لِيُغْسِلَهُ مِنَ الْمَاءِ؟

جنبی کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟

(۷۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي رِيْحَانَةَ، عَنْ سَفِينَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ ، وَيَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ . (مسلم ۲۵۸ - ابن ماجہ ۳۶۷)

(۷۱۱) حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک صاع پانی سے غسل اور ایک مد پانی سے وضو فرماتے تھے۔

(۷۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْفَرْقِ ، وَهُوَ الْقَدْحُ . (ابن ماجہ ۳۷۶ - ابن راہویہ ۵۵۷)

(۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فرق نامی برتن سے غسل فرماتے تھے۔

(۷۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوءِ الْمُدُّ ، وَمِنَ الْجَنَابَةِ الصَّاعُ ، فَقَالَ رَجُلٌ : مَا يَكْفِينَا يَا جَابِرُ ، فَقَالَ : كَفَى مِنْهُ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَأَكْثَرُ شَعْرًا .

(۷۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وضو کے لئے ایک مد اور غسل کے لئے ایک صاع پانی کافی ہے۔ ایک آدمی نے پوچھا اے جابر! ہمارے لئے کتنا کافی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ جتنا تم سے بہتر اور تم سے زیادہ بالوں والے یعنی حضور ﷺ کے لئے کافی تھا۔

(۷۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُمْ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ ، فَقُلْتُ : يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا كَانَ يَقْضِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُهُ ؟ قَالَ : فَدَعَتْ بِيَانًا حَزْرَتُهُ صَاعًا مِنْ صَاعِكُمْ هَذَا .

(۷۱۷) ایک شخص روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور ﷺ غسل کے لئے کتنا پانی استعمال فرماتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک برتن دکھایا جو تقریباً ایک صاع کے برابر تھا،

(۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ جَبْرِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : تَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ ، وَتَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خُمْسَةِ أَمْدَادٍ . (بخاری ۲۰۱)

(۷۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم ایک مد پانی سے وضو کرو اور ایک صاع سے پانچ مد پانی تک غسل کرو۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلَ جَابِرٌ ، عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ؟ فَقَالَ : صَاعٌ ، فَقَالَ : مَا أَرَى يَكْفِينِي ؟ فَقَالَ جَابِرٌ : بَلَى .

(۷۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس کے لئے کتنا پانی کافی ہے؟ فرمایا ایک صاع۔ پھر پوچھا گیا کہ میرے خیال میں اتنا کافی نہ ہوگا۔ فرمایا کافی ہو جائے گا۔

(۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُمَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : يُجْزِئُ الصَّاعُ لِلْجَنْبِ ، فَقَالَ عُمَيْدُ اللَّهِ : لَا أَدْرِي قَبْلَ الْوُضُوءِ ، أَوْ بَعْدَهُ ؟

(۷۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنبی کے لئے ایک صاع پانی کافی ہے عید اللہ بڑھاتا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ یہ ایک صاع وضو سے پہلے مراد ہے یا بعد میں۔

(۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحُجَّاجِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ مِنْ مَاءٍ، وَيَغْتَسِلُ بِصَاعٍ.

(۷۱۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد پانی سے وضو اور ایک صاع پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۷۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ حُجَّاجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ صَفِيَّةِ ابْنَةِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، بِمِثْلِهِ.

(۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَطِيَّةٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ مِنْ كُوْزٍ وَأَفْضَلَ فِيهِ، قُلْتُ: يَكُونُ مُدًّا؟ قَالَ: وَأَفْضَلَ.

(۷۲۰) حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو لوٹے کے پانی سے وضو کرتے دیکھا، انہوں نے اس میں سے بچا دیا تھا۔ کسی نے پوچھا وہ ایک مد پانی ہوگا۔ فرمایا اس سے زیادہ تھا۔

(۷۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَ مُدًّا لِلْوُضُوءِ، وَلِلْغُسْلِ صَاعًا.

(۷۲۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ وضو کے لئے ایک مد اور غسل کے لئے ایک صاع پانی کو کافی سمجھتے تھے۔

(۷۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: يَكْفِي الرَّجُلَ لِغُسْلِهِ رُبْعُ الْفَرْقِ.

(۷۲۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کے غسل کے لئے ایک فرق کا ربع کافی ہے۔

(۸۴) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ الْإِسْرَافَ فِي الْوُضُوءِ

جو حضرات وضو میں اسراف کو ناپسندیدہ خیال فرماتے ہیں

(۷۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْبٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: مِنَ الْوُضُوءِ إِسْرَافٌ، وَلَوْ كُنْتَ عَلَى شَاطِئِ نَهْرٍ.

(۷۲۳) حضرت ہلال بن یساف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے خواہ تم نہر کے کنارے بیٹھ کر وضو کرو۔

(۷۲۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُرَّةٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ تَوَضَّأَ بِكُوْزٍ مِنْ مَاءٍ.

(۷۲۴) حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو پانی کے لوٹے سے وضو کرتے دیکھا ہے۔

(۷۲۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَمَائِكٍ، قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أُنِيَ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَوَضَّاهُ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ، وَأَنَا أَنْظُرُ.

(۷۲۵) حضرت سائک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس پانی کا لونا لایا گیا۔ انہوں نے اس سے وضو کیا، موزوں پر مسح کیا اور عصر کی نماز ادا فرمائی۔

(۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا يَتَوَضَّأُ وَضُوءًا خَفِيفًا.

(۷۲۶) حضرت خالد بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے خفیف وضو فرمایا۔

(۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمْرُو بْنَ مُرَّةٍ تَوَضَّأَ فَمَا سَالَ الْمَاءُ، يَعْنِي: مِنْ قِلَّتِهِ.

(۷۲۷) حضرت مسعر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن مرہ کو دیکھا وہ وضو کرتے ہوئے اتنا کم پانی استعمال کر رہے تھے کہ پانی بہتا تک نہیں تھا۔

(۷۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ لَهُ قَعْبٌ يَتَوَضَّأُ بِهِ، زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ: فَقَدَرَ رِجْلُ الرَّجُلِ.

(۷۲۸) حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود کے پاس ایک موٹا برتن تھا جس سے وضو فرماتے تھے۔ ابو معاویہ نے اضافہ کیا ہے کہ وہ پانی اتنا ہوتا تھا جس سے ایک آدمی سیراب ہو سکے۔

(۷۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي الْهَدَّادِ، أَنَّهُ رَأَى جَارًا لَهُ يَتَوَضَّأُ، فَقَالَ: أَقْصِدْ فِي الْوُضُوءِ.

(۷۲۹) حضرت ابو ہذیل رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک پیڑوسی کو وضو کرتے دیکھا تو اس سے فرمایا ”وضو میں اعتدال اختیار کرو“۔

(۷۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: أَوَّلُ مَا يَبْدَأُ الْوُسَّاسُ مِنَ الْوُضُوءِ.

(۷۳۰) حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سو سے سب سے پہلے وضو میں آتے ہیں۔

(۷۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: أَقْصِدْ فِي الْوُضُوءِ، وَلَوْ كُنْتَ عَلَى شَاطِئِ نَهْرٍ.

(۷۳۱) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو میں اعتدال اختیار کرو خواہ تم نہر کے کنارے ہی کیوں نہ ہو۔

(۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لَا تَوَضَّأُ بِكُوزٍ مِنَ الْحُبِّ مَرَّتَيْنِ، يَعْنِي: يَنْصِفُ الْكُوزَ.

(۷۳۲) حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آدھا لونا پانی سے وضو کرتا ہوں۔

(۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: كَثْرَةُ الْوُضُوءِ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۷۳۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا زیادہ وضو کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(۷۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَلْطُمُوا وَجُوهَهُمْ بِالْمَاءِ لَطْمًا ، وَكَانُوا يَمَسُّحُونَ بِهَا قَلِيلًا قَلِيلًا .

(۷۳۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے حضرات چہرے پر زور زور سے پانی مارنے کو برا خیال کرتے تھے، وہ چہرے پر آہستہ آہستہ پانی ملا کرتے تھے۔

(۷۳۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا تَقَى الْمَاءُ أَنْ فَقَدَ تَمَّ الرُّضُوءُ .

(۷۳۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو پانی مل جائیں تو وضو مکمل ہو گیا۔

(۷۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَمَرَ يَتَوَضَّأُ فَكَانَ يُسَنُّ الْمَاءَ عَلَى وَجْهِهِ سَنًّا .

(۷۳۶) حضرت خالد بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا وہ اپنے منہ پر پانی چھڑک رہے تھے۔

(۷۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الْمَاءُ عَلَى أَثَرِ الْمَاءِ يُجْزِئُ ، وَلَيْسَ بَعْدَ الثَّلَاثِ شَيْءٌ .

(۷۳۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک پانی کے بعد دوسرا پانی کافی ہے اور تین کے بعد کچھ نہیں۔

(۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ، عَنْ الْحُسَيْنِ ؛ أَنَّهُ تَوَضَّأَ بِكُوزٍ .

(۷۳۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ لوٹے سے وضو فرماتے تھے۔

(۷۳۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصٍ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنِ الْبُهَيْ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِكُوزٍ .

(۷۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے لوٹے سے وضو فرمایا۔

(۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ جَبْرِ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِرِطْلَيْنِ مِنْ مَاءٍ . (احمد ۳/۱۷۹- ابوداؤد ۹۲۵)

(۷۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو رطل پانی سے وضو فرمایا۔

(۸۵) فِي الْمِضْمُضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ فِي الْغُسْلِ

کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

(۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْتِنْشَاقَ فِي

الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا. (دار فطنی ۱۱۵)

(۷۴۱) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت میں تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنے کو سنت قرار دیا ہے۔

(۷۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا اغْتَسَلْتَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَمَضْمَضْ ثَلَاثًا ، فَإِنَّهُ أَبْلَغُ .

(۷۴۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم غسل جنابت کرو تو تین مرتبہ کلی کرلو۔ یہ زیادہ صفائی کرنے والی چیز ہے۔

(۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُحَيْمَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَدِّي ؛ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَشْوِصُ قَاهُ بِأَصْبَعِهِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

(۷۴۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب غسل فرماتے تو انگلی سے مل کر تین مرتبہ صاف کرتے تھے۔

(۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بَلَالٍ ، قَالَ : الْإِسْتِشْقُ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً ، وَمِنَ الْغَائِطِ مَرَّتَيْنِ ، وَمِنَ الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا .

(۷۴۷) حضرت حسان بن بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیشاب کرنے کے بعد ایک مرتبہ، پاخانے کے بعد دو مرتبہ اور جنابت کی وجہ سے تین مرتبہ ناک کو صاف کیا جائے گا۔

(۷۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَائِشَةُ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ مَضْمَضَ وَاسْتَشَقَّ ثَلَاثًا .

(۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل جنابت فرماتے تو تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے۔

(۷۵۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : تَمَضْمَضُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا ، وَمِنَ الْغَائِطِ مَرَّتَيْنِ ، وَمِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً .

(۷۵۱) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے غسل جنابت کے بعد تین مرتبہ، پاخانے کے بعد دو مرتبہ اور پیشاب کے بعد ایک مرتبہ کلی کیا کرتے تھے۔

(۷۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَسْتَشْقُوا مِنَ الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا .

(۷۵۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلاف غسل جنابت میں تین مرتبہ ناک صاف کرنا پسند کرتے تھے۔

(۸۶) فی الوضوء بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت کے بعد وضو کرنے کا بیان

(۷۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ ؟ فَقَالَ : رَأَيْتُ وَضُوءَ أَعْمٍ مِنَ الْغُسْلِ !؟

(۷۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے غسل کے بعد وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ کون سا وضو ہے جو غسل سے زیادہ پھیلاؤ رکھتا ہے!؟

(۷۴۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأُسُودِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ . (ابن ماجہ ۵۷۹۔ احمد ۶/۲۵۸)

(۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ غسل جنابت کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۷۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ لِابْنِ عُمَرَ : إِنِّي اتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : لَقَدْ تَعَمَّقْتَ .

(۷۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے کہا کہ میں غسل کے بعد وضو کرتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ تم فضول کام کرتے ہو۔

(۷۵۱) حَدَّثَنَا جَبْرِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلْقَمَةَ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ بِنْتَ أَخِيكَ تَوَضَّأَتْ بَعْدَ الْغُسْلِ ، فَقَالَ : أَمَّا إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ عِنْدَنَا لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ ، وَأَيُّ وَضُوءٍ أَعْمٌ مِنَ الْغُسْلِ .

(۷۵۱) ایک مرتبہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے کہا کہ آپ کی بھتیجی غسل کے بعد وضو کرتی ہے۔ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتی تو ایسا نہ کرتی، کون سا وضو ہے جو غسل سے زیادہ پھیلاؤ رکھتا ہے!۔

(۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ وَضُوءَ أَعْمٍ مِنَ الْغُسْلِ .

(۷۵۲) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کون سا وضو غسل سے زیادہ عام ہے!۔

(۷۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَتَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، فَخَرَجَ مِنْ مُغْتَسِلِهِ ، أَيْتَوَضَّأَ ؟ قَالَ : لَا ، يُحِزُّهُ أَنْ يَغْسِلَ قَدَمَيْهِ .

(۷۵۳) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نے غسل جنابت کیا، پھر نماز والا وضو کیا، پھر غسل خانے سے باہر آیا، کیا وہ دوبارہ وضو کرے گا؟ فرمایا نہیں، بس وہ اپنے پاؤں دھو لے۔

(۷۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ ؟ فَوَضَّأَ .

(۷۵۴) حضرت معاذ بن علاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے غسل کے بعد وضو کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اسے ناپسند خیال فرمایا۔

(۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَتَحْضِرُهُ الصَّلَاةُ، أَيَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: لَا.

(۷۵۵) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نے غسل جنابت کیا، پھر نماز کا وقت ہو گیا تو کیا وہ وضو کرے گا؟ فرمایا نہیں۔

(۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حُدَيْفَةَ، قَالَ: أَمَّا يَكْفِي أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ لَدُنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ، حَتَّى يَتَوَضَّأَ!

(۷۵۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسم کو سر سے پاؤں تک دھونے کے بعد بھی کیا وضو کی ضرورت باقی رہ جاتی ہے۔

(۷۵۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: الطَّهْرُ قَبْلَ الْغُسْلِ.

(۷۵۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو غسل سے پہلے ہوتا ہے۔

(۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِ اللَّهِ: إِنَّ فَلَانَةَ تَوَضَّأَتْ بَعْدَ الْغُسْلِ، قَالَ: لَوْ كَانَتْ عِنْدِي لَمْ تَفْعَلْ ذَلِكَ.

(۷۵۸) ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فلاں عورت غسل کے بعد وضو کرتی ہے۔ فرمایا اگر وہ ہمارے پاس ہوتی تو ایسا نہ کرتی۔

(۷۵۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْخَثَرِيِّ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ.

(۷۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل کے بعد وضو فرمایا کرتے تھے۔

(۸۷) فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ رَجُلَيْهِ إِذَا اغْتَسَلَ

آدمی غسل کرنے کے بعد پاؤں دھوئے گا

(۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ، ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ.

(۷۶۰) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے غسل فرمایا، پھر غسل کی جگہ سے پیچھے ہٹے اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

(۷۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حُمْرَانَ، أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَخَرَجَ مِنْ مَغْتَسِلِهِ غَسَلَ بَطُونَ قَدَمَيْهِ، قَالَ: وَقَالَ مُسْلِمٌ: مَا أَبَالِي أَنْ أَخْرُجَ مِنْ مَغْتَسِلِي إِلَى مُصَلًّى.

(۷۶۱) حضرت حمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب غسل جنابت فرماتے تو غسل خانے سے باہر آ کر پاؤں کا نچلا حصہ دھویا کرتے تھے۔ مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں غسل خانے سے نماز کی جگہ چلا جاؤں۔

(۷۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ مُسْلِمٌ بْنُ يَسَارٍ: مَا أَبَالِي أَنْ اغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي مَكَانٍ نَظِيفٍ، ثُمَّ أَخْرُجَ إِلَى مَسْجِدِي.

(۷۶۲) حضرت مسلم بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتا کہ غسل جنابت کسی صاف جگہ میں کروں پھر نماز کی جگہ چلا جاؤں۔

(۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَكَانُ الَّذِي يُغْتَسَلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ يَسْتَنْقِعُ فِيهِ الْمَاءُ، فَلْيَغْسِلْ قَدَمَيْهِ إِذَا فَرَغَ، وَإِنْ كَانَ نَظِيفًا فَلَا يَغْسِلُهُمَا إِنْ شَاءَ.

(۷۶۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایسی جگہ غسل جنابت کیا جہاں پانی جمع ہو جاتا تھا تو فارغ ہو کر پاؤں دھونے ضروری ہیں اور اگر جگہ صاف تھی تو نہ دھونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ: أَرَأَيْتَ إِذَا اغْتَسَلْتُ، أَيُكْفِينِي الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنَ الْوُضُوءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنْ اغْسِلْ قَدَمَيْكَ.

(۷۶۴) ایک آدمی نے حضرت سعید بن مسیب سے پوچھا کہ کیا غسل جنابت کرنے کے بعد وضو کی ضرورت ہے، فرمایا نہیں، البتہ پاؤں دھولو۔

(۷۶۵) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: إِذَا خَرَجْتَ فَأَغْسِلْ قَدَمَيْكَ.

(۷۶۵) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم غسل خانے سے نکلو تو پاؤں دھولو۔

(۷۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ، أَوْ مُجَاهِدٍ: كَيْفَ تَصْنَعُ بِرِجْلَيْكَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَقُولُ هَكَذَا، فَوَصَفَ ابْنُ عَوْنٍ أَنَّهُ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ.

(۷۶۶) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن یا حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ غسل جنابت کرتے ہوئے پاؤں کیسے دھوتے ہیں؟ انہوں نے کہا ایسے۔ پھر حضرت عون نے کر کے دکھایا کہ وہ اپنے قدموں کے باہری حصہ پر پانی ڈالتے ہیں۔

(۷۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجُنُبِ إِذَا فَرَغَ: فَلْيَغْسِلْ

قَدَمَيْهِ إِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسِلِهِ.

(۷۶۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ فارغ ہو کر جب غسل خانے سے باہر آئے تو دونوں پاؤں دھو لے۔

(۷۶۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلَاءِ، قَالَ: سَأَلْنَا سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: إِنْ كَانَ فِي مَكَائِهِ شَيْءٌ غَسَلَ رِجْلَيْهِ، وَإِلَّا فَلَا.

(۷۶۸) حضرت سعید بن جبیر سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اگر غسل خانے میں کوئی ناپاکی ہو تو پاؤں دھولے اور اگر نہ ہو تو ضرورت نہیں۔

(۷۶۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فِي مُغْتَسِلٍ يَبَالُ فِيهِ، فَأَغْسِلْ رِجْلَيْكَ إِذَا خَرَجْتَ.

(۷۶۹) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نے ایسے غسل خانے میں وضو کیا جہاں پیشاب کیا جاتا تھا تو باہر نکل کر پاؤں دھولو۔

(۷۷۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ: أَفْضُ عَلَيْكَ، ثُمَّ تَنَحَّ فَأَغْسِلْ رِجْلَيْكَ.

(۷۷۰) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے غسل جنابت کا طریقہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے اوپر پانی ڈالو اور باہر نکل کر پاؤں دھولو۔

(۷۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرِّيَّانِ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، قَالَ: إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ فِي الْمَغْتَسِلِ فَكَانَ نَظِيفًا لَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَظِيفًا غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

(۷۷۱) حضرت ابو الجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر غسل خانہ صاف ہو تو پاؤں دھونے کی ضرورت نہیں اور اگر صاف نہ ہو تو پاؤں دھونے چاہیں۔

(۸۸) فِي الرَّجُلِ يَفْرُقُ غُسْلُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت میں تفریق کا جواز

(۷۷۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَفْرُقَ غُسْلُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۷۷۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے نزدیک غسل جنابت کی تفریق میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَغْسِلَ الْجَنْبَ رَأْسَهُ قَبْلَ جَسَدِهِ، أَوْ جَسَدَهُ قَبْلَ رَأْسِهِ.

(۷۷۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی غسل جنابت میں جسم سے پہلے سر دھو لے یا سر سے پہلے جسم دھو لے۔

(۷۷۴) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ؛ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِهِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسِيَ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ، قَالَ: فَأَمَرَنِي أَنْ أَسْأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ ذَلِكَ، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: فَلْيَرْجِعْ فَلْيَغْسِلْ رَأْسَهُ، قَالَ: فَذَهَبْتُ فَسَكَبْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْوُضْوءِ حَتَّى غَسَلَ رَأْسَهُ.

(۷۷۴) حضرت عبداللہ بن حرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے غسل جنابت کیا لیکن وہ اپنا سر دھونا بھول گیا۔ اس نے مجھے کہا کہ میں سعید بن المسیب سے مسئلہ پوچھوں۔ میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جا کر اپنا سر دھو لے۔ میں نے انہیں مسئلہ بتایا اور انہیں وضو کا برتن دیا اور انہوں نے اپنا سر دھویا۔

(۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَسْتَسِرُّ عَلَى أَهْلِهِ، فَيَكْرَهُ أَنْ يَعْلَمُوا بِهِ، وَكَانَ يَغْسِلُ جَسَدَهُ إِلَى حَلْقِهِ، وَيَكْرَهُ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ فَيَعْلَمُوا بِهِ، فَيَأْتِي أَهْلَهُ فَيَقُولُ: إِنِّي لَأَجِدُ فِي رَأْسِي، فَيَدْعُو بِالْخُطْمِيِّ فَيَغْسِلُهُ.

(۷۷۵) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن جب اپنی زوجہ سے شرمی ملاقات فرماتے تو اس بات کو ناپسند خیال کرتے تھے کہ لوگوں کو اس کا علم ہو۔ چنانچہ وہ حلق تک غسل کر لیتے لیکن سر دھونا انہیں پسند نہ تھا کہ بال گیلے دیکھ کر لوگوں کو اندازہ ہو جائے گا۔ پھر وہ گھروالوں کے پاس آتے اور کہتے میرے سر میں درد ہے، پھر خطمی نامی بوٹی منگوا کر سر دھو لیتے۔

(۸۹) فِي الرَّجُلِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخُطْمِيِّ ثُمَّ يَغْسِلُ جَسَدَهُ

(۷۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِالْخُطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ، فَقَدْ أَبْلَغَ الْغُسْلَ.

(۷۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے حالت جنابت کا غسل خطمی نامی بوٹی سے کیا اس نے اچھے طریقے سے غسل کر لیا۔

(۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، مِثْلَهُ.

(۷۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِغُسْلٍ وَهُوَ جُنُبٌ، فَقَدْ أَبْلَغَ الْغُسْلَ.

(۷۷۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے سر کو کسی دھونے کی چیز سے دھویا اس نے بہت اچھا غسل کیا۔

(۷۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ: مَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِالْخَطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ، فَقَدْ أَبْلَغَ الْغُسْلَ. وَقَالَ: الْحَارِثُ: وَلَكِنْ لَا يُعِيدُ مَا سَالَ مِنَ الْخَطْمِيِّ عَلَى رَأْسِهِ أَيْضًا. (بخاری ۲۵۱۹)

(۷۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنے سر کو خطمی بوٹی سے دھویا اس نے بہت اچھا غسل کیا۔ حضرت حارث یہ بھی فرماتے ہیں کہ خطمی بوٹی سے گرنے والے پانی کو اپنے سر پر دوبارہ نہ ڈالے۔

(۷۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي نُوفَلٍ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يُجْزِئُهُ أَنْ لَا يُعِيدَ عَلَى رَأْسِهِ الْغُسْلَ.

(۷۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خطمی سے دھونے کے بعد سر کو دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا غَسَلَ الْجُنُبُ رَأْسَهُ بِالْخَطْمِيِّ أَجْزَأَهُ ذَلِكَ، قَالَ: وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ مِثْلَ ذَلِكَ، أَوْ قَالَ: لَا يُعِيدُ عَلَيْهِ.

(۷۸۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر جنبی اپنے سر کو خطمی سے دھو لے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔ حضرت ابراہیم بھی یوں ہی فرماتے ہیں یا وہ کہتے ہیں کہ دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَارِيَةَ، وَلَمْ يَذْكُرْ سُفْيَانُ سَارِيَةَ، قَالَ: سَأَلَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْجُنُبِ، يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخَطْمِيِّ؟ فَقَالَ: يُجْزِئُهُ إِذَا غَسَلَ أَنْ لَا يُعِيدَ عَلَى رَأْسِهِ.

(۷۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر جنبی اپنے سر کو خطمی سے دھو لے تو کیا اس کے لئے کافی ہے؟ فرمایا کافی ہے دوبارہ سر دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فِي الْجُنُبِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالسُّدْرِ، قَالَ: لَا يُغْسِلُ رَأْسَهُ.

(۷۸۳) حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص غسل جنابت میں بیری کے پانی سے سر دھو لے تو کیا کرے؟ فرمایا دوبارہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۷۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، فِي الْجُنُبِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخَطْمِيِّ، قَالَ: يُجْزِئُهُ.

(۷۸۴) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی جنبی حطمی ہوئی سے سر دھو لے تو کافی ہے۔
 (۷۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَعْنَبٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، بِخَوِ مِنْهُ .
 (۷۸۶) حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۹۰) فِي الْجَنْبِ يَغْتَسِلُ فِي الْبَيْتِ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ

کمرے میں غسل جنابت کا بیان

(۷۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَافِي ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي الْبَيْتِ الَّذِي كَانَ يَكُونُ فِيهِ .

(۷۸۷) حضرت ابوطالب یامی اسی کمرے میں غسل جنابت کر لیتے تھے جس میں رہتے تھے۔

(۹۱) فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ وَمَعَهُ مَاءٌ يَكْفِيهِ

پانی کی کمی کی صورت میں جنبی کیا کرے؟

(۷۸۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ ، وَمَعَهُ مَاءٌ يَكْفِيهِ لِلْوُضُوءِ ؟ قَالَ : يَتِيمَمُ . وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ : يَتَوَضَّأُ وَيَتِيمَمُ .

(۷۸۸) حضرت اوزاعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی جنبی ہو اور اس کے پاس اتنا پانی ہو جس سے صرف وضو کر سکے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا تیمم کر لے۔ عبدہ بن ابی لبابہ نے فرمایا کہ وہ وضو کرے اور تیمم کرے۔

(۷۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَجْنَبَ وَلَيْسَ مَعَهُ مِنَ الْمَاءِ قَدْرُ مَا يَغْتَسِلُ بِهِ ، قَالَ : يَتِيمَمُ .

(۷۸۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ جنبی کے پاس غسل کی ضرورت کا پانی نہ ہو تو کیا کرے؟ فرمایا تیمم کرے۔

(۹۲) فِي الْجَنْبِ يَغْتَسِلُ وَيَنْضَحُ مِنْ غُسْلِهِ فِي إِنَائِهِ

دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کا حکم

(۷۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَيَنْضَحُ فِي إِنَائِهِ مِنْ غُسْلِهِ ، فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ان میں کوئی

حرج نہیں۔

(۷۹۰) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ: اُغْتَسِلْ فَيَتَنَضَّحُ فِي إِنَائِي مِنْ غُسْلِي؟ قَالَ: وَهَلْ تَجِدُ مِنْ ذَلِكَ بُدًّا؟

(۷۹۰) ابن عون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد ﷺ سے کہا کہ غسل کرتے ہوئے میرے غسل کے چھیننے برتن میں گر جاتے ہیں۔ فرمایا تو اس میں کیا حرج ہے!۔

(۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَقْطُرُ فِي إِنَائِهِ مِنْ غُسْلِهِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۷۹۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ فَيَتَنَضَّحُ فِي إِنَائِهِ مِنْ غُسْلِهِ؟ قَالَ: يَقْدِرُ أَنْ يَمْتَنِعَ مِنْ هَذَا؟

(۷۹۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے دوران غسل جنابت برتن میں گرنے والے چھینٹوں کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ کیا وہ اس کے روکنے پر قادر ہے۔

(۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ. وَعَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَتَنَضَّحَ مِنْ غُسْلِهِ فِي إِنَائِهِ.

(۷۹۳) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ دوران غسل برتن میں گرنے والے چھینٹوں میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۹۴) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: اُغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَتَنَضَّحُ مِنْ غُسْلِي فِي إِنَائِي؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۷۹۴) حضرت جعفر بن برقان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ میں غسل جنابت کرتا ہوں تو میرے غسل کے چھیننے برتن میں گر جاتے ہیں۔ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۹۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْحُسَّامِ بْنِ مِصْكٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ أَبَا هُرَيْرَةَ، فِيهِ حَبَشِيَّةٌ، قَالَ: اُغْتَسِلُ فَيَرْجِعُ مِنْ جِسْمِي فِي إِنَائِي؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۷۹۵) ایک آدمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں نے زہری سے پوچھا کہ میں غسل جنابت کرتا ہوں تو میرے غسل کے چھیننے برتن میں گر جاتے ہیں۔ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۹۶) أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، وَابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ

يَغْتَسِلُ فَيَنْتَضِحُ مِنْ غُسْلِهِ فِي إِنَائِهِ ؟ فَقَالَ الْحَسَنُ : وَمَنْ يَمْلِكُ انْتِشَارَ الْمَاءِ ؟ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : إِنَّا لَنَرُجُو مِنْ رَحْمَةِ رَبِّنَا مَا هُوَ أَوْسَعُ مِنْ هَذَا .

(۷۹۶) حضرت یحییٰ بن عقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ غسل کرتے ہوئے آدمی کے جسم کے چھینٹے برتن میں گر جاتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا پانی کے انتشار پر کون قدر توجہ رکھتا ہے۔ حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہم اپنے رب کی وسیع رحمت کی امید رکھتے ہیں۔

(۹۲) فِي الْمِرَاةِ تَغْتَسِلُ أَنْتَقِصُ شَعْرَهَا ؟

کیا عورت غسل کرتے ہوئے اپنے بال کھولے گی؟

(۷۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي امْرَأَةٌ أَشَدُّ ضَفَرًا رَأْسِي ، أَفَأَنْقِصُهُ لِيُغْسَلَ الْجَنَابَةَ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ أَنْ تَحْشِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَيَّاتٍ مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ تُفَيِّضِينَ عَلَيْكَ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهَرِينَ ، أَوْ : فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهَرْتِ . (مسلم ۲۵۹۔ ابن ماجہ ۶۰۳)

(۷۹۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنی مینڈیاں زور سے باندھتی ہوں، کیا میں غسل کے لئے انہیں کھولوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تم بالوں پر تین مرتبہ پانی ڈال لو اور پھر سارے جسم پر پانی بہاؤ، تم پاک ہو جاؤ گی۔

(۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ ، أَنْ يَنْقُصْنَ رُؤُوسَهُنَّ ، فَقَالَتْ : يَا عَبَّاسُ لَا بِنِ عَمْرٍو هَذَا ، أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُؤُوسَهُنَّ ؟ أَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ ، فَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاعٍ . (مسلم ۳۶۰۔ ابن ماجہ ۶۰۳)

(۷۹۸) حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اطلاع ملی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ غسل کے لئے عورتوں کو مینڈیاں کھولنے کا حکم دیتے ہیں۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ پر تعجب ہے! وہ عورتوں کو یہ حکم کیوں نہیں دیتے کہ اپنے سر منڈوا لیں۔ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور میں تین مرتبہ سے زیادہ پانی سر پر نہیں ڈالتی تھی۔

(۷۹۹) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْعُرُوسُ تَنْقُصُ شَعْرَهَا إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَغْتَسِلَ .

(۷۹۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دہن غسل کرنے کے لئے اپنی مینڈیاں کھولے گی۔

(۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعِرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ شَكَّتْ إِلَى عَائِشَةَ الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ، فَقَالَتْ : صَبَّيْنَا ثَلَاثًا ، فَمَا أَصَابَ أَصَابَ ، وَمَا أَخْطَأَ أَخْطَأَ .

(۸۰۰) ایک مرتبہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے غسل جنابت کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا۔ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاؤ جو چلا گیا سو چلا گیا۔ جو رہ گیا سو رہ گیا۔

(۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ : صَبَّيْنَا ثَلَاثًا ، فَقَالَتْ : إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ ، فَقَالَتْ : ضِعْبِي بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ .

(۸۰۱) ایک عورت نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے غسل جنابت کا پوچھا تو فرمایا کہ تین مرتبہ پانی بہالو۔ اس نے کہا میرے بال زیادہ ہیں۔ فرمایا بال ایک دوسرے کے اوپر رکھ لو۔

(۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يُجْزَى الْمُتَشِطَّةُ ثَلَاثًا .

(۸۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مینڈیوں والی عورت کے لئے تین مرتبہ پانی بہانا کافی ہے۔

(۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : إِنِّي امْرَأَةٌ شَدِيدَةُ ضَغْرِ الرَّأْسِ ، فَكَيْفَ أَصْنَعُ إِذَا اغْتَسَلْتُ ؟ قَالَ : احْفَظِي عَلَى رَأْسِكَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ اغْمِزِي عَلَى إِبْرِ كُلِّ حَفْنَةٍ عَمْرَةَ . (ابوداؤد ۲۵۶۵)

(۸۰۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میں مینڈیاں مضبوط باندھتی ہوں، غسل کرنے کے لئے میں کیا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا ”اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاؤ پھر ہاتھ سے انہیں اچھی طرح مل کر نیچے پانی پہنچاؤ۔“

(۸۰۴) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا قَالَا : لَا تُرْخِي شَعْرَهَا ، وَلَكِنْ تَصَبُّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ تَغْرُكُ .

(۸۰۴) حضرت زہری اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت اپنے بال نہیں کھولے گی بلکہ اوپر پانی ڈالے گی پھر رگڑے گی۔

(۸۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَغْتَسِلُ قَالَ : يُجْزِيهَا ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ ، وَإِنْ شَاءَتْ لَمْ تَنْقُصْ شَعْرَهَا .

(۸۰۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے لئے تین مرتبہ پانی ڈالنا کافی ہے۔ اگر چاہے تو مینڈیاں نہ کھولے۔

(۸۰۶) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَادًا عَنِ الْمَرْأَةِ إِذَا اغْتَسَلَتْ ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَتْ تَرَى أَنَّ الْمَاءَ

أَصَابَهُ أَجْزَأُ عَنْهَا ، وَإِنْ كَانَتْ تَرَى أَنَّ الْمَاءَ لَمْ يُصِبْهُ فَلْتَقْضِهِ . وَقَالَ : الْحُكْمُ : تَبَلُّ أَوْسُولَهُ وَأَطْرَافَهُ وَلَا تَنْقُضُهُ .

(۸۰۶) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حماد سے عورت کے غسل کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا اگر پانی نیچے تک پہنچ سکتا ہے تو مینڈیاں نہ کھولے اور اگر نہیں پہنچتا تو کھول لے۔ حضرت حکم نے فرمایا کہ مینڈیوں کی جڑیں اور کنارے گیلے کر لے کھولنے کی ضرورت نہیں۔

(۸۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ يَصْبَانِ الْمَاءَ عَلَى رُؤُوسِهِمَا ، وَلَا يَنْقُضَانِ .

(۸۰۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ اور جنبی عورت اپنے سر پر پانی بہائے گی مینڈیاں نہیں کھولے گی۔

(۸۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : قَالَ لِامْرَأَتِهِ : خَلِّى رَأْسَكَ بِالْمَاءِ ، لَا تَخْلِلْهُ نَارَ قَلِيلٍ بَقِيَاهَا عَلَيْهِ .

(۸۰۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے فرمایا اپنے سر میں پانی کا خلال کر لیا کرو تا کہ آگ خشک حصوں تک نہ پہنچ سکے۔

(۸۰۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرْدَوَانِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالزُّهْرِيِّ قَالَا : الْغُسْلُ مِنَ الْحَيْضِ وَالْجَنَابَةِ وَاحِدٌ .

(۸۰۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حیض اور جنابت کا غسل ایک جیسا ہے۔

(۸۱۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ نِسَاءَ ابْنِ عُمَرَ ، وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ كُنَّ يَغْتَسِلْنَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ وَلَا يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ ، وَلَكِنْ يَبَالِغْنَ فِي بَلَّهَا .

(۸۱۰) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیویاں اور ان کی اولاد کی مائیں (ام ولد باندیاں) حیض اور جنابت کے غسل کے لئے بالوں کو نہیں کھولتی تھیں البتہ انہیں خوب اچھی طرح تر کرتی تھیں۔

(۸۱۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ امْرَأَةٍ تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَالْحَيْضِ ؟ قَالَ : تَرْجِي الدَّوَابَّ ، وَتَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا الْمَاءَ حَتَّى تَبَلُّ أَوْسُولَ الشَّعْرِ ، وَلَا تَنْقُضُ لَهَا رَأْسًا .

(۸۱۱) حضرت عکرمہ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو حیض یا جنابت کا غسل کرنا چاہتی ہو۔ فرمایا وہ اپنی مینڈیوں کو ڈھیلا کر کے پانی ڈالے تاکہ جڑوں تک پہنچ جائے کھولنے کی ضرورت نہیں۔

(۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فَضِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : تَخْلِلُهُ بِأَصَابِعِهَا . وَقَالَ عَطَاءٌ ، مِثْلَهُ .

(۸۱۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت انگلیوں سے اپنے بالوں کا خلال کرے گی، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے بھی یوں ہی

منقول ہے۔

(۹۷) مَنْ قَالَ يُجْزِئُ الْجُنُبُ غَمْسَهُ

جن حضرات کے نزدیک پانی میں ڈبکی جنبی کے لئے کافی ہے

(۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْجُنُبُ إِذَا ارْتَمَسَ فِي الْمَاءِ أَجْزَأَهُ.

(۸۱۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی اگر پانی میں ڈبکی لگائے تو اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يُجْزِئُهُ رُمْسُهُ.

(۸۱۳) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی کے لئے ڈبکی کافی ہے۔

(۸۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: يُجْزِئُهُ رُمْسُهُ.

(۸۱۵) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی کے لئے ڈبکی کافی ہے۔

(۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: يُجْزِئُ الْجُنُبُ إِذَا غَاصَ غَوْصَةً وَلَمْ يَسَّ يَدَيْهِ.

(۸۱۶) حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی نے جب ڈبکی لگائی اور جسم پر ہاتھ مل لیا تو کافی ہے۔

(۸۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: الْجُنُبُ يَغْمِسُ فِي الرُّنْقِ، يُجْزِئُهُ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۸۱۷) حضرت مغیرہ بن مسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ سے پوچھا کہ اگر جنبی میا لے اور گدے پانی میں ڈبکی لگا لے تو کیا اس کے لئے کافی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں کافی ہے۔

(۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُرَيْكٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْجُنُبِ يَرْتَمِسُ فِي الْمَاءِ؟ قَالَ: يُجْزِئُهُ.

(۸۱۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اس جنبی کے بارے میں جو پانی میں ڈبکی لگائے فرماتے ہیں کہ یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِنْ دَخَلَ النَّهْرَ فَارْتَمَسَ فِيهِ أَجْزَأَهُ.

(۸۱۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جنبی نے دریا میں ایک ڈبکی لگائی تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، وَعَطَاءٍ، وَعَامِرٍ قَالُوا: الْجُنُبُ إِذَا ارْتَمَسَ فِي الْمَاءِ رُمْسَةً أَجْزَأَهُ.

(۸۲۰) حضرت سالم، عطاء، عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی کی ایک ڈبکی کافی ہے۔

(۸۲۱) حَدَّثَنَا عَمْرُو ، عَنِ الْأَصَمِّ الْخُزَاعِيِّ ، عَنْ ابْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ فِي الْجَنْبِ يَغْتَسِمُ فِي الْمَاءِ اغْتِمَاسَةً ، قَالَ : إِذَا تَدَلَّكَ فَقَدْ أَجَزَّاهُ .

(۸۲۱) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی پانی میں ڈبکی لگائے اور جسم کو ملے تو اس کے لئے کافی ہے۔

(۸۲۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُجْزِئُ الْجَنْبَ رَمْسَةً .

(۸۲۲) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی کیلئے ایک ڈبکی کافی ہے۔

(۹۵) فِي الْجَنْبِ يَخْرُجُ فِي حَاجَتِهِ قَبْلَ الْغُسْلِ

کیا جنبی غسل سے پہلے کام کاج میں مشغول ہو سکتا ہے

(۸۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَارٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَكْرِيَّا ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ ، قَالَ : سُئِلَ أَبُو الصُّحَى ، أَيُّكُلُ الْجَنْبِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَيَمْسِي فِي الْأَسْوَاقِ .

(۸۲۳) حضرت ابوالضحیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا جنبی کھا سکتا ہے؟ فرمایا ہاں، بازار میں چل پھر بھی سکتا ہے۔

(۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِّ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الزُّبُرْقَانِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : إِنِّي لَا كُؤُنُ جَنْبًا فَاتَوَضَّأُ ، ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ ، فَأَقْضِي حَاجَتِي .

(۸۲۴) حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میں جنبی ہوتا ہوں تو وضو کر کے بازار چلا جاتا ہوں اور اپنی ضروریات پوری کرتا ہوں۔

(۸۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ ثُمَّ يَرِيدُ الْخُرُوجَ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۸۲۵) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جو جنبی ہو اور باہر نکلتا چاہتا ہو فرماتے ہیں کہ وہ پہلے نماز والا وضو کر لے۔

(۸۲۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ الْجَنْبِ يَأْتِي الْحَاجَةَ وَيَأْتِي السُّوقَ ؟ قَالَ : يَغْتَسِلُ فَرَجَهُ ، وَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۸۲۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جو جنبی ہو اور باہر بازار کسی کام سے جانا چاہتا ہو تو فرماتے ہیں کہ وہ اپنی شرمگاہ دھوئے اور نماز والا وضو کر لے۔

(۸۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، مِثْلَ ذَلِكَ .

(۸۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَيْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ

سَعْدٌ ؛ اَللّٰهُ رَبُّمَا اُجْنَبَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ، ثُمَّ خَرَجَ .

(۸۲۸) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بعض اوقات حالت جنابت میں وضو کر کے باہر تشریف لے جاتے تھے۔

(۹۶) فِي الرَّجُلِ يَسْتَدْفِيءُ بِأَمْرَأَتِهِ بَعْدَ أَنْ يَغْتَسِلَ

آدمی غسل جنابت کے بعد اپنی بیوی سے لیٹ کر گرمائش حاصل کر سکتا ہے۔

(۸۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَسْتَدْفِيءُ بِأَمْرَأَتِهِ بَعْدَ الْغُسْلِ .

(۸۲۹) حضرت ابراہیم تمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غسل کے بعد اپنی بیوی سے لیٹ کر گرمائش حاصل کرتے تھے۔

(۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، قَالَتْ : كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَغْتَسِلُ ، ثُمَّ يَجِيءُ وَلَهُ قُرْفَةٌ يَسْتَدْفِيءُ بِهَا .

(۸۳۰) حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ غسل فرماتے، جب وہ واپس آتے تو سردی سے کپکپا رہے ہوتے تھے، پھر وہ مجھ سے گرمائش لیا کرتے تھے۔

(۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَوَكِيْعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ جَبَلَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِنِّي لَا غُتْسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ أَتَكُوِي بِالْمَرْأَةِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ .

(۸۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی بیوی سے حرارت لیتا ہوں حالانکہ اس نے ابھی غسل جنابت نہیں کیا ہوتا۔

(۸۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ذَاكَ عَيْشُ قُرَيْشٍ فِي الشَّمَاءِ .

(۸۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سردیوں میں یہ عمل قریش کی زندگی کا حصہ ہے۔

(۸۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيْقَةَ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْنِ هُرَيْرَةَ : الرَّجُلُ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ مَعَ أَهْلِهِ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ .

(۸۳۳) حضرت ابو کثیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آدمی غسل کرنے کے بعد بیوی کے ساتھ لیٹ سکتا ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ الْأَسْوَدُ يُجْنِبُ

فَيَغْتَسِلُ ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيُضَاجِعُهَا يَسْتَدْفِيءُ بِهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ .

(۸۳۳) حضرت عبدالرحمن بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی اہلیہ کے ساتھ لیٹ جاتے اور ان سے حرارت حاصل کرتے حالانکہ ان کی اہلیہ نے ابھی غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔

(۸۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَغْتَسِلُ ، ثُمَّ يَسْتَدْفِيءُ بِالْمَرْأَةِ وَهِيَ جُنُبٌ .

(۸۳۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ غسل کرنے کے بعد اپنی اہلیہ سے حرارت حاصل کیا کرتے تھے حالانکہ وہ حالت جنابت میں ہوتی تھیں۔

(۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ : أَنَّهُ كَانَ يَسْتَدْفِيءُ بِامْرَأَتِهِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ .

(۸۳۶) حضرت علقمہ اپنی اہلیہ سے گرمائش حاصل کرتے پھر اٹھتے اور نماز والا وضو کرتے تھے۔

(۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَسْتَدْفِيءُ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ ، ثُمَّ يَصَلِّي وَلَا يَمْسُ مَاءً .

(۸۳۷) حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی اہلیہ کے غسل سے پہلے ان سے گرمائش حاصل کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز ادا فرماتے۔

(۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ الْجُنُبُ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَبَاشِرَ امْرَأَتَهُ ، فَعَلَّ إِنَّ شَاءَ .

(۸۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی غسل جنابت کرنے کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ لیٹنا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَبَاشِرُهَا وَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ .

(۸۳۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ آدمی اگر اپنی بیوی کے ساتھ لیٹے تو اس پر وضو نہیں ہے۔

(۸۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَسْتَدْفِيءَ بِامْرَأَتِهِ بَعْدَ الْغُسْلِ .

(۸۴۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل کے بعد بیوی سے گرمائش لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۸۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهُ حَتَّى يَجِفَّ .

(۸۴۱) حضرت حماد رضی اللہ عنہ اس کو (غسل کے بعد بیوی کے ساتھ لینے کو) مکروہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ آدمی کا جسم خشک ہو جائے پھر کوئی حرج نہیں۔

(۸۴۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، ثُمَّ يَسْتَدْفِيْ بِبِي قَبْلَ أَنْ اغْتَسِلَ. (ابن ماجہ ۵۸۰۔ ترمذی ۱۱۳)
(۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ غسل فرمانے کے بعد مجھ سے گرمائش حاصل کیا کرتے تھے حالانکہ میں نے ابھی غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔

(۹۷) فِي الْمَرْأَةِ تَجَنُّبٌ ثُمَّ تَحِيضٌ

ایک عورت کو حالت جنابت میں حیض آجائے تو وہ کیا کرے؟

- (۸۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُرَّةِ تَجَنُّبٌ، ثُمَّ تَحِيضٌ، قَالَ: تَغْتَسِلُ.
(۸۴۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ایسی عورت کے بارے میں جسے حالت جنابت میں حیض آجائے فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے۔
(۸۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الْحَيْضُ أَشَدُّ مِنَ الْجَنَابَةِ.
(۸۴۳) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حیض جنابت سے بڑی ناپاکی ہے۔
(۸۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ قَالَ: فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ امْرَأَتَهُ، ثُمَّ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ، قَالَ: كَانَ أَنْسَ يُحِبُّ لَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ.
(۸۴۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ ایسی عورت کے بارے میں جسے حالت جنابت میں حیض آجائے فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پسند تھا کہ ایسی عورت غسل کرے۔
(۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ فِي رَجُلٍ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ؛ فَحَاصَتْ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ، قَالَ: تَغْتَسِلُ.
(۸۴۶) حضرت زہری رضی اللہ عنہ ایسی عورت کے بارے میں جسے حالت جنابت میں حیض آجائے فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے گی۔
(۸۴۷) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمْرَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الْمَرْأَةِ تَجَنَّبَ، ثُمَّ تَحِيضُ؟ قَالَا: تَغْتَسِلُ.
(۸۴۷) حضرت شعبة رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد رضی اللہ عنہما سے ایسی عورت کے بارے میں پوچھا جسے حالت جنابت میں حیض آجائے تو فرمایا یہ غسل کرے۔
(۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: تَغْتَسِلُ.
(۸۴۸) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسی عورت غسل کرے گی۔
(۸۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَغْتَسِلُ، ثُمَّ تَمْكُ حَائِضًا.
(۸۴۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل کرے اور پھر حیض کے دن گزارے۔

(۸۵۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهَا الْغُسْلُ، قَالَ: وَقَالَ حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: عَلَيْهَا الْغُسْلُ.

(۸۵۰) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ اس پر غسل لازم نہیں۔ حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ غسل لازم نہیں۔

(۸۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمَرْأَةِ تَجَنَّبُ، ثُمَّ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ؟ قَالَ: وَإِنْ حَاضَتْ، فَإِنَّهُ حَقٌّ عَلَيْهَا أَنْ تَغْتَسِلَ.

(۸۵۱) حضرت جابر بن زیدؓ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جسے حالت جنابت میں غسل کرنے سے پہلے حیض آ جائے۔ فرمایا ”اگر وہ حائضہ ہوگئی تو اس پر غسل کرنا لازم ہے۔“

(۸۵۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: إِنْ شَاءَتْ اغْتَسَلَتْ، وَإِنْ شَاءَتْ لَمْ تَغْتَسِلْ.

(۸۵۲) حضرت عامرؓ فرماتے ہیں اگر چاہے تو غسل کرے اور اگر چاہے تو غسل نہ کرے۔

(۸۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَإِذَا طَهَّرَتْ اغْتَسَلَتْ مِنَ الْحَيْضِ.

(۸۵۳) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ وہ غسل جنابت کرے اور جب پاک ہو جائے تو حیض کا غسل بھی کر لے۔

(۹۸) فِي الرَّجُلِ يَرَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ احْتَلَمَ، وَلَا يَرَى بَلَاءً

اگر کسی آدمی کو نیند میں احتلام محسوس ہو لیکن کپڑوں پر تری نظر نہ آئے تو کیا کرے؟

(۸۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَاءً فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ، وَإِذَا رَأَى بَلَاءً، وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ فَعَلَيْهِ الْغُسْلُ.

(۸۵۴) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اگر احتلام ہو لیکن تری نظر نہ آئے تو غسل لازم نہیں لیکن اگر احتلام یا نہیں لیکن تری نظر آئے تو غسل واجب ہے۔

(۸۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أُسِيرُ عَلَى رَاحِلَتِي، وَأَنَا بَيْنَ النَّازِمِ وَالْبَقِطَانِ إِذْ رَجَدْتُ شَهْوَةً، فَأَنكَرْتُ نَفْسِي، فَخَرَجَ مِنِّي مَاءٌ بَلٌّ بَادِي، وَمَا هُنَاكَ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ؟ فَقَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ، وَمَا أَصَابَ مِنْكَ، وَلَمْ يَأْمُرْنِي بِالْغُسْلِ. (عبد الرزاق ۶۰۹)

(۸۵۵) حضرت ابو حمزہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی سواری پر نیند اور بیداری کی درمیانی کیفیت میں جا رہا تھا کہ مجھے شہوت محسوس ہوئی، میں نے اپنے نفس کو جھٹلایا تو مجھ سے تھوڑا سا پانی نکلا جس سے میری ران کی جڑ تر ہوگئی اور اس کے علاوہ کچھ نہ

تھا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے اکہ تناسل اور جہاں تری محسوس ہو اس جگہ کو دھولو۔ انہوں نے مجھے غسل کا حکم نہ دیا۔

(۸۵۶) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ وَقَدْ رَأَى أَنَّهُ قَدْ جَامَعَ، فَلَمْ يَرِ بَلَلًا فَلَا يُغْتَسَلُ عَلَيْهِ.

(۸۵۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے جماع کیا ہے لیکن بیداری کے بعد تری محسوس نہ ہو تو غسل لازم نہیں۔

(۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، مِثْلَهُ.

(۸۵۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۸۵۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۸۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ فَرَأَى بِلَّةً؟ قَالَ: لَوْ وَجَدْتُ ذَلِكَ لَا غُتْسَلْتُ مِنْهُ.

(۸۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نیند سے بیدار ہو کر تری دیکھے تو فرمایا کہ اگر یہ واقعہ میرے ساتھ ہو تو میں غسل کروں گا۔

(۸۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَلَ بَعْدَ النَّوْمِ، قَالَ: يَغْتَسِلُ.

(۸۶۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو بیداری کے بعد تری دیکھے تو فرمایا کہ وہ غسل کرے گا۔

(۸۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ قَالَ: لَا يَغْتَسِلُ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ، أَنَّهُ قَدْ أَجْنَبَ.

(۸۶۱) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس وقت تک غسل لازم نہیں جب تک جنابت کا یقین نہ ہو جائے۔

(۸۶۲) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَعَطَاءٍ قَالَا: إِذَا رَأَى بَلَلًا فَلْيُغْتَسِلْ.

(۸۶۲) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تری دیکھے تو غسل کرے۔

(۸۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ فَيَجِدُ الْبِلَّةَ؟ قَالَ الْحَكَمُ: لَا يَغْتَسِلُ، وَقَالَ حَمَّادٌ: إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ اغْتَسَلْ.

(۸۶۳) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو بیدار ہو کر تری دیکھے۔

تو حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ غسل نہ کرے۔ حضرت حماد رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر اسے احتلام یا دھو تو غسل کرے۔

(۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: يَغْتَسِلُ.

(۸۶۳) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے۔

(۸۶۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: لَا يَغْتَسِلُ حَتَّى يَسْتَقِنَ.

(۸۶۵) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جب تک احتلام کا یقین نہ ہو غسل نہ کرے۔

(۸۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: إِنَّمَا الْغُسْلُ مِنَ الشَّهْوَةِ وَالْفُتْرَةِ.

(۸۶۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ غسل شہوت اور پھر اس کے زوال کے بعد لازم ہوتا ہے۔

(۸۶۷) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ فَيَرَى عَلَى ذَكَرِهِ الْبِلَّةَ، قَالَ: إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى أَنَّهُ احْتَلَمَ لَمْ يَغْتَسِلْ.

وَقَالَ قَتَادَةُ: إِنْ كَانَ مَاءٌ دَافِقًا اغْتَسَلَ، فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَيْفَ يَعْلَمُ؟ قَالَ: يَشْمُهُ، وَقَالَ الْحَكَمُ: لَا يَغْتَسِلُ.

(۸۶۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر پانی جھکے سے نکلا ہے تو غسل کرے۔ میں نے قنادہ سے پوچھا کہ اسے کیسے معلوم ہوگا؟ فرمایا وہ سونگھ کر پتہ چلا سکتا ہے۔ حضرت حکم فرماتے ہیں کہ وہ غسل نہیں کرے گا۔

(۸۶۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اسْتَيْقِظَ أَحَدُكُمْ فَرَأَى بِلَلًا، وَلَمْ يَرَ أَنَّهُ احْتَلَمَ فَلْيَغْتَسِلْ، وَإِذَا رَأَى أَنَّهُ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بِلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ. (احمد ۲۵۶۔ ابوداؤد ۶۳۰)

(۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بیدار ہونے کے بعد تری دیکھے، اگر اسے احتلام یاد نہ بھی ہو تو غسل کرے اور اگر احتلام یاد ہو لیکن تری نہ دیکھے تو اس پر غسل لازم نہیں۔

(۹۹) فِي الْمَرْأَةِ كَيْفَ تَوَمَّرُ أَنْ تَغْتَسِلَ

عورت کو کیسے غسل کرنے کا کہا جائے گا؟

(۸۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ صَفِيَّةِ ابْنَةِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَتْ أَسْمَاءُ ابْنَةَ شَكْلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ إِحْدَانَا إِذَا طَهَّرَتْ مِنَ الْمَحِيضِ؟ قَالَ: تَأْخُذُ بِسِدْرَتِهَا وَمَاءَهَا فَتَتَوَضَّأُ، وَتَغْسِلُ رَأْسَهَا، وَتَذُلُّهُ حَتَّى يَبْلُغَ الْمَاءُ أَصُولَ شَعْرِهَا، ثُمَّ تَقِصُّ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا، ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَتَهَا فَتَطْهَرُ بِهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ اتَّطَهَّرُ

بِهَا؟ قَالَ: تَطَهَّرِي بِهَا، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَعَرَفْتُ الَّذِي يَكُونِي عَنْهُ، فَقُلْتُ لَهَا: تَتَّبِعِي آثَارَ الدَّمِّ.

(بخاری ۳۱۳۔ مسلم ۶۱)

(۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ اسماء بنت شہل نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا ”جب کوئی عورت حیض سے پاک ہو تو کیسے غسل کرے؟“ آپ ﷺ نے فرمایا ”پیری اور پانی لے کر پہلے وضو کرے۔ پھر اپنا سر دھوئے، پھر اس طرح سر کو ملے کہ پانی جڑوں تک پہنچ جائے، پھر سارے جسم پر پانی بہائے، پھر حیض کا پکڑا پکڑے اور اس سے صفائی حاصل کرے“ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میں حیض کے پکڑے سے صفائی کیسے حاصل کروں؟ فرمایا اس کے ذریعہ صفائی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سمجھ گئی تھی کہ آپ ﷺ کی کیا مراد ہے چنانچہ میں نے اس عورت سے کہا کہ خون کے نشان صاف کرو۔

(۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا فِي الْحَيْضِ: انْقِضِي شَعْرَكَ وَاعْتَسِلِي. (ابن ماجہ ۶۳۱)

(۸۷۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان کی حالت حیض میں فرمایا اپنے بال کھولو اور غسل کرو۔

(۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنِي مَسْعَرٌ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ، عَنِ امْرَأَةٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: إِنَّ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ لَتُبْقِيَ صَفِيرَ تَبَا.

(۸۷۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم عورتوں میں سے کوئی غسل جنابت کرے تو اپنی مینڈیاں بندھی رہنے دے۔

(۸۷۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ الْثَقِيلَةِ، أَوِ الْعَظِيمَةِ لَا تَنَالُ يَدَهَا ظَهْرَهَا عِنْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، أَوِ الْحَيْضِ؟ فَقَالَ: إِنَّا لَنَرُجُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ.

(۸۷۲) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے ایسی عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا ہاتھ جسم کے بڑے یا موٹا ہونے کی وجہ سے کمر تک نہ پہنچ سکتا ہو تو وہ غسل جنابت یا غسل حیض کیسے کرے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے صفائی کی امید رکھتے ہیں۔

(۸۷۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ دِينَارٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ: الْجَارِيَةُ الْعَجْمِيَّةُ لَا تُحْسِنُ تَغْتَسِلُ، قَالَ: مُرَّهَا فَلْتَمَسَّحْ قَبْلَهَا بِخُرْقَةٍ وَلْتَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ دَاخِلًا وَخَارِجًا، وَتَوْضَأُ وَضُوءَهَا لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ.

(۸۷۳) حضرت دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ عجمی باندی ٹھیک طرح سے غسل نہیں کرتی۔ فرمایا اسے حکم دو کہ کپڑے سے اپنی شرمگاہ کو صاف کرے پھر داخل و خارج سے پانی کے ذریعہ دھوئے پھر نماز والا وضو کرے پھر غسل کرے۔

(۱۰۰) فی الرجل یُجامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ یُرِیدُ أَنْ یُعِیدَ، مَا یُؤْمَرُ بِهِ؟

اگر آدمی بیوی سے ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد دوبارہ کرنا چاہے تو کیا کرے؟

(۸۷۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْمُثَوَّكِلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وَضُوءًا.

(ابوداؤد ۳۲۲، ترمذی ۱۱۳۱)

(۸۷۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب رات میں تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے اور پھر دوبارہ کرنا چاہے تو دونوں کے درمیان وضو کر لے۔

(۸۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ: يَا سُلَيْمَانُ! إِذَا أَتَيْتَ أَهْلَكَ، ثُمَّ أَرَدْتَ أَنْ تَعُودَ كَيْفَ تَصْنَعُ؟ قُلْتُ: كَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: تَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وَضُوءًا.

(۸۷۵) حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمان! جب تم اپنی بیوی سے جماع کرو اور دوبارہ کرنا چاہو تو کیا کرو گے؟ میں نے کہا میں کیا کروں؟ فرمایا دونوں کے درمیان وضو کرو۔

(۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ غَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ.

(۸۷۶) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب اپنی بیوی سے صحبت کرنے کے بعد دوبارہ صحبت کرنا چاہتے تو اپنا چہرہ اور بازو دھو لیتے۔

(۸۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعُودَ تَوَضَّأْ.

(۸۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم دوسری بار جماع کرنا چاہو تو وضو کر لو۔

(۸۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُجَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَعُودَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ: لَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ بَأْسًا، قَالَ: إِنَّمَا قِيلَ ذَلِكَ لِأَنَّهُ أُخْرِى أَنْ يَعُودَ.

(۸۷۸) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے جماع کرنے کے بعد بغیر وضو کے دوسری مرتبہ جماع کرے۔ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔ فرمایا اس کا حکم اس لئے دیا جاتا ہے کیونکہ یہ اعادہ کے لئے زیادہ مناسب ہے۔

(۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: إِذَا أَرَادْتَ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأْ.

(۸۷۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماع کا اعادہ کرنا چاہے تو وضو کرے۔

(۸۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دُرْهَمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يَتَوَضَّأُ.

(۸۸۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے گا۔

(۸۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأَ.

(۸۸۱) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماع دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کرے۔

(۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأَ.

(۸۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب جماع دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کرے۔

(۱۰۱) فِي الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنْامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

اگر عورت بھی خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا کرے؟

(۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ أُمَّ

سَلِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنْامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: إِذَا رَأَتْ

الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ، فَقُلْتُ لَهَا: فَضَحَّتِ النِّسَاءُ، وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

تَرَبَّتْ يَمِينُكَ، فِيمَا يُشَبِّهُهَا وَلَدَهَا إِذْنُ. (بخاری ۱۳۰- مسلم ۲۵۱)

(۸۸۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور

عرض کیا کہ اگر عورت بھی اپنے خواب میں دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر وہ پانی دیکھے تو غسل

کرے۔ میں نے ام سلیم سے کہا ”آپ نے عورتوں کو رسوا کر دیا، کیا عورت کو احکام ہوتا ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”تمہارا

ناس ہو بچہ پھر ماں کے مشابہ کیوں ہوتا ہے۔

(۸۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ سَأَلَتْ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنْامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ فَانْتَرَكْتَ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْكُونُ هَذَا؟ قَالَ:

نَعَمْ، مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيطٌ أَبْيَضٌ، وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَفِيقٌ أَصْفَرُ، فَأَيُّهُمَا سَبَقَ، أَوْ عَلَا، أَشَبَّهُهُ الْوَلَدُ.

(مسلم ۳۰- نسائی ۲۰۲)

(۸۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو خواب میں وہ

چیز دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو فرمایا ”جب وہ یوں دیکھے اور اسے انزال ہو جائے تو اس پر غسل واجب ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے

عرض کیا ”یا رسول اللہ! کیا ایسے بھی ہوتا ہے؟“ فرمایا ”ہاں“ مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور زرد ہو جاتا ہے۔ جس کا پانی غالب آجائے بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

(۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ ، أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتَّى تَنْزِلَ ، كَمَا أَنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ حَتَّى يَنْزِلَ . (احمد ۳۰۹/۶۔ ابن ماجہ ۶۰۲)

(۸۸۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جو خواب میں وہ چیز دیکھے جو مرد دیکھتا ہے۔ فرمایا ”اس پر اس وقت تک غسل واجب نہیں جب تک اسے انزال نہ ہو جیسا کہ مرد پر اس وقت تک غسل واجب نہیں جب تک انزال نہ ہو۔“

(۸۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : جَاءَتْ امْرَأَةٌ يَقَالُ لَهَا بُسْرَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ دَخَلْتُ تَرَى أَنَّهُا مَعَ زَوْجِهَا فِي الْمَنَامِ ؟ فَقَالَ : إِذَا وَجَدْتَ بَلَاءً فَأَغْتَسِلِي يَا بُسْرَةٌ .

(۸۸۶) ایک مرتبہ بسرہ نامی ایک خاتون نے حضور ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی عورت اگر خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہے تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا ”اے بسرہ! جب تم تری دیکھو تو غسل کرلو۔“

(۸۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ ، قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! الْمَرْأَةُ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ ، أَيْجِبُ عَلَيْهَا الْغُسْلُ ؟ قَالَ : هَلْ تَجِدُ شَهْوَةً ؟ قَالَتْ : لَعَلَّهُ ! قَالَ : هَلْ تَجِدُ بَلَاءً ؟ قَالَتْ : لَعَلَّهُ ! قَالَ : فَلْتُغْتَسِلْ فَلْيَتَّيَسَّرَ نِسْوَةٌ فُلَّانَ لَهَا : فَضَحَّتِهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : وَاللَّهِ مَا كُنْتُ لَأَنْتَهِيَ حَتَّى أَعْلَمَ فِي جِلْدِ آتَا ، أَوْ فِي حَرَامٍ .

(۸۸۷) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! اگر عورت خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو کیا اس پر غسل واجب ہے؟ فرمایا کہ کیا اسے شہوت محسوس ہوئی؟ عرض کیا شاید۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا وہ تری دیکھتی ہے؟ عرض کیا شاید۔ حضور ﷺ نے فرمایا پھر اسے غسل کرنا چاہئے پھر کچھ عورتیں حضرت ام سلیم سے ملیں اور کہا کہ آپ نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے رسوا کر دیا۔ وہ کہنے لگیں کہ میں حلال و حرام کا سوال کرنے سے باز نہیں رہ سکتی۔

(۸۸۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ قَالَ : إِذَا تَنَوَّصَتِ الْمَرْأَةُ فَرَأَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَلْتُغْتَسِلْ .

(۸۸۸) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے۔

(۸۸۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَنْهُ سَأَلِمَا وَمُجَاهِدًا وَعَطَاءً قَالُوا: تَغْتَسِلُ إِذَا رَأَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ.

(۸۸۹) حضرت سالم، حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت بھی خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے۔

(۸۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يُنْكِرُ احْتِلَامَ النِّسَاءِ.

(۸۹۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ عورتوں کے احتلام کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۸۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۱) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے۔

(۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُعَرِّفٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ، وَقَالَ ذُرٌّ تَغْتَسِلُ.

(۸۹۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر غسل لازم نہیں اور حضرت ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے گی۔

(۸۹۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، قَالَ: سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ الْمَرْوَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، أَتَغْتَسِلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا رَأَتْ الْبِلَّةَ.

(۸۹۳) حضرت ابو نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جو خواب میں وہ کچھ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے کہ وہ غسل کرے گی یا نہیں؟ فرمایا جب وہ تری دیکھے تو غسل کرے گی۔

(۸۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ، ثُمَّ أَنْزَلَتْ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے پھر اسے انزال ہو جائے تو وہ غسل کرے گی۔

(۸۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت پانی دیکھے تو غسل کرے گی۔

(۸۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ، فَلْتَغْتَسِلْ.

(۸۹۶) حضرت معاویہ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے گی۔

(۱۰۲) فی الرجل یدخل یدہ فی الماء وهو جنب

حالت جنابت میں ہاتھ پانی میں داخل کرنے کا حکم

(۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَبِي سَنَانٍ ضَرَّارٍ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَنْ اغْتَرَفَ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ جُنُبٌ فَمَا بَقِيَ مِنْهُ نَجَسٌ ، وَلَا تَدَخُلُ الْمَلَأَتُكُمَا بَيْنَهُمَا بَوْلٌ .

(۸۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے حالت جنابت میں برتن سے پانی لیا تو باقی پانی ناپاک ہو جائے گا۔ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں پیشاب ہو۔

(۸۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْجُنُبِ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا ، أَوْ الرَّجُلُ يَقُومُ مِنْ مَنَامِهِ فَيَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا ، قَالَ : إِنْ شَاءَ تَوَضَّأَ ، وَإِنْ شَاءَ أَهْرَاقَهُ .

(۸۹۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ (اس جنبی کے بارے میں جو ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں اپنا ہاتھ داخل کرے یا اس شخص کے بارے میں جو سو کر اٹھنے کے بعد ہاتھ دھونے سے پہلے اپنا ہاتھ برتن میں داخل کرے) فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو اس سے وضو کر لے اور اگر چاہے تو اسے گرا دے۔

(۸۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْمِسَ الْجُنُبُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا .

(۸۹۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جنبی اگر اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ (۹۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْجَعْفِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ قَالَتْ : كَانَ سَعْدٌ بِأَمْرِ جَارِيَتِهِ فَتَنَّاوَلَهُ الطَّهَوْرَ مِنَ الْحَجَرَةِ ، فَغَمَسَ يَدَهَا فِيهَا فَيَقَالُ : إِنَّهَا حَائِضٌ ! فَيَقُولُ : إِنْ حَبِطَتْهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا .

(۹۰۰) حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سعد اپنی باندی کو پانی لانے کا حکم دیتے۔ وہ گھرے سے پانی نکال کر وضو کا پانی لاتی تو اس میں ہاتھ ڈال دیتی تھی۔ حضرت سعد کو بتایا جاتا کہ یہ حائضہ ہے تو فرماتے اس کا حیض اس کے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۹۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْإِنَاءِ وَهُمْ جُنُبٌ ، وَالنِّسَاءُ وَهْنٌ حَيْضٌ ، لَا يَرَوْنَ بِذَلِكَ بَأْسًا ، يَعْنِي : قَبْلَ أَنْ يَغْسِلُوَهَا .

(۹۰۱) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ حالت جنابت میں اور خواتین حالت حیض میں ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۰۴) فی الرجل یُجَنَّبُ فی الثَّوْبِ ، فِیَطْلُبُهُ فَلَا یَجِدُهُ

اس آدمی کا بیان جو کپڑوں میں جنابت کا شکار ہو اور اسے تلاش کے باوجود اس کا نشان نہ ملے۔

(۹۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَائِكٍ ، عَنْ عِكْرَمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا اجْتَنَبَ الرَّجُلُ فِی ثَوْبِهِ فَرَأَى فِیهِ أَثَرًا فَلْيَغْسِلْهُ ، وَإِنْ لَمْ یَرَ فِیهِ أَثَرًا فَلْيَنْضَحْهُ .

(۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنے کپڑوں میں جنابت کا شکار ہو تو اگر اسے کپڑوں پر کوئی نشان نظر آئے تو دھو لے اور اگر نشان نظر نہ آئے تو پانی چھڑک لے۔

(۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ مِنَ النُّحَى لِإِبْنِ مَيْسَرَةَ : إِنِّي اجْتَنَبْتُ فِی ثَوْبِي فَأَنْظُرُ فَلَا أَرَى شَيْئًا ؟ قَالَ : إِذَا اغْتَسَلْتَ فَتَلَقَّفْ بِهِ وَأَنْتَ رَطْبٌ فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُكَ .

(۹۰۳) حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابو میسرہ سے کہا کہ مجھے کپڑوں میں جنابت لاحق ہوتی ہے لیکن مجھے کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی؟ فرمایا جب تم غسل کرو تو جسم کے گیلیا ہونے کی حالت میں کپڑا پہن لو یہی تمہارے لئے کافی ہے۔

(۹۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مُعَمَّرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِی الْجَنَابَةِ فِی الثَّوْبِ : إِنْ رَأَيْتَ أَثَرَهُ فَأَغْسِلْهُ ، وَإِنْ عَلِمْتَ أَنَّ قَدْ أَصَابَهُ ، ثُمَّ خَفِيَ عَلَيْكَ فَأَغْسِلِ الثَّوْبَ ، وَإِنْ شَكَّكَ فَلَمْ تَذَرِ أَصَابَ الثَّوْبَ أَمْ لَا ، فَأَنْضَحْهُ .

(۹۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کپڑے میں جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر اس کا نشان دیکھو تو دھو لو اور اگر تمہیں علم ہو کہ کپڑے کو ناپاکی لگی ہے یا نہیں لگی تو اس پر پانی چھڑک لو۔

(۹۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : إِنْ خَفِيَ عَلَيْهِ مَكَانُهُ وَعَلِمَ أَنَّهُ قَدْ أَصَابَهُ ، غَسَلَ الثَّوْبَ كُمَلَهُ .

(۹۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ علم ہو کہ ناپاکی کپڑے کو لگی ہے لیکن اس کی جگہ بھول جاؤ تو سارے کپڑے کو دھونا ہوگا۔

(۹۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ غَسَلَ مَا رَأَى ، وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرَ ، وَأَعَادَ بَعْدَ مَا أَضْحَى مُتَمَكِّنًا .

(۹۰۶) حضرت زبیر بن الصلت فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اگر ناپاکی نظر آتی تو دھو لیتے اور اگر نظر نہ آتی تو اس پر پانی چھڑک لیتے۔ پھر جب انہیں دھونے پر مکمل قدرت ہو جاتی تو دھو لیتے۔

(۹۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ رَشِيدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، فِی رَجُلٍ اجْتَنَبَ فِی ثَوْبِهِ

فَلَمْ يَرَأَوْهُ، قَالَ: يَغْسِلُهُ كُلُّهُ.

(۹۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ (اس شخص کے بارے میں جسے کپڑوں میں جنابت ہو لیکن نشان نظر نہ آئے) فرماتے ہیں کہ وہ سارا کپڑا دھوئے گا۔

(۹۰۸) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ فِي الْجَنَابَةِ فِي التَّوْبِ، قَالَ: إِنْ رَأَيْتَهُ فَاغْسِلْهُ، وَإِنْ ضَلَلْتَ فَانْضَحْ.

(۹۰۸) حضرت سعید بن المسیب کپڑے میں جنابت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر نشان نظر آئے تو دھو لو اور اگر نظر نہ آئے تو پانی چھڑک لو۔

(۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ فِي الرَّجُلِ تُصِيبُ تَوْبُهُ الْجَنَابَةُ، ثُمَّ تَخْفَى عَلَيْهِ؟ قَالَ: اغْسِلْهُ أَجْمَعَ.

(۹۰۹) حضرت محمد بن یحییٰ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کو کپڑوں میں جنابت لاحق ہو جائے پھر نشان گم ہو جائے تو وہ سارا کپڑا دھوئے۔

(۹۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَلِمُ فِي التَّوْبِ فَلَا يَدْرِي أَيْنَ مَوْضِعُهُ؟ قَالَ: يَنْضَحُ التَّوْبَ بِالْمَاءِ.

(۹۱۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کے کپڑوں میں احتلام ہو اور نشان گم ہو جائے تو وہ کپڑے پر پانی چھڑک لے۔

(۹۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا يَزِيدُهُ النَّضْحُ إِلَّا شَرًّا.

(۹۱۱) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی چھڑکنا گندگی میں اضافہ ہی کرے گا۔

(۹۱۲) حَدَّثَنَا مَجْنُوبُ الْقَوَارِيرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي احْتَلَمْتُ فِي تَوْبِي؟ قَالَ: اغْسِلْهُ، قَالَ: خَفِيَ عَلَيَّ؟ قَالَ: رُسْهُ بِالْمَاءِ.

(۹۱۲) حضرت سالم بن عبد اللہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ مجھے کپڑوں میں احتلام ہو گیا ہے۔ فرمایا اسے دھو لو، اس نے کہا اس کی جگہ گم ہو گئی ہے۔ فرمایا اس پر پانی چھڑک لو۔

(۹۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۹۱۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر پانی نہ چھڑک لو۔

(۹۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ يَمَّا يُصِيبُ تَوْبِي مِنْهُ؟ قَالَ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ

كَفَّ مِنْ مَاءٍ تَنْضَحُ بِهِ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى أَنَّهُ أَصَابَ. (احمد ۳۸۵۔ ابو داؤد ۲۱۳)

(۹۱۴) حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میرے کپڑے کو ناپاکی لگ جائے تو میں کیا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اپنے کپڑے پر جہاں تمہیں اس کا نشان دکھائی دے وہاں ایک تھیلی پانی ڈال دو۔

(۹۱۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: إِنِّي أَحْتَلِمُ فِي ثَوْبِي، قَالَ: إِنَّ وَجَدْتَهُ فَاعْسِلْهُ وَالْأَفْعَلَ طَرِيقَهُ، قَالَ: قُلْتُ: أَطَرَحُهُ وَالْبَسُ ثَوْبًا غَيْرَهُ؟ قَالَ: إِنَّكَ لَكَبِيرُ الْمَلَأِ حَنِيفٍ.

(۹۱۵) حضرت سالم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ مجھے اپنے کپڑوں میں احتلام ہو جاتا ہے تو میں کیا کروں۔ فرمایا اگر اس کا نشان مل جائے تو اسے دھو لو اور اگر نہ ملے تو اس کا راستہ چھوڑ دو۔ میں نے کہا میں کپڑے تبدیل کر لیتا ہوں۔ فرمایا تم تو بہت زیادہ کپڑوں والے ہو۔

(۹۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، فِي الْجَنَابَةِ فِي الثَّوْبِ، قَالَ: إِنْ رَأَيْتَهُ فَاعْسِلْهُ، وَإِنْ لَمْ تَرَهُ فَدَعُهُ، وَلَا تَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ فَإِنَّ النَّضْحَ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا قَدْرًا.

(۹۱۶) حضرت حکم رضی اللہ عنہ سے کپڑوں میں جنابت کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اگر اس کا نشان دیکھو تو اسے دھو لو اور اگر نہ دیکھو تو چھوڑ دو اور اس پر پانی نہ چھڑکو کیونکہ اس سے ناپاکی اور بڑھے گی۔

(۹۱۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ عَنِ الْجَنَابَةِ تَكُونُ فِي الثَّوْبِ؟ قَالَ: تَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ.

(۹۱۷) حضرت ہلال بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن یزید سے کپڑے میں جنابت کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا اس پر پانی چھڑک دو۔

(۱۰۴) مَنْ قَالَ اغْسِلْ مِنْ ثَوْبِكَ مَوْضِعَ أَثَرِهِ

جن حضرات کے نزدیک منی کو دھونا ضروری ہے

(۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْمُنْيُ، أَيَغْسِلُهُ أَوْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ؟ قَالَ سُلَيْمَانُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ إِلَى الصَّلَاةِ، وَأَنَا أَرَى أَثَرَ الْغُسْلِ فِيهِ. (بخاری ۲۲۹۔ مسلم ۲۳۹)

(۹۱۸) حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار سے پوچھا کہ اگر کپڑے کو منی لگ جائے تو منی کی جگہ کو دھونا ہے یا سارے کپڑے کو دھونا ہے۔ فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور ﷺ کے کپڑے پر اگر منی لگ جاتی تو کپڑے سے منی کی جگہ دھو لیتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے، جب کہ مجھے کپڑوں میں دھونے کا

نشان نظر آ رہا ہوتا تھا۔

(۹۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَغْسِلُ أَثَرُ الْإِحْتِلَامِ مِنْ ثَوْبِهِ .

(۹۱۹) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کپڑے سے احتلام کے نشان کو دھویا کرتے تھے۔

(۹۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : اغْسِلِ الْمُنَى مِنْ ثَوْبِكَ .

(۹۲۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کپڑے سے احتلام کے اثر کو دھولو۔

(۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا غَسَلَ مَا رَأَى .

(۹۲۱) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ منی کے نشان کو دھویا کرتے تھے۔

(۱۰۵) مَنْ قَالَ يُجْزِيكَ أَنْ تَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِكَ

جن حضرات کے نزدیک منی کو کھر چنا ضروری ہے

(۹۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَنَنَ عَنْهُ . تَعْنِي الْمُنَى . (ابوداؤد ۳۷۵ - مسلم ۲۳۹)

(۹۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بعض اوقات میں منی کو حضور ﷺ کے کپڑوں پر لگی ہوئی دیکھتی تو کھرچ دیتی تھی۔

(۹۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِهِ .

(۹۲۳) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد جنابت کے نشان کو کھرچ دیتے تھے۔

(۹۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَعْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِهِ .

(۹۲۴) حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد جنابت کے نشان کو کھرچ دیتے تھے۔

(۹۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ قَالَ : نَزَلَ بِعَائِشَةَ صَبْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ

صَفْرَاءَ ، فَاحْتَلَمَ فِيهَا ، فَاسْتَحْيَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا أَثَرُ الْإِحْتِلَامِ ، فَعَمَّسَهَا فِي الْمَاءِ ، ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا ،

فَقَالَتْ عَائِشَةُ : لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا ؟ إِنَّمَا كَانَ يُكْفِيهِ أَنْ يَقْرُكَهُ بِإِصْبَعِهِ ، رُبَّمَا فَرَكْتَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعِي . (ترمذی ۱۱۶ - مسلم ۱۰۶)

(۹۲۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ہمام رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مہمان کے طور پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حاضر

ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بارے میں حکم دیا کہ ایک زرد چادر ان کے لئے دی جائے۔ حضرت ہمام کو اس میں احتلام

ہو گیا۔ انہیں شرم محسوس ہوئی کہ احتلام کے نشان کے ساتھ کپڑا واپس کیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے کپڑے کو پانی میں ڈبو کر واپس

کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کپڑا دیکھا تو فرمایا انہوں نے ہمارا کپڑا کیوں خراب کر دیا؟ ان کے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ وہ اسے

کھرج دیتے، میں بھی بعض اوقات رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے اسے کھرج دیا کرتی تھی۔

(۹۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بَعْدَ مَا صَلَّى إِذْ جَعَلَ يَذُلُّكَ تَوْبَهُ ، فَقَالَ : إِنِّي طَلَبْتُ هَذَا الْبَارِحَةَ فَلَمْ أَجِدْهُ ، قَالَ مُجَاهِدٌ : مَا أَرَاهُ إِلَّا مَيِّتًا .

(۹۳۶) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھے۔ انہوں نے نماز پڑھنے کے بعد کپڑے کو رگڑنا شروع کر دیا۔ پھر فرمایا کہ رات میں نے اسے تلاش کیا تھا لیکن یہ مجھے نہ ملی تھی۔ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں وہ مٹی ہی تھی۔

(۹۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : أَصَبَحْتَ وَفِي ثَوْبِي لُمْعَةٌ جَنَابِيَّةٌ ؟ قَالَ : أَعْرَضْتُ عَنْ نَفْسِي ، قَالَ : قُلْتُ : أَعْبَسْتُ ؟ قَالَ : نَزِيدُهُ نَسْنًا ، قَالَ أَبُو مَالِكٍ : فَظَنَنْتُ أَنَّهُ لَوْ كَانَ رَطْبًا أَمَرَهُ بِغَسْلِهِ .

(۹۳۷) حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر صبح کے وقت میں مٹی کا نشان دیکھوں تو کیا کروں؟ فرمایا اسے رگڑو اور جھاڑ دو۔ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اسے دھویا کروں۔ فرمایا کہ دھونے سے اس کی بدبو میں اضافہ ہوگا۔ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں اگر وہ تر ہوتی تو اسکے دھونے کا حکم دیتے۔

(۹۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فِي الْمُنْيِ قَالَ : امْسَحْهُ بِإِذْ خِرْقَةٍ .

(۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مٹی کو اذخر کے ساتھ صاف کر دو۔

(۹۳۹) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، وَابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فِي الْجَنَابَةِ تُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَ : إِنَّمَا هُوَ كَالنُّخَامَةِ ، أَوِ النَّخَاعَةِ ، أَمْطُهُ عَنْكَ بِخِرْقَةٍ ، أَوْ بِإِذْ خِرْقَةٍ .

(۹۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کپڑے پر لگی ہوئی مٹی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ تھوک کی طرح ہے اسے کپڑے یا اذخر سے صاف کر دو۔

(۹۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ قَالَ : إِنْ كَانَ يَابِسًا فَحُتَّهُ .

(۹۴۰) حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ خشک ہو تو اسے کھرج دو۔

(۹۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، فِي الْجَنَابَةِ تُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَ : يَغْسِلُهَا ، أَوْ يَمْسَحُهَا بِإِذْ خِرْقَةٍ .

(۹۴۱) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کپڑے پر لگی ہوئی مٹی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے دھو لیا اذخر سے صاف کر لو۔

(۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ، أَنَّهُ أَرْسَلَ

إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنِ الْهِرْقَةِ يُجَامِعُ عَلَيْهَا الرَّجُلُ ، أَيْقَرُ عَلَيْهَا الْمُصَحَفُ ؟ قَالَتْ : وَمَا يَمْنَعُكَ مِنْ ذَلِكَ ؟ إِنْ رَأَيْتَهُ فَأَغْسِلْهُ ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَحْكُكُكُ ، وَإِنْ رَأَيْتَ قُرْشَهُ .

(۹۳۲) حضرت جبیر بن نفیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کسی کو بھیج کر پوچھوایا کہ جس کپڑے پر آدمی بیوی سے جماع کرتا ہے اس پر قرآن مجید کی تلاوت کر سکتا ہے؟ فرمایا اس میں کیا رکاوٹ ہے۔ اگر کوئی چیز ہے تو اسے دھو لو اور چاہو تو کھرچ لو اور اگر تمہیں شک ہو تو پانی چھڑک لو۔

(۹۳۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عَلَالِدِ بْنِ أَبِي عَزَّةَ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ : إِنِّي احْتَلَمْتُ عَلَى طَيْفَسِي ؟ فَقَالَ : إِنْ كَانَ رَطْبًا فَأَغْسِلْهُ ، وَإِنْ كَانَ يَابِسًا فَأَحْكُكُكُ ، وَإِنْ خَفِيَ عَلَيْكَ فَأَرْشُشْهُ .

(۹۳۳) ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ مجھے کپڑے پر احتلام ہو گیا اب میں کیا کروں؟ فرمایا اگر وہ تر ہو تو دھو لو اگر خشک ہو تو کھرچ لو اور اگر نشان پوشیدہ ہو جائے تو اس پر پانی چھڑک لو۔

(۱۰۶) مَنْ قَالَ إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

جن حضرات کے نزدیک شرمگاہوں کے محض ملنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے

(۹۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا جَلَسَ بَيْنَ الشَّعْبِ الْأَرْبَعِ ، ثُمَّ أَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ ، فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ . (احمد ۶/۱۳۵ - ترمذی ۱۰۹)

(۹۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی اپنی بیوی کے ساتھ جماع کے ارادے سے بیٹھے اور دونوں کی شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۹۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ، فَقَدْ كَانَ ذَلِكَ يَكُونُ مِنِّي وَمِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغْتَسِلُ .

(احمد ۶/۱۳۱ - ترمذی ۱۰۸)

(۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اگر میرے اور نبی ﷺ کے ساتھ ایسا ہوتا تو ہم غسل کیا کرتے تھے۔

(۹۳۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهَا الْأَرْبَعِ ، ثُمَّ جَهْدَهَا فَقَدْ وَجَبَ

الْفُغْلُ. (بخاری ۲۹۱۔ مسلم ۸۷)

(۹۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب آدمی اپنی بیوی سے جماع کے ارادے سے بیٹھے اور زور لگائے تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ يُونُسُ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ، قَالَ: إِذَا جَلَسَ بَيْنَ قُورُوجَهَا الْأَرْبَعِ، ثُمَّ اجْتَهَدَ وَجَبَ الْغُسْلُ، أَنْزَلَ، أَوْ لَمْ يُنْزَلْ.

(۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی جب اپنی بیوی کے ساتھ جماع کے ارادے سے بیٹھ جائے اور زور لگائے تو غسل واجب ہو گیا۔ انزال ہو یا نہ ہو۔

(۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زُرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْجُمَحِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِذَا اسْتَخْلَطَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۳۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بیوی سے شرمگاہ ملائے تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ نَافِعٍ قَالَا: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِذَا خَالَفَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِذَا غَابَتِ الْمُدَوَّرَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کے آلہ متنازل کا سرانامب ہو گیا تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِذَا بَلَغْتُ ذَلِكَ مِنْهَا اغْتَسَلْتُ.

(۹۴۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میری یہ کیفیت ہو تو میں غسل کروں گا۔

(۹۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ مُعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَنْ غَالِبِ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

عَلَيْ قَال: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ الشَّيْكَانِيِّ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا أُوتِي بِرَجُلٍ فَعَلَهُ ، يَعْنِي : جَامَعَ ثُمَّ لَمْ يُنْزِلْ ، وَلَمْ يَغْتَسِلْ ، إِلَّا لَهْكُهُ عُقُوبَةٌ.

(۹۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس اگر کوئی ایسا آدمی لایا گیا جس نے یوں کیا (یعنی جماع کیا اور اسے انزال نہ ہوا لیکن اس نے غسل بھی نہ کیا) تو میں مرادوں گا۔

(۹۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : اجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ ، أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَعَلِيٌّ ، أَنَّ مَا أُوجِبَ الْحَذَّيْنِ الْجُلْدُ ، وَالرَّجَمُ أُوجِبَ الْغُسْلُ.

(۹۴۶) حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین یعنی ابو بکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہم کا اس پر اجماع ہے کہ جس چیز سے کوڑے اور رجم لازم ہوتے ہیں اس سے غسل بھی واجب ہو جاتا ہے۔

(۹۴۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَقُولُ : يُوجِبُ الْقَتْلُ وَالرَّجَمُ ، وَلَا يُوجِبُ إِنَاءٌ مِنْ مَاءٍ ؟

(۹۴۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ شرمگاہوں کے ملنے سے قتل اور رجم لازم ہوتے ہیں تو کیا پانی کا برتن لازم نہیں ہوں گے؟

(۹۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ شُرَيْحٌ : يُوجِبُ أَرْبَعَةُ آلَافٍ ، وَلَا يُوجِبُ إِنَاءٌ مِنْ مَاءٍ ؟ يَعْنِي : الَّذِي يُخَالِطُ ، ثُمَّ لَا يُنْزَلُ.

(۹۴۸) حضرت شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ چیز چار ہزار تو لازم کرتی ہے اور پانی کا برتن لازم نہیں کرتی؟ یعنی بیوی سے ایسا اختلاط جس میں انزال نہ ہو۔

(۹۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ : قَالَ شُرَيْحٌ : يُوجِبُ أَرْبَعَةُ آلَافٍ ، وَلَا يُوجِبُ إِنَاءٌ مِنْ مَاءٍ ؟ يَعْنِي : الَّذِي يُخَالِطُ ، ثُمَّ لَا يُنْزَلُ.

(۹۴۹) حضرت شریح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ چیز چار ہزار لازم کرتی ہے اور پانی کا برتن لازم نہیں کرتی۔ یعنی بیوی سے ایسا اختلاط جس میں انزال نہ ہو۔

(۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ : مَا يُوجِبُ الْغُسْلُ ؟ قَالَ : الْخِلَاطُ وَالْدَّفْقُ.

(۹۵۰) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے فرمایا شرم گاہوں کے ملنے سے اور منی کے نکلنے سے۔

(۹۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ وَهَشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ.

(۹۵۱) حضرت عبیدہ بن جریج سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، مَوْلَى ابْنَةِ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ؛ قَالَ: بَيْنَا أَنَا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُقْبَلُ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ بِرَأْيِهِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: عَلَيَّ بِهِ، فَجَاءَ زَيْدٌ، فَلَمَّا رَأَاهُ عُمَرُ قَالَ: أَيُّ عَدُوِّ نَفْسِهِ، قَدْ بَلَغْتَ أَنْ تُفْتِيَ النَّاسَ بِرَأْيِكَ؟ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، بِاللَّهِ مَا فَعَلْتُ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ مِنْ أَعْمَامِي حَدِيثًا، فَحَدَّثْتُ بِهِ؛ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ، وَمِنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، وَمِنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ فَقَالَ: وَقَدْ كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ، إِذَا أَصَابَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْمَرْأَةِ فَأَكْسَلَ لَمْ يَغْتَسِلْ؟ فَقَالَ: قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَأْتِنَا مِنَ اللَّهِ فِيهِ تَحْرِيمٌ، وَلَمْ يَكُنْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ نَهْيٌ، قَالَ: وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي، فَأَمَرَ عُمَرُ بِجَمْعِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، فَجَمِعُوهُ لَهٗ، فَشَاوَرَهُمْ، فَأَشَارَ النَّاسُ، أَنْ لَا غُسْلَ فِي ذَلِكَ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مُعَادٍ، وَعَلَيَّ، فَإِنَهُمَا قَالَا: إِذَا جَاوَزَ الْيَحْتَانَ الْيَحْتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، فَقَالَ عُمَرُ: هَذَا وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ بَدْرٍ، وَقَدْ اخْتَلَفْتُمْ، فَمَنْ بَعْدَكُمْ أَشَدُّ اخْتِلَافًا، قَالَ: فَقَالَ عَلِيُّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَعْلَمَ بِهَذَا مِنْ شَأْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ أَزْوَاجِهِ، فَأَرْسَلَ إِلَى حَفْصَةَ فَقَالَتْ: لَا عِلْمَ لِي بِهَذَا، فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ: إِذَا جَاوَزَ الْيَحْتَانَ الْيَحْتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، فَقَالَ عُمَرُ: لَا أَسْمَعُ بِرَجُلٍ فَعَلَ ذَلِكَ، إِلَّا أَوْجَعْتُهُ ضَرْبًا. (احمد ۵/ ۱۱۵)

(۹۵۲) حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص وہاں آیا۔ کسی آدمی نے کہا اے امیر المؤمنین! یہ زید بن ثابت ہیں جو لوگوں کو غسل جنابت کے بارے میں اپنی رائے سے فتویٰ دیتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا انہیں میرے پاس لاؤ۔ وہ آئے تو حضرت عمر نے ان سے کہا ”اے اپنی جان کے دشمن! مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم لوگوں کو اپنی رائے سے فتویٰ دیتے ہو؟“ انہوں نے کہا اے امیر المؤمنین! خدا کی قسم میں نے ایسا نہیں کیا بلکہ میں نے اپنے ان محترم حضرات سے کچھ احادیث سنیں اور انہیں آگے بیان کر دیا: حضرت ابو ایوب، حضرت ابی بن کعب اور حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت رفاعہ بن رافع کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے فرمایا کہ کیا تم ایسا کیا کرتے تھے کہ تم میں کوئی شخص عورت سے بغیر انزال کے جماع کرنے کے بعد غسل نہیں کرتا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایسا کرتے تھے لیکن اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حرمت یا حضور ﷺ کی جانب سے کوئی نہی وارد نہیں ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ کیا حضور ﷺ کو اس بات کا علم تھا۔ حضرت رفاعہ نے فرمایا میں یہ نہیں جانتا۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انصار و مہاجرین کو جمع فرمایا اور اس بارے میں ان سے مشورہ کیا سب لوگوں نے مشورہ دیا کہ اس میں غسل نہیں ہے۔ لیکن حضرت معاذ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اسباب بدر ہو کر اختلاف کرتے ہو تو بعد کے لوگ تم سے زیادہ اختلاف کریں گے!

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین! میرے خیال میں اس بارے میں ازواج مطہرات سے زیادہ علم کسی کو نہیں ہو سکتا۔ اس بارے میں حضرت حصہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے لا علمی کا اظہار کیا، جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے کسی آدمی کے بارے میں سنا کہ وہ شرم گاہوں کے ملنے کے باوجود غسل سے اجتناب کرتا ہے تو میں اسے تکلیف دہ سزا دوں گا۔

(۹۵۲) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّلِيِّ، عَنْ عَمْرِوَةَ بْنِ يَثْرِيبٍ، عَنْ أَبِي قَالَ: إِذَا التَّقَى مُلتَقَاهُمَا مِنْ وَرَاءِ الْخِتَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ. (۹۵۳) حضرت ابی حنیفہ فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَبِيرٍ قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الرَّجُلِ يَجَامِعُ، ثُمَّ لَا يُنْزِلُ؟ قَالَ: عَلَيْهِ الْغُسْلُ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: إِنَّ أَبِيَّ كَانَ لَا يَرَى ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ أَبِيَّ نَزَعَ عَنْ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ.

(۹۵۴) حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنی بیوی سے جماع کرے لیکن اسے انزال نہ ہو فرمایا اس پر غسل لازم ہے۔ میں نے کہا حضرت ابی تو اس کے قائل نہیں تھے۔ فرمایا انہوں نے وفات سے پہلے رجوع کر لیا تھا۔

(۹۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَمَّا أَنَا فَإِذَا خَالَطْتُ أَهْلِي اغْتَسَلْتُ.

(۹۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے گھر والوں سے اختلاط کروں تو غسل کروں گا۔

(۹۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِذَا حَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانُ وَجَبَ الْغُسْلُ. (۹۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

(۹۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: إِنَّمَا كَانَ قَوْلُ الْأَنْصَارِ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ: أَنَّهَا كَانَتْ رُحْصَةً فِي أَوَّلِ الْأَسْلَامِ، ثُمَّ كَانَ الْغُسْلُ بَعْدُ.

(۹۵۷) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ انصار کا یہ کہنا کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔ یعنی منی نکلے گی تو غسل واجب ہو گا۔ یہ

بات اسلام کے ابتدائی زمانے میں تھی بعد میں محض دخول سے بھی غسل واجب ہو گیا۔

(۹۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى؛ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ، أَوْ مِنْ أَحِيهِ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ.

(۹۵۸) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب شرم گاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہے۔

(۹۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: فِي الرَّجُلِ إِذَا أَكْسَلَ فَلَمْ يَنْزِلْ، قَالَ: يَغْتَسِلُ.

(۹۵۹) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ آدمی اگر بیوی سے دخول کرے اور انزال نہ بھی ہو تو غسل واجب ہو گیا۔

(۹۶۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ: قِيلَ لِلْقَاسِمِ: إِنَّ الْأَنْصَارَ لَا يَغْتَسِلُونَ إِلَّا مِنَ الْمَاءِ، فَقَالَ: لَكِنَّا نَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ نَصْنَعَ ذَلِكَ.

(۹۶۰) حضرت حنظلہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم سے پوچھا گیا کہ انصاری کے خروج کے بغیر غسل کو لازم قرار نہیں دیتے، فرمایا ہم اس بات سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

(۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا التَّقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَبَتِ الْحَشْفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ. (احمد ۲/۱۷۸۔ ابن ماجہ ۲۱۱)

(۹۶۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب شرم گاہیں مل جائیں اور آگے تناسل کا کنارہ چھپ جائے تو غسل واجب ہو گیا۔

(۱۰۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

جن حضرات کا کہنا ہے ”پانی کے بدلے پانی ہے“ یعنی منی نکلنے کی صورت میں ہی غسل واجب ہوگا

(۹۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ؛ سَأَلَ خُمْسَةَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلُّهُمْ يَقُولُ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ، مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

(۹۶۲) حضرت زید بن خالد کہتے ہیں کہ میں نے پانچ صحابہ سے سوال کیا سب نے یہی کہا کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔ ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

(۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَدْرِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ.

(۹۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔

(۹۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ .

(۹۶۷) حضرت عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔

(۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ : قَالَ : الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ .

(۹۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پانی کے بدلے پانی ہے۔

(۹۷۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ ذَكْوَانَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ، فَقَالَ : لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَالَ : إِذَا أُعْجِلْتَ ، أَوْ أَفْحِطْتَ فَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ ، وَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ . (بخاری ۱۸۰ - احمد ۳/۲۱)

(۹۷۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک انصاری کے گھر کے پاس سے گزر رہے تھے کہ پیغام بھیج کر انہیں بلوایا۔ وہ حاضر ہوئے تو اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا حضور ﷺ نے فرمایا کہ شاید ہم نے آپ کو جلدی بلا لیا۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم جماع کرو اور انزال نہ ہو تو صرف وضو لازم ہے غسل لازم نہیں۔

(۹۷۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ خَوْشَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ قَالَ : فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَمَاعِ إِذَا لَمْ يُنْزَلْ ، فَلَمْ يَغْتَسِلْ ؟ قِيلَ : وَإِنْ هَزَّهَا بِهِ ؟ قَالَ : وَإِنْ هَزَّهَا بِهِ حَتَّى يَهْتَزَّ فُرْطَاهَا .

(۹۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس جماع کے بارے میں سوال کیا گیا جس میں انزال نہ ہو کہ غسل واجب ہوگا یا نہیں؟ فرمایا غسل واجب نہیں۔ کسی نے پوچھا خواہ آدمی عورت پر حرکت طاری کرے پھر بھی نہیں؟ فرمایا نہیں اگر اس کی بالیاں ہلادے پھر بھی نہیں۔

(۹۷۴) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَحْدَثُ ، عَنِ الْمُرْقِعِ ، عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَأْتِيهَا ، فَإِذَا لَمْ يُنْزَلْ لَمْ يَغْتَسِلْ .

(۹۷۵) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی ام ولد فرماتی ہیں کہ حضرت سعد میرے پاس آتے اگر انہیں انزال نہ ہوتا تو غسل نہ فرماتے۔

(۹۷۶) حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْإِكْسَالِ إِلَّا الطَّهْوَرُ .

(احمد ۵/۱۱۳ - بخاری ۲۹۳)

(۹۷۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بغیر انزال کے جماع کرنے سے غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ صرف وضو واجب ہوتا ہے۔

(۹۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ؛ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، قَالَ: قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَلَمْ يُمْسِ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ، وَيَغْتَسِلُ ذِكْرَهُ، وَقَالَ عُثْمَانُ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَأَبِي بَنٍ كَعْبٍ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ.

(بخاری ۱۷۹- مسلم ۲۷۰)

(۹۷۰) حضرت زید بن خالد نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر آدمی اپنی بیوی سے جماع کرے کہ اسے انزال نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ نماز والا وضو کرے اور اپنے آلہ تناسل کو دھو لے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے بھی یوں ہی سنا ہے۔ حضرت زید بن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے یہی سوال کیا اور سب نے یہی جواب دیا۔

(۱۰۸) فی المنی والمذی والودی

منی، مذی اور ودی کا بیان

(۹۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ؟ فَقَالَ: فِيهِ الْوُضُوءُ، وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ. (ترمذی ۱۱۳- احمد ۱۲۱)

(۹۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مذی کے قطرے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس میں وضو واجب ہے اور منی میں غسل واجب ہے۔

(۹۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ أَجِدُ مَذْيًا فَأَمَرْتُ الْمُقَدَّادَ أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، لَأَنْ ابْنَتَهُ عِنْدِي فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ، فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: إِنَّ كُلَّ فَحْلٍ يُمْدِي فَإِذَا كَانَ الْمَنِيُّ فِيهِ الْغُسْلُ، وَإِذَا كَانَ الْمَذْيُ فِيهِ الْوُضُوءُ.

(۹۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری مذی نکلا کرتی تھی۔ میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سوال کریں کیوں کہ حضور ﷺ کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں تو مجھے یہ سوال کرتے ہوئے شرم محسوس ہوئی۔ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے سوال کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہر بالغ مرد کی مذی خارج ہوتی ہے اگر منی ہو تو غسل لازم ہے اگر مذی ہو تو وضو لازم ہے۔

(۹۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُنْبِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْحَسَنِ. (بخاری ۱۳۲ - مسلم ۱۸)

(۹۷۳) ایک اور سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(۹۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُعْرٌ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنِيَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ أَتَى أَبَا وَمَعَهُ عُمَرُ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ مَذْبًا فَعَسَلْتُ ذَكَرِي وَتَوَضَّأْتُ، فَقَالَ عُمَرُ: أَوْ يُجْزِيكَ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. (ابن ماجہ ۵۰۷)

(۹۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابی ذر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس تھے۔ میں نے کہا کہ میں نے مذی محسوس کی تو اپنے آلہ تاسل کو دھولیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا یہ تمہارے لیے کافی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا ہاں۔

(۹۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَرْثِ، قَالَ: سِئِلَ عُمَرُ عَنِ الْمَذْيِ؟ فَقَالَ: ذَاكَ الْفَطْرُ، وَمِنْهُ الْوُضُوءُ.

(۹۷۵) حضرت خرشہ بن حر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مذی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ یہ تو بالکل ابتدائی چیز ہے اس سے صرف وضو واجب ہے۔

(۹۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْدِيِّ، أَنَّ سَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ، فَرَأَاهَا فَلَا عَجَبَهَا، قَالَ: فَخَرَجَ مِنْهُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الرَّجُلِ - قَالَ سُلَيْمَانُ: أَوْ قَالَ: الْمَذْيُ - قَالَ: فَأَعْتَسَلْتُ، ثُمَّ أَتَيْتُ عُمَرَ، فَسَأَلْتُهُ؟ فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ فِي ذَلِكَ غُسْلٌ، ذَلِكَ النَّشْرُ.

(۹۷۶) حضرت ابو عثمان ہندی کہتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ نے بنو عقیل کی ایک عورت سے شادی کی، جب اس سے ملاعبت کی تو ان کی مذی نکل آئی۔ اس پر انہوں نے غسل کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس سے غسل واجب نہیں یہ تو محض مذی ہے۔

(۹۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ، قَالَ: كُنْتُ أَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً، فَأَكْثَرُ مِنْهُ الْاِغْتِسَالُ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّمَا يُجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ.

(۹۷۷) حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ میری بہت زیادہ مذی نکلا کرتی تھی جس کی وجہ سے بہت زیادہ غسل کرتا تھا۔ میں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے صرف وضو کافی ہے۔

(۹۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سَبْرٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْمَذْيُ يُغْتَسَلُ مِنْهُ

وَالْمُدَى يَغْسِلُ مِنْهُ فَرَجَهُ وَيَتَوَضَّأُ ، وَالَّذِي مِنَ الشَّهْوَةِ لَا أُدْرِي مَا هُوَ ؟

(۹۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ منیٰ کی وجہ سے غسل کیا جائے گی اور مذیٰ نکلنے کی صورت میں شرم گاہ کو دھو کر وضو کرے۔ اور جو چیز شہوت کی وجہ سے نکلتی ہے، میں نہیں جانتا وہ کیا ہے۔

(۹۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، قَالَ : كَانَ مِنْ أَهْلِهِ إِنْسَانٌ يَغْتَسِلُ مِنَ الَّذِي يَخْرُجُ بَعْدَ الْبَوْلِ ، فَقَالَ لَهُ : أَمَا إِنَّ الْوُضُوءَ يُجْزِي ، عَنْهُ .

(۹۷۹) حضرت ابو مہلب کے خاندان کا کوئی شخص پیشاب کے بعد والی چیز کی وجہ سے غسل کیا کرتا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ تمہارے لیے وضو کافی ہے۔

(۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : الَّذِي مِنَ الشَّهْوَةِ لَا أُدْرِي مَا هُوَ ؟

(۹۸۰) حضرت قاسم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو چیز شہوت کی وجہ سے نکلے میں نہیں جانتا وہ کیا ہے۔

(۹۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : ذَكَرُوا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ الْبِلَّةَ ، وَالْمُدَى ، وَبَعْضُ مَا يَجِدُ الرَّجُلُ ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ لَتَذْكُرُونَ شَيْئًا مَا أَحَدُهُ ، وَلَوْ وَجَدْتُهُ لَأَغْتَسَلْتُ مِنْهُ .

(۹۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے تری، مذیٰ اور آدی کی محسوس ہونے والی کچھ چیزوں کا ذکر کیا گیا تو فرمانے لگے اگر میں ان میں سے کسی چیز کو پاؤں تو غسل کروں گا۔

(۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : الْمَيْتِيُّ مِنَ الْغُسْلِ ، وَالْمُدَى وَالْوَدَى يَتَوَضَّأُ مِنْهُمَا .

(۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ منیٰ نکلنے کی صورت میں غسل اور مذیٰ یا ودیٰ نکلنے کی صورت میں وضو لازم ہے۔

(۹۸۳) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُدَى ؟ فَقَالَ : ذَلِكَ النَّشَاطُ ، فِيهِ الْوُضُوءُ .

(۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مذیٰ سے غسل کے وجوب کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ محض نشاط ہے، اس سے صرف وضو لازم ہوتا ہے۔

(۹۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْتَبْرَقٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الْمُدَى ؟ فَقَالَ : يَتَوَضَّأُ مِنْهُ .

(۹۸۴) حضرت استبرق رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے سالم سے مذیٰ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا اس میں وضو کیا جائے گا۔

(۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ وَعُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْمَيْتِيُّ وَالْوَدَى وَالْمُدَى ، فَأَمَّا الْمَيْتِيُّ فَفِيهِ الْغُسْلُ ، وَأَمَّا الْمُدَى وَالْوَدَى فَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ .

(۹۸۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ منیٰ میں غسل ہے اور مذیٰ اور ودیٰ میں آلہ تناسل کو دھو کر غسل کیا جائے گا۔

(۹۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ : أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ إِذَا أَمْدَى كَبْفَ بَصْنَعٍ ؟ فَقَالَ : كَمُلْ فَحُلْ يُمْدَى ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَغْسِلْ ذَكَرَهُ .

(۹۸۶) حضرت سہمک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کسی آدمی کی ہڈی نکل آئے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا ہر بالغ مرد کی ہڈی نکلتی ہے، وہ اپنی شرم گاہ کو دھو لے۔

(۹۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَنِيُّ وَالْوَدْيُ وَالْمُدْيُ ، فِيهِ الْمَنِيُّ الْغُسْلُ ، وَالْوَدْيُ وَالْمُدْيُ الْوُضُوءُ .

(۹۸۷) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منی میں غسل اور ودی اور مدی میں وضو لازم ہے۔

(۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قِيَاظٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُدْيِ : يَغْسِلُ الْحَشْفَةَ ثَلَاثًا ، وَيَتَوَضَّأُ .

(۹۸۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدی میں آلہ تناسل کو تین مرتبہ دھو کر وضو کیا جائے گا۔

(۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمَنِيُّ وَالْوَدْيُ وَالْمُدْيُ ، فَأَمَّا الْمَنِيُّ فَبِهِ الْغُسْلُ ، وَأَمَّا الْمُدْيُ وَالْوَدْيُ فَفِيهِمَا الْوُضُوءُ ، وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ .

(۹۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ منی میں غسل اور ودی اور مدی میں وضو لازم ہے اور شرم گاہ کو بھی دھوئے گا۔

(۱۰۹) فِي الرَّجُلِ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ دُونَ الْفَرْجِ

اگر کوئی آدمی شرم گاہ کے بجائے عورت کے کسی اور عضو سے مباشرت کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۹۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَرَارِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً ، وَكَانَتْ تَحْتِي بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ ، فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : إِذَا رَأَيْتَ الْمُدْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ، وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْحَ الْمَاءِ فَأَغْسِلْ .

(احمد ۱/ ۱۲۵ - نسائی ۲۰۰)

(۹۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہت زیادہ ہڈی نکلتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی چونکہ میرے نکاح میں تھیں اس لیے مجھے سوال کرتے ہوئے شرم محسوس ہوتی، چنانچہ میں نے ایک آدمی سے کہا اور انہوں نے حضور ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا جب تم ہڈی دیکھو تو وضو کر لو اور اپنی شرم گاہ صاف کر لو اور اگر نکلتا پانی دیکھو تو غسل کرو۔

(۹۹۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (ابوداؤد ۲۰۸۵۔ ابن حبان ۱۱۰۷)

(۹۹۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (بخاری ۲۶۹۔ احمد ۱/۱۲۵)

(۹۹۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَالِدٍ ، عَنْ الْحَارِثِ بْنِ سُبَيْلٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : كُنْتُ رَجُلًا مَدَاءً فَكُنْتُ إِذَا رَأَيْتُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ اغْتَسَلْتُ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَوَضَّأَ.

(۹۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہت مٹی نکلتی تھی جس کی وجہ سے میں بار بار غسل کرتا تھا۔ حضور ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپ نے مجھے وضو کا حکم دیا۔

(۹۹۴) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِيمَا يُصِيبُ الْمَرْأَةَ مِنْ مَاءٍ زَوْجِهَا تَغْسِلُهُ ، وَلَا تَغْسِلُ إِلَّا أَنْ يَدْخُلَ الْمَاءُ فَرْجَهَا ، فَإِنْ دَخَلَ فَلْتَغْسِلُ.

(۹۹۴) حضرت اوزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت کے جسم پر خاوند کا پانی لگے تو وہ غسل نہ کرے اگر پانی شرم گاہ میں داخل ہو تو غسل کرے۔

(۹۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ دُونَ فَرْجِهَا ، قَالَ : يَغْتَسِلُ وَتَغْسِلُ فَرْجَهَا ؛ إِلَّا أَنْ تَنْزَلَ.

(۹۹۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی اپنی بیوی سے شرم گاہ کے علاوہ کسی اور جگہ جماعت کرے تو مرد غسل کرے اور عورت کو اگر انزال نہ ہو تو صرف شرم گاہ دھو لے۔

(۹۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْتَلِمُ وَامْرَأَتُهُ إِلَى جَنْبِهِ فَيُصِيبُهَا مِنْ مَائِهِ ، إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ ، وَتَغْسِلُ حَيْثُ أَصَابَهَا ، إِلَّا أَنْ يُصِيبَ فَرْجَهَا ، فَتَغْسِلُ.

(۹۹۶) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو اس کی بیوی کے پہلو میں لیٹے ہوئے انزال ہو جائے اور اس کی مٹی عورت کو لگ جائے تو عورت پر غسل واجب نہیں البتہ جس جگہ مٹی لگی ہے وہ جگہ دھو لے لیکن اگر اس کی شرم گاہ کو لگ گئی تو غسل واجب ہوگا۔

(۹۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُسَيْرٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ فِرَاسٍ ، قَالَ : اشْتَرَيْتُ جَارِيَةً صَغِيرَةً فَكُنْتُ أُصِيبُ مِنْهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ أُخَالِطَهَا ، فَسَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنْتَ فَاغْتَسِلْ ، وَأَمَّا هِيَ فَيَكْفِيهَا الْوُضُوءُ.

(۹۹۷) حضرت فراس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک چھوٹی باندی خریدی، میں اس سے وصول کیے بغیر صحبت کرتا تھا، اس بارے

میں میں نے حضرت ثعلبی سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم غسل کرو اس کے لیے وضو کافی ہے۔

(۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْمَرْأَةِ فِي غَيْرِ فَرْجِهَا، قَالَ: إِنْ هِيَ أَنْزَلَتْ اغْتَسَلَتْ، وَإِنْ هِيَ لَمْ تَنْزِلْ تَوَضَّأَتْ وَغَسَلَتْ مَا أَصَابَ مِنْ جَسَدِهَا مِنْ مَاءِ الرَّجُلِ.

(۹۹۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے اس مرد کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی عورت سے شرم گاہ کے علاوہ کسی اور جگہ صحبت کرے تو فرمایا کہ اگر اس عورت کو انزال ہو تو وہ غسل کرے اور اگر اسے انزال نہ ہو تو وضو کرے اور جس جگہ آبی کا پانی لگا ہوا ہے دھو لے۔

(۱۱۰) فِي الْمَرْأَةِ تَطْهُرُ، ثُمَّ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الطَّهْرِ

اس عورت کا بیان جو حیض سے پاک ہو اور طہر کے بعد زرد پانی دیکھے

(۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: تَنْضَحُ فَرْجَهَا وَتَتَوَضَّأُ، فَإِنْ كَانَ دَمًا غَبِيظًا عَلَيْهَا اغْتَسَلَتْ وَاحْتَسَتْ، فَإِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ مَرَّةً، أَوْ مَرَّتَيْنِ ذَهَبَ.

(۹۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنی شرم گاہ کو صاف کرے اور وضو کرے۔ اگر گاڑھا خون ہو تو غسل کرے کیوں کہ شیطان کی طرف سے ایک رخندہ ہے۔ جب وہ ایک یا دو مرتبہ ایسا کرے گی وہ دور ہو جائے گا۔

(۱۰۰۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ الْمَرْأَةُ بَعْدَ مَا تَطْهُرُ مِنَ الْحَيْضِ مِثْلَ غَسَّالَةِ اللَّحْمِ، أَوْ قَطْرَةِ الرَّعَافِ، أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ، أَوْ دُونَ ذَلِكَ فَلْتَنْضَحْ بِالْمَاءِ، ثُمَّ لَتَتَوَضَّأْ وَلَتَصَلِّ، وَلَا تَغْتَسِلْ، إِلَّا أَنْ تَرَى دَمًا غَبِيظًا، فَإِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فِي الرَّجِيمِ.

(۱۰۰۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اگر حیض سے پاک ہونے کے بعد خون کی یا لکیر کے قطرے یا اس سے کم یا اس سے زیادہ کوئی چیز دیکھے تو اسے پانی سے صاف کر کے وضو کرے اور نماز پڑھے۔ غسل نہ کرے البتہ اگر گاڑھا خون دیکھے تو غسل بھی کرے۔ یہ شیطان کی طرف سے رحم میں ایک طرح کا رخندہ ہے۔

(۱۰۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ عَالِشَةً تَنْهَى النِّسَاءَ أَنْ يَنْظُرْنَ إِلَى أَنْفُسِهِنَّ فِي الْمَحِيضِ لَيْلًا، وَتَقُولُ: إِنَّهُ قَدْ تَكُونُ الصُّفْرَةُ وَالْكُدْرَةُ.

(۱۰۰۱) حضرت عمرہ بنی ہاشم فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں کو اس بات سے منع فرماتی تھیں کہ رات کے وقت خود کو دیکھیں اور کہتی تھیں کہ وہ زرد اور سیاہ ہوتا ہے۔

(۱۰۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكِيمِ وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْمَرْأَةِ

تَغْتَسِلُ ، ثُمَّ تَرَى الصُّفْرَةَ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي .

(۱۰۰۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو غسل کر کے نماز پڑھے۔

(۱۰۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ .

(۱۰۰۳) حضرت ابن حنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں۔

(۱۰۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ، قَالَتْ : كُنَّا لَا نَرَى التَّرِيَةَ شَيْئًا .

(۱۰۰۴) حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حیض سے پاک ہونے کے بعد آنے والے زرد پانی کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۰۰۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا لَا يَرَوْنَ بِالْصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ بَأْسًا ، يَعْنِي : بَعْدَ الْغُسْلِ .

(۱۰۰۵) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلاف زرد اور میا لے پانی سے غسل کو لازم قرار نہ دیتے تھے۔

(۱۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : تَوَضَّأَ وَتُصَلِّي .

(۱۰۰۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الصُّفْرَةَ بَعْدَ الْغُسْلِ ، قَالَ : تَوَضَّأَ وَتُصَلِّي .

(۱۰۰۷) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا رَأَتْهَا بَعْدَ الْغُسْلِ ، فَإِنَّهَا تَسْتَهْفِئُ وَتَوَضَّأُ وَتُصَلِّي .

(۱۰۰۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت حیض کا غسل کرنے کے بعد زرد پانی دیکھے تو اسے صاف کرے اور وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۱۱) فِي الطَّهْرِ مَا هُوَ ؟ وَبِمَ يُعْرَفُ ؟

طہر کیا ہے؟ اور اس کی پہچان کیا ہے؟

(۱۰۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لَا تَغْتَسِلُ حَتَّى تَرَى طَهْرًا أبيضَ كَالْقَصَّةِ .

(۱۰۰۹) سفر تھلول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اس وقت تک حیض کا غسل نہ کرے جب تک پیالے کی طرح سفید طہر نہ دیکھ لے۔

(۱۰۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قُلْتُ لَه: الطَّهْرُ مَا هُوَ؟ قَالَ: الْأَبْيَضُ الْجُفُوفُ، الَّذِي لَيْسَ مَعَهُ صُفْرَةٌ، وَلَا مَاءٌ. الْجُفُوفُ: الْأَبْيَضُ.

(۱۰۱۰) حضرت ابن جریر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ طہر کیا ہے؟ فرمایا وہ انتہائی سفید حالت جس کے ساتھ زردی اور پانی نہ ہو۔

(۱۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: أُرْسِلْتُ إِلَى رَانِطَةَ مَوْلَاةٍ عَمْرَةٍ، فَأَخْبَرَنِي الرَّسُولُ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَتْ عَمْرَةٌ تَقُولُ لِلنِّسَاءِ: إِذَا أَحْدَاكُنَّ أَدْخَلْتَ الْكُرْسُفَةَ فَخَرَجْتُ مُتَغَيِّرَةً فَلَا تُصَلِّيَنَّ حَتَّى لَا تَرَى شَيْئًا.

(۱۰۱۱) حضرت یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے رانطہ کی طرف ایک قاصد بھیجا اس نے آ کر مجھے بتایا کہ عمرہ عورتوں سے کہا کرتی تھیں کہ جب تم میں سے کوئی روئی اپنی شرم گاہ میں داخل کرے اور اس کا رنگ بدلا ہو پائے تو اس وقت تک نماز نہ پڑھے جب تک اسے کوئی چیز دکھائی نہ دے۔

(۱۰۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدٍ الْأَيْلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَمَّا يَتَّبِعُ الْحَيْضَةَ مِنَ الصُّفْرِ وَالْكُدْرَةِ؟ قَالَ: هُوَ مِنَ الْحَيْضَةِ، وَتُمْسِكُ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَنْقَى.

(۱۰۱۲) حضرت یونس بن یزید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رحمہ اللہ سے حیض کے بعد آنے والے زرد اور میالے پانی کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگے کہ وہ حیض ہی ہے عورت اس کے صاف ہونے تک نماز نہ پڑھے۔

(۱۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: كُنَّا فِي حَجْرٍهَا مَعَ بَنَاتِ ابْنَتِهَا فَكَانَتْ إِحْدَانَا تَطْهَرُ، ثُمَّ تُصَلِّي، ثُمَّ تَكْسُ بِالصُّفْرِ الْيَسِيرَةِ، فَسَأَلَهَا؟ فَقَوْلُ: اعْتَزَلْنَا الصَّلَاةَ مَا رَأَيْنَا ذَلِكَ، حَتَّى لَا تَرَيْنَا إِلَّا الْبَيَاضَ خَالِصًا.

(۱۰۱۳) حضرت فاطمہ بنت احمد رحمہ اللہ کہتی ہیں کہ ہم حضرت اسماء بنت ابی بکر کی نواسیوں کے ساتھ ان کی تربیت میں تھیں۔ بعض اوقات ہم میں سے کوئی لڑکی پاک ہو کر نماز پڑھتی اور اسے تھوڑا سا زرد پانی محسوس ہوتا تو اس بارے میں ہم نے حضرت اسماء سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا ”تم اس وقت تک نماز چھوڑ دو جب تک خالص سفیدی نہ دیکھو۔“

(۱۰۱۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمِّيهِ، عَنِ ابْنَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهَا بَلَغَهَا أَنَّ نِسَاءً كُنَّ يَدْعُونَ بِالْمَصَابِيحِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يَنْظُرْنَ إِلَى الطَّهْرِ، فَكَانَتْ تَوَعِّبُ عَلَيْهِنَّ وَتَقُولُ: مَا كُنَّ النِّسَاءُ يَصْنَعْنَ هَذَا.

(۱۰۱۴) حضرت زید بن ثابت رحمہ اللہ کی بیٹی کو یہ خبر پہنچی کہ عورتیں رات کے وقت میں طہر دیکھنے کے لیے چراغ منگواتی ہیں۔ انہوں نے اس عمل کو معیوب قرار دیا اور فرمایا کہ انہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۱۱۲) فی المرأة یُصِيبُ ثِيَابَهَا مِنْ دَمِ حَيْضِهَا

اگر عورت کے کپڑوں پر حیض کا خون لگ جائے تو کیا کرے

(۱۰۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، قَالَتْ : سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : افْرِصِيهِ بِالْمَاءِ ، وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ .

(بخاری ۳۰۷ - نسائی ۲۸۵)

(۱۰۱۵) حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اگر حیض کا خون عورت کے کپڑوں پر لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے پانی سے کھرچے، دھو لے اور اسی کپڑے میں نماز پڑھ لے۔

(۱۰۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ أُمَّ حُصَيْنٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : حُكِّهِ بِضَلْعٍ ، وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَصَلِّي فِيهِ . (احمد ۳۵۵ - ابن ماجہ ۲۲۸)

(۱۰۱۶) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام حصین رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو کھرچ لو، پھر پانی اور بیری سے دھو لو پھر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لو۔

(۱۰۱۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ؛ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهَا عَنِ الْحَائِضِ تَلْبَسُ الثَّوْبَ تُصَلِّي فِيهِ ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : إِنْ كَانَ فِيهِ دَمٌ غَسَلْتُ مَوْضِعَ الدَّمِ ، وَإِلَّا صَلَّيْتُ فِيهِ .

(۱۰۱۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے سوال کیا کہ اگر حائضہ نے کوئی کپڑا پہنے ہوں تو پاکی کے بعد ان میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا اگر ان پر خون لگا ہو تو دھو لے ورنہ یونہی پڑھ لے۔

(۱۰۱۸) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ كُنَّ يَحْضُنَّ ، فَإِذَا طَهُرْنَ لَمْ يَغْسِلْنَ رِجَالَهُنَّ الَّتِي كُنَّ يَلْبَسْنَ فِي حَيْضَتِهِنَّ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ : إِنْ رَأَيْتُنَّ دَمًا فَأَغْسِلْنَهُ .

(۱۰۱۸) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیویاں اور آپ کی ام ولد باندیاں حیض سے پاک ہونے کے بعد ان کپڑوں کو نہ دھوتیں جو حالت حیض میں پہن رکھے ہوتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان سے فرماتے تھے کہ اگر تم ان میں خون دیکھو تو انہیں دھو لو۔

(۱۰۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : إِنَّمَا يَكْفِي إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَغْسِلَهُ بِالْمَاءِ .

(۱۰۱۹) حضرت حماد بن عیسیٰ نے حضرت ابراہیم سے کپڑے پر لگے حیض کے خون کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ عورتوں کے لیے اسے پانی سے دھونا کافی ہے۔

(۱۰۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: لَا تَغْسِلُ الْمَرْأَةُ رِثَابَ حَيْضَتِهَا إِنْ شَاءَتْ إِلَّا أَنْ تَرَى دَمًا فَتَغْسِلَهُ.

(۱۰۲۰) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت اپنے حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں کو نہ بھی دھوئے تو کوئی حرج نہیں البتہ اگر خون لگا ہو تو دھو لے۔

(۱۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَتْ الْحَائِضُ تَلْبَسُ لِبَاسَهَا، ثُمَّ تَطْهَرُ، فَإِنْ لَمْ تَرَفِ ثَوْبَهَا نَضَحَتْهُ، ثُمَّ صَلَّتْ فِيهِ.

(۱۰۲۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ اگر حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں میں کوئی نشان خون کا نہ دیکھے تو پاک ہونے کے بعد انہیں میں نماز پڑھ لے۔

(۱۰۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ إِبْنُ سَنَانٍ لِعَطَاءٍ: الْحَائِضُ تَطْهَرُ وَفِي ثَوْبِهَا الدَّمُ، وَلَيْسَ يَكْفِيهَا أَنْ تَغْسِلَ الدَّمَ قَطُّ وَتَدَعَ ثَوْبَهَا بَعْدُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۱۰۲۲) حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ اگر حائضہ پاک ہونے کے بعد کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو کیا اس کے لیے اتنا کافی نہیں کہ خون کو دھو لے اور باقی کپڑوں کو چھوڑ دے؟ فرمایا کافی ہے۔

(۱۰۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فِي الْحَائِضِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِهَا، قَالَ: تَغْسِلُهُ، ثُمَّ يَلْطُخُ مَكَانَهُ بِالزُّعْفَرَانِ، أَوِ الْعُنْبُرِ.

(۱۰۲۳) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر حالت حیض کا خون کپڑوں پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ فرمایا عورت اسے دھو لے اور اس کی جگہ زعفران یا عنبر لگائے۔

(۱۰۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُعْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَغْسِلُ الْمَرْأَةُ مَا أَصَابَ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضِ، وَلَيْسَ النَّضْحُ بِشَيْءٍ.

(۱۰۲۴) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے کپڑوں پر اگر حیض کا خون لگا ہو تو اسے دھوئے گی، پانی چھڑکنا کچھ نہیں۔

(۱۰۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ مُعَاذٍ؛ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ نَضْحِ الدَّمِ فِي الثَّوْبِ؟ فَقَالَتْ: اغْسِلِيهِ بِالمَاءِ، فَإِنَّ المَاءَ لَهُ طَهُورٌ.

(۱۰۲۵) حضرت معاذ بن عیسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کپڑے پر لگے ہوئے خون کے دھبوں پر پانی چھڑکنے کا پوچھا تو فرمایا اسے پانی سے دھوؤ کیوں کہ وہ پانی سے پاک ہوگا۔

(۱۰۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ ، يُصِيبُ ثَوْبَهَا الدَّمَ ، فَتَغْسِلُهُ فَيَبْقَى فِيهِ مِثَالُ الدَّمِ ، أَتُصَلِّي فِيهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۱۰۲۶) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی حیض کا خون کپڑوں پر لگنے کے بعد اسے دھو لے لیکن خون کا نشان باقی رہ جائے تو کیا وہ اس کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا پڑھ سکتی ہے۔

(۱۰۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَرْأَةُ تَصَلِّي فِي ثِيَابِهَا الَّتِي تَحِضُ فِيهَا ، إِلَّا أَنْ يُصِيبَ مِنْهَا شَيْئًا ، فَتَغْسِلُ مَوْضِعَ الدَّمِ .

(۱۰۲۷) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے لیکن اگر خون لگا ہو تو اسے دھو لے۔

(۱۰۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحِضُ فِي الثَّوْبِ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، إِلَّا أَنْ تَرَى شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ .

(۱۰۲۸) حضرت ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عورت حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ اگر کچھ لگا ہو تو دھو لے۔

(۱۰۲۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ ، قَالَ : تَغْسِلُ مَكَانَ الدَّمِ .

(۱۰۲۹) حضرت حکم رضی اللہ عنہ حائضہ کے کپڑوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ خون کی جگہ دھو لے۔

(۱۱۲) فِي الْمَرْأَةِ يَنْقَطِعُ عَنْهَا الدَّمُ ، فَيَاكِتِيهَا قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ

کسی عورت کے حیض کا خون بند ہو اور اس کا خاوند غسل سے پہلے اس سے جماع

کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۰۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا طَهَرَتِ الْحَائِضُ لَمْ يَفْرُبْهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ .

(۱۰۳۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اس کا شوہر اس وقت تک اس سے جماع نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔

(۱۰۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ .

(۱۰۳۱) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۱۰۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا طَهَرَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الدَّمِ فَأَرَادَ الرَّجُلُ الشِّقْ

أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ، فَلْيَأْمُرْهَا أَنْ تَوْضَأَ ، ثُمَّ لِيُصِيبَ مِنْهَا إِنْ شَاءَ .

(۱۰۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اور اس کا شدید خواہش رکھنے والا خاوند اس سے جماع کرنا چاہے تو اسے وضو کا حکم دے پھر اس کے ساتھ جو چاہے کرے۔

(۱۰۳۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، فِي الْحَائِضِ يَنْقُطِعُ عَنْهَا الدَّمُ ، قَالَ : لَا يَأْتِيهَا حَتَّى تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ .

(۱۰۳۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اس کا خاوند تک جماع نہیں کر سکتا جب تک اس کے لیے نماز حلال نہ ہو جائے۔

(۱۰۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا انْقَطَعَ الدَّمُ فَأَصَابَ زَوْجُهَا شَبَقٌ ، يَخَافُ فِيهِ عَلَى نَفْسِهِ فَلْيَأْمُرْهَا بِغُسْلِ فَرْجِهَا ، ثُمَّ يُصِيبُ نِهَا إِنْ شَاءَ .

(۱۰۳۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب حائضہ عورت کا خون رک جائے اور اس کے خاوند کو جماع کی شدید خواہ ہو اور اسے گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو تو عورت اپنی شرم گاہ کو دھو لے اور اس کا خاوند اس سے جماع کر لے۔

(۱۰۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَقَدْ طَهُرَتْ ، قَبْلَ أَنْ تَغْتَسِلَ .

(۱۰۳۵) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات کو کروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی عورت کے پاس آنے کے بعد غسل سے پہلے اس سے جماع کرے۔

(۱۰۳۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَا : لَا يَأْتِيهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ .

(۱۰۳۶) حضرت ابوسلمہ اور حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ غسل کرتے تک خاوند اس کے قریب نہ آئے۔

(۱۰۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ، لَا يَغْتَسِلُ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ إِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْحَيْضَةِ حَتَّى تَغْتَسِلَ .

(۱۰۳۷) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ حیض سے پاک ہونے کے بعد خاوند اس وقت تک اس کے قریب نہ آئے جب تک وہ غسل نہ کرے۔

(۱۰۳۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا انْقَطَعَ عَنْهَا الدَّمُ فَلَا يَأْتِيهَا حَتَّى تَطْهُرَ ، فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيَأْتِهَا كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ .

(۱۰۳۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب عورت کا خون بند ہو جائے تو اس کا خاوند اس وقت تک جماع نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔ جب وہ پاک ہو جائے تو اللہ کے حکم کے مطابق اس سے قربت کرے۔

(۱۱۴) مَنْ قَالَ إِذَا طَهَّرْتُ وَهِيَ فِي سَفَرٍ تَيْمَمٌ وَيَأْتِيهَا

جو عورت سفر میں حیض سے پاک ہو وہ تيمم کرے اور اس کا خاوند جماع کر سکتا ہے

(۱۰۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا طَهَّرَتِ الْحَائِضُ فَلَمْ تَجِدْ مَاءً تَيْمَمُ، وَيَأْتِيهَا زَوْجُهَا.

(۱۰۳۹) حضرت عطاء بن ابی یزیدؓ فرماتے ہیں کہ جب حائضہ پاک ہو جائے اور سے پانی نہ ملے تو وہ تيمم کرے اس کے بعد اس کا شوہر جماع کر سکتا ہے۔

(۱۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ حَائِضًا فَرَأَتْ الطَّهْرَ فِي سَفَرٍ، تَيْمَمَتِ الصَّغِيرَ لَطْهَرِهَا، ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا إِنْ شَاءَ

(۱۰۴۰) حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت حائضہ ہو اور سفر میں طہر دیکھ لے پھر اسے چاہیے کہ مٹی سے تيمم کرے۔ اس کے بعد اس کا شوہر اگر چاہے تو اس سے جماع کر سکتا ہے۔

(۱۱۵) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ أَهْلُهُ

ایک آدمی سفر میں ہو اور اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی ہو

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَفِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ:

(۱۰۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي قُشَيْرٍ فَقَالُوا: إِنَّا نَعْزُبُ عَنِ الْمَاءِ، وَمَعَنَا أَهْلُنَا وَلَيْسَ مَعَنَا مِنَ الْمَاءِ إِلَّا لِيُشْفَاهُنَا، قَالَ: نَعَمْ، وَإِنْ كَانَ ذَلِكَ سَنَةً، أَوْ سَتَيْنِ.

(۱۰۴۱) حضرت معاویہ بن قرہؓ فرماتے ہیں کہ بنو قشیر کا ایک وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ہم پانی سے دور رہتے ہیں اور ہمارے ساتھ ہماری بیویاں بھی ہوتی ہیں۔ ہمارے پاس صرف پیاس بجھانے کے لیے پانی ہوتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم تيمم کرو خواہ ایک یا دو سال ہی اس حالت میں کیوں نہ گزر جائیں۔

(۱۰۴۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ مَعَ أَنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عَمَارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَكَانُوا يُقَدِّمُونَهُ يُصَلِّي بِهِمْ لِقَرَاتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِهِمْ ذَاتَ يَوْمٍ، ثُمَّ التَفَّ إِلَيْهِمْ فَصَحَّكَ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُ أَصَابَ

مِنْ جَارِيَةٍ لَهُ رُومِيَّةٌ، وَصَلَّى بِهِمْ وَهُوَ جُنُبٌ مُتَيَّمٌ.

(۱۰۳۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے ساتھ ایک سفر میں تھے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ لوگ نماز کے لیے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو قربت رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے آگے کرتے تھے۔ ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی، پھر ان کی طرف متوجہ ہوئے اور مسکرا کر فرمایا: ”میں نے ایک رومی باندی سے صحبت کی پھر تمہیں حالت جنابت میں تیمم کر کے نماز پڑھائی ہے۔“

(۱۰۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْزُبُ وَمَعَهُ أَهْلُهُ؟ قَالَ: يَأْتِي أَهْلَهُ وَيَتَيَّمُ.

(۱۰۴۳) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی بیوی کے ساتھ ہے اور پانی سے دور ہے، وہ کیا کرے؟ فرمایا بیوی سے صحبت کرے اور تیمم کر لے۔

(۱۰۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّا نَعُزُّبُ فِي الْمَاشِيَةِ عَنِ الْمَاءِ، فَيَحْتَاجُ أَحَدُنَا إِلَى أَنْ يُصِيبَ أَهْلَهُ، قَالَ: أَمَّا ابْنُ عُمَرَ فَلَمْ يَكُنْ لِيَفْعَلْهُ، وَأَمَّا أَنْتَ فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ.

(۱۰۴۴) حضرت ابو العوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا کہ ہم قافلوں کی صورت میں پانی سے دور نکل جاتے ہیں۔ پھر ہم میں سے کسی کو بیوی سے جماع کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے تو ہم کیا کریں؟ فرمایا ابن عمر تو ایسا نہیں کرے گا البتہ جب تمہیں پانی ملے تو تم غسل کر لو۔

(۱۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمُوصِلِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَوْفٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ، وَابْنُ عُمَرَ فِي سَفَرٍ لَا يَجِدُونَ الْمَاءَ، فَوَاقَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَعَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۰۴۵) حضرت ابو عبداللہ موصلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عوف، ابن عباس، اور ابن عمر رضی اللہ عنہم ایک سفر میں تھے اور انہیں پانی نہ مل رہا تھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنی زوجہ سے جماع کیا تو اور حضرات نے انہیں ملامت کی۔

(۱۰۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرِيَانِ بَأْسًا إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي سَفَرٍ وَلَيْسَ مَعَهُ مَاءٌ، أَنْ يُصِيبَ مِنْ أَهْلِهِ، ثُمَّ يَتَيَّمُ.

(۱۰۴۶) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی سفر میں ہے اور اس کے پاس پانی بھی نہیں ہے، پھر وہ اپنی بیوی سے جماع کرے اور تیمم کرے۔

(۱۰۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي سَفَرٍ، وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَاءِ لَيْلَتَانِ، أَوْ ثَلَاثٌ فَلَا بَأْسَ أَنْ يُصِيبَ مِنْ أَهْلِهِ، ثُمَّ يَتَيَّمُ.

(۱۰۴۷) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر کوئی آدمی سفر میں ہو اور اس کے اور پانی کے درمیان دو یا تین راتیں ہو تو اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ وہ بیوی سے جماع کر کے تیمم کرے۔

(۱۰۴۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : كَانَ سَالِمٌ يُجَامِعُ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ وَيَتِمَّمُ ، إِذَا كَانَ الْمَاءُ جَامِدًا .

(۱۰۴۸) حضرت سالم بن جابر رضی اللہ عنہ جماع کرنے کے بعد تیمم کر لیتے تھے اگر پانی جامد ہوتا۔

(۱۰۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ بَارِضٍ فَلَاةٍ ، فَأَصَابَهُ شَبَقٌ يَخَافُ فِيهِ عَلَى نَفْسِهِ ، وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ ، فَلْيَقَعْ عَلَيْهَا إِنْ شَاءَ .

(۱۰۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص ایسی جگہ ہو جہاں ویرانی ہو اور پانی نہ ہو پھر اسے اتنی شہوت لاحق ہو جائے جو ناقابل برداشت کی حد تک پہنچی ہوئی ہو اور اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی ہو تو اگر چاہے تو جماع کرے۔

(۱۰۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ فِي سَفَرٍ ، فَوَطِئَ أَهْلَهُ وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَاءٌ .

(۱۰۵۰) حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے ایک سفر میں اپنے گھر والوں سے جماع کیا حالانکہ ان کے پاس پانی نہ تھا۔

(۱۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجَامِعَ وَهُوَ لَا يَجِدُ الْمَاءَ .

(۱۰۵۱) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ اس بات کو نا پسند فرماتے تھے کہ کوئی ایسا آدمی جماع کرے جس کے پاس پانی نہ ہو۔

(۱۰۵۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لَهُ ، فَتَحَلَّفَ ، فَأَصَابَ مِنْهَا ثُمَّ أَذْرَكْنَا ، فَقَالَ : مَعَكُمْ مَاءٌ ؟ قُلْنَا : لَا ، قَالَ : أَمَا إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ ذَلِكَ ، فَتَتِمَّمْ .

(۱۰۵۲) حضرت مجاہد بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، ان کے ساتھ ان کی ایک باندی بھی تھی۔ وہ ہم سے پیچھے رہ گئے اور اپنی باندی سے جماع کیا، پھر ہمارے ساتھ آ کر مل گئے اور فرمایا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ ہم نے کہا نہیں، فرمایا مجھے اس کا علم تھا۔ پھر تیمم فرمایا۔

(۱۱۶) فِي الرَّجُلِ يُغْتَبِهُ مِنْ نَوْمِهِ ، فَيَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ

کیا آدمی نیند سے بیدار ہونے کے بعد برتن میں ہاتھ داخل کر سکتا ہے؟

(۱۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَغُفُّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ، حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاكَتْ يَدُهُ .

(مسلم ۲۳۳- ابو داؤد ۱۰۴۳)

(۱۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو اس وقت تک اپنا ہاتھ پانی میں داخل نہ کرے جب تک اسے تین مرتبہ دھونے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے؟

(۱۰۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ، فَلْيَغْرِغْ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِنَّهُ لَا يَذْرى أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ. (مسلم ۲۳۳-ترمذی ۲۲)

(۱۰۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہو تو برتن سے اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری ہے؟

(۱۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَا يَدْخُلُ يَدُهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا. (احمد ۵۰۷-مسلم ۲۳۳)

(۱۰۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص رات کو بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰۵۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنْ نَوْمِهِ، فَلَا يَدْخُلُ يَدُهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا.

(۱۰۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی نیند سے بیدار ہو تو ہاتھ کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: النَّائِمُ وَالْمُسْتَيْقِظُ سَوَاءٌ، إِذَا وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ، فَلَا يَدْخُلُ يَدُهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا.

(۱۰۵۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ سویا ہوا اور بیدار ہونے والا برابر ہیں جب اس پر وضو واجب ہو تو ہاتھوں کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ إِذَا ذُكِرَ عَنْدهُمْ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالُوا: كَيْفَ يَصْنَعُ أَبُو هُرَيْرَةَ بِالْمَهْرَاسِ الَّذِي بِالْمَدِينَةِ.

(۱۰۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں کے سامنے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بیان کی جاتی تو فرماتے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس مہر^۱ اس^۲ لیا کریں گے جو مدینہ میں ہے۔

(۱۱۷) فی الرجل یُخرجُ مِنَ المَخْرَجِ ، فیدخلُ یدَهُ فی الإناءِ

جن حضرات کے نزدیک آدمی بیت الخلاء سے نکل کر اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں داخل کر سکتا ہے

(۱۰۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْمَخْرَجِ ، قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا .

(۱۰۵۹) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر دیا کرتے تھے۔

(۱۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يُخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ ، ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا .

(۱۰۶۰) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر دیا کرتے تھے۔

(۱۰۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا .

(۱۰۶۱) حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا اور اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں ڈال دیا۔

(۱۰۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ الْحَوَامِي ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الرَّجُلِ يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ، قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ .

(۱۰۶۲) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ کیا آدمی بیت الخلاء سے نکل کر اپنا ہاتھ دھونے سے پہلے بیت الخلاء میں داخل کر سکتا ہے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ذَهَبَ فَبَالَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَيْهِ جَمِيعًا فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهُمَا .

(۱۰۶۳) حضرت اسماعیل بن ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کر دیئے۔

(۱۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا ، قَالَ : فَصَحَّتْ بِهِ ، قَالَ : فَتَبَسَّمَ وَقَالَ : مَا مِنْ رَجُلٍ أَشَدَّ فِي هَذَا مِنِّي ، إِنِّي لَمْ أَدْخُلْهَا إِلَّا وَهِيَ طَاهِرَةٌ .

(۱۰۶۴) حضرت صلت بن بہرام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کرنے کے بعد اپنا ہاتھ دھوئے بغیر برتن میں ڈال دیا۔ میں نے انہیں زور سے پکارا تو وہ مسکرا دیئے اور فرمایا اس معاملے میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی

نہیں ہو سکتا، میں نے اس میں پاک ہاتھ داخل کیا ہے۔

(۱۰۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْمَطَهْرَةِ قَبْلَ أَنْ يَغْسِلَهَا . قَالَ الْأَعْمَشُ : هَذَا حَرْفٌ اسْتَحْسِنُهُ .

(۱۰۶۵) حضرت رجاہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ وضو کے برتن میں دھونے سے پہلے داخل کیا۔

(۱۱۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ لَا يَغْمِسُهَا حَتَّى يَغْسِلَهَا

جن حضرات کے نزدیک دھونے سے پیشتر ہاتھ کو برتن میں داخل کرنا درست نہیں

(۱۰۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ، قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا فِي الْإِنَاءِ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ .

(۱۰۶۶) حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور پھر اپنے ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۱۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا بَالَ الرَّجُلُ ، أَوْ أَحْدَثَ فَلَا يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا .

(۱۰۶۷) حضرت شععی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی پیشاب کرے یا اس کا وضو ٹوٹ جائے تو ہاتھوں کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرے۔

(۱۰۶۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ أَبِي الذِّبَالِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَوْضُؤُوا ، فَلَا تَغْمِسُوا أَيْدِيَكُمْ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى تَتَّقُوا .

(۱۰۶۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم وضو کرنا چاہو تو اپنے ہاتھوں کو دھونے سے پہلے برتن میں داخل نہ کرو۔

(۱۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي حَيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَأَتَقَى كَفَّيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ طَهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۱۰۶۹) حضرت ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو فرمایا پھر اس میں اپنی ہتھیلیوں کو دھویا پھر اپنے چہرے اور بازوؤں کو دھویا، پھر فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا وضو دکھانا چاہتا تھا۔

(۱۱۹) مَنْ كَانَ يَقُولُ بِالْغُرِّ فِي غَسْلِ الشَّعْرِ

جن حضرات کا کہنا ہے کہ بالوں کو خوب اچھی طرح دھویا جائے

(۱۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقَالُ : اغْسِلِ الشَّعْرَ وَأَنْقِ الْبُشْرَةَ ، فِي الْجَنَابَةِ .

- (۱۰۷۰) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلاف کے یہاں کہا جاتا تھا کہ بالوں کو دھوؤ اور جنابت میں کھال تک پانی پہنچاؤ۔
- (۱۰۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ، فَبَلِّغُوا الشَّعْرَ، وَأَنْقُوا الْبَشْرَةَ.
- (۱۰۷۱) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے، پس بالوں کو تر کرو اور کھال تک پانی پہنچاؤ۔
- (۱۰۷۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ، قَالَ: خَرَجَ حَدِيثُهُ، وَقَدْ طَمَّ شَعْرُهُ، فَقَالَ: إِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ لَا بُصِيغَ الْمَاءِ جَنَابَةٌ، فَعَاظُوهَا، فَلِلَّذَلِكَ عَادِيَتْ رَأْسِي كَمَا تَرَوْنَ.
- (۱۰۷۲) حضرت ابو بختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ سر کو لونڈ کر باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ ہر اس بال کے نیچے جنابت باقی رہتی ہے جس تک پانی نہیں پہنچتا، لیکن لوگ غفلت برتتے ہیں۔ لہذا میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔

- (۱۰۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يَغْسِلْهَا، فَعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَنْ تَمَّ عَادِيَتْ شَعْرِي، قَالَ: وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ. (احمد ۱/۱۰۱- ابو داؤد ۲۵۳)
- (۱۰۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”جس نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے جسم میں ایک بال کے برابر جگہ بھی دھونے سے چھوڑ دی تو جہنم میں اس کے ساتھ یہ یہ کیا جائے گا“ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بس اس کے بعد سے میں اپنے بالوں کا دشمن ہو گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سر کا حلق کیا کرتے تھے۔
- (۱۰۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ، قَالَ: وَقَالَ: أَبُو هُرَيْرَةَ: أَمَّا أَنَا فَأَبْلُ الشَّعْرَ، وَأَنْقَى الْبَشْرَ. (ابو داؤد ۲۵۲- ترمذی ۱۰۶)
- (۱۰۷۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے اور فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں بالوں کو تر کرتا ہوں اور کھال تک پانی پہنچاتا ہوں۔
- (۱۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، أَدْخَلَ الْمَاءَ فِي عَيْنَيْهِ، وَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي سُرَّتِهِ.
- (۱۰۷۵) حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب غسل جنابت فرماتے تو پانی کو آنکھوں میں اور انگلیوں کو ناف میں داخل کیا کرتے تھے۔

(۱۳۰) فِي الْجَنْبِ بِهِ الْجُدَرِيُّ أَوْ الْحَصْبَةُ

اس جنبی کے احکام جس کے جسم میں پھوڑے نکلے ہوں

- (۱۰۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا أَجَبَ

الرَّجُلُ وَبِهِ الْجِرَاحَةُ وَالْجُدْرَى، فَخُوفٌ عَلَى نَفْسِهِ إِنْ هُوَ اغْتَسَلَ، قَالَ: يَتِمُّ بِالصَّعِيدِ.

(۱۰۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو جنابت لاحق ہو جائے اور اس کے جسم میں زخم یا پھوڑے ہوں اور غسل کرنے کی صورت میں جان جانے کا اندیشہ ہو تو وہ مٹی سے تیمم کرے۔

(۱۰۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ. وَعَنِ الْحَسَنِ، وَالشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الَّذِي بِهِ الْجُرْحُ وَالْمَحْضُوبُ وَالْمَجْدُورُ: يَتِمُّ.

(۱۰۷۷) حضرت حسن اور حضرت شعیب رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے نکلے ہوں یا وہ زخمی ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ فِي صَاحِبِ الْقُرُوحِ وَالَّذِي يَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ: يَتِمُّ.

(۱۰۷۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے نکلے ہوں یا جان کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَرَامِ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ. وَعَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْمُقْسِمِ قَالَا: فِي الرَّجُلِ تَكُونُ بِهِ الْقُرُوحُ وَالْجُرُوحُ وَالْجُدْرَى لَا يَسْتَطِيعُ الْمَاءُ أَنَّهُ يَتِمُّ.

(۱۰۷۹) حضرت حکم اور حضرت مقسم رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے یا زخم ہوں اور وہ پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ بِهِ الْجُرُوحُ، أَوْ الْقُرُوحُ، أَوْ الْمَرَضُ فَتُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ، فَيَكْبُرُ عَلَيْهِ الْغُسْلُ، قَالَ: يَتِمُّ.

(۱۰۸۰) حضرت سعید بن جبیر (اس شخص کے بارے میں جسے پھوڑے، زخم یا مرض لاحق ہو، پھر وہ جنبی ہو جائے اور غسل کی طاقت نہ رکھتا ہو) فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ؛ فِي الْمَرِيضِ يَجْتَنِبُ فَيَخَافُ عَلَيْهِ إِنْ اغْتَسَلَ، قَالَ: يَتِمُّ.

(۱۰۸۱) حضرت طاؤس مریض کے بارے میں جو جنبی ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں جان جانے کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ تیمم کرے۔

(۱۰۸۲) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَجْدُورِ وَأَشْبَاهِهِ: إِذَا خَشِيَ عَلَيْهِمْ فَهَمُّ بِمَنْزِلَةِ الْمَسَافِرِ يَتِمُّ.

(۱۰۸۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ (پھوڑوں کے شکار اور اس جیسے دوسرے معذورین جنہیں جان جانے کا اندیشہ ہو) فرماتے ہیں کہ یہ مسافر کی طرح ہیں اور تیمم کریں گے۔

۱۰۸۲ (۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّ رَجُلًا احْتَلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَجْدُورٌ، فَغَسَلُوهُ، فَمَاتَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ضِعُّوهُ ضِعْمَهُمُ اللَّهُ، قَتَلُوهُ فَتَلَّهُمُ اللَّهُ. (ابوداؤد ۳۲۰)

(۱۰۸۳) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص کو احتلام ہو گیا اس کے جسم پر پھوڑے پھینک دیے گئے تھے۔ لوگوں نے اسے غسل دیا تو اس کا انتقال ہو گیا جب حضور ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا ”ان لوگوں نے اسے ضائع کیا اللہ انہیں ضائع کرے، انہوں نے اسے قتل کیا اللہ انہیں مار ڈالے۔“

(۱۲۱) من کرہ أن یقرأ الجنب القرآن

جن حضرات کے نزدیک حالت جنابت میں قرآن پڑھنا مکروہ ہے

۱۰۸۴ (۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ، إِلَّا الْجَنَابَةَ.

(ابوداؤد ۲۳۲۔ ترمذی ۱۲۶۔ أحمد ۱۳۳)

(۱۰۸۳) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سوائے حالت جنابت کے ہر حال میں قرآن کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

۱۰۸۵ (۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ مِثْلَهُ.

(۱۰۸۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

۱۰۸۶ (۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَمْرِو، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجَنُبُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۸۶) حضرت عمرؓ فرماتے کہ مجھی قرآن نہ پڑھے۔

۱۰۸۷ (۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَمْشِي نَحْوَ الْفُرَاتِ، وَهُوَ يَقْرَأُ رَجُلًا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَكَفَّ الرَّجُلُ عَنْهُ، فَقَالَ: ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا لَكَ؟ قَالَ: إِنَّكَ بُلْتُ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي لَسْتُ بِجُنُبٍ.

(۱۰۸۷) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعودؓ دریاۓ فرات کی طرف جا رہے تھے اور ایک آدمی کو قرآن پڑھا رہا تھا۔ حضرت ابن مسعودؓ نے پیشاب کیا تو وہ آدمی تلاوت سے رک گیا۔ حضرت ابن مسعودؓ نے اس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ آپ نے پیشاب کیا ہے۔ فرمایا میں جنبی تو نہیں ہوں۔

۱۰۸۸ (۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجَنُبُ.

(۱۰۸۸) حضرت اسود بن یزیدؓ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کی تلاوت نہ کرے۔

(۱۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۸۹) حضرت مجاہدؓ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کی تلاوت نہ کرے۔

(۱۰۹۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۹۰) حضرت عامرؓ فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کریں۔

(۱۰۹۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ الْقُرْآنَ.

(۱۰۹۱) حضرت ابو وائلؓ فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کریں۔

(۱۰۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ السَّمِطِ، عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ، وَلَا حَرْفًا، يَعْنِي: الْجُنُبُ.

(۱۰۹۲) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کا ایک حرف بھی نہ پڑھے۔

(۱۰۹۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِوَيْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ، وَقَالَ: إِنَّهُ إِذَا قَرَأَ صَلَّى.

(۱۰۹۳) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ جنبی قرآن کی تلاوت نہ کرے اور فرمایا کہ اگر وہ قرآن پڑھتا ہے تو نماز بھی پڑھے۔

(۱۲۲) مَنْ رَخَصَ لِلْجُنُبِ أَنْ يَقْرَأَ مِنَ الْقُرْآنِ

جن حضرات کے نزدیک جنبی کے لیے تلاوت قرآن کی رخصت ہے

(۱۰۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ

الشَّيْءَ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۱۰۹۴) حضرت جعفرؓ کہتے ہیں کہ ان کے والد اس بات کو برا نہیں سمجھتے تھے کہ جنبی یا حائضہ قرآن کی تلاوت کریں۔

(۱۰۹۵) أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقْرَأَ الْجُنُبُ الْآيَةَ وَالْآيَتَيْنِ.

(۱۰۹۵) حضرت عکرمہؓ اس بات کو برا نہیں سمجھتے تھے کہ جنبی قرآن مجید کی ایک یا دو آیتیں پڑھے۔

(۱۰۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ فِي

الْحَائِضِ وَالْجُنُبِ يَسْتَفْتَحُونَ رَأْسَ الْآيَةِ، وَلَا يَتِمُّونَ آخِرَهَا.

(۱۰۹۶) حضرت ابراہیمؓ اور حضرت سعید بن جبیرؓ جنبی اور حائضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ آیت کی ابتداء سے شروع کریں

گے لیکن آخر تک پورا نہیں کریں گے۔

(۱۰۹۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ السَّمِطِ، عَنْ أَبِي الْغَرِيفِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ، وَلَا حَرْفًا.

(۱۰۹۷) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ وہ نہیں پڑھے گا اور ایک حرف بھی نہیں پڑھے گا۔

(۱۰۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ : تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَالْجُنُبُ ؟ قَالَ : الْآيَةُ وَالْآيَتَيْنِ .

(۱۰۹۸) حضرت عمر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے پوچھا جنسی اور حائضہ قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں؟ فرمایا ایک یا دو آیتیں پڑھ سکتے ہیں۔

(۱۰۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ مَعْقِلٍ ، مِثْلَ ذَلِكَ .

(۱۰۹۹) حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَقْرَأُ الْجُنُبُ الْقُرْآنَ ، قَالَ : فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ ، فَكَرِهَهُ .

(۱۱۰۰) حضرت حماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا کہ جنسی قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔ میں نے اس بارے کا تذکرہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

(۱۱۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : الْحَائِضُ لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ .

(۱۱۰۱) حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

(۱۱۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الْحَائِضُ لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ .

(۱۱۰۲) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

(۱۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَقْرَأُ مِمَّا دُونَ الْآيَةِ ، وَلَا تَقْرَأُ آيَةَ تَامَةً .

(۱۱۰۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ ایک آیت سے کم پڑھ سکتی ہے ایک پوری آیت نہیں پڑھے گی۔

(۱۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ الْقُرْآنَ .

(۱۱۰۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

(۱۱۰۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ .

(۱۱۰۵) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ قرآن کی تلاوت نہ کرے گی۔

(۱۲۳) فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ

بغیر وضو کے قرآن مجید کی تلاوت کا حکم

(۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ فِي

حَاجَةٍ ، فَذَهَبَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ رَجَعَ ، فَقُلْنَا لَهُ : تَوَضَّأَ ، يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَعَلَّنَا أَنْ نَسْأَلَكَ عَنْ آيٍ مِنْ

الْقُرْآنَ؟ قَالَ: قَالَ: فَاسْأَلُوا، فَإِنِّي لَا أَمْسُهُ، إِنَّهُ لَا يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ، قَالَ: فَسَأَلْنَاهُ، فَقَرَأَ عَلَيْنَا قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۱۰۶) حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے حاجت کے لیے تشریف لے گئے، جب واپس آئے تو ہم نے کہا کہ وضو کر لیجیے، شاید ہم آپ سے کسی آیت قرآنی کے بارے میں پوچھ لیں۔ فرمایا تم پوچھ لو، میں قرآن کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا کیوں کہ اسے تو صرف پاک لوگ ہاتھ لگا سکتے ہیں۔ پھر ہم نے ان سے قرآن کے بارے میں پوچھا اور انہوں نے وضو سے پہلے ہمیں اس میں سے پڑھ کر سنایا۔

(۱۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ؛ أَنَّ سَلَمَةَ قَرَأَ عَلَيْهِمَا بَعْدَ الْحَدِيثِ.

(۱۱۰۷) حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے بغیر ہمارے سامنے قرآن کی تلاوت کی۔

(۱۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَأَنَّ عُمَرَ، قَالَ: كَانَا يَقْرَأَانِ أَجْزَاءَهُمَا مِنَ الْقُرْآنِ بَعْدَ مَا يَخْرُجَانِ مِنَ الْخَلَاءِ، قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَا.

(۱۱۰۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد وضو کرنے سے پہلے قرآن مجید کی تلاوت کر لیا کرتے تھے۔

(۱۱۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَخْرَجِ، ثُمَّ يَحْدُثُ السُّورَةَ.

(۱۱۰۹) حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے نکلنے اور سورت کی تلاوت کر لیتے تھے۔ (۱۱۱۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ عُمَرَ قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَقْرَأُ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مَرْيَمَ: تَوَضَّأْتَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَمْسَلِمَةُ أَفْثَاكَ ذَاكَ؟!

(۱۱۱۰) حضرت محمد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رفع حاجت کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دی ابو مریم نے کہا اے امیر المؤمنین اگر آپ وضو کر لیں تو اچھا ہو۔ فرمایا ”کیا تجھے مسلمانہ نے یہ فتویٰ دیا ہے؟“

(۱۱۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَعَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عُمَرَ، بِمِثْلِ (۱۱۱۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: خَرَجَ عُمَرُ مِنَ الْخَلَاءِ فَقَرَأَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَقِيلَ لَهُ: اتَّقِرْ أَوْ لَقَدْ أَحْدَثْتَ؟ قَالَ: أَفَيَقْرَأُ ذَلِكَ مُسْلِمَةً؟!

(۱۱۱۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے اور قرآن مجید کی ایک آیت تلاوت فرمائی۔ آپ سے کسی نے کہا کہ آپ بے وضو ہو کر یوں پڑھتے ہیں؟ فرمایا میں نہیں پڑھوں گا تو کیا میلہ پڑھے گا؟!

(۱۱۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ ، مَا لَمْ يَكُنْ جُنْبًا .

(۱۱۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حالت جنابت کے علاوہ ہر حال میں قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَاسًا بِالْقُرْآنِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ .

(۱۱۱۴) حضرت نافع بن جبیر بغیر وضو کے تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ بَعْدَ الْحَدَثِ .

(۱۱۱۵) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ بے وضو ہونے کی حالت میں تلاوت قرآن کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَهْرِيقُ الْمَاءَ ، يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ؟ قَالَ : يَكُونُ عَلَى طَهْرٍ أَحَبُّ إِلَيَّ ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ يَقْرَأُ طَرَفَ آيَةٍ ، أَوْ الشَّيْءِ .

(۱۱۱۶) حضرت عطاء سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی رفع حاجت کر کے قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے؟ فرمایا پاکی میں کرنا زیادہ بہتر ہے البتہ ایک آدمی آیت یا کچھ حصہ پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : رَبُّمَا نَزَلْتُ وَأَنَا فِي السَّفَرِ لَا فُضِيَ حَاجَتِي مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ، فَمَا الْحَقُّ بِأَصْحَابِي حَتَّى أَقْرَأَ جُزْءًا مِنَ الْقُرْآنِ ، قَبْلَ أَنْ أَتَوَضَّأَ .

(۱۱۱۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے کہ بعض اوقات سفر میں رفع حاجت کے بعد ساتھیوں سے ملنے تک اور وضو کرنے سے پہلے میں قرآن مجید کا ایک حصہ پڑھ لیتا ہوں۔

(۱۱۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ، فَخَرَجَ أَبِي مِنَ الْخَلَاءِ ، وَقَدْ تَعَايَيْتُ فِي آيَةٍ ، فَأَذْكُرُ نِيهَا .

(۱۱۱۸) حضرت ابو جہل فرماتے ہیں کہ میں مصحف میں سے تلاوت کر رہا تھا کہ میرے والد بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے۔ مجھے ایک آیت کے بارے میں مشکل پیش آئی تو انہوں نے میری راہنمائی فرمادی۔

(۱۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : أَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ يَكُنْ جُنْبًا .

(۱۱۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حالت جنابت کے علاوہ ہر حال میں قرآن مجید کی تلاوت کرو۔

(۱۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ بَعْدَ الْحَدِيثِ.

(۱۱۲۰) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ حدیث کے بعد بھی قرآن مجید کی تلاوت کر لیا کرتے تھے۔

(۱۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا لَمْ تَكُنْ جُنْبًا.

(۱۱۲۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ سوائے جنابت کے ہر حال میں قرآن کی تلاوت کر لو۔

(۱۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَجُلٍ فَبَالَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ: رَافِرَةٌ.

(۱۱۲۲) ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، اس نے پیشاب کیا، جب وہ واپس آیا تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو ”پڑھو“۔

(۱۱۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ عُمَرَ كَانَا يَقْرَأَانِ الْقُرْآنَ بَعْدَ مَا يَخْرُجَانِ مِنَ الْحَدِيثِ، قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّآ.

(۱۱۲۳).....

(۱۲۴) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ فِي أَرْضِ الْفَلَاقَةِ فَيُحْدِثُ

اگر ایک آدمی کو صحرا میں حدث لاحق ہو جائے تو کیا کرے

(۱۱۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَادَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا أَجْنَبَ الرَّجُلُ فِي أَرْضِ فَلَاقَةٍ وَمَعَهُ مَاءٌ يَسِيرٌ، فَلْيُؤْتِرْ نَفْسَهُ بِالْمَاءِ، وَلْيَتَيْمَمِ بِالصَّعِيدِ.

(۱۱۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی صحرا میں جنبی ہو جائے اور اس کے پاس بہت تھوڑا پانی ہو تو وہ اپنی جان کو پانی پر ترجیح دے اور مٹی سے تیمم کر لے۔

(۱۱۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ قَالَا: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ وَلَيْسَ مَعَكَ مِنَ الْمَاءِ إِلَّا يَسِيرٌ، فَتَيْمَمُ، وَاسْتَبَقَ مَاءَكَ.

(۱۱۲۵) حضرت عطاء اور حضرت طاووس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم سفر میں ہو اور تمہارے پاس تھوڑا سا پانی ہو تو تیمم کر لو اور پانی کو بچا کر رکھو۔

(۱۱۲۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ مُسَافِرًا وَأَنْتَ جُنْبٌ، أَوْ أَنْتَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ، فَخِفْتُ أَنْ تَوَضَّاءَ أَنْ

تَمُوتُ مِنَ الْعَطَشِ ، فَلَا تَوَضُّءَ وَاحِشَهُ لِنَفْسِكَ .

(۱۱۲۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم حالت سفر میں جنبی ہو جاؤ یا تمہارا وضو ٹوٹ جائے اور وضو کرنے کی صورت میں تمہیں خوف ہو کہ پیاس سے مر جاؤ گے تو وضو نہ کرو اور پانی کو اپنے لیے بچا کر رکھ لو۔

(۱۱۲۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، مِثْلَهُ .

(۱۱۲۷) حضرت سعید بن جبیر سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۲۵) مَنْ كَانَ يُحِبُّ إِذَا بَالَ أَنْ يَمَسَّ الْمَاءَ ، أَوْ يَتِيمَمَ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ پیشاب کرنے کے بعد پانی استعمال کرے یا تیمم کرے

(۱۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا بَالَ تَيَمَّمَ ، قَالَ : اتَيَمَّمْتُ حَتَّى يَحِلَّ لِي التَّيَمُّمُ .

(۱۱۲۸) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیشاب کرنے کے بعد تیمم کرتے اور فرماتے ہیں اس لیے تیمم کرتا ہوں تاکہ تسبیح میرے لیے حلال ہو جائے۔

(۱۱۲۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا بَالَ فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ ، وَلَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ .

(۱۱۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب پیشاب کرتے اور پھر ان کا کچھ نوش فرمانے کا ارادہ ہوتا تو وضو کرتے لیکن پاؤں نہ دھوتے۔

(۱۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، قَالَ : كُنَّا نَكُونُ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ فَيَذْهَبُ فَيُبُولُ ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَمَسُّ الْمَاءَ وَيَقُولُ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَمَسُّوا الْمَاءَ إِذَا بَالُوا .

(۱۱۳۰) حضرت واصل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ وہ پیشاب کرنے گئے اور واپس آ کر پانی سے ہاتھ دھوئے۔ پھر فرمایا اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ پیشاب کے بعد پانی سے ہاتھ دھوئے جائیں۔

(۱۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَسَاةٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ كِلَاهُمَا : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ إِذَا خَرَجَا مِنَ الْغَارِطِ تَلْقَا بَتَوْرٍ ، فَيَغْسِلَانِ وَجْهَهُمَا وَيَأْيِدِيَهُمَا .

(۱۱۳۱) حضرت طاووس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں کو دیکھا کہ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد ان کے پاس پانی کا برتن لایا جاتا جس سے وہ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو دھوتے تھے۔

(۱۱۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلِ الْخِلَاءَ إِلَّا تَوَضَّأَ ، أَوْ مَسَّ مَاءً .

(۱۱۳۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد وضو فرماتے یا پانی سے ہاتھ دھویا کرتے تھے۔

(۱۲۶) من کرہ أن تری عورتہ

شرم گاہ کا ظاہر ہونا، ناپسندیدہ ہے

(۱۱۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ، قَالَ: وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اسْتَحْيُوا مِنَ اللَّهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا أَكُلُ حِينَ أَذْهَبُ إِلَى الْغَائِطِ فِي الْفَضَاءِ، مُعْطِيًا رَأْسِي اسْتِحْيَاءً مِنْ رَبِّي.

(۱۱۳۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا جس میں ارشاد فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت اللہ سے شرم کرو۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ میں جب سر ڈھانپ کر کسی جگہ رفع حاجت کے لیے جاتا ہوں تو اس وقت بھی اللہ تعالیٰ سے شرم محسوس کرتا ہوں۔

(۱۱۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: إِنِّي لَا غُتْسِلُ فِي الْبَيْتِ الْمُطْلَمِ، فَأَخْبَنِي ظَهْرِي إِذَا أَخَذْتُ ثَوْبِي حَيَاءً مِنْ رَبِّي.

(۱۱۳۴) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تاریک کمرے میں غسل کرتا ہوں پھر بھی کپڑے اتار کر میں اللہ تعالیٰ سے شرم کی بنا پر کمر کو جھکا لیتا ہوں۔

(۱۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطُمِيِّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، وَالْحَارِثِ بْنِ قُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَاطٍ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، فَأَبْعَدَ.

(احمد ۳/۳۳۳۔ ابن ماجہ ۳۳۳)

(۱۱۳۵) حضرت عبدالرحمن بن ابوقراد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج فرمایا، آپ رفع حاجت کے لیے بہت دور تشریف لے گئے۔

(۱۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: مَا نَظَرْتُ، أَوْ مَا رَأَيْتُ قُرْجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ.

(احمد ۶/۶۳۔ ترمذی ۳۵۹)

(۱۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی نبی کریم ﷺ کی شرم گاہ کو نہیں دیکھا۔

(۱۱۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي، أَنَا وَرَجُلٌ

نَغْتَسِلُ، يَصُبُّ عَلَىَّ وَأَصْبُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَصَاحَ بِنَا وَقَالَ: أَيَرَى الرَّجُلُ عَوْرَةَ الرَّجُلِ؟! وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ الْخَلْفَ.

(۱۱۳۷) حضرت عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے اس حال میں دیکھا کہ میں اور ایک آدمی دونوں غسل کر رہے تھے وہ مجھ پر پانی ڈال رہا تھا اور میں اس پر پانی ڈال رہا تھا۔ انہوں نے مجھے زور سے آواز دی اور فرمایا ”کیا ایک مرد دوسرے کا ستر دیکھ سکتا ہے؟ خدا کی قسم! تم میرے اچھے جا شین نہیں ہو۔“

(۱۱۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَا يَرَى الرَّجُلُ عَوْرَةَ الرَّجُلِ، أَوْ قَالَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ.

(۱۱۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی مرد دوسرے کا ستر نہیں دیکھ سکتا۔

(۱۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَزَّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: لَأَنْ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ، ثُمَّ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ، ثُمَّ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَرَى عَوْرَةَ الرَّجُلِ، أَوْ يَرَاهَا مِنِّي.

(۱۱۳۹) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مروں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مروں پھر زندہ کیا جاؤں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں کسی آدمی کا ستر دیکھوں یا کوئی آدمی میرا ستر دیکھے۔

(۱۱۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعْبِوَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: لَأَنْ أَمُوتَ ثُمَّ أُنْشَرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرَى عَوْرَتِي.

(۱۱۴۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مروں اور پھر زندہ کیا جاؤں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ کوئی میرا ستر دیکھے۔

(۱۱۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ، قَالَ: أَمَرَنِي أَبِي إِذَا دَخَلْتُ الْخَلَاءَ أَنْ أَقْنَعَ رَأْسِي، قُلْتُ: لِمَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي.

(۱۱۴۱) حضرت ابن طائوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے حکم دیا کہ میں بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت اپنا سر ڈھانپ لوں۔ راوی نے پوچھا کہ انہوں نے آپ کو یہ حکم کیوں دیا فرمایا میں نہیں جانتا۔

(۱۱۴۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ الصَّحَّاحِ بْنِ عُسْطَمَانَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ. (ابو داؤد ۳۰۱۳ - نسائی ۵۲۲۹)

(۱۱۴۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کا ستر نہ دیکھے اور کوئی عورت کسی عورت کا ستر نہ دیکھے۔

(۱۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الصُّحَى ، عَنْ مُسْرُوقٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَقَالَ : يَا مُغِيرَةُ ، خُذِ الْإِدَاوَةَ ، قَالَ : فَأَخَذْتُهَا ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ ، فَأَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي ، فَقَضَى حَاجَتَهُ . (بخاری ۳۶۳ - نسائی ۹۶۶۳)

(۱۱۴۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا کہ اے مغیرہ برتن پکڑو، میں نے اسے اٹھایا اور آپ کے ساتھ چل پڑا۔ حضور ﷺ مجھ سے اتنا آگے اور چلے گئے کہ دکھائی نہ دیتے تھے، پھر آپ نے رفع حاجت فرمایا۔

(۱۱۴۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْبُورَازَ حَتَّى يَتَغَيَّبَ ، فَلَا يُرَى . (ابوداؤد ۲ - ابن ماجہ ۳۳۵)

(۱۱۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ جب آپ کو رفع حاجت کی ضرورت پیش آتی تو اتنا دور تشریف لے جاتے کہ دکھائی نہ دیتے۔

(۱۱۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ بَرَزَ حَتَّى لَا يَرَى أَحَدًا ، وَكَانَ لَا يَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتَّى يَدْنُو مِنَ الْأَرْضِ . (ترمذی ۱۳)

(۱۱۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جب رفع حاجت کی ضرورت پیش آتی تو اتنا دور جاتے کہ کسی کو دکھائی نہ دیتے اور زمین کے انتہائی قریب ہو کر آپ کپڑا اوپر کیا کرتے تھے۔

(۱۱۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو مُوسَى : مَا أَقَمْتُ صَلَاتِي فِي غُسْلِي مِنْهُ أَسَلَمْتُ .

(۱۱۴۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد دوران غسل میں نے کبھی اپنی سر کو سیدھا نہیں کیا۔

(۱۲۷) فِي الْغَسْلِ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ

حوض کے پانی سے غسل کا بیان

(۱۱۴۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْرَاهِيمَ : اَغْتَسِلُ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ ؟ قَالَ : إِذَا أَخَذْتَهُ مِنْ حَجْرَةٍ أَجْزَأُكَ .

(۱۱۴۷) حضرت منصور رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کیا میں حمام کے پانی سے غسل کر سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں اگر تم نے ایک کنارے سے لیا تو تمہارے لیے جائز ہے۔

(۱۱۴۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَوْ اغْتَسَلْتُ مِنْهُ مَا اغْتَسَلْتُ بِهِ.

(۱۱۴۸) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اس سے غسل کروں تو میں پھر دوبارہ غسل نہ کروں گا۔

(۱۱۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: الْحَمَامُ يَدْخُلُهُ الْمَجُوسُ وَالْجُنُبُ؟ فَقَالَ: الْمَاءُ طَهُورٌ، لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ.

(۱۱۴۹) حضرت حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حمام سے مجوسی اور جنبی بھی غسل کرتے ہیں فرمایا پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۱۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: يُجْزِئُ الْجَنْبُ مَاءَ الْحَمَامِ.

(۱۱۵۰) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبھی کے لیے حمام کا پانی کافی ہے۔

(۱۱۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُهُ، وَإِذَا كَانَ عِنْدَ خُرُوجِهِ اسْتَقْبَلَ الْمِيزَابَ، فَاعْتَسَلَ، ثُمَّ خَرَجَ.

(۱۱۵۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم حمام میں داخل ہوتے تو نکلتے وقت پر تالے کے نیچے غسل کرتے پھر باہر آتے۔

(۱۱۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ وَيَغْتَسِلُ فِيهِ وَيَقُولُ: لَوْ اغْتَسَلْتُ مِنْهُ مَا دَخَلْتُهُ.

(۱۱۵۲) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوتے اور وضو کرتے، پھر فرماتے کہ اگر میں اس میں سے غسل کرتا تو اس میں داخل نہ ہوتا۔

(۱۱۵۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَلَقْمَةُ وَالْأَسْوَدُ يَغْتَسِلَانِ مِنْ مَاءِ الْحَمَامِ، وَلَا يَغْلِيَانِيهِ يَغْسِلُ.

(۱۱۵۳) حضرت علقمہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہما حمام کے پانی سے غسل کرتے اور پھر اس کے بعد دوبارہ غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(۱۱۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنِ الْهَزْهَارِ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْحَمَامُ لِيُطَهَّرَ بِهِ، وَلَا يَتَطَهَّرُ مِنْهُ.

(۱۱۵۴) حضرت ابن ابی زبئی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس سے پاکی حاصل کی جائے اس لیے نہیں کہ اسے استعمال کر کے پاک ہونے کی ضرورت ہو۔

(۱۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ، مِثْلَهُ.

(۱۱۵۵) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۱۱۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبُهْرَانِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَاءِ الْحَمَامِ؟ فَقَالَ: الْمَاءُ لَا يَجْنُبُ.

(۱۱۵۶) حضرت یحییٰ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حمام کے پانی کے بارے میں پوچھا تو فرمایا کہ

پانی کسی کو ناپاک نہیں کرتا۔

(۱۱۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُهُ أَتَغْتَسِلُ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ إِذَا كُنْتُ جُبًّا؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ أَعَدُّهُ أَبْلَغَ الْغُسْلِ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: أَتَغْتَسِلُ إِذَا خَرَجْتَ مِنْهُ؟ قَالَ: لِمَ أَدْخَلُهُ إِذْنُ؟

(۱۱۵۷) حضرت ابو قروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ حالت جنابت میں حمام کے پانی سے غسل کریں گے؟ فرمایا ہاں پھر میں اسے اپنا بہترین غسل شمار کروں گا۔ میں نے کہا کیا آپ حمام سے نکلنے کے بعد پھر غسل کریں گے؟ فرمایا: تو پھر اس میں داخل کیوں ہوتا؟

(۱۱۵۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ. (۱۱۵۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ حمام کے پانی سے غسل کرنے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔
(۱۱۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سَيَّارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ خَرَجَ مِنَ الْحَمَّامِ فَجَعَلَ يَخُوضُ مَاءَ الْحَمَّامِ، وَلَمْ يَغْسِلْ قَدَمَيْهِ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ يَنْظُرُ إِلَى.

(۱۱۵۹) حضرت سیار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حمام سے نکل کر حمام کے پانی سے اپنے جسم کو دھونے لگے لیکن اپنے پاؤں نہیں دھوئے۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو فرمایا میں ایک ایسا آدمی ہوں جس کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

(۱۲۸) مَنْ قَالَ يَغْتَسِلُ مِنْهُ وَلَا يُجْزِيْءُ

جن حضرات کے نزدیک حوض سے غسل تو کر لیا جائے لیکن یہ کافی نہیں

(۱۱۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْغُسْلُ مِنْ مَاءِ الْحَمَّامِ. (۱۱۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام کے پانی سے غسل جائز ہے۔

(۱۱۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْحَمَّامِ. (۱۱۶۱) حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ حوض کے پانی سے غسل کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ بَحْصَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَاءُ أَنْ لَا يُجْزِيَنَّ مَاءُ الْبَحْرِ، وَمَاءُ الْحَمَّامِ.

(۱۱۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ پانی غسل کے لیے کافی نہیں ایک سمندر کا پانی اور دوسرا حوض کا پانی۔

(۱۱۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كُثُومٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: إِذَا خَرَجْتَ مِنَ الْحَمَّامِ، فَأَغْتَسِلْ. (۱۱۶۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام سے نکلنے کے بعد غسل کرو۔

(۱۲۹) فی لعاب الحِمَارِ وَنَخْرِ الدَّائِيَةِ

گدھے کے لعاب اور جانور کے منہ کی جھاگ کے احکام

(۱۱۶۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِنَخْرِ الدَّائِيَةِ.

(۱۱۶۴) حضرت شعبیؒ فرماتے ہیں کہ جانور کے منہ کی جھاگ میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِلُعَابِ الْحِمَارِ.

(۱۱۶۵) حضرت حسنؒ فرماتے ہیں کہ گدھے کے لعاب میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: أَتَقْبِي مَا يَسِيلُ مِنْ قِمِّ الدَّائِيَةِ.

(۱۱۶۶) حضرت حمادؒ فرماتے ہیں کہ میں جانور کے منہ سے نکلنے والی جھاگ سے بچتا ہوں۔

(۱۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ يُونُسَ عَنْ عَرَقِ الْحِمَارِ وَلُعَابِهِ يُصِيبُ الثَّوْبَ؟ فَقَالَ: لَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلَّا أَنْ يَقْدَرَ هُمَا.

(۱۱۶۷) حضرت ابن علیہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یونسؒ سے گدھے کے پسینے اور اس کے لعاب کے بارے میں سوال کیا کہ اگر وہ کپڑوں کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا: یہ ناپاک تو نہیں البتہ کپڑے کو گندا کر دے گا۔

(۱۱۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ كَلْبٍ أَصَابَ ثَوْبِي؟ فَقَالَ: أَلَطَخَكَ بِشَيْءٍ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ.

(۱۱۶۸) حضرت مغیرہؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیمؒ سے سوال کیا کہ ایک کتے نے میرے کپڑوں کو منہ لگایا ہے۔ اب کیا کروں؟ فرمایا: کیا اس کا تھوک تمہارے کپڑوں سے لگا؟ میں نے عرض کیا نہیں، فرمایا: پھر کوئی نقصان کی بات نہیں۔

(۱۱۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِلُعَابِ الْحِمَارِ.

(۱۱۶۹) حضرت ابراہیمؒ فرماتے ہیں کہ گدھے کے لعاب میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰) مَنْ كَانَ لَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ وَيَكْرِهُهُ

جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونا ناپسندیدہ ہے

(۱۱۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ: أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهُانِ دُخُولَ الْحَمَّامِ.

(۱۱۷۰) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرینؒ حمام میں داخل ہونے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۱۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا تَدْخُلِ الْحَمَّامَ، فَإِنَّهُ مِمَّا

أَحَدُثُوا مِنَ النَّعِيمِ.

(۱۱۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حمام میں داخل نہ ہو کیونکہ یہ نئی ایجاد کردہ خوش پروری کی چیزوں میں سے ہے۔

(۱۱۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ سِنَسِ الْبَيْتِ الْحَمَّامُ.

(۱۱۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدترین کمرہ حمام ہے۔

(۱۳۱) من رخص في دخول الحمام

جن حضرات کے نزدیک حمام میں داخل ہونے کی رخصت ہے

(۱۱۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ

الْحَمَّامَ، قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ: نَعَمَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ، يَذْهَبُ الصَّنَةُ، يَعْنِي: الْوَسْخَ، وَيَذْكَرُ النَّارَ.

(۱۱۷۵) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ حمام بہترین کمرہ ہے، یہ میل کو دور کرتا ہے اور آگ کی یاد دلاتا ہے۔

(۱۱۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْحَمَّامَ.

(۱۱۷۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حمام میں داخل ہوئے۔

(۱۱۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ دَخَلَ حَمَّامَ الْجُحْفَةِ.

(۱۱۷۹) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مقام جحہ کے حمام میں داخل ہوئے۔

(۱۱۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَعَمَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ، يَذْهَبُ الدَّرَنُ، وَيَذْكَرُ النَّارَ.

(۱۱۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام بہترین کمرہ ہے میل کو دور کرتا ہے اور آگ کی یاد دلاتا ہے۔

(۱۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ إِلَى حَمَّامٍ لَهُ بِالْعَاقُولِ.

(۱۱۸۳) حضرت عثمان بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت جریر کے ساتھ جمعہ کے دن ان کے حمام میں گیا تھا جو مقام عاقول میں تھا۔

(۱۱۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ دَيْنٌ، فَأَتَيْتُهُ اتِّفَاضَهُ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْحَمَّامِ وَقَدْ أَثَرُ الرِّجَاءِ بِأَطْفَالِهِ، وَجَارِيَةٍ لَهُ تَحْلُكُ عَنْهُ أَثَرُ الرِّجَاءِ بِقَارُورَةٍ.

(۱۱۷۸) حضرت ابو خالد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے میرا قرضہ دینا تھا، میں تقاضے کے لیے ان کے پاس آیا تو وہ حمام سے نکل رہے تھے۔ ان کے بالوں پر مہندی کے نشانات تھے اور ان کی ایک باندی مہندی کے نشان کو ایک شیشی سے صاف کر رہی تھی۔

(۱۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نِعِمَّ الْبَيْتُ الْحَمَامُ، يَذْهَبُ الدَّرَنَ، وَيَذْكُرُ النَّارَ.
(۱۱۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حمام بہترین کمرہ ہے، میل کو دور کرتا ہے اور آگ کی یاد دلاتا ہے۔

(۱۳۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلْتَهُ فَأَدْخَلَهُ بِمَنْزَرٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب حمام میں داخل ہو تو ازار پہن کر داخل ہو

(۱۱۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ، مَرَرْتُ إِلَى الْحَمَامِ فَرَأَى أَبُو صَادِقٍ، فَقَالَ: مَعَكَ إِذَا رَأَى عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ، مَنْ كَشَفَ عَوْرَتَهُ أَعْرَضَ عَنْهُ الْمَلَكُ.

(۱۱۸۰) حضرت حسن بن عبید اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حمام کی طرف جا رہا تھا کہ مجھے ابوصادق نے دیکھ لیا اور فرمایا تمہارے پاس ازار ہے، کیونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص نے اپنا ستر ظاہر کیا اللہ تعالیٰ اس سے اعراض فرماتے ہیں۔

(۱۱۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ قَتَادَةَ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ الْحَمَامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ.

(۱۱۸۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ حکم لکھا کہ کوئی شخص بغیر ازار کے حمام میں داخل نہ ہو۔

(۱۱۸۲) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ غَالِبِ الْقُطَّانِ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَى غَامِلِهِ عَلَى الْبَصْرَةِ، أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّهُ مَنْ قَبْلَكَ أَنْ يَدْخُلُوا الْحَمَامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ.

(۱۱۸۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے بصرہ کے گورنر کے خط میں یہ حکم لکھا کہ اپنے علاقہ کے لوگوں کو بلا ازار حمام میں داخل ہونے سے منع کرو۔

(۱۱۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ دَاوُدَ الصَّبِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ الْبُطَيْنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: حَرَامٌ عَلَيْهِ دُخُولُ الْحَمَامِ، بِغَيْرِ إِزَارٍ.

(۱۱۸۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں بلا ازار حمام میں داخل ہونا حرام ہے۔

(۱۱۸۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ دَخَلَ الْحَمَامَ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ إِلَى الرُّكْبَتَيْنِ، رَفِيَهِ أَنْاسٌ بِغَيْرِ أُزُرٍ.

(۱۱۸۴) حضرت زیاد بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر رضی اللہ عنہ کو حمام میں داخل ہوتے دیکھا، ان کے گھٹنوں تک

ازارتھا، جبکہ اس حمام میں بغیر ازار کے بھی لوگ موجود تھے۔

(۱۱۸۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ سَلَمَةَ وَأَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْخُلَ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ إِزَارٍ ، وَكَرِهَ أَنْ يَدْخُلَهُ بِإِزَارٍ ، وَغَيْرُهُ لَيْسَ بِإِزَارٍ ، يَقُولُ : يُرَى عَوْرَتُهُ .

(۱۱۸۵) حضرت محمد ﷺ پر اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی بغیر ازار کے حمام میں داخل ہو اور اس بات کو بھی مکروہ سمجھتے تھے کہ آدمی ازار پہن کر داخل ہو لیکن دوسرے لوگ بلا ازار ہوں۔ اس سے یہ ان کی شرم گاہ دیکھ کر گناہ کا مرتکب ہوگا۔

(۱۱۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَمْرَاءِ الْأَجْنَادِ : أَنْ لَا يَدْخُلَ رَجُلٌ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمَنْزَرٍ ، وَلَا امْرَأَةٌ إِلَّا مِنْ سَقَمٍ .

(۱۱۸۶) حضرت عمر ؓ نے لشکروں کے قائدین کو یہ خط لکھا کہ کوئی مرد بغیر ازار کے حمام میں داخل نہ ہو اور کوئی عورت بغیر بیماری کے حمام میں داخل نہ ہو۔

(۱۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ : إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْحَمَّامَ ، أَوْ الْفِرَاتَ فَلْيَنْزِرْ ، وَيَلْبَسْ ثِيَابًا .

(۱۱۸۷) حضرت عمرو بن میمون ؓ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی حمام یا فرات میں داخل ہو تو ازار پہنے اور جاگھیا پہن لے۔
(۱۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَضْرِبُ صَاحِبَ الْحَمَّامِ ، وَمَنْ دَخَلَهُ بِغَيْرِ إِزَارٍ .

(۱۱۸۸) حضرت عمر بن عبدالعزیز ؓ صاحب حمام اور اس شخص کو مارتے تھے جو حمام میں بغیر ازار کے داخل ہو۔
(۱۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَجْلِدُ فِي الْمُنْدِيلِ فِي الْحَمَّامِ ، وَيُعَاقِبُ صَاحِبَ الْحَمَّامِ .

(۱۱۸۹) حضرت موسیٰ بن عبیدہ ؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو دیکھا کہ وہ بغیر ازار کے حمام میں داخل ہونے والے کو کوڑا مار رہے تھے اور حمام کے مالک کو بھی سزا دے رہے تھے۔

(۱۱۹۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ ، عَنْ أَبِي عُدْرَةَ ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرَّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ، إِلَّا مَرِيضَةً ، أَوْ نَفْسَاءً . (ابوداؤد ۳۰۰۵ - ترمذی ۲۸۰۲)

(۱۱۹۰) حضرت عائشہ ؓ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا ہے البتہ مریض اور نفاس والی عورت حمام میں داخل ہو سکتی ہے۔

(۱۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ ، قَالَ : مَنْ دَخَلَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَرِ .

(۱۱۹۱) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حمام میں داخل ہو جائے وہ ستر ڈھانپ لے۔

(۱۱۹۲) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَامِلٍ، عَنْ حَبِيبٍ، قَالَ: دَخَلَ الْحَمَّامَ عَطَاءٌ، وَطَاوُوسٌ، وَمُجَاهِدٌ، فَاطَّلَوْا فِيهِ.

(۱۱۹۳) حضرت حبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہم حمام میں داخل ہوئے اور انہوں نے اس میں نورہ اپنے بدن پر لگایا۔

(۱۳۳) فِي الْاطْلَاءِ بِالنُّورَةِ

نورہ کو غسل کے وقت جسم پر لگانے کا بیان

(۱۱۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، لَا يَطْلُونَ.

(۱۱۹۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم جسم پر نورہ نہیں لگاتے تھے۔

(۱۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: فَلَمَّا رَأَتْهُ حَبِيبَتُهُ لُجَّةٌ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا، فَإِذَا امْرَأَةٌ شَعْرَاءُ، قَالَ: فَقَالَ سَلِيمَانُ: مَا يَذْهَبُ هَذَا؟ قَالُوا: النُّورَةُ، قَالَ: فَجَعَلَتِ النُّورَةَ يَوْمَئِذٍ.

(۱۱۹۳) حضرت عبد اللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلقیس کی پندلی پر بہت سے بال تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کہ یہ بال کیسے ختم ہوں گے؟ لوگوں نے بتایا کہ نورہ کے ذریعہ، اس کے بعد سے نورہ بالوں کو صاف کرنے کے لیے استعمال ہونے لگا۔

(۱۱۹۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ رَجُلًا أَرْبَ، وَكَانَ لَا يَطْلِي.

(۱۱۹۵) حضرت عمر بن حزمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کے جسم پر بہت بال تھے وہ نورہ نہیں کرتے تھے۔

(۱۱۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُمْزَةَ، أَنَّ سَالِمًا أَطْلَى مَرَّةً، وَتَسْرُولُ أُخْرَى.

(۱۱۹۶) حضرت ابن عون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم کبھی نورہ لگاتے تھے اور کبھی نہیں لگاتے تھے۔

(۱۱۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: أَطْلَى فِي الْعَشْرِ.

(۱۱۹۷) حضرت جابر بن زید نے نورہ استعمال کیا ہے۔

(۱۱۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَشَرِيكٌ، عَنْ لَيْثِ أَبِي الْمَشْرِقِيِّ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطْلَى وَلِيَ عَاتَتَهُ. (ابن ماجہ ۳۷۵۲)

(۱۱۹۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نورہ کو بالوں کو ختم کرنے کے لیے استعمال فرماتے تو زیر ناف حصے پر بھی لگاتے تھے۔

(۱۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَجُلًا أَهْلَبَ، فَكَانَ يَحْلِقُ عَنْهُ الشَّعْرَ، وَذُكِرَتْ لَهُ النُّورَةُ فَقَالَ: النُّورَةُ مِنَ النِّعَمِ.

(۱۱۹۹) حضرت علی بن ابی عائشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جسم پر بہت سے بال تھے۔ وہ اپنے جسم کے بالوں کو مونڈا کرتے تھے۔ ان کے سامنے کسی نے نورہ کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نورہ تو خوش پروری کا حصہ ہے۔

(۱۳۴) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ

جن حضرات کے نزدیک غسل خانہ میں پیشاب کرنا مکروہ ہے

(۱۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: مَنْ بَالَ فِي مُغْتَسَلِهِ، فَلَمْ يَتَطَهَّرْ.

(۱۳۰۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے غسل خانے میں پیشاب کیا وہ پاک نہیں ہوا۔

(۱۳۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا طَهَّرَ اللَّهُ رَجُلًا يَبُولُ فِي مُغْتَسَلِهِ، وَقَالَ عَطَاءٌ: إِذَا كَانَ يَسِيلُ فَلَا بَأْسَ.

(۱۳۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ اس شخص کو پاک نہ کرے۔ جو غسل خانے میں پیشاب کرے۔ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر پانی بہہ رہا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ وَمَيْسَرَةَ: أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي الْمَغْتَسَلِ.

(۱۳۰۲) حضرت زاذان اور حضرت ميسرة غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي مُغْتَسَلِهِ.

(۱۳۰۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ. قَالَ: وَقَالَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: كَانَ يَقُولُ: هُوَ يَهَيِّجُ الْوَسْوَسةَ.

(۱۳۰۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے اور بکر بن عبد اللہ فرماتے تھے کہ اس سے وسوسہ پیدا ہوتے ہیں۔

(۱۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِرَبِطَةَ سُرَيَّةَ أَسَى: كَانَ أَسَى يَبُولُ فِي مُسْتَحَبِّهِ؟

قَالَ: لَا، كُنْتُ أَضَعُّ لَهُ تَوْرًا فَيَبُولُ فِيهِ.

(۱۲۰۵) حضرت عبد رب بن ابی راشد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ریطہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضرت انس رضی اللہ عنہ حمام میں پیشاب کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا نہیں بلکہ میں ان کے لیے تانبے کا برتن رکھتی تھی، اس میں پیشاب کرتے تھے۔

(۱۲۰۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنْ عِيسَى، عَنْ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبَوْلَ فِي الْمُغْتَسَلِ.

(۱۲۰۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۰۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنْ أَفْلَحَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَبُولُ فِي مُغْتَسِلِهِ.

(۱۲۰۷) حضرت افلاح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کو غسل خانے میں پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۲۰۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَغْفَلٍ الْمَزْنِيَّ يَقُولُ: الْبَوْلُ فِي الْمُغْتَسَلِ يَأْخُذُ مِنْهُ الْوُسْوَاسُ.

(۱۲۰۸) حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل خانے میں پیشاب کرنے سے وسوسے آتے ہیں۔

(۱۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَمِعِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ: إِنَّمَا كَرِهَ الْبَوْلَ فِي الْمُغْتَسَلِ، مَخَافَةَ اللَّعْنِ.

(۱۲۰۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل خانے میں پیشاب کرنے کو پاگل پن کے ڈر سے مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(۱۳۵) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ وَعَلَيْهِ الْخَاتَمُ

کیا (مقدس نام نقش کردہ) انگلی کو بیت الخلاء میں لے جایا جاسکتا ہے؟

(۱۳۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الرَّجُلُ الْخَاتَمَ، وَيَدْخُلَ بِهِ الْخَلَاءَ، وَيُجَامِعَ فِيهِ، وَيَكُونَ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ.

(۱۳۱۰) حضرت عثمان بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی انگلی پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہو یا بیوی سے جماع کرے، حالانکہ اس پر لفظ اللہ لکھا ہوا ہو۔

(۱۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَاوَلَنِي خَاتَمَهُ.

(۱۳۱۱) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو اپنی انگلی مجھے

ڈال دیتے۔

(۱۳۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَخْرَجَ وَفِي يَدِهِ خَاتَمٌ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۱۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین رحمہما اللہ (اس شخص کے بارے میں جو بیت الخلاء میں اپنی انگلی لے کر داخل ہو جس پر لفظ اللہ لکھا ہے) فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۱۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْخُلَاءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ فِيهِ ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى جَعَلَ الْخَاتَمَ سِمًا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ ، ثُمَّ عَقَدَ عَلَيْهِ بِإِصْبَعِهِ .

(۱۲۱۳) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کوئی ایسی انگلی لے کر بیت الخلاء میں داخل ہو جس پر لفظ اللہ لکھا ہے تو انگلی کا رخ ہتھیلی کی طرف کر کے مٹھی بند کر لے۔

(۱۲۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنِ الْمُنْهَالِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ إِذَا دَخَلَ الْخُلَاءَ ، نَزَعَ خَاتَمَهُ فَأَعْطَاهُ امْرَأَتَهُ .

(۱۲۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد رضی اللہ عنہ جب بیت الخلاء میں داخل ہونے لگتے تو اپنی انگلی اتار کر اپنی بیوی کو دے دیا کرتے تھے۔

(۱۲۱۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلْإِنْسَانِ أَنْ يَدْخُلَ الْكَيْفَ ، وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ .

(۱۲۱۵) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں ایسی انگلی لے جانا مکروہ ہے جس پر لفظ اللہ لکھا ہو۔

(۱۲۱۶) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْخُلَاءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ

منقش در اہم کو بیت الخلاء میں ساتھ لے جانا کیسا ہے؟

(۱۲۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ ؛ عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْخُلَاءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ الْبَيْضُ ؟ فَقَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَكْرَهُهُ .

(۱۲۱۶) حضرت ابن علیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی نجیح رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو بیت الخلاء میں سفید دراہم (چاندی) لے کر داخل ہو تو فرمایا کہ حضرت مجاہد اسے ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۲۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْخُلَ الرَّجُلُ الْخُلَاءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ الْبَيْضُ ، قَالَ : وَكَانَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَكْرَهُهُ ، وَلَا يَرَى بِالْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ بِهَا بَأْسًا .

(۱۲۱۷) حضرت ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی بیت الخلاء میں سفید

① اس زمانے میں دراہم پر اللہ تعالیٰ کا نام یا کوئی آیت قرآنی لکھی ہوتی تھی، اس لیے اہل علم نے انہیں بیت الخلاء میں ساتھ لے جانے کو مکروہ قرار

دراہم لے کر داخل ہو۔ جبکہ قاسم بن محمد بیت الخلاء میں لے جانے کو مکروہ خیال کرتے تھے، جبکہ ان کے ذریعے خرید و فروخت میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ ، أَعْطَاهَا إِنْسَانًا يَمْسِكُهَا حَتَّى يَتَوَضَّأَ .

(۱۲۱۸) حضرت محمد بن عبد الرحمن رحمہ نے جب بیت الخلاء میں جانا ہوتا اور ان کے پاس سفید دراہم ہوتے تو کسی کو پکڑا دیتے تھے جو ان کے وضو کرنے تک انہیں تھامے رکھتا تھا۔

(۱۲۱۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يُولُ وَمَعَهُ الدَّرَاهِمُ الْبَيْضُ ؟ قَالَ : لَيْسَ لِلنَّاسِ بَدٌّ مِنْ حِفْظِ أَمْوَالِهِمْ .

(۱۲۱۹) حضرت مغیرہ رحمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ ایک آدمی پیشاب کر رہا ہے لیکن اس کے پاس سفید دراہم بھی ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا لوگوں کے لیے مال کی حفاظت بھی تو ضروری ہے۔

(۱۲۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ جِلْدِي ، أَوْ كَفِّي ، وَبَيْنَهُمَا ثَوْبٌ .

(۱۲۲۰) حضرت ابراہیم رحمہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ رفع حاجت کے دوران دراہم کی تھیلی میں یا میری جیب میں ہوں۔

(۱۲۲۷) الرَّجُلُ يَمَسُّ الدَّرَاهِمَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ

بغیر وضو کے منقش دراہم کو چھونے کا حکم

(۱۲۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمَسَّ الدَّرَاهِمَ الْأَبْيَضَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ .

(۱۲۲۱) حضرت ابراہیم رحمہ بغیر وضو سفید دراہم کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِمَسِّ الدَّرَاهِمِ الْأَبْيَضِ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ .

(۱۲۲۲) حضرت قاسم رحمہ بغیر وضو سفید دراہم کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يَمَسُّ الدَّرَاهِمَ الْبَيْضَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ .

(۱۲۲۳) حضرت ابو الہیثم رحمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ سے سفید دراہم کو ہاتھ لگانے کے بارے میں سوال

کیا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

(۱۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَمَسَّهَا عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۱۲۳۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلا وضو انہیں چھونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، قَالَ: كَرِهَهُ ابْنُ سِيرِينَ.

(۱۲۳۵) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ بلا وضو سفید دراہم کو چھونا مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۸) الرَّجُلُ يَمَسُّ الدَّرَاهِمَ وَهُوَ جُنُبٌ

حالت جنابت میں منقش دراہم کو چھونا کیسا ہے؟

(۱۲۳۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ وَسَالِمٍ قَالَا: لَا يَمَسُّ الرَّجُلُ

الدَّرَاهِمَ فِيهَا كِتَابُ اللَّهِ وَهُوَ جُنُبٌ، قَالَ: وَقَالَ عَطَاءٌ وَالْقَاسِمُ: يَمَسُّهَا إِذَا كَانَتْ مَضْرُورَةً فِي خِرْقَةٍ.

(۱۲۳۶) حضرت عامر اور حضرت سالم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جن دراہم پر کوئی آیت منقوش ہو انہیں حالت جنابت میں ہاتھ نہیں لگا

سکتے۔ حضرت عطاء اور حضرت قاسم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کپڑے کی تھیلی میں بند ہوں تو جنبی انہیں ہاتھ لگا سکتا ہے۔

(۱۲۳۹) الرَّجُلُ يَذْكُرُ اللَّهَ وَهُوَ عَلَى الْخُلَاءِ أَوْ هُوَ يَجَامِعُ

بیت الخلاء میں یادوران جماع اللہ تعالیٰ کا نام لینا کیسا ہے؟

(۱۲۳۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ قَالَ: يَكْرَهُ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى خَلَاتِهِ،

وَالرَّجُلُ يُوَاقِعُ امْرَأَتَهُ، لِأَنَّهُ ذُو الْجَلَالِ يُجَلُّ عَنْ ذَلِكَ.

(۱۲۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ کوئی آدمی بیت الخلاء میں بیٹھ ہوئے یادوران جماع اللہ تعالیٰ کا نام

لے۔ اس لیے کہ یہ عظمت الہی کے خلاف ہے۔

(۱۲۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا تَشْهَدُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى خَلَاتِكَ.

(۱۲۳۸) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرشتے تمہاری خلا کی جگہ نہیں آتے۔

(۱۲۳۹) حَدَّثَنَا عُذْرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: اثْنَانِ لَا يَذْكُرُ اللَّهَ الْعَبْدُ فِيهِمَا: إِذَا أَتَى

الرَّجُلُ أَهْلَهُ يَبْدَأُ فَيَسْمِي اللَّهَ، وَإِذَا كَانَ فِي الْخُلَاءِ.

(۱۲۳۹) حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جگہیں ایسی ہیں جہاں بندہ اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے۔ ایک جب بیوی سے ہم بستری

کرے تو اللہ کے نام سے ابتداء کرے (پھر اللہ کا نام نہ لے) دوسرا جب بیت الخلاء میں ہو۔

(۱۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَرْبَعَةٌ لَا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ : عِنْدَ الْخَلَاءِ ، وَعِنْدَ الْجَمَاعِ ، وَالْجُنُبِ ، وَالْحَائِضِ ، إِلَّا الْجُنُبَ وَالْحَائِضَ ، فَإِنَّهُمَا يَقْرَأْنَ الْآيَةَ وَنَحْوَهَا .

(۱۳۳۰) حضرت ابراہیم ؑ فرماتے ہیں کہ چار لوگ قرآن کی تلاوت نہیں کریں گے: ① جو بیت الخلاء میں ہو ② جو جماع کر رہا ہو ③ جنبی ④ حائضہ۔ جنبی اور حائضہ ایک آیت یا اس سے کم پڑھ سکتے ہیں۔

(۱۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ الْأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : قَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ : أَيُّ رَبِّ أَقْرَبُ أَنْتَ فَأُنَاجِيكَ ، أَمْ بَعِيدٌ فَأُنَادِيكَ ؟ قَالَ : يَا مُوسَى ، أَنَا جَلِيسٌ مَنْ ذَكَرْنِي ، قَالَ : يَا رَبِّ فَإِنَّا نَكُونُ مِنَ الْحَالِ عَلَى حَالٍ نُعْظِمُكَ ، أَوْ نُجَلِّكَ أَنْ نَذْكُرَكَ عَلَيْهَا ؟ قَالَ : وَمَا هِيَ ؟ قَالَ : الْجَنَابَةُ وَالْعَانِطُ ، قَالَ : يَا مُوسَى ، أَذْكَرْنِي عَلَى كُلِّ حَالٍ .

(۱۳۳۱) حضرت کعب ؑ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ ؑ نے عرض کیا کہ اے رب تو قریب ہے کہ میں تجھ سے سرگوشی کروں یا تو دور ہے کہ میں تجھے پکاروں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! جو میرا ذکر کرتا ہے میں اس کا ہم نشین ہوتا ہوں۔ موسیٰ ؑ نے عرض کیا اے میرے رب! بعض اوقات ہم ایسی حالت میں ہوتے ہیں جس میں تیرا ذکر تیری عظمت اور تیرے جلال کے منافی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ کون سی حالت ہے؟ عرض کیا جنابت اور رفع حاجت کی حالت۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! ہر حال میں میرا ذکر کرو۔

(۱۴۰) الرجل يعطس وهو على الخلاء

بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے یا نہ کہے؟

(۱۳۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، فِي الرَّجُلِ يُعْطِسُ عَلَى الْخَلَاءِ ، قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهُ .

(۱۳۳۲) حضرت شعبی ؑ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے۔

(۱۳۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهُ ، فَإِنَّهُ يَصْعَدُ .

(۱۳۳۳) حضرت ابراہیم ؑ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں چھینکنے والا الحمد للہ کہے کیوں کہ یہ کلمات اللہ تعالیٰ تک پہنچتے ہیں۔

(۱۳۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَحْمَدُ اللَّهُ فِي نَفْسِهِ .

(۱۳۳۴) حضرت حسن ؑ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء میں چھینکنے والا دل میں الحمد للہ کہے۔

(۱۳۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، سَمِعَ عَنِ الرَّجُلِ يُعْطِسُ فِي الْخَلَاءِ ؟ قَالَ : لَا أَعْلَمُ بَأْسًا .

بِذِكْرِ اللَّهِ .

(۱۲۳۵) حضرت محمد ﷺ سے بیت الخلاء میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ الحمد للہ کہے یا نہ کہے؟ فرمایا میں اللہ کے ذکر میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۱۲۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ؛ فِي الرَّجُلِ يَعْطُسُ فِي الْخَلَاءِ، قَالَ: قَالَ أَبُو مَيْسَرَةَ: مَا أَحَبُّ أَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ إِلَّا فِي مَكَانٍ طَيِّبٍ. قَالَ: قَالَ مَنْصُورٌ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: يَحْمَدُ اللَّهَ.

(۱۲۳۶) حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابویسرہ رضی اللہ عنہ نے بیت الخلاء میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں فرمایا کہ میں تو سمجھتا ہوں کہ اللہ کا ذکر صرف پاکیزہ جگہ کرنا چاہیے۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ الحمد للہ کہے گا۔

(۱۲۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ أَخْبَرَنَا قَزْعَةُ بْنُ سُؤْدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْطُسُ وَهُوَ عَلَى الْخَلَاءِ؟ قَالَ: يَحْمَدُ اللَّهَ.

(۱۲۳۷) حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ نے بیت الخلاء میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں فرمایا کہ وہ الحمد للہ کہے گا۔

(۱۶۱) فِي بَوْلِ الْبُعِيرِ وَالشَّاةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

بکری یا اونٹ کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟

(۱۲۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَنَافِعٍ، قَالَ: كُنَّا لَا يَرِيَانِ بَأْسًا بِبَوْلِ الْبُعِيرِ، قَالَ: وَأَصَابَنِي؟ فَلَمْ يَرِيَا بِهِ بَأْسًا.

(۱۲۳۸) حضرت نافع اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہما کے والد اونٹ کے پیشاب کے کپڑے پر لگ جانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ بَوْلِ الْبُعِيرِ يُصِيبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ؟ فَقَالَ: وَمَا عَلَيْكَ لَوْ أَصَابَكَ؟ وَقَالَ حَمَّادٌ: إِنِّي لَا غَسِلُ الْبَوْلَ كُمْلَهُ.

(۱۲۳۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ اگر اونٹ کا پیشاب کپڑے پر لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ فرمایا اگر وہ تمہیں بھی لگ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تو سارا پیشاب دھوؤں گا۔

(۱۲۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَأَلَ الْحَكَمُ بْنُ صَفْوَانَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ بَوْلِ الْبُعِيرِ يُصِيبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، أَلَيْسَ يُشْرَبُ وَيَتَدَاوَى بِهِ.

(۱۲۴۰) حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے اونٹ کے پیشاب کے بارے میں پوچھا تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اور فرمایا کہ کیا اس کو پینا نہیں جاتا اور کیا اسے علاج کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا!

(۱۲۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا اجْتَرَّ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهِ.

(۱۲۴۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو جانور جگلی کرتا ہے اس کا پیشاب پاک ہے۔

(۱۲۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رُخِصَ فِي أَبْوَالِ ذَوَاتِ الْكُرُوشِ .

(۱۲۴۳) حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سم والے جانوروں کے پیشاب میں رخصت دی گئی ہے۔

(۱۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ بَوْلِ الشَّاةِ ؟ فَقَالَ : حَمَّادٌ : يُغْسَلُ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : لَا .

(۱۲۴۳) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد رضی اللہ عنہما سے بکری کے پیشاب کے بارے میں پوچھا تو حضرت حماد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسے دھویا جائے گا اور حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسے دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۱۲۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَرَى أَنَّ تَغْسِلُ الْأَبْوَالُ كُلُّهَا .

(۱۲۴۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

(۱۲۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يُغْسِلُ الْبَوْلَ كُلَّهُ ، وَكَانَ يُرَخِّصُ فِي أَبْوَالِ ذَوَاتِ الْكُرُوشِ .

(۱۲۴۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سارے پیشاب کو دھویا جائے گا البتہ سم والے جانوروں کے پیشاب میں رخصت ہے۔

(۱۲۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُمَا قَالَا : اغْسِلْ مَا أَصَابَكَ مِنْ أَبْوَالِ الْبَهَائِمِ .

(۱۲۴۶) حضرت نافع اور حضرت عبدالرحمن بن قاسم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر جانوروں کا پیشاب تمہارے ساتھ لگ جائے تو اسے دھولو۔

(۱۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، مَوْلَى لِلْحُجِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ بَوْلِ التَّيْسِ ؟ فَقَالَ : لَا تَغْسِلُهُ .

(۱۲۴۷) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے بکری کے پیشاب کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اسے دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۱۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَا أَكَلَ لَحْمُهُ فَلَا بَأْسَ بِبَوْلِهِ .

(۱۲۴۸) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب پاک ہے۔

(۱۲۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مَجْلَزٍ يَقُولُ : قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ : بَعَثَ جَمَلِي فَبَالَ ، فَأَصَابَنِي بَوْلُهُ ، قَالَ : اغْسِلْهُ ، قُلْتُ : إِنَّمَا كَانَ اتَّصَحَّ كَذَا وَكَذَا يَعْنِي : يَقْلُّهُ ، قَالَ : اغْسِلْهُ .

(۱۲۴۹) حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میرے اونٹ نے پیشاب کیا اور اس کا پیشاب میرے کپڑوں پر لگ گیا، میں کیا کروں؟ فرمایا اسے دھولو، میں نے عرض کیا وہ بہت تھوڑا ہے؟ فرمایا اسے دھولو۔

(۱۲۵۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانٍ ، عَنْ عِمْسَى بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مِثْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : بَوْلُ الْبُهِيمَةِ وَالْإِنْسَانِ سَوَاءٌ .

(۱۲۵۰) حضرت میمون بن مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انسان اور جانور کے پیشاب کا حکم ایک ہے۔

(۱۴۲) فی بول البغل والحصار

نخچر اور گدھے کے پیشاب کا حکم

(۱۲۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ الشَّعْبِيِّ فِي السُّوقِ ، فَبَالَ بَغْلٌ فَتَنَحَّيْتُ مِنْهُ ، فَقَالَ : مَا عَلَيْكَ لَوْ أَصَابَكَ .

(۱۲۵۱) حضرت ابن شبرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک بازار میں تھا کہ ایک نخچر نے پیشاب کر دیا۔ میں جلدی سے پیچھے ہٹا تو انہوں نے فرمایا یہ اگر تمہیں لگ بھی جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۵۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِنَتْصِجِ أَبْوَالِ الدَّوَابِّ .

(۱۲۵۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جانوروں کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۵۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَجَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، مِثْلَهُ .

(۱۲۵۳) حضرت ابراہیم، حضرت جابر اور حضرت عامر رضی اللہ عنہم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۲۵۴) حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا انْتَضَحَ عَلَيْكَ بَوْلُ الدَّابَّةِ فَرَأَيْتُ أَثَرَهُ فَاغْسِلْهُ ، وَإِنْ لَمْ تَرَ أَثَرَهُ فَدَعَهُ .

(۱۲۵۴) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے کپڑوں پر جانور کے پیشاب کے چھینٹے پڑ جائیں تو پھر اگر تم انہیں دیکھو تو دھولو اور اگر تمہیں اس کا نشان دکھائی نہ دے تو اسے چھوڑ دو۔

(۱۴۳) فی بول الخفاش

چمگا دڑ کے پیشاب کا حکم

(۱۲۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَرْحُصُ فِي أَبْوَالِ الْخَفَافِيشِ .

(۱۲۵۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ چمگا دڑ کے پیشاب میں رخصت دیا کرتے تھے۔

(۱۴۴) القیح یتوضأ منه أم لا ؟

پیپ نکلنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں ؟

(۱۲۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُعِوَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَا خَرَجَ مِنَ الْجُرْحِ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الدَّمِ ، وَلَيْسَ بِهِ

الْوُضُوءُ.

(۱۲۵۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جو چیز بھی زخم سے نکلے وہ خون کے درجہ میں ہے اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۲۵۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْقَيْحُ وَالْدَّمُ سَوَاءٌ.

(۱۲۵۷) حضرت زہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیپ اور خون کا ایک حکم ہے۔

(۱۲۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْقَيْحُ وَالصَّدِيدُ لَيْسَ فِيهِ وَضُوءٌ.

(۱۲۵۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیپ اور کچھ لہو میں وضو نہیں ہے۔

(۱۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجَلٍّ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْقَيْحَ شَيْئًا، قَالَ: إِنَّمَا ذَكَرَ اللَّهُ الدَّمَ.

(۱۲۵۹) حضرت ابو مجلہ رضی اللہ عنہ پیپ کو کچھ نہیں سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف خون کا ذکر فرمایا ہے۔

(۱۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ. وَعَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَادٍ قَالُوا: مَا خَرَجَ مِنَ الْبُحْرَةِ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الدَّمِ.

(۱۲۶۰) حضرت حکم اور حضرت حماد رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ جو چیز بھی پھوڑے سے نکلے وہ خون کے درجہ میں ہے۔

(۱۴۵) (الذی یصلیٰ وفی ثوبہ خرد الطیر)

پرنے کی بیٹ کپڑوں پر لگ جائے تو ان میں نماز کا کیا حکم ہے؟

(۱۳۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ إِذْ وَقَعَ عَلَيْهِ خُرٌّ عُصْفُورٍ، فَقَالَ لَهُ: هَكَذَا بِيَدِهِ، نَفَضَهُ.

(۱۳۶۱) حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے کہ ان پر چڑیا کی بیٹ گر گئی اور انہوں نے اسے ہٹا دیا۔

(۱۳۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ، وَالْقَيْحُ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِنْ طَيْرِ مَكَّةَ، فَجَعَلَ يَمْسَحُهُ بِيَدِهِ.

(۱۳۶۲) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ حضرت عطاء پر مکہ کے ایک پرنے نے بیٹ کر دی تو انہوں نے اسے اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

(۱۳۶۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَقَطَتْ هَامَةٌ عَلَى الْحَسَنِ فَلَذَرَفَتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: نَأْيُكَ بِمَاءٍ تَغْسِلُهُ؟ فَقَالَ: لَا، وَجَعَلَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ.

(۱۲۶۳) حضرت اشعث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آلہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ پر بیٹ کر دی۔ ایک آدمی نے کہا کہ ہم آپ کے لیے پانی لے آتے ہیں آپ اسے دھو لیجئے۔ فرمایا اس کی ضرورت نہیں پھر اسے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

(۱۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ السَّعْدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، أَبَا الْعَلَاءِ ذَرَقَ عَلَيْهِ طَبْرٌ وَهُوَ يُصَلِّي، فَمَسَحَهُ ثُمَّ مَضَى فِي صَلَاتِهِ.

(۱۲۶۳) حضرت اشہب سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یزید بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ دوران نماز ایک پرندے نے ان پر بیٹ کر دی تو انہوں نے اس کو صاف کر کے اپنی نماز کو جاری رکھا۔

(۱۲۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَنْظَلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا سَلَحَ عَلَيْهِ طَيْرٌ فَمَسَحَهُ وَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۶۵) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک پرندے نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ پر بیٹ کر دی، انہوں نے اسے صاف کر دیا اور فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنْ خُرِّ الطَّيْرِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۶۶) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد اور حضرت حکم رضی اللہ عنہما سے پرندے کی بیٹ کے بارے میں پوچھا تو دونوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۶) فِي خُرِّ الدَّجَاجِ

مرغی کی بیٹ کا حکم

(۱۲۶۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الذِّيَالِ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي رَجُلٍ صَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَبْصَرَ فِي ثَوْبِهِ خُرَّ دَجَاجٍ، فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ طَيْرٌ.

(۱۲۶۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا جب نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اپنے کپڑوں پر مرغی کی بیٹ لگی ہوئی دیکھی، اب وہ کیا کرے؟ فرمایا مرغی ایک پرندہ ہی تو ہے۔

(۱۲۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ غِيلَانَ، عَنْ حَمَّادٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ ذَرَقَ الدَّجَاجِ.

(۱۲۶۸) حضرت حماد رضی اللہ عنہ مرغی کی بیٹ کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۴۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ نَمَّ عَلَى طَهَارَةٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ با وضو ہو کر سونا چاہیے

(۱۲۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُعَمَّرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لَا يَنَامَ إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ.

(۱۲۶۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی جب بھی سوئے با وضو ہو کر سوئے۔

(۱۲۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لَا يَنَامَ إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ.

(۱۲۷۰) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی جب بھی سوئے با وضو ہو کر سوئے۔

(۱۲۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: مَنْ بَاتَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ، كَانَ عَلَى فِرَاشِهِ مَسْجِدًا لَهُ حَتَّى يَقُومَ.

(۱۲۷۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ کا ذکر کرتے ہوئے با وضو ہو کر سوئے اس کا بستر اٹھنے تک اس کے لیے مسجد کے حکم میں ہے۔

(۱۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَبِيتَ طَاهِرًا عَلَى ذِكْرِ، مُسْتَغْفِرًا لِلذُّنُوبِ، فَإِنَّهُ يَلْغَنُ أَنَّ الْأَرْوَاحَ تُعْتَقُ عَلَى مَا قُبِضَتْ عَلَيْهِ. (بخاری ۱۲۶۵۔ مسلم ۹۳)

(۱۲۷۲) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم سے ہو سکے تو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے، اپنے گناہوں پر استغفار کرتے ہوئے با وضو ہو کر سوؤ، کیونکہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ روحوں کو اسی حال میں اٹھایا جائے گا جس حال میں انہیں قبض کیا گیا۔

(۱۲۷۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: إِذَا أَوَى الرَّجُلُ إِلَى فِرَاشِهِ طَاهِرًا مَسَحَهُ الْمَلَكُ. (ترمذی ۳۵۲۶)

(۱۲۷۳) حضرت ابو صالح حنفی فرماتے ہیں جب آدمی با وضو ہو کر اپنے بستر کی طرف آتا ہے تو فرشتے اس کے بستر کو ہاتھ لگاتے ہیں۔

(۱۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: مَنْ بَاتَ ذَاكِرًا طَاهِرًا، ثُمَّ تَعَارَى مِنَ اللَّيْلِ، لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ حَاجَةً لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ.

(۱۲۷۴) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص با وضو ہو کر سوئے اور رات کو اس کی آنکھ کھلے تو دنیا و آخرت کی جو چیز وہ اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

(۱۲۷۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: حَدَّثْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ تَيَمَّمُ.

(۱۲۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب رات کو بیدار ہوتے تو تہیم فرماتے تھے۔

(۱۲۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ، قَالَ: إِذَا أَوَى الرَّجُلُ إِلَى فِرَاشِهِ عَلَى طَهَرٍ، فَذَكَرَ اللَّهَ حَتَّى تَغْلِبَهُ عَيْنَاهُ، وَكَانَ أَوَّلُ مَا يَقُولُ حِينَ يَسْتَيْقِظُ:

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي، أَسْأَلُكَ مِنْ دُنُوبِهِ كَمَا تَنْسِلُخُ الْحَيَّةُ مِنْ جِلْدِهَا.

(۱۲۷۶) حضرت عمرو بن عبسہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص با وضو ہو کر بستر پر لیٹے اور سونے تک اللہ کا ذکر کرتا رہے اور بیدار ہو کر سب سے پہلے یہ کہے ”اے اللہ! تو پاک ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میری مغفرت فرما“ تو وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے سانپ اپنی کھال سے نکل جاتا ہے۔

(۱۴۸) الرَّجُلُ يَمَسُّ اللَّحْمَ النَّيِّءَ

تازہ گوشت کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۱۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الرَّجُلِ يَمَسُّ اللَّحْمَ النَّيِّءَ ، فَيُصِيبُ يَدَهُ مِنْهُ شَيْءٌ ؟ قَالَ : لَا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَتَوَضَّأَ إِذَا مَسَّهُ .

(۱۲۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی تازہ گوشت کو ہاتھ لگائے اور اس کے ہاتھ پر کچھ لگ بھی جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس پر وضو لازم نہیں۔

(۱۲۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ ، إِلَّا أَنْ يَغْتَسِلَ يَدَهُ .

(۱۲۷۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس پر وضو لازم نہیں البتہ ہاتھ دھو لے۔

(۱۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ مِنَ اللَّحْمِ النَّيِّءِ .

(۱۲۷۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ تازہ گوشت کو ہاتھ لگانے والا شخص وضو کرے گا۔

(۱۲۸۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، عَنْ الْأَسَدِ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ .

(۱۲۸۰) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو تازہ گوشت کو ہاتھ لگائے تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں اور اس کا وضو بھی نہیں ٹوٹتا۔

(۱۲۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ أَصَابَ يَدَهُ أَثَرٌ مِنْهُ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ ، وَإِلَّا فَلَا يَغْسِلُهَا .

(۱۲۸۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ہاتھ پر اس کا نشان لگ جائے تو اسے دھو لے ورنہ دھونے کی بھی ضرورت نہیں۔

(۱۴۹) الْبَوْلُ يَصِيبُ الثَّوْبَ فَلَا يُدْرِي أَيُّنَ هُوَ

اگر پیشاب کپڑے پر لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں لگا ہے تو کیا کیا جائے؟

(۱۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ : فِي الرَّجُلِ

يُصِيبُ ثَوْبَهُ الْبَوْلُ فَلَا يَدْرِي أَيُّنَ هُوَ ، قَالَ : يَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ .

(۱۲۸۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر پیشاب کپڑے پر لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں لگا ہے تو پورا کپڑا دھویا جائے گا۔

(۱۲۸۳) حَدَّثَنَا حَمِيدٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : يَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ .

(۱۲۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پورا کپڑا دھویا جائے گا۔

(۱۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْبَوْلِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَتْ : تَرْتُشُهُ .

(۱۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کپڑے کے بارے میں جس پر پیشاب لگ جائے فرماتی ہیں کہ اس پر پانی چھڑک لیا جائے۔

(۱۲۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ سِئِلَ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْبَوْلُ ، فَلَا يَدْرِي أَيُّنَ مَكَانُهُ ؟ قَالَ : إِذَا اسْتَيْقَنَ غَسَلَهُ كُلَّهُ .

(۱۲۸۵) حضرت حسن سے اس کپڑے کے بارے میں سوال کیا گیا جس پر پیشاب لگ جائے لیکن اس کی جگہ معلوم نہ ہو تو فرمایا کہ سارا کپڑا دھویا جائے گا۔

(۱۲۸۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي رَجُلٍ أَصَابَ ثَوْبَهُ بَوْلٌ فَخَفِيَ عَلَيْهِ ، قَالَ : يَنْضَحُهُ . قَالَ شُعْبَةُ : وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الْخَالِقِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يَنْضَحُهُ . وَسَأَلْتُ ابْنَ شَبْرُمَةَ ، فَقَالَ : يَنْحَرِي ذَلِكَ الْمَكَانَ وَيَغْسِلُهُ .

(۱۲۸۶) حضرت حکم ایسے کپڑے کے بارے میں جس پر پیشاب لگ جائے لیکن اس کی جگہ کا علم نہ ہو فرماتے ہیں کہ اس پر پانی چھڑک لے۔ حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس پر پانی چھڑک لے اور حضرت ابن شبرمہ فرماتے ہیں کہ اس جگہ کو ڈھونڈ کر دھوے۔

(۱۵۰) الْمَرْأَةُ تَخْتَضِبُ وَهِيَ عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ

اگر کوئی عورت بغیر وضو کے مہندی لگائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۲۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُبَيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَخْضِبُ يَدَيْهَا عَلَى غَيْرِ وَضوءٍ ، ثُمَّ تَحْضِرُهَا الصَّلَاةُ ، قَالَ : تَنْزِعُ مَا عَلَى يَدَيْهَا إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تُصَلِّيَ .

(۱۲۸۷) حضرت ابراہیم اس عورت کے بارے میں جو اپنے ہاتھوں پر بغیر وضو کے مہندی لگائے اور پھر نماز کا وقت ہو جائے فرماتے ہیں کہ نماز پڑھنے کے لیے اسے ہاتھوں سے مہندی اتارنی ہوگی۔

(۱۲۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تَخْتَضِبَ الْمَرْأَةُ إِذَا اخْتَضَبَتْ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَإِنْ اخْتَضَبَتْ وَهِيَ غَيْرُ حَائِضٍ فَلَا بَأْسَ ، غَيْرَ أَنَّهَا إِذَا نَامَتْ ، أَوْ أَحْدَثَتْ أَطْلَقَتْهُ وَتَوَضَّأَتْ .

(۱۲۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب عورت نے مہندی لگائی ہو تو بہتر یہ ہے کہ حالت حیض میں لگائے اگر پاکی کی حالت میں مہندی لگائے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں سوتے وقت لگالے۔ اگر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو مہندی کو اتار کر وضو کر لے۔

(۱۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، رَضِيَ عَنْهُ، كَانَ لِعَائِشَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ امْرَأَةً عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَصَلَّى فِي الْخِصَابِ؟ قَالَتْ: أَسْلَيْتِهِ وَارْغَمِيهِ.

(۱۲۸۹) حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا میں مہندی لگا کر نماز پڑھ سکتی ہوں؟ فرمایا اس کو اچھی طرح اتار کر نماز پڑھو۔

(۱۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ حَيْثَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: أُمِرْتُ بِهَذَا عِنْدَ الصَّلَاةِ مَرَّةً، فَقَدْ كُنْتُ أَفْعَلُهُ، وَكُنْتُ أَحْسَنَ الْجَوَارِي، أَوْ أَخَوَاتِي، خِصَابًا.

(۱۲۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز کے لیے مہندی کو اچھی طرح اتار کر دو۔ میں نماز کے وقت مہندی اتار دیا کرتی تھی، حالانکہ میں تمام لڑکیوں میں سب سے اچھی مہندی لگایا کرتی تھی۔

(۱۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَسَاؤُنَا يَخْتَضِبْنَ أَحْسَنَ خِصَابٍ، يَخْتَضِبْنَ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَيَنْزِعْنَ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۱۲۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہماری عورتیں بہت اچھی مہندی لگایا کرتی تھیں، وہ عشاء کے بعد مہندی لگاتیں اور فجر سے پہلے اتار دیا کرتی تھیں۔

(۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ نِسَاءَهُ يَخْتَضِبْنَ فِي أَبْنَامٍ خِيضِينَ.

(۱۲۹۲) حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ عورتوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ حیض کے دنوں میں مہندی لگایا کریں۔

(۱۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ، أَنَّهَا أَرْسَلَتْ إِلَى سَلَمٍ تَسْأَلُهُ عَنِ الْخِصَابِ وَتَحْضُرِ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: انْزِعِيهِ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي.

(۱۲۹۳) ایک مرتبہ ایک عورت نے حضرت سالم کی طرف کسی کو بھیج کر یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر عورت نے مہندی لگائی ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا مہندی کو اتار کر وضو کرے پھر نماز پڑھے۔

(۱۲۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ سَمِعِ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَأَنْ تَقُطَّعَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَى الْخِصَابِ.

(۱۲۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دونوں ہاتھ کاٹ دیئے جائیں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں مہندی کے اوپر مسح کروں۔

(۱۲۹۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تَخْتَضِبَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ حَائِضٌ.

(۱۲۹۵) حضرت عطاء اس بات کو بہتر سمجھتے تھے کہ عورت حالت حیض میں مہندی لگائے۔

(۱۵۱) فی بول الصَّبِيِّ الصَّغِيرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

چھوٹے بچے کے پیشاب کا حکم اگر وہ کپڑے پر لگ جائے

(۱۲۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أُمِّ قَيْسٍ ابْنَةِ مُحْصَنٍ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ بَابِي لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ ، فَقَالَ عَلَيْهِ ، قَدَعَا بِسَاءٍ فَرَشُهُ .

(بخاری ۲۲۳۔ ابوداؤد ۳۷۷)

(۱۲۹۶) حضرت ام قیس بنت محسن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک بچے کو لے کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ وہ بچہ بھی کھانا نہیں کھاتا تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے پانی مٹا کر پیشاب والی جگہ چھڑک دیا۔

(۱۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاءَ ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ ، عَنْ لُبَابَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ ، قَالَتْ : قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِي حَجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَعْطَانِي ثَوْبَكَ وَالْبُسْ ثَوْبًا غَيْرَهُ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يَنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ ، وَيَغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْأُنْثَى . (ابوداؤد ۳۷۸۔ ابن خزيمة ۲۸۴)

(۱۲۹۷) حضرت لبابہ بنت الحارث فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو میں نے عرض کیا ”اپنے کپڑے مجھے دے دیجئے اور کوئی دوسرے کپڑے پہن لیجئے“ آپ نے فرمایا: ”لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔“

(۱۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيِّ ، فَقَالَ عَلَيْهِ ، فَاتَّبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلَهُ . (مسلم ۱۰۲۔ ابن ماجہ ۵۲۳)

(۱۲۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک بچے نے حضور ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے اس پر پانی ڈالا لیکن اسے دھویا نہیں۔

(۱۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَحِيحَ عَيْسَى ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا ، فَجَاءَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ يَحْبُو حَتَّى جَلَسَ عَلَى صَدْرِهِ ، فَقَالَ عَلَيْهِ ، قَالَ : فَابْتَدَرْنَاهُ لِنَأْخُذَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ابْنِي ابْنِي ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ . (طحاوی ۹۳)

(۱۲۹۹) حضرت ابولیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی پاک ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ

گھٹنوں کے بل چلتے ہوئے آئے اور حضور ﷺ کے سینہ مبارک پر چڑھ گئے اور پیشاب کر دیا۔ ہم جلدی سے انہیں پکڑنے لے آئے گے بڑے تو حضور ﷺ نے فرمایا: ”میرا بچہ، میرا بچہ“ پھر پانی منگوا کر اس کے اوپر ڈال دیا۔

(۱۳۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَن سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ الْفَضْلِ ، وَمَعَهَا حُسَيْنٌ فَأَوَّلَتْهُ إِيَّاهُ ، فَبَالَ عَلَى بَطْنِهِ ، أَوْ عَلَى صَدْرِهِ ، فَأَرَادَتْ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَزُرِمِي ابْنِي ، لَا تَزُرِمِي ابْنِي ، فَإِنْ بَوَّلَ الْغُلَامُ يَرْشُحْ ، أَوْ يَنْصُحْ ، وَبَوَّلَ الْحَارِثِيَّةُ يَغْسَلُ .

(۱۳۰۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے۔ ام الفضل۔ پاس حضرت حسین تھے، انہوں نے حضرت حسین حضور ﷺ کو دیے تو انہوں نے حضور ﷺ کے سینہ مبارک پر پیشاب کر دیا حضرت ام الفضل بچے کو پکڑنے لگیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے بچے کو پیشاب سے نہ روکو، میرے بچے کو پیشاب سے روکو، لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

(۱۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَن سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَرْبٍ بِنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : بَوَّلَ الْغُلَامُ يَنْصُحْ ، وَبَوَّلَ الْحَارِثِيَّةُ يَغْسَلُ . (ابوداؤد ۳۸۰)

(۱۳۰۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

(۱۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَن سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَكَلَاهُمَا يَنْصُحَانِ مَا لَمْ يَأْكُمَا الطَّعَامَ .

(۱۳۰۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لڑکا اور لڑکی جب تک کھانا نہ کھائیں اس وقت تک ان کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

(۱۳۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : يَغْسَلُ بَوَّلَ الْحَارِثِيَّةِ وَيَنْصُحُ بَوَّلَ الْغُلَامِ .

(۱۳۰۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

(۱۳۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْرَى عَلَى بَوَّلِ الصَّبِيِّ الْمَاءُ .

(۱۳۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے گا۔

(۱۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْنٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ كَانَ طَوْعَمٌ غُسِلَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ طَوْعَمٌ صُدَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ .

(۱۳۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کھانا کھاتا ہو تو اس کا پیشاب دھویا جائے گا اور اگر نہ کھاتا ہو تو اس کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

۱۳.۶ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ وَقِيدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَحْمِلُ أَحَدُنَا الصَّبِيَّ قَيْصِيَّةً مِنْ أَذَاهُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ طَعِمَ غُرْسِلَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ طَعِمَ صَبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ.

(۱۳۰۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کھانا کھاتا ہو تو اس کا پیشاب دھویا جائے گا اور اگر نہ کھاتا ہو تو اس کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

۱۳.۷ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: يُصَبُّ الْمَاءُ عَلَى بَوْلِ الصَّبِيِّ.

(۱۳۰۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے گا۔

۱۳.۸ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّيْرٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: الصَّبِيُّ مَا لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ، تَغْسِلُ ثَوْبَكَ مِنْ بَوْلِهِ وَسَلْجِهِ أَيْضًا؟ قَالَ: أُرْسُشُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، أَوْ أَصْبُبُ عَلَيْهِ. قُلْتُ: فَالصَّبِيُّ يُلْعَقُ قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَ الطَّعَامَ مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ، وَذَلِكَ طَعَامٌ؟ قَالَ: أُرْسُشُ عَلَيْهِ، أَوْ أَصْبُبُ عَلَيْهِ.

(۱۳۰۸) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ اگر بچہ کھانا نہ کھاتا ہو تو کیا اس کے پیشاب یا پاخانے سے آپ اپنے کپڑے دھوئیں گے؟ فرمایا اس پر پانی چھڑک لویا بہا لو۔ میں نے عرض کیا کہ بچے کو کھانا شروع کرنے سے پہلے گھی یا شہد چٹایا جاتا ہے کیا یہ کھانا ہے؟ فرمایا اس صورت میں دھو لویا پانی چھڑک لو۔

۱۳.۹ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّيْرٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: مَضَتْ السَّنَةُ أَنَّهُ يَرِشُ بَوْلُ مَنْ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ، وَمَضَتْ السَّنَةُ يَغْسِلُ بَوْلُ مَنْ أَكَلَ الطَّعَامَ مِنَ الصَّبِيَّانِ.

(۱۳۰۹) حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ شریعت کا حکم یہی رہا ہے کہ کھانا نہ کھانے والے بچے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے اور کھانا کھانے والے بچے کے پیشاب کو دھویا جائے۔

(۱۵۲) فِي التَّوَقُّفِ مِنَ الْبَوْلِ

پیشاب سے بچنے کا حکم

۱۳۱. حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَاعِدًا، فَتَفَاجَّحَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّ وَرِثَتَهُ سَيَنْفَكُ.

(۱۳۱۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم کو ان صاحب نے بیان کیا (جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر پیشاب کرتے دیکھا) کہ حضور ﷺ دونوں ٹانگوں کو اتنا زیادہ کھولتے کہ ہمیں خطرہ ہوتا کہ کہیں جسم مبارک زخمی نہ ہو جائے۔

۱۳۲. حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو حَرَّةَ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ تَفَاجَّحَتْ حَتَّى يَرْتَوِيَ لَهُ.

(۱۳۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشاب کے لیے ٹانگوں کو اتنا زیادہ کھولتے کہ ہمیں خطرہ ہوتا کہ کہیں جسم مبارک زخمی نہ ہو جائے۔

(۱۳۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ ، قَالَ : فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ : انْظُرُوا إِلَيْهِ ، يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ ، فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : وَيْحَكَ مَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبُولُ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيطِ ، فَهَنَاهُمْ فَعُدَّتْ فِي قَبْرِهِ .

(ابوداؤد ۳۳۰۵۳۔ ابن ماجہ ۳۴۶)

(۱۳۱۳) حضرت عبدالرحمن بن حسنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ کے ہاتھ میں چمڑے کی ڈھال جیسی کوئی چیز تھی۔ آپ نے اس کی طرف پیشاب کیا۔ ایک آدمی کہنے لگا ان کو دیکھو! یہ تو عورتوں کی طرح پیشاب کرتے ہیں! آپ نے اس کی یہ بات سنی تو فرمایا ”تیرا ناس ہو کیا تو نے بنی اسرائیل کے اس آدمی کے بارے میں نہیں سنا کہ جب لوگ پیشاب لگنے کی وجہ سے کپڑے کا وہ حصہ قینچی سے کاٹ دیتے تھے تو اس نے انہیں اس سے منع کیا جس کے بدلے میں اللہ نے اسے عذاب قبر میں مبتلا کر دیا تھا۔

(۱۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ ، فَقَالَ : إِنَّهُمَا لِيَعْدَبَانِ ، وَمَا يُعْدَبَانِ فِي كَبِيرٍ ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتُرُ مِنْ بَوْلِهِ ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْسِي بِالنَّمِيمَةِ . (بخاری ۶۰۵۲۔ ابن ماجہ ۳۴۷)

(۱۳۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ انہیں عذاب ہو رہا ہے اور عذاب کسی بڑی بات کی وجہ سے نہیں ہو رہا۔ ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا۔

(۱۳۱۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ ، أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يُشَدُّ فِي الْبُولِ ، فَقَالَ : كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِذَا أَصَابَ أَحَدَهُمُ الْبُولُ يُتْبِعُهُ بِالْمِقْرَاصِ . (بخاری ۲۲۶۶۔ مسلم ۲۲۸)

(۱۳۱۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پیشاب کے معاملے میں بہت سختی کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بنی اسرائیل کے کسی آدمی کے کپڑوں پر جب پیشاب لگ جاتا تھا تو وہ اس حصے کو قینچی سے کاٹ دیتا تھا۔

(۱۳۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبُولِ . (احمد ۳۸۸/۲۔ دارقطنی ۱۲۸)

(۱۳۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قبر کا عذاب اکثر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(۱۳۲۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ ، قَالَ حَدَّثَنِي جَسْرَةُ ، قَالَتْ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ ،

قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَقَالَتْ: إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ قُلْتُ: كَذَبْتَ، قَالَتْ: بَلَى، إِنَّهُ لَيَقْرُضُ مِنْهُ الْجِلْدَ وَالنَّوْبَ، قَالَتْ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَقَدْ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: صَدَقْتَ. (احمد ۶/۶۱ - نسائی ۹۹۶۶)

(۱۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ قبر کا عذاب پیشاب کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ میں نے کہا تو جھوٹ بولتی ہے۔ وہ بولی میں ٹھیک کہتی ہوں اس کی وجہ سے پٹرے اور کھال کو کاٹا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اتنے میں حضور ﷺ تشریف لے آئے اس دوران ہماری آوازیں بلند ہو چکی تھیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے آپ کو ساری بات بتائی تو آپ نے فرمایا کہ یہ عورت ٹھیک کہتی ہے۔

(۱۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيرٍ؛ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِي الْبَوْلِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَفِي الْغَيْبَةِ. (احمد ۳۹ - ابن ماجہ ۳۴۹)

(۱۳۱۷) حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ انہیں عذاب ہو رہا ہے اور عذاب کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں ہو رہا بلکہ ایک کو پیشاب کی وجہ سے اور دوسرے کو غیبت کی وجہ سے۔

(۱۵۳) مَنْ رَخَصَ فِي الْبَوْلِ قَانِمًا

جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی اجازت ہے

(۱۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُدَيْفَةَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سُبَاكَةَ قَوْمٍ، فَقَالَ عَلَيْهَا قَانِمًا. (بخاری ۲۲۳ - مسلم ۲۲۸)

(۱۳۱۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ قوم کے کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ تشریف لائے اور آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

(۱۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْوَلَدِ قَانِمًا.

(۱۳۱۹) حضرت زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي طَلْبَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بْنَ أَبِي قَانِمًا.

(۱۳۲۰) حضرت ابوطالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ؛ أَنَّهَا رَأَتْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ قَانِمًا.

(۱۳۲۱) حضرت قبیصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الرَّومِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۲) حضرت عبداللہ رومی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ أَخُوَالِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بَالَ قَائِمًا.

(۱۳۲۳) بنو سعد کے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ قَائِمًا، فَقُلْتُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، تَبُولُ قَائِمًا؟ أَمَا تَخْشَى أَنْ يُصِيبَكَ؟ فَقَالَ لِي: أَمَا تَبُولُ أَنْتَ قَائِمًا؟ قُلْتُ: لَا، قُلْتُ: ذَاكَ أَدْوَى لَكَ.

(۱۳۲۴) حضرت عمر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا تو عرض کیا کہ کیا آپ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم ایسا نہیں کرتے؟ میں نے کہا نہیں فرمایا یہ تمہارے لیے تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔

(۱۳۲۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۵) حضرت ابن ابی خالد کہتے ہیں کہ میں نے شعبی کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ قَائِمًا، وَكَانَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۳۲۶) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے محمد رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔ وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۷) حضرت ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طُعْمَةَ الْجَعْفَرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ يَزِيدَ بْنَ الْأَصَمِّ يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۲۸) حضرت طعہ جعفری کہتے ہیں کہ میں نے یزید بن اصم کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا إِلَّا مَرَّةً، فِيهِ كَيْبِيبٌ أَعْجَبُهُ.

(۱۳۲۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مرتبہ ایک صحرائی نیلہ میں کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

(۱۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فِطْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ الْبَحَكَمَّ يَقُولُ قَائِمًا.

(۱۳۳۰) حضرت فطر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ بَالَ قَائِمًا .
(۱۳۳۱) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پیشاب فرمایا۔

(۱۵۴) من كره البول قائمًا

جن حضرات کے نزدیک کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے

(۱۳۳۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ بْنِ هَانِيٍّ ، عَنِ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا ، فَلَا تُصَدِّقْهُ ، أَنَا رَأَيْتُهُ يُبُولُ قَائِمًا . (احمد ۶ / ۲۱۳ - ابن راہویہ ۱۵۷۰)

(۱۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا تو اس کی تصدیق نہ کرنا۔ کیوں کہ میں نے حضور ﷺ کو بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَا بُلْتُ قَائِمًا مُنْذُ أَسْلَمْتُ .

(۱۳۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۱۳۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبَوْلَ قَائِمًا ، وَالشُّرْبَ قَائِمًا .

(۱۳۳۴) حضرت حسن کھڑے ہو کر پیشاب کرنے اور پانی پینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۳۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يُبُولَ قَائِمًا .

(۱۳۳۵) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بے دینی ہے۔

(۱۳۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يُبُولَ قَائِمًا .

(۱۳۳۶) حضرت ابن بریدہ فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بے دینی ہے۔

(۱۳۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يُبُولَ قَائِمًا .

(۱۳۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بے دینی ہے۔

(۱۵۵) الصفرة في البزاق؛ فيها وضوء، أم لا؟

تھوک میں زردی آنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

(۱۳۳۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ رَجُلًا بَرَقَ لِقَوْلِهِ لِلرَّجُلِ :

انظر، هل تغير الرقيق؟ فإن كان تغير بزق الثانية، فإن كان في الثالثة متغيراً، كأنه يتوضأ، وإن لم يكن في الثالثة متغيراً لم يبر وضوءه.

(۱۳۳۸) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین بعض اوقات تھوک پھینکتے تو کسی آدمی سے فرماتے کہ دیکھو اس کا رنگ بدلا ہوا ہے؟ اگر رنگ بدلا ہوا ہو تو دوسری مرتبہ تھوکتے، اگر تیسری مرتبہ بھی رنگ بدلا ہوا ہو تو وضو کرتے اور اگر تیسری مرتبہ رنگ بدلا ہوا نہ ہو تو وضو نہ کرتے۔

(۱۳۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي رَجُلٍ بَزَقَ فَرَأَى فِي بُزَاقِهِ دَمًا، أَنَّهُ لَمْ يَرَ ذَلِكَ شَيْئًا حَتَّى يَكُونَ دَمًا عَظِيمًا.

(۱۳۳۹) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو تھوک کے اور اس کی تھوک میں زردی ہو فرماتے تھے کہ اس وقت تک اس کا وضو نہ آئے۔

(۱۳۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الصُّفْرَةَ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ دَمًا عَظِيمًا، يَعْنِي: فِي الْبُزَاقِ.

(۱۳۴۰) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو تھوک کے اور اس کی تھوک میں زردی ہو فرماتے تھے کہ اس وقت تک اس کا وضو نہ آئے۔

(۱۳۴۱) حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَنَانَ الْجُرُجُمِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الرَّجُلِ يَبْزُقُ، فَيَكُونُ فِي بُزَاقِهِ الدَّمُ، قَالَ: إِذَا غَلَبَتِ الْحُمْرَةُ الْبَيَاضَ تَوَضَّأَ، وَإِذَا غَلَبَ الْبَيَاضُ الْحُمْرَةَ لَمْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۳۴۱) حضرت ابراہیم (اس شخص کے بارے میں جو تھوک کے اور اس کی تھوک میں خون آئے) فرماتے ہیں کہ اگر اس پر سفیدی غالب ہو تو اس کا وضو ٹوٹ گیا اور اگر سرخی غالب ہو تو اس کا وضو نہیں ٹوٹا۔

(۱۳۴۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا بَزَقَ دَمًا أَحْمَرَ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَدَخَلَ الْمَسْجِدَ.

(۱۳۴۲) حضرت محمد بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سالم نے تھوکا تو سرخ خون تھا۔ آپ نے پانی منگوا کر کلی کی اور بغیر وضو کئے مسجد میں داخل ہو گئے۔

(۱۳۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى بَزَقَ وَهُوَ يُصَلِّي، ثُمَّ مَضَى فِي صَلَاتِهِ.

(۱۳۴۳) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفی نے نماز کے دوران خون تھوکا لیکن نماز پڑھتے رہے۔

(۱۳۴۴) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَى وَضُوءٍ، فَيَرَى الصُّفْرَةَ فِي الْبُزَاقِ،

فَقَالَ: لَيْسَ بِشَيْءٍ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ دَمٌ سَائِلٌ.

(۱۳۴۳) حضرت حماد (اس شخص کے بارے میں جسے حالت وضو میں اپنی تھوک میں زردی دکھائی دے) فرماتے ہیں کہ اس سے کچھ نہیں ہوتا البتہ اگر پہنچے والا خون ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ؛ فِي الصُّفْرَةِ فِي الْبُزَاقِ قَالَا: دَغُ مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ.

(۱۳۴۵) حضرت سالم اور حضرت قاسم تھوک کی زردی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دو اور جو چیز تمہیں شک میں نہ ڈالے اسے پکڑ لو۔

(۱۲۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَخْرُجُ فِي رِيقِهِ الصُّفْرَةُ، قَالَ: لَا يَضُرُّهُ.

(۱۳۴۶) حضرت عامر تھوک کی زردی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی نقصان نہیں۔

(۱۲۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ الْعُكْلِيَّ يَقُولُ،؛ فِي الرَّجُلِ يَبْزُقُ رِيقَهُ الدَّمَ، قَالَ: إِذَا غَلَبَ الدَّمُ الْبُزَاقَ فَفِيهِ الْوُضُوءُ.

(۱۳۴۷) حضرت حارث عکلی (اس شخص کے بارے میں جو تھوک کے اور اس کی تھوک میں خون کا نشان ہو) فرماتے ہیں کہ اگر خون تھوک پر غالب ہو تو وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۲۴۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: إِذَا ظَهَرَ الدَّمُ عَلَى الْبُزَاقِ فَتَوَضَّأْ.

(۱۳۴۸) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر خون تھوک پر غالب ہو تو وضو کرو۔

(۱۵۶) الرجل يصيب فخذه، أو شيناً من جلده البول

اگر کسی آدمی کی ران یا کسی جگہ پیشاب لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۱۲۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: يُغَسَّلُ الْبَوْلُ مَرَّتَيْنِ.

(۱۳۴۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیشاب کو دو مرتبہ دھویا جائے گا۔

(۱۲۵۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يَبُولُ فَيَنْتَضِحُ عَلَى فِخْذَيْهِ وَسَاقِيهِ، قَالَ: يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۱۳۵۰) حضرت ابراہیم (اس شخص کے بارے میں جس کا پیشاب رانوں یا پنڈلیوں پر لگ جائے) فرماتے ہیں کہ وہ پانی سے

صاف کر لے۔

(۱۳۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قُتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الرَّشُّ بِالرَّشِّ، وَالصَّبُّ بِالصَّبِّ.

(۱۳۵۱) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ چمڑک کے بدلے چمڑکنا ہے بہاؤ کے بدلے بہانا ہے۔

(۱۳۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَسْحَةٌ، أَوْ مَسْحَتَيْنِ فِي الْبَوْلِ.

(۱۳۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پیشاب کو ایک یا دو مرتبہ صاف کیا جائے گا۔

(۱۵۷) المستحاضة كيف تصنع؟

مستحاضہ کیا کرے؟

(۱۳۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ، أَفَادُعُ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَلَدَعِي الصَّلَاةَ، فَإِذَا أَذْبَرَتْ فَأَغْسِلِي عَنْكَ الدَّمَ وَصَلِّي. (بخاری ۲۲۸- ابوداؤد ۲۸۶)

(۱۳۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایک رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں جب تمہیں حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض چلا جائے تو خون دھو کر نماز پڑھو۔

(۱۳۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي قَابِطٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ، أَفَادُعُ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، اجْتَنِبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضَتِكَ، ثُمَّ اغْتَسِلِي، وَكَوِّضِي لِكُلِّ صَلَاةٍ، ثُمَّ صَلِّي، وَإِنْ فَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ. (ابوداؤد ۳۰۴- ابن ماجہ ۶۲۴)

(۱۳۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ایک رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دو، پھر غسل کرو اور ہر نماز کے لیے وضو کرو پھر نماز پڑھتی رہو خواہ خون چٹائی پر پگھلا رہے۔

(۱۳۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَأَلَتِ امْرَأَةً النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ، أَفَادُعُ الصَّلَاةِ؟ قَالَ:

لَا، وَلَكِنْ دَعَى قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتَ تَحِيضِينَ وَقَدَرَهُنَّ، ثُمَّ اغْتَسَلِي وَاسْتُغْفِرِي وَصَلِّي. إِلَّا أَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ: أُمُّ سَلَمَةَ اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: امْرَأَةٌ تَهْرَأَقُ الدَّمَ؟ فَقَالَ: تَنْتَظِرُ قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ، أَوْ قَدَرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ.

(ابوداؤد ۲۷۸- ابن ماجہ ۲۳۳)

(۱۳۵۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں، حضور ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ حیض کے دن اور راتوں میں نماز چھوڑے رکھو پھر غسل کرو، خون روکنے کے لیے کپڑا باندھو اور نماز پڑھو۔ اس حدیث میں ابن نمیر کی روایت مختلف ہے۔

(۱۳۵۶) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ ابْنَةَ جَحْشٍ اسْتَحِيضَتْ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ سِئِلَ لَهَا؟ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْظُرَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلَ، فَإِنْ رَأَتْ شَيْئًا بَعْدَ ذَلِكَ تَوَضَّأَتْ وَاحْتَسَشَتْ وَصَلَّتْ. (ابوداؤد ۳۰۹- البيهقي ۳۵۱)

(۱۳۵۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش مستحاضہ ہو گئیں تو ان کے بارے میں حضور ﷺ سے سوال کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اپنے حیض کے دنوں کا خیال رکھے جب وہ گزر جائیں اور کچھ نظر آئے تو وضو کرے، کوئی کپڑا باندھے اور نماز پڑھے۔

(۱۳۵۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ أَبِي حُبَيْشٍ اسْتَحِيضَتْ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ سِئِلَ لَهَا؟ فَأَمَرَهَا أَنْ تَدْعَ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلَ فِيمَا يَسُوَّى ذَلِكَ، ثُمَّ تَسْتَغْفِرُ بِتَوْبٍ وَتُصَلِّي. (دارقطنی ۱۱۰)

(۱۳۵۷) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش مستحاضہ ہو گئیں۔ ان کے بارے میں حضور ﷺ سے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ حیض کے دنوں میں نماز کو چھوڑے رکھیں پھر غسل کریں کوئی کپڑا باندھیں اور نماز پڑھ لیں۔

(۱۳۵۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْمَعْلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْمُسْتَحَاضَةَ إِذَا مَضَتْ أَيَّامُ أَقْرَانِهَا، أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَوَضَّأَ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي.

(۱۳۵۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مستحاضہ کو حکم دیا ہے کہ جب اس کے حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کر کے نماز پڑھے۔

(۱۳۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ امْرَأَةً مَسْرُوقٍ سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ؟ قَالَتْ: تَوَضَّأَ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتَحْتَشِي وَتُصَلِّي.

(۱۳۵۹) ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ وہ ہر نماز کے لیے وضو کرے اور کپڑا باندھ کر نماز پڑھے۔

(۱۳۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ الْمُجَالِيدِ، وَدَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أُرْسِلْتُ امْرَأَتِي إِلَى امْرَأَةٍ مَسْرُوقٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ، فَذَكَرْتُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: تَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَوْضَأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۶۰) حضرت شعیبہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حضرت مسروق کی بیوی کے پاس بھیجا کہ ان سے مستحاضہ کے بارے میں پوچھے۔ حضرت مسروق کی بیوی نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز نہ پڑھے پھر غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ؟ فَقَالَ: مَا أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّي، إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَلْتَدَعْ الصَّلَاةَ، وَإِذَا أَذْبَرَتْ فَلْتُغْتَسِلْ، وَلْتُغْسِلْ عَنْهَا الدَّمَ، وَلْتَوْضَأْ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۶۱) حضرت قعقاع بن حکیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔ جب اسے حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض چلا جائے تو غسل کرے اور خون دھوئے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۳۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ وَتَوْضَأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۶۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ غسل کرے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

(۱۳۶۳) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي تُسْتَحَاضُ، فَطَوَّأُ لَهَا حَيْضَتَهَا، تَغْتَسِلُ فَتَسْتَنْقِی، ثُمَّ تَجْعَلُ كُرْسُفًا كَمَا يَجْعَلُ الرَّاعِفُ، وَتَسْتَغْفِرُ بِثَوْبٍ، ثُمَّ تُصَلِّي.

(۱۳۶۳) حضرت سعید بن مسیب مستحاضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حیض کے دن گزارنے کے بعد وہ غسل کرے، جسم کو صاف کرے، پھر اس طرح روئی رکھے جیسے نکسیر والا روئی رکھتا ہے پھر اچھی طرح کپڑا باندھے، پھر نماز پڑھے۔

(۱۳۶۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تَوَخَّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَتَوَخَّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ، ثُمَّ تَقْرَنُ بَيْنَهُمَا.

(۱۳۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ظہر کو مؤخر کرے گی اور عصر کی نماز جلدی پڑھے گی۔ ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ پھر مغرب کو مؤخر کرے گی اور عشاء کی نماز جلدی پڑھے گی۔ اور ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ پھر فجر کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۳۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَجْلِسُ أَيَّامَ حَضَتِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ فِيهَا، فَإِذَا مَضَتْ تِلْكَ الْأَيَّامُ اغْتَسَلْتُ، ثُمَّ تَوَخَّرُ مِنَ الظُّهْرِ وَتُعَجِّلُ مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ تُصَلِّيهِمَا بَغُضْلٍ وَاحِدٍ، كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فِي وَقْتٍ، ثُمَّ لَتَغْتَسِلَ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَتَوَخَّرُ مِنَ الْمَغْرِبِ وَتُعَجِّلُ مِنَ الْعِشَاءِ، ثُمَّ تُصَلِّي كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فِي وَقْتٍ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ.

(۱۳۶۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھے گی۔ جب حیض گزر جائے تو غسل کرے ظہر کی نماز کو مؤخر کرے اور عصر کی نماز کو جلدی پڑھے پھر ان دونوں کو ایک غسل سے پڑھے اور دونوں کو ایک وقت میں پڑھے۔ پھر مغرب اور عشاء کے لیے غسل کرے اور مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء کو جلدی پڑھے پھر دونوں نمازوں کو ایک وقت میں پڑھے پھر فجر کے لیے غسل کرے۔

(۱۳۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: تَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ إِلَى الظُّهْرِ.

(۱۳۶۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ظہر سے ظہر تک کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۳۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، مِثْلَهُ.

(۱۳۶۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۳۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ عَبَّاسٍ قَالَا فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۳۶۸) حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۳۶۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَغْتَسِلُ لِلظُّهْرِ وَالْعَصْرِ غُسْلًا، وَلِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُسْلًا، وَلِلْفَجْرِ غُسْلًا.

(۱۳۶۹) حضرت جعفر کے والد فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ظہر اور عصر کے لیے ایک غسل کرے گی، مغرب اور عشاء کے لیے ایک غسل کرے گی اور فجر کے لیے ایک غسل کرے گی۔

(۱۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمُثَنَّلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَجَاءَتْ امْرَأَةٌ بِكِتَابٍ فَقَرَأَتْهُ، فَإِذَا فِيهِ ابْنِي امْرَأَةٌ مُسْتَحَاضَةٌ، وَإِنَّ عَلِيًّا قَالَ: تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا أَجِدُ لَهَا إِلَّا مَا قَالَ عَلِيٌّ.

(۱۳۷۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک عورت ایک خط لے کر آئی میں نے پڑھا تو اس میں لکھا تھا کہ میں ایک مستحاضہ عورت ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔ حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میری بھی اس بارے میں یہی رائے ہے۔

(۱۳۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَوَخَّرُ مِنَ الظُّهْرِ وَتُعَجَّلُ مِنَ الْعَصْرِ ، وَتَوَخَّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجَّلُ الْعِشَاءَ ، قَالَ : وَأُظَنُّهُ ، قَالَ : وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ . قَالَ : فَقَدْ كُرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ الزُّبَيْرِ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ : مَا نَجِدُ لَهَا إِلَّا مَا قَالَ عَلِيٌّ .

(۱۳۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ مستحاضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ ظہر کو تاخیر سے اور عصر کو جلدی، اسی طرح مغرب کو تاخیر سے اور عشاء کو جلدی پڑھے گی۔ اور فجر کے لیے غسل کرے گی۔ حضرت حکم کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابن زبیر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہماری بھی یہی رائے ہے۔

(۱۳۷۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُخْزُومِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَلَامًا وَالْقَاسِمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا : نَتَنَظَّرُ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا ، فَإِذَا مَضَتْ أَيَّامُ أَقْرَانِهَا اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتْ ، وَقَالَ الْآخَرُ : تَغْتَسِلُ مِنَ الظُّهْرِ إِلَى الظُّهْرِ .

(۱۳۷۲) حضرت محمد بن عثمان قاسم سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ وہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھے گی۔ جب حیض کے دن گزر جائیں تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔ دوسرے نے کہا کہ ظہر سے ظہر تک کے لیے غسل کرے۔

(۱۳۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَمِّهِ عُمَرَ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ ابْنَةِ جَحْشٍ ؛ أَنَّهَا اسْتَحِضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي اسْتَحِضْتُ حَبْصَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً ، فَقَالَ لَهَا : احْتَشِي كُرْسُفًا ، قَالَتْ : إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ ، إِنِّي أَتَجُّ نَجًّا ، قَالَ : تَلَجُمِي وَتَحِيطِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللَّهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ ، أَوْ سَبْعَةً ، ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا ، وَصَلِّيْ وَصُومِي ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ ، أَوْ أَرْبَعًا وَعِشْرِينَ وَأُخْرَى الظُّهْرِ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ ، وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا ، وَأُخْرَى الْمَغْرِبَ وَقَدِّمِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا ، وَهَذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ .

(ابن ماجہ ۶۲۷۔ ابو داؤد ۲۹۱)

(۱۳۷۳) حضرت حمہ بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مستحاضہ ہو گئیں اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے انتہائی شدید استحاضہ لاحق ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ روئی کو اچھی طرح کپڑے کے ساتھ باندھ لو۔ انہوں نے عرض کیا کہ وہ اس سے بہت زیادہ ہے اور بہہ رہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کپڑے کی لگام ڈال لو اور ہر مہینے اللہ کے علم کے مطابق چھ یا سات دن حیض کے گزار دو پھر غسل کرو اور تیس یا چوبیس دن نماز پڑھو اور روزے رکھو۔ ظہر کو

مؤخر کرو اور عصر کو جلدی پڑھو اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرو۔ پھر مغرب کو مؤخر کرو اور عشاء کو مقدم کرو اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کرو۔ یہ دونوں باتوں میں سے میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۳۷۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي الْيُقْطَانِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَدْعُ الصَّلَاةَ أَيَّامَ أَقْرَانِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ ، وَتَوْضَأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ، وَتَصُومُ وَتُصَلِّي .

(ابوداؤد ۳۰۱۵ - ترمذی ۱۲۶)

(۱۳۷۵) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مستحاضہ حیض کے دنوں میں نماز چھوڑے رکھے گی، پھر غسل کرے، ہر نماز کے لیے وضو کرے، روزہ رکھے اور نماز پڑھے۔

(۱۳۷۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي الْيُقْطَانِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، مِثْلَهُ .

(۱۳۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سند سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۳۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ : إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِنْ عَلِبَهَا الدَّمُ اسْتَشْفَرَتْ وَتَغْتَسِلُ بَعْدَ قُرْنِهَا وَتَوْضَأُ ، كَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ .

(۱۳۷۶) حضرت ابو جعفر مستحاضہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ شیطان کا ایک رخسہ ہے۔ جب خون غالب آجائے تو کپڑا رکھ لے اور حیض کے بعد غسل کرے اور وضو کرے۔

(۱۳۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : اسْتَحِيضَتْ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ أَنَسٍ ، فَأَمَرُونِي فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ : أَمَا مَا رَأَيْتِ الدَّمَ الْبُحْرَانِيَّ فَلَا تُصَلِّي ، وَإِذَا رَأَيْتِ الظُّهْرَ وَلَوْ سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ فَلْتَغْتَسِلْ وَتُصَلِّي .

(۱۳۷۷) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ آل انس کی ایک عورت مستحاضہ ہو گئی لوگوں نے مجھے اس کی تحقیق کا حکم دیا۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو فرمایا اگر وہ مسلسل خون دیکھے تو نماز نہ پڑھے اور اگر دن کے ایک حصہ میں بھی طہر دیکھے تو غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۱۳۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : رَأَيْتُ ابْنَةَ جَحْشٍ ، وَكَانَتْ مُسْتَحَاضَةً تَخْرُجُ مِنَ الْبُحْرَيْنِ وَالِدَمُ غَالِبٌ ، ثُمَّ تُصَلِّي .

(۱۳۷۸) حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے بنت جحش کو دیکھا۔ وہ مستحاضہ تھیں۔ اور خون بہت زیادہ تھا پھر بھی نماز پڑھتی تھیں۔

(۱۳۷۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَغْتَسِلُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْعُجْدِ .

(۱۳۷۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ایک دن کی ظہر سے اگلے دن کی ظہر تک کے لیے غسل کرے گی۔

(۱۵۸) فِي الْوُضوءِ مِنَ الْمَطَاهِرِ الَّتِي تَوْضَعُ لِلْمَسْجِدِ

مسجد میں بنائے گئے وضو کے تالاب سے وضو کرنے کا حکم

(۱۳۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ صَنَعَ هَذِهِ الْمُطَهَّرَةَ ، وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْهَا الْأَسْوَدَ وَالْأَبْيَضَ ، قَالَ : وَكَانَ يَنْسَكِبُ مِنْ وُضُوئِهِ النَّاسَ فِي جَوْفِهَا ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۱۳۸۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مسجد میں وضو کرنے کا ایک حوض بنایا۔ حالانکہ وہ جانتے تھے کہ اس سے ہر کوئی وضو کرے گا۔ اس برتن میں لوگوں کے وضو کا پانی بھی گرا کرتا تھا۔ حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ بَالَ ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى مُطَهَّرَةِ الْمَسْجِدِ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا .

(۱۳۸۱) حضرت رجاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا اور پھر مسجد میں بنائے ہوئے وضو کے تالاب سے وضو فرمایا۔

(۱۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِي يُدْخِلُ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ فِيهَا ؟ فَقَالَ : الْمَاءُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۳۸۲) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے مسجد میں بنائے گئے وضو کے تالابوں کے بارے میں سوال کیا جس میں لوگ اپنے ہاتھ ڈالتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَتَوَضَّأُ مِنْ وُضُوئِ النَّاسِ .

(۱۳۸۳) حضرت مجاہد لوگوں کے وضو کرنے کے تالاب سے وضو کیا کرتے تھے۔

(۱۳۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مِنَ الْمُطَهَّرَةِ .

(۱۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے وضو کرنے کے تالاب سے وضو کیا۔

(۱۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُزَاهِمٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : أَكُوْزُ عَجُوزٍ مُحَمَّرٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ تَوَضَّأَ مِنْهُ ، أَوِ الْمُطَهَّرَةُ الَّتِي يُدْخِلُ فِيهَا الْجَزَارُ يَدَهُ ؟ قَالَ : مِنَ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِي يُدْخِلُ الْجَزَارُ فِيهَا يَدَهُ .

(۱۳۸۵) حضرت مزاحم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے کہا بڑھیا کا وہ لونا جس پر کپڑا چڑھا ہو آپ کے خیال میں وضو کے

لیے بہتر ہے یا وہ وضو کا حوض جس میں قصائی بھی اپنا ہاتھ داخل کرتا ہے؟ فرمایا وہ حوض جس میں قصائی بھی اپنا ہاتھ داخل کرتا ہے۔
 (۱۳۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَرَّارٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِنِّي لَا تَوَضَّأُ مِنَ الْمِيْصَافَةِ الَّتِي فِي السُّوقِ إِذْ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ، فَقَالَ: يَا هَذَا، أَيْنَ هَؤُلَاءِ الْيَوْمَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بِالشَّامِ.
 (۱۳۸۶) حضرت عبداللہ بن ضرار فرماتے ہیں کہ میں بازار میں بنے ہوئے وضو کے حوض سے وضو کر رہا تھا کہ حضرت عبداللہ گزرے اور فرمایا "اے فلاں! آج کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کیا شام جانے کا ارادہ ہے۔
 (۱۳۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَوَضَّأُ فِي ذَلِكَ الْحَوْضِ مُنْكَشِفًا؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ، قَدْ جَعَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ الْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ.
 (۱۳۸۷) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کہا کہ میں نے ایک آدمی کو اس کھلے حوض سے وضو کرتے دیکھا ہے۔ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایسا ایک حوض بنایا تھا حالانکہ وہ جانتے تھے کہ اس سے ہر کوئی وضو کرے گا۔

(۱۵۹) من رخص في الوضوء بماء البحر

جن حضرات نے سمندر کے پانی سے وضو کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ بَعْضِ نَبِيِّ مُذَلِّجٍ؛ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَرَكَّبُ الْأَرْمَاتَ فِي الْبَحْرِ لِلصَّيْدِ، فَتَحْمِلُ مَعَنَا الْمَاءَ لِلشَّفَةِ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَإِنْ تَوَضَّأَ أَحَدُنَا بِمَائِهِ عَطِشٌ، وَإِنْ تَوَضَّأَ بِمَاءِ الْبَحْرِ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ؟ فَرَعِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هُوَ الطَّهُّورُ مَأْوَةٌ، الْحَلَالُ مَيْتَةٌ.
 (۱۳۸۸) بنو مذلیج کے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ! ہم اپنی کشتیوں پر سوار ہو کر سمندر میں شکار تلاش کرتے ہیں۔ ہم پینے کے لیے اپنے ساتھ تھوڑا پانی بھی لے لیتے ہیں۔ اگر ہم میں سے کوئی نماز کے لیے اپنے پانی سے وضو کر لے تو وہ پیاسا رہ جائے گا۔ اور اگر سمندر کے پانی سے وضو کرے تو دل میں کھکا لگا رہتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۱۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: سِئِلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، أَيَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ: هُوَ الطَّهُّورُ مَأْوَةٌ وَالْحَلَالُ مَيْتَةٌ.
 (۱۳۸۹) حضرت ابوطیفل کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا سمندر کے پانی سے وضو کیا جاسکتا ہے؟ فرمایا اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

(۱۳۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلیَّہُ ، عَنْ یُؤَبَّ ، عَنْ أَبِي یَزِیدَ الْمَدَنِیِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَحَدُ الصَّيَادِينَ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْبَحَارَ ، يَتَعَاهَدُ طَعَامَ الرِّزْقِ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ؛ إِنَّا نَرُكِبُ أَرْمَاتِنَا هَذِهِ فَنَحْمِلُ مَعَنَا الْمَاءَ لِلشَّفَةِ ، فَيَزْعُمُ أَنَا أَنَّ مَاءَ الْبَحْرِ لَا يَطْهَرُ ، فَقَالَ : وَأَيُّ مَاءٍ أَطْهَرُ مِنْهُ .

(۱۳۹۰) ایک مہی گیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ امیر المؤمنین حضرت عمرؓ کو مقام جار پر تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے امیر المؤمنین! ہم اپنی کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ پینے کے لیے تھوڑا سا پانی بھی لے لیتے ہیں۔ لوگوں کا خیال ہے کہ سمندر کا پانی پاک نہیں کرتا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا اس سے زیادہ پاک پانی کون سا ہو سکتا ہے؟

(۱۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلیَّہُ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ ؟ فَقَالَ : وَأَيُّ مَاءٍ أَنْظَفُ مِنْهُ . (۱۳۹۱) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ سے سمندر کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اس سے زیادہ پاک پانی کون سا ہو سکتا ہے؟

(۱۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ ، عَنْ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَيَانَ بْنِ سَلَمَةَ ، أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ ؟ فَقَالَ : بَحْرَانِ لَا يَضُرُّكَ مِنْهُمَا تَوَضُّأَتُ ؛ مَاءُ الْبَحْرِ وَمَاءُ الْفُرَاتِ . (۱۳۹۲) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے سمندر کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ دو پانی ایسے ہیں جن سے وضو کرنے میں کوئی قباحہ نہیں۔ ① سمندر کا پانی ② فرات کا پانی۔

(۱۳۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَيِدُ الْبَحْرِ حَلَالٌ ، وَمَاؤُهُ طَهُورٌ . (۱۳۹۳) حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سمندر کا شکار حلال اور اس کا پانی پاک کرنے والا ہے۔

(۱۳۹۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْوَضُوءِ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ . (۱۳۹۴) حضرت ابن سیرینؓ فرماتے ہیں کہ سمندر کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ ، هُوَ طَهُورٌ . (۱۳۹۵) حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ سمندر کے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ یہ پاک کرنے والا ہے۔

(۱۳۹۶) حَدَّثَنَا عُقْدَرُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيَّاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ ، يَتَوَضَّأُ مِنْهُ ؟ فَقَالَ : أَلَيْسَ نَأْكُلُ حَيْثَانَهُ ؟ . (۱۳۹۶) حضرت عکرمہ سے سوال کیا گیا کہ کیا سمندر کے پانی سے وضو کیا جاسکتا ہے؟ تو فرمایا کیا ہم اس کی مچھلیاں نہیں کھاتے؟

(۱۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مِهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَاءُ الْبَحْرِ أَذْهَبُ لِلْوَسَخِ مِنْ غَيْرِهِ ، وَكَانَ يَرَاهُ طَهُورًا . (۱۳۹۷) حضرت طاووسؓ فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی دوسرے پانی کے مقابلے میں میل کو زیادہ صاف کرنے والا ہے۔ حضرت

(۱۳۹۷) حضرت طاووسؓ فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی دوسرے پانی کے مقابلے میں میل کو زیادہ صاف کرنے والا ہے۔ حضرت

طاؤس اسے پاک سمجھتے تھے۔

(۱۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ يُجْزَىءُ، وَالْعَذْبُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ.

(۱۳۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی بھی جائز ہے لیکن بیٹھا پانی زیادہ بہتر ہے۔

(۱۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ طَهُورٌ.

(۱۳۹۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔

(۱۴۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: إِذَا الْجِئْتَ إِلَيْهِ فَلَا تَأْسَ بِهِ.

(۱۴۰۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ مجبوری میں سمندر کا پانی استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ الْجَارِي، قَالَ: جَاءَ عُمَرُ الْجَارُ قَدْ عَا بِمَنَادِيلَ، فَقَالَ: اغْتَسِلُوا مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ، فَإِنَّهُ مَبَارَكٌ.

(۱۴۰۱) حضرت عمرو بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ سمندر کے پانی سے غسل کرو یہ بابرکت ہے۔

(۱۴۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَحْرُ الطَّهُورُ مَأْوَةٌ، الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ.

(ابوداؤد ۸۳ - ترمذی ۶۹)

(۱۴۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مرد اور حلال ہے۔

(۱۶۰) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ مَاءَ الْبَحْرِ وَيَقُولُ لَا يُجْزَىءُ

جن حضرات کے نزدیک سمندر کا پانی وضو کے لیے کافی نہیں اور اس سے وضو کرنا مکروہ ہے

(۱۴۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهَبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: التَّيْمُمُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْوُضُوءِ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ.

(۱۴۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تیمم میرے نزدیک سمندر کے پانی سے وضو کرنے سے بہتر ہے۔

(۱۴۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ هِشَامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ لَا يُجْزَىءُ مِنْ وَضُوءٍ، وَلَا جَنَابَةٍ، إِنْ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا، ثُمَّ مَاءٌ، ثُمَّ نَارًا.

(۱۳۰۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سمندر کا پانی غسل جنابت اور وضو کے لیے کافی نہیں، کیونکہ سمندر کے نیچے آگ پھر پانی پھر آگ ہے۔

(۱۷۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ لَا يُغْزِرُ إِلَّا مَنْ غَسَلَ الْجَنَابَةَ؛ مَاءُ الْبَحْرِ وَمَاءُ الْحَمَّامِ.

(۱۳۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو پانی ایسے ہیں جن سے غسل جنابت نہیں ہو سکتا، ایک سمندر کا پانی اور دوسرا حمام کا پانی۔

(۱۷۰۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ؛ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ، فَنَفِدَ مَآؤُهُ، فَتَوَضَّأَ بِنَيْلٍ، وَكَرِهَ أَنْ يَتَوَضَّأَ بِمَاءِ الْبَحْرِ.

(۱۳۰۶) حضرت ربیع بن انس کہتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ سمندر کے سفر پر تھے کہ ان کا پانی ختم ہو گیا۔ حضرت ابو العالیہ نے نیل سے وضو کیا اور سمندر کے پانی سے وضو کرنے کو مکروہ خیال فرمایا۔

(۱۶۱) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَيَّ مِنْ نَامٍ سَاجِدًا وَقَاعِدًا وَضُوءٌ

جن حضرات کے نزدیک حالت سجود میں اور بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۱۷۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالَائِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَيَّ مِنْ نَامٍ سَاجِدًا وَضُوءٌ، حَتَّى يَضْطَجِعَ، فَإِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرَحْتَ مَقَاصِلُهُ. (احمد ۱/۲۵۶ - ابو یعلیٰ ۲۳۸۷)

(۱۳۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حالت سجود میں سونے پر وضو لازم نہیں یہاں تک کہ پہلو کے بل لیٹ جائے، جب پہلو کے بل لیٹے گا تو اس کے اعضاء ڈھیلے ہو جائیں گے۔

(۱۷۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِقُونَ بِرُؤُوسِهِمْ يَنْتَظِرُونَ الْعِشَاءَ، ثُمَّ يَقُومُونَ فَيَصَلُّونَ، وَلَا يَتَوَضَّؤْنَ. (ابوداؤد ۲۰۲ - ترمذی ۷۸)

(۱۳۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سروں کو جھکا کر سو جاتے اور عشاء کی نماز کا انتظار کرتے پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۷۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ نَامَ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَا وَضُوءَ عَلَيْهِ، فَإِنْ اضْطَجَعَ فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۱۳۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر سوائے اس پر وضو لازم نہیں اور جو پہلو کے بل سوائے اس کا وضو

نوٹ کیا۔

(۱۶۱۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ، ثُمَّ يُصَلِّي ، وَلَا يَتَوَضَّأُ .

(۱۳۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ حالت رکوع اور حالت سجود میں سو جاتے پھر نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۶۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى نَفَخَ ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ، وَقَالَ : النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ ، وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ .

(۱۳۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مسجد میں ایسا سوئے کہ خراثوں کی آواز آنے لگی۔ پھر آپ اٹھے اور نماز پڑھی لیکن وضو نہ کیا۔ پھر فرمایا کہ میری آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۱۶۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى عَلَى مَنْ نَامَ قَاعِدًا وَضُوءًا .

(۱۳۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر سوئے اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۶۱۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ مُسْلِمٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْأَلْهَانِيِّ قَالَا : كَانَ أَبُو أُمَامَةَ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ حَتَّى يَمْتَلَأَ نَوْمًا ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ .

(۱۳۱۳) حضرت شرحبیل بن مسلم اور حضرت محمد بن زید فرماتے ہیں حضرت ابوامامہ بیٹھ کر خوب اچھی طرح سو جاتے تھے پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے لیکن وضو نہیں کرتے تھے۔

(۱۶۱۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ : مَنْ وَضَعَ جَنْبَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ .

(۱۳۱۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنا پہلو لگا لے وہ وضو کرے۔

(۱۶۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، وَابْنِ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ عَنْهُ ؟ فَقَالَ : هُوَ أَعْلَمُ بِنَفْسِهِ .

(۱۳۱۵) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ خود کو زیادہ بہتر جانتا ہے۔

(۱۶۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ قَالَ : مَنْ نَامَ سَاجِدًا ، أَوْ قَائِمًا ، أَوْ جَالِسًا فَلَا وَضُوءَ عَلَيْهِ ، فَإِنْ نَامَ مُصْطَجِعًا فَعَلَيْهِ الْوُضُوءُ .

(۱۳۱۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو شخص حالت سجود میں یا کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر سو یا اس کا وضو نہیں ٹوٹا اور جو شخص پہلو کے بل سو

کیا اس کا وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۶۱۷) حَدَّثَنَا شَيْمٌ، قَالَ أَخْبَرَنَا مُعْبِرَةٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، مِثْلَهُ.

(۱۳۱۷) حضرت ابراہیم سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۱۶۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَاسًا بِالنَّوْمِ فِي الْقُعُودِ، وَيَكْرَهُهُ فِي

الاضْطِجَاعِ.

(۱۳۱۸) حضرت عکرمہ بیٹہ کرسونے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، بلکہ پہلو کے بل سونے میں حرج سمجھتے تھے۔

(۱۶۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَخْنُقُ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي.

(۱۳۱۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو دیکھا کہ وہ اپنا سر جھکا کر سونے پھر اٹھ کر نماز پڑھ لی۔

(۱۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ. (ابن ماجہ ۴۷۴۳۔ ابن راہویہ ۱۱۳۹۰)

(۱۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سو جاتے یہاں تک کہ خراثوں کی آواز آنے لگی پھر اٹھ کر بغیر وضو کے نماز

ادا فرما لیتے تھے۔

(۱۶۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: ذَاكَرْتُهُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا فَقَالَا: لَيْسَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ حَتَّى يَضَعَ جَنْبَهُ.

(۱۳۲۱) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جب تک پہلو زمین پر نہ لگے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۶۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا نَامَ الرَّجُلُ قَائِمًا، أَوْ قَاعِدًا لَمْ يَجِبْ عَلَيْهِ

الْوُضُوءُ، فَإِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ.

(۱۳۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا وضو پہلو کے بل لیٹنے سے ٹوٹتا ہے۔

(۱۶۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: وَجِبَ الْوُضُوءُ عَلَى كُلِّ نَائِمٍ إِلَّا

خَفَقَ بِرَأْسِهِ خَفَقَةً، أَوْ خَفَقَتَيْنِ.

(۱۳۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر سونے والے کا وضو ٹوٹ گیا البتہ سر کو ایک مرتبہ یا دوسری مرتبہ جھکا کر سونے والے

وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۶۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: زُرْتُ خَاتِمَةَ مَيْمُونَةَ

فَوَافَقْتُ لَيْلَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي، ثُمَّ نَامَ فَلَقَدْ سَمِعْتُ صَوْبَهُ، قَالَ:

جَاءَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُهُ بِالصَّلَاةِ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَلَمْ يَمْسَسْ مَاءً.

(۱۳۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ام المؤمنین کے پاس گیا۔ اس رات

حضور ﷺ بھی وہیں تھے۔ آپ ﷺ رات کو نماز کے لیے اٹھے، پھر ایسا سوئے کہ مجھے سیٹی کی آواز بھی سنائی دی۔ پھر حضرت بال جلیلو نماز کی اطلاع دینے آئے تو حضور ﷺ نماز کے لیے تشریف لے گئے حالانکہ آپ نے نہ وضو کیا اور نہ پانی کو ہاتھ لگایا۔

(۱۷۲۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَمَا يَعْرِفُ نَوْمَهُ إِلَّا بِنَفْحِهِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَمْسِي فِي صَلَاتِهِ . (احمد ۱/۳۲۶۔ ابن ماجہ ۴۷۵)

(۱۳۲۵) عبد اللہ جلیلو فرماتے ہیں کہ بعض اوقات نبی کریم ﷺ حالت سجود میں ایسا سو جاتے کہ ہمیں سانس کی آواز سنائی دینے لگتی جس سے ہمیں آپ کی نیند کا علم ہوتا۔ پھر آپ ﷺ بیدار ہو کر نماز جاری رکھتے۔

(۱۷۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَيْبَعَةُ ابْنَةُ وَقَّاصٍ ، عَنْ أَبِيهَا ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ يَنَامُ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَغُطَّ ، فَنُبِّهُهُ ، فَيَقُولُ : هَلْ سَمِعْتُمُونِي أَحَدْتُ ؟ فَنَقُولُ : لَا ، فَيَقُومُ فَيُصَلِّي . (۱۳۲۶) حضرت ابو موسیٰ جلیلو لوگوں کے درمیان اس طرح سو جاتے کہ خراٹوں کی آواز آنے لگتی۔ جب انہیں بیدار کیا جاتا تو فرماتے کیا تم نے میرے وضو ٹوٹنے کی آواز سنی؟ لوگ کہتے نہیں تو وہ اٹھ کر نماز شروع کر دیتے۔

(۱۶۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جیسے بھی سوئے وضو ٹوٹ گیا

(۱۷۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ عُليَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلَاقِ الْعِيشِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَنْ اسْتَحَقَّ نَوْمًا فَقَدْ رَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ . زَادَ ابْنُ عُليَّةَ : قَالَ الْجُرَيْرِيُّ : فَسَأَلْنَا عَنْ اسْتِحْقَاقِ النَّوْمِ ؟ فَقَالُوا : إِذَا وَضَعَ جَنْبَهُ .

(۱۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ جلیلو نے فرمایا: کہ جو شخص نیند کا استحقاق کرے اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ جریری کہتے ہیں کہ ہم نے استحقاق نوم کے بارے میں سوال کیا تو ہمیں بتایا گیا کہ اس سے مراد پہلو کو زمین پر لگانا ہے۔

(۱۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ؛ أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ ؟ قَالَ : إِنَّمَا هُوَ وَكَاءٌ ، فَإِذَا ضَيَعَتْهُ . أَيْ : يَقُولُ : يَتَوَضَّأُ .

(۱۳۲۸) حضرت طاووس سے بیٹھ کر سونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا یہ ٹیک لگا کر سونے کے مترادف ہے اس سے وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا هُوَ وَكَاءٌ فَإِذَا نَامَ تَوَضَّأَ .

(۱۳۲۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ بیٹھ کر سونا ٹیک لگا کر سونا ہے، اس طرح سونے سے بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۶۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَرَى عَلَى مَنْ نَامَ جَالِسًا وَضُوءًا .

(۱۶۳۰) حضرت حسن کے نزدیک بیٹھ کر سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۶۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، وَعُمَرُو ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ دَخَلَ النَّوْمَ فَلْيَتَوَضَّأْ .

(۱۶۳۱) حضرت حسن فرماتے تھے کہ جس میں نیند داخل ہوئی اس کا وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۶۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَنَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ قَالَا : إِذَا خَالَطَ النَّوْمَ قَلْبُ قَائِمًا ، أَوْ جَالِسًا تَوَضَّأْ .

(۱۶۳۲) حضرت حسن اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس کسی کے دل میں نیند سرایت کر گئی خواہ وہ بیٹھا ہو یا کھڑا ہو اس کا وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۶۳۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ : مَنْ وَضَعَ جَبْهَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ .

(۱۶۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنا پہلو لگا لے وہ وضو کرے۔

(۱۶۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا اسْتَقْبَلَ نَوْمًا وَهُوَ قَاعِدٌ تَوَضَّأْ .

(۱۶۳۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب بیٹھ کر سونے میں نیند غالب آگئی تو وضو ٹوٹ گیا۔

(۱۶۳) فِي الْوُضُوءِ مِنَ الْكَلَامِ الْخَبِيثِ وَالْغِيبَةِ

بری بات اور غیبیت سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

(۱۶۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَأَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْ طَعَامٍ طَيِّبٍ .

(۱۶۳۵) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ بری بات کے بعد وضو کرنا مجھے اچھے کھانے کے بعد وضو کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۶۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : يَتَوَضَّأُ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ الطَّيِّبِ ، وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنَ الْكَلِمَةِ الْخَبِيثَةِ ، يَقُولُهَا لِأَخِيهِ .

(۱۶۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کتنی عجیب بات ہے کہ آدمی اچھا کھانا کھا کر وضو کرتا ہے لیکن بری بات کرنے کے بعد وضو نہیں کرتا۔

(۱۶۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : بُنِيَ أَنْ شَبَحًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ يَمُرُّ

بِمَجْلِسٍ لَهُمْ فَيَقُولُ: أَعِيدُوا الْوُضُوءَ، فَإِنَّ بَعْضَ مَا تَقُولُونَ أَشْرٌ مِنَ الْحَدِيثِ.

(۱۳۳۷) ایک مرتبہ ایک انصاری بزرگ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے اور ان سے فرمایا ”دوبارہ وضو کرو کیونکہ جو بات تم نے کی ہے وہ حدیث سے زیادہ بری ہے۔“

(۱۷۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ قُلْتُ لِعَبِيدَةَ: مِمَّا يُعَادُ الْوُضُوءُ؟ قَالَ: مِنَ الْحَدِيثِ، وَأَذَى الْمُسْلِمِ.

(۱۳۳۸) حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے پوچھا کہ کس کس عمل سے وضو کا اعادہ کیا جائے گا فرمایا حدیث اور مسلمان کی ایذا دہی سے۔

(۱۷۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنْتُ أَحَدًا يَبِيدُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرْتُ رَجُلًا فَأَعْبَتْنِي، قَالَ: فَقَالَ لِي: ارْجِعْ فَتَوَضَّأْ، كَانُوا يَعُدُّونَ هَذَا هُجْرًا.

(۱۳۳۹) حضرت حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا کہ میں نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس کی غیبت کی۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ جاؤ اور دوبارہ وضو کرو کیونکہ اسلاف اسے بدترین بات شمار کیا کرتے تھے۔

(۱۷۴۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلَانِ عَطَاءً فَقَالَ: مَرَّ بِنَا رَجُلٌ فَقُلْنَا: الْمَخَنُتُ، قَالَ: قُلْنَا لَهُ قُلْ أَنْ تُصَلِّيَا، أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّيْتُمَا؟ فَقَالَ: فَقَالَ: قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ، فَقَالَ: تَوَضَّأَ، وَعُودًا لِصَلَاتِكُمَا، فَإِنَّكُمَا لَمْ تَكُنْ لَكُمَا صَلَاةٌ.

(۱۳۴۰) ایک مرتبہ دو آدمیوں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ ہمارے پاس سے ایک آدمی گزرا تو ہم نے اسے منٹ کہا۔ حضرت عطاء نے پوچھا کہ تم نے نماز پڑھنے سے پہلے کہا تھا یا بعد میں کہا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ نماز سے پہلے کہا تھا۔ فرمایا تم دونوں وضو کرو اور دوبارہ نماز پڑھو کیونکہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔

(۱۷۴۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ؛ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ انْتَشَدَ شِعْرًا فِيهِ هَجَاءٌ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ.

(۱۳۴۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو صالح کے منہ سے ایسا شعر نکل گیا جو بھوپر مشتمل تھا، پس اس پر انہوں نے پانی منگوا کر کلی کی۔

(۱۷۴۲) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَلَامِ وَضُوءٍ، وَشِعْرٍ وَغَيْرِهِ؟ قَالَ: لَا.

(۱۳۴۲) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ کوئی کلام یا کوئی شعر وغیرہ ایسا ہے جس سے وضو ٹوٹ جائے فرمایا نہیں۔

(۱۷۴۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْكَلَامِ وَالسَّبَابِ وَالصَّخَبِ وَضُوءٌ.

(۱۳۳۳) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ کسی کلام، گلی گلوچ یا فضول بات سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۶۶) فی المسح علی الجبائر

پٹی پر مسح کرنے کے احکام

(۱۴۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْكُسْرِ إِذَا جُبِرَ عَلَى طَهَارَةٍ: يَمْسَحُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

(۱۳۳۴) حضرت حسن اس پٹی کے بارے میں جسے با وضو ہونے کی حالت میں باندھا گیا ہو فرماتے ہیں کہ اس پر مسح کیا جائے گا۔
(۱۴۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْكُسْرِ إِذَا جُبِرَ: يَمْسَحُ عَلَى الْجَبَائِرِ.
(۱۳۳۵) حضرت عطاء اس پٹی کے بارے میں جسے با وضو ہونے کی حالت میں باندھا گیا ہو فرماتے ہیں کہ اس پر مسح کیا جائے گا۔
(۱۴۴۶) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنِ الْجُرْحِ يَكُونُ بِوَجْهِ الرَّجُلِ، أَوْ بِبَعْضِ جَسَدِهِ عَلَيْهِ الدَّوَاءُ أَوِ الْخِرْقَةُ؟ قَالَ: إِنْ خَشِيَ مَسْحَ عَلَى الْخِرْقَةِ، وَإِنْ لَمْ يَخْشَ نَزَعَ الْخِرْقَةَ.
(۱۳۳۶) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس سے اس زخم کے بارے میں سوال کیا جو آدمی کے چہرے یا کسی دوسرے عضو پر ہو اور اس پر دوائی یا پٹی ہو کہ وضو کے لئے اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اگر نقصان کا اندیشہ ہو تو اس پر مسح کر لے اور اگر نقصان کا اندیشہ نہ ہو تو اسے کھول لے۔

(۱۴۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ وَذَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ؛ أَنَّهُ اشْتَكَى رَجُلًا فَقَعَصَبَهَا وَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَيْهَا وَقَالَ: إِنَّهَا مَرِيضَةٌ.

(۱۳۳۷) ایک مرتبہ حضرت ابوالعالیہ کے پاؤں پر چوٹ لگ گئی انہوں نے اس پر پٹی باندھی اور وضو میں اس پر مسح کیا اور فرمایا یہ بیمار ہے۔

(۱۴۴۸) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: كَانَ بِي جُرْحٌ مِنَ الطَّاعُونِ، فَسَأَلْتُ أَبَا مِجْلَزٍ، فَقَالَ: امْسَحْ عَلَيْهِ.

(۱۳۳۸) حضرت عمران بن حدیر فرماتے ہیں کہ مجھے طاعون کا ایک زخم ہوا تو میں نے اس کے بارے میں ابو مجلز سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس پر مسح کر لو۔

(۱۴۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ بِهِ الْجُرْحُ، قَالَ: يَغْتَسِلُ وَيَغْتَسِلُ مَا حَوْلَهُ.

(۱۳۳۹) حضرت عبید بن عمیر زخم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کے ارد گرد کا حصہ دھویا جائے گا۔

(۱۷۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : يَمْسَحُ مَا حَوْلَهُ .

(۱۳۵۰) حضرت سؤید بن غفلہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کے ارد گرد کا حصہ دھویا جائے گا۔

(۱۷۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولَانِ : يَمْسَحُ عَلَى الْجَبَانِ .

(۱۳۵۱) حضرت شعبی اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کیا جائے گا۔

(۱۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، قَالَ : أَصَابَنِي مُحْمَلٌ هَاهُنَا ، وَوَضَعَ شُعْبَةُ إِبْصَعَهُ

فِي أَصْلِ حَاجِبِهِ ، فَعَصَبْتُ عَلَيْهِ عَصَابًا ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَمْسَحُ عَلَيْهِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ .

(۱۳۵۲) حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ مجھے یہاں (بھونوں کے نیچے) چوٹ لگی تو میں نے اس پر پٹی باندھ لی۔ اور اس

بارے میں حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ کیا اس پر مسح کروں؟ فرمایا ہاں۔

(۱۷۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ ، قَالَ : نَزَلَ بِنَا

صَيْفٍ فَاحْتَلَمَ وَبِهِ جُرْحٌ ، فَاتَيْنَا عَبْدَ بْنَ عَمْرِوٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : يَغْسِلُ مَا حَوْلَهُ ، وَلَا يُمَسِّحُهُ الْمَاءُ .

(۱۳۵۳) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت یوسف بن ماک مہمان بن کر ہمارے ہاں تشریف لائے۔ انہیں

احتلام ہو گیا جب کہ وہ زخمی بھی تھے۔ ہم عبید بن عمیر کے پاس آئے اور ان کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ زخم کے

ارد گرد کا حصہ دھولیں اور زخم کو پانی نہ لگائیں۔

(۱۷۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُثَيْمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا كَانَ فِي الْيَدِ ، أَوْ الرَّجْلِ الْجُرْحُ فَخَشِيَ عَلَيْهِ

صَاحِبُهُ إِنْ أَصَابَهُ الْمَاءُ ، مَسَحَ عَلَى الْجُرْحِ إِذَا تَوَضَّأَ .

(۱۳۵۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب آدمی کے ہاتھ یا پاؤں پر زخم ہو اور اسے پانی لگنے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو اس پر پٹی رکھ کر

اس پر مسح کر لے۔

(۱۷۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَمْسَحُ عَلَيْهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ

يَعْلَمُ بِالْعُدْرِ .

(۱۳۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کر لے کیونکہ اللہ عز و جل کو معاف فرماتے ہیں۔

(۱۷۵۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : يَمْسَحُ الرَّجُلُ إِذَا خَشِيَ

عَلَى نَفْسِهِ .

(۱۳۵۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب آدمی کو نقصان کا اندیشہ ہو تو پٹی پر مسح کر لے۔

(۱۷۵۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْلُومٍ ، أَنَّهُ قَالَ : يَمْسَحُ عَلَيْهِ .

(۱۳۵۷) حضرت ابو معلم فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کر لے۔

(۱۴۵۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْعَازِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ كَانَ يَدُهُ جُرْحٌ مَعْصُوبٌ فَخَشِيَ عَلَيْهِ الْعَنَتَ، فَلْيَمْسَحْ مَا حَوْلَهُ، وَلَا يَغْسِلُهُ.

(۱۳۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر زخم پر پٹی باندھے ہوئے شخص کو پانی سے نقصان کا اندیشہ ہو تو اس کے ارد گرد کا مسح کر لے اور اسے دھونے سے اجتناب کرے۔

(۱۴۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ، عَنِ ابْنِ أَبِي جَرٍّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يَمْسَحُ عَلَى الْعِرْقِ.

(۱۳۵۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ پٹی پر مسح کرے گا۔

(۱۶۵) فِي مَسِّ الْإِبْطِ، أَوْ تَتَفِيهِ فِيهِ وَضُوءٌ؟

کیا بغل کو ہاتھ لگانے یا اس کے بال اکھیڑنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

(۱۴۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ، عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلًا حَكَ إِبْطَهُ، أَوْ مَسَّهُ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَاغْسِلْ يَدَكَ، أَوْ تَطَهَّرْ.

(۱۳۶۰) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بغل میں خارش کر رہا تھا، آپ نے اس سے فرمایا اٹھو اور ہاتھ دھوؤ یا وضو کرو۔

(۱۴۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ نَقَى أَنْفَهُ، أَوْ مَسَّ إِبْطَهُ تَوَضَّأَ.

(۱۳۶۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو اپنا ناک صاف کرے یا بغل میں خارش کرے، اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۱۴۶۲) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي تَنَفُّهِ الْإِبْطِ وَضُوءٌ.

(۱۳۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بغل کے بال اکھیڑنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۴۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَمَسُّ أَنْفَهُ وَيَتَنَفُّ إِبْطَهُ؟ فَلَمْ يَرِ بِهِ بَأْسًا، إِلَّا أَنْ يُلْدِمِيَهُ.

(۱۳۶۳) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو بغل کو ہاتھ لگائے یا بال اکھیڑے تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں البتہ اگر خون نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۴۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: هَؤُلَاءِ يَقُولُونَ: مَنْ مَسَّ إِبْطَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ، وَأَنَا أَقُولُ ذَلِكَ، وَلَا أَذْرِي مَا هَذَا.

(۱۳۶۴) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ بغل کو ہاتھ لگانے والا دوبارہ وضو کرے گا، میں نہ یہ کہتا ہوں اور نہ اس بات کو جانتا ہوں۔

(۱۴۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ نَتْفِ الْإِبْطِ.
(۱۳۶۵) حضرت عبداللہ بن عمروؓ بغل کے بال اکھیرنے کے بعد غسل فرماتے تھے۔

(۱۴۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، وَكَيْسٌ بِالْأَحْمَرِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، وَالزُّهْرِيِّ قَالَا: إِذَا مَسَّ الرَّجُلُ إِبْطَهُ أَغَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۳۶۶) حضرت عون بن عبداللہ اور حضرت زہریؓ فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی بغل کو ہاتھ لگائے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۶۶) إِذَا سَالَ الدَّمُ، أَوْ قَطَرَ، أَوْ بَرَزَ فِيهِهِ الْوُضُوءُ

جب خون بہہ جائے یا ٹپک جائے یا ظاہر ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا

(۱۴۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَالَ الدَّمُ نَقَضَ الْوُضُوءَ.

(۱۳۶۷) حضرت ابراہیمؓ فرماتے ہیں کہ جب خون بہہ جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

(۱۴۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الْوُضُوءَ مِنَ الدَّمِ إِلَّا مَا كَانَ سَائِلًا.

(۱۳۶۸) حضرت حسنؓ صرف اس خون سے وضو ٹوٹنے کے قائل تھے جو بہنے والا ہو۔

(۱۴۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ سِيلَ عَنِ الرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنْ يَدِهِ الدَّمُ، وَلَا يُجَاوِزُ الدَّمُ مَكَانَهُ؟ قَالَ: يَتَوَضَّأُ.

(۱۳۶۹) حضرت مجاہدؓ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا خون زخم سے باہر نکل آئے لیکن زخم کی جگہ سے تجاوز نہ کرے، فرمایا وہ وضو کرے گا۔

(۱۴۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ؛ أَنَّهُ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَٰلِكَ؟ فَقَالَ: لَا يَتَوَضَّأُ حَتَّى يَخْرُجَ.

(۱۳۷۰) حضرت ابراہیمؓ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا جب تک خون خارج نہ ہو وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۱۴۷۱) حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا بَرَزَ الدَّمُ مِنَ الْأَنْفِ فَطَهَرَ، فَبِهِ الْوُضُوءُ.

(۱۳۷۱) حضرت عطاءؓ فرماتے ہیں کہ جب خون ناک سے نکل کر ظاہر ہو جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۴۷۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: الْوُضُوءُ وَاجِبٌ مِنْ كُلِّ دَمٍ قَاطِرٍ.

قَالَ: وَسَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ: مِنْ كُلِّ دَمٍ سَائِلٍ.

(۱۳۷۲) حضرت شعبیؓ فرماتے ہیں کہ ہر ٹپکنے والے خون سے وضو ٹوٹتا ہے۔ حضرت حکمؓ فرماتے ہیں جبے والے خون سے وضو

ٹوٹتا ہے۔

(۱۴۷۲) قَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ ابْنَ إِدْرِيسَ يَقُولُ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ: لَيْسَ الْوُضُوءُ إِلَّا مِنَ السَّبِيلَيْنِ: الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ.

(۱۴۷۳) حضرت مالک بن انس فرماتے ہیں کہ صرف اس چیز سے وضو ٹوٹتا ہے جو سبیلین سے نکلے یعنی پیشاب اور پاخانہ۔

(۱۶۷) مَنْ كَانَ يَرْخُصُ فِيهِ، وَلَا يَرَى فِيهِ وَضُوءًا

جن حضرات کے نزدیک خون کے نکلنے میں رخصت ہے

(۱۴۷۴) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ أَدْخَلَ أَصَابِعُهُ فِي أَنْفِهِ فَخَرَجَ دَمٌ فَمَسَحَهُ فَصَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۴۷۴) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب نے اپنے ناک میں انگلی داخل کی تو کچھ خون نکل آیا۔ حضرت سعید نے اسے صاف کر دیا اور بغیر وضو کے نماز پڑھ لی۔

(۱۴۷۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِالْقَطْرِهَةِ وَالْقَطْرَتَيْنِ مِنَ الدَّمِ فِي الصَّلَاةِ بَأْسًا.

(۱۴۷۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ خون کے ایک یا دو قطرے نکلنے کی صورت میں وضو ٹوٹنے کے قائل نہ تھے۔

(۱۴۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي فَلَاةٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالشَّقَاقِ يَخْرُجُ مِنْهُ الدَّمُ.

(۱۴۷۶) حضرت ابو قلابہ اس پھن سے وضو ٹوٹنے کے قائل نہ تھے جس سے خون بھی نکل آئے۔

(۱۴۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالدَّمِ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَنْفِ الرَّجُلِ، إِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَفْتِلَهُ بِأَصْبَعِهِ إِلَّا أَنْ يَسِيلَ، أَوْ يَقْطُرَ.

(۱۴۷۷) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول کے نزدیک اگر آدمی کی ناک سے اتنا کم خون نکلے کہ انگلی سے صاف ہو جائے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ لیکن اگر بہہ جائے یا ٹپک جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱۴۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ الثَّيْمِيِّ، عَنْ بَكْرِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ عَصَرَ بَثْرَةً فِي وَجْهِهِ فَخَرَجَ شَيْءٌ مِنْ دَمٍ، فَحَكَّهُ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۴۷۸) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ ان کے چہرے پر موجود ایک دانے سے خون نکلا۔ انہوں نے اسے انگلیوں سے صاف کر دیا اور بغیر وضو کے نماز پڑھ لی۔

(۱۴۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ طَاوُوسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى فِي الدَّمِ السَّائِلِ وَضُوءًا يَغْسِلُ

مِنْهُ الدَّمُ، ثُمَّ حَسِبُهُ.

(۱۳۷۹) حضرت طاوسؓ اپنے والے خون میں بھی وضو کے قائل نہ تھے۔ ان کے نزدیک بس خون کو دھو دینا کافی ہے۔

(۱۴۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقُلْتُ: إِنِّي اتَوَضَّأْتُ وَآخُذُ الدَّلْوَ فَاسْتَسْقِي بِهِ فَيَخْدِشُنِي الْحَبْلُ، أَوْ يُصِيبُنِي الْخَدَشُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الدَّمُ؟ قَالَ: اغْسِلْهُ وَلَا تَتَوَضَّأْ.

(۱۳۸۰) حضرت علاءؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیرؓ سے سوال کیا کہ اگر میں وضو کرنے کے بعد ڈول پکڑ کر پانی پیوں، اگر رسی کی وجہ سے میرا ہاتھ کٹ جائے اور خون نکل آئے تو میں کیا کروں؟ فرمایا اس خون کو دھو لو دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔ (۱۴۸۱) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: أَنَا مَنْ رَأَى أَبَا هُرَيْرَةَ يَدْخُلُ أَصَابِعَهُ فِي أَنْفِهِ، فَيَخْرُجُ عَلَيْهَا الدَّمُ، فَيَحْتَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصَلِّي.

(۱۳۸۱) حضرت ميمون بن مهرانؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ داخل کرتے اگر خون نکلتا تو اسے صاف کر کے نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۱۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمِيدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّهُ أَذْخَلَ إصْبَعَهُ فِي أَنْفِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهَا دَمٌ فَمَسَحَهُ بِالْأَرْضِ، أَوْ بِالرَّابِ ثُمَّ صَلَّى.

(۱۳۸۲) حضرت ابو الزبیرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت جابرؓ اپنی انگلی ناک میں داخل کرتے اگر خون نکلتا تو اسے زمین یا مٹی سے صاف کر کے نماز پڑھ لیتے۔

(۱۴۸۳) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَوَّادٍ الْعَدَوِيَّ عَصَرَ بَثْرَةً، ثُمَّ صَلَّى وَكَلَّمَ يَتَوَضَّأُ.

(۱۳۸۳) حضرت ابوخلدہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسوارؓ کو دیکھا کہ انہوں نے ایک پھوڑا دبایا پھر بغیر وضو کیے نماز پڑھ لی۔

(۱۶۸) فِي الدَّمْلِ وَالْحَبْنِ وَأَشْبَاهِهِ، مَا يَصْنَعُ صَاحِبُهُ؟

جس آدمی کو پھنسیاں لگی ہوں وہ کیا کرے؟

(۱۴۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِنِسِيهِ: لَا تَوَضَّأُوا مِنَ الدَّمْلِ إِلَّا مَرَّةً.

(۱۳۸۴) حضرت عروہؓ فرماتے ہیں کہ پھنسیوں کی وجہ سے صرف ایک مرتبہ وضو کرو۔

(۱۴۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ سَيْفٍ، قَالَ: كَانَ بِمَجَاهِدٍ قَرْحَةٌ تَمُصُّ، فَكَانَ لَا يَتَوَضَّأُ، وَيُصِيبُ ثَوْبَهُ فَلَا يَغْسِلُهُ.

(۱۳۸۵) حضرت سیفؓ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہدؓ کو ایک پھوڑا نکلا ہوا تھا جو بہتا رہتا تھا، وہ اسکی وجہ سے وضو نہیں کرتے تھے اور اگر

کپڑے کو لگ جاتا تو دھوئے نہیں تھے۔

(۱۴۸۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ الْقَعْقَاعِ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْرَاهِيمَ : رَجُلٌ بِهِ دَمَامِيلٌ كَثِيرَةٌ فَلَا تَزَالُ تَسِيلُ ؟ قَالَ : يَغْسِلُ مَكَانَهَا وَيَتَوَضَّأُ وَيَبَادِرُ فَيُصَلِّي .

(۱۴۸۷) حضرت ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے بہت سی پھنسیاں لگی ہوں اور وہ بہتی رہتی ہوں تو وہ کیا کرے؟ فرمایا وہ ان کے نشان دھوتا رہے اور وضو کر کے نماز پڑھتے۔

(۱۴۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ بِهِ النَّاصُورُ ؟ فَقَالَ : يُصَلِّي وَإِنْ سَالَ مِنْ قُرْنِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ .

(۱۴۸۷) حضرت شعبی سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جسے بوا سیر کے چھالے نکلے ہوں تو فرمایا کہ وہ نماز پڑھتا رہے وہ بہہ کر پاؤں تک ہی کیوں نہ پہنچ جائیں۔

(۱۴۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ الْحَبُونُ ، قَالَ : لَا يَغْسِلُهُ حَتَّى يَبْرَأَ ، فَإِذَا بَرَأَ غَسَلَ ثَوْبَهُ . قَالَ : وَقَدْ رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ صَدِيدٌ مِنْ حَبُونٍ كَانَتْ بِهِ .

(۱۴۸۸) حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے چھالے ہوں اور ان کے نشانات کپڑوں پر لگ جائیں۔ تو فرمایا کہ جب تک ٹھیک نہ ہو جائے کپڑے دھونے کی ضرورت نہیں اور جب ٹھیک ہو جائے کپڑے دھولے۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے جن پر پھنسیوں کی پیپ کے نشان ہوتے تھے۔

(۱۴۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُوسًا يُصَلِّي وَكَانَ ثَوْبُهُ نَطْعٌ مِنْ قُرُوحٍ كَانَتْ بِسَاقَيْهِ .

(۱۴۸۹) حضرت امی فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس کو ایسے کپڑوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے جو ان کی پنڈلیوں کے دانوں کے نشانات کی وجہ سے اس چمڑے کی طرح لگتے تھے۔

(۱۶۹) الْجَنْبُ يَخْرُجُ مِنْهُ الشَّيْءُ بَعْدَ الْغُسْلِ

اگر جنبی کے جسم سے غسل کے بعد کوئی چیز نکلے تو وہ کیا کرے؟

(۱۴۹۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ .

(۱۴۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے۔

(۱۴۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ حَيَّانَ الْجَوْفِيِّ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ .

(۱۴۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے۔

(۱۴۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: يَتَوَضَّأُ

(۱۴۹۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے۔

(۱۴۹۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، فِي الْمَرْأَةِ وَالرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنْهُمَا الشَّيْءُ بَعْدَ مَا يَغْتَسِلَانِ، قَالَ: يَغْسِلَانِ قُرْبَهُمَا وَيَتَوَضَّأَانِ.

(۱۴۹۳) حضرت زہری ان مرد و عورت کے بارے میں جن کے جسم سے غسل کرنے کے بعد کچھ نکل آئے فرماتے ہیں کہ شرم گاہ کو دھوئیں اور غسل کریں۔

(۱۴۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَغَيْرِهِ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ ذَكَرِهِ شَيْءٌ مِنَ الْمَنِيِّ، قَالَ: إِنْ كَانَ بَالًا قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلَا يُعِيدُ الْغُسْلَ، وَإِنْ كَانَ لَمْ يَلْ فَلْيُعِدْ الْغُسْلَ.

(۱۴۹۴) حضرت حسن اس مرد کے بارے میں جس کے جسم سے غسل کرنے کے بعد منی وغیرہ نکل آئے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے غسل سے پہلے پیشاب کیا ہے تو غسل کا اعادہ نہ کرے اور اگر وہ پہلے پیشاب نہیں کیا تو دوبارہ غسل کرے۔

(۱۴۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَيَخْرُجُ مِنْ ذَكَرِهِ الشَّيْءُ؟ فَقَالَ: يَغْسِلُ ذَكَرَهُ.

(۱۴۹۵) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو غسل جنابت کرے اور پھر اس کے جسم سے کوئی چیز نکل آئے تو دونوں نے فرمایا کہ وہ اپنی شرم گاہ کو دھو لے۔

(۱۴۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ فِي الْمَرْأَةِ يَخْرُجُ مِنْهَا الشَّيْءُ مِنْ مَاءِ الرَّجُلِ بَعْدَ الْغُسْلِ، قَالَ: عَلَيْهَا الْوُضُوءُ.

(۱۴۹۶) حضرت جابر اس عورت کے بارے میں جس کے غسل کرنے کے بعد اس کی شرم گاہ سے مرد کا پانی نکل آئے فرماتے ہیں کہ وہ صرف وضو کرے۔

(۱۷۰) الرجل يمسح جلدَهُ بِالْبُرَاقِ

جلد پر تھوک لگانا اچھا نہیں؟

(۱۴۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ رُبَيْعِ بْنِ جِرَاشٍ، قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ: إِذَا أَحَلَّكَ أَحَدُكُمْ جِلْدَهُ، فَلَا يَمْسَحُهُ بِبُرَاقِهِ، فَإِنَّ الْبُرَاقَ لَيْسَ بِطَاهِرٍ.

(۱۴۹۷) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی خارش کرے تو اپنے جلد پر تھوک نہ لگائے کیونکہ تھوک پاکیزہ

چیز نہیں۔

(۱۴۹۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : قِيلَ لَهُ : هَلْ كَانَ إِبْرَاهِيمُ بِكْرَهُ الْبَزَاقِ ؟ قَالَ : إِنَّمَا كَانَ بِكْرَهُ أَوْ يَحْكُ الرَّجُلُ جِلْدَهُ ، ثُمَّ يَتَّبِعُهُ بِرِيقِهِ ، فَإِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِطَهْرٍ .

(۱۴۹۸) حضرت اعمش سے پوچھا گیا کہ کیا حضرت ابراہیم تھوک کو ناپسند سمجھتے تھے؟ فرمایا وہ اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی خارش کرنے کے بعد اپنی جلد پر تھوک لگائے کیونکہ تھوک پاک نہیں ہے۔

(۱۴۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يُجْعَلَ الْبَزَاقُ عَلَى الْقُرْحَةِ تَكُونُ بِهِ .

(۱۴۹۹) حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی اپنے پھوڑے پر تھوک لگائے۔

(۱۵۰۰) حَدَّثَنَا زَاكِرُ بْنُ الصَّلْتِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : انْطَلَقْتُ إِلَى مَنْزِلِ الْحَسَنِ وَجَآئَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : يَا أَبَا سَعِيدٍ : الرَّجُلُ يَحْكُ إِمَّا جَسَدَهُ ، وَإِمَّا ذِرَاعَيْهِ ، ثُمَّ يَقُولُ بِرِيقِهِ عَلَيْهِ ، فَيَمْسَحُهُ عَلَيْهِ ، يَتَوَدَّ مِنْهُ؟ قَالَ : لَا .

(۱۵۰۰) حضرت حارث بن مالک کہتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے مکان میں تھا کہ ایک آدمی نے آکر ان سے سوال کیا کہ اے ابوسعید! ایک آدمی اپنے جسم یا اپنے بازوؤں پر خارش کرتا ہے پھر اپنا تھوک اس پر لگا کر مٹاتا ہے تو کیا وہ وضو کرے؟ فرمایا نہیں۔

(۱۵۰۱) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْحُمْرِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ قَتَادَةَ فَقَدْ أَكْرُوا عِنْدَهُ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْلَ الْكُوفِيِّينَ فِي الْبَزَاقِ : يُغَسَّلُ ، قَالَ : فَحَكَ قَتَادَةُ سَاقَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ مِنْ رِيقِهِ شَيْئًا ، ثُمَّ أَمْرَأَ عَلَيْهِ لِيَرَيْنَا أَنَّهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ .

(۱۵۰۱) حضرت ابوالعلاء فرماتے ہیں کہ ہم حضرت قتادہ کے پاس تھے کہ لوگوں نے ان کے سامنے حضرت ابراہیم اور کوفیوں کے قول کا تذکرہ کیا کہ تھوک کو دھویا جائے تو حضرت قتادہ نے ہمیں یہ بتانے کے لئے کہ تھوک کوئی چیز نہیں اپنی پنڈلی پر خارش کی پھر انہوں نے تھوک کو اس پر مل دیا۔

(۱۷۱) فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيَبُولُ

غسل جنابت کرنے کے بعد کوئی آدمی پیشاب کر دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۵۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْغَنَوِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَمْرٍو : إِذَا اغْتَسَا أَحَدُكُمْ مِنَ الْجَنَابَةِ قَبْلَ أَنْ يَغْرُغَ مِنْ غُسْلِهِ فَلْيَغْرُغْ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ .

(۱۵۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کوئی غسل جنابت سے فارغ ہونے سے پہلے پیشاب کر دے تو اپنے پر پانی ڈالے۔

(۱۵.۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي مِجَلِّزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: يُعِيدُ، يَعْنِي: الْغُسْلَ. (۱۵۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ غسل کرے۔

(۱۵.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمِيٍّ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَا يَعُودُ إِلَى غُسْلٍ مُؤْتَنَفٍ. (۱۵۰۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ بالکل نئے غسل کی ضرورت نہیں۔

(۱۷۲) الرجل ينتهي إلى البئر، أو الغدير وهو جنب

ایک جنبی اگر کنویں یا حوض سے غسل کرنا چاہے تو کیا کرے؟

(۱۵.۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْجُنُبِ يَنْتَهِي إِلَى الْبَيْرِ وَلَيْسَ مَعَهُ إِنَاءٌ، قَالَ: يُلْذِي تَوْبَهُ فِي الْبَيْرِ، ثُمَّ يَعْصِرُهُ عَلَى جَسَدِهِ. (۱۵۰۵) حضرت عطاء اس جنبی کے بارے میں جو کنویں کے کنارے موجود ہو اور اس کے پاس برتن نہ ہو فرماتے ہیں کہ وہ اپنا

کپڑا لگا کر گیل کر کے پھر اسے اپنے جسم پر نچوڑے۔

(۱۵.۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ الْجُنُبِ يَنْتَهِي إِلَى الْغَدِيرِ؟ قَالَ: يَغْتَسِلُ فِي نَاحِيَةٍ مِنْهُ. (۱۵۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس جنبی کے بارے میں سوال کیا گیا جو تالاب کے کنارے کھڑا ہو تو فرمایا وہ ایک کنارے سے

سل کرے۔

(۱۵.۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نَسْتَحِبُّ أَنْ نَأْخُذَ مِنْ مَاءِ الْغَدِيرِ وَنَغْتَسِلَ بِهِ فِي نَاحِيَةٍ. (۱۵۰۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ حوض کے ایک کنارے سے پانی لے کر غسل کر لیں۔

(۱۷۳) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبُولَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ

جن حضرات کے نزدیک کھڑے پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے؟

(۱۵.۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ. (مسلم ۹۳- نسائی ۳۵)

(۱۵.۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۵.۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا يَبُلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، ثُمَّ

يَغْتَسِلُ مِنْهُ.

(۱۵۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے، پھر اس سے غسل کرے۔
 (۱۵۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْفَمَةَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَا يَبُلُّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، ثُمَّ يَتَطَهَّرُ مِنْهُ.
 (۱۵۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے نہ پھر اس سے پاکی حاصل کرے۔

(۱۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُلُّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ، وَلَا يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنْ جَنَابَةٍ. (ابوداؤد ۷۱-۷۲-احمد ۳۳۳/۲)
 (۱۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں نہ تو پیشاب کرے نہ غسل جنابت کرے۔

(۱۵۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو مَرْثَمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبُلُّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّائِدِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ. (احمد ۵۳۲)
 (۱۵۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ بعد میں اس سے وضو بھی کرنے لگے۔

(۱۷۴) مَنْ قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی

(۱۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ بَنَرٍ بُضَاعَةٌ، قَالَ: وَهِيَ بَنَرٌ يُلْقَى فِيهَا الْحَيْضُ وَلَحْمُ الْكِلَابِ وَالنِّتْنُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.
 (ابوداؤد ۶۸-ترمذی ۶۶)

(۱۵۱۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کیا ہم بئر بضاعہ سے وضو کر لیا کر س؟ (بئر بضاعہ ایک کنواں تھا جس میں حیض کے کپڑے، کتوں کا گوشت اور گندگی پھینکی جاتی تھی) آپ ﷺ نے فرمایا ”پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔“

(۱۵۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَوْفِ الْأَعْرَابِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا فِي مَجْلِسِ الْأَشْيَاحِ قَبْلَ وَقْعَةِ ابْنِ الْأَشْعَثِ شَيْخٌ،

فَكَانَ يَقْصُ عَلَيْنَا، قَالَ: بَلَّغْنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي مَسِيرٍ لَهُمْ فَأَنْتَهُوا إِلَى غَدِيرٍ فِي نَاحِيَةٍ مِنْهُ جِيفَةٌ، فَأَمْسَكُوا عَنْهُ حَتَّى آتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ الْجِيفَةُ فِي نَاحِيَتِهِ، فَقَالَ: اسْقُوا وَاسْتَقُوا، فَإِنَّ الْمَاءَ يُحِلُّ، وَلَا يُحَرِّمُ. (بیہقی ۲۵۸)

(۱۵۱۳) ایک مرتبہ ایک سفر کے دوران نبی کریم ﷺ کے صحابہ ایک ایسے تالاب کے پاس پہنچے جس کے ایک کنارے مردار جانور پڑا تھا۔ لوگ حضور ﷺ کے انتظار میں رک گئے۔ جب آپ ﷺ تشریف لائے تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! اس کے ایک کنارے پر یہ مردار پڑا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ پیو اور سیراب ہو کر پو، پانی حلال کرتا ہے حرام نہیں کرتا۔

(۱۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَدِيرٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْكِلَابَ تَلَعُ فِيهِ وَالسَّبَاعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلسَّبْعِ مَا أَخَذَ فِي بَطْنِهِ، وَلِلْكَلْبِ مَا أَخَذَ فِي بَطْنِهِ، فَاشْرَبُوا وَتَوَضَّؤُوا. قَالَ: فَشَرَبُوا وَتَوَضَّؤُوا. (بیہقی ۲۵۸)

(۱۵۱۵) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک تالاب کے پاس سے گزرے تو لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! اس تالاب سے کتے اور درندے پانی پیتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ درندے نے جو پیا اس کے پیٹ میں ہے اور کتے نے جو پیا اس کے پیٹ میں ہے تم اس میں سے پیو اور وضو کرو۔ پس لوگوں نے اس میں سے پیا اور وضو کیا۔

(۱۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ بِحَوْضٍ مَجْنَةٍ، فَقَالَ: اسْقُونِي مِنْهُ، فَقَالُوا: إِنَّهُ تَرَدُّهُ السَّبَاعُ وَالْكِلابُ وَالْحَمِيرُ، فَقَالَ: لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بَطْنِهَا وَمَا بَقِيَ فَهُوَ لَنَا طَهُورٌ وَشَرَابٌ.

(۱۵۱۶) حضرت ميمون بن ابی شیبہ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ مقام جندہ کے ایک حوض کے پاس سے گزرے اور فرمایا کہ مجھے اس سے پانی پلاؤ۔ لوگوں نے کہا کہ اس سے درندے، کتے اور گدھے پانی پیتے ہیں۔ فرمایا ان کا وہ ہے جو انہوں نے پی لیا جو باقی بچاؤ وضو کے لئے اور پینے کے لئے ہے۔

(۱۵۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ عِكْرَمَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى عَلَى حَوْضٍ مِنَ الْحِجَاضِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَشْرَبَ، فَقَالَ أَهْلُ الْحَوْضِ: إِنَّهُ تَلَعُ فِيهِ الْكِلَابُ وَالسَّبَاعُ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ لَهَا مَا وَلَعَتْ فِي بَطْنِهَا، قَالَ: فَشَرِبَ وَتَوَضَّأَ.

(۱۵۱۷) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ ایک حوض کے پاس سے گزرے تو اس میں سے پینے اور وضو کرنے کا ارادہ کیا۔ حوض والوں نے بتایا کہ اس میں سے کتے اور درندے پیتے ہیں۔ فرمایا ان کے لئے وہ ہے جو انہوں نے پی لیا۔ پھر آپ نے اس میں سے پیا اور وضو بھی فرمایا۔

(۱۵۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَبْنُودٍ، عَنْ أُمِّهِ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَسَافِرُ مَعَ مَيْمُونَةَ فَتَمَرُ بِالْغَدِيرِ فِيهِ الْجِعْلَانُ

وَالْبَعْرُ فَيُسْتَقَى لَهَا مِنْهُ ، فَتَوَضَّأَ وَتَشْرَبُ .

(۱۵۱۸) حضرت منوذ کی والدہ فرماتی ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھیں انہوں نے ایک ایسے حوض سے پانی پیا جس میں بعلان نامی کیز اور میٹنیاں تھیں اور اس سے وضو بھی کیا۔

(۱۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ سُورِ الْحَوْضِ تَرِدُهَا السَّبَاعُ وَيَشْرَبُ مِنْهُ الْجَمَارُ ؟ فَقَالَ : لَا يُحَرِّمُ الْمَاءُ شَيْءًا .

(۱۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایسے حوض کے بارے میں سوال کیا گیا جس سے درندے اور گدھے پانی پیتے تھے۔ آپ نے فرمایا پانی کو کوئی چیز حرام نہیں کرتی۔

(۱۵۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ قَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ حَدِيقَةَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى غَدِيرٍ فِيهِ الْمَيْتَةُ وَتَغْتَسِلُ فِيهِ الْحَائِضُ ، فَقَالَ : الْمَاءُ لَا يُجْنِبُ .

(۱۵۲۰) حضرت کعب بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک ایسے تالاب پر پہنچے جس میں مردار پڑا تھا اور حائضہ عورتیں اس میں غسل کرتی تھیں۔ آپ نے فرمایا کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ إِلَّا النَّجَسُ ، يَعْنِي : الْمُشْرِكَ .

(۱۵۲۱) حضرت مجاہد نے فرمایا کہ پانی کو انتہائی ناپاک مشرک کے علاوہ کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَاءُ لَا يُجْنِبُ .

(۱۵۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْمَاءُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۵۲۳) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ سَمْعٍ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : الْمَاءُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۵۲۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَنْزَلَ اللَّهُ الْمَاءَ طَهُورًا فَلَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ ، وَرُبَّمَا قَالَ : لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۵۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَنْزَلَ اللَّهُ الْمَاءَ طَهُورًا فَلَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ ، وَرُبَّمَا قَالَ : لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ .

(۱۵۲۶) حضرت داؤد نے فرمایا کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

قَالَ دَاوُدُ: وَذَلِكَ أَنَا سَأَلْتَاهُ عَنِ الْغُدْرَانِ وَالْحِيَاضِ تَلَعَّ فِيهَا الْكِلَابُ.

(۱۵۲۶) حضرت ابن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے پانی کو پاک کرنے والا نازل کیا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔ حضرت داؤد فرماتے ہیں کہ حضرت سعید نے یہ بات اس لئے فرمائی کہ ہم نے ان سے ان حوضوں اور تالابوں کے بارے میں سوال کیا تھا جن میں کتے منہ مارویں۔

(۱۵۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْلٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ: الْغَدِيرُ نَابِتُهُ وَقَدْ وَلَعَّ فِيهِ الْكِلَابُ وَشَرَبَ مِنْهُ الْحِمَارُ، نَشْرَبُ مِنْهُ؟ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: أَوْ قُلْتُ: نَتَوَضَّأُ مِنْهُ؟ فَظَنَرَ إِلَيَّ فَقَالَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْغَدِيرَ يَنْتَظِرُ حَتَّى يَسْأَلَ: أَيُّ كَلْبٍ وَلَعَّ فِيهِ أَوْ أَيُّ حِمَارٍ شَرِبَ مِنْ هَذَا؟

(۱۵۲۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم ایسے تالابوں پر جاتے ہیں جن میں کتے نے منہ مارا ہوتا ہے یا گدھے نے پانی پیا ہوتا ہے۔ کیا ہم اس میں سے پی سکتے ہیں یا اس میں سے وضو کر سکتے ہیں حضرت قاسم نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کہ جب تم کسی حوض پر جاؤ تو انتظار کرو اور سوال کرو کہ کتے نے اس میں منہ مارا ہے یا کسی گدھے نے اس میں سے پانی پیا ہے؟

(۱۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي تَكُونُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ تَرِدُهَا الْحُمَيْرُ وَالسَّبَاعُ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۲۸) حضرت حسن سے ان تالابوں کے بارے میں سوال کیا گیا جو مکہ کے راستے میں ہیں اور ان میں گدھے اور درندے منہ مارتے ہیں، فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، قَالَ: الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۲۹) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْبُهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانی پاک کرنے والا ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: الْمَاءُ لَا يَنْجَسُ.

(۱۵۳۱) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۵۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ صَالِحٍ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ، قَالَ لِرَجُلٍ: صُبَّ عَلَيَّ، وَهُوَ فِي

الْحَمَّامِ، قَالَ: إِنِّي جُنُبٌ، فَقَالَ: فَمُفَاعَتْسِلٌ فَإِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۳۲) حضرت جابر بن زید نے ایک آدمی سے کہا کہ میرے اوپر پانی ڈالو۔ وہ حمام میں تھے۔ اس نے کہا میں جنبی ہوں۔ فرمایا

جاؤ غسل کرو کیونکہ پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۷۵) الماء إذا كَانَ قَلْتَيْنِ أَوْ أَكْثَرَ

جب پانی دو قلتے یا زیادہ ہو

(۱۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَاءِ يَكُونُ بَارِضِ الْقَلَاةِ ، وَمَا يَنْبُؤُهُ مِنَ السَّبَاعِ وَالذَّوَابِّ ؟ فَقَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَأَ .

(ابوداؤد ۲۵ - ترمذی ۶۷)

(۱۵۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس پانی کے بارے میں سوال کیا گیا جو کسی جنگل میں ہو اور جانور اور درندے اس میں سے پیتے ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”جب پانی دو قلتے ہو جائے تو وہ ناپاکی نہیں اٹھاتا۔“

(۱۵۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ ، أَوْ نَحْوَهُ . (ابن حبان ۱۲۳۹)

(۱۵۳۳) یہ حدیث ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(۱۵۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قَلَةً لَمْ يَنْجِسْهُ شَيْءٌ .

(۱۵۳۵) حضرت عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ جب پانی چالیس قلتہ ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ ذَنْبَيْنِ لَمْ يَنْجِسْهُ شَيْءٌ .

(۱۵۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پانی جب دو ذنوب (ایک پیانے کا نام) ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قَلْتَيْنِ لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا . أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا .

(۱۵۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ پانی جب دو قلتے تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَنْ يَكُونَ كُرًّا لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا .

(۱۵۳۸) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ پانی جب ایک کر تک پہنچ جائے تو ناپاکی کو نہیں اٹھاتا۔

(۱۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الْمَاءُ كُرًّا فَلَا يَنْجِسْهُ شَيْءٌ .

(۱۵۳۹) حضرت سروق فرماتے ہیں کہ پانی جب ایک کر ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْفَرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: الْمَاءُ الرَّائِحُ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ إِذَا كَانَ قَدْرُ ثَلَاثِ قِلَالٍ.

(۱۵۴۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کھڑا پانی جب تین قلوں تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ، قَالَ شَرِيكٌ: قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: مَا يَعْنِي بِالْقُلَّتَيْنِ؟ قَالَ: الْحَرَّتَيْنِ.

(۱۵۴۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ پانی جب دو قلوں ہو تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔ حضرت شریک کہتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے پوچھا دو قلوں کتنا پانی ہوتا ہے؟ فرمایا دو مکے۔

(۱۵۴۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: إِذَا كَانَ الْمَاءُ كُرًّا لَمْ يَنْجَسُهُ شَيْءٌ.

(۱۵۴۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ پانی جب ایک کر ہو جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۵۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ أَرْبَعِينَ قَلَةً لَمْ يَنْجَسُهُ شَيْءٌ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا.

(۱۵۴۳) حضرت محمد بن المنکدر فرماتے ہیں کہ پانی جب چالیس قلوں تک پہنچ جائے تو کوئی چیز اسے ناپاک نہیں کرتی۔

(۱۷۶) فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ الْحِنَاءَ بَعْدَ مَا يَطْلِي

(۱۵۴۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُوَيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَمَسُّونَ الْحِنَاءَ بَعْدَ التَّوَرَةِ، وَكَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُوَثَّرَ فِي الْأُظْفَارِ.

(۱۵۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف چونے کا پتھر استعمال کرنے کے بعد مہندی کو ہاتھ لگا لیتے تھے وہ اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ ناخنوں پر اس کا اثر پڑے۔

(۱۵۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الْحِنَاءِ وَالْخُلُقِ لِلرَّجُلِ بَعْدَ التَّوَرَةِ، قَالَ: أَمَّا الْحِنَاءُ فَلَا بَأْسَ، وَأَمَّا الْخُلُقُ فَإِنِّي أَكْرَهُهُ.

(۱۵۴۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ چونے کا پتھر استعمال کرنے کے بعد مہندی لگانے میں کوئی حرج نہیں جبکہ خلوق (ایک زرد مائع خوشبو) کو میں مکروہ سمجھتا ہوں۔

(۱۵۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دِينَ، فَأَتَيْتُهُ اتِّقَاةً فَوَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْحَمَامِ وَقَدْ أَثَّرَ الْحِنَاءَ بِأُظْفَارِهِ، وَجَارِيَةٌ تَحُلُّ عَنْهُ الْحِنَاءَ بِقَارُورَةٍ.

(۱۵۳۶) ابو خالد کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے میرا قرضہ دینا تھا۔ میں ان سے اس کا تقاضا کرنے آیا تو وہ حمام سے باہر آئے تھیں ان کے ناخنوں پر مہندی کے نشانات تھے اور باندی شیشے سے مہندی صاف کر رہی تھی۔

(۱۷۷) فِي دُرْدَى الْخَمْرِ يُطْلَى بِهِ بَعْدَ النُّورَةِ

(۱۵۴۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَطْلُوا بِدُرْدَى الْخَمْرِ بَعْدَ النُّورَةِ .

(۱۵۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف چونے کا پتھر استعمال کرنے کے بعد شراب کی تلچھٹ کے استعمال کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۱۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ دُرْدَى الْخَمْرِ هَلْ يَصْلُحُ أَنْ يَتَذَلَّكَ بِهِ فِي الْحَمَامِ ، أَوْ يَتَذَوَّى بِشَيْءٍ مِنْهُ فِي جِرَاحَةٍ ، أَوْ سِوَاهَا ؟ قَالَ : هُوَ رِجْسٌ ، وَأَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِاجْتِنَابِهِ .

(۱۵۴۸) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا حمام میں شراب کی تلچھٹ کا استعمال یا زخم پر دوائی کے لیے اس کا استعمال درست ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ناپاک چیز ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے بچنے کا حکم دیا ہے۔

(۱۷۸) فِي الرَّجُلِ يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

بغیر وضو مسجد میں بیٹھنے کا حکم

(۱۵۴۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَادٍ ، قَالَ : خَرَجَ أَبُو الدَّرْدَاءِ مِنَ الْمَسْجِدِ قَبَالَ ، ثُمَّ دَخَلَ فَتَحَدَّثَ مَعَ أَصْحَابِهِ ، وَلَمْ يَمْسَسْ مَاءً .

(۱۵۴۹) حضرت یحییٰ بن عباد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداءؓ مسجد سے باہر نکلے، پیشاب کیا اور پھر مسجد میں آ کر اپنے ساتھیوں سے گفتگو میں مشغول ہو گئے اور پانی کو ہاتھ تک نہ لگایا۔

(۱۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ هَذَا ، أَحْسَبُهُ قَبْلَ وَقْعَةِ ابْنِ الْأَشْعَثِ ، أَنَّ عَلِيًّا بَالَ ، ثُمَّ اجْتَاَزَ إِلَى الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ .

(۱۵۵۰) حضرت علیؓ نے پیشاب کیا اور وضو کے بغیر مسجد میں تشریف لے آئے۔

(۱۵۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ تَدْخُلَ الْمَسْجِدَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ .

(۱۵۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ بلا وضو مسجد میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۵۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو السَّوَّارِ يَكْرَهُ أَنْ يَتَعَمَّدَ الرَّجُلُ أَنْ يَجْلِسَ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۱۵۵۲) حضرت ابن عوان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسوار اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ مسجد میں بغیر وضو بیٹھا رہے۔

(۱۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ خَالِدٍ؛ قَالَ: كَانَ أَبُو الصُّحَى يُولُ، ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ فَيُحَدِّثُنَا.

(۱۵۵۳) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحنیفہ پیشاب کرتے پھر جامع مسجد میں آکر ہم سے باتیں کیا کرتے تھے۔

(۱۵۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجِيءُ مِنَ الْحَدِيثِ، ثُمَّ يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ.

(۱۵۵۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید حدیث کی حالت میں مسجد آتے اور وضو کئے بغیر مسجد میں بیٹھ جاتے تھے۔

(۱۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يُحَدِّثُ قَالًا: يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ مَارًّا، وَلَا يَجْلِسُ فِيهِ.

(۱۵۵۵) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن بلائیرہا حالت حدیث کے حامل شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مسجد سے گزر سکتا ہے لیکن بیٹھ نہیں سکتا۔

(۱۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۱۵۵۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بلا وضو مسجد میں بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ؟ قَالَ: أَنَا السَّاعَةُ كَذَلِكَ.

(۱۵۵۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو بلا وضو مسجد میں بیٹھے۔ فرمایا میں اس وقت اسی حالت میں ہوں۔

(۱۵۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ يَسِيرٍ جَاءَ مِنَ الْحَدِيثِ فَجَلَسَ وَأَخْرَجَ رَجُلًا مِنْ الْمَسْجِدِ.

(۱۵۵۸) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو دیکھا کہ وہ رفع حاجت سے واپس آئے اور مسجد میں اس طرح بیٹھے کہ اپنی ٹانگیں باہر نکال دیں۔

(۱۵۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا النَّزَّالُ الْعَصْرِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ خُلَيْدًا أَبَا

سَلِيمَانُ بَالَ، ثُمَّ دَخَلَ مَسْجِدَ بَنِي عَصْرِ فَجَلَسَ.

(۱۵۵۹) حضرت نزال عصری فرماتے ہیں کہ میں نے خلید ابوسلیمان کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا پھر بنوعصر کی مسجد میں بیٹھ گئے۔

(۱۷۹) الْجَنْبُ يَمُرُ فِي الْمَسْجِدِ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ

کیا جنبی غسل سے پہلے مسجد سے گزر سکتا ہے؟

(۱۵۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ الْجَنْبُ يَمُرُ فِي الْمَسْجِدِ مُجْتَازًا.

(۱۵۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی مسجد کو عبور کرنے کے لئے مسجد سے گزر سکتا ہے۔

(۱۵۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَمُرُ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ جُنْبٌ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَمَنْ سَمِعْتَ هَذَا؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ قَرِيبًا مِنْ خَمْسِينَ سَنَةً.

(۱۵۶۱) حضرت عوام فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حالت جنابت میں مسجد سے گزر جایا کرتے تھے۔ ان سے پوچھا گیا آپ نے یہ بات کتنا عرصہ پہلے سنی تھی؟ فرمایا تقریباً پچاس سال پہلے۔

(۱۵۶۲) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: الْجَنْبُ يَمُرُ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يَجْلِسُ فِيهِ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ﴾.

(۱۵۶۲) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے مسجد میں بیٹھ نہیں سکتا۔ پھر یہ آیت پڑھی ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ [النساء، ۴۳]

(۱۵۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، وَعَنْ سَمَاطٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، مِنْهُ.

(۱۵۶۳) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۱۵۶۴) حَدَّثَنَا جَوَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ قَالَ: لَا يَمُرُ الْجَنْبُ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ طَرِيقًا غَيْرَهُ.

(۱۵۶۴) حضرت ابراہیم نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ﴾ پھر فرمایا کہ اگر جنبی کے پاس کوئی اور راستہ ہو تو مسجد سے نہیں گزر سکتا۔

(۱۵۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْجَنْبُ وَالْحَائِضُ يَمُرَانِ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يَمُكِّنَانِ فِيهِ.

(۱۵۶۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ مسجد سے گزر سکتے ہیں لیکن اس میں ٹھہر نہیں سکتے۔

(۱۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدُّسْتَوَائِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: الْجَنْبُ يَجْتَازُ فِي

الْمَسْجِدِ ، وَلَا يَجْلِسُ فِيهِ .

(۱۵۶۲) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے بیٹھ نہیں سکتا۔

(۱۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يُجْنِبُ ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيَجْلِسُ فِيهِ .

(۱۵۶۷) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ اسلاف میں سے کوئی حالت جنابت میں وضو کر کے مسجد میں داخل ہوتا اور بیٹھ جاتا تھا۔

(۱۵۶۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ﴾ قَالَ : الْجُنْبُ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ .

(۱۵۶۸) حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں ﴿وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ﴾ جنبی مسجد سے گزر سکتا ہے۔

(۱۵۶۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الضَّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ قَالَ : لَا يَمُرُّ الْجُنْبُ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا أَنْ يُلْجَأَ إِلَيْهِ .

(۱۵۶۹) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ جنبی سوائے حالت مجبوری کے مسجد سے نہیں گزر سکتا۔

(۱۵۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : تُصَيِّمِي الْجَنَابَةَ فَأَسْتَطِرِقُ الْمَسْجِدَ ، وَآخِذٌ مِنْ قَبْلِ دَارِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ ؟ قَالَ : بَلْ اسْتَطِرِقُ إِذَا كَانَ أَقْرَبَ .

(۱۵۷۰) حضرت بکر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے کہا کہ اگر میں جنبی ہو جاؤں تو مسجد سے گزر جاؤں یا عبد اللہ بن عمر کے گھر کی طرف سے آؤں؟ فرمایا اگر مسجد کا راستہ قریب ہو تو مسجد سے گزر جاؤ۔

(۱۸۰) الرَّجُلُ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

کیا آدمی ایک رات میں زیادہ بیویوں کے پاس جا سکتا ہے؟

(۱۵۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ يَغُسِلُ وَاحِدٍ . (ابوداؤد ۲۲۰۰ ابن حبان ۱۲۰۶)

(۱۵۷۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک رات میں ایک غسل سے زیادہ ازواج مطہرات سے ہم بستری فرمائی۔

(۱۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَمِّيَّةٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم طَافَ عَلَی نِسَائِہِ فِی لَیْلَہِ ، فَأَغْتَسَلَ عِنْدَ کُلِّ امْرَأَةٍ مِنْہُنَّ غُسْلًا ، فَقُلْتُ : یَا رَسُولَ اللہِ ، لِمَ اغْتَسَلْتَ غُسْلًا وَاحِدًا ؟ فَقَالَ : هَذَا أَطْهَرُ وَأَطِيبُ ، أَوْ أَطْهَرُ وَأَنْظَفُ .

(ابوداؤد ۲۲۱ - احمد ۱۰/۶)

(۱۵۷۲) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات میں ایک سے زیادہ بیویوں سے ہم بستری فرمائی اور ہر ایک کے لئے الگ غسل فرمایا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ ایک ہی غسل فرمالتے تو کافی نہ تھا؟ فرمایا یہ عمل زیادہ پاکیزہ اور اچھا ہے۔

(۱۵۷۳) حَدَّثَنَا یَزِيدُ بْنُ ہَارُونَ ، عَنْ ہِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي ہُرَیْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم : قَالَ سَلِیمانُ بْنُ دَاوُدَ : لَا طَوْفَنَ اللَّیْلَةَ عَلَی مَنۡةِ امْرَأَةٍ فَتِلْدُ کُلَّ امْرَأَةٍ مِنْہُنَّ غُلَامًا یَضْرِبُ بِالسَّیْفِ فِی سَبِیلِ اللہِ . (احمد ۵۰۶/۲)

(۱۵۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داؤد نے فرمایا تھا کہ میں ایک دن میں سو عورتوں سے جماع کروں گا، ہر عورت سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرے گا۔

(۱۵۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ ہِشَامٍ ، عَنْ ابْنِ سَیْرِینَ ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِکٍ طَافَ عَلَی رَسْعِ جَوَارِ لَہِ فِی لَیْلَہِ ، ثُمَّ أَقَامَ الْعَاشِرَةَ فَقَامَتْ فَنَامَ فَاسْتَحِیَّتْ أَنْ تُوقِظَ .

(۱۵۷۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن مالک نے ایک رات میں اپنی نو باندیوں سے ہم بستری فرمائی۔ پھر دسویں کو جگایا لیکن خود سو گئے۔ اس باندی نے اس بات سے شرم محسوس کی کہ حضرت سعد بن مالک کو جگائے۔

(۱۸۱) الرجل یغسل یدہ بالسَّوِیقِ وَالذَّقِیقِ

آٹے اور ستو سے ہاتھ صاف کرنے کا حکم

(۱۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَہَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا یَرِی بَاسًا أَنْ یَغْسِلَ الرَّجُلُ یدَہُ بِسَیْءٍ مِنَ الذَّقِیقِ وَالسَّوِیقِ .

(۱۵۷۵) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی آٹے یا ستو سے اپنے ہاتھ صاف کر لے۔

(۱۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَہَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُعِیْرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، قَالَ : أَكَلْتُ مَعَ إِبْرَاهِیمَ سَمَكًا فَدَعَا لِی بِسَوِیقٍ فَعَسَلْتُ یدَیَّ .

(۱۵۷۶) حضرت ابو معشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کے ساتھ مچھلی کھائی پھر انہوں نے میرے لئے ستونگوائے اور میں نے اس سے اپنے ہاتھ صاف کئے۔

(۱۵۷۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَمَّادٍ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرِ بِهِ بَأْسًا، وَقَالَ: يُكْرَهُ مِنْهُ فَسَادُهُ.

(۱۵۷۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس میں حرج تو کچھ نہیں لیکن اس چیز کا خراب کرنا اچھا نہیں۔

(۱۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ: يَدُهُ بِالذَّقِيقِ وَالْخَبِيزِ مِنَ الْعُمْرِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ.

(۱۵۷۸) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی ہاتھ پر لگی ہوئی چکنائی کو آٹے یا روٹی سے صاف کر سکتا ہے۔ فرمایا اگر میں کچھ حرج نہیں۔

(۱۸۲) من کرهه

جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے

(۱۵۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَبَارِكٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ يَدُهُ بِذَقِيقٍ، أَوْ بِطَحِينٍ.

(۱۵۷۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے یا ستو سے ہاتھ صاف کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۵۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۵۸۰) حضرت ابو مجلز بھی اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۸۲) فِي الْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ

جن حضرات کے نزدیک رومال سے وضو کا پانی صاف کرنا درست ہے

(۱۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ خُرْقَةٌ يَتَمَسَّحُ بِهَا.

(۱۵۸۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ کا ایک رومال تھا جس سے پانی خشک کیا کرتے تھے۔

(۱۵۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كَانَ لَهُ مِنْدِيلٌ يَتَمَسَّحُ بِهِ بَعْدَ الْوُضُوءِ.

(۱۵۸۲) حضرت یزید بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن حارث کے پاس ایک رومال تھا جس سے وضو کا پانی خشک فرمایا کرتے تھے۔

(۱۵۸۳) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِمَسْحِ

الْوُجْهِ بِالْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ بَأْسًا.

(۱۵۸۳) حضرت یعلیٰ وضو کے بعد رومال سے چہرہ صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۵۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: أُرْسِلَ أَبِي مُؤَلَّةً لَنَا إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَرَأَاهُ تَوَضَّأَ فَأَخَذَ خِرْقَةً بَعْدَ الْوُضُوءِ فَمَسَحَ بِهَا، فَكَانَهَا مَقْتَّةً، فَرَأَتْ مِنَ اللَّيْلِ كَانَهَا نَقِيًّا كَبِدَهَا.

(۱۵۸۴) حضرت حکیم بن جابر کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت حسن بن علی کے پاس ایک باندی بھیجی اس نے دیکھا کہ حضرت حسن بن علی نے وضو کرنے کے بعد ایک کپڑے سے پانی خشک کیا۔ ان کا یہ عمل اس باندی کو برا محسوس ہوا تو اس نے رات کو خواب میں دیکھا کہ اس کا جگر اس کے منہ سے باہر آ رہا ہے۔

(۱۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أُمِّ غُرَابٍ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي بَنَانَةُ خَادِمَةُ لَأَمِّ الْيَمِينِ امْرَأَةِ عُثْمَانَ؛ أَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ بِالْمُنْدِيلِ.

(۱۵۸۵) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے بعد اپنے چہرے کو رومال سے خشک فرمایا۔

(۱۵۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ سُؤَيْدِ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا اغْتَسَلَ، ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبًا فَدَخَلَ فِيهِ، يَعْنِي: تَنَشَّفَ بِهِ.

(۱۵۸۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور پھر ایک کپڑے سے جسم کو خشک فرمایا۔

(۱۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ بَشْرَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ يَتَمَسَّحُ بِالْمُنْدِيلِ.

(۱۵۸۷) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت بشر بن ابی سعید کو رومال سے صاف کرتے دیکھا ہے۔

(۱۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ يَتَنَشَّفُ بِهَا.

(۱۵۸۸) حضرت مسروق کے پاس ایک رومال تھا جس سے پانی صاف کیا کرتے تھے۔

(۱۵۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرِيَانِ بِمَسْحِ الْوُجْهِ بِالْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ بَأْسًا.

(۱۵۸۹) حضرت محمد اور حضرت حسن وضو کے بعد رومال سے پانی خشک کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۹۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ الْحَسَنَ، وَابْنَ سِيرِينَ كَانَا لَا يَرِيَانِ بِهِ بَأْسًا.

(۱۵۹۰) حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن وضو کے بعد رومال سے پانی خشک کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبِي وَأَبَا الْأَخْوَصِ يَتَمَسَّحَانِ بِالْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ.

(۱۵۹۱) حضرت اسیر بن ربیع فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد اور حضرت ابوالاخوص کو وضو کے بعد رومال سے پانی خشک کرتے

دیکھا ہے۔

(۱۵۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ زُرَيْقٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ.

(۱۵۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بعد ہاتھوں اور چہرے کا پانی صاف کرتے تھے۔

(۱۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۹۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْخِرْقَةِ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّأُ؛ فَقَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَانَتِ الْخِرْقَةُ نَظِيفَةً.

(۱۵۹۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو وضو کے بعد کپڑے سے اپنا چہرہ صاف کرے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر کپڑا صاف ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَجَلِحِ، عَنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّهُ سِئِلَ عَنِ الْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ؛ فَقَالَ: هُوَ أَنْفَى لِلْوُجْهِ.

(۱۵۹۵) حضرت ضحاک سے وضو کے بعد رومال کے استعمال کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ یہ تو چہرے کو زیادہ صاف کرنے والا ہے۔

(۱۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۹۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ مَسَحَ وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ.

(۱۵۹۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کپڑے سے چہرے کو صاف فرمایا۔

(۱۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: كَانَ الْأَسْوَدُ يَتَمَسَّحُ بِالْمُنْدِيلِ.

(۱۵۹۸) حضرت اسود رومال سے جسم صاف کیا کرتے تھے۔

(۱۵۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرِيَانِ بِهِ بَأْسًا، وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَقُولُ: تَرَكُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ.

(۱۵۹۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت محمد اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور حضرت ابن سیرین فرماتے تھے کہ اسے چھوڑنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۱۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِمَسْحِ الرَّجُلِ وَجْهَهُ بِالْمُنْدِيلِ.

(۱۶۰۰) حضرت زہری اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی رومال سے اپنا چہرہ صاف کرے۔

(۱۶.۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرِ ، قَالَ : أَنْفَعُ مَا يَكُونُ الْمُنْدِيلُ فِي الشَّتَاءِ .

(۱۶.۱) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ سردیوں میں رومال کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہے۔

(۱۸۴) مَنْ كَرِهَ الْمُنْدِيلَ

جن حضرات کے نزدیک وضو کے بعد رومال کا استعمال مکروہ ہے

(۱۶.۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ مَيْمُونَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِالْمُنْدِيلِ فَلَمْ يَمْسَهُ وَجَعَلَ يَقُولُ : بِالْمَاءِ هَكَذَا ، بِغَيْرِ يَنْقُضُهُ .

(مسلم ۲۵۴ - نسائی ۲۵۰)

(۱۶.۲) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے پاس وضو کے بعد ایک رومال لایا گیا لیکن آپ نے اسے ہاتھ نہ لگایا اور فرمانے لگے کہ پانی کو یوں جھاڑا جاسکتا ہے۔

(۱۶.۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَا تَمْنَدِلُ إِذَا تَوَضَّأْتَ .

(۱۶.۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرنے کے بعد رومال استعمال نہ کرو۔

(۱۶.۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَمَسَّحُ مِنْ طَهُورِ الْجَنَابَةِ ، وَلَا يَتَمَسَّحُ مِنْ طَهُورِ الصَّلَاةِ .

(۱۶.۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غسل جنابت کے بعد رومال استعمال کیا جائے لیکن نماز کا وضو کرنے کے بعد رومال استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(۱۶.۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا الْمُنْدِيلَ بَعْدَ الْوُضُوءِ .

(۱۶.۵) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر وضو کے بعد رومال کے استعمال کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۶.۶) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهُ وَيَقُولُ : أَحَدَثُ الْمُنَادِيلِ .

(۱۶.۶) حضرت عطاء وضو کے بعد رومال کے استعمال کو مکروہ خیال کرتے اور ارشاد فرماتے تھے کہ یہ رومال تو تم نے ایجاد کر لئے ہیں!

(۱۶.۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ وَسَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَرِهَا أَنْ يَمْسَحَ وَجْهُهُ بِالْمُنْدِيلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ .

(۱۶.۷) حضرت ابو العالیہ اور حضرت سعید بن المسیب وضو کے بعد رومال سے چہرے کو صاف کرنا مکروہ سمجھتے تھے۔

(۱۶.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنَّمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ الْمُنْدِيلَ بَعْدَ الْوُضُوءِ مَخَافَةَ

الْعَادَةِ.

(۱۶۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف عادت بن جانے کے خوف سے وضو کے بعد رومال کے استعمال کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۱۶۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ، وَقَالَ: هُوَ يَوْزَنُ.

(۱۶۰۹) حضرت سعید بن المسیب رومال کے استعمال کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس پانی کا بھی وزن کیا جائے گا۔

(۱۸۵) فِي اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

پیشاب اور پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ رخ ہونے کا حکم

(۱۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالُوا لِسَلْمَانَ: قَدْ عَلَّمَكُم نَبِيَّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ؟ قَالَ: أَجَلْ، قَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ.

(ابوداؤد ۷۔ ترمذی ۱۶)

(۱۶۱۰) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا تمہارے نبی نے تمہیں ہر چیز حتیٰ کہ پاخانہ کا طریقہ بھی سکھا دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، انہوں نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کریں۔

(۱۶۱۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أُتُوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يُؤَلِّهَا طَهْرَهُ، شَرُّهُمَا، أَوْ غُرْبُهَا. (بخاری ۱۳۴۔ ابوداؤد ۹)

(۱۶۱۱) حضرت ابوالایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلا میں جائے تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ ہی پشت، بلکہ مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف رخ کر کے بیٹھو۔

(۱۶۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُتُوبَ يَقُولُ: مَا أَدْرِي مَا أَصْنَعُ بِهَذِهِ الْكُرَائِسِ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ لِغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ، أَوْ قَالَ: الْكُعْبَةَ بِفَرْجٍ. (مالک ۱۔ نسائی ۲۰)

(۱۶۱۲) حضرت ابوالایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان چھت بنے بیت الخلاؤں کا کیا کروں؟ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانہ کے لئے جائے تو قبلہ کی طرف رخ نہ کرے۔

(۱۶۱۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلِ الْأَسَدِيِّ، قَدْ صَحَبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بَغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ. (بخاری ۱۷۰۶۔ ابن ماجہ ۳۱۹)

(۱۶۱۳) حضرت معقل اسدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلتین (مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ) کی طرف رخ کیا جائے۔

(۱۶۱۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ تَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِبَوْلٍ.

(۱۶۱۴) حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ پیشاب کرتے وقت قبلتین کی طرف رخ کیا جائے۔

(۱۶۱۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بَغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ يَسْتَدْبِرُوهَا، وَلَكِنْ عَنْ بَيْتِهَا، أَوْ عَنْ يَسَارِهَا.

(۱۶۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کی جائے، بلکہ قبلہ آدمی کے دائیں یا بائیں طرف ہونا چاہئے۔

(۱۶۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يُكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا وَاحِدَةً مِنَ الْقِبْلَتَيْنِ بَغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ.

(۱۶۱۶) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں میں سے کسی ایک کی طرف بھی رخ کیا جائے۔

(۱۶۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: حَقُّ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يُكْرِمَ قِبْلَةَ اللَّهِ فَلَا يَسْتَقْبِلُ مِنْهَا شَيْئًا. يَقُولُ: فِي غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ.

(۱۶۱۷) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ ہر مسلمان پر اللہ کا حق ہے کہ وہ اللہ کے قبلہ کا احترام کرے اور پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت اس کی طرف رخ نہ کرے۔

(۱۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ بِخَلَّيْ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا.

(۱۶۱۸) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ میں نے ایک طویل عرصے سے رفع حاجت کے دوران قبلہ کی طرف رخ نہیں کیا۔

(۱۶۱۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ

الزُّبَيْدِيُّ يَقُولُ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِهِ. (ابن حبان ۱۳۱۹ - ۳ / احمد ۱۹۱)

(۱۶۱۹) حضرت عبد اللہ بن الحارث زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پہلا شخص ہوں جس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ”تم میں سے کوئی شخص قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب نہ کرے“ اور میں نے ہی سب سے پہلے لوگوں سے یہ حدیث بیان کی ہے۔

(۱۶۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ نَهَى أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ.

(۱۶۲۰) حضرت معقل بن ابی معقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت دونوں قبلوں کی طرف رخ کرنے سے منع کیا ہے۔

(۱۸۶) مَنْ رَخَّصَ فِي اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْخَلَاءِ

جن حضرات کے نزدیک رفع حاجت کے دوران قبلہ کی طرف رخ کرنا جائز ہے

(۱۶۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا يَقْضِي حَاجَتَهُ مُتَوَحِّجًا نَحْوَ الْقِبْلَةِ.

(بخاری ۱۳۹ - مسلم ۲۲۳)

(۱۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو قبلہ کی طرف رخ کر کے رفع حاجت کرتے دیکھا ہے۔

(۱۶۲۲) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِخَلَائِهِ فَحَوَّلَ قَبْلَ الْقِبْلَةِ، لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ كَرِهُوا ذَلِكَ. (احمد ۱۸۳ / ۶ - دارقطنی ۶۰ / ۱)

(۱۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ لوگوں نے رفع حاجت کے دوران قبلہ رخ ہونے کو ناجائز سمجھ لیا ہے، تو آپ نے اس بات کا حکم دیا کہ آپ کے بیت الخلاء کا رخ قبلہ کی طرف کر دیا جائے۔

(۱۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: ذَكَرْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ قَوْمًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا بِفُرُوجِهِمُ الْقِبْلَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلُوا بِمَقْعَدَيْكِ إِلَى الْقِبْلَةِ. (احمد ۱۳۶ - دارقطنی ۷)

(۱۶۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ کچھ لوگ قبلہ کی طرف رخ کر کے رفع حاجت کو ناجائز سمجھتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا میرے بیت الخلاء کا رخ قبلہ کی طرف کر دو۔

(۱۸۷) من کرہ أَنْ یَسْتَنْجِیَ بِیَمِینِهِ

جن حضرات کے نزدیک دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے

(۱۶۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالُوا لِسَلْمَانَ : قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةَ ، قَالَ : أَجَلُ ، قَدْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَنْجِیَ بِالْيَمِينِ .

(۱۶۲۳) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تمہارے نبی نے تو تمہیں ہر چیز حتیٰ کہ استنجاء کرنے کا طریقہ بھی سکھا دیا ہے! فرمایا ہاں، اور انہوں نے: میں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم دائیں ہاتھ سے استنجاء کریں۔

(۱۶۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنْ مُسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْعَامِيهِ وَصَلَاتِيهِ ، وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا يَسُورِي ذَلِكَ . (احمد ۱۶۵)

(۱۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ کا دایاں ہاتھ تو کھانے اور نماز کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ کو آپ نے دوسرے کاموں کے لئے وقف کر رکھا تھا۔

(۱۶۲۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَقَالَ غَيْرُ حُسَيْنٍ : عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ سَوَّاءٍ ، عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ : كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْعَامِيهِ ، وَشَرَابِهِ ، وَطُهُورِهِ ، وَتَيَّابِهِ ، وَكَانَتْ شِمَالُهُ لِمَا يَسُورِي ذَلِكَ .

(نسائی ۱۰۵۹۹۔ طبرانی ۳۵۳)

(۱۶۲۶) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ کا دایاں ہاتھ کھانے، پینے، وضو، کپڑے پہننے اور نماز کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ دوسرے کاموں کے لئے مقرر تھا۔

(۱۶۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّمَا أَكَلُ بِيَمِينِي ، وَأَسْتَطِيبُ بِشِمَالِي . (۱۶۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دائیں ہاتھ سے کھاتا ہوں اور بائیں ہاتھ سے استنجاء کرتا ہوں۔

(۱۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقَالُ : يَمِينُ الرَّجُلِ لَطْعَامِيهِ ، وَشَرَابِي وَشِمَالُهُ لِمَحَاطِيهِ ، وَأَسْتَنْجِيهِ .

(۱۶۲۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی کا دایاں ہاتھ کھانے اور پینے کے لئے ہونا چاہئے اور بائیں ہاتھ تھوک اور استنجاء وغیرہ کے لئے ہونا چاہئے۔

(۱۸۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ فَلْيَسْتَنْجِ بِالْمَاءِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ پاخانہ کرنے کے بعد پانی سے استنجاء کرنا چاہیے

(۱۶۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَرُّوا أَزْوَاجَكُمْ أَنْ يَغْسِلُوا أَثَرِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ، وَأَنَا أَسْتَحْيِيهِمْ.

(ترمذی ۱۹۔ احمد ۲۳۶/۶)

(۱۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے (عورتوں سے خطاب کرتے ہوئے) فرمایا کہ اپنے شوہروں کو اس بات کا حکم دو کہ پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد پانی استعمال کریں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ یونہی کیا کرتے تھے، میں مردوں کو یہ بات کرنے سے شرماتی ہوں۔

(۱۶۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ لِلنِّسَاءِ: مَرْنِ أَزْوَاجَكُمْ أَنْ يَسْتَنْجُوا بِالْمَاءِ إِذَا خَرَجُوا مِنَ الْغَائِطِ.

(۱۶۳۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں کو حکم دیا کرتی تھیں کہ اپنے خاوندوں کو حکم دو کہ رفع حاجت کے بعد پانی سے استنجاء کر لیا کریں۔

(۱۶۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجْبَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ فُرَيْعَةَ، وَكَانَتْ تَحْتُ حُدَيْفَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ حُدَيْفَةُ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(۱۶۳۱) حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا (جو کہ حضرت حذیفہ کی اہلیہ تھیں) فرماتی ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ غُنْدَرٍ وَوَكَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخُلَاءَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِي إِدَاوَةً وَغَنَزَةً، فَيَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(بخاری ۱۵۲۔ مسلم ۷۰)

(۱۶۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء کی طرف تشریف لے جاتے تو میں اور میری عمر کا ایک اور لڑکا پانی کا برتن اور نیزے کی لاٹھی ساتھ لے کر جاتے۔ آپ ﷺ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۳) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ، قَالَ: صَحِبْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ فِي سَفَرٍ، فَكَانَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ.

(۱۶۳۳) حضرت ابو نجاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، وہ پانی سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ دَخَلَ الْخَلَاءَ فَدَعَا بِتَوْرٍ وَأَشْنَانٍ. (۱۶۳۴) حضرت انس بن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو پانی کا برتن اور اشنان ہوئی منگوا کر لے جاتے تھے۔

(۱۶۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلِ الْخَلَاءَ إِلَّا تَوَضَّأَ، أَوْ مَسَّ مَاءً. (۱۶۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو وضو کرتے یا پانی سے ہاتھ دھویا کرتے تھے۔

(۱۶۳۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى أَبِي أُسَيْدٍ، وَكَانَ بَدَوِيًّا، قَالَ: كَانَ أَبُو أُسَيْدٍ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَاسْتَبْرَأَ مِنْهُ. قَالَ شُعْبَةُ: يَعْنِي: يَسْتَنْجِي. (۱۶۳۶) حضرت ابو سعید مولى ابی اسید فرماتے ہیں کہ ابو اسید جب بیت الخلاء میں جاتے تو میں ان کے لئے پانی لے آتا تو وہ اس سے استنجہ کرتے۔

(۱۶۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ قُرَّةَ، عَنْ بُذَيْلِ الْعَقِيلِيِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَعْرَابِيٌّ، قَالَ: صَحِبْتُ أَبَا ذَرٍّ فَكُلُّ أَخْلَاقِهِ أَعْجَبَنِي إِلَّا خُلُقًا وَاحِدًا، قُلْتُ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ اسْتَنْجَى. (۱۶۳۷) حضرت مطرف بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک دیہاتی نے بیان کیا کہ میں ابو ذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا ہوں، ان کے تمام اخلاق مجھے اچھی لگیں سوائے ایک عادت کے! میں نے پوچھا وہ کون سی عادت ہے؟ وہ کہنے لگا جب وہ بیت الخلاء سے باہر آتے تو پانی سے استنجہ کیا کرتے تھے۔

(۱۶۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ ابْنِ مَبْرَكٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَطَابَ بِالْمَاءِ بَيْنَ رَاِحِلَتَيْنِ، قَالَ: فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ وَيَقُولُونَ: يَتَوَضَّأُ كَمَثَلِ الْمَرْأَةِ. (۱۶۳۸) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے دو کجاوؤں کے درمیان بیٹھ کر پانی سے استنجہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ہنسنے لگے اور کہنے لگے یہ تو عورت کی طرح وضو کر رہے ہیں؟

(۱۶۳۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ يَسْتَنْجِي بِالْحَوْضِ. (۱۶۳۹) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اشنان کے پانی سے استنجہ کیا کرتے تھے۔

(۱۶۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعُورَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ: مَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي أَتَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ؟ قَالُوا: نَغْسِلُ الْأَذْيَارَ.

(احمد ۳/۲۲۲ - ابن خزيمة ۸۳)

(۱۶۶۰) حضرت مجع بن یعقوب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عوریم بن ساعدہ سے فرمایا کہ تم کیسی طہارت حاصل کرتے ہو جس پر اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی شرم گاہوں کو پانی سے دھوتے ہیں۔

(۱۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَيَّارًا أَبَا الْحَكَمِ، غَيْرَ مَرَّةٍ، يُحَدِّثُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا، يَعْنِي: قُبَاءَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَتَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ خَيْرًا، أَفَلَا تُخْبِرُونَنِي؟ قَالَ: يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَى: ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ﴾ قَالَ: فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَنَجِدُهُ مَكْتُوبًا عَلَيْنَا فِي التَّوْرَةِ: الْاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ.

(۱۶۶۱) حضرت محمد بن عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ قباء تشریف لائے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری طہارت کی تعریف فرمائی ہے، تم کیا کرتے ہو؟ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تھی (ترجمہ) اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاکی کا اہتمام کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ قباء والوں نے جواب دیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم نے تورات میں لکھے ہوئے دیکھا تھا کہ استنجاء پانی سے ہوتا ہے۔

(۱۶۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَهْلَ قُبَاءَ، مَا هَذَا الشَّاءُ الَّذِي أَتَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ؟ قَالُوا: مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ مِنَ الْخَلَاءِ. ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ﴾. (ابوداؤد ۳۵ - ترمذی ۳۱۰۰)

(۱۶۶۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے قباء والو! اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعریف آخر کس بات پر کی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم میں ہر شخص جب وہ بیت الخلاء سے باہر آتا ہے تو پانی سے استنجاء کرتا ہے۔ وہ آیت یہ ہے (ترجمہ) اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کا خیال رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۶۶۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ قُبَاءَ: ﴿فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّخِذُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ﴾.

(۱۶۶۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ یہ آیت قباء والوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے (ترجمہ) اس مسجد میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کا خیال رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۶۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يَزِيدَ الرُّشَكِ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَرُنَ أَرْوَاجُكُنَّ ، أَوْ قَالَتْ : رَجَالُكُنَّ ، أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرُ الْحَشِّ ، فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نَأْمُرَهُمْ بِذَلِكَ .

(۱۶۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں سے فرمایا کہ اپنے خاوندوں کہ حکم دو کہ اپنے جسم سے پاخانے کے اثرات کو دھوئیں، مجھے اس بات سے شرم محسوس ہوتی ہے کہ میں انہیں ایسا کہوں۔

(۱۶۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَبْعُرُونَ بَعْرًا ، وَإِنَّكُمْ تَلْبِطُونَ لَلطَّا ، فَاتَّبِعُوا الْحِجَارَةَ بِالْمَاءِ .

(۱۶۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ اونٹ کی ٹینگنیوں جیسا سخت پاخانہ کیا کرتے تھے اور تم نرم پاخانہ کرتے ہو، اس لئے پتھر سے صاف کرنے کے بعد پانی کا استعمال کیا کرو۔

(۱۸۹) مَنْ كَانَ لَا يَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ وَيَجْتَزِي بِالْحِجَارَةِ

جن حضرات کے نزدیک پانی سے استنجاء کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ پتھر کا استعمال کافی ہے

(۱۶۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ حَذِيفَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْاسْتِنْجَاءِ بِالْمَاءِ ؟ فَقَالَ : إِذَا لَا تَرَأَى بَدَنَكَ فِي نَتْنٍ .

(۱۶۴۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا استنجاء پانی سے کرنا چاہئے؟ فرمایا کہ اس طرح تو میرے ہاتھ سے بدبو آتی رہے گی۔

(۱۶۴۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الْأَسْوَدُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ يَدْخُلَانِ الْخُلَاءَ ، فَيَسْتَنْجِيَانِ بِالْحِجَارِ ، وَلَا يَزِيدَانِ عَلَيْهَا ، وَلَا يَمْسَانِ مَاءً .

(۱۶۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسود اور عبد الرحمن بن یزید جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو پتھروں سے استنجاء کرتے تھے، وہ اس پر کوئی اضافہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی پانی کو ہاتھ لگاتے تھے۔

(۱۶۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ ، قَالَ : ذُكِرَ لَهُ الْاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ ، فَقَالَ : ذَلِكَ طَهْرُ النِّسَاءِ .

(۱۶۴۸) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے پانی سے استنجاء کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ تو عورتوں کا طریقہ طہارت ہے۔

(۱۶۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِيقَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ الْاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ ، فَقَالَ : أَنْتُمْ أَفْعَلُ لِلذَّلِكَ ، إِنَّهُمْ كَانُوا يَجْتَزُونَ بِالْحِجَارَةِ .

(۱۶۴۹) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے سامنے پانی سے استنجاء کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس عمل کو کرنے والے

ہو جبکہ اسلاف تو پتھر سے استنجاء کیا کرتے تھے۔

(۱۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْتِنْجَاءِ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ.

(ابوداؤد ۴۲- ابن ماجہ ۳۱۵)

(۱۶۵۰) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ استنجاء تین پتھروں سے ہونا چاہئے، ان پتھروں میں لید شامل نہ ہو۔

(۱۶۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: الْأَسْتِنْجَاءُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَجِدْ ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ؟ قَالَ: فَثَلَاثَةُ أَغْوَادٍ، قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَجِدْ ثَلَاثَةَ أَغْوَادٍ؟ قَالَ: فَثَلَاثُ حَفَنَاتٍ مِنْ تَرَابٍ.

(۱۶۵۱) حضرت ابو بشر فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس نے فرمایا کہ استنجاء تین پتھروں سے ہوتا ہے۔ میں نے کہا کہ اگر تین پتھر نہ ملیں تو کیا کیا جائے؟ فرمایا تین لکڑیاں استعمال کرلو۔ میں نے کہا اگر تین لکڑیاں نہ ملیں تو کیا کیا جائے؟ فرمایا مٹی کے تین ڈھیلے استعمال کرلو۔

(۱۶۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، قَالَ: الْأَسْتِنْجَاءُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجْتَزِ بِذَلِكَ، فَبِحُمْسَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ استنجاء تین پتھروں سے ہونا چاہیے۔ اگر تین پتھر کافی نہ ہوں تو پھر پانچ پتھر کافی ہیں۔

(۱۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقُبَيْطَةِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَغْسِلُ عَنْهُ اأَثَرُ الْغَائِطِ، فَقَالَ: مَا كُنَّا نَفْعَلُهُ.

(۱۶۵۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو پاخانے کے اثرات کو پانی سے دھورہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم تو ایسا نہیں کیا کرتے تھے۔

(۱۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمَشْرِكِينَ وَهُمْ يَسْتَهْزِءُونَ: أَرَى صَاحِبَكُمْ وَهُوَ يُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْيَحْرَاءَ؟ فَقَالَ سَلْمَانُ: أَجَلٌ، أَمَرْنَا أَنْ لَا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، وَلَا نَسْتَجِى بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۵۴) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ بعض مشرکین نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مذاق کرتے ہوئے پوچھا کہ میں تمہارے صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا ہوں کہ وہ تمہیں ہر چیز حتیٰ کہ استنجاء کا طریقہ بھی سکھاتے ہیں؟! حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیوں نہیں، انہوں نے ہمیں اس بات کا حکم دیا کہ ہم دورانِ رفع حاجت قبلہ کی طرف رخ نہ کریں اور تین پتھروں سے کم میں استنجاء نہ کریں۔

(۱۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَقَالَ: التَّمَسُّ لِي ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ، فَأَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ، فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ، وَطَرَحَ الرُّوثَةَ، وَقَالَ: إِنَّهَا رُكْسٌ. (ترمذی ۱۷- احمد ۱/۳۸۸)

(۱۶۵۵) حضرت عبداللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے اور مجھ سے فرمایا کہ میرے لیے تین پتھر لاؤ۔ میں دو پتھر اور ایک لید لے آیا۔ حضور ﷺ نے دونوں پتھر لے لیے اور لید پھینک دی اور فرمایا کہ یہ ناپاک ہے۔

(۱۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَجَمَرْتَ أَحَدُكُمْ فَلْيُسْتَجِمِرْ ثَلَاثًا، يَعْنِي: يَسْتَجِمِرُ. (مسلم ۲۱۳- احمد ۳/۲۹۴)

(۱۶۵۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو تین مرتبہ استنجا کرے۔

(۱۶۵۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ؛ أَنَّ سَلَمَةَ كَانَ لَا يَسْتَجِمِرُ بِالْمَاءِ.

(۱۶۵۷) حضرت سلمہ پانی سے استنجا نہیں کیا کرتے تھے۔

(۱۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ، أَوْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، لَا يَزِيدَانِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود یا حضرت عبدالرحمن بن یزید تین پتھروں سے زیادہ سے استنجا نہیں کرتے تھے۔

(۱۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْتَجِمِرُ بِالْمَاءِ، كُنْتُ آتِيَهُ بِحِجَارَةٍ مِنَ الْحَرَّةِ، فَإِذَا امْتَلَأَتْ خَرَجْتُ بِهَا وَطَرَحْتُهَا، ثُمَّ أَذْخَلْتُ مَكَانَهَا.

(۱۶۵۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پانی سے استنجا نہیں کرتے تھے۔ میں ان کے پاس مقام حرہ سے ایک پتھر لے کر آتا تھا، جب وہ پتھر آلودہ ہوتا تو میں اسے پھینک دیتا۔

(۱۶۶۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ الْأَسْوَدَ وَعَلْقَمَةَ كَانَا يَسْتَجِمِرَانِ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ.

(۱۶۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ تین پتھروں سے استنجا کیا کرتے تھے۔

(۱۹۰) مَا كُرِهَ أَنْ يُسْتَنْجَى بِهِ، وَلَمْ يَرُخَّصْ فِيهِ

جن حضرات کے نزدیک لید وغیرہ سے استنجاء کرنا ناجائز ہے اور اس کی اجازت نہیں

(۱۶۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ غِيَاثٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَنْجُوا بِالْعِطَامِ، وَلَا بِالرُّوثِ، فَإِنَّهُمَا زَادُوا إِخْوَانَكُمْ مِنَ الْجَنِّ.

(مسلم ۱۵۰-ترمذی ۱۸)

(۱۶۶۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہڈی اور لید سے استنجاء نہ کرو کیونکہ یہ تمہارے جن بھائیوں کی غذا ہے۔

(۱۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَيْءٍ أَسْتَنْجِي بِهِ، وَلَا تُقَرِّبْنِي حَائِلًا، وَلَا رَجِيعًا. (احمد ۱/۳۲۶)

(۱۶۶۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رفح حاجت کی غرض سے نکلا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میرے استنجاء کرنے کے لیے کوئی چیز لاؤ، میرے پاس ہڈی اور لید نہ لانا۔

(۱۶۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: أَمَرْنَا أَنْ نَسْتَنْجِيَ، بِعُيُنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ، وَلَا عَظْمٌ. (۱۶۶۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم تین پتھروں سے استنجاء کریں جس میں لید یا ہڈی نہ ہو۔

(۱۶۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ، وَعَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اسْتَطَابَةُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، لَيْسَ فِيهَا رَجِيعٌ.

(۱۶۶۴) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ استنجاء تین پتھروں سے ہونا چاہیے جس میں لید نہ ہو۔

(۱۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُسْتَنْجَى الرَّجُلُ بِرُوثٍ، أَوْ رَجِيعٍ دَابَّةٍ، أَوْ بَعْظَمٍ.

(۱۶۶۵) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لید، میٹھی اور ہڈی سے استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُسْتَنْجَى بِالْحَجَرِ الَّذِي قَدْ اسْتَنْجَى بِهِ .

(۱۶۶۶) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پتھر کو استنجا کے لیے استعمال کیا گیا ہو اس سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ إِذَا قَلَبْتَهُ ، أَوْ حَكَّكْتَهُ .

(۱۶۶۷) حضرت ابو مسرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پتھر کو استنجا کے لیے استعمال کیا گیا ہو اس کو رگڑ کر یا دوسری جانب سے استنجا

کرنا جائز ہے۔

(۱۶۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَنَانَ الْبُرْجُمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ إِذَا كَانَ الْحَجَرُ عَظِيمًا لَهُ حُرُوفٌ أَنْ تُحَرِّقَهُ وَتَقْلِبُهُ فَتُسْتَنْجَى بِهِ .

(۱۶۶۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی پتھر بڑا ہو اور اس کے مختلف کنارے ہوں تو اس کے دوسرے کنارے سے استنجا کرنا جائز ہے۔

(۱۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْوِلٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُسْتَنْجَى بِمَا قَدْ اسْتَنْجَى بِهِ .

(۱۶۶۹) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پتھر کو استنجا کے لیے استعمال کیا گیا ہو اس سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

(۱۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ ذَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : نَهَى أَنْ يُسْتَنْجَى الرَّجُلُ بِالْبُعْرَةِ وَالْعَظْمِ .

(۱۶۷۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بیگنی اور ہڈی سے استنجا کرنا منع ہے۔

(۱۹۱) الرجل يجنب وليس يقدر على الماء

جنسی آدمی کو اگر پانی نہ ملے تو وہ کیا کرے؟

(۱۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَاجِيَةِ أَبِي خُفَافٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي

الْإِبِلِ ، وَلَمْ أَجِدْ مَاءً ، فَتَمَعَّكْتُ تَمَعَكَ الدَّائِيَةِ ، فَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ :

إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيْمُمُ . (نسائی ۳۰۹ - احمد ۳/۲۶۳)

(۱۶۷۱) حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اونٹوں کو چرانے کے لئے لکھا ہوا تھا کہ اس حال میں جنسی ہو گیا، وہاں پانی

موجود نہ تھا چنانچہ میں مٹی میں جانور کی طرح لوٹ پوٹ ہونے لگا۔ پھر میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات

بتائی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لئے تیمم کافی تھا۔

(۱۶۷۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ، فَإِذَا رَجُلٌ مُعْزِلٌ نَاجِيَةً مِنَ الْقَذَى ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا لَكَ ، لَمْ تُصَلِّ مَعَ النَّاسِ ؟ فَقَالَ : أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَلَا مَاءَ ، فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ، فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ. (بخاری ۳۵۷۱- مسلم ۳۱۲)

(۱۶۷۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سفر میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ نے دیکھا کہ ایک آدمی لوگوں سے الگ ایک کونے میں کھڑا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جبی ہو گیا تھا اور مجھے پانی نہیں ملا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم مٹی سے تیمم کر لیتے، یہ تمہارے لئے کافی تھا۔

(۱۶۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ طَهُورٌ مَا لَمْ يُوجَدِ الْمَاءُ وَلَوْ إِلَى عَشْرِ حِجَجٍ، فَإِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَأَمْسَهُ بِشَرَّتِكَ. (ابوداؤد ۳۳۲۱- احمد ۵/۱۸۰)

(۱۶۷۳) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تک پانی نہ ملے، پاک مٹی پاک کرنے والی ہے، خواہ اس میں دس سال گزر جائیں، جب تمہیں پانی مل جائے تو اسے اپنی جلد پر استعمال کرو۔

(۱۶۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ تَرْتِبَتُنَا طَهُورًا إِذَا لَمْ نَجِدْ الْمَاءَ، بِعَيْنِي: الْأَرْضُ. (مسلم ۳۷۱- احمد ۵/۳۸۳)

(۱۶۷۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب ہمیں پانی نہ ملے تو زمین کی مٹی کو ہمارے لئے پاکی کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔

(۱۶۷۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمُنْهَالِ، عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَزَرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ؛ «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» قَالَ: الْمَارُّ الَّذِي لَا يَجِدُ الْمَاءَ يَتِمُّ وَيُصَلِّي.

(۱۶۷۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» یعنی ایسا مسافر جسے پانی نہ ملے وہ تیمم کر کے نماز پڑھے۔

(۱۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ؛ «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ»؛ «إِلَّا أَنْ تَكُونُوا مُسَافِرِينَ فَتَتِمُّوا».

(۱۶۷۶) حضرت حسن بن مسلم اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» کہ اگر تم مسافر ہو تو تیمم کر لو۔

(۱۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» قَالَ: هُوَ الْمَسَافِرُ.

(۱۶۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: «وَلَا جُنْبًا إِلَّا غَابِرِي سَبِيلٍ» کہ اس سے مراد مسافر ہے۔

(۱۶۷۸) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، قَالَ: هُمُ الْمَسَافِرُونَ لَا يَجِدُونَ الْمَاءَ.

(۱۶۷۸) حضرت سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسے مسافر ہیں جنہیں پانی نہ ملے۔

(۱۹۲) مَنْ قَالَ لَا يَتَيَمَّمُ حَتَّىٰ يَجِدَ الْمَاءَ

جن حضرات کے نزدیک جنبی تیمم نہیں کر سکتا

(۱۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَا يَتَيَمَّمُ الْجُنُبُ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا.

(۱۶۷۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی تیمم نہیں کر سکتا خواہ اسے ایک مہینے تک پانی نہ ملے۔

(۱۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ فَأَجَبْتَ فَلَا تُصَلِّ حَتَّىٰ تَجِدَ الْمَاءَ، وَإِنْ أَحْدَثْتَ فَتَيَمَّمْ، ثُمَّ صَلِّ.

(۱۶۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم کسی سفر میں جنبی ہو جاؤ تو اس وقت تک نماز نہ پڑھو جب تک تمہیں پانی نہ مل جائے اور جب تمہارا وضو ٹوٹ جائے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو۔

(۱۶۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: رَجَعَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ قَوْلِهِ فِي التَّيَمُّمِ.

(۱۶۸۱) ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے تیمم کے بارے میں اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا۔

(۱۶۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، قَالَ: أَجَنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ، فَسَأَلْتُ أَبَا عَطِيَّةٍ؟ فَقَالَ لَا تُصَلِّ، وَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ؟ فَقَالَ: تَيَمَّمْ وَصَلِّ.

(۱۶۸۲) حضرت زبید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں جنابت کا شکار ہو گیا، میرے پاس پانی نہ تھا، میں نے حضرت ابو عطیہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز نہ پڑھو، حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تیمم کر کے نماز پڑھ لو۔

(۱۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَبَى مُوسَى، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَجَنَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا، كَيْفَ يَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ فَقَالَ

عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَتَيَمَّمُ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: فَكَيْفَ يَهْذِهِ الْآيَةُ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ: ﴿فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا﴾ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِي هَذَا لَاَوْشَكُوا إِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمُ الْمَاءُ

أَنْ يَتَيَمَّمُوا بِالصَّعِيدِ. (مسلم ۱۱۰ - بخاری ۳۳۷)

(۱۶۸۳) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عبداللہ اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا۔ حضرت ابو

موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: ”اے ابو عبد الرحمن! آپ کی کیا رائے ہے کہ اگر کوئی آدمی حالت جنابت میں ہو اور اسے ایک مہینے تک پانی نہ ملے تو وہ نماز کا کیا کرے؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ تیمم نہ کرے خواہ اسے ایک مہینے تک پانی نہ ملے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۃ المائدہ کی اس آیت کا کیا کیا جائے؟ (ترجمہ) اگر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو اس کی رخصت دے دی جائے تو وہ پانی کے ٹھنڈا ہونے کے خوف سے بھی تیمم کرنے لگیں گے۔

(۱۹۳) فی التیمم کیف ہو؟

تیمم کا طریقہ

(۱۶۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: أَحَبُّ أَبُو ذَرٍّ، وَهُوَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسِيرَةِ ثَلَاثٍ، فَجَاءَهُ وَقَدْ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَتَبَرَّرَ لِحَاجَتِهِ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي التُّرَابِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ.

(۱۶۸۳) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ سے تین دن کی مسافت پر تھے کہ جنابت کا شکار ہو گئے۔ پھر وہ حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپ ﷺ فجر کی نماز سے فارغ ہو کر رفع حاجت کے لیے گئے، پھر حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنے ہاتھوں کو مٹی پر مار کر چہرے اور کفیلیوں پر پھیر لیا۔

(۱۶۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَيَمَّمُ فِي مَوْبِدِ النِّعَمِ، فَقَالَ: بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِهِمَا عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً أُخْرَى، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۶۸۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مقام موبد النعم میں کچھ اس طرح تیمم کیا کہ اپنے ہاتھوں کو زمین پر مار کر انہیں چہرے پر ملا، پھر انہیں ایک اور مرتبہ زمین پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر مل لیا۔

(۱۶۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ التَّيَمُّمِ؟ قَالَ: فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۶۸۶) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے تیمم کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مار کر انہیں چہرے پر ملا، پھر انہیں ایک اور مرتبہ زمین پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر مل لیا۔

(۱۶۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ؛ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ سُئِلَ عَنِ التَّيَمُّمِ؟ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

(۱۶۸۷) حضرت حسن سے تیمم کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کو زمین پر مار کر انہیں چہرے پر ملا، پھر

انہیں ایک اور مرتبہ زمین پر مار کر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں پر مل لیا۔

(۱۶۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : التَّيْمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَلِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ . وَوَصَفَ لَنَا دَاوُدُ : فَضْرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا كَفَّيْهِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَذَرَاغَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ .

(۱۶۸۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تیمم میں ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ مارنا ہے چہرے کے لیے بھی اور کہنیوں تک دونوں بازوؤں کے لیے بھی۔ حضرت داؤد نے تیمم کا طریقہ یوں بیان کیا کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ زمین پر مارا پھر انہیں جھاڑا، پھر دونوں ہتھیلیوں کو آپس میں ملا، پھر دونوں ہاتھ چہرے پر اور پھر دونوں بازوؤں پر کہنیوں تک مل لیے۔

(۱۶۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللَّهِ : أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الذَّابَّةُ ، ثُمَّ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هَكَذَا ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ مَسَحَ الشَّمَالَ عَلَى الْيُمِينِ وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَوْ لَمْ تَرَ عَمْرًا كَمْ يَقْنَعُ يَقُولُ عَمَّارٌ ؟

(۱۶۸۹) حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا آپ نے حضرت عمار کا یہ قول نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی کام سے بھیجا تو میں جنبی ہو گیا مجھے پانی نہ ملا تو میں مٹی میں جانور کی طرح لوٹ پوٹ ہونے لگا۔ پھر میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات عرض کی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ تم اپنے دونوں ہاتھوں سے یوں کر لیتے۔ پھر حضور ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک مرتبہ زمین پر مارا، پھر بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ پر پھیرا، پھر ہاتھوں کے ظاہری حصے اور چہرے کا مسح کیا۔ یہ سن کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے قول پر اکتفا نہیں کیا تھا۔

(۱۶۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عَمَّارٌ لِعُمَرَ : أَمَّا تَذْكُرُ يَوْمًا كُنَّا فِي كَذَا وَكَذَا فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْنَا فِي التُّرَابِ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يَكْفِيكَ هَذَا ، ثُمَّ ضَرَبَ الْأَعْمَشُ بِيَدَيْهِ ضَرْبَةً ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ .

(۱۶۹۰) حضرت ابن ابی زری کے والد روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آپ کو وہ دن یاد نہیں جب فلاں وقت میں ہم جنبی ہو گئے تھے اور ہمیں پانی نہ ملا تو ہم مٹی میں لوٹ پوٹ ہونے لگے۔ جب ہم حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری بات عرض کی تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا۔ یہ کہہ کر راوی اعمش نے

اپنے دونوں ہاتھ مٹی میں مارے پھر ان میں پھونک ماری پھر انہیں اپنے چہرے اور تھیلیوں پر مل لیا۔

(۱۶۹۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، فِي التَّيْمِ: يَضْرِبُ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ وَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ. (۱۶۹۱) حضرت مکحول تیمم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر انہیں اپنے چہرے اور اپنے ہاتھوں پر ملے۔

(۱۶۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ قَالَ: كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَبْلُغَ بِالتَّيْمِ الْمِرْفَقَيْنِ. (۱۶۹۲) حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ تیمم میں کہنیوں تک کا احاطہ کیا جائے۔

(۱۶۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنِ زَمْعَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ قَالَ: التَّيْمُ ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلذَّرَاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ. (۱۶۹۳) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک چہرے کے لیے اور دوسری کہنیوں تک بازوؤں کے لیے۔

(۱۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ وَصَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّهُمَا قَالَا: التَّيْمُ الْوَجْهَ وَالْكَفَّانِ. وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَبِّبِ، وَابْنُ عُمَرَ: الْوَجْهُ وَالذَّرَاعَانِ. (۱۶۹۴) حضرت ابن سیرین اور حضرت صالح ابو الخلیل فرماتے ہیں کہ تیمم میں چہرے اور تھیلیوں کا مسح ہے اور حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ تیمم میں چہرے اور بازوؤں کا مسح ہے۔

(۱۶۹۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أُمِرَ بِالتَّيْمِ فِيمَا أُمِرَ فِيهِ بِالْغُسْلِ، يَعْنِي: إِنَّمَا هُوَ الْوَجْهُ وَالذَّرَاعَانِ. (۱۶۹۵) حضرت کحعی فرماتے ہیں کہ تیمم میں ان چیزوں کے مسح کا حکم دیا گیا ہے جن چیزوں کے وضو میں دھونے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۱۶۹۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: التَّيْمُ ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ. (۱۶۹۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک چہرے کے لیے اور ایک دونوں ہاتھوں کے لیے۔

(۱۶۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ عَمَّارٍ؛ أَنَّهُ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ بِيَدَيْهِ التَّرَابَ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَلَمْ يَمْسَحْ ذِرَاعَيْهِ. (۱۶۹۷) حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اس طرح تیمم کیا کہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے انہیں جھاڑا، پھر انہیں اپنے چہرے اور بازوؤں پر ملا لیکن اپنے بازوؤں کا مسح نہ فرمایا۔

(۱۶۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، (۱۶۹۸) حضرت ابن عثیبہ، عن سعید، عن قتادہ، عن عزرة، عن سعيد بن الرحمن بن أبي، عن أبيه،

عَنْ عَمَّارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي التَّيْمِمْ : ضَرْبَةُ لِلْوُجْهِ وَالْكَفَّيْنِ .

(ابن حبان ۱۳۰۸- ابوداؤد ۳۳۱۵)

(۱۶۹۸) حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے تیمم کے بارے میں فرمایا کہ ایک ضرب چہرے اور ہاتھوں کے لیے ہے۔

(۱۶۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَضْرِبُ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا ، ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ .

(۱۶۹۹) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے دیکھا کہ انہوں نے پہلے زمین پر ہاتھ مارے، پھر انہیں جھاڑا پھر انہیں چہرے پر مل لیا۔

(۱۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّهُ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ضَرْبَةً فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِهِمَا الْأَرْضَ ضَرْبَةً أُخْرَى فَمَسَحَ بِهِمَا ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ .

(۱۷۰۰) حضرت ابو الزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ مارے پھر انہیں چہرے پر ملا پھر دوسری مرتبہ زمین پر ہاتھ مارے اور انہیں کہنوں تک بازوؤں پر مل لیا۔

(۱۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ التَّيْمِمْ أَدْرَ كَيْفَ أَصْنَعُ ، فَاتَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ ، فَأَنْطَلَقْتُ أَطْلُبُهُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ ، فَلَمَّا رَأَى عَرَفَ الَّذِي جِئْتُ لَهُ ، فَقَالَ ، ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ .

(۱۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آیت تیمم نازل ہوئی تو مجھے تیمم کا طریقہ معلوم نہ تھا۔ لہذا میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا لیکن میں نے آپ کو نہ پایا، میں آپ کی تلاش میں نکلا، جب آپ نے مجھے دیکھا تو آپ کو معلوم ہو گیا کہ میں کیوں آیا ہوں۔ لہذا آپ نے پیشاب کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا پھر ان دونوں کو اپنے چہرے اور بازوؤں پر مل لیا۔

(۱۷۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي التَّيْمِمْ ضَرْبَتَانِ : ضَرْبَةٌ لِلْوُجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلذَّرَّاعَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ .

(۱۷۰۲) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ تیمم میں دو ضربیں ہیں ایک چہرے کے لیے اور دوسری کہنوں تک بازوؤں کے لیے۔

(۱۹۴) فِي التَّيْمِمْ كَمْ يُصَلِّي بِهِ مِنْ صَلَاةٍ

ایک تیمم سے کتنی نمازیں پڑھ سکتا ہے؟

(۱۷۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : تَيْمُّمٌ لِكُلِّ صَلَاةٍ .

(۱۷۰۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے لیے تیمم کرے گا۔

(۱۷۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِيدٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا يُصَلِّي بِالتَّيْمُمِ إِلَّا صَلَاةً وَاحِدَةً.

(۱۷۰۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ایک تیمم سے صرف ایک نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۱۷۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا يَنْقُضُ التَّيْمُمُ إِلَّا الْحَدَثَ.

(۱۷۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تیمم صرف حدت سے نوتا ہے۔

(۱۷۰۶) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يُصَلِّي بِالتَّيْمُمِ الصَّلَوَاتُ كُلُّهَا مَا لَمْ يُحْدِثْ.

(۱۷۰۶) عطاء فرماتے ہیں کہ ایک تیمم سے ساری نمازیں پڑھ سکتا ہے جب تک حدت لاحق نہ ہو۔

(۱۷۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: يَتَيَّمُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَكَانَ يُفْتَى بِذَلِكَ قَتَادَةُ.

(۱۷۰۷) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے لیے تیمم کرے گا۔ حضرت قتادہ کا بھی یہی فتویٰ تھا۔

(۱۷۰۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: لَا يُصَلِّي تَطَرُّعًا بِتَيْمُمٍ، وَلَا يُصَلِّي صَلَاتَانِ بِتَيْمُمٍ وَاحِدٍ.

(۱۷۰۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ تیمم سے نفلی نماز بھی نہیں پڑھی جاسکتی اور نہ ہی ایک تیمم سے دو نمازیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

(۱۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَتَيَّمَّ لِكُلِّ صَلَاةٍ.

(۱۷۰۹) حضرت قتادہ کو یہ بات پسند تھی کہ ایک تیمم سے ایک ہی نماز پڑھی جائے۔

(۱۷۱۰) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: التَّيْمُمُ عَلَى تَيْمُمِهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ.

(۱۷۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تیمم کو جب تک حدت لاحق نہ ہو اس کا تیمم باقی رہتا ہے۔

(۱۹۵) مَنْ قَالَ لَا يَتَيَّمُهُ مَا رَجَا أَنْ يَقْدِرَ عَلَى الْمَاءِ

جب تک پانی ملنے کی امید ہو تیمم کرنا درست نہیں

(۱۷۱۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: يَتَلَوُّمُ الْجَنْبِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ.

(۱۷۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی آخری وقت تک پانی ملنے کا انتظار کرے گا اور تیمم کو مؤخر کرے گا۔

(۱۷۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا قَالَا: لَا يَتَيَّمُ مَا رَجَا أَنْ

يَجِدَ عَلَى الْمَاءِ فِي الْوَقْتِ.

(۱۷۱۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر وقت نماز کے اندر پانی ملنے کی امید ہو تو تیمم کرنا درست نہیں۔

(۱۷۱۳) حَدَّثَنَا عَمْرُو، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي الْحَضَرِ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَاءٌ فَانْتَظِرِ الْمَاءَ، فَإِنْ خَشِيتَ فَوْتَ الصَّلَاةِ فَتَيَمَّمْ وَصَلْ.

(۱۷۱۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تم حالت حضر میں ہو، اور نماز کا وقت ہو جائے، اور تمہارے پاس پانی نہ ہو تو پانی کا انتظار کرو۔ اگر تمہیں نماز کے فوت ہونے کا خوف ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھو۔

(۱۹۶) مَا يَجْزِي الرَّجُلَ فِي تَيَمُّمِهِ

کس چیز سے تیمم کرنا جائز ہے؟

(۱۷۱۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَطْيَبُ الصَّعِيدِ: الْحَرْتُ أَوْ أَرْضُ الْحَرِثِ.

(۱۷۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سب سے پاک مٹی کھیت کی مٹی ہے۔

(۱۷۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا أَدْرَكَتِ الرَّجُلَ الصَّلَاةُ، وَلَمْ يَجِدِ الْمَاءَ، وَلَمْ يَصِلْ إِلَى الْأَرْضِ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى سَرَجِهِ وَعَلَى لَبَدِهِ، ثُمَّ تَيَمَّمْ بِهِ.

(۱۷۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی کو نماز کا وقت ہو جائے اور اسے پانی نہ ملے اور وہ زمین تک پہنچنے کی رسائی نہ رکھتا ہو تو اپنے ہاتھوں کو جانور کی زین پر مار کر تیمم کر لے۔

(۱۷۱۶) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ، أَبُو عَصَامٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: يَتَيَمَّمُ بِالصَّعِيدِ وَالْجَصِّ وَالْجَبَلِ وَالرَّمْلِ.

(۱۷۱۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ مٹی، چوہے، پتھر اور ریت سے تیمم کیا جاسکتا ہے۔

(۱۷۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ ضَرَبْتُ عَلَيْهِ يَدِيكَ فَهُوَ صَعِيدٌ حَتَّى غُبَارُ لَبَدِكَ.

(۱۷۱۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس پر تم اپنا ہاتھ مارو وہ تمہارے لیے ”صعید“ ہے حتیٰ کہ تمہارے جانور کی زین پر پڑا ہوا غبار بھی۔

(۱۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ قَالَ: يَتَيَمَّمُ بِالْكَلَا وَالْجَبَلِ.

(۱۷۱۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ گھاس اور پہاڑ کے پتھر یا مٹی سے تیمم کیا جاسکتا ہے۔

(۱۷۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَمَسَّحُوا بِهَا فَإِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ، يَعْنِي: الْأَرْضَ. (طبرانی ۳۱۶)

(۱۷۱۹) حضرت ابو عثمان نہدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے ہاتھوں کو زمین پر مل لویہ تمہارے لیے

(۱۹۷) فی الاستبراء مِنَ الْبَوْلِ كَيْفَ هُوَ

پیشاب سے صفائی کیسے حاصل کی جائے

(۱۷۲۰) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِمْسَى بْنِ أَرْذَادَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتَرْ ذِكْرَهُ ثَلَاثَ نَوَاتٍ . (احمد ۳/۳۳۷- ابن ماجہ ۳۳۶)

(۱۷۲۰) حضرت عیسیٰ بن ازود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب رے تو اپنی شرم گاہ کو تین مرتبہ جھاڑ لے۔

(۱۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو ، عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ ، قَالَ : إِذَا بَلْتَ فَاْمَسَحْ ذَكَرَكَ مِنْ أَسْفَلِ ، فَإِنَّهُ يَنْقَطِعُ . (۱۷۲۱) حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ جب تم پیشاب کر چکو تو اپنے آلہ تناسل کو نیچے سے ہاتھ لگاؤ، اس سے پیشاب کے لغزات بند ہو جائیں گے۔

(۱۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِمْسَى بْنِ يَزْدَادَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتَرْ ذِكْرَهُ ثَلَاثًا ، قَالَ زَمْعَةُ : فَإِنْ ذَلِكَ يُجْزِئُ عَنْهُ . (۱۷۲۲) حضرت عیسیٰ بن ازود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب

رے تو اپنی شرم گاہ کو تین مرتبہ جھاڑ لے۔

(۱۹۸) فی الْفَأْرَةِ وَالْذَّجَاجَةِ وَأَشْبَاهِهِمَا تَقَعُ فِي الْبُئْرِ

اگر چوہا، مرغی یا ان جیسا کوئی جانور کنویں میں گر جائے تو کتنا پانی نکالنا ہوگا؟

(۱۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَادَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ : فِي الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي الْبُئْرِ ، قَالَ : تُنْزَحُ إِلَى أَنْ يَغْلِبَهُمُ الْمَاءُ . (۱۷۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر چوہا پانی میں گر جائے تو اتنا پانی نکالا جائے کہ پانی لوگوں پر غالب آجائے۔

(۱۷۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي الْبُئْرِ ، قَالَ : يُسْتَقَى مِنْهَا أَرْبَعُونَ دَلًّا . (۱۷۲۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر چوہا پانی میں گر جائے تو چالیس ذول پانی نکالا جائے۔

(۱۷۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، فِي الْجُرَذِ ، أَوْ السَّوْرِ يَقَعُ فِي الْبُئْرِ ، قَالَ : يَدُلُّوا مِنْهَا أَرْبَعِينَ دَلًّا ، قَالَ مُغِيرَةُ : حَتَّى يَتَغَيَّرَ الْمَاءُ . (۱۷۲۳) حضرت ہشیم فرماتے ہیں کہ اگر چوہا پانی میں گر جائے تو چالیس ذول پانی نکالا جائے۔

(۱۷۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر پانی میں چوبایا ملی گرجائے تو چالیس ڈول پانی نکالا جائے۔ حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ اتنا پانی نکالا جائے کہ پانی کا رنگ بدل جائے۔

(۱۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا وَقَعَ الْجُرْدُ فِي الْبَيْرِ نُزَحَ مِنْهَا عَشْرُونَ دَلْوًا، فَإِذَا تَفَسَّخَ فَأَرْبَعُونَ دَلْوًا، فَإِذَا وَقَعَتِ الشَّاةُ نُزَحَ مِنْهَا أَرْبَعُونَ دَلْوًا، فَإِنْ تَفَسَّخَتْ نُزَحَتْ كُلُّهَا، أَوْ مِثْلَ دَلْوٍ.

(۱۷۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر پانی میں جرد گر جائے تو بیس ڈول پانی نکالا جائے اگر وہ پھول جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں۔ اگر بکری گر جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں اور اگر وہ پھول جائے تو سارا پانی یا چالیس ڈول نکالے جائیں۔

(۱۷۲۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ قَالَ: يَذْلِكُ مِنْهَا سَبْعُونَ دَلْوًا، يَعْنِي: فِي الدَّجَاجَةِ (۱۷۲۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی گر جائے تو ستر ڈول پانی نکالا جائے۔

(۱۷۲۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الْبَيْرِ تَقَعُ فَيَمُوتُ فِيهَا الدَّجَاجَةُ وَأَشْبَاهُهَا قَالَ: اسْتَقَى مِنْهَا دَلْوًا وَتَوَضَّأَ مِنْهَا، فَإِنْ هِيَ تَفَسَّخَتْ اسْتَقَى مِنْهَا أَرْبَعِينَ دَلْوًا.

(۱۷۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی یا اس جیسی کوئی اور چیز گر کر مر جائے تو اس سے ایک ڈول پانی نکال و وضو کر لو اور اگر وہ پھول جائے تو اس سے چالیس ڈول پانی نکالو۔

(۱۷۲۹) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ؛ فِي الْبَيْرِ يَقَعُ فِيهَا الدَّجَاجَةُ وَالْكَلْبُ وَالسَّوْرُ فَيَمُوتُ قَالَ: يَنْزَحُ مِنْهَا ثَلَاثِينَ، أَوْ أَرْبَعِينَ دَلْوًا.

(۱۷۲۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں مرغی، کتا یا بلی وغیرہ گر کر مر جائیں تو اس میں سے تیس سے چالیس ڈول پانی نکالا جائے۔

(۱۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ فِي الدَّابَّةِ تَقَعُ فِي الْبَيْرِ، قَالَ: إِنْ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُ الْمَاءِ وَلَا رِيحُهُ، فَلَا أَرَى بِالْمَاءِ بَأْسًا، فَإِنْ تَغَيَّرَ طَعْمُ الْمَاءِ وَرِيحُهُ نَزَحُوا مِنْهَا حَتَّى يَطْيَبَ الْمَاءُ.

(۱۷۳۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کنویں میں کوئی جانور گر جائے تو اگر پانی کا ذائقہ اور اس کی بو نہیں بدلی تو پانی میں کو حرج نہیں اور اگر پانی کا ذائقہ یا بو بدل جائے تو سارا پانی نکالا جائے گا یہاں تک کہ پانی پاک ہو جائے۔

(۱۷۳۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ؛ فِي الدَّجَاجَةِ تَقَعُ فِي الْبَيْرِ، قَالَ: يُسْتَقَى مِنْهَا أَرْبَعُونَ دَلْوًا.

(۱۷۳۱) حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ اگر مرغی کنویں میں گر جائے تو چالیس ڈول نکالے جائیں گے۔

(۱۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ؛ أَنَّ عَلِيًّا سِيلَ عَنْ صَبِيٍّ بَالَ فِي الْبَيْرِ؟ قَالَ: تَنْزَحُ.

(۱۷۳۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر بچہ کنویں میں پیشاب کر دے تو اس کا کیا حکم ہے۔ فرمایا اس کا سارا پانی نکال

جائے گا۔

(۱۷۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ حَبِشِيًّا وَقَعَ فِي زَمْزَمَ فَمَاتَ ، قَالَ : فَأَمَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنْ يُنَزَّ مَاءُ زَمْزَمَ ، قَالَ : فَجَعَلَ الْمَاءُ لَا يَنْقَطِعُ ، قَالَ : فَنَظَرُوا فَإِذَا عَيْنٌ تَنبُعُ مِنْ قِبَلِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ : حَسْبُكُمْ .

(۱۷۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک حبشی چاہ زمزم میں گر کر مر گیا۔ حضرت ابن الزبیر نے حکم دیا کہ اب بزمزم کا سارا پانی نکالا جائے۔ لوگ پانی نکالنے لگے لیکن پانی بند نہ ہوتا تھا۔ دیکھا گیا کہ حجر اسود کی جانب سے ایک چشمہ پھوٹ رہا ہے جس کی وجہ سے زمزم کا پانی بند نہیں ہوتا۔ حضرت ابن الزبیر نے فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے۔

(۱۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ زَنْجِيًّا وَقَعَ فِي زَمْزَمَ فَمَاتَ ، قَالَ : فَأَنْزَلَ إِلَيْهِ رَجُلًا فَأَخْرَجَهُ ، ثُمَّ قَالَ : انْزِلُوا مَا فِيهَا مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ قَالَ لِلَّذِي فِي الْبَيْتِ : ضَعْ دَلُوكَ مِنْ قِبَلِ الْعَيْنِ الَّتِي تَلَى الْبَيْتِ ، أَوِ الْوُكُنَ فَإِنَّهَا مِنْ عَيْنِ الْجَنَّةِ .

(۱۷۳۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک حبشی بزمزم میں گر کر مر گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس میں ایک آدمی کو اتارا جس نے اس کو باہر نکالا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اس کا سارا پانی نکالو۔ پھر آپ نے کنویں میں موجود شخص سے فرمایا کہ اس چشمے کی طرف سے پانی نکالو جو بیت اللہ یا رکن کی طرف ہے کیونکہ یہ جنت کا چشمہ ہے۔

(۱۹۹) مَنْ كَانَ يَرَى مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ وَضُوءًا

جن حضرات کے نزدیک ”مس ذکر“ کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے

”مس ذکر“ یعنی شرم گاہ کو ہاتھ لگانا

(۱۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ .

(احمد ۵/ ۱۹۳۔ طبرانی ۵۲۲۲)

(۱۷۳۵) حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے۔

(۱۷۳۶) حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَمِيدٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عَبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ

فَلْيَتَوَضَّأْ. (ابن ماجہ ۳۸۱)

(۱۷۳۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے۔

(۱۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَبِي، قَالَ: ذَاكَ رَأَى مَرْوَانَ مَسَّ الذَّكَرَ، فَقُلْتُ: لَيْسَ فِيهِ وَضُوءٌ، قَالَ: فَإِنْ بُسْرَةً ابْنَةً صَفْوَانَ تَحَدَّثُ فِيهِ، فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولًا فَلَدَّكَرَ أَنَّهَا حَدَّثَتْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ.

(ابوداؤد ۱۸۳-ترمذی ۸۳)

(۱۷۳۷) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ مروان نے مجھ سے مس ذکر کا تذکرہ کیا تو میں نے کہا کہ اس میں وضو نہیں ہے۔ وہ کہنے لگے کہ بسرہ بنت صفوان نے اس بارے میں حدیث بیان کی ہے۔ پھر انہوں نے بسرہ کی طرف ایک قاصد بھیجا جس نے آ کر بتایا کہ وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگایا وہ وضو کرے۔

(۱۷۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْفَمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾؟ فَقَالَ: بِيَدِهِ، فَظَنَنْتُ مَا عَنَى فَلَمْ أَسْأَلْهُ، قَالَ: وَنَيْسْتُ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا مَسَّ فَرَجَهُ تَوَضَّأَ، قَالَ مُحَمَّدٌ: فَظَنَنْتُ أَنَّ قَوْلَ ابْنِ عُمَرَ وَقَوْلَ عَبِيدَةَ شَيْءٌ وَاحِدٌ.

(۱۷۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اللہ تعالیٰ کے قول ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، میں سمجھ گیا کہ وہ کیا کہنا چاہتے ہیں پس میں نے ان سے سوال نہیں کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب شرم گاہ کو ہاتھ لگاتے وضو کیا کرتے تھے۔ حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میرا خیال یہ ہے کہ حضرت ابن عمر اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہما کا قول ایک ہی ہے۔

(۱۷۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرُّشَكِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ: إِذَا مَسَّهُ مُتَعَمِّدًا أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۷۳۹) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص جان بوجھ کر شرم گاہ کو ہاتھ لگے تو وضو کا اعادہ کرے۔

(۱۷۴۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: إِذَا أَمْسَكَ ذَكَرَهُ تَوَضَّأَ.

(۱۷۴۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص جان بوجھ کر شرم گاہ کو ہاتھ لگے تو وضو کرے۔

(۱۷۴۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيُوضِئْ عَلَيْهِ وَاجِبٌ.

(۱۷۴۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جو شخص شرم گاہ کو ہاتھ لگائے تو اس پر وضو واجب ہے۔

(۱۷۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كُنْتُ أُمْسِكُ عَلَى أَبِي الْمُصْخَفِ ، فَأَدْخَلْتُ يَدَيَّ هَكَذَا ، يَعْنِي : مَنْ دَكَرَهُ ، فَقَالَ لَهُ : تَوَضَّأْ .

(۱۷۴۳) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے سامنے قرآن پڑھتے ہوئے اگر شرم گاہ کو ہاتھ لگالیتا تو وہ مجھے وضو کرنے کا حکم دیتے۔

(۱۷۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى يَوْمًا مِنَ الضُّحَى ، وَقَالَ : إِنِّي كُنْتُ مَيَسْتُ ذَكَرِي فَنَسِيتُ .

(۱۷۴۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چاشت کے وقت فجر کی نماز قضاء کی اور فرمایا کہ میں نے (فجر سے پہلے) شرم گاہ کو ہاتھ لگایا تھا لیکن میں بھول گیا (اس لیے فجر کی نماز وضو کیے بغیر پڑھ لی چنانچہ اب دوبارہ پڑھ رہا ہوں)۔

(۱۷۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا مَسَّ قُرْجَهُ أَعَادَ الْوُضُوءَ .

(۱۷۴۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شرم گاہ کو ہاتھ لگانے کے بعد دوبارہ وضو کیا کرتے تھے۔

(۱۷۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نَجِيحٍ يَذْكُرُ ، قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ وَمُجَاهِدٌ : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ .

(۱۷۴۹) حضرت عطاء اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس نے شرم گاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔

(۱۷۵۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْيَى الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ تَوَضَّأْ .

(۱۷۵۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جس نے شرم گاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔

(۱۷۵۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ قَالَا : مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ تَوَضَّأْ .

(۱۷۵۳) حضرت ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے شرم گاہ کو چھوا وہ وضو کرے۔

(۱۷۵۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُصَيْرٍ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوسٌ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ وَالرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : أَفْ أَفْ ، وَلَمْ يَمْسَهُ ؟ يَتَوَضَّأْ .

(۱۷۵۵) حضرت طاووس سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی نماز میں ہو اور ذکر کو چھو لے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: اف! اف! وہ

اسے کیوں چھوتا ہے؟ ایسے شخص کو وضو کرنا چاہیے۔

(۲۰۰) مَنْ كَانَ لَا يَرَى فِيهِ وُضُوءًا

جن حضرات کے نزدیک من ذکر سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۱۷۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُرَيْبٍ ، أَنَّ أَخَاهُ أَرْقَمَ بْنَ شُرْحَبِيلَ سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ : إِنِّي أَحْتَكُ فُافُضِي بِيَدَيَّ إِلَى فَرْجِي ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ : إِنْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنْكَ بَضْعَةٌ نَجِسَةٌ فَاقْطَعْهَا .

(۱۷۴۹) حضرت ہزیرل فرماتے ہیں کہ میرے بھائی ارقم بن شرحبیل نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ بعض اوقات خارش کرتے ہوئے میرا ہاتھ شرم گاہ کو لگ جاتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ تمہارا یہ عضو ناپاک ہے تو اسے کاٹ دو۔

(۱۷۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ سَعْدًا عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ ؟ فَقَالَ : إِنْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنْكَ بَضْعَةٌ نَجِسَةٌ فَاقْطَعْهَا .

(۱۷۵۰) ایک آدمی نے حضرت سعد سے من ذکر کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ تمہارے جسم میں یہ ناپاک عضو ہے تو اسے کاٹ دو۔

(۱۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، أَنَّهُ قَالَ : مَا أَبَالِي مَسِسْتُ ذَكَرِي ، أَوْ أَذْنِي .

(۱۷۵۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی کوئی پروا نہیں کہ میں اپنی شرم گاہ کو ہاتھ لگاؤں یا اپنے کان کو ہاتھ لگاؤں۔

(۱۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُنْهَالِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكِينٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : مَا أَبَالِي مَسِسْتُ ذَكَرِي ، أَوْ إِبْهَامِي ، أَوْ أَذْنِي ، أَوْ أَنْفِي .

(۱۷۵۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ، کان، انگوٹھے، کان یا ناک کو ہاتھ لگانا برابر ہے۔

(۱۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُنْهَالِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، مِثْلَهُ .

(۱۷۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۱۷۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ ، فَسُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : مَا هُوَ إِلَّا بَضْعَةٌ مِنْكَ ، وَإِنْ لَكُنْكَ مَوْضِعًا غَيْرَهُ .

(۱۷۵۴) عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ میں حضرت عمار بن یاسر کی مجلس میں بیٹھا تھا۔ ان سے نماز کے دوران من ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یوں تو وہ تمہارا ایک عضو ہی ہے لیکن تم کسی اور جگہ بھی تو ہاتھ لگا سکتے ہو۔

(۱۷۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ حُصَيْنٍ ، قَالَ : مَا أَبَالِي إِذَا هُوَ

مَسْتُ ، أَوْ بَطَنَ فَوَجَدِي ، يَعْنِي ذِكْرَهُ .

(۱۷۵۵) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ اور ران کو ہاتھ لگانا برابر ہے۔

(۱۷۵۶) حَدَّثَنَا مَلَاذِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : خَرَجْنَا وَقَدْأَ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، مَا تَرَى فِي مَسِّ الذِّكْرِ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : وَهَلْ هُوَ إِلَّا بَضْعَةٌ ، أَوْ مُضْغَةٌ مِنْكَ ؟

(ابوداؤد ۱۸۴ - ترمذی ۸۵)

(۱۷۵۶) حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، ہم نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ اتنے میں ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز کے دوران مس ذکر کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ وہ تمہارا ایک عضو ہی تو ہے۔

(۱۷۵۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سُئِلَ عَلِيُّ بْنُ الرَّجُلِ يَمَسُّ ذِكْرَهُ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ .

(۱۷۵۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سن ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ مَسِّ الذِّكْرِ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : مَا أَبَالِي مَسَّتُهُ ، أَوْ أَنْفَى .

(۱۷۵۸) حضرت عبداللہ بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے دوران نماز مس ذکر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے لیے شرم گاہ اور ناک کو ہاتھ لگانا ایک جیسا ہے۔

(۱۷۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُبَيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ ذِكْرَهُ فِي الصَّلَاةِ .

(۱۷۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دوران نماز ذکر کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ حَدِيثُهُ : مَا أَبَالِي مَسَّتُهُ ، أَوْ طَرَفَ أَنْفَى ، وَقَالَ عَلِيُّ : مَا أَبَالِي مَسَّتُهُ ، أَمْ طَرَفَ أَنْفَى .

(۱۷۶۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ اور ناک کے کنارے کو ہاتھ لگانا ایک جیسا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے شرم گاہ اور کان کے کنارے کو ہاتھ لگانا ایک جیسا ہے۔

(۱۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : قَالَ طَاوُوسُ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : مَنْ مَسَّ ذِكْرَهُ وَهُوَ لَا يُرِيدُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ .

(۱۷۶۱) حضرت طاووس اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جس نے بلا قصد ذکر کو ہاتھ لگایا اس کا وضو نہیں ٹوٹا۔

(۱۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ

عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ: هَلْ هُوَ إِلَّا حِدْوَةٌ مِنْكَ. (عبدالرزاق ۴۲۵۔ ابن ماجہ ۴۸۴)

(۱۷۶۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مس ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ وہ تمہارا ایک عضو ہی تو ہے۔

(۱۷۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۷۶۳) حضرت عبداللہ سے مس ذکر کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱) النَّخَاعَةُ وَالْبُرَاقُ يَقَعُ فِي الْبَيْتِ

اگر کنویں میں تھوک یا بلغم گر جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ رَجُلٍ تَنَخَّعَ فَوَقَعَتْ نَخَاعَتُهُ فِي طَهُورِهِ؟ فَقَالَ: يَأْخُذُهَا هَكَذَا فَيَطْرَحُهَا، وَقَالَ شُعْبَةُ: بِيَدِهِ يَصِفُ، أَنَّهُ يَغْرِفُهَا مِنَ الْإِنَاءِ فَيَطْرَحُهَا.

(۱۷۶۴) حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا کہ اگر آدمی کا بلغم اس کے وضو کے پانی میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے اپنے ہاتھ سے یوں نکال لے۔ یہ فرماتے ہوئے حضرت شعبہ نے پانی میں ہاتھ ڈال کر تھوک نکالنے کا طریقہ بتایا۔

(۱۷۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي النَّخَاعَةِ قَالَ: خُذْهَا وَخُذْ مَا حَمَلَتْ، فَإِنْ كَانَ فِيهَا بُرَاقٌ أَفْسَدَتِ الطَّهَوْرَ، أَوْ الْمَاءَ.

(۱۷۶۵) حضرت ابراہیم بلغم کے بارے میں فرماتے ہیں کہ پانی میں سے بلغم اور اس کے ارد گرد کے پانی کو نکال دو۔ اگر اس میں تھوک بھی ہو تو پانی ناپاک ہو جائے گا۔

(۱۷۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي النَّخَامَةِ تَقَعُ فِي الْمَاءِ، قَالَ: أَلْقِهَا وَتَوَضَّأْ.

(۱۷۶۶) حضرت حسن پانی میں گری ہوئی تھوک کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے نکال کر وضو کرو۔

(۲۰۲) قَوْلُهُ (أَوْ لَا مَسْتَمُ النِّسَاءِ)

قرآن مجید کی آیت ﴿أَوْ لَا مَسْتَمُ النِّسَاءِ﴾ کی تفسیر

(۱۷۶۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: اللَّئِمُسُ بِالْيَدِ.

(۱۷۶۷) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہاتھ سے چھونا ہے۔

(۱۷۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هُوَ الْجَمَاعُ .

(۱۷۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، مِثْلَهُ .

(۱۷۶۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : اللَّمَسُ مَا دُونَ الْجَمَاعِ .

(۱۷۷۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے ایسا چھوٹا مراد ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ : ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ قَالَ : هُوَ الْجَمَاعُ .

(۱۷۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : هُوَ الْجَمَاعُ .

(۱۷۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : مَا دُونَ الْجَمَاعِ .

(۱۷۷۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے ایسا چھوٹا مراد ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْفَمَةَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ فَقَالَ : بِيَدِهِ فَطَنَنْتُ مَا عَنَى قَلَمُ أَسْأَلُهُ .

(۱۷۷۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا جسے میں سمجھ گیا اور میں نے سوال نہ کیا۔

(۱۷۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : مَا دُونَ الْجَمَاعِ .

(۱۷۷۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسا چھوٹا ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُبَيْدَةَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ﴾ فَقَالَ : بِيَدِهِ هَكَذَا ، وَقَبَضَ كَفَّهُ .

(۱۷۷۶) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنی مٹھی کو بند کیا۔

(۱۷۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْمَلَامَسَةُ الْجَمَاعُ .

(۱۷۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جماع ہے۔

(۱۷۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: الْمَلَامَسَةُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(۱۷۷۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ایسا چھونا ہے جو جماع سے کم ہو۔

(۱۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ أَنَا

وَأَنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ فِي اللَّمَسِ، فَقُلْتُ: أَنَا وَأَنَاسٌ مِنَ الْمَوَالِي: اللَّمَسُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ، وَقَالَتِ الْعَرَبُ:

هُوَ الْجِمَاعُ، فَاتَيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: غَلَبَتِ الْعَرَبُ، هُوَ الْجِمَاعُ.

(۱۷۷۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرا اور کچھ عربوں کا لمس کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ میں اور کچھ موالی کہتے تھے

کہ اس سے مراد جماع سے کم کوئی عمل ہے جبکہ اہل عرب کہتے تھے کہ اس سے مراد جماع ہے۔ ہم فیصلے کے لیے حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ عرب غالب آ گئے اس سے جماع مراد ہے۔

(۱۷۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمَسِ

وَفِيهَا الْوُضُوءُ، وَاللَّمَسُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ.

(۱۷۸۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بوسہ لینا لمس کا حصہ ہے اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور لمس وہ چیز ہے جو جماع سے

کم ہو۔

(۱۷۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اللَّمَسُ وَالْمَسُّ وَالْمُبَاشَرَةُ

إِلَى الْجِمَاعِ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يَكْنِي مَا شَاءَ لِمَا شَاءَ.

(۱۷۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لفظ لمس، لفظ مس اور لفظ مباشرت سے جماع مراد لیا جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ جس

چیز کو چاہیں جس چیز کے لیے کنایہ لے سکتے ہیں۔

(۲۰۳) الْقَطْرَةُ مِنَ الْخَمْرِ وَالْدَّمِ تَقَعُ فِي الْإِنَاءِ

اگر برتن میں شراب یا خون کا قطرہ گر جائے تو کیا حکم ہے؟

(۱۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، فِي قَطْرَةِ خَمْرٍ وَقَعَتْ فِي مَاءٍ؟ فَكَرِهَهُ.

(۱۷۸۲) حضرت طاووس سے پانی میں گرنے والے شراب کے قطرہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے اسے مکروہ خیال

فرمایا۔

(۱۷۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ (فِي الْحُبِّ) تَقَطَّرُ فِيهِ الْقَطْرُ مِنَ الْخَمْرِ، أَوِ الدَّمِ

قَالَ: يَهْرَأُ.

(۱۷۸۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر منکے میں شراب یا خون کا قطرہ گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اس سارے پانی کو گرا دیا جائے۔

(۲۰۴) مَنْ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ نَضَحَ فَرْجَهُ

وضو کرتے وقت شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکنے کا بیان

(۱۷۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَبَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا يَتَوَضَّأُ فَنَضَحَ فَرْجَهُ ، وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ .

(۱۷۸۳) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو دیکھا کہ وہ وضو کرتے وقت شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکا کرتے تھے اور فرماتے کہ حضور ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

(۱۷۸۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ، أَنَّ سَلَمَةَ كَانَ يَنْضَحُ بَيْنَ جِلْدَيْهِ وَرِثْيَاهِ .

(۱۷۸۵) حضرت سلمہ اپنی کھال اور کپڑوں کے درمیان پانی چھڑکا کرتے تھے۔

(۱۷۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا تَوَضَّأَ نَضَحَ فَرْجَهُ ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَكَانَ أَبِي يَفْعَلُ ذَلِكَ .

(۱۷۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب وضو کرتے تو شرم گاہ کی جگہ پانی چھڑکتے اور فرماتے کہ میرے والد یونہی کیا کرتے تھے۔

(۱۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقِيلُ حُلِيلَهُ حَتَّى يُرِيَهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَمَنْ رَأَاهُ ذَلِكَ فَلْيَتَضَحَّ بِالْمَاءِ ، فَمَنْ رَأَاهُ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَلْيَقُلْ : هُوَ عَمَلُ الْمَاءِ .

(۱۷۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آتا ہے اور اس کے آلہ تامل کے سوراخ کو گھیر کر کے یہ دکھاتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ جسے ایسا شک ہو وہ پانی چھڑک لے اور جسے اس بارے میں زیادہ شک ہو تو وہ کہے کہ یہ پانی کی وجہ سے ہے۔

(۱۷۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ مَوْلَى لَابِنِ أَزْهَرَ ، قَالَ : شَكَّوْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ الْبُؤْلَ ، فَقَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْضَحْ وَاللَّهُ عَنْهُ ، فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ .

(۱۷۸۸) ابن ازہر کے ایک مولی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پیشاب کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم وضو کرو تو پانی چھڑک لو اور اس سے بے پرواہ ہو جاؤ کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔

(۱۷۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَحْمَى ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْبِلَّةِ أَجِدُهَا فِي

الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، انْصَحْهُ وَاللَّهِ عَنْهُ، فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ، قَالَ: فَفَعَلْتُ فَذَهَبَ عَنِّي.

(۱۷۸۹) حضرت ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی نے بتایا کہ میں نے حضرت قاسم سے نماز کے اندر محسوس کی جانے والی تری کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اے میرے پیارے! تم اس پر پانی چھڑک کر اس سے غافل ہو جاؤ کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ وہ فرماتے ہیں جب سے میں نے ایسا کیا میرا وہم دور ہو گیا۔

(۱۷۹۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِيَانٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ فَشَكَّى إِلَيْهِ بَلَّةً يَجِدُهَا، فَقَالَ لَهُ مَيْمُونٌ: إِذَا أَنْتَ تَوَضَّأْتَ فَانْضَحْ فَرْجَكَ، وَمَا يَكِلِيهِ مِنْ نَوْبِكَ بِالْمَاءِ، فَإِنْ وَجَدْتَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقُلْ هُوَ مِنْ ذَلِكَ.

(۱۷۹۰) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ميمون بن مهران کے پاس آیا اور ان سے تری کے بارے میں سوال کیا جو محسوس ہوتی ہے۔ حضرت ميمون نے اس سے فرمایا کہ جب تم وضو کرو تو اپنی شرم گاہ پر پانی چھڑک لو اور اس سے متصل کپڑے کو بھی تر کر لو۔ اب اگر تمہیں تری محسوس ہو تو تم یہ سوچو کہ یہ اسی پانی کی وجہ سے ہے۔

(۱۷۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ فَفَرَّغَ، قَالَ: بِكَفٍّ مِنْ مَاءٍ لِي إِزَارِهِ هَكَذَا.

(۱۷۹۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد وضو سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہتھیلی سے پانی اپنی ازار پر چھڑ کرتے تھے۔

(۱۷۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: قَالَ مَنْصُورٌ: حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، عَنْ الْحَكَمِ بْنِ سُوَيْبَانَ الْقُفَيْيِّ؛ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَانْضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.

(ابوداؤد ۱۶۸ - احمد ۲۰۹)

(۱۷۹۲) حضرت حکم بن سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کرنے کے بعد ایک ہتھیلی میں پانی لے کر اسے شرم گاہ کی جگہ چھڑک دیا۔

(۱۷۹۳) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أَسَاءَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَانْضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.

(احمد ۱۶۱ - ابن ماجہ ۲۹۲)

(۱۷۹۳) حضرت زید بن حارثہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کرنے کے بعد ہتھیلی میں پانی لے کر اسے شرم گاہ کی جگہ چھڑک دیا۔

(۲۰۵) مَا ذَكَرَ فِي السَّوَاكِ

مسواک کے مسائل و فضائل

(۱۷۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فَتَهَجَّدَ يَشْوُصُ فَاهُ بِالسَّوَاكِ . (بخاری ۱۱۳۶ - مسلم ۳۶)

(۱۷۹۴) حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تہجد کے لیے اٹھتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ ، إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ بِالسَّوَاكِ . (مسلم ۳۲۰)

(۱۷۹۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۷۹۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْمُقَدِّمِ بْنِ شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ : أَخْبِرِيْنِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُبَدِّئُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ ؟ قَالَتْ : كَانَ يُبَدِّئُ بِالسَّوَاكِ .

(مسلم ۳۲۰ - ابوداؤد ۵۲)

(۱۷۹۶) حضرت شریک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ حضور ﷺ جب آپ کے پاس تشریف لائے تو سب سے پہلا کام کیا کرتے؟ فرمایا سب سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

(۱۷۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلَا أَنِّي أَشُقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ ، قَالَ : فَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَسْوَكُهُ عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ ، فَلَا يَقُومُ لِلصَّلَاةِ إِلَّا اسْتَنْ ، ثُمَّ رَدَّاهُ فِي مَوْضِعِهِ . (ابوداؤد ۴۸ - ترمذی ۲۳)

(۱۷۹۷) حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم دیتا۔ حضرت زید بن خالد اپنے کان پر وہاں مسواک رکھتے تھے جہاں کاتب اپنا قلم رکھتا ہے۔ سب نماز کے لیے اٹھتے تو مسواک کرتے اور پھر وہیں رکھ دیتے۔

(۱۷۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْلَا أَنِّي أَشُقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ وُضُوءٍ .

(احمد ۲/۳۳۳ - نسائی ۳۰۳۷)

(۱۷۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا

تو انہیں ہر وضو میں مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَتِيقٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَاكُ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ ، وَإِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ ، وَإِذَا خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ ، قَالَ : فَقُلْتُ لَهُ : قَدْ شَقَقْتَ عَلَى نَفْسِكَ بِهَذَا السُّوَالِكِ ؟ فَقَالَ : إِنَّ أَسَامَةَ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ هَذَا السُّوَالِكَ .

(۱۷۹۹) حضرت ابوعتیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر کو دیکھا کہ وہ سونے سے پہلے، اٹھنے کے بعد اور فجر کی نماز کے لیے جاتے وقت مسواک کیا کرتے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ نے خود کو اتنی مشقت میں کیوں ڈال رکھا ہے! فرمایا کہ مجھے حضرت اسامہ نے بتایا ہے کہ حضور ﷺ بھی اسی طرح مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۰) حَدَّثَنَا عَثَامُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَسْتَاكُ . (احمد ۱/۲۱۸ - نسائی ۳۰۵)

(۱۸۰۰) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعت نماز پڑھتے پھر مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاَهُ بِالسُّوَالِكِ .

(۱۸۰۱) حضرت حذیفہ بن یمان فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تہجد کے لیے اٹھتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ ، عَزْرَةُ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُقْدُ لَيْلًا ، وَلَا نَهَارًا فَيَسْتَقِظُ إِلَّا تَسَوَّكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ .

(ابن سعد ۳۸۳ - احمد ۲/۱۲۱)

(۱۸۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کبھی بھی دن میں یا رات میں نیند سے بیدار ہوتے تو وضو سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۰۳) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : السُّوَالِكُ مَطَهْرَةٌ لِلنَّفْسِ ، مَوْضَاعَةٌ لِلرَّبِّ . (احمد ۲/۱۳۶ - دارمی ۶۸۳)

(۱۸۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی ہے اور اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۱۸۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ التَّمِيمِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَقَدْ كُنَّا نَوْمُرُ بِالسُّوَالِكِ حَتَّى كُنَّا ، أَنَّهُ سَيَنْزِلُ فِيهِ . (طیالسی ۲۷۳۹)

(۱۸۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں مسواک کا حکم اس تسلسل اور اہتمام سے دیا جاتا تھا کہ ہمیں خیال ہوا کہ مسواک کے بارے میں کوئی حکم نازل ہو جائے گا۔

(۱۸۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ؛ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَرُوحُونَ وَالسَّوَاكُ عَلَى أَدَانِهِمْ .

(۱۸۰۵) حضرت صالح بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور نبی کریم ﷺ کے صحابہ کے کانوں پر ہر وقت مسواک لگی رہتی تھی۔

(۱۸۰۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرَيْمٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْحِجَازِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَوْلَا أَنِّي أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ . (طبرانی فی الکبیر ۳۲۵)

(۱۸۰۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے ان پر مسواک کو لازم کر دیتا۔

(۱۸۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ جَلَاءٌ لِللِّعَنِ .

(۱۸۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور نگاہ کو تیز کرنے والی ہے۔

(۱۸۰۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لَوْلَا أَنِّي أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِي السَّوَاكَ كَمَا فَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الطَّهَوْرَ . (احمد ۵/۳۱۰ - البزار ۱۳۰۳)

(۱۸۰۸) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں وضو کی طرح ہر نماز کے لیے مسواک کو بھی فرض قرار دے دیتا۔

(۱۸۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي سُرَّةَ ابْنِ أَخِي أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ فِي اللَّيْلَةِ مَرَّةً . (احمد ۵/۳۱۷)

(۱۸۰۹) حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات میں کئی مرتبہ مسواک فرماتے تھے۔

(۱۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَسْتَاكْ ، فَإِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَسَوَّكَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ ، جَاءَهُ الْمَلَكُ حَتَّى يَقُومَ خَلْفَهُ يَسْمَعُ الْقُرْآنَ ، فَلَا يَزَالُ يَذْنُو مِنْهُ حَتَّى يَضَعَ قَاهُ عَلَى فِيهِ ، فَلَا يَقْرَأُ آيَةً إِلَّا

دَخَلْتُ جَوْفَهُ. (بزار ۶۰۳)

(۱۸۱۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رات کو اٹھے تو مسواک کرے۔ کیونکہ آدمی جب رات کو اٹھے، اور مسواک کرے پھر وضو کرے پھر نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو ایک فرشتہ اس کے پیچھے کھڑا ہو کر اس کا قرآن سنتا ہے۔ پھر وہ آہستہ آہستہ اس کے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ اپنا منہ اس کے منہ کے ساتھ لگا لیتا ہے۔ پس وہ جب بھی کوئی آیت پڑھتا ہے تو وہ آیت فرشتے کے پیٹ میں چلی جاتی ہے۔

(۱۸۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: نَزَلَتْ عَلَى مُجَاهِدٍ فَكَانَ أَشَدَّ شَيْءٍ مُوَاطَّئَةً عَلَى السَّوَالِكِ. (۱۸۱۱) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں حضرت مجاہد کے پاس مہمان بن کر ٹھہرا، وہ سب سے زیادہ پابندی مسواک کی کیا کرتے تھے۔ (۱۸۱۲) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ، قَالَ: كَانَ سَوَاكُ مَيْمُونَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْقَعًا فِي مَاءٍ، فَإِنْ شَغَلَهَا عَنْهُ عَمَلٌ، أَوْ صَلَاةٌ، وَإِلَّا فَاتَّخَذَتْهُ وَاسْتَاكَتْ.

(۱۸۱۲) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت میمونہ بنت حارث کی مسواک پانی میں ڈوبی رہتی تھی۔ جب وہ نماز یا کسی اور کام میں مشغولیت سے فارغ ہوتی تو مسواک کرتی تھیں۔

(۱۸۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو أَيُّوبَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ: التَّعَطُّرُ، وَالنَّكَاحُ، وَالسَّوَاكُ، وَالْحِنَاءُ.

(ترمذی ۱۰۸۰۔ احمد ۵/۳۴۱)

(۱۸۱۳) حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چار چیزیں رسولوں کی سنتوں میں سے ہیں ① خوشبو لگانا ② نکاح کرنا ③ مسواک کرنا ④ مہندی لگانا۔

(۱۸۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةٍ، قَالَ: الْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالسَّوَاكُ شَطْرُ الْوُضُوءِ، وَلَوْلَا أَنْ أُشِقُّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ. رَكْعَتَانِ بَسَاتِكَ فِيهِمَا الْعَبْدُ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً لَا يَسْتَاكَ فِيهَا.

(۱۸۱۴) حضرت حسان بن عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا) وضو ایمان کا حصہ ہے اور مسواک وضو کا حصہ ہے۔ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز میں انہیں مسواک کا حکم دے دیتا۔ وہ دو رکعتیں جو مسواک کر کے پڑھی جائیں وہ ان رکعات سے ستر گنا افضل ہیں جو بغیر مسواک کے پڑھی جائیں۔

(۱۸۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَأَنْ أَكُونَ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ، يَعْنِي: فِي السَّوَاكِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَصِيفَيْنِ، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ الطَّعَامَ

إِلَّا اسْتَنْ ، يَعْنِي : اسْتَاكَ .

(۱۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسواک میں مشغول رہنا مجھے دو خادم غلاموں سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی کھانا کھاتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، قَالَ : اسْتَبْطَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيلَ ، فَقَالَ : وَكَيْفَ نَأْتِيكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَقْضُونَ أَظْفَارَكُمْ ، وَلَا تَنْقُونَ بَرَّاجِمَكُمْ ، وَلَا تَسْتَاكُونَ .

(۱۸۱۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل نے حضور ﷺ کے پاس آنے میں دیر کر دی، جب آئے تو کہنے لگے کہ ہم ان لوگوں کے پاس کیسے آئیں جو ناخن نہیں کاٹتے، انگلیوں کے پورے صاف نہیں کرتے اور مسواک نہیں کرتے؟

(۱۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْتَاكُوا وَتَنْظَفُوا ، وَأَوْبَرُوا فَإِنَّ اللَّهَ وَتَرٍ يُحِبُّ الْوَبْرَ .

(۱۸۱۷) حضرت سلیمان بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسواک کرو اور صفائی اختیار کرو۔ اور وتر پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۱۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُؤَدِّ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعُبَيْدِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ أَهْلِهِ دَعَا جَارِيَةً يَقُولُ لَهَا : بَرِيرَةُ السَّوَاكِ .

(۱۸۱۸) حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب اپنے گھر والوں سے بیدار ہوتے تو اپنی ایک باندی جن کا نام بریرہ تھا، ان سے مسواک منگواتے تھے۔

(۱۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : السَّوَاكُ جَلَاءٌ لِلْعَيْنِ طَهُورٌ لِلْفَمِ . (۱۸۱۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسواک نگاہ کو تیز کرنے والی اور منہ کو پاک کرنے والی ہے۔

(۱۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ التَّمِيمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السَّوَاكِ ؟ فَقَالَ : لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِهِ حَتَّى طَنَنَّا أَنَّهُ سَيَنْزِلُ عَلَيْهِ فِيهِ .

(۱۸۲۰) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مسواک کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں مسواک کا حکم اس کثرت سے دیا کرتے تھے کہ ہم سمجھنے لگے کہ اس کے بارے کوئی حکم نازل ہو جائے گا۔

(۱۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ وَالسَّوَاكُ عَلَى أُذُنِهِ .

(۱۸۲۱) حضرت صالح بن کیسان فرماتے ہیں کہ مسواک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہر ایک کے کان پر لگی ہوتی تھی۔

(۱۸۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

وَسَلَّمَ أَكْثَرُتُ عَلَيْكُمْ فِي السَّوَاكِ. (بخاری ۸۸۸۔ احمد ۱۳۳ / ۳)

(۱۸۲۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تمہیں سواک کے بارے میں بہت تاکید کر دی ہے۔

(۲۰۶) فِي أَيِّ سَاعَةٍ يُسْتَحَبُّ السَّوَاكُ ؟

کس وقت سواک کرنا مستحب ہے؟

(۱۸۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ مَوْلَى لِلْحَيِّ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَسْتَاكُ بَعْدَ الْوُتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَتَيْنِ .

(۱۸۲۳) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ و تروں کے بعد دو رکعتوں سے پہلے سواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعِيقَةَ ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ السَّوَاكِ ؟ فَقَالَ : وَمَنْ يُطِيقُ السَّوَاكَ ؟ كَانُوا يَسْتَاكُونَ بَعْدَ الْوُتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَتَيْنِ .

(۱۸۲۴) حضرت ابو معشر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سواک کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سواک کی طاقت کون رکھتا ہے؟ صحابہ کرام تو وتر کے بعد اور دو رکعتوں سے پہلے بھی سواک کیا کرتے تھے۔

(۱۸۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ مَرَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَقَبْلَ الظُّهْرِ .

(۱۸۲۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ و فجر سے پہلے اور ظہر سے پہلے دو مرتبہ سواک کیا کرتے تھے۔

(۲۰۷) مَنْ كَانَ يَسْتَاكُ ثُمَّ لَا يَتَوَضَّأُ

سواک کے بعد وضو نہ کرنے کا حکم

(۱۸۲۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ يَسْتَاكُ فِي الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا أَقِيَمَتِ الصَّلَاةُ صَلَّى ، وَلَمْ يَمْسَسْ مَاءً .

(۱۸۲۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب مسجد میں سواک کرتے تھے۔ جب نماز کھڑی ہو جاتی تو پانی کو چھوئے بغیر نماز میں شریک ہو جاتے۔

(۲۰۸) فِي الْوُضُوءِ مِنْ فَضْلِ السَّوَاكِ

سواک کے نیچے ہوئے پانی سے وضو کرنے کا حکم

(۱۸۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ جَرِيرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَيَأْمُرُهُمْ أَنْ يَتَوَضَّؤُوا بِفَضْلِ

یواریکہ۔

(۱۸۲۷) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت جریر مسواک کرتے اور اپنے متعلقین کو مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کا حکم دیتے۔
 (۱۸۲۸) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِالْوُضُوءِ مِنْ فَضْلِ السَّوَاكِ.
 (۱۸۲۸) حضرت ابراہیم مسواک کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۹) الْمَرْأَةُ يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ لَبَنِهَا

اگر عورت کے کپڑوں پر اس کا دودھ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۲۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الدِّيَالِ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الْمَرْأَةِ يُصِيبُ ثَوْبَهَا مِنْ لَبَنِهَا أَتَّصَلَى، وَلَا تَغْسِلُ ثَوْبَهَا؟ قَالَ: مَا بَلَيْتُهَا مِنْ نَجَسٍ.
 (۱۸۲۹) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر عورت کے کپڑوں پر اس کا دودھ لگ جائے تو کیا وہ کپڑے دھوئے بغیر نماز پڑھ سکتی ہے؟ فرمایا اس کا دودھ ناپاک نہیں ہے۔

(۱۸۳۰) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُغْبِرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ بَلَيْنِ الْمَرْأَةِ أَنْ يُصِيبَ ثَوْبَهَا، يَعْنِي: لَبَنِهَا.
 (۱۸۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت کا دودھ کپڑے پر لگ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ أَهْرِيقُ الْمَاءَ

پیشاب کے بارے میں یہ کہنا مکروہ ہے کہ میں پانی بہانے جا رہا ہوں

(۱۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ مِنْ عِنْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ لَهُ: أَيْنَ؟ قَالَ: أَهْرِيقُ الْمَاءَ، قَالَ: لَا تَقُلْ أَهْرِيقُ وَلَكِنْ قُلْ: أَبُولُ.
 (۱۸۳۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے کھڑا ہوا تو انہوں نے اس سے پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو؟ اس نے کہا میں پانی بہانے جا رہا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یوں نہ کہو بلکہ کہو کہ میں پیشاب کرنے جا رہا ہوں۔

(۱۸۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ: أَقُومُ أَهْرِيقُ الْمَاءَ.
 (۱۸۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص پیشاب کے لیے جاتے ہوئے کہے کہ میں پانی بہانے جا رہا ہوں۔

(۱۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ: أَقُومُ أَهْرِيقُ الْمَاءَ.
 (۱۸۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص پیشاب کے لیے جاتے ہوئے کہے کہ میں پانی بہانے جا رہا ہوں۔

جار ہا ہوں۔

(۱۸۳۲) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ لِرَجُلٍ: لَا تَقُلْ: أَهْرِيقُ الْمَاءَ، وَلَكِنْ قُلْ: أَبُولُ.

(۱۸۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ یہ نہ کہو کہ میں پانی بہا رہا ہوں بلکہ یہ کہو کہ میں پیشاب کر رہا ہوں۔

(۱۸۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ: أَهْرِيقُ الْمَاءَ.

(۱۸۳۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو کمر وہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ میں پانی بہا رہا ہوں۔

(۲۱۱) فی مجالسة الجنب

جنبی کی ہم نشینی اختیار کرنے کا حکم

(۱۸۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ، فَأَنْسَلَ فَاغْتَسَلَ، فَقَفَّذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ: أَيَنْ كُنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَقَيْتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ. (بخاری ۲۸۵۔ ابوداؤد ۲۳۲)

(۱۸۳۵) حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مدینہ کی ایک گلی میں حالت جنابت میں حضور ﷺ سے ملاقات ہو گئی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہاں سے نکل گئے اور جا کر غسل کیا۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں غائب پایا اور جب وہ حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ اے ابو ہریرہ! تم کہاں تھے؟ عرض کیا یا رسول اللہ! میں جب آپ سے ملا تو حالت جنابت میں تھا، مجھے اس حال میں آپ کی صحبت میں بیٹھنا ناگوار محسوس ہوا تو میں غسل کرنے چلا گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ”سبحان اللہ! مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔“

(۱۸۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهِ وَهُوَ جُنُبٌ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ جَاءَهُ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ. (ابوداؤد ۲۳۳۔ نسائی ۲۶۳)

(۱۸۳۶) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا حالت جنابت میں حضور ﷺ سے آنا سامنا ہو گیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے ملے بغیر نہانے کے لیے چلے گئے۔ پھر واپس آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۸۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: نَبِئْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى

حَدَّثَنَا قُرَاحٌ فَقَالَ: أَلَمْ أَرَكَ؟ فَقَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَكِنِّي كُنْتُ جُنُبًا، فَقَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ. (۱۸۳۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ آپ کی ٹنگا ہوں سے چھپ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں دیکھ لیا تھا۔ عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ! میں حالت جنابت میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن ناپاک نہیں ہوتا۔

(۱۸۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرًا يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا يُجِيبُ الْمَاءُ، وَلَا التُّرْبُ، وَلَا الْأَرْضُ، وَلَا الْإِنْسَانُ.

(۱۸۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جسی کی وجہ سے پانی، کپڑا، زمین یا کوئی انسان ناپاک نہیں ہوتا۔

(۲۱۲) فِي الْكَلْبِ يَلْغُ فِي الْإِنَاءِ

کتا اگر پانی میں منہ مار دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ أَحَدَكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. (مسلم ۸۹- نسائی ۲۵) (۱۸۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھولو۔

(۱۸۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: طَهُورٌ إِنَاءٌ أَحَدَكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، أَوْ لَاهُنَ بِالتَّرَابِ.

(مسلم ۲۳۳- احمد ۲/۲۴۷)

(۱۸۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتا اگر تم میں سے کسی کے برتن میں منہ مار دے تو پاکی کی صورت یہ ہے کہ تم اسے سات مرتبہ دھوؤ اور پہلی مرتبہ مٹی سے صاف کرو۔

(۱۸۴۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي الْكَلْبِ يَلْغُ فِي الْإِنَاءِ، يَغْسِلُ سَبْعَ مَرَّاتٍ.

(۱۸۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کتا برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے۔

(۱۸۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ حَوْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: اغْسِلْ إِنَاءَكَ مِنَ الْكَلْبِ سَبْعًا.

(۱۸۴۲) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں اگر کتا تمہارے برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ دھوؤ۔

(۱۸۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ابْنِ رَاهِمٍ، فِي الْكَلْبِ يَلْغُ فِي الْإِنَاءِ، قَالَ: اغْسِلْهُ

حَتَّى تَنْقِيَهُ.

(۱۸۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کتا برتن میں منہ مار دے تو اتنی مرتبہ دھوؤ کہ برتن صاف ہو جائے۔

(۱۸۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : اغْسِلْهُ حَتَّى تَنْقِيَهُ.

(۱۸۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کتا برتن میں منہ مار دے تو اتنی مرتبہ دھوؤ کہ برتن صاف ہو جائے۔

(۱۸۴۵) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ

الْمُغْفَلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ ، فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ،

وَعَقَرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ . (ابوداؤد ۷۵۰ - نسائی ۷۰)

(۱۸۴۵) حضرت ابن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کتا برتن میں منہ مار دے تو اسے سات مرتبہ

دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ اسے مٹی سے صاف کرو۔

(۲۱۲) فِي طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

اگر بارش کا کچھڑ پڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ غَسَلَهُ ،

وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ حَتَّى يَجِفَّ ، ثُمَّ يَقْرُكَهُ.

(۱۸۴۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر بارش کا کچھڑ پڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اگر چاہے تو اسے

دھو لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے، جب خشک ہو جائے تو کھرچ دے۔

(۱۸۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، عَنْ طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ؟ فَقَالَ :

إِذَا يَبَسَ فَيُحْتَمَلُ.

(۱۸۴۷) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ اگر بارش کا کچھڑ پڑوں پر لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

فرمایا کہ جب خشک ہو جائے تو اسے کھرچ دو۔

(۱۸۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنْ طِينِ الْمَطَرِ يُصِيبُ ثَوْبِي ؟ فَقَالَ :

الْأَرْضُ الطَّيِّبَةُ تَطْيِبُ الْأَرْضَ الْخَبِيثَةَ.

(۱۸۴۸) حضرت حجاج بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر سے سوال کیا کہ اگر بارش کا کچھڑ میرے کپڑوں پر لگ جائے تو اس کا

کیا حکم ہے؟ فرمایا پاک زمین ناپاک زمین کو پاک کر دیتی ہے۔

(۲۱۴) الشَّعْرُ يَكُونُ لِلرَّجُلِ كَيْفَ يَمْسَحُ عَلَيْهِ؟

سر کے بالوں پر مسح کس طرح کیا جائے؟

(۱۸۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَتْ لِعَبِيدِ بْنِ عُمَيْرٍ خُصْلَتَانِ، فَكَانَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۱۸۴۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر کے سر پر بالوں کے دو کچھے تھے۔ وہ جب وضو کرتے تو ان پر مسح کرتے تھے۔

(۱۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَيُّ جَوَانِبِ رَأْسِكَ مَسَحْتَ أَجْزَاكَ.

(۱۸۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم اپنے سر کے کسی بھی حصہ پر مسح کرلو جائز ہے۔

(۱۸۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَزْرَقِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أَيُّ جَوَانِبِ رَأْسِكَ مَسَحْتَ أَجْزَاكَ.

(۱۸۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم اپنے سر کے کسی بھی حصہ پر مسح کرلو جائز ہے۔

(۱۸۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ مُقَدِّمَ رَأْسِهِ.

(۱۸۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے سر کے اگلے حصہ پر مسح فرمایا۔

(۱۸۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ، قَالَ بَلَّغْنِي، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: يَكْفِيهِ مِنَ الْمَاءِ هَكَذَا،

وَوَصَفَ أَنَّهُ يَغْمِسُهُمَا فِي الْمَاءِ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ هَكَذَا؛ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ وَسَطَ رَأْسِهِ، ثُمَّ أَمَرَهُمَا إِلَى مُقَدِّمِ رَأْسِهِ.

(۱۸۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے لیے سر پر اتنا پانی ڈالنا کافی ہے۔ پھر انہوں نے دونوں ہاتھ پانی میں ڈالے۔ پھر سر کا مسح اس طرح کیا کہ اپنی تھیلیوں کو سر کے درمیان میں رکھا پھر انہیں سر کے اگلے حصہ پر پھیر لیا۔

(۲۱۵) فِي الرَّجُلِ يَبُولُ فِي بَيْتِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ

آدمی جس کمرے میں نماز پڑھے اگر وہاں پیشاب موجود ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۸۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يَبُولُ فِي بَيْتِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ؟

فَكَرِهَهُ، وَسَأَلْتُ الْحَسَنَ، فَقَالَ: نَعَمْ، وَلَا يَتْرُكُهُ.

(۱۸۵۴) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میں نے ابن سیرین سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کے اس کمرے میں پیشاب موجود ہو جس میں نماز پڑھ رہا ہے؟ تو انہوں نے اسے مکروہ خیال فرمایا۔ میں نے حضرت حسن سے اس بارے میں سوال کیا

تو انہوں نے فرمایا کہ نماز تو جائز ہے لیکن وہ پیشاب کو کمرے میں نہ چھوڑے۔

(۱۸۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ، عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ، بِحُسْبِهِ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَا تَبُولُ فِي طَسْتٍ فِي بَيْتٍ تُصَلِّي فِيهِ، وَلَا تَبِلُ فِي مُغْتَسَلِكَ.

(۱۸۵۵) حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اس طشت میں پیشاب نہ کرو جو تمہارے نماز والے کمرے میں موجود ہو اور غسل خانے میں بھی پیشاب نہ کرو۔

(۱۸۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَأَنُكَةَ بَيْتًا فِيهِ بَوْلٌ.

(۱۸۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کمرے میں پیشاب ہو فرشتے اس میں داخل نہیں ہوتے۔

(۱۸۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْوَيْسِ، عَنْ سُلْمَانَ أَبِي شَدَّادٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَتَوَلَّهَ الْمُبَوَّلَةَ، وَهُوَ عَلَى فِرَاشِهِ فَيَبُولُ فِيهَا.

(۱۸۵۷) حضرت سلمان ابو شہادہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے مولیٰ ابو رافع اپنے بستر پر بیٹھے مجھے حکم دیتے کہ میں انہیں ان کا پیشاب دان دوں۔ پھر وہ اس میں پیشاب کرتے۔

(۱۸۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرَيْدَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ جَالِسًا فِي مَسْجِدِ الْبَيْتِ، ثُمَّ دَعَا بِطَسْتٍ فَكَالَ فِيهَا.

(۱۸۵۸) حضرت سعید ابن ابی بردہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو وائل کو دیکھا کہ وہ کمرے میں نماز پڑھنے کی جگہ بیٹھے تھے، پھر انہوں نے طشت منگو کر اس میں پیشاب کیا۔

(۲۱۶) فِي الْوُضُوءِ بِالثَّلَجِ

برف کے پانی سے وضو کرنے کا بیان

(۱۸۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، عَنِ الْغُسْلِ وَالْوُضُوءِ بِالثَّلَجِ؟ فَقَالَ: يَكْسِرُهُ وَيَغْتَسِلُ وَيَتَوَضَّأُ.

(۱۸۵۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے برف کے پانی سے وضو کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے توڑ کر اس سے غسل اور وضو کر سکتا ہے۔

(۱۸۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَالْحَكَمِ قَالَا: لَا بَأْسَ بِالْوُضُوءِ بِالثَّلَجِ.

(۱۸۶۰) حضرت عامر اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ برف سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ شَيْخٍ، قَالَ: كَانَ سَالِمٌ يَتِمَّمُ إِذَا كَانَ الْمَاءُ جَامِدًا.

(۱۸۶۱) حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت سالمؓ پانی کے جے ہوئے ہونے کی صورت میں تیمم کر لیا کرتے تھے۔

(۱۸۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : وَكَانَ سُفْيَانُ يَسْتَحْسِنُهُ وَيَغْتَسِلُ مِنْهُ وَيَتَوَضَّأُ .

(۱۸۶۳) حضرت سفیان برف کے پانی سے وضو کرنے اور غسل کرنے کو جائز سمجھتے تھے۔

(۱۸۶۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، سَيْلٌ عَنْ رَجُلٍ اغْتَسَلَ بِالسَّلَجِ فَأَصَابَهُ الْبَرَدُ فَمَاتَ ؟ فَقَالَ : يَا لَهَا مِنْ شَهَادَةٍ .

(۱۸۶۵) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی برف سے غسل کرتے ہوئے سردی سے مر جائے تو فرمایا کہ اس کی شہادت کے کیا کہنے!

(۲۱۷) فی المسح علی الخفین

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

(۱۸۶۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ بِشِيرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَضْرَمِيِّ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشَجَعِيُّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ؛ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْلَتَيْنِ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ .

(احمد ۲۷/۶ - دارقطنی ۱۸)

(۱۸۶۷) حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک میں مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات تک مسح کا حکم فرمایا۔

(۱۸۶۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ ، وَكَانَ هُوَ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ : كَيْفَ تَأْمُرُ بِالْمَسْحِ وَأَنْتَ تَغْسِلُ ؟ فَقَالَ : بِنَسْ مَا لِي إِنْ كَانَ مَهْنَةً لَكُمْ وَمَأْتَمَةً عَلَيَّ ، قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَيَأْمُرُ بِهِ ، وَلَكِنْ حُبُّ إِلَيَّ الْوُضُوءِ . (احمد ۵/۳۲۱)

(۱۸۶۹) حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابویوبؓ موزوں پر مسح کا حکم دیا کرتے تھے لیکن خود پاؤں دھویا کرتے تھے۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ لوگوں کو موزوں پر مسح کا حکم دیتے ہیں لیکن خود پاؤں دھوتے ہیں؟ فرمانے لگے کہ میں اسے تمہارے لیے گنجائش اور اپنے لیے گناہ سمجھتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کا حکم دیتے اور پاؤں دھوتے دیکھا ہے اور مجھے بھی وضو ہی پسند ہے۔

(۱۸۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَإِلٍ ، عَنْ حَدِيقَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ قَبَالَ عَلَيْهَا ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ قَتَوَصًا ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ . (ابوداؤد ۲۳- ترمذی ۱۳)
(۱۸۶۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ پر تشریف لائے۔ آپ نے پیشاب کیا۔ پھر میں آپ کے لیے پانی لایا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۱۸۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، وَعَنْ أَبِي سَفْيَانَ ، أَنَّهُمَا سَمِعَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ، فَلَمَّا قَرَعَ أَتَيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ ، وَكَانَ عَلَيْهِ جُبَّةٌ ضَيِّقَةٌ الْكُمَيْنِ ، قَالَ : فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ . (بخاری ۱۸۲- مسلم ۲۶۹)

(۱۸۶۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب فارغ ہوئے تو میں آپ کے پاس پانی کا ایک برتن لایا۔ آپ نے اس میں سے پانی لیا۔ آپ نے تنگ آستینوں والا ایک جُزبہ زیب تن فرما رکھا تھا۔ آپ نے جبہ کے نیچے سے بازو نکال کر بازو دھوئے اور پاؤں پر مسح فرمایا۔

(۱۸۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : قَالَ جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَتَوَصَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ، فَقِيلَ لَهُ : أَتَفْعَلُ هَذَا ؟ فَقَالَ : وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَكَانَ يُعْجِبُنَا حَدِيثُ جَرِيرٍ لِأَنَّا إِسْلَامُهُ كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ .

(بخاری ۳۸۷- مسلم ۲۷۷)
(۱۸۶۸) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبد اللہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ ایسا کرتے ہیں؟ فرمایا کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے تو میں ایسا کیوں نہ کروں؟ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت جریر کی حدیث سے تعجب ہوتا تھا کیونکہ ان کے قبول اسلام کا زمانہ سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد کا ہے۔

(۱۸۶۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا صَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نَزُولِ سُورَةِ الْمَائِدَةِ ، فَرَأَيْتُهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ . (دارقطنی ۱۹۳)

(۱۸۶۹) حضرت جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں سورۃ مائدہ کے نزول کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا۔

(۱۸۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَقَالَ : يَا مُغِيرَةُ ، خُذِ الْإِدَاوَةَ ، قَالَ : فَأَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ ،

فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ ، ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَةٌ ضَيْقَةُ الْكُمَيْنِ ، فَذَهَبَ لِيُخْرِجَ يَدَهُ مِنْ كُمِهَا ، فَضَاقَتْ ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا ، فَصَبَّتْ عَلَيْهِ ، فَتَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ ثُمَّ صَلَّى .

(۱۸۷۰) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے مغیرہ! برتن لے کر چلو۔ میں برتن لے کر حضور ﷺ کے ساتھ چلا۔ پھر آپ ﷺ چھپ گئے اور آپ نے رفع حاجت فرمائی۔ پھر آپ تشریف لے آئے اور آپ نے تک آستینوں والا جبہ زیب تن فرما رکھا تھا۔ آپ اس میں سے ہاتھ نکالنے لگے لیکن تنگ ہونے کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہوا۔ پھر آپ نے جبہ کے اندر سے ہاتھ نکال کر وضو کیا، پھر موزوں پر مسح کر کے آپ نے نماز ادا فرمائی۔

(۱۸۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، عَنْ بِلَالٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَيْنِ وَالْإِحْمَارِ .

(۱۸۷۱) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے موزوں پر اور اوڑھنی پر مسح فرمایا۔

(۱۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْيَدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ تَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، رَأَيْتَكَ الْيَوْمَ صَنَعْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَبْلَ الْيَوْمِ ، فَقَالَ : يَا عُمَرُ ، عَمَدًا صَنَعْتُهُ .

(ابوداؤد ۱۷۴۳- ترمذی ۶۱)

(۱۸۷۲) حضرت ابن بربہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے آپ کو آج ایسا کام کرتے دیکھا ہے جو آپ نے اس سے پہلے بھی نہیں کیا! حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے عمر! میں نے یہ کام جان بوجھ کر کیا ہے۔

(۱۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ذَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ بَرْيَدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَيْنِ سَادَجَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ، فَلَبَسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا . (ابوداؤد ۱۵۲- ترمذی ۲۸۲۰)

(۱۸۷۳) ابن بربہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نجاشی نے حضور ﷺ کو دو عمدہ اور سیاہ موزے تحفہ بھجوائے۔ آپ نے انہیں پہنا، پھر وضو کر کے ان پر مسح فرمایا۔

(۱۸۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خَزِيمَةَ بْنِ ثَابِتٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ : الْمَسْحُ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةً ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ . (ابوداؤد ۱۵۸- طبرانی ۳۷۲۳)

(۱۸۷۴) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مسافر کے لیے موزوں پر سح تیر دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۱۸۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَسَافِرِ يَمْسَحُ ثَلَاثًا ، وَلَوْ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا .

(طیالسی ۱۲۱۸ - طبرانی ۳۷۵۶)

(۱۸۷۵) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے مسح کی مدت کو تین دن قرار دیا۔ اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو آپ اس کو بڑھا دیتے۔

(۱۸۷۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكِّيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحَ عَلَى الْحَقِيقِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمَسَافِرِ ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ ، وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا . (ترمذی ۹۵ - ابوداؤد ۱۵۸)

(۱۸۷۶) حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر سح کی مدت تین دن تیر رات اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات قرار دی۔ اگر سوال کرنے والا اس سے زیادہ کی درخواست کرتا تو آپ اس مدت کو پار دن تک بڑھا دیتے۔

(۱۸۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أُرْطَافَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : وَكَانَ يَتَوَضَّأُ بِالزَّوَاوِيَةِ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا ذَاتَ يَوْمٍ مِنَ الْبَرَاكِ ، فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَى خَفَيْهِ فَتَعَجَّبْنَا وَقُلْنَا : مَا هَذَا ؟ فَقَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ .

(احمد ۸۶/۱)

(۱۸۷۷) حضرت یحییٰ بن عید فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سعد ایک گوشے میں وضو کیا کرتے تھے۔ ایک دن وہ رفع حاجت کے بعد تشریف لائے، آپ نے وضو کیا اور موزوں پر سح فرمایا تو ہمیں بہت تعجب ہوا۔ ہم نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ فرمانے لگے کہ ہمیں ہمارے والد نے بتایا ہے کہ حضور ﷺ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۱۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ الْحَارِثِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ ، فَقَالَتْ : إِنِّي عَلِيًّا ، فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَاسْأَلْهُ ، فَاتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ ؟ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً ، وَالْمَسَافِرُ ثَلَاثًا . (مسلم ۲۳۲ - احمد ۱۱۳/۱)

(۱۸۷۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر

بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کرو کیونکہ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ مقیم ایک دن ایک رات اور مسافر تین دن تین رات موزوں پر مسح کرے۔

۱۸۷۹ (حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ذُرٍّ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، قَالَ: فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنَاحَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ. قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ أَحْقَافًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، وَبَوْلٍ، وَنَوْمٍ. (ترمذی ۳۵۳۵ - احمد ۲/۲۳۹)

۱۸۷۹) حضرت ذر فرماتے ہیں کہ میں صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ انہوں نے پوچھا کہ تم کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ علم کی تلاش میں۔ فرمایا کہ فرشتے طالب علم کے پاؤں کے نیچے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ جب ہم کسی سفر میں ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہمیں اس بات کا حکم دیتے تھے کہ ہم سوائے حالت جنابت کے تین دن تک موزے نہ اتاریں۔ لہذا بول و براز اور نیند میں مشغول کیوں نہ ہوں۔

۱۸۸۰ (حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ بَلَّالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمَوْقِئِ وَالْخِمَارِ.

(ابن خزيمة ۱۸۹ - احمد ۱۵)

۱۸۸۰) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں کے اوپر پہنی ہوئی جرابوں اور اورھنی پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

۱۸۸۱ (حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفَرَّاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ، فَرَأَى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّهُ لِلْوُضُوءِ، فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ: اْمْسَحْ عَلَى خُفَيْكَ وَعَلَى خِمَارِكَ وَامْسَحْ بِنَاصِيَتِكَ، فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

۱۸۸۱) حضرت ابو مسلم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت سلمان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو موزے اتار کر وضو کرتے دیکھا تو فرمایا کہ موزوں پر، اورھنی پر اور پیشانی پر مسح کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اورھنی پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

۱۸۸۲ (حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيَْادٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِي بِنِ عِمَارَةَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ لِلْقَبْلَتَيْنِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اْمْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ:

نَسَمُ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، يَوْمًا ؟ قَالَ : نَعَمْ وَيَوْمَيْنِ ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، يَوْمَيْنِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَثَلَاثَةً ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَثَلَاثَةً ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَمَا شُئْتُ . (ابوداؤد ۱۵۹ - طبرانی ۵۳۵)

(۱۸۸۲) حضرت ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے کمرے میں دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا میں موزوں پر مسح کر سکتا ہوں؟ فرمایا ”ہاں“ میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! کیا ایک دن تک؟“ فرمایا ”ہاں، اور دو دن تک“ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اور دو دن تک؟“ فرمایا ”ہاں اور تین دن تک“ میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ! اور کیا تین دن تک؟“ فرمایا ہاں! جب تک تم چاہو۔

(۱۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الثَّوْبَرَةِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى حَاجَتَهُ ، ثُمَّ جَاءَ لِقَوَضًا ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ .

(مسلم ۳۱۸ - عبد الرزاق ۷۴۹)

(۱۸۸۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رفع حاجت فرمائی پھر وضو کرتے ہوئے موزوں پر اور سر پر مسح فرمایا۔

(۱۸۸۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، إِذَا لَبَسَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ . (ابو یعلیٰ ۱۷۱)

(۱۸۸۴) حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ موزوں پر مسح کا حکم دیتے تھے، بشرطیکہ انہیں پاک حالت میں پہنا گیا ہو۔

(۱۸۸۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بِالْمَاءِ فِي السَّفَرِ .

(احمد ۱/۵۳)

(۱۸۸۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سفر میں پانی سے موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۸۸۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ .

(بخاری ۲۰۳ - احمد ۵/۲۸۸)

(۱۸۸۶) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۸۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ .

(۱۸۸۷) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں اور عمامہ پر مسح فرمایا۔

(۱۸۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : خَطَبَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنِّي كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبٍ ، فَنَزَلَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ، فَأَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَنَوَّضًا ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ .

(۱۸۸۸) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! ایک مرتبہ ایک سفر میں میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ میں آپ کے لیے پانی لایا آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۸۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ وَهَبٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِيَحْسِرَ يَدَهُ ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَيْنِ ، فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِهَا إِخْرَاجًا ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَبَدَنَهُ ، ثُمَّ مَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْعِمَامَةِ ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ .

(۱۸۸۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ نے تک استینوں والا شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا۔ اس کے استینوں کے تک ہونے کی وجہ سے آپ نے ہاتھوں کو نیچے سے نکالا۔ پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا، پھر پیشانی کا مسح لایا اور پگڑی اور موزوں کا مسح فرمایا۔

(۱۸۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ مَوْلَى الْبُكْرَاتِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْمُسَافِرِ يَمْسَحُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْلِيَّهِنَّ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً .

(۱۸۹۰) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن اور ب رات مسح کی مدت مقرر فرمائی۔

(۱۸۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهَبٍ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؛ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْلِيَّهِنَّ لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ .

(۱۸۹۱) حضرت یزید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کے بارے میں ہماری طرف ایک خط لکھا جس میں لایا کہ موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

(۱۸۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ : لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ إِلَى اللَّيْلِ .

(۱۸۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں جبکہ مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات مقرر فرمائی۔

(۱۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : قُلْنَا لِنُبَايَعَةِ الْجُعْفِيِّ ، وَكَانَ أَجْرَانَا عَلَى عُمَرَ : يَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَمَسَّاهُ ، فَقَالَ : لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ .

(۱۸۹۳) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بے خطر رہتے تھے ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کی مدت کے بارے میں سوال کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو انہوں نے مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات قرار دیا۔

(۱۸۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : رَأَيْتُ جَرِيرًا يَمْسَحُ عَلَى خُفَيْهِ ، قَالَ : وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَذْخَلَ أَحَدُكُمْ رِجْلَهُ فِي خُفَيْهِ وَهَمَّا طَاهِرَتَانِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا : ثَلَاثًا لِلْمُسَافِرِ ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ .

(۱۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پاؤں کے پاک ہونے کی حالت میں موزے پہنے تو ان پر مسافر تین دن اور مقیم ایک دن مسح کر سکتا ہے۔

(۱۸۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِيقَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، وَسَعْدَ بْنَ مَالِكٍ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانُوا يَمْسَحُونَ عَلَى الْخُفَّيْنِ .

(۱۸۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب، حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم موزوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۸۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ : امْسَحْ عَلَيْهِمَا .

(۱۸۹۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان پر مسح کیا کرو۔

(۱۸۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِيقَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَسَحَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، فَمَنْ تَرَكَ ذَلِكَ رَغْبَةً عَنْهُ ، فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ .

(۱۸۹۷) حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے موزوں پر مسح کیا ہے اگر کوئی شخص ان سے اعراض کرتے ہوئے موزوں پر مسح نہیں کرتا تو یہ شیطانی عمل ہے۔

(۱۸۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : اخْتَلَفْتُ أَنَا وَسَعْدُ بِالْقَادِسِيَّةِ فِي

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ، فَقَالَ سَعْدٌ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا، وَأَنْكَرْتُ أَنَا ذَلِكَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ سَعْدٌ، فَقَالَ لَهُ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يُنْكَرُ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَيْنِ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَلَا سَعْدًا يَقُولُ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا بَعْدَ الْحَدِيثِ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: أَلَا بَعْدَ الْخِرَاءَةِ.

(۱۸۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جنگ قادسیہ کے موقع پر موزوں پر مسح کے بارے میں میرا اور حضرت سعد کا اختلاف ہو گیا۔ وہ کہتے تھے کہ موزوں پر مسح کرو جبکہ میں انکار کرتا تھا۔ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت سعد نے ان سے اس معاملے کا تذکرہ کیا اور کہا کہ ابن عمر موزوں پر مسح کا انکار کرتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اے میرا مؤمنین! حضرت سعد کہتے ہیں کہ وضو ٹوٹنے کے بعد موزوں پر مسح کرو۔ حضرت عمر نے فرمایا وضو ٹوٹنے کے بعد مسح کرو، پانچاںہ کرنے کے بعد بھی مسح کرو۔

(۱۸۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ، فَقَالَ: اخْتَلَفْتُ أَنَا وَسَعْدٌ فِي ذَلِكَ وَنَحْنُ بِجُلَوْلَاءَ، فَقَالَ سَعْدٌ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا، فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ، ذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ، قَالَ: فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهُ يَقُولُ: يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا بَعْدَ الْحَدِيثِ، فَقَالَ عُمَرُ: أَلَا بَعْدَ الْخِرَاءَةِ، أَلَا بَعْدَ الْحَدِيثِ.

(۱۸۹۹) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مقام جلولاء میں میرا اور حضرت سعد کا موزوں پر مسح کے بارے میں اختلاف ہو گیا تھا۔ حضرت سعد کہتے تھے کہ موزوں پر مسح کرو جبکہ میں انکار کرتا تھا۔ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا اور کہا کہ حضرت سعد کہتے ہیں کہ وضو ٹوٹنے کے بعد موزوں پر مسح کرو۔ حضرت عمر نے فرمایا استبراء کرنے کے بعد بھی مسح کرو، وضو ٹوٹنے کے بعد بھی مسح کرو۔

(۱۹۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلِإِلَهِينَ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلِئَلَّةٍ لِلْمُقِيمِ.

(۱۹۰۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات اس کی مدت ہے۔

(۱۹۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا غِيلَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، سَأَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ قَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلِئَلَّةٍ.

(۱۹۰۱) ایک انصاری نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات اس کی مدت ہے۔

(۱۹.۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فِي سَفَرٍ فَلَمْ يَنْزِعْ خُفَّيْهِ ثَلَاثًا.

(۱۹۰۲) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے تین دن تک موزے نہیں اتارے۔

(۱۹.۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ إِلَيْهِ الْمَدَائِنِ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثًا، لَا يَنْزِعُهُ.

(۱۹۰۳) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدائن کی طرف گیا۔ راستے میں وہ تین دن تک موزوں پر مسح کرتے رہے اور انہیں نہیں اتارا۔

(۱۹.۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَ لَيَالٍ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ.

(۱۹۰۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر کی مدت مسافر کے لیے تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(۱۹.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

(۱۹۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسافر کی مدت مسافر کے لیے تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے۔

(۱۹.۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُلَيْعٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۰۶) حضرت عبد خیر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔

(۱۹.۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ، لَكَانَ بَاطِلُ الْقَدَمَيْنِ أَوْلَى وَأَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا، وَلَكِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا.

(۱۹۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دین کی بنیاد عقل پر ہوتی تو پاؤں کے نچلا حصہ پر مسح ظاہری ہوتا۔ لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو پاؤں کے ظاہری حصہ پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ مَسَحَ.

(۱۹۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔

(۱۹.۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: سُنَّةٌ.

(۱۹۰۹) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سنت ہے۔

(۱۹۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ نَضْلَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ أَبِي مُوسَى فِي بَعْضِ الْبُسَاتِينِ، فَأَخَذَ فِي حَاجَةٍ، وَأَنْطَلَقْتُ لِحَاجَتِي، فَرَجَعْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَخْلَعَ خُفِّي، فَقَالَ: ذَرُوهُمَا وَأَمْسَحْ عَلَيْهِمَا، حَتَّى تَضَعَهُمَا حَيْثُ تَنَامُ.

(۱۹۱۰) حضرت عیاض بن نضلہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوموسیٰ کے ساتھ ایک باغ میں گئے۔ وہ بھی رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے اور میں بھی، جب میں واپس آیا تو میں جوئی اپنے موزے اتارنے لگا۔ انہوں نے فرمایا کہ انہیں چھوڑ دو اور انہیں پر مسح کرلو جب سونے لگو تو تب اتار لینا۔

(۱۹۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَمَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا أَبَالِي لَوْ لَمْ أَنْزِعْ خُفِّي ثَلَاثًا.

(۱۹۱۱) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ اگر میں تین دن تک موزے نہ اتاروں تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

(۱۹۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْخُفَّافِ السَّوْدِ فَالْبَسُوهَا، فَهَوَّ أَجْدَرُ أَنْ تَمْسَحُوا عَلَيْهَا.

(۱۹۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم یہ کالے موزے پہنا کر ویسے اس لائق ہیں کہ تم ان پر مسح کرو۔

(۱۹۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ الطَّائِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجُلٍ، أَنَّ سَمُرَةَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۱۳) حضرت سمرہ نے موزوں پر مسح کیا ہے۔

(۱۹۱۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، وَعَبِيدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ الطَّائِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۱۴) حضرت سمرہ نے موزوں پر مسح کیا ہے۔

(۱۹۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَابْنِ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: بُنْتُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يَأْمُرُ أَصْحَابَهُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۱۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کو موزوں پر مسح کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۱۹۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مِغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ: وَكَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ، لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ إِنَّمَا كَانَ بَعْدَ نَزُولِ الْمَائِدَةِ.

(۱۹۱۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبداللہ موزوں پر مسح فرمایا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم فرماتے تھے کہ یہ بات

مجھے بہت پسند ہے کیونکہ حضرت جریر نے سورہ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

(۱۹۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عَيْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَالَ فَنَوَضًا، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ: حَتَّى إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى أَثَرِ أَصَابِعِهِ عَلَى خُفَّيْهِ.

(۱۹۱۷) حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور پھر موزوں پر مسح کیا۔ گویا کہ میں ان کے موزوں پر اب بھی انگلیوں کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

(۱۹۱۸) حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ الْحَسَنِ قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ خَطًا بِالْأَصَابِعِ.

(۱۹۱۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ موزوں پر انگلیوں سے خط بناتے ہوئے مسح کیا جائے گا۔

(۱۹۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: بَعَثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي صَفِيٍّ، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْنَا قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ، خَادِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمِسرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا مَسْكَنَ، فَرَأَيْتُ قَيْسًا بَالَ ثُمَّ أَتَى شَطَطًا دَجَلَةً فَنَوَضًا، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَرَأَيْتُ أَثَرَ أَصَابِعِهِ عَلَى خُفَّيْهِ.

(۱۹۱۹) حضرت ابوالعلاء فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں صفین کی جانب روانہ فرمایا اور حضور ﷺ کے خادم حضرت قیس بن سعد کو ہمارا ذمہ دار بنایا۔ جب ہم تمام مسکن میں پہنچے تو حضرت قیس نے پیشاب کیا پھر دریائے دجلہ کے کنارے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا میں نے ان کے موزوں پر انگلیوں کے نشانات کو دیکھا۔

(۱۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: اخْتَلَفَ ابْنُ عُمَرَ وَسَعْدٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ سَعْدٌ: الْمَسْحُ.

(۱۹۲۰) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اور حضرت سعد کا موزوں پر مسح کے بارے میں اختلاف ہوا، حضرت سعد فرماتے تھے کہ موزوں پر مسح کرو۔

(۱۹۲۱) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ ابْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلِكُلِّ لَيْلٍ لِلْمُسَافِرِ، وَبِوَمٍ وَلَيْلَةٍ لِلْمَقِيمِ.

(۱۹۲۱) حضرت ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مسافر کے لیے تین دن تین رات اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۱۹۲۲) حَدَّثَنَا عَقَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَمَّارٍ، فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ فِي الْخَلَاءِ، فَخَرَجَ فَنَوَضًا، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۲۲) حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بیت الخلاء میں تھے۔ جب باہر آئے تو انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَنَادَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ الْهَذَلِيِّ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيْلَتَيْنِ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ .

(۱۹۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن تین رات موزوں پر مسح کرے گا اور مقیم ایک دن ایک رات ۔

(۱۹۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ فِي جَنَازَةٍ قَبَالَ ، ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ .

(۱۹۲۳) حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ ایک جنازے سے واپس تشریف لائے انہوں نے پیشاب کیا ، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ۔

(۱۹۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، سُئِلَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ؟ فَقَالَ : امْسَحْ عَلَيْهِمَا ، فَقَالُوا لَهُ : أَسَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : لَا ، وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ مِمَّنْ كُمُ يَتَّبِعُهُمْ مِنْ أَصْحَابِنَا يَقُولُونَ : الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، وَإِنْ صَنَعَ كَذَا وَكَذَا ، لَا يَكْفِي .

(۱۹۲۵) حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان پر مسح کرو۔ لوگوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے اس کا حکم حضور ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ البتہ میں نے یہ حکم ان اصحاب سے سنا ہے جو تہمت سے پاک تھے، وہ فرماتے تھے کہ اگرچہ پیشاب پاخانہ بھی کیا ہو پھر بھی موزوں پر مسح ہو سکتا ہے۔

(۱۹۲۶) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : إِذَا أَذْخَلْتَ رِجْلَكَ فِي الْخُفِّ وَهَمَّا طَاهِرَتَانِ وَأَنْتَ مُقِيمٌ ، كَفَّكَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْعِدِّ ، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثُ لَيَالٍ .

(۱۹۲۶) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جب تم پاؤں کے پاک ہونے کی حالت میں انہیں موزوں میں داخل کرو تو مقیم ہونے کی صورت میں ایک پورا دن اور مسافر ہونے کی صورت میں تین راتوں تک مسح کر سکتے ہو۔

(۱۹۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْجُهَنِيُّ ، عَنْ عَمْرِو الْجَمَالِ الْأَسَدِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ سَأَلِمًا ؟ فَقَالَ : لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَثَلَاثُ لَيَالٍ ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ .

(۱۹۲۷) حضرت عمرو جمال اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مسافر تین راتیں اور مقیم ایک دن ایک رات تک مسح کر سکتا ہے۔

(۱۹۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَيْهِ .

(۱۹۲۸) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَمَانِيَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ، وَابْنُ مَسْعُودٍ ، وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ ،

وَحَدَّثَنَا، وَالْمُعِيزَةُ بْنُ شُعْبَةَ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ.

(۱۹۲۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے آٹھ صحابہ نے موزوں پر مسح فرمایا۔ حضرت عمر بن خطاب، حضرت سعد

بن ابی وقاص، حضرت ابن مسعود، حضرت ابو مسعود انصاری، حضرت حدیفہ، حضرت مغیرہ بن شعبہ اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہم۔

(۱۹۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ بَيَّانٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ بَيَّانٌ: أَرَاهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْ تَحَرَّجْتُ مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، لَتَحَرَّجْتُ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِمَا.

(۱۹۳۰) ایک صحابی فرماتے ہیں کہ اگر مجھے موزوں پر مسح کرتے ہوئے کوئی حرج محسوس ہوتا تو میں ان میں نماز پڑھنے کو بھی اچھا

نہ سمجھتا۔

(۱۹۳۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِيزَةَ قَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ فِي سَفَرٍ، فَأَتَى عَلَيْهِمْ يَوْمَ حَارٍّ، قَالَ: لَوْلَا خِلَافُ السَّنَةِ

لَنَزَعْتُ خُفِّي.

(۱۹۳۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ایک سفر میں تھے تو ایک گرم دن آیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر خلاف سنت نہ ہوتا تو

میں موزے اتار دیتا۔

(۱۹۳۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَصَلَّى.

(۱۹۳۲) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔ پھر

مسجد میں داخل ہوئے اور نماز پڑھی۔

(۱۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنَ سُوَيْدٍ،

أَحَدًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَا عَلَى خُفَّيْهِمَا.

(۱۹۳۳) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت ابراہیم بن سوید کو دیکھا کہ ان کا وضو ٹوٹا،

پھر انہوں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ عَنِ الْمَسْحِ

عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: امْسَحْ، فَقُلْتُ: وَإِنْ دَخَلْتُ الْخُلَاءَ؟ فَقَالَ: وَإِنْ دَخَلْتُ الْخُلَاءَ عَشْرَ مَرَّاتٍ.

(۱۹۳۴) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ میں نے حارث بن سوید سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا

کہ موزوں پر مسح کرو۔ میں نے کہا کہ اگرچہ میں بیت الخلاء میں جاؤں پھر بھی؟ فرمایا اگر دس مرتبہ جاؤ پھر بھی مسح کر سکتے ہو۔

(۱۹۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى

یکل سات ہوئے، ایک نسخہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر ہے، اس طرح تعداد پوری آٹھ ہو جائے گی۔

عَمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ.

(۱۹۳۵) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے پیشاب کیا پھر وضو کیا، اس میں اپنی پگڑی اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔
(۱۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرًا مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

أَلْ: وَقَالَ أَبُو زُرْعَةَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَدْخَلَ أَحَدُكُمْ رِجْلَهُ فِي خُفِّهِ وَهَمَّا طَاهِرَتَانِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا؛ ثَلَاثَ لِمُسَافِرٍ، وَيَوْمَ لِمُقِيمٍ.
(۱۹۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص پاؤں کے پاک کرنے کی حالت میں موزے پہنتے تو ان پر مسافر تین دن اور مقیم ایک دن مسح کر سکتا ہے۔

(۱۹۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى عَمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ.
(۱۹۳۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے پیشاب کیا پھر وضو کیا، اس میں اپنی پگڑی اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: ثَلَاثَ لِمُسَافِرٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ قَالَ: وَقَالَ الْحَارِثُ: مِمَّا أَخْلَعُ خُفِّي حَتَّى آتِيَ فِرَاشِي.
(۱۹۴۱) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن ایک رات ہے۔

(۱۹۴۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَمَّنْ حَدَّثَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ. (ابن ماجہ ۵۵۵۔ ابن حبان ۱۳۳۳)

(۱۹۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح فرمایا ہے۔
(۱۹۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَيَقُولُ: مَا فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ.

(۱۹۴۵) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ربیعہ موزوں پر مسح فرماتے اور یہ بھی کہتے تھے کہ اس کے بارے میں میرے دل میں کوئی شک نہیں ہے۔

(۱۹۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى التَّيْمِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَمَرَّ بَنَا بَلَالٌ، فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ، فَتَأْتِيهِ بِالْمَاءِ، فَيَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ عَلَى الْمُؤَقِّينَ وَالْعَمَامَةِ. (ابوداؤد ۱۵۳۔ احمد ۶/۱۳)

(۱۹۴۱) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد الرحمن بن عوف کے ساتھ بیٹھا تھا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے، ہم نے ان سے موزوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ رفع حاجت فرمانے کے بعد تشریف لاتے تو ہم پانی آپ کی خدمت میں حاضر کرتے۔ آپ وضو فرماتے، پھر موزوں اور پگڑی پر مسح فرماتے۔

(۱۹۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبٍ، عَنْ بِلَالٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرُ، كَانُوا يَمْسَحُونَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ. (طبرانی ۱۰۲۳)

(۱۹۴۲) حضرت بلال فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم موزوں اور اودھنی پر مسح فرمایا کرتے تھے۔

(۱۹۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ دُعْلُق، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ابْنُ عُمَرَ، فَذَكَرَهُ لِأَبِيهِ، فَقَالَ: سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ أَعْلَمُ مِنْكَ.

(۱۹۴۳) حضرت نسیر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعد بن مالک نے موزوں پر مسح کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا۔ اور اپنے والد سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سعد بن مالک تم سے زیادہ جانتے ہیں۔

(۱۹۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعِيشَ الْبُكَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ رَجُلٌ فَقَالَ: اْمَسَحْ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَأَدْخُلُ ثُمَّ أَخْرُجُ، فَأَمْسَحُ عَلَى الْخُفِّ.

(۱۹۴۴) ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ کیا میں موزوں پر مسح کروں؟ فرمایا کہ میں بیت الخلاء میں داخل ہوتا ہوں، پھر نکلتا ہوں اور موزوں پر مسح کرتا ہوں۔

(۲۱۸) مَنْ كَانَ لَا يَوْقُتُ فِي الْمَسْحِ شَيْئًا

جن حضرات کے نزدیک موزوں پر مسح کے لیے کوئی محدود مدت نہیں

(۱۹۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْخَنَفِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ مَوْلَى زَائِدَةَ؛ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقِيلَ لَهُ: اْتَمَسَحَ عَلَيْهِمَا وَقَدْ خَرَجْتَ مِنَ الْخَلَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا أَدْخَلْتُ الْقَدَمَيْنِ الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَأَمْسَحُ عَلَيْهِمَا، وَلَا تَخْلَعُهُمَا إِلَّا لِجَنَابَةٍ.

(۱۹۴۵) حضرت اسحاق بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے، آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمایا۔ ان سے کسی نے کہا کہ آپ بیت الخلاء سے باہر آئے ہیں اور موزوں پر مسح کرتے ہیں؟ فرمایا ہاں اگر تم نے پاؤں پاک ہونے کی حالت میں موزے پہنے ہوں تو ان پر مسح کرو اور سوائے جنابت کے انہیں نہ اتارو۔

(۱۹۴۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، وَيُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ:

امْسَحْ عَلَيْهِمَا ، وَلَا تَجْعَلْ لِنَذْلِكَ وَقْتًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ.

(۱۹۳۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہما موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ ان پر مسح کرو اور سوائے جنابت کے ان کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں۔

(۱۹۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُؤَقِّتُ فِي الْمَسْحِ ، وَيَقُولُ : امْسَحْ مَا شِئْتَ .

(۱۹۴۷) حضرت ابوسعید موزوں پر مسح کے لیے کسی مقررہ مدت کے قائل نہ تھے اور فرماتے تھے کہ جب تک چاہو مسح کرو۔

(۱۹۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّامُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُؤَقِّتُ فِي الْمَسْحِ .

(۱۹۴۸) حضرت عروہ موزوں پر مسح کے لیے کسی مقررہ وقت کے قائل نہ تھے۔

(۱۹۴۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ بَعَثَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِفَتْحِ دِمَشْقَ ، فَخَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَقَدِمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَسَأَلَهُ عُمَرُ مَتَى خَرَجْتَ ؟ فَأَخْبَرَهُ ، وَقَالَ : لَمْ أَخْلَعْ لِي خُفًّا مِنْذُ خَرَجْتُ ، قَالَ عُمَرُ : قَدْ أَحْسَنْتَ .

(۱۹۴۹) حضرت یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے حضرت عقبہ بن عامر کو فتح دمشق کی خبر سنانے کے لیے حضرت عمر کے پاس بھیجا، وہ جمعہ کے دن روانہ ہوئے اور جمعہ کے دن ان کے پاس پہنچے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ تم کب روانہ ہوئے تھے؟ انہوں نے بتایا یہ بھی بتایا کہ جب سے میں روانہ ہوا ہوں میں نے موزے نہیں اتارے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے ٹھیک کیا۔

(۲۱۹) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ كَيْفَ هُوَ ؟

موزوں پر مسح کا طریقہ

(۱۹۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَفْصِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : سَأَلُوهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ ؟ فَقَالَ : هَكَذَا ، وَأَمَرَ يَدَّيْهِ إِلَى أَسْفَلِ

(۱۹۵۰) حضرت حفص فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت شعبی سے موزوں پر مسح کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے ہاتھوں کو نیچے کی جانب پھیر کر دکھایا۔

(۱۹۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخَفَيْنِ : هَكَذَا ، وَوَصَفَا الْمَسْحَ إِلَى فَوْقِ أَصَابِعِهِمَا .

(۱۹۵۱) حضرت ابراہیم سے موزوں پر مسح کا طریقہ پوچھا گیا تو انہوں نے انگلیوں کے اوپر سے ہاتھ پھیر کر دکھایا۔

(۱۹۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: يُمَسِّحُهُمَا مِنْ ظَاهِرِ قَدَمَيْهِ إِلَى أَطْرَافِ أَصَابِعِهِ.

(۱۹۵۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ پاؤں کے ظاہری حصہ سے انگلیوں کے کناروں کی طرف مسح کرے گا۔

(۱۹۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَيْنِ هَكَذَا، وَأَمْرًا يَدِيهِ مِنْ ظَهْرِ قَدَمَيْهِ إِلَى أَطْرَافِ خُفَيْهِ

(۱۹۵۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ موزوں پر مسح یوں کرے گا، پھر انہوں نے ہاتھوں کو پاؤں کے ظاہری حصہ سے انگلیوں کے کناروں کی طرف پھیر کر دکھایا۔

(۱۹۵۴) حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَيْنِ خَطًّا بِالْأَصَابِعِ.

(۱۹۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ موزوں پر انگلیوں سے خط بناتے ہوئے مسح کیا جائے گا۔

(۱۹۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَيْنِ؟ فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، وَأَمْرًا أَصَابِعُهُ مِنْ مُقَدِّمِ رِجْلِهِ إِلَى قَوِّهَا.

(۱۹۵۵) حضرت سعید بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے مسح کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاتھوں کو پاؤں کے اگلے حصہ سے اوپری حصہ کی طرف پھیرے۔

(۲۲۰) مَنْ كَانَ لَا يَرَى الْمَسْحَ

جو حضرات موزوں پر مسح کے قائل نہیں ہیں

(۱۹۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَأَنْ أَحْرَهْمَا بِالسَّكَارِكِينَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۱۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ان موزوں کو چھریوں سے کاٹ دوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ان پر مسح کروں۔

(۱۹۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: خَرَجَ مُجَاهِدٌ وَأَصْحَابُ لَهُ، فِيهِمْ عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: خَرَجُوا حُجَّاجًا، فَكَانَ عَبْدَةُ يُؤْمِنُهُمْ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: فَبَرَزَ ذَاتَ يَوْمٍ لِحَاجَتِهِ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ: مَا حَبَسَكَ؟ قَالَ: إِنَّمَا قَضَيْتُ حَاجَتِي، ثُمَّ تَوَضَّأْتُ، وَمَسَحْتُ عَلَى خُفِّي، فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ: تَقَدَّمَ فَصَلِّ بِنَا، فَمَا أَدْرَى مَا حَسَبُ صَلَاتِكَ.

(۱۹۵۷) حضرت اسماعیل بن سالم فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اور ان کے کچھ ساتھی جن میں حضرت عبدہ بن ابی لبابہ بھی تھے۔ وہ حج

کے ارادے سے جا رہے تھے۔ حضرت عہد انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک دن وہ رفع حاجت کے لیے گئے، اور بہت دیر کر دی۔ جب وہ آئے تو حضرت مجاہد نے ان سے کہا کہ تم نے دیر کیوں کی؟ وہ کہنے لگے کہ میں نے رفع حاجت کی، پھر میں نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ حضرت مجاہد نے فرمایا چلو آگے بڑھو اور نماز پڑھاؤ میں نہیں جانتا کہ تمہاری نماز کے لیے کیا چیز کافی ہے (دھونیا مسح کرنا؟)

(۱۹۵۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ: سَبَقَ الْكِتَابُ الْخُفَيْنِ.

(۱۹۵۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ موزوں سے پہلے ہے۔

(۱۹۵۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَبَقَ الْكِتَابُ الْخُفَيْنِ.

(۱۹۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ موزوں سے پہلے ہے۔

(۱۹۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَوْ قَالُوا ذَلِكَ فِي السَّفَرِ وَالْبُرْدِ الشَّدِيدِ.

(۱۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسلاف سفر اور شدید سردی میں موزوں پر مسح کے قائل تھے۔

(۱۹۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ ضَرَّارِ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا أَبَالَى مَسَحْتُ عَلَى الْخُفَيْنِ، أَوْ مَسَحْتُ عَلَى ظَهْرِ بَخْتِي هَذَا.

(۱۹۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے لیے موزوں پر مسح کرنا اور اپنے اونٹوں کی پشت پر ہاتھ پھیرنا برابر ہے۔

(۱۹۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: رَأَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَا أَمْسَحُ عَلَى خُفَيْنِ لِي أَيْضِينَ، قَالَ: فَقَالَ لِي: مَا تَفْسِدُ خُفَيْكَ.

(۱۹۶۲) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے دو سفید موزوں پر مسح کر رہا تھا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے موزے کیوں خراب کر رہے ہو؟

(۱۹۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ فِطْرِ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: إِنَّ عِكْرِمَةَ، يَقُولُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: سَبَقَ الْكِتَابُ الْخُفَيْنِ، فَقَالَ عَطَاءٌ: كَذَبَ عِكْرِمَةُ، أَنَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا.

(۱۹۶۳) حضرت فطر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کہا کہ عکرمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ موزوں سے پہلے ہے۔ حضرت عطاء نے کہا حضرت عکرمہ جھوٹ بولتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَمْعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا أَبَالَى عَلَى ظَهْرِ خُفَيَّ مَسَحْتُ، أَوْ عَلَى ظَهْرِ حِمَارٍ.

(۱۹۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں موزوں پر مسح کروں یا گدھے کی پشت پر مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

(۱۹۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَأَنْ أَحْزَهُمَا، أَوْ أَحْزَأَ صَاحِبِي بِالسَّكِينِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْسَحَ عَلَيْهِمَا.

(۱۹۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنی انگلیوں کو یا موزوں کو چھری سے کاٹ دوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں ان پر مسح کروں۔

(۱۹۶۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ مَرَّةً.

(۱۹۶۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ موزوں پر ایک مرتبہ ہوتا ہے۔

(۱۹۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ مَسْحَةً وَاحِدَةً.

(۱۹۶۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ موزوں پر ایک مرتبہ مسح کیا جائے گا۔

(۱۹۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ، تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۱۹۶۸) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے وضو کیا اور موزوں پر ایک مرتبہ مسح کیا۔

(۱۹۶۹) حَدَّثَنَا الْحَنْفِيُّ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ، ثُمَّ جَاءَ حَتَّى تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَيْهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى خُفِّهِ الْاَيْمَنِ، وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى خُفِّهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ مَسَحَ أَعْلَاهُمَا مَسْحَةً وَاحِدَةً، حَتَّى كَانَتْ أَنْظَرُ إِلَى أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۶۹) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا، پھر وضو فرمایا، پھر موزوں پر اس طرح مسح کیا کہ دائیں ہاتھ کو دائیں موزے پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں موزے پر رکھا پھر اوپر کی طرف ایک مرتبہ مسح کیا گویا کہ آپ کے موزے پر انگلیوں کے نشانات اب بھی میرے سامنے ہیں۔

(۲۲۱) فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَيْهِ ثُمَّ يَخْلَعُهُمَا

اگر کوئی آدمی موزوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتار دے تو کیا حکم ہے؟

(۱۹۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالْيِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ عَلَى خُفَيْهِ، ثُمَّ يَدُو لَهُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَيْهِ، قَالَ: يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۷۰) ایک صحابی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی موزوں پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتارنا چاہے تو وہ صرف اپنے پاؤں دھو لے۔

(۱۹۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي الْعَيْتِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۷۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ صرف پاؤں دھو لے۔

(۱۹۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا مَسَحَ ثُمَّ خَلَعَ، غَسَلَ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۷۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ موزوں پر مسح کرنے کے بعد موزے اتارے تو صرف پاؤں دھو لے۔

(۱۹۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ جَهْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا خَلَعَ أَحَدُ الْخُفَّيْنِ، أَعَادَ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک موزہ بھی اتار دیا تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷۴) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالزُّهْرِيِّ قَالَا: إِذَا مَسَحَ ثُمَّ خَلَعَ، قَالَا: يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۴) حضرت مکحول اور حضرت زہری فرماتے ہیں اگر مسح کرنے کے بعد موزے اتار دیے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، إِذَا خَلَعَهُمَا، أَوْ إِحْدَاهُمَا اسْتَأْنَفَ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ایک یا دونوں موزے اتار دیے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۱۹۷۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دوبارہ وضو کرے۔

(۱۹۷۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ قَالَا: يَتَوَضَّأُ.

(۱۹۷۷) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ وضو کرے۔

(۱۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا خُلِعَ الْخُفَّ خُلِعَ الْمَسْحُ.

(۱۹۷۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب موزہ اتار گیا تو مسح بھی اتار گیا۔

(۲۲۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ لَا يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ

جن حضرات کے نزدیک پاؤں دھونا بھی ضروری نہیں

(۱۹۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، وَمَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا مَسَحَ عَلَى خُفِّهِ بَعْدَ

الْحَدِيثِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا، إِنَّهُ عَلَى طَهَارَةٍ فَلْيُصَلِّ.

(۱۹۷۹) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر ایک آدمی نے بے وضو ہونے کے بعد موزوں پر مسح کیا پھر انہیں اتار دیا تو وہ پاک ہے

لہذا نماز پڑھ لے۔

(۱۹۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، وَالْأَعْمَشُ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ رَأَى إِبْرَاهِيمَ فَعَلَّ ذَلِكَ، ثُمَّ خَلَعَ خُفَّيْهِ، قَالَ: ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

(۱۹۸۰) حضرت فضیل بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے موزے اتارے پھر نماز پڑھ لی اور وضو نہیں کیا۔

(۱۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ، ثُمَّ يَخْلَعُ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: هُوَ عَلَى طَهَارَةٍ.

(۱۹۸۱) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسح کرنے کے بعد موزے اتار دے تو وہ پاک ہے۔

(۱۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَنْظِيرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، وَعَطَاءَ، عَنْ رَجُلٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ خَلَعَهُمَا؟ قَالَا: يُصَلِّي، وَلَا يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۱۹۸۲) حضرت کثیر بن شظیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن اور حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص وضو کرے موزوں پر مسح کرے اور پھر موزے اتار دے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا وہ نماز پڑھ لے اور پاؤں نہ دھوئے۔

(۲۲۳) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجُورَبَيْنِ

جراہوں پر مسح کرنے کا حکم

(۱۹۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجُورَبَيْنِ. (۱۹۸۳) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود جراہوں پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنُصُورٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُقَبَةَ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى جُورَبَيْنِ مِنْ شَعْرٍ.

(۱۹۸۴) حضرت خالد بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نے بال کی بنی ہوئی جراہوں پر مسح کیا۔

(۱۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُدَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْجُورَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ. (ترمذی ۹۹- ابو داؤد ۱۶۰)

(۱۹۸۵) حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جراہوں اور جوتیوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جُلَاسِ بْنِ عَمْرٍو؛ أَنَّ عُمَرَ تَوَضَّأَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، وَمَسَحَ عَلَى جُورَبَيْهِ وَنَعْلَيْهِ.

(۱۹۸۶) حضرت جلاس بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن وضو کیا اور جراہوں اور جوتیوں پر مسح کیا۔

(۱۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حَصِينٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْجُورَبَانِ وَالنَّعْلَانِ بِمَنْزِلَةِ الْخُفَّيْنِ.

(۱۹۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جراثیم اور جوتیاں موزوں کی طرح ہیں۔

(۱۹۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ

(ح) وَشُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ أَنَّهُمَا قَالَا: يُمَسَحُ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ إِذَا كَانَ صَفِيقَيْنِ.

(۱۹۸۸) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر جراثیم اتنی موٹی ہوں کہ پنڈلی پر ٹھہر جائیں تو ان پر مسح کرنا جائز ہے۔

(۱۹۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَصِينٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمَسَحُ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ.

(۱۹۸۹) حضرت ابراہیم جراثیم پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۹۰) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمَسَحُ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ.

(۱۹۹۰) حضرت انس جراثیم پر مسح کیا کرتے تھے۔

(۱۹۹۱) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُمَسَحُ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ.

(۱۹۹۱) حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو امامہ کو جراثیم پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خِلَاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى جَوْرِ بَيْنِهِ وَنَعْلَيْهِ.

(۱۹۹۲) حضرت خلاس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا اور پھر جراثیم پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۹۹۳) حضرت ضحاک جراثیم پر مسح کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضِرَارٍ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى جَوْرِ بَيْنِ مِرْغَزَيْ.

(۱۹۹۴) حضرت سعید بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے وضو کیا اور بھیڑ کے بالوں سے بنی جراثیم پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ كَانَ لَا يَرَى بِالْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ بَأْسًا.

وَبَلَغَنِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِالْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرِ بَيْنَ.

(۱۹۹۵) حضرت براء بن عازب جراثیم پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت سعید بن مسیب بھی جراثیم پر مسح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۹۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْبَرَاءَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ .

(۱۹۹۶) حضرت رجاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء کو جرابوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

(۱۹۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبُرْقَانِ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّ عَلِيًّا بَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ وَالنَّعْلَيْنِ .

(۱۹۹۷) حضرت کعب بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُرْدَأَبَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كُرَيْبٍ ، أَنَّ عَلِيًّا تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ .

(۱۹۹۸) حضرت عمرو بن کریم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۱۹۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ ، عَنْ وَاصِلِ الْأَحْدَبِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرِو ، أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ .

(۱۹۹۹) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نے وضو کیا اور جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرِو ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا مَسْعُودٍ بَالَ ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ .

(۲۰۰۰) حضرت یسیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مسعود کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور جرابوں پر مسح کیا۔

(۲۰۰۱) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ ، عَنْ فُرَاتٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ وَالنَّعْلَيْنِ .

(۲۰۰۱) حضرت فرات فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کیا اور جرابوں اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۰۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرِئِينَ .

(۲۰۰۲) حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد نے جرابوں پر مسح فرمایا۔

(۲۳۴) مَنْ قَالَ الْجَوْرَبَانِ بِمَنْزِلَةِ الْخَفِيِّنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جرابیں موزوں کی طرح ہیں

(۲۰۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ بِمَنْزِلَةِ الْمَسْحِ عَلَى الْخَفِيِّنِ.

(۲۰۰۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جرابوں پر مسح کرنا موزوں پر مسح کرنے کی طرح ہے۔

(۲۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَمَادِ بْنِ رَاشِدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ؟ فَقَالَ: هُمَا بِمَنْزِلَةِ الْخَفِيِّنِ.

(۲۰۰۴) حضرت عباد بن راشد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے جرابوں پر مسح کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ موزوں پر مسح کی طرح ہے۔

(۲۰۰۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عُمَرُو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: الْجَوْرَبَانِ وَالنَّعْلَانِ بِمَنْزِلَةِ الْخَفِيِّنِ، وَكَانَ لَا يَرَى أَنْ يُمَسَّحَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا دُونَ صَاحِبِهِ.

(۲۰۰۵) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جرابیں اور جوتیاں موزوں کی طرح ہیں ان میں سے ہر ایک پر مسح کیا جاسکتا ہے۔

(۲۰۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يَحْيَى الْبُكَّاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ كَالْمَسْحِ عَلَى الْخَفِيِّنِ.

(۲۰۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جرابوں پر مسح کرنا موزوں پر مسح کرنے کی طرح ہے۔

(۲۳۵) فِي الْمَسْحِ عَلَى النَّعْلَيْنِ بِلَا جَوْرَبَيْنِ

بغیر جرابوں کے جوتیوں پر مسح کرنے کا حکم

(۲۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدٍ، أَنَّ عَلِيًّا بَالَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

(۲۰۰۷) حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور جوتیوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ: عَنْ حَسَنِ، عَنْ سَدِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا يُمَسَّحُ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

(۲۰۰۸) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ جوتیوں پر مسح نہیں کیا جائے گا۔

(۲۰۰۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أُوسِ بْنِ أَبِي أُوسٍ قَالَ: انْتَهَيْتُ مَعَ أَبِي إِلَى مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ الْأَعْرَابِ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ.

(ابو داؤد ۱۶۱۔ احمد ۱۰/۳۔ ابن حبان ۱۳۳۹)

(۲۰۰۹) حضرت اوس بن ابی اوس فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ دیہاتیوں کے ایک چشمے پر گیا۔ انہوں نے وہاں وضو کیا اور جوتیوں پر مسح کیا، پھر میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوں ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۲۰۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي طَلْحَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا بَالَ قَائِمًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ، ثُمَّ أَقَامَ الْمُؤَذِّنُ فَحَلَعَهُمَا.

(۲۰۱۰) حضرت ابو ظہیان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر وضو کیا اور جوتوں پر مسح فرمایا، پھر مؤذن نے اقامت کی تو انہوں نے جوتے اتار دیے۔

(۲۰۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَكْبَلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، أَنَّ عَلِيًّا بَالَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ.

(۲۰۱۱) حضرت سدید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۲۰۱۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَانَ، أَنَّهُ رَأَى عَلِيًّا بَالَ فِي الرَّحْبَةِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ.

(۲۰۱۲) حضرت ابو ظہیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مقام رحب میں پیشاب کرتے دیکھا پھر انہوں نے وضو کیا اور جوتوں پر مسح فرمایا۔

(۲۲۶) فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجُرْمُوقَيْنِ

جرموق پر مسح کا حکم

(۲۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ جُرْمُوقَيْنِ مِنْ لُبُودٍ، يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا.

(۲۰۱۳) حضرت یزید بن ابی زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو جرموق پہنے ہوئے دیکھا انہوں نے ان پر مسح بھی فرمایا۔

(۲۲۷) فِي الْجُنْبِ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ

اگر جنبی کا پسینہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ ابْنِ مِبَارَكٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الْجُنْبِ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ حَتَّى يَتَعَصَّرَ؟ قَالَ: يُصَلِّي فِيهِ.

(۲۰۱۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر جنبی کو اتنا پسینہ آئے کہ کپڑے سے پٹنے لگے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا انہی کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

(۲۰۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَاسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ.

(۲۰۱۵) حضرت مکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جنبی اور حائضہ کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَاسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ.

(۲۰۱۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ جنبی اور حائضہ کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۱۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ فِي الْجُنُبِ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ، فَيَأْخُذُ عِرْقُهُ، فَيَتَمَسَّحُ بِهِ: لَمْ يَرَهُ بَاسًا.

(۲۰۱۷) حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا گیا کہ اگر جنبی کا پسینہ کپڑے کو لگ جائے تو کیا کرے؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَاسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ.

(۲۰۱۸) حضرت مکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جنبی اور حائضہ کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّهَا كَانَتْ لَا تَرَى بِعَرَقِ الْجُنُبِ بَاسًا.

(۲۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جنبی کے پسینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتی تھیں۔

(۲۰۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ لَا يَرَى بِعَرَقِ الْجُنُبِ بَاسًا فِي الثَّوْبِ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ فِيهِ نَجَاسَةٌ.

(۲۰۲۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جنبی کا پسینہ کپڑے پر لگ جائے تو اس میں کوئی نہ حرج ہے اور نہ کوئی ناپاکی۔

(۲۰۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْعَلَاءِ؛ سَأَلْتُ حَمَادًا عَنِ الْحَائِضِ تَعْرِقُ فِي ثِيَابِهَا، أَتَغْسِلُ ثِيَابَهَا؟ قَالَ: إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْمَجْجُوسُ.

(۲۰۲۱) حضرت علاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر حائضہ کے کپڑوں کو اس کا پسینہ لگ جائے تو کیا وہ کپڑے دھوئے گی؟ فرمایا کہ ایسا تو مجوس کیا کرتے تھے۔

(۲۰۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ وَهُوَ جُنُبٌ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ.

(۲۰۲۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حالت جنابت میں پسینہ آتا لیکن آپ انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۰۲۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا بِعَرَقِ الْجُنُبِ فِي ثِيَابِهِ.

(۲۰۲۳) حضرت مکحول جنسی کے پسینے سے کپڑوں میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۰۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِعَرَقِ الْجُنُبِ فِي الثَّوْبِ.

(۲۰۲۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جنسی کاپسینہ کپڑوں کو لگ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْجُنُبِ يَعْرِقُ فِي الثَّوْبِ؟ قَالَ: لَا يَضُرُّهُ، وَلَا يَنْصَحُهُ بِالْمَاءِ.

(۲۰۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر جنسی کاپسینہ کپڑوں کو لگ جائے تو اس میں کوئی نقصان نہیں اور نہ ہی وہ اس پر پانی چھڑکے۔

(۲۲۸) فِي السَّرْقَيْنِ يُصِيبُ الْخُفَّ وَالثَّوْبَ

اگر کپڑوں یا موزوں پر لید یا گوبر وغیرہ لگ جائیں تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۲۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، وَالْأَعْمَشِ، قَالَا: كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَنْتَهِي إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فِي نَعْلَيْهِ، أَوْ فِي خُفَيْهِ السَّرْقَيْنِ، فَيَمْسَحُهُمَا ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي.

(۲۰۲۶) حضرت زبید اور حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم مسجد کے دروازے پر پہنچتے اور ان کے جوتوں یا موزوں پر لید وغیرہ لگی ہوتی تو اسے صاف کر کے مسجد میں داخل ہوتے۔

(۲۰۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ؛ سَأَلَتْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّوْثِ يُصِيبُ النَّعْلَ؟ قَالَ: امْسَحْهُ وَصَلِّ فِيهِ.

(۲۰۲۷) حضرت عاصم بن منذر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر سے سوال کیا کہ اگر جوتی پر میٹگی لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اسے پونچھ کر نماز پڑھ لو۔

(۲۰۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَحُكُّ نَعْلَهُ، أَوْ خُفَّهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، قَالَ: يَذْكُرُ أَنَّهُ طَهُورٌ.

(۲۰۲۸) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت بن عبید کو دیکھا کہ مسجد کے دروازے پر اپنی جوتی یا موزے کو رگڑ رہے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ پاکی کا ذریعہ ہے۔

(۲۰۲۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَنْدُونَ فِي الرَّوْثِ الرُّطْبِ إِذَا

كَانَ فِي الْخُفِّ.

(۲۰۲۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اسلاف کا معمول تھا کہ اگر ترمیگنی موزے پر لگ جاتی تو اسے خوب صاف کیا کرتے تھے۔

(۲۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ: كَانَ عَزِيزًا عَلَى طَاوُسٍ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، أَنْ لَا يَقْلِبَ خُفَّهُ، أَوْ نَعْلَهُ.

(۲۰۳۰) حضرت عبد الکرم فرماتے ہیں کہ حضرت طاووس کو یہ بات بہت گراں گزرتی تھی کہ مسجد میں داخل ہونے کے بعد موزے یا جوتے کو صاف نہ کریں۔

(۲۲۹) فِي دَمِ الْبَرَاغِيثِ وَالذُّبَابِ

مکھی اور پوسو کے خون کا حکم

(۲۰۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَبَّاحٌ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَعَطَاءٍ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَدَمِ الْبَرَاغِيثِ وَالْبُعُوضِ بَأْسًا.

(۲۰۳۱) حضرت ابو جعفر اور حضرت عطاء، پوسو اور پھروں کے خون کو پاک سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۲) حَدَّثَنَا هُشَامٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ لَا يَرَى بَدَمِ الذُّبَابِ وَالْبُعُوضِ وَالْبَرَاغِيثِ بَأْسًا.

(۲۰۳۲) حضرت اشعث بن سوار فرماتے ہیں کہ حضرت حسن مکھی، پھر اور پوسو کے خون کو پاک سمجھتے تھے۔

(۲۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ وَفِي ثَوْبِي دَمُ ذُبَابٍ، فَقُلْتُ لِأَبِي؟ فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ.

(۲۰۳۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ایسے لباس میں نماز پڑھی جس پر مکھی کا خون لگا تھا اس بارے میں میں نے اپنے والد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَعَطَاءٍ، قَالَا: لَا بَأْسَ بِدَمِ الْبَرَاغِيثِ.

(۲۰۳۴) حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ پوسو کے خون میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۰۳۵) حَدَّثَنَا زَائِرُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: انْطَلَقْتُ إِلَى مَنْزِلِ الْحَسَنِ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: يَا أَبَا سَعِيدٍ، الرَّجُلُ يَبِيتُ فِي الثَّوْبِ، فَيُصْبِحُ وَفِيهِ مِنْ دَمِ الْبَرَاغِيثِ شَيْءٌ كَثِيرٌ يَغْسِلُهُ، أَوْ يُنْضَحُهُ، أَوْ يُصَلِّي فِيهِ؟ قَالَ: لَا يُنْضَحُهُ، وَلَا يَغْسِلُهُ، يُصَلِّي فِيهِ.

(۲۰۳۵) حضرت حارث بن مالک کہتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے گھر میں ان کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے

سوال کیا کہ اگر ایک آدمی کسی کپڑے میں رات گزارے اور صبح اس کے کپڑوں پر پسو کا بہت سا خون لگا ہو تو کیا وہ اسے دھوئے، یا اس پر پانی چھڑکے یا انہی میں نماز پڑھ لے؟ فرمایا کہ نہ اس پر پانی چھڑکے، نہ اسے دھوئے بلکہ اسی حال میں نماز پڑھ لے۔

(۲۳۰) فِي دَمِ السَّمَكِ

مچھلی کے خون کا حکم

(۲۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِدَمِ السَّمَكِ، إِلَّا أَنْ تَقْدَرَهُ.

(۲۳۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مچھلی کا خون پاک ہے البتہ اگر تمہیں برا لگے تو علیحدہ بات ہے۔

(۲۳۱) فِي دَمِ الصَّيْدِ، يُغْسَلُ أَمْ لَا؟

شکار کا خون دھویا جائے گا یا نہیں؟

(۲۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقُطَّانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: اغْسِلْ مَا أَصَابَكَ مِنْ دَمِ الصَّيْدِ.

(۲۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں شکار کا خون لگ جائے تو اسے دھولو۔

(۲۳۳) مَتَيْمٌ مَرَّ بِمَاءٍ فَجَاوَزَهُ

تیمم کرنے والا شخص اگر پانی کے پاس سے گزرے لیکن وضو کئے بغیر گزر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟
(۲۳۴) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ فِي مَتَيْمٍ مَرَّ بِمَاءٍ غَيْرِ مُحْتَاجٍ إِلَى الْوُضُوءِ فَجَاوَزَهُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُ مَاءٌ، قَالَ: يُعِيدُ التَّيْمَمَ، لِأَنَّ قُدْرَتَهُ عَلَى الْمَاءِ تَنْقِصُ تَيْمُمَهُ الْأَوَّلَ.

(۲۳۵) حضرت حسن (اس شخص کے بارے میں جس نے تیمم کیا ہو اور وہ پانی کے پاس سے گزرے لیکن اسے وضو کی احتیاج نہ ہو چنانچہ وہ بغیر وضو کئے گزر جائے، پھر نماز کا وقت آئے لیکن اس کے پاس پانی نہ ہو) فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ تیمم کرے، اس لئے کہ پانی پر قدرت پہلے تیمم کو توڑ دے گی۔

(۲۳۶) فِي الْقَيْءِ وَالْخَمْرِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

قے یا شراب کپڑے کو لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْقَيْءُ وَالْخَمْرُ وَالْدَّمُ بِمَنْزِلَةٍ، يَعْنِي: فِي الثَّوْبِ

الثَّوْبِ

(۲۰۳۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تھے شراب اور خون کے کپڑوں پر لگنے کا ایک حکم ہے۔

(۲۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا أَصَابَ ثَوْبُكَ خَمْرًا فَأَغْسِلْهُ هُوَ أَشَدُّ مِنَ الدَّمِ.

(۲۰۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے کپڑوں پر شراب لگ جائے تو اسے دھولو، کیونکہ یہ خون سے زیادہ بری ہے۔

(۲۲۴) فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ يَرُشَانِ الْمَسْجِدَ

کیا جنبی اور حائضہ مسجد میں پانی چھڑک سکتے ہیں؟

(۲۰۴۱) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحُسَيْنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُمَا قَالَا: لَا بَأْسَ أَنْ يَرُشَ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ الْمَسْجِدَ.

(۲۰۴۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جنبی اور حائضہ مسجد میں پانی چھڑک سکتے ہیں۔

(۲۲۵) مَنْ كَانَ يَغْسِلُ الْبَوْلَ مِنَ الْمَسْجِدِ

جو حضرات مسجد سے پیشاب کو دھونے کا حکم دیتے ہیں

(۲۰۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَدَّعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُنُوبٍ مِنْ مَاءٍ، فَصَبَّ عَلَى بَوْلِهِ. (بخاری ۲۲۱- مسلم ۳۲۶)

(۲۰۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو حضور ﷺ نے پانی کا ڈول منگوا کر اس پر بہایا۔

(۲۰۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: بَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَى بَوْلِهِ مَاءً.

(۲۰۴۳) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کیا تو حضور ﷺ نے اس پر پانی بہانے کا حکم دیا۔

(۲۰۴۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ، فَقَالَ: فَأَمَرَ بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ، فَأَفْرَغَ عَلَى بَوْلِهِ.

(احمد ۵۰۳/۲- ابن حبان ۹۸۵)

(۲۰۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کی موجودگی میں مسجد میں داخل ہوا اور اس نے پیشاب کر

دیا، آپ نے پانی کا ڈول منگو کر اس پر بہا دیا۔

(۲۳۶) فِي الرَّجُلِ يَخُوضُ طِينَ الْمَطَرِ

اگر کسی کے کپڑوں پر بارش کا کچھڑ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۲۰۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنْ رَزِينَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي جَعْفَرٍ، فَقَالَ لَهُ: إِنِّي أَخْرَجُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ فَأَدْوُسُ الطِّينَ؟ قَالَ: صَلِّ، قَالَ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ فِيهَا النَّتْنُ وَالْقَدَرَةُ، فَكَأَنَّهُ غَضَبٌ، فَقَالَ: أَنْ كُنْتُ تَدْوُسُ النَّتْنَ بِرِجْلَيْكَ، فَخُذْ مَعَكَ مَاءً فَأَغْسِلْ بِهِ رِجْلَيْكَ.

(۲۰۴۵) حضرت رزین فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت ابو جعفر کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ بعض اوقات میں بارانی رات میں گھر سے نکلتا ہوں اور میرے پاؤں پر کچھڑ لگ جاتا ہے اب میرے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا نماز پڑھ لو، اس آدمی نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض اوقات اس میں بدبودار گندگی بھی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم کسی بدبودار چیز سے گذر تو پانی سے اسے دھو لو۔

(۲۰۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ أَلَا مَسَحْتَهُمَا وَدَخَلْتَ.

(۲۰۴۶) حضرت سعید بن مسیب نے ایک آدمی سے فرمایا کہ تم پاؤں دھو کر کیوں داخل نہیں ہوئے؟

(۲۰۴۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يَخُوضُ طِينَ الْمَطَرِ وَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ، فَيُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ.

(۲۰۴۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بارش کے کچھڑ پر سے گذرتے اور مسجد میں آ کر بغیر وضو کے نماز پڑھتے تھے۔

(۲۰۴۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ، قَائِمًا يُصَلِّي إِلَى سَارِيَةٍ فِي الْمَسْجِدِ، وَعَلَى رِجْلَيْهِ مِثْلُ الْخُلْخَالَيْنِ أَوْ الْجَحَالَيْنِ.

(۲۰۴۸) حضرت حکیم بن ديلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن معقل کو ایک بارانی دن میں دیکھا کہ مسجد میں موجود ایک ستون کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے پاؤں پر پاگل جیسے کچھڑ کے نشان تھے۔

(۲۰۴۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ يَخُوضَانِ مَاءَ الْمَطَرِ، وَأَنَّ الْمَيَّازِبَ تَنْتَعِبُ، ثُمَّ دَخَلَا الْمَسْجِدَ، فَصَلَّيَا وَلَمْ يَتَوَضَّأَا.

(۲۰۴۹) حضرت عبدالرحمن بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ اور حضرت اسود کو دیکھا کہ وہ بارش کے پانی میں سے اس وقت گذرتے جب پرنا لے پوری طرح بہہ رہے ہوتے تھے پھر مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھتے لیکن وضو کرتے۔

(۲۰۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فِي الْأَمْطَارِ نَظَرَ إِلَى خُفِّهِ، فَإِنْ

كَانَ فِيهِمَا طِينٌ قَلِيلٌ مَسْحَهُ ، ثُمَّ دَخَلَ فَصَلَّى ، وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا خَلَعَهُمَا وَأَمَرَ بِهِمَا فَعَسَلَا .
(۲۰۵۰) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کی عادت یہ تھی کہ بارش کے دنوں میں جب مسجد میں داخل ہونے لگتے تو اپنے موزوں کو دیکھتے ، اگر ان پر تھوڑا کچھ لگا ہوتا تو اسے صاف کر کے مسجد میں داخل ہوتے اور نماز پڑھتے ، اگر زیادہ لگا ہوتا تو انہیں اتار دیتے اور دھونے کا حکم دیتے۔

(۲۰۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَخُوضُونَ الْمَاءَ وَالطِّينَ إِلَى مَسَاجِدِهِمْ ، وَيَصْلُونَ وَلَا يَغْسِلُونَ أَرْجُلَهُمْ .

(۲۰۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلاف مسجدوں کو جانے کے لئے پانی اور کچھ سے گذرتے تھے۔ اور پاؤں دھوئے بغیر نماز ادا کرتے تھے۔

(۲۰۵۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ مَطَرٍ ، وَلَمْ يَغْسِلْ رِجْلَيْهِ .

(۲۰۵۲) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد کو دیکھا کہ وہ ایک بارش کے دن میں مسجد میں داخل ہوئے اور اپنے پاؤں نہیں دھوئے۔

(۲۰۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَخْوِضُ الْمَطَرَ ، فَسَأَلْتُ الْحَكَمَ ؟ فَقَالَ : صَلَّهِ ، صَلَّهِ .

قَالَ : وَسَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ ، يَقُولُ : كَانُوا يَخُوضُونَ ثُمَّ يَصْلُونَ ، وَلَا يَحْمِلُونَ مَعَهُمُ الْأَكْوَازَ .

(۲۰۵۳) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں بارش میں سے گذرا کرتا تھا ، اس بارے میں میں نے حضرت حکیم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسی میں نماز پڑھ لو ، اسی میں نماز پڑھ لو ، میں نے ابو اسحاق کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلاف بارش میں سے گذرتے تھے اور نماز پڑھ لیتے تھے۔ وہ اپنے ساتھ لوے نہیں اٹھاتے تھے۔

(۲۰۵۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ هَذِبُلٌ يَخُوضُ الرِّدَاغَ فِي خَفَّيْهِ ، ثُمَّ يَصَلِّي فِيهِمَا .

(۲۰۵۴) حضرت عمرو بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہزبل موزے پہن کر بارش کے کچھ میں چلتے تھے پھر انہیں دھوتے نہیں تھے۔

(۲۳۷) فِي الْمِيزَابِ يَقْطُرُ عَلَى ثِيَابِ الرَّجُلِ

پرنا لے کے پانی کا حکم

(۲۰۵۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : مَرَرْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ فِي طَرِيقٍ ، فَقَطَرَ عَلَيْهِ مِيزَابٌ ،

فَسَأَلَ عَنْهُ ، فَقِيلَ : إِنَّهُ نَظِيفٌ ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهِ ، وَلَمْ يَبَالِ .

(۲۰۵۵) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن سیرین کے ساتھ ایک راستے سے گزرا، ان پر ایک پرنا لے کا پانی گرا انہوں نے اس کے بارے میں سوال کیا۔ آپ کو بتایا گیا کہ یہ پاک ہے تو آپ نے اس پانی کی کوئی پروا نہ کی۔

(۲۲۸) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَ طَهُورَهُ بِنَفْسِهِ

جو حضرات اپنے وضو کا پانی خود اٹھاتے تھے

(۲۰۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْعَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الرَّؤُمِيُّ قَالَ: كَانَ عُثْمَانُ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَلِي طَهُورَهُ بِنَفْسِهِ، فَيَقَالُ لَهُ: لَوْ أَمَرْتَ بَعْضَ الْخَدَمِ، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ إِلَيْهِ بِنَفْسِي.

(۲۰۵۶) حضرت عبداللہ رومی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اٹھتے تو اپنے وضو کا پانی خود اٹھاتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا کہ اپنے کسی خادم کو اس کا حکم دے دیں تو فرمایا مجھے یہ پسند ہے کہ میں اپنے وضو کا پانی خود اٹھاؤں۔

(۲۰۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُثَيْدَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ قَالَ: خَصَلَتَانِ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْنُهُمَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِهِ، كَانَ يَنَاولُ الْمُسْكِينَ بِيَدِهِ، وَيَضَعُ الطَّهَوْرَ مِنَ اللَّيْلِ وَيَحْمَرُّهُ. (ابن ماجہ ۳۶۲)

(۲۰۵۷) حضرت عباس بن عبد الرحمن مدنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو کاموں کو خود سرانجام دیتے تھے۔ ایک یہ کہ مسکین اپنے ہاتھ سے دیتے تھے اور دوسرا یہ کہ رات کو وضو کا پانی خود رکھتے اور اسے ڈھکتے تھے۔

(۲۲۹) فِي الْفِطْرَةِ، مَا يَعْدُ فِيهَا

کون کون سی چیزیں فطرت کا حصہ ہیں؟

(۲۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقٍ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ، وَإِعْقَاءُ اللَّحْيَةِ، وَالسَّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ بِالنَّاءِ، وَقَصُّ الْأَظْفَارِ، وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَتَنْفُ الْإِبْطِ، وَخَلْقُ الْعَانَةِ، وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ: وَتَبَيُّتُ الْعَاشِرَةَ، إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمُضْمَضَةُ. (مسلم ۲۲۳۔ ابن ماجہ ۲۹۳)

(۲۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں۔ مونچھیں تراشنا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، پانی سے ناک صاف کرنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال صاف کرنا اور پانی سے استنجا کرنا۔ راوی حضرت مصعب کہتے ہیں کہ میں دسویں خصلت بھول گیا اور غالباً وہ کلی کرنا ہوگی۔

(۲۰۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

خُمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: الْخِتَانُ، وَالْإِسْتِحْدَادُ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَتَنْفُ الْإِيطِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ.

(بخاری ۵۸۸۹۔ مسلم ۲۲۱)

(۲۰۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، تختہ کرنا، زیر ناف بالوں کو استرے سے صاف کرنا، ناخن تراشنا، بغل کے بال اکھیرنا، مونچھیں کاٹنا۔

(۲۰۶۰) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفِطْرَةُ الْمُمْضَمَّةُ، وَالْإِسْتِنْشَاقُ، وَالسَّوَاكُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَنْفُ الْإِيطِ، وَعَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ، وَالْإِنْصَاحُ بِالْمَاءِ، وَالْخِتَانُ.

(ابوداؤد ۵۵۵۵۔ ابن ماجہ ۲۹۳)

(۲۰۶۰) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فطرت کی خصلتیں یہ ہیں، کلی کرنا، ناک صاف کرنا، مسواک کرنا، مونچھیں تراشنا، بغل کے بال اکھیرنا، انگلیوں کے جوڑ دھونا، ناخن تراشنا، پانی سے استنجا کرنا اور تختہ کرنا۔

(۲۰۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سِتُّ مِنْ فِطْرَةِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَصُّ الشَّارِبِ، وَالسَّوَاكُ، وَالْفَرْقُ، وَقَصُّ الْأَظْفَارِ، وَالْإِسْتِنْجَاءُ، وَخَلْقُ الْعَانَةِ. قَالَ: ثَلَاثَةٌ فِي الرَّأْسِ، وَثَلَاثَةٌ فِي الْجَسَدِ.

(۲۰۶۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ چھ چیزیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی فطرت کا حصہ ہیں، مونچھیں تراشنا، مسواک کرنا، بالوں کی مانگ نکالنا، ناخن کاٹنا، استنجا کرنا اور زیر ناف بالوں کو مونڈھنا۔ تین کا تعلق سر سے اور تین کا تعلق باقی جسم سے ہے۔

(۲۴۰) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَفَقَّدَ إِحْلِيلَهُ

جو حضرات آلہ تناسل کے سوراخ کی بے جا پرواہ کرنے کو مکروہ سمجھتے ہیں

(۲۰۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعُبْدِيُّ، وَأَسَامَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي ثَوْبٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِنَّ لِلشَّيْطَانِ زُفَّةً، يَعْنِي: بِلَّةَ طَرْفِ الْإِحْلِيلِ.

(۲۰۶۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ شیطان کی طرف سے ایک تری ہوتی ہے یعنی وہ آلہ تناسل کے سوراخ کو تر کر کے وسوسہ ڈالتا ہے۔

(۲۰۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ مَصْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا تَفَقَّدَهُ إِنْسَانٌ إِلَّا رَأَى مَا يَكْرَهُ، أَوْ يَسُوهُ، يَعْنِي: بِلَّةَ طَرْفِ الْإِحْلِيلِ.

(۲۰۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی آلہ تناسل کے سوراخ کی بہت زیادہ پرواہ نہ کرے البتہ اگر کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے ناپسند ہو۔

(۲۰۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: إِنَّهُ يَبْلُ طَرَفَ الْإِخْلِيلِ.

(۲۰۶۳) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ شیطان ذکر کے سوراخ کو ترک کر دیتا ہے۔

(۲۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، قَالَ: كَانُوا لَا يَتَفَقَّدُونَ ذَلِكَ التَّفَقُّدَ.

(۲۰۶۵) حضرت ابوامامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ اسلاف آلہ تناسل کے سوراخ کے گیلیا ہونے کی بہت زیادہ پرواہ نہ کرتے تھے۔

(۲۰۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: مَا وَسَّوِسَهُ بِأَوْلَعَ مِمَّنْ يَرَاهَا تَعْمَلُ فِيهِ.

(۲۰۶۶) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ شیطان کے وسوسے اس قابل نہیں کہ انہیں خاطر میں لایا جائے۔

(۲۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: قَالَ طَاوُوسٌ: وَلَمْ تَنْظُرْ إِلَى ذِكْرِكَ.

(۲۰۶۷) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اپنے آلہ تناسل کو دیکھتے ہی کیوں ہو؟

(۲۰۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ رُوَيْبَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، قَالَ: مَا تَفَقَّدَ رَجُلٌ ذِكْرَهُ ذَلِكَ التَّفَقُّدَ إِلَّا رَأَى مَا يَكْرَهُ.

(۲۰۶۸) حضرت ابوامامہ بن سہل فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے آلہ تناسل کے گیلیا ہونے کی بہت زیادہ پرواہ نہ کرے البتہ واقعی کوئی ناپاکی ہو تو اسے ضرور صاف کرے۔

(۲۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُقْصِلِ بْنِ مَهْلَهْلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي الْإِنْسَانَ مِنْ قَبْلِ الْوُضُوءِ وَالشَّعْرِ وَالظُّفْرِ.

(۲۰۶۹) حضرت ابن الزبیر فرماتے ہیں کہ شیطان انسان کے وضو، بالوں اور ناخنوں کی طرف سے آتا ہے۔

(۲۴۱) فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ

جو آدمی کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۰۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ: فِيمَنْ نَسِيَ الْمَضْمَضَةَ فِي الْوُضُوءِ أَوْ الْإِسْتِنْشَاقَ، قَالَ: يَمْضُضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيُعِيدُ الصَّلَاةَ.

(۲۰۷۰) حضرت قیس بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو کیا کرے؟ فرمایا کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۰۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ

فَنَسِيَ أَنْ يُمَضِّمُضَ وَيَسْتَنْشِقَ مِنْ جَنَابِهِ ، أَعَادَ الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ .

(۲۰۷۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آدمی غسل جنابت کرتے ہوئے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو دوبارہ کلی کر کے اور ناک میں پانی ڈال کر نماز پڑھے۔

(۲۰۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِيمَنْ نَسِيَ الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ حَتَّى صَلَّى ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ .

(۲۰۷۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اور نماز پڑھ لے تو اس پر نماز کا اعادہ نہیں ہے۔

(۲۰۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يَنْسِي الْمُضْمَضَةَ ، قَالَ : إِنْ كَانَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُمَضِّضْ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُمَضِّضْ وَلْيَسْتَنْشِقْ .

(۲۰۷۳) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو کلی کرنا بھول جائے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے نماز شروع کر دی تو جاری رکھے اور اگر ابھی شروع نہیں کی تو کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے۔

(۲۰۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يُعِيدُ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ مِنْ نِسْيَانِ الْمُضْمَضَةِ وَالْإِسْتِنْشَاقِ .

(۲۰۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَقَتَادَةَ ، عَنِ الرَّجُلِ يَنْسِي الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ حَتَّى يَقُومَ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ الْحَكَمُ وَقَتَادَةُ : يُمَضِّي ، وَقَالَ حَمَّادٌ : يَنْصَرِفُ .

(۲۰۷۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت قتادہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو حضرت حکم اور حضرت قتادہ نے فرمایا کہ وہ نماز پڑھتا رہے حضرت حماد نے فرمایا کہ وہ نماز ختم کر دے۔

(۲۰۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ فِي الْجَنَابَةِ أَعَادَ ، وَإِذَا نَسِيَ فِي الْوُضُوءِ أَجْزَأَهُ .

(۲۰۷۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غسل جنابت میں کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا بھولا ہے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے اور اگر وضو میں بھولا ہے تو کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۲۰۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يَنْسِي الْمُضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ حَتَّى صَلَّى ، قَالَ : لَا يَعْتَدُ بِذَلِكَ .

(۲۰۷۷) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اور نماز پڑھے فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج کی بات نہیں۔

(۲۰۷۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، وَأَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَيْسَ الْإِسْتِنْشَاقُ بِوَاجِبٍ.

(۲۰۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ناک میں پانی ڈالنا واجب نہیں۔

(۲۰۷۹) حَدَّثَنَا أَصْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: إِذَا نَسِيَ الرَّجُلُ الْمَضْمَضَةَ وَالْإِسْتِنْشَاقَ فَلَا يُعِيدُ.

(۲۰۷۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے تو نماز کا اعادہ نہ کرے۔

(۲۰۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: الرَّجُلُ يَنْسَى الْإِسْتِنْشَاقَ،

فَيَذْكُرُ فِي الصَّلَاةِ أَنَّهُ نَسِيَ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: يَمْضِي فِي صَلَاتِهِ، قَالَ وَقَالَ مَنْصُورٌ: وَالْمَضْمَضَةُ وَمِثْلُ ذَلِكَ.

(۲۰۸۰) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی ناک میں پانی ڈالنا بھول جائے اور اسے نماز میں یاد آئے تو وہ کیا کرے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ نماز پڑھتا رہے۔ حضرت منصور فرماتے ہیں کہ کلی کا بھی یہی حکم ہے۔

(۲۴۲) فِي الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ الدَّمَ فَيَغْسِلُهُ

اگر کوئی آدمی اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھے تو دھو لے

(۲۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: إِنْ كَانَ بَعْضُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

لَتَقْرُصَ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا بِرِيقِهَا.

(۲۰۸۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک ام المؤمنین اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھتی تو اسے دھو دیا کرتی تھیں۔

(۲۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَأَى فِي قَمِيصِهِ دَمًا، فَبَزَقَ فِيهِ،

ثُمَّ دَلَكَهُ.

(۲۰۸۲) حضرت یزید بن زیاد کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اپنی قمیص پر خون دیکھا تو اس پر تھوک پھینک کر اسے رگڑ دیا۔

(۲۰۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَلِيطُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ

رَأَى فِي جُرْبَانِهِ دَمًا، فَبَزَقَ فِيهِ، ثُمَّ دَلَكَهُ.

(۲۰۸۳) حضرت سلیط بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے گربان میں خون کا نشان دیکھا تو اس پر تھوک پھینک کر اسے رگڑ دیا۔

(۲۰۸۴) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَبَّانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ مِمُّونَ بْنَ مِهْرَانَ يَوْمًا وَهُوَ يُصَلِّي، فَرَأَى فِي

ثَوْبِهِ دَمًا ، فَقَالَ بِهِ هَكَذَا ، يَعْنِي : بِرِيقِهِ ، ثُمَّ فَرَّكَهُ بِيَدِهِ .

(۲۰۸۳) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون بن مہران کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور دوران نماز انہوں نے اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھا تو اس پر تھوک پھینک کر اسے رگڑ دیا۔

(۲۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا : لَا يَغْسِلُ الدَّمَ بِالْبَزَاقِ .
(۲۰۸۵) حضرت ابو جعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ خون کو تھوک سے نہیں دھویا جائے گا۔

(۲۴۳) فِي الدَّمِ يَغْسِلُ مِنَ الثَّوْبِ فَيَبْقَى أَثَرُهُ

کپڑے سے خون دھونے کے باوجود اگر اس کا نشان باقی رہ جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۰۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ رَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا فَغَسَلَهُ ، فَبَقِيَ أَثَرُهُ أَسْوَدَ ، وَدَعَا بِمِقْصَ فَقَصَّه فَقَرَضَهُ .

(۲۰۸۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھا تو اسے دھویا، لیکن اس پر سیاہ شان باقی رہ گیا۔ آپ نے قینچی منگوا کر اسے کاٹ دیا۔

(۲۰۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا غَسَلْتَ الدَّمَ فَبَقِيَ أَثَرُهُ فَلَا يَصْرُكَ .

(۲۰۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تم خون کو دھو دو تو اس کا نشان باقی رہ جانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۲۰۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، مِثْلَهُ

(۲۰۸۸) حضرت حسن سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ كَرِيمَةَ ابْنَةِ هَمَّامٍ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ ، وَسَمِعْتُ عَنْ دَمِ الْمَحِيضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ ؟ فَقَالَتْ : اغْسِلِيهِ ، فَقَالَتْ : غَسَلْتُهُ فَلَمْ يَذْهَبْ أَثَرُهُ ، فَقَالَتْ : اغْسِلِيهِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُرٌ .

(۲۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک عورت نے سوال کیا کہ اگر حیض کا خون کپڑوں پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟ فرمایا اسے دھولو،

س عورت نے سوال کیا کہ میں اسے دھوتی ہوں لیکن اس کا داغ نہیں جاتا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اسے دھولو، پانی پاکی

کا ذریعہ ہے۔

(۲۴۴) فِي الرَّجُلِ يَغْشَى عَلَيْهِ فَيَعِيدُ لِذَلِكَ الْوُضُوءِ

بے ہوشی سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

(۲۰۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ عُمَرُو ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي رَجُلٍ غَشِيَ عَلَيْهِ وَهُوَ جَالِسٌ ، قَالَ : يَتَوَضَّأُ .

(۲۰۹۰) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جسے بیٹھے بیٹھے بے ہوشی طاری ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے گا۔

(۲۰۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَفَاقَ الْمُصَابُ تَوَضَّأَ.

(۲۰۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اسے افاق ہو تو وہ وضو کرے۔

(۲۰۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَالِشَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عُتْبَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ عَالِشَةَ، فَقُلْتُ: حَدَّثَنِي عَنْ مَرَضٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: نَعَمْ،

مَرَضَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَلَّ، فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَقَافَى فَقَالَ: ضَعُو لِي مَاءً فِي الْمُخَضَّبِ،

قَالَتْ: فَفَعَلْنَا، قَالَتْ: فَأَغْتَسَلَ، فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَقَافَى فَقَالَ: ضَعُو لِي مَاءً فِي الْمُخَضَّبِ،

قَالَتْ: فَفَعَلْنَا، قَالَتْ: فَأَغْتَسَلَ، فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أَقَافَى فَقَالَ: ضَعُو لِي مَاءً فِي الْمُخَضَّبِ،

فَأَغْتَسَلَ حَتَّى فَعَلَهُ مِرَارًا. (بخاری ۶۸۷ - مسلم ۳۱۱)

(۲۰۹۲) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ مجھے

رسول اللہ ﷺ کے مرض الوفا کے بارے میں بتائیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو مرض لاحق ہوا تو

آپ کی طبیعت بہت بوجھل ہو گئی، پھر آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، جب افاق ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے بڑے برتن میں

پانی رکھو۔ چنانچہ ہم نے اس میں پانی رکھا اور آپ نے غسل فرمایا۔ آپ بڑی مشکل سے اٹھے، پھر آپ پر بے ہوشی طاری ہو گئی،

جب افاق ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے بڑے برتن میں پانی رکھو، ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے پھر غسل کیا اور بڑی مشکل

سے اٹھے، آپ پر پھر بے ہوشی طاری ہو گئی۔ پھر افاق ہوا تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے پانی رکھو۔ چنانچہ آپ نے پھر غسل فرمایا

اور ایسا کئی مرتبہ کیا۔

(۲۴۵) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَغْتَسِلَ كُلَّ يَوْمٍ

جن حضرات کے نزدیک روزانہ غسل کرنا مستحب ہے

(۲۰۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَهْدَلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ

أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً.

(۲۰۹۳) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روزانہ غسل کیا کرتے تھے۔

(۲۰۹۴) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِنِّي لَا أَغْتَسِلُ فِي

الْيَلَةِ الْبَارِدَةِ.

(۲۰۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بخ بسترات میں بھی وضو کرتا ہوں۔

۲۰۹۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً .

(۲۰۹۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حماد بن زید ہر روز غسل کرتے تھے۔

۲۰۹۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً .

(۲۰۹۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد روزانہ ایک مرتبہ غسل کرتے تھے۔

۲۰۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَحُمَيْدٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيُّ : إِنِّي لَا أَغْتَسِلُ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ مِنْ غَيْرِ حَنَابَةٍ ، لِأَتَجَلَّدَ بِهِ وَأَتَطَهَّرَ .

(۲۰۹۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بغیر جنابت کے پاکیزگی اور تازگی کے لئے ٹھنڈی رات میں بھی غسل کرتا ہوں۔

۲۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ ، مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَمَانَ يَقُولُ : كُنْتُ أَصْعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ ، فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يُقِضُ عَلَيْهِ فِيهِ نُطْفَةٌ مِنْ مَاءٍ .

(۲۰۹۸) حضرت حمران بن ابان کہتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے طہارت کا پانی رکھا کرتا تھا وہ ہر روز اپنے اوپر تھوڑا سا پانی ڈالاکرتے تھے۔

(۲۴۶) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَتِ الْمَاءَ فَادْخُلْهُ بِأَزَارٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب پانی میں داخل ہو تو ازار پہن کر داخل ہو

۲۰۹۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَى الْفُرَاتِ ، فَدَخَلَهُ بِتَوْبٍ ، أَوْ قَالَ : بِمِثْرٍ ، وَقَالَ : إِنَّ لَهُ لَسَاكِنًا .

(۲۰۹۹) حضرت ابو فروہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن ابی لیلی کے ساتھ دریا فرات گیا، وہ اس میں کپڑا پہن کر داخل ہوئے اور فرمایا کہ دریا کا بھی کوئی ساکن ہوتا ہے۔

۲۱۰۰) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ دَخَلَ الْمَاءَ بِأَزَارٍ ، وَقَالَ : إِنَّ لَهُ لَسَاكِنًا .

(۲۱۰۰) حضرت لیس کہتے ہیں کہ مجھے کسی نے بتایا ہے کہ حضرت حسن بن علی ازار پہن کر پانی میں داخل ہوئے اور فرمایا کہ اس کا بھی کوئی ساکن ہوتا ہے۔

۲۱۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى عَمْرَ مُسْتَقْبِعًا فِي الْمَاءِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ ، ثُمَّ خَرَجَ فَدَعَا بِمِلْحَفَةٍ فَلَبَسَهَا فَوْقَ الْقَمِيصِ .

(۲۱۰۱) حضرت حمین فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھے ہوئے شخص نے بتایا کہ وہ اس حال میں پانی میں داخل ہوئے کہ ان پر ایک قمیص تھی۔ پھر وہ باہر نکلے اور ایک اوڑھنی منگوا کر قمیص کے اوپر پہنی۔

(۲۱۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ سَعْدٍ الْجَارِي، وَكَانَ مَوْلَى عُمَرَ، قَالَ: أَتَانَا عُمَرُ صَادِرًا عَنِ الْحَجِّ، فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا سَعْدُ، أَتَبْنَا مَنَادِيلَ، فَأَتَيْتُ مَنَادِيلَ، فَقَالَ: اغْتَسِلُوا فِيهِ، فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ.

(۲۱۰۲) حضرت عمرو بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حج سے واپسی پر صحابہ کرام کی ایک جماعت کے ساتھ ہمارے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ اے سعد ہمارے پاس رومال لاؤ، آپ کے پاس رومال لائے گئے تو آپ نے فرمایا کہ ان میں غسل کرو۔ بہرکت چیز ہیں۔

(۲۱۰۷) فِي الرَّجُلِ يَذْبَحُ، أَيْتَوَضُّأُ مِنْ ذَلِكَ، أَمْ لَا؟

جانور کو ذبح کرنے والا وضو کرے گا یا نہیں؟

(۲۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفٍ، عَنْ عَيْسَى بْنِ هِلَالٍ، عَنْ كَثِيرٍ، مَوْلَى سَلَمَةَ، قَالَ: مَنْ ذَبَحَ ذَبِيحَةً فَلْيَتَوَضَّأْ.

(۲۱۰۳) حضرت کثیر فرماتے ہیں کہ جو جانور کو ذبح کرے اسے چاہئے کہ وضو کرے۔

(۲۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الرَّجُلِ يَذْبَحُ الْبَعِيرَ أَوْ الشَّاةَ، قَالَ: إِنْ أَصَابَهُ دَمٌ غَسَلَهُ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ.

(۲۱۰۴) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو اونٹ یا بکری ذبح کرے فرماتے ہیں کہ اگر اسے خون لگا ہے تو دھو لے اور اس پر وضو لازم نہیں۔

(۲۱۰۵) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ ثُمَّ ذَبَحَ شَاةً لَمْ يَقْطَعْ ذَلِكَ طَهْرَهُ، وَإِنْ أَصَابَهُ دَمٌ غَسَلَهُ، وَإِنْ لَمْ يَصْبُهُ دَمٌ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۲۱۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے وضو کرنے کے بعد بکری ذبح کی تو اس کا وضو نہیں ٹوٹا اور اگر اس کو خون لگ جائے تو دھو لے اور اگر خون نہیں لگا تو کچھ لازم نہیں۔

(۲۱۰۸) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ الْخُلَاءَ فَيَلْبَسُ حُقَّةً

کیا آدمی موزے پہن کر بیت الخلاء میں جاسکتا ہے؟

(۲۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ دَخَلَ الْخُلَاءَ وَعَلَيْهِ حُقَّةٌ

، ثُمَّ خَرَجَ فَتَوَضَّأَ ، وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا .

(۲۱۰۶) حضرت سلمہ بن کھیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ موزے پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہوئے پھر نکل کر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

(۲۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ دُرٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : دَعَا ابْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيُّ ، وَابْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ ، فَدَخَلَا الْخَلَاءَ فِي أَخْفَافِهِمَا ، ثُمَّ خَرَجَا ، فَتَوَضَّأَا وَمَسَحَا عَلَى خِفَافِهِمَا ، ثُمَّ صَلَّيَا .

(۲۱۰۷) حضرت عبد الملک بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کی دعوت کی، وہ دونوں موزے پہن کر بیت الخلاء میں داخل ہوئے، پھر نکل کر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر دونوں نے نماز پڑھی۔

(۲۱۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، عَنْ ابْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَالْحَكَمِ ، أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا أَرَادَا أَنْ يَبُولَا لَبَسَا خِفَافَهُمَا كَمَا يَمْسَحَا .

(۲۱۰۸) حضرت سفیان ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت حکم جب پیشاب کرنے کا ارادہ کرتے تو موزے پہن لیتے تاکہ ان پر مسح کرے۔

(۲۴۹) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الثَّوْبِ جَنَابَةٌ

کپڑا جنبی نہیں ہوتا

(۲۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الثَّوْبِ جَنَابَةٌ .

(۲۱۰۹) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ کپڑا جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۱۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الثَّوْبُ لَا يُجْنِبُ .

(۲۱۱۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کپڑا جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الثَّوْبُ لَا يُجْنِبُ .

(۲۱۱۱) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ کپڑا جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۵۰) فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَجِفُّ بَعْضُ جَسَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَفْرَغَ مِنْ وَضُوئِهِ

وضو مکمل ہونے سے پہلے کوئی عضو خشک ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَجِفُّ وَضُوهُ ، قَالَ : إِنْ كَانَ فِي عَمَلِ

الْوُضُوءِ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ، وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ عَمَلِ الْوُضُوءِ اسْتَأْنَفَ الْوُضُوءَ .

(۲۱۱۲) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کا وضو مکمل ہونے سے پہلے کوئی عضو خشک ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر اس نے وضو کے علاوہ کوئی کام نہیں کیا تو پاؤں دھو لے اور اگر وضو کے علاوہ کچھ اور کیا ہے تو دوبارہ وضو کرے۔

(۲۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ، قُلْتُ: وَإِنْ جَفَّ وَضُوءُهُ؟ قَالَ: وَإِنْ جَفَّ الْوَضُوءُ، قَالَ: وَكَذَلِكَ نَقُولُ

(۲۱۱۳) حضرت وکیع کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سفیان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنے پاؤں دھوے گا۔ میں نے کہا خواہ اس کا کوئی عضو خشک ہو جائے؟ فرمایا ہاں، خواہ اس کا کوئی عضو خشک ہو جائے۔ حضرت وکیع کہتے ہیں کہ ہمارا بھی یہی مذہب ہے۔

(۲۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَكْتُبَ الْجُنُبُ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

(۲۱۱۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت جابر اور حضرت شعبی اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ جنبی بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لکھے۔

(۲۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا لَا يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يَكْتُبَ الرَّجُلُ الرِّسَالَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ.

(۲۱۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو درست نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی بغیر وضو کے خط لکھے۔

(۲۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي يَسَانَ حَضْرَارِ بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ الْعَنْزِيِّ، قَالَ: كَانُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَلَى كُلِّ حَالٍ إِلَّا الْجَنَابَةَ.

(۲۱۱۶) حضرت ابو ہدیل فرماتے ہیں کہ اسلاف سوائے جنابت کے ہر حال میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

(۲۵۱) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي النَّبِيِّ وَضُوءٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نبی پینے سے وضو نہیں ٹوٹتا

(۲۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، وَعَامِرٍ، وَعَطَاءٍ، قَالُوا: لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الشَّرَابِ وَضُوءٌ.

(۲۱۱۷) حضرت ابو جعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پینے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۲۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ؛ أَنَّهُ سَقَاهُمْ مَرَّةً نَبِيذًا فَتَوَضَّؤُوا.

(۲۱۱۸) حضرت خالد کہتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ نے اپنے ساتھیوں کو ایک مرتبہ نبیذ پلائی تو انہوں نے وضو کیا۔

(۲۵۲) فِي الْأَقْطَعِ أَيْنَ يَبْلَغُ بِالْوُضوءِ

معذور کے وضو کی کیا صورت ہوگی؟

(۲۱۱۹) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ، فِي الْأَقْطَعِ إِذَا قُطِعَتْ رِجْلُهُ مِنَ الْوُضُوءِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَوَضَّأَ: غَسَلَ الْقُطْعَ، وَإِذَا قُطِعَتِ الْكَفُّ غَسَلَ إِلَى الْمِرْفَقِ.

(۲۱۱۹) حضرت حسن معذور کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر اس کا پاؤں جوڑے سے کٹا ہو اور وہ وضو کرنے لگے تو کٹاؤ والی جگہ سے شروع کرے اور اگر ہتھیلی کٹی ہو تو کہنی تک باقی بازو کو دھو لے۔

(۲۵۳) فِي الرَّجُلِ لَا يَسْتَمْسِكُ بَوْلَهُ

جس آدمی کے پیشاب کے قطرات بند نہ ہوتے ہوں اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۲۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَصَابَهُ سَلَسٌ مِنْ بَوْلٍ، فَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ لَا يَرُقُّ.

(۲۱۲۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت کو مسلسل پیشاب کے قطرے آتے رہتے تھے لیکن وہ نماز بھی ادا کرتے تھے۔

(۲۵۴) فِي الرَّجُلِ تَرْجُلُهُ الْحَائِضُ

کیا حائضہ عورت مرد کو کنگھا کر سکتی ہے؟

(۲۱۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: نَبِئْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَرْجُلُهُ الْحَائِضُ، وَيَقُولُ: إِنَّ حَيْضَتَهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا.

(۲۱۲۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون حضور ﷺ کو کنگھا کیا کرتی تھیں اور حضور ﷺ فرماتے تھے کہ اس کا حیض اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۲۱۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَبَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَرْجُلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ، وَهُوَ عَاكِفٌ.

(نسائی ۳۲۸۳-احمد ۲/۳۲)

(۲۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے سر میں کنگھا کیا کرتی تھی حالانکہ میں حالت حیض میں اور

حضور ﷺ حالت اعتکاف میں ہوتے تھے۔

(۲۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَبَّمَا وَضَعَتْهُ جَارِيَةٌ مِنْ جَوَارِيهِ وَهِيَ حَائِضٌ تَغْسِلُ قَدَمَيْهِ.

(۲۱۲۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حائضہ باندی انہیں وضو کراتی اور ان کے پاؤں دھوتی تھی۔

(۲۱۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ جَارِيَةً كَانَتْ تَغْسِلُ رِجْلَيْهِ وَهِيَ حَائِضٌ.

(۲۱۲۵) حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حائضہ باندی ان کے پاؤں دھوتی کرتی تھی۔

(۲۱۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ، وَهُوَ مُجَاوِرٌ، تَعْنِي: مُعْتَكِفًا، فَيَضَعُهُ فِي حِجْرِي، فَأَغْسِلُهُ وَأَرْجُلَهُ وَأَنَا حَائِضٌ.

(بخاری ۲۹۶۲۔ مسلم ۲۳۳)

(۲۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنا سر مبارک میری طرف بڑھاتے حالانکہ میں حالت حیض میں اور آپ حالت اعتکاف میں ہوتے تھے، پھر آپ ﷺ اپنا سر مبارک میری گود میں رکھ دیتے اور میں آپ کا سر دھوتی اور کنگھی کرتی حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

(۲۱۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُبِيرَةَ؛ أَنَّ أَبَا طَلْحَانَ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَائِضِ تَوَضَّعَ الْمَرِيضُ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۱۲۶) حضرت مہیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا حائضہ مریض کو وضو کرا سکتی ہے انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَغْسِلَ الْحَائِضُ رَأْسَ الرَّجُلِ وَتَرْجُلَهُ.

(۲۱۲۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ حائضہ عورت آدمی کا سر دھوئے اور اس میں کنگھی کرے۔

(۲۱۲۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنِوُذٍ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: دَخَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَيَّ مَيِّمُونَ، فَقَالَتْ: أَيُّ بَنِي، مَا لِي أَرَاكَ شَعْنًا رَأْسُكَ؟ قَالَ: إِنَّ أُمَّ عَمَّارَ مَرْجَلَيْ حَائِضٍ، قَالَتْ: أَيُّ بَنِي، وَأَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ؟ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ.

(نسائی ۲۶۷۔ احمد ۳۳۱/۶)

(۲۱۲۸) حضرت منبوذ کی والدہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے

کہا کہ اے میرے بیٹے! کیا بات ہے میں تمہارے بالوں کو پراگندہ حالت میں دیکھ رہی ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے بالوں میں کنگھی کرنے والی ام عمار حالت حیض میں ہیں۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! حیض کیا ہاتھ میں ہوتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک ہم میں کسی کی گود میں رکھتے تھے حالانکہ وہ حائضہ ہوتی تھی۔

(۲۵۵) فِي الْمَرِيضِ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَوَضَّأَ

اگر مریض میں وضو کرنے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

(۲۱۲۹) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمُؤَصِّلِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، فِي الْمَرِيضِ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَتَوَضَّأَ، قَالَ: يَتِمَّمُ.

(۲۱۲۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر مریض میں وضو کرنے کی طاقت نہ ہو تو وضو کر لے۔

(۲۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ قَبِيصِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَمُجَاهِدٍ، قَالَا فِي الْمَرِيضِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيَخَافُ عَلَى نَفْسِهِ، قَالَ: هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسَافِرِ الَّذِي لَا يَجِدُ الْمَاءَ يَتِمَّمُ. وَسَأَلْتُ عَطَاءً، فَقَالَ: لَا بُدَّ مِنَ الْمَاءِ وَيُسَخَّنُ لَهُ.

(۲۱۳۰) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت مجاہد اس مریض کے بارے میں جسے جنابت لاحق ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں نقصان کا ڈر ہو، فرماتے ہیں کہ وہ اس مسافر کے درجہ میں ہے جسے پانی نہ ملے اور وہ تیمم کرے۔ حضرت قیس کہتے ہیں کہ میں نے اُن بارے میں حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ پانی کا استعمال ضروری ہے، خواہ گرم کر کے استعمال کرے۔



اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَالْإِقَامَةُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. (ابوداؤد ٥٠٣٩- ترمذی ١٩٢)

(۲۱۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے اذان کے انیس اور اقامت کے ستر کلمات سکھائے۔

اذان کے کلمات یہ تھے: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَسْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَسْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَسْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَسْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَسْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَسْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَسْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

اقامت کے کلمات یہ تھے : اللہ اکبر ، اللہ اکبر ، اللہ اکبر اللہ اکبر ، اُشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، اُشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، اُشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، اُشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى
الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ ، قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ ، لَا
إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ .

(٢٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ أَذَانُ ابْنِ عُمَرَ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، ثَلَاثًا، شَهِدْتُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، شَهِدْتُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، شَهِدْتُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثَلَاثًا، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، ثَلَاثًا، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، ثَلَاثًا، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَحْسِبُهُ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۳۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اذان یہ تھی: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، (تین مرتبہ) شَهِدْتُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، شَهِدْتُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، شَهِدْتُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (تین مرتبہ) حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، (تین مرتبہ) اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(٢١٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو عُوَيْسٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ،

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ .

(۲۱۳۳) حضرت محمدؐ فرماتے ہیں کہ اذان کے کلمات یہ ہیں: اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ .

(۲۱۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ ، يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، مَرَّتَيْنِ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۳۵) حضرت حسنؑ فرمایا کرتے تھے کہ اذان کے کلمات یہ ہیں: اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، پھر انہی کلمات کو دہراتے اور یوں کہتے: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ (دوسری بار) اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْأَذَانِ مَرَّةً مَرَّةً ، حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، رَجَعَ إِلَى قَوْلِهِ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، فَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ، فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنَ الْفَجْرِ .

(ابوداؤد ۵۰۲ - احمد ۳/۳۰۹)

(۲۱۳۶) حضرت ابن ابی محذورہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ ایک ایک مرتبہ اذان کے کلمات کو آہستہ آواز سے کہا کرتے تھے۔ پھر جب أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، تک پہنچتے تو واپس أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، کی طرف جاتے اور دوسری مرتبہ یہ کلمات کہتے ہوئے آواز کو بلند کرتے۔ پھر جب حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، تک پہنچتے تو فجر کی پہلی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہتے۔

(۲۱۳۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا ؛ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي لَمَّا رَجَعْتُ الْبَارِحَةَ وَرَأَيْتُ مِنْ اهْتِمَامِكَ ، رَأَيْتُ كَأَنَّ رَجُلًا قَائِمًا عَلَى الْمَسْجِدِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْضَرَانِ فَأَذَنَ ، ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ مِثْلَهَا ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، وَكَوْلَا أَنْ تَقُولُوا لَقُلْتُ : إِنِّي كُنْتُ يَقْظَانًا غَيْرَ نَائِمٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ أَرَاكَ

اللَّهُ خَيْرًا ، فَقَالَ عُمَرُ : أَمَا إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَأَى ، غَيْرَ أَنِّي لَمَّا سُبِقْتُ اسْتَحْيَيْتُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَرُّوا بِبَلَالٍ فَلْيُؤَذِّنْ . (ابوداؤد ۵۰۷)

(۲۱۳۷) ایک مرتبہ ایک انصاری صحابی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! گزشتہ رات جب میں نے آپ کی فکر دیکھی اور آپ کے پاس سے واپس گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا ہے اور اس پر دو بزرگ پڑے ہیں۔ اس نے اذان دی، پھر وہ ایک مرتبہ بیٹھا پھر اس نے اسی طرح اقامت کہی البتہ اقامت میں قد قامت الصلاة کے الفاظ کا اضافہ تھا۔ مجھے یوں لگتا ہے جیسے میں نیند اور بیداری کی درمیانی کیفیت میں تھا حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں خیر دکھائی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بھی خواب میں یہی کچھ دیکھا تھا لیکن اسے بیان کرتے ہوئے مجھے شرم محسوس ہوئی۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ بلال کو حکم دو کہ وہ اذان دیں۔

(۲۱۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِ مَنْهٍ .

(۲۱۳۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ الْآذَانَ مَثْنً وَالْإِقَامَةَ مَرَّةً

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہی جائے گی

(۲۱۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ ؛ أَنَّ آذَانَهُ كَانَ مَثْنً ، وَأَنَّ إِقَامَتَهُ كَانَتْ وَاحِدَةً .

(۲۱۳۹) حضرت عبدالعزیز بن ریفح کہتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ کی اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ ہوا کرتی تھی۔

(۲۱۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ بِلَالٌ يَشْفَعُ الْآذَانَ ، وَيُؤْتِرُ الْإِقَامَةَ . (ابوداؤد ۵۱۱ نسائی ۱۵۹۳)

(۲۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کو دو دو مرتبہ اور اقامت کو ایک ایک مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۴۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، قَالَ : أَظُنُّهُ عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْآذَانَ ، وَيُؤْتِرَ الْإِقَامَةَ . (مسلم ۲۸۶۶ - احمد ۱۰۳ / ۳)

(۲۱۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہیں۔

(۲۱۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْآذَانَ ، وَيُؤْتِرَ الْإِقَامَةَ . (بخاری ۶۰۷ - مسلم ۲۸۶۶)

(۲۱۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہیں۔

(۲۱۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْفَعُ الْأَذَانَ، وَيُوتِرُ الْإِقَامَةَ.

(۲۱۳۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: الْأَذَانُ مَثْنَى، وَالْإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ.

(۲۱۳۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ ہے۔

(۲۱۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَلِيمَانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الْإِقَامَةُ وَاحِدَةٌ، قَالَ: كَذَلِكَ أَذَانُ بِلَالٍ.

(۲۱۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اقامت ایک مرتبہ ہے اور حضرت بلال کی اذان یونہی تھی۔

(۲۱۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: الْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً، فِذَا قَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ: مَرَّتَيْنِ.

(۲۱۳۶) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اقامت ایک مرتبہ ہے البتہ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کو دو مرتبہ کہا جائے گا۔

(۲۱۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: أَقَمْتُ مَعَهُ بِدَائِقٍ، فَلَمْ يَكُنْ يَزِيدُ عَلَى إِقَامَةٍ، وَلَا يُؤَذِّنُ، وَيَجْعَلُهَا وَاحِدَةً.

(۲۱۳۷) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں مقام دابق میں حضرت مکحول کے ساتھ تھا وہ اذان اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ، وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ، لِيَعْلَمَ الْمَارُّ الْأَذَانَ مِنَ الْإِقَامَةِ.

(۲۱۳۸) حضرت ابن مثنیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ اذان دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ کہے، تاکہ گزرنے والے کو اذان اور اقامت کا فرق معلوم ہو سکے۔

(۲) مَنْ كَانَ يَشْفَعُ الْإِقَامَةَ وَيَرَى أَنَّ يَثْنِيهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اقامت بھی دو مرتبہ کہی جائے گی

(۲۱۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الْهَجَّاجِ بْنِ قَيْسٍ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ: الْأَذَانُ مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ، وَاتَى عَلَى مُؤَذِّنٍ يُقِيمُ مَرَّةً مَرَّةً، فَقَالَ: أَلَا جَعَلْتُهَا مَثْنَى؟ لَا أُمَّ لِلْآخِرِ.

(۲۱۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اذان اور اقامت دونوں دو مرتبہ کہی جائیں گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ اقامت

کہنے والے مؤذن کو ڈانٹتے اور اسے کہتے اللہ تمہیں اپنی رحمت سے دور کرے، تم نے اقامت دو دوسری کیوں نہیں کہی؟
(۲۱۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُبَيْدِ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ كَانَ يَتَنَّى الْإِقَامَةَ.

(۲۱۵۰) حضرت عبید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع دوسریہ اقامت کہا کرتے تھے۔

(۲۱۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ.

(ترمذی ۱۹۳۔ دار قطنی ۳۴۱)

(۲۱۵۱) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے اذان اور اقامت کو دو دوسریہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۵۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: إِذَا جَعَلْتَهَا إِقَامَةً فَأَتْنَهَا.

(۲۱۵۲) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ جب تم اقامت کہو تو دوسریہ کہو۔

(۲۱۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا تَدْعُ أَنْ تَتَنَّى الْإِقَامَةَ.

(۲۱۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم دوسریہ اقامت کہنا مت چھوڑو۔

(۲۱۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَلِيٍّ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَشْفَعُونَ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ.

(۲۱۵۴) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد اذان اور اقامت کو دو دوسریہ کہا کرتے تھے۔

(۲۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنَّ بِلَالًا كَانَ يَتَنَّى الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ.

(عبدالرزاق ۱۷۹۱۔ دار قطنی ۳۵)

(۲۱۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان اور اقامت کو دو دوسریہ کہا کرتے تھے۔

(۴) مَا قَالُوا آخِرَ الْأَذَانِ مَا هُوَ؟ وَمَا يُخْتَمُ بِهِ الْأَذَانُ؟

اذان کے آخری کلمات کون سے ہیں؟

(۲۱۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ الْأَذَانِ بِلَالٍ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(نسائی ۲۱۵۔ دار قطنی ۳۳۳)

(۲۱۵۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ تھے: لا اِلهَ اِلاَ اللہ.

(۲۱۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُعِينَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَالشَّعْبِيِّ ، قَالَا : كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلَالٍ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۵۷) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہو کر تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَ اللہ.

(۲۱۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ : أَنَّهُ أَذَّنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَأَبَى بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَكَانَ آخِرُ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے اذان دی ہے، ان کی اذان کے آخری کلمات یہ ہو کر تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَ اللہ.

(۲۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي قَائِدُ أَبِي مَحْذُورَةَ ، بِمِثْلِهِ (۲۱۵۹) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۲۱۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ فِي آخِرِ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، إِلَّا أَنَّ أَذَانَهُ كَانَ مَثْنًى ، وَأَنَّ إِقَامَتَهُ كَانَتْ وَاحِدَةً ، وَخَاتِمَةُ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۶۰) حضرت عبدالرحمن بن عابس کہتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ اپنی اذان کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَ اللہ۔ البتہ ان کی اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک مرتبہ ہوا کرتی تھی۔ ان کی اذان ان کلمات پر مکمل ہوتی تھی: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَ اللہ.

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ ، بِمِثْلِهِ . (۲۱۶۱) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۲۱۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۶۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہو کر تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلاَ اللہ.

(۲۱۶۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ ، يَقُولُ فِي آخِرِ أَذَانِهِ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ .

(۲۱۶۳) حضرت عبدالرحمن بن عابس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو سنان کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ، يَقُولُ: آخِرُ الْأَذَانِ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۳) حضرت عمر بن ذر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ اذان کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضْلٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِهِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَقَالَ: هَكَذَا كَانَ آخِرَ أَذَانِ بِلَالٍ.

(۲۱۶۵) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوصادق کی اذان کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے بھی آخری کلمات یہی تھے۔

(۲۱۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: كَانَ آخِرُ الْأَذَانِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ. (نسائی ۱۶۱۲)

(۲۱۶۶) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ آخِرُ الْأَذَانِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ. (نسائی ۱۶۱۳)

(۲۱۶۷) حضرت اسود کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، قَالَ: كَانَ آخِرُ أَذَانِ أَبِي مَحْذُورَةَ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لَهُ أَذَانَ مَكَّةَ، وَكَانَ آخِرُ أَذَانِهِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۸) حضرت عبدالعزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ کی اذان کے لیے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا تھا، ان کی اذان کے آخری کلمات یہ تھے: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي سَهْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ آخِرَ أَذَانِ بِلَالٍ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ.

(۲۱۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت بلال کی اذان کے آخری کلمات یہ ہوا کرتے تھے۔ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

(۵) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي الْأَذَانِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

جو حضرات اذان میں یہ کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے)

(۲۱۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ (ح) وَعَنْ طَلْحَةَ، عَنْ سُؤَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ؛ أَنَّهُ كَانَ آخِرُ تَوْبِيهِمَا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. (ابو داؤد ۵۰۵۰۔ ابن خزيمة)

(۲۱۷۰) حضرت ابو محذورہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کی اذان کے آخری کلمات ”الصلاة خير من النوم“ ہوا کرتے تھے۔

(۲۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ؛ أَنَّهُ أُرْسِلَ إِلَى مُؤَذِّنِهِ: إِذَا بَلَغْتَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، فَقُلْ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَإِنَّهُ أَذَانُ بِلَالٍ.

(۲۱۷۱) حضرت سوید بن غفلہ نے اپنے موزن کو یہ پیغام بھیجا کہ جب تم حی علی الفلاح پر پہنچو تو الصلاة خیر من النوم کہا کرو کیونکہ یہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان تھی۔

(۲۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: جَاءَ الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ عُمَرَ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَأَعْجَبَ بِهِ عُمَرُ، وَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ: أَقْرَبَهَا فِي أَذَانِكَ.

(۲۱۷۲) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا موزن انیس صبح کی اذان کی اطلاع دینے آیا اور اس نے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات بہت پسند آئے اور آپ نے موزن سے فرمایا کہ ان کلمات کو اپنی اذان کا حصہ بنالو۔

(۲۱۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی اذان میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصلاة خير من النوم

(۲۱۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ: لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَقُولَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ:

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ. (ابن خزيمة ۳۸۲۔ دار قطنی ۳۸)

(۲۱۷۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا سنت نہیں ہے۔

(۲۱۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ نَائِمٌ، فَصَرَخَ بِلَالٌ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ

النَّوْمِ، فَأَدْخَلَتْ فِي الْأَذَانِ. (ابن ماجہ ۷۱۲)

(۲۱۷۵) حضرت سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے وقت کی اطلاع دینے کے لئے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کو بتایا گیا کہ حضور ﷺ سو رہے ہیں۔ حضرت بلال نے اونچی آواز سے کہا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔ اس کے بعد سے یہ الفاظ اذان کا حصہ بن گئے۔

(۲۱۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۷۷) حضرت ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد اپنی اذان میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

(۲۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي مُخَيْمِرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ فِي التَّوْبِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۷۹) حضرت قاسم بن خمیرہ اپنی اذان کی تحویب میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ التَّوْبِ عِنْدَهُمَا أَنْ يَقُولَ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۱) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت محمد کے نزدیک تحویب کا معنی یہ تھا کہ یہ کلمات کہے جائیں۔ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ مُؤَذِّنًا يَقُولُ فِي الْفَجْرِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فَقَالَ: لَا تَزِيدَنَّ فِي الْأَذَانِ مَا لَيْسَ مِنْهُ.

(۲۱۸۳) حضرت عمران بن ابی الجعد فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن یزید نے مؤذن کو فجر کی اذان میں یہ کلمات کہتے سنا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔ تو فرمایا کہ اذان میں ان کلمات کا اضافہ نہ کرو جو اس کا حصہ نہیں ہیں۔

(۲۱۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، أَنَّهُ أَدَّنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَأَبَى بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَكَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے اذان دی ہے وہ اپنی اذان میں یہ کلمات کہا کرتے تھے: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُؤَذِّنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يَقُولُ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.

(۲۱۸۱) حضرت عبداللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے مؤذن کو اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۶) فِي التَّثْوِيبِ فِي أَمَى صَلَاةٍ هُوَ؟

نماز میں تھویب کا حکم

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ حَيْثَمَةَ، قَالَ: كَانُوا يَتَوَبُّونَ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ.

(۲۱۸۲) حضرت حythمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف عشاء اور فجر کی نماز میں تھویب کیا کرتے تھے۔

(۲۱۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: مَا ابْتَدَعُوا بَدَأَ:

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ التَّثْوِيبِ فِي الصَّلَاةِ، يَعْنِي: الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ

(۲۱۸۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے جوئی بدعتیں اختیار کی ہیں ان میں میرے نزدیک سب سے زیادہ

بہتر فجر اور عشاء کی نماز میں کی جانے والی تھویب ہے۔

(۲۱۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ (ح) وَعَنْ طَلْحَةَ، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ

أَنْهُمَا كَانَا لَا يَتَوَبَّانِ إِلَّا فِي الْفَجْرِ.

(۲۱۸۴) حضرت ابو محذورہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما صرف فجر کی نماز میں تھویب کیا کرتے تھے۔

(۲۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ؛ أَنَّهُ أُرْسِلَ إِلَى مُؤَذِّنٍ لَهُ يُقَالُ:

رَبَّاحٌ: أَنْ لَا يَتَوَبَّ إِلَّا فِي الْفَجْرِ.

(۲۱۸۵) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سويد بن غفله نے اپنے مؤذن کو پیغام بھجوایا کہ صرف فجر کی نماز میں تھویب

کیا کرو۔

(۲۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَتَوَبُّونَ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ.

(۲۱۸۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر اور عشاء کی نماز میں تھویب کیا کرتے تھے۔

(۲۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يَتَوَبُّ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ.

(۲۱۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عشاء اور فجر کی نماز میں تھویب کی جائے گی۔

(۲۱۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَتَوَبُّونَ فِي الْعَتَمَةِ وَالْفَجْرِ، وَكَانَ مُؤَذِّنُ إِبْرَاهِيمَ

يَتَوَبُّ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَلَا يَنْتَهَاهُ.

① تھویب کا معنی ہے: الفاظ کو دہرانا۔ اذان میں تھویب کا معنی یہ ہے کہ مؤذن ایک مرتبہ اذان دینے کے بعد احتیاطاً دوسری مرتبہ اذان کے کلمات

کہے۔ یہ عمل شروع اسلام میں شروع تھا۔

(۲۱۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر اور عشاء کی نماز میں تھویب کیا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم کا مؤذن ظہر اور عصر میں بھی تھویب کرتا تھا اور اسے منع نہیں کرتے تھے۔

(۷) فِي الْمَوْذِنِ يَسْتَدِيرُ فِي أَذَانِهِ

مؤذن کے نماز میں گھومنے کا حکم

(۲۱۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ بِلَالًا رَكَزَ الْعَزَّةَ وَأَذَّنَ ، فَرَأَيْتُهُ يَدُورُ فِي أَذَانِهِ . (ترمذی ۱۹۷۷ - احمد ۳۰۸/۳)

(۲۱۸۹) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک نیزہ گاڑا اور اذان دی۔ میں نے انہیں دیکھا کہ وہ اذان میں گھوم رہے تھے۔

(۲۱۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : إِذَا أَدَّنَ الْمَوْذِنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَدِيرَ فِي الْمَنَارَةِ وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ، فَإِذَا قَالَ : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ دَارَ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُولَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ .

(۲۱۹۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب مؤذن اذان دے تو قبلہ کی طرف رخ کرے۔ وہ اس بات کو ناپسند خیال کرتے تھے کہ مؤذن منارہ میں کھڑے ہو کر گھومے۔ حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ مؤذن قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔ جب وہ حی علی الصلا کہے تو گھوم جائے اور جب اللہ اکبر کہنے لگے تو قبلہ کی طرف رخ کر لے۔

(۲۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْمَوْذِنُ لَا يُزِيلُ قَدَمَيْهِ .

(۲۱۹۱) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اپنے قدم زمین سے نہیں اٹھائے گا۔

(۲۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ ، فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ ، قَالَ : فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتَّبِعُ فَأَهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا ، يَعْنِي : يَمِينًا وَشِمَالًا .

(بخاری ۶۳۴ - مسلم ۳۶۰)

(۲۱۹۲) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ میں مقام ابطح میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دینے کے لیے آئے، انہوں نے اس طرح اذان دی کہ اپنے چہرے کو دائیں اور بائیں جانب گھمایا۔

(۲۱۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْتَقْبِلُ الْمَوْذِنُ بِالْأَذَانِ وَالشَّهَادَةِ

وَالْإِقَامَةُ الْقِبْلَةَ.

(۲۱۹۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اذان، شہادت اور اقامت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔

(۲۱۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُسَيْرٍ ، عَنْ حُلَامِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ قَائِدِ بْنِ بُكَيْرٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ حَدِيقَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ صَلَاةَ الْفَجْرِ ، وَابْنُ التَّيَّاحِ مُؤَذِّنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ يُؤَذِّنُ ، وَهُوَ يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، يَهْوِي بِأَذَانِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا ، فَقَالَ حَدِيقَةُ : مَنْ يَرِدُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ رِزْقَهُ فِي صَوْتِهِ : فَعَلَ .

(۲۱۹۴) حضرت فائد بن بکیر کہتے ہیں کہ میں حضرت حدیفہ کے ساتھ فجر کی نماز کے لیے مسجد کی طرف گیا۔ ولید بن عقبہ کے مؤذن حضرت ابن التیاح اذان دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللہ وہ اذان دیتے ہوئے دائیں اور بائیں جانب مڑ رہے تھے۔ اس پر حضرت حدیفہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کا رزق اس کی آواز میں رکھنا چاہتا ہے رکھ دیتا ہے۔

(۲۱۹۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُعِيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَوْذِنِ : يَضُمُّ رَجُلَيْهِ ، وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ، فَإِذَا قَالَ : قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَالَ بِوَجْهِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ .

(۲۱۹۵) حضرت ابراہیم مؤذن کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اپنے قدموں کو ملائے گا اور قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔ جب قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہے تو چہرے کو دائیں اور بائیں جانب گھمائے گا۔

(۸) مَنْ كَانَ إِذَا أَذَّنَ جَعَلَ أَصَابِعَهُ فِي أُذُنَيْهِ

جو حضرات اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں رکھتے تھے

(۲۱۹۶) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ بِلَالًا ، رَكَّزَ الْعُنْزَةَ ، ثُمَّ أَذَّنَ ، وَوَضَعَ إصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ .

(۲۱۹۶) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نیزہ گاڑا، پھر اس طرح اذان دی کہ اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں رکھا۔

(۲۱۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : إِذَا أَذَّنَ الْمَوْذِنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، وَوَضَعَ إصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ .

(۲۱۹۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مؤذن قبلہ کی طرف رخ کرے گا اور اپنی انگلیوں کو کانوں میں رکھے گا۔

(۲۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُؤَذِّنُ عَلَى بَعِيرِهِ ، قَالَ سُفْيَانُ : قُلْتُ لَهُ : رَأَيْتَهُ يَجْعَلُ إصْبَعِيهِ فِي أُذُنَيْهِ ؟ قَالَ : لَا .

(۲۱۹۸) حضرت نسیر نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اونٹ پر بیٹھے اذان دیتے دیکھا ہے۔ حضرت سفیان نے نسیر سے پوچھا کہ کیا انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں میں رکھی تھیں فرمایا نہیں۔

(۲۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَجْعَلُ إصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ، وَأَوَّلُ مَنْ تَرَكَ إِحْدَى إصْبَعِهِ فِي أُذُنِهِ ابْنُ الْأَصَمِّ.

(۲۱۹۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اذان یہ ہے کہ آدمی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے پھر اپنی انگلیوں کو کانوں میں رکھے۔ سب سے پہلے ابن الاصم نے کانوں میں انگلیاں رکھنے کا عمل ترک کیا ہے۔

(۲۲۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَذَّنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَأَرْسَلَ يَدَيْهِ، فَإِذَا بَلَغَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، أَدْخَلَ إصْبَعَهُ فِي أُذُنِهِ.

(۲۲۰۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین جب اذان دیتے تو ہاتھوں کو کھلا چھوڑ دیتے پھر جب حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچتے تو اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں داخل کر لیتے۔

(۹) فِي الْمَوْذِنِ يُؤْذَنُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

بغیر وضو کے اذان دینے کا حکم

(۲۲۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْذَنَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ، ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَتَوَضَّأُ.

(۲۲۰۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ مؤذن بغیر وضو کے اذان دے پھر اتر کر وضو کرے۔

(۲۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْذَنَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۲۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقِيمَ تَوَضَّأَ.

(۲۲۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں بغیر وضو کے اذان دینے میں کوئی حرج نہیں جب اقامت کہنے لگے تو وضو کر لے۔

(۲۲۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْذَنُ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۲۲۰۴) حضرت عبد الرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ وہ اذان دیتے تھے بغیر وضو کے۔

(۲۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْذَنَ غَيْرَ طَاهِرٍ، وَيَقِيمَ وَهُوَ طَاهِرٌ.

(۲۲۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بغیر وضو کے اذان دینے میں کوئی حرج نہیں البتہ جب اقامت کہے تو پاک ہونا ضروری ہے۔

(۲۲۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا، أَنْ يُؤْذَنَ

عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۲۲۰۶) حضرت عطاء کے نزدیک بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۰۷) حَدَّثَنَا جَرِيمٌ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَالِقِ، عَنْ حَمَّادٍ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۲۲۰۷) حضرت حماد کے نزدیک بغیر وضو اذان دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُؤْذَنَ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ

جو حضرات بغیر وضو کے اذان دینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۲۲۰۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَا يُؤْذَنُ الْمُؤْذِنُ إِلَّا مُتَوَضِّئًا.

(۲۲۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤذن با وضو ہونے کی حالت میں اذان دے گا۔

(۲۲۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ، وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضوءٍ.

(۲۲۰۹) حضرت عطاء اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ آدمی بغیر وضو کے اذان دے۔

(۲۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثَوْرٍ، قَالَ: كُنْتُ مُؤْذِنًا، فَأَمَرَنِي مُجَاهِدٌ أَنْ لَا أُؤْذَنَ حَتَّى أَتَوَضَّأَ.

(۲۲۱۰) حضرت ثور کہتے ہیں کہ میں مؤذن تھا، حضرت مجاہد نے مجھے حکم دیا کہ میں بغیر وضو کے اذان نہ دوں۔

(۱۱) مَنْ رَخَّصَ لِلْمُؤْذِنِ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ مؤذن دورانِ اذان گفتگو کر سکتا ہے

(۲۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرْدٍ، كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، كَانَ يُؤْذَنُ فِي الْعُسْكَرِ، فَكَانَ يَأْمُرُ غُلَامَهُ بِالْحَاجَةِ فِي أَذَانِهِ.

(۲۲۱۱) حضرت موسیٰ بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن صرد ایک صحابی تھے، وہ لشکر میں اذان دیا کرتے تھے اور اذان کے دوران اپنے غلام کو کسی کام کا حکم بھی دے دیتے تھے۔

(۲۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ يُونُسَ عَنِ الْكَلَامِ فِي الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَلَّابٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۲۲۱۲) حضرت ابن علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یونس سے اذان اور اقامت کے دوران بات کرنے کے بارے میں سوال کیا

و انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن غلاب نے مجھ سے بیان کیا ہے حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔
(۲۲۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَحَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَتَكَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ.

(۲۲۱۳) حجاج اور عطاء اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ مؤذن اذان میں بات کرے۔
(۲۲۱۴) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ قَتَادَةُ، لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا، وَرُبَّمَا فَعَلَهُ فَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ.
(۲۲۱۵) حضرت سعید بن ابی عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ دوران اذان گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے بلکہ بعض اوقات اذان میں بات کیا کرتے تھے۔

(۲۲۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَكَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ، وَلَا بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ.
(۲۲۱۷) حضرت عطاء اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ مؤذن اذان میں بات کرے اور نہ ہی اذان و اقامت کے درمیان بات کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۱۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ: أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ.
(۲۲۱۹) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اذان میں بات کیا کرتے تھے۔

(۱۲) مَنْ كَرِهَ الْكَلَامَ فِي الْأَذَانِ

جن حضرات کے نزدیک اذان میں بات کرنا مکروہ ہے

(۲۲۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِيذَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَعَنْ أَبِي عَامِرٍ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَتَكَلَّمَ حَتَّى يَقْرَأَ.

(۲۲۲۱) حضرت ابو عامر اور حضرت ابن سیرین اذان سے فارغ ہونے تک گفتگو کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۲۲) حَدَّثَنَا الْفَقْفَقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلَامَ فِي الْأَذَانِ.

(۲۲۲۳) حضرت محمد بن یزید دوران اذان بات کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَزْرَقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّهُ كَرِهَ الْكَلَامَ فِي الْأَذَانِ.

(۲۲۲۵) حضرت شعبی دوران اذان بات کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۲۲۶) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَكَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ، حَتَّى يَقْرَأَ.

(۲۲۲۰) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ مؤذن اذان سے فارغ ہونے سے پہلے بات چیت کرے۔

(۱۳) فِي الْمُؤَذِّنِ يَتَكَلَّمُ فِي الْإِقَامَةِ أَمْ لَا؟

مؤذن اقامت میں بات چیت کر سکتا ہے یا نہیں؟

(۲۲۲۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَعْقِلٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِذَا تَكَلَّمَ فِي إِقَامَتِهِ فَإِنَّهُ يُعِيدُ .

(۲۲۲۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے دوران اقامت بات کی تو دوبارہ اقامت کہے۔

(۲۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فِي أَذَانِهِ وَإِقَامَتِهِ حَتَّى يَقْرُءَ .

(۲۲۲۲) حضرت ابراہیم اذان اور اقامت میں بات کرنے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

(۲۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ .

(۲۲۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دوران اقامت بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۲۲۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَتَكَلَّمَ الرَّجُلُ فِي إِقَامَتِهِ .

(۲۲۲۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دوران اقامت بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴) فِي الرَّجُلِ يُؤَذِّنُ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَعَلَى دَابَّتِهِ

سواری پر اذان دینے کا حکم

(۲۲۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُؤَذِّنُ عَلَى بَعِيرِهِ .

(۲۲۲۵) حضرت نسیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمرؓ کو اونٹ پر اذان دیتے دیکھا ہے۔

(۲۲۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلْمِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَبِيعَ بْنَ جَرَّاحٍ يُؤَذِّنُ عَلَى بَرْدُونٍ .

(۲۲۲۶) حضرت محمد بن علی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن جرّاحؓ کو گھوڑے پر اذان دیتے دیکھا ہے۔

(۲۲۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُؤَذِّنَ الرَّجُلُ وَيَقِيمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، ثُمَّ يَنْزِلَ فَيُصَلِّيَ .

(۲۲۲۷) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنی سواری پر اذان اور اقامت کہے پھر نیچے اتر کر نماز

- (۲۲۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤْذَنُ عَلَى الْبُعْبُعِ، وَيُنْزِلُ فَيَقِيمُ.
(۲۲۲۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ وہ بکجاوے کے پائیدان پر کھڑے ہو کر اذان دیتے تھے۔
- (۲۲۲۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْحِطَّاطُ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبَّرِ، قَالَ: رَأَيْتُ سَانِمًا يَقُومُ عَلَى عَرْزِ الرَّحْلِ فَيُؤْذَنُ.
(۲۲۲۹) حضرت عبدالرحمن ابن مجہر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ بکجاوے کے پائیدان پر کھڑے ہو کر اذان دیتے تھے۔

(۱۵) فِي الرَّجُلِ يُؤْذَنُ وَهُوَ جَالِسٌ

بیٹھ کر اذان دینے کا حکم

- (۲۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ الْهَنَائِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا زَيْدٍ، صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ رِجْلُهُ أَصْبَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، يُؤْذَنُ وَهُوَ قَاعِدٌ.
(۲۲۲۰) حضرت حسن عبدی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی حضرت ابوزید کو دیکھا، ان کا پاؤں راہِ خدا میں لڑتے ہوئے حادثے کا شکار ہو گیا تھا۔ وہ بیٹھ کر اذان دیا کرتے تھے۔
- (۲۲۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَاعِدٌ.
(۲۲۲۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ اسلاف بیٹھ کر اذان دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔
- (۲۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤْذَنَ وَهُوَ قَاعِدٌ، إِلَّا مِنْ عُدْرٍ.
(۲۲۲۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بلا عذر بیٹھ کر اذان دینا مکروہ ہے۔
- (۲۲۲۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: يُؤْذَنُ الرَّجُلُ وَهُوَ قَاعِدٌ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ، قُلْتُ: فَمِنْ نَعَاسٍ أَوْ كَسَلٍ؟ قَالَ: لَا.
(۲۲۲۳) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آدمی بیٹھ کر اذان دے سکتا ہے؟ فرمایا نہیں البتہ کوئی عذر ہو تو جائز ہے۔ میں نے پوچھا کہ اونگھ یا سستی کی وجہ سے؟ فرمایا نہیں۔

(۱۶) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُؤْذَنَ الْمُؤْذَنُ قَبْلَ الْفَجْرِ

جو حضرات اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ مؤذن طلوعِ فجر سے پہلے اذان دے

- (۲۲۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ شَدَّادِ مَوْلَى عِيَاضِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ بِلَالٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُؤَذِّنُ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ هَكَذَا، وَمَذَّ يَدَيْهِ. (ابوداؤد ۵۳۵۔ طبرانی ۱۱۲۱)

(۲۲۳۳) حضرت شداد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ تم اس وقت تک اذان نہ دو جب تک روشنی اس طرح نہ دیکھ لو۔

(۲۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ سُؤَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَنْشَقَّ الْفَجْرُ.

(۲۲۳۵) حضرت سوید فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس وقت تک اذان نہ دیتے جب تک فجر روشن نہ ہو جاتی۔

(۲۲۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ؛ أَنَّهُ أَدْنَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَبْكِي، وَعُمَرُ، فَكَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ.

(۲۲۳۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم کے لیے اذان دی ہے، وہ طلوع فجر سے پہلے اذان نہ دیتے تھے۔

(۲۲۳۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كَانُوا يُؤَذِّنُونَ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ.

(۲۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام طلوع فجر تک اذان نہ دیتے تھے۔

(۲۲۳۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: شِيعْنَا عُلْقَمَةَ إِلَى مَكَّةَ، فَخَرَجْنَا بَلِيلٍ، فَسَمِعَ مُؤَذِّنًا يُؤَذِّنُ، فَقَالَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ خَالَفَ سُنَّةَ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَوْ كَانَ نَائِمًا كَانَ أَحْيَرَ لَهُ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَدَّنَ.

(۲۲۳۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علقمہ کے ہمراہ مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ رات کے وقت میں انہوں نے ایک مؤذن کو اذان دیتے سنا تو فرمایا کہ اس نے حضور ﷺ کے صحابہ کی مخالفت کی ہے، اگر یہ سویا ہوتا تو زیادہ بہتر تھا، پھر جب صبح طلوع ہوئی تو اس وقت اذان دیتا۔

(۲۲۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُؤَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۲۲۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علقمہ کے ہمراہ مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ رات کے وقت میں انہوں نے ایک مؤذن کو اذان دیتے سنا تو فرمایا کہ اس نے حضور ﷺ کے صحابہ کی مخالفت کی ہے، اگر یہ سویا ہوتا تو زیادہ بہتر تھا، پھر جب صبح طلوع ہوئی تو اس وقت اذان دیتا۔

(۲۲۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ لِنَافِعٍ: إِنَّهُمْ كَانُوا يُنَادُونَ قَبْلَ الْفَجْرِ؟ قَالَ: مَا كَانَ النَّدَاءُ إِلَّا مَعَ الْفَجْرِ.

(۲۲۴۰) حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے سوال کیا کہ کیا صحابہ کرام فجر سے پہلے اذان دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اذان تو فجر کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔

(۲۲۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: شَكُّوا فِي طُلُوعِ الْفَجْرِ فِي عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَأَمَرَ مُؤَذِّنُهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ.

(۲۲۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں لوگوں کو فجر کے طلوع کے بارے میں شک ہوا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے مؤذن کو حکم دیا اور اس نے اذان کی اقامت کہی۔

(۲۲۴۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ شَرِيكَ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا يُؤَذَّنُ لِلصَّلَاةِ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُهَا.

(۲۲۴۴) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وقت داخل ہونے تک نماز کے لیے اذان نہ کہی جائے گی۔

(۱۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ: إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَذِّنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

مؤذن کو قبلہ رخ ہونا چاہیے

(۲۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ قَالَا: إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَذِّنُ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۶) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ مؤذن کو اذان دیتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کرنا چاہیے۔

(۲۲۴۷) حَدَّثَنَا عُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُؤَذِّنِ: يَضُمُّ رِجْلَيْهِ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اپنے پاؤں کو ملائے گا اور قبلہ کی طرف رخ کرے گا۔

(۲۲۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حَنَاجٍ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَسْتَقْبِلُ الْمُؤَذِّنُ بِأَوَّلِ أَذَانِهِ وَالشَّهَادَةَ وَالْإِقَامَةَ: الْقِبْلَةَ.

(۲۲۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن اذان، اقامت اور شہادت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے گا۔

(۲۲۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعِجِبُهُمَا إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ.

(۲۲۵۲) حضرت حسن اور حضرت محمد کو یہ بات پسند تھی کہ اذان دیتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرے۔

(۲۲۵۳) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مَطَرٍ الْجُعْفِيُّ، قَالَ: أَذَنْتُ مِرَارًا، فَقَالَ لِي سُوَيْدٌ: إِذَا أَذَنْتَ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ.

(۲۲۵۴) حضرت ابو مطر بھی کہتے ہیں کہ میں نے کئی مرتبہ اذان دی ہے۔ ایک مرتبہ حضرت سويد نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم اذان دو تو قبلہ کی طرف منہ کرو کیونکہ یہ سنت ہے۔

(۱۸) مَنْ قَالَ يَتَرَسَّلُ فِي الْأَذَانِ وَيَحْدُرُ فِي الْإِقَامَةِ

اذان کو ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کو جلدی سے کہا جائے گا

(۲۳۴۸) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مُؤَدِّنِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، قَالَ : جَاءَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ : إِذَا أَذَنْتَ فَتَرَسَّلْ ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَاحْدِمْ .

(۲۳۴۸) بیت المقدس کے مؤذن حضرت ابوالزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ جب تم اذان کہو تو ٹھہر ٹھہر کر کہو اور جب اقامت کہو تو جلدی جلدی کہو۔

(۲۳۴۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُرْتَلُ الْأَذَانُ ، وَيَحْدُرُ الْإِقَامَةَ .

(۲۳۴۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اذان کو ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت کو جلدی جلدی کہا کرتے تھے۔

(۲۳۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُمَا إِذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْإِقَامَةِ أَنْ يَمْضِيَ وَلَا يَتَرَسَّلْ .

(۲۳۵۰) حضرت محمد اور حضرت حسن کو یہ بات پسند تھی کہ مؤذن اقامت کو جلدی جلدی کہے، آہستہ نہ کہے۔

(۲۳۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْدِفُ الْإِقَامَةَ .

(۲۳۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جلدی جلدی اقامت کہتے تھے۔

(۲۳۵۲) حَدَّثَنَا مَالِكٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُرْتَلُ فِي الْأَذَانِ ، وَيُتْبَعُ الْإِقَامَةُ بَعْضُهَا بَعْضًا .

(۲۳۵۲) حضرت ابراہیم اذان ٹھہر ٹھہر کر اقامت تیز تیز کہا کرتے تھے۔

(۱۹) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

جو حضرات اپنی اذان میں ”حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ“ (بہترین عمل کی طرف آؤ) کہا کرتے تھے

(۲۳۵۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَمُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ؛ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ كَانَ يُؤَذِّنُ ، فَإِذَا بَلَغَ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَالَ : حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ ، وَيَقُولُ : هُوَ الْأَذَانُ الْأَوَّلُ .

(۲۳۵۳) مسلم بن ابی مریم کہتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین اذان دیا کرتے تھے، وہ جب حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچتے تو حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ کہا کرتے تھے اور فرماتے کہ پہلی اذان یہ تھی۔

(۲۳۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ : الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنْ

النَّوْمُ ، وَرُبَّمَا قَالَ : حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ .

(۲۲۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہا کرتے تھے اور کبھی حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ بھی کہتے تھے۔

(۲۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ رُبَّمَا زَادَ فِي أَذَانِهِ : حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ .

(۲۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات اپنی اذان میں حَتَّى عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ کا اضافہ کیا کرتے تھے۔

(۲۰) فِي الرَّجُلِ يُؤْذَنُ وَيُقِيمُ غَيْرَهُ

اذان ایک شخص دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۲۵۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ ، جَاءَ وَقَدْ أَذَّنَ إِنْسَانٌ ، فَأَذَّنَ هُوَ وَأَقَامَ .

(۲۲۵۶) عبدالعزیز بن رُفیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو محذورہ کو دیکھا کہ وہ آئے ، جبکہ ایک آدمی اذان دے چکا تھا ، انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، عَنْ بَعْضِ بَنِي مُؤَدَّيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤْذَنُ ، وَيُقِيمُ بِلَالٌ ، وَرُبَّمَا أَذَّنَ بِلَالٌ ، وَأَقَامَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ .

(ابن سعد ۲۰۷)

(۲۲۵۷) ایک صاحب روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان کہتے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہتے تھے اور بعض اوقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے اور حضرت ابن ام مکتوم اقامت کہا کرتے تھے۔

(۲۲۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْذَنَ الرَّجُلُ ، وَيُقِيمَ غَيْرُهُ .

(۲۲۵۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ اذان کوئی دے اور اقامت کوئی دوسرا کہے۔

(۲۲۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْفَزَارِيِّ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا يُقِيمُ مَنْ أَذَّنَ .

(۲۲۵۹) حضرت زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان دی ہے وہی اقامت کہے۔

(۲۲۶۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْإِفْرِيقِيُّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نَعِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصَّدَائِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَأَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ ، فَأَرَادَ بِلَالٌ أَنْ يُقِيمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَحَا صُدَاءِ أَذَّنَ ، وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ ، فَأَقَمْتُ . (ابو داؤد ۵۱۵۔ ترمذی ۱۹۹)

(۲۲۶۰) حضرت زیاد بن حارث صدائی کہتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ میں نے اذان دی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ صداء کے بھائی نے اذان دی ہے، جو اذان دے وہی اقامت کہے۔ چنانچہ پھر میں نے اقامت کہی۔

(۲۱) مَنْ كَانَ إِذَا أَدَّنَ قَعْدًا، وَمَا جَاءَ فِيهِ

اذان دینے کے بعد بیٹھنے کا حکم

(۲۲۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَدَّنَ جَلَسَ، حَتَّى تَمَسَّ مَقْعَدَهُ الْأَرْضَ. (۲۲۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اذان دینے کے بعد زمین پر پوری طرح بیٹھ جاتے تھے۔

(۲۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ بِلَالَ أَدَّنَ مَشَى، وَأَقَامَ مَشَى، وَقَعَدَ قَعْدَةً. (۲۲۶۲) ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام نے ہم سے بیان کیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ دو دو مرتبہ اذان دیتے، دو دو مرتبہ اقامت کہتے اور ایک مرتبہ بیٹھتے تھے۔

(۲۲۶۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يَقْعُدُ الْمُؤَذِّنُ فِي الْمَغْرِبِ فِيمَا بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ. (۲۲۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مؤذن مغرب کی اذان اور اقامت کے درمیان بیٹھے گا۔

(۲۲) فِي أَذَانِ الْأَعْمَى

نا بینا کی اذان کا حکم

(۲۲۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ يُؤَذِّنُ وَهُوَ أَعْمَى. (۲۲۶۴) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان دیا کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔

(مسلم ۲۸۷۔ ابو داؤد ۳۶۵۰)

(۲۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ كَانَ يُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَعْمَى. (۲۲۶۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے لیے اذان دیا کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔

(۲۲۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاصِلِ الْأَحْذَبِ، عَنْ قَيْصَةَ بْنِ بُرْمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ (۲۲۶۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے لیے اذان دیا کرتے تھے حالانکہ وہ نابینا تھے۔

یَقُولُ: مَا أَحْبَبُ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنُكُمْ عُمَيَّاكُمْ، قَالَ: وَحَسْبُهُ قَالَ، وَلَا قَرَأُكُمْ

(۲۲۶۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ تمہارے مؤذن نابینا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ شاید انہوں نے قاریوں کا بھی ذکر کیا۔

(۲۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ تَكْرَرُ إِقَامَةِ الْأَعْمَى.

(۲۲۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقامت کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عِطَاءٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي عَرُوبَةَ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ الْمُؤَذِّنُ وَهُوَ أَعْمَى.

(۲۲۶۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نابینا کی اذان کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۲۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ: بِلَالٌ، وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ. (مسلم ۲۸۷- دارمی ۱۱۹۱)

(۲۲۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے دو مؤذن تھے ایک حضرت بلال اور دوسرے حضرت ابن ام مکتوم۔

(۲۲۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَانَ مُؤَذِّنُ إِبْرَاهِيمَ أَعْمَى.

(۲۲۷۰) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا مؤذن نابینا تھا۔

(۲۲) فِي الْمُسَافِرِينَ يُؤَذِّنُونَ أَوْ تَجْزِيهِمْ الْإِقَامَةُ؟

کیا مسافر اذان دیں گے یا ان کے لیے اقامت ہی کافی ہے؟

(۲۲۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ إِلَّا بِإِقَامَةٍ، إِلَّا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ وَيَقِيمُ.

(۲۲۷۱) حضرت محمد بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سفر میں نمازوں کے لیے اذان کا حکم نہیں دیتے تھے بلکہ صرف اقامت کا فرماتے تھے البتہ فجر کی نماز میں اذان اور اقامت دونوں ہوا کرتی تھیں۔

(۲۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَقِيمُ فِي السَّفَرِ، إِلَّا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ وَيَقِيمُ.

(۲۲۷۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دوران سفر صرف اقامت کہا کرتے تھے البتہ فجر کے وقت اذان اور اقامت دونوں کہتے تھے۔

(۲۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ ، فَقَالَ : إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا ، وَلْيُؤْمِكُمَا أَكْبَرُكُمَا .

(بخاری ۶۲۸ - مسلم ۲۹۳)

(۲۲۷۳) حضرت مالک بن حویرث کہتے ہیں کہ میں اپنے ایک بھتیجے کے ساتھ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم سفر کرو تو اذان بھی دو اور اقامت بھی کہو اور تم میں سے جو بڑا ہے وہ امامت کرائے۔

(۲۲۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يُؤْمِرُونَ فِي السَّفَرِ أَنْ يُؤْذَنُوا وَيُقِيمُوا ، وَأَنْ يُؤْمَهُمْ أَكْبَرُهُمْ .

(۲۲۷۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام سفر میں اذان اور اقامت دونوں کا حکم دیتے تھے نیز کہتے تھے کہ جو زیادہ قاری ہے وہ امامت کرائے۔

(۲۲۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ الْإِقَامَةُ إِلَّا فِي الْفَجْرِ ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : يُؤْذَنُ وَيُقِيمُ .

(۲۲۷۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دوران سفر باقی نمازوں میں صرف اقامت کافی ہے البتہ نماز فجر میں صحابہ کرام اذان اور اقامت دونوں کا حکم دیتے تھے۔

(۲۲۷۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : قَالَ عُرْوَةُ : إِذَا كُنْتُ فِي سَفَرٍ فَأَذِّنُ وَأَقِيمُ ، وَإِنْ شِئْتُ فَأَقِيمُ وَلَا تُؤْذَنُ .

(۲۲۷۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب تم حالت سفر میں ہو تو اذان بھی کہو اور اقامت بھی اور اگر چاہو تو صرف اقامت کہو اذان مت دو۔

(۲۲۸۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ الْإِقَامَةُ .

(۲۲۸۱) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اقامت کافی ہے۔

(۲۲۸۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كُنْتُ فِي بَيْتِكَ ، أَوْ فِي سَفَرِكَ أَجَزَّ أَمَّا الْإِقَامَةُ ، وَإِنْ شِئْتُ أَذْنُتُ ، غَيْرَ أَنْ لَا تَدَّعِ أَنْ تُنْشِئَ الْإِقَامَةَ .

(۲۲۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب اپنے کمرے میں ہو یا حالت سفر میں ہو تو اقامت تمہارے لیے کافی ہے اور اگر چاہو تو اذان بھی کہہ لو۔ البتہ اقامت دو دوسرے کہنی ہوگی۔

(۲۲۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، سَمِعَ عَنِ الْمُسَافِرِينَ يُؤْذَنُونَ وَيُقِيمُونَ ؟ قَالَ : تُجْزِئُهُمُ الْإِقَامَةُ ، إِلَّا أَنْ يَكُونُوا مُتَفَرِّقِينَ ، فَيُرِيدُ أَنْ يَجْعَلَهُمْ قِيُودًا وَيُقِيمُ .



(۲۲۷۹) حضرت عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا مسافر اذان بھی کہیں گے اور اقامت بھی؟ فرمایا کہ ان کے لیے اقامت کافی ہے البتہ اگر مسافر مختلف جگہوں میں بکھرے ہوں تو انہیں جمع کرنے کی غرض سے اذان و اقامت دونوں کہی جائیں گی۔

(۲۲۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : أَقَمْتُ مَعَ مَكْحُولٍ بِدَائِقِ خُمْسَةِ عَشْرَةَ ، فَلَمْ يَكُنْ يَزِيدُ عَلَى الْإِقَامَةِ وَلَا يُؤَذِّنُ .

(۲۲۸۰) عبدالرحمن بن یزید بن جابر فرماتے ہیں کہ میں حضرت مکحول کے ساتھ پندرہ دن تک مقام دابق میں رہا۔ وہ صرف اقامت کہتے تھے اذان نہیں دیتے تھے۔

(۲۲۸۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : إِذَا اجْتَمَعَ الْقَوْمُ فِي السَّفَرِ ، وَكَانَ مِنْزِلُهُمْ جَمِيعًا فَتُجْزِئُهُمُ الْإِقَامَةُ .

(۲۲۸۱) حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ اگر کچھ لوگ سفر میں اکٹھے ہوں اور ان کے ٹھہرنے کی جگہیں بھی قریب ہوں تو اقامت کافی ہے۔

(۲۲۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي مُوسَى ، بَعِينَ التَّمْرِ فِي دَارِ الْبُرَيْدِ ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَقُلْنَا لَهُ : لَوْ خَرَجْتَ إِلَى الْبُرَيْيَةِ؟ فَقَالَ : ذَلِكَ وَذَا سَوَاءٌ .

(۲۲۸۲) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ہم دار البریہ کے علاقے عین اتمر میں حضرت ابو موسیٰ کے ساتھ تھے۔ انہوں نے اذان دی اور پھر اقامت کہی۔ ہم نے پوچھا کہ اگر آپ کسی ویرانے میں ہوں تو پھر بھی یونہی کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ جگہ اور وہ جگہ ایک جیسی ہیں۔

(۲۴) فِي الْمُسَافِرِ يُنْسَى فَيُصَلِّي بَغَيْرِ أَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

اگر کوئی مسافر اذان اور اقامت بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

(۲۲۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ الْإِقَامَةَ فِي السَّفَرِ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ .

(۲۲۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مسافر سفر میں اقامت بھول جائے تو کوئی بات نہیں۔

(۲۲۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي مُسَافِرٍ نَسِيَ ، فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ ، وَكَانَ يَقُولُ فِي الْمُقِيمِ مِثْلَ ذَلِكَ .

(۲۲۸۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سفر میں اذان اور اقامت بھول جائے تو کوئی حرج نہیں حضرت حسن مقيم کے بارے میں بھی یونہی فرماتے تھے۔

(۲۲۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ الْإِقَامَةَ فِي السَّفَرِ أَجْزَأَهُ.

(۲۲۸۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر سفر میں اقامت بھول جائے تو کوئی بات نہیں۔

(۲۲۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ تُؤْذَنْ وَلَمْ تَقُمْ، فَأَعِدِ الصَّلَاةَ.

(۲۲۸۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تم حالت سفر میں ہو اور تم نے اذان اور اقامت نہ کی تو دوبارہ نماز پڑھو۔

(۲۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ الْإِقَامَةَ فِي السَّفَرِ أَعَادَ.

(۲۲۸۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر سفر میں اقامت کہنا بھول جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۲۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ (ح) وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي رَجُلٍ نَسِيَ الْإِقَامَةَ، قَالَ: يُعِيدُ.

(۲۲۸۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اقامت بھول جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۲۲۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِإِقَامَةٍ.

(۲۲۸۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز تو اقامت کے ساتھ ہوتی ہے۔

(۲۵) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ وَحْدَهُ فَيُؤْذَنُ أَوْ يَقِيمُ

کیا کیلا آدمی اذان اور اقامت کہے گا

(۲۲۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ إِلَى أَرْضٍ قِيٍّ، فَحَضَرَتْ الصَّلَاةَ، فَلَيْتَخَيَّرُ أَطْيَبَ الْبِقَاعِ وَأَنْظَفَهَا، فَإِنْ كُلُّ بَقْعَةٍ تُحِبُّ أَنْ يُدْعَرَ اللَّهُ فِيهَا، فَإِنْ شَاءَ أَذَّنَ وَأَقَامَ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ إِقَامَةً وَاحِدَةً وَصَلَّى.

(۲۲۹۰) حضرت عاصم بن مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر آدمی کسی ویران جگہ میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو زمین کا کوئی صاف اور پاکیزہ حصہ منتخب کرے۔ کیونکہ زمین کا ہر ٹکڑا چاہتا ہے کہ اس پر اللہ کا ذکر کیا جائے۔ اب اگر وہ چاہے تو اذان اور اقامت کہے اور اگر چاہے تو صرف اقامت کہہ کر نماز پڑھے۔

(۲۲۹۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: لَا يَكُونُ رَجُلٌ بِأَرْضٍ قِيٍّ فَيَتَوَضَّأُ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً تَيْمَمَ، ثُمَّ يَنَادِي بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ يَقِيمُهَا، إِلَّا أَمَّ مِنْ جُنُودِ اللَّهِ مَا لَا يَرَى طَرَفًا.

(بیہقی ۳۰۶۔ عبد الرزاق ۱۹۵۵)

(۲۲۹۱) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی کسی ویران جگہ ہو اور وضو کرے، اور اگر پانی نہ ہو تو تیمم کرے، پھر اذان دے

پھر اقامت کہے تو درحقیقت اللہ کے ایسے لشکروں کی امامت کراتا ہے جس کے دونوں کناروں تک نظر نہیں جاسکتی۔

(۲۲۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَنَوِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ، قَالَ: قَالَ سَلْمَانٌ: مَا كَانَ رَجُلٌ فِي أَرْضٍ فِي فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، إِلَّا صَلَّى خَلْفَهُ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ مَا لَا يَرَى عَرَفَاهُ.

(۲۲۹۲) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی سنان زمین میں ہو اور وہ اذان کہہ کر اقامت کہے تو اس کے پیچھے اللہ کی اتنی زیادہ مخلوق نماز پڑھتی ہے جس کے دونوں کناروں پر نظر نہیں جاسکتی۔

(۲۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَحْدَهُ: يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ. وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ: عَنْ رَجُلٍ كَانَ يَقْفُهُ: يُقِيمُ وَلَا يُؤَذِّنُ إِلَّا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ فِيهَا وَيُقِيمُ.

(۲۲۹۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اکیلا آدمی اذان بھی کہے گا اور اقامت بھی۔ حضرت ابن سیرین اس آدمی کے بارے میں جو تہار ہوتا ہو فرماتے ہیں کہ وہ اقامت کہے گا اذان نہیں دے گا، البتہ فجر کی نماز میں اذان بھی دے گا اور اقامت بھی کہے گا۔

(۲۲۹۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَرُونَ إِذَا صَلَّى فِي الْمَصْرِ وَحْدَهُ، فَإِنَّهُ تَجَزَّءُ الْإِقَامَةُ، إِلَّا فِي الْفَجْرِ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ، يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۲۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کی رائے یہ تھی کہ اگر کوئی شخص شہر میں اکیلا نماز پڑھ رہا ہے تو اس کے لیے اقامت کافی ہے، البتہ فجر میں اذان اور اقامت دونوں کہے گا۔ حضرت ابن سیرین بھی یہی فرمایا کرتے تھے۔

(۲۲۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ: إِذَا كُنْتُ وَحْدِي أَوْذُنٌ وَأُقِيمُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۲۹۵) حضرت عطاء سے کسی آدمی نے سوال کیا کہ جب میں اکیلے نماز پڑھوں تو کیا اذان اور اقامت دونوں کہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۲۲۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ إِذَا كُنْتُ وَحْدِي عَلَى أَذَانٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَذِّنُ وَأُقِيمُ.

(۲۲۹۶) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ جب میں اکیلے نماز پڑھوں تو کیا اذان دینا میرے لیے ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں اذان بھی دو اور اقامت بھی کہو۔

(۲۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي يُؤَذِّنُ لِنَفْسِهِ وَيُقِيمُ.

(۲۲۹۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد اپنے لیے اذان دیتے اور اقامت بھی کہتے تھے۔

(۲۶) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ يُؤَذِّنُ وَيَقِيمُ أَمْرًا لَا؟

ایک آدمی اگر گھر میں نماز پڑھے تو وہ اذان اور اقامت کہے گا یا نہیں؟

(۲۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الشَّافِعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ.

(۲۲۹۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں میں حضرت علی بن حسین کے ساتھ حضرت جابر بن عبد اللہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے اذان دی اور پھر اقامت کہی۔

(۲۲۹۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ بِإِقَامَةِ النَّاسِ.

(۲۲۹۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ گھر میں اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔

(۲۳۰۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ كَفَّتْهُ الْإِقَامَةُ.

(۲۳۰۰) حضرت ميمون فرماتے ہیں کہ آدمی جب اپنے گھر میں نماز پڑھے تو اقامت کافی ہے۔

(۲۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ قُصَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ: فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ عَلَى غَيْرِ إِقَامَةٍ، قَالَ: إِنْ أَقَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ أَجْرَاهُ.

(۲۳۰۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص گھر میں نماز پڑھے تو اقامت کہنا بہتر ہے اگر نہ بھی کہے تو جائز ہے۔

(۲۳۰۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: بَلَّغْنَا أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا صَلَّى فِي دَارِهِ أَدَّأَ بِالْأَوَّلَى، وَالْإِقَامَةَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ.

(۲۳۰۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی ہے کہ کچھ صحابہ کرام جب گھر میں نماز پڑھتے تو فجر میں اذان کہتے تھے باقی نمازوں میں صرف اقامت پراکتفاء فرماتے تھے۔

(۲۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ يُجْزِيهِ أَنْ يُصَلِّيَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ گھر میں نماز پڑھنے والے کو اذان اور اقامت کی ضرورت نہیں

(۲۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، قَالَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ فِي دَارِهِ، فَقَالَ: أَصَلَّى هَؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَقُومُوا فَصَلُّوا، فَلَمْ يَأْمُرْ بِأَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ.

(مسلم ۳۷۸۸۔ نسائی ۶۱۸)

(۲۳۰۳) حضرت اسود اور حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ کے پاس ان کے گھر میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا

کہ جو لوگ تمہارے پیچھے ہیں کیا انہوں نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا اٹھو اور نماز پڑھو۔ حضرت عبداللہ نے اذان اور اقامت کا حکم نہ دیا۔

(۲۳۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُقِيمُ فِي أَرْضٍ تَقَامُ بِهَا الصَّلَاةُ.

(۲۳۰۴) حضرت عبداللہ بن واقد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی جگہ اقامت نہ کہتے تھے جہاں نماز ادا کی جاتی ہو۔
(۲۳۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فِي مَنْزِلِكَ أَجْزَأَكَ مُؤَذِّنُ الْحَيِّ.

(۲۳۰۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ تم اپنے گھر میں نماز پڑھو تو محلے کے مؤذن کی اذان تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۰۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي مَضْرَكٍ، أَجْزَأَكَ إِقَامَتُهُمْ.

(۲۳۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے شہر میں ہو تو شہر والوں کی اقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يُجْزِئُهُ إِقَامَةُ الْمَضْرُ.

(۲۳۰۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تمہارے لیے شہر والوں کی اقامت کافی ہے۔

(۲۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ ذَكْوَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ إِقَامَةَ مُؤَذِّنٍ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ.

(۲۳۰۸) حضرت عون بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ نے مؤذن کی اقامت سنی تو اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھادی۔

(۲۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّ أَبَاهُ صَلَّى فِي بَيْتِهِ مِنْ عُدْرِ بِإِقَامَةِ النَّاسِ.

(۲۳۰۹) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ ان کے والد کسی عذر کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھتے تو لوگوں کی اقامت پر اکتفاء فرماتے تھے۔

(۲۳۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا سَمِعْتَ الْإِقَامَةَ وَأَنْتَ فِي بَيْتِكَ، كَفَّفَكَ إِنْ شِئْتَ.

(۲۳۱۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم اقامت سن لو اور تم گھر میں ہو تو اگر تم چاہو تو وہی اقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا مِجْلَزٍ فَقُلْتُ: أَنَا فِي قَرْيَةٍ تَقَامُ فِيهَا الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ، فَإِنْ صَلَّيْتُ وَحْدِي أَوْ ذُنُّ وَأُقِيمُ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ كَفَّاكَ أَذَانُ الْعَامَةِ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَذُنْ وَأَقِمْ.

(۲۳۱۱) منذر بن ثعلبہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو بکرؓ سے سوال کیا کہ اگر میں کسی ایسی بستی میں موجود ہوں جہاں جماعت سے نماز پڑھی جاتی ہے، پھر میں اگر اکیلے نماز پڑھوں تو کیا میں اذان اور اقامت کہوں گا؟ فرمایا کہ اگر تم چاہو تو تمہارے لیے لوگوں کی اذان کافی ہے اور اگر چاہو تو اذان بھی دو اور اقامت بھی کہو۔

(۲۸) فِي الرَّجُلِ يَجِيءُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ؟

اگر آدمی مسجد میں جائے اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو کیا وہ اذان اور اقامت کہے گا؟

(۲۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الْجَعْفِيِّ أَبِي عُمَانَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَأَمَرَ رَجُلًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ. (۲۳۱۲) بعد ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت انس ایک مسجد میں داخل ہوئے، لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا اس نے اذان دی اور اقامت کہی۔

(۲۳۱۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، وَمُحَاهِدٍ قَالُوا: إِذَا دَخَلْتَ مَسْجِدًا وَقَدْ أُقِيمَتْ فِيهِ الصَّلَاةُ، أَوْ لَمْ تَقَمْ، فَأَقِمْ ثُمَّ صَلِّ.

(۲۳۱۳) حضرت طاووس، حضرت عطاء، اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم کسی مسجد میں داخل ہو اور وہاں نماز ہو گئی ہو یا نہ ہو تو اقامت کہہ کر نماز پڑھو۔

(۲۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ.

(۲۳۱۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ وہ اذان بھی دے اور اقامت بھی کہے۔

(۲۳۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ فِي الْقَوْمِ يَنْتَهُونَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صَلَّي فِيهِ، قَالَ: يُؤَذِّنُونَ وَيُقِيمُونَ، وَقَالَ قَتَادَةُ: لَا يَأْتِيكَ مِنْ شَهَادَةٍ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا خَيْرٌ.

(۲۳۱۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر کچھ لوگ مسجد میں جائیں اور وہاں نماز ہو چکی ہو تو وہ اذان بھی دیں اور اقامت بھی کہیں۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی وحدانیت اور حضور ﷺ کی رسالت کا اقرار خیر ہی لائے گا۔

(۲۹) مَنْ قَالَ لَا تُؤَذِّنُ فِيهِ وَلَا تُقِيمُ، تَكْفِيكَ إِقَامَتَهُمْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں دوسری بار اذان اور اقامت نہیں کہیں گے، لوگوں کی

اقامت ان کے لیے کافی ہے

(۲۳۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى؛ أَنَّهُ سَأَلَ رَجُلًا قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ

وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ ، أَوُذُنُ ؟ قَالَ : فَقَدْ كُفِّيتَ ذَلِكَ .

(۲۳۱۶) حضرت یزید کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے سوال کیا کہ اگر میں مسجد میں داخل ہوں اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو کیا میں اذان دوں؟ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کی اذان و اقامت تمہارے لیے کافی ہے۔

(۲۳۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ يَنْتَهِي إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صَلَّى فِيهِ ، قَالَ : لَا يُؤْذَنُ ، وَلَا يُقِيمُ .

(۲۳۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسجد میں جائے اور نماز ہو چکی ہو تو وہ اذان اور اقامت نہیں کہے گا۔

(۲۳۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ مَسْجِدَ مُحَارِبٍ ، فَأَمَّنِي وَلَمْ يُؤْذَنَ وَلَمْ يُقِيمِ .

(۲۳۱۸) حضرت عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ محارب کی مسجد میں داخل ہوا، انہوں نے میری امامت کی اور نہ اذان دی اور نہ ہی اقامت کہی۔

(۲۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صَلَّوْا فَذَهَبَ يُقِيمُ ، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ : مَهْ ، فَإِنَّا قَدْ أَقَمْنَا .

(۲۳۱۹) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں آیا تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے۔ وہ اقامت کہنے لگا تو حضرت عروہ نے فرمایا کہ ٹھہر جاؤ، ہم اقامت کہہ چکے ہیں۔

(۲۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَعِكْرِمَةَ قَالُوا : إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى فِيهِ فَلَا يُؤْذَنُ وَلَا يُقِيمُ .

(۲۳۲۰) حضرت عامر، حضرت مجاہد اور حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو اور اس میں نماز ہو چکی ہو تو نہ اذان کہے نہ اقامت کہے۔

(۳۰) يُؤْذَنُ بَلِيلٍ ، أَيُعِيدُ الْأَذَانَ أَمْ لَا؟

اگر مؤذن نے فجر کی اذان طلوع صبح سے پہلے دے دی تو عادتہ اذان ہوگا یا نہیں؟

(۲۳۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : أَدَّنَ بِلَالٌ بَلِيلٍ ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنَادِيَ : نَامَ الْعَبْدُ ، فَرَجَعَ فَنَادَى : نَامَ الْعَبْدُ ، وَهُوَ يَقُولُ :

لَيْتَ بِلَالًا لَمْ تَلِدْهُ أُمُّهُ وَابْتَلَّ مِنْ نَضْحِ دَمٍ جَبِينُهُ

قَالَ : وَبَلَّغْنَا أَنَّهُ أَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الْأَذَانَ . (دار قطنی ۵۳-۵۵)

(۲۳۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ رات کو اذان دے دی۔ حضور ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ جا کر اعلان کریں کہ بندہ سو گیا! وہ واپس گئے اور انہوں نے یہ اعلان کیا کہ بندہ سو گیا۔ ساتھ ساتھ یہ شعر پڑھ رہے تھے (ترجمہ) کاش بلال کو اس کی ماں نے جنا ہی نہ ہوتا اور کاش خون سے اس کی پیشانی تر ہو چکی ہوتی۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حضور ﷺ نے انہیں اذان کے اعادے کا حکم دیا تھا۔

(۲۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ مُؤَذِّنًا لِعُمَرَ يُقَالُ لَهُ: مَسْرُوحٌ أَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ، فَأَمَرَهُ عُمَرُ أَنْ يَبْعِدَ.

(۲۳۲۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک مؤذن تھا جس کا نام مسروح تھا۔ انہوں نے فجر سے پہلے اذان دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دوبارہ اذان دینے کا حکم فرمایا۔

(۲۳۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُؤَذِّنُونَ لَيْلًا، قَالَ: عُلُوجٌ فُرَاغٌ لَا يَصْلُونَ إِلَّا بِأَقَامَةٍ، لَوْ أَدْرَكْتُهُمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَأَوْجَعَهُمْ ضَرْبًا، أَوْ لَأَوْجَعَهُمْ رُؤُوسَهُمْ.

(۲۳۲۳) حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت حسن کے سامنے ان لوگوں کا ذکر کیا گیا جو رات میں فجر کی اذان دے دیتے تھے۔ تو آپ نے فرمایا کہ وہ عجم کے کافر اور فارغ لوگ ہیں وہ صرف اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ان کے بارے میں علم ہو جاتا تو انہیں مارتے یا ان کے سر پر مارتے۔

(۳۱) كَمْ يَكُونُ مُؤَذِّنٌ، وَاحِدٌ، أَوْ اثْنَانِ؟

مؤذن کتنے ہونے چاہئیں: ایک یا دو؟

(۲۳۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ يُؤَذِّنَانِ، زَادَ فِيهِ ابْنُ نُمَيْرٍ: ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَبِلَالٌ.

(۲۳۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے دو مؤذن تھے جو اذان دیتے تھے۔ ابن نمیر نے یہ اضافہ نقل کیا ہے: حضرت ابن ام مکتوم اور حضرت بلال۔

(۲۳۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أَخْبَتِ نَمِرٍ، قَالَ: مَا كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ، يُؤَذِّنُ إِذَا قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيَقِيمُ إِذَا نَزَلَ، ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ كَذَلِكَ، ثُمَّ عُمَرُ كَذَلِكَ، حَتَّى كَانَ عُثْمَانُ، وَقَفَّشَا النَّاسُ وَكَثُرُوا، زَادَ النَّدَاءُ الثَّلَاثَ عِنْدَ الزَّوَالِ، أَوْ الزَّوْرَاءِ. (بخاری ۹۱۳۔ ابوداؤد ۱۰۸۰)

(۲۳۲۵) حضرت سائب بن یزید کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کے صرف ایک مؤذن تھے جو اس وقت اذان کہتے جب آپ ﷺ منبر پر بیٹھے اور اس وقت اقامت کہتے جب آپ ﷺ منبر سے اترتے۔ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا بھی یہی معاملہ تھا۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے اور ادھر ادھر پھیل گئے لہذا انہوں نے زوال کے وقت تیسری اذان کا اضافہ کر دیا۔

(۲۳۲۶) فِي النَّسَاءِ مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِمْ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ

عورتوں کے لیے اذان اور اقامت نہیں ہے

(۲۳۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النَّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۶) حضرت محمد بن سیرین اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النَّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۷) حضرت محمد بن سیرین اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ قَنَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ قَالُوا: لَيْسَ عَلَى النَّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۸) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النَّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۲۹) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۳۳۰) حضرت قتادہ، حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان اور اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۳۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَسْأَلُ أَنَسًا هَلْ عَلَى النَّسَاءِ أَذَانٌ وَإِقَامَةٌ؟ قَالَ: لَا، وَإِنْ فَعَلْنَ فَهَوَّ ذِكْرٌ.

(۲۳۳۱) حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کرتے تھے کہ کیا عورتوں پر اذان اور اقامت لازم ہے؟ وہ فرماتے کہ لازم تو نہیں البتہ اگر کر لیں تو ان کے لیے بمنزلہ ذکر کے ہے۔

(۲۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ رَافِعٍ، عَنْ أُمِّ رَافِعٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، قَالَتْ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: هَلْ عَلَى إِقَامَةٍ؟ قَالَ:

(۲۳۳۲) ایک مکی خاتون بتاتی ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے پوچھا کہ کیا اقامت میرے ذمے لازم ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۲۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۳۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان و اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا تُؤَدُّنَ، وَلَا تُقِيمُ.

(۲۳۳۴) حضرت علی فرماتے ہیں کہ عورت نہ اذان دے گی نہ اقامت کہے گی۔

(۲۳۳۵) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ غَالِبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الصَّحَّاحِ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ، وَلَا إِقَامَةٌ.

(۲۳۳۵) حضرت صحاح فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اذان و اقامت لازم نہیں۔

(۲۳) مَنْ قَالَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُؤَدَّنَ وَيُقَمَّنَ

جن حضرات کے نزدیک عورتوں پر اذان اور اقامت لازم ہے

(۲۳۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تُؤَدُّنَ وَتُقِيمُ.

(۲۳۳۶) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اذان اور اقامت کہا کرتی تھیں۔

(۲۳۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، مِثْلَهُ.

(۲۳۳۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۳۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: سِئِلَ ابْنُ عُمَرَ، هَلْ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ؟

فَقَضَى، قَالَ: أَنَا أَنْهَى عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ.

(۲۳۳۸) حضرت وہب بن کیسان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ کیا عورتوں پر اذان لازم ہے؟ یہ سوال سن کر

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما غصہ میں آ گئے اور فرمایا کہ کیا اللہ کے ذکر سے منع کروں؟!

(۲۳۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَ: إِنَّهَا كَانَتْ تُقِيمُ إِذَا صَلَّتْ.

(۲۳۳۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا جب نماز پڑھنے لگتیں تو اقامت کہتی تھیں۔

(۲۳۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، وَابْنُ يَمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى

النِّسَاءِ إِقَامَةٌ.

(۲۳۴۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عورتوں پر اقامت لازم نہیں۔

(۲۳۴۱) حَدَّثَنَا مُعْمَرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُوسٍ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُؤَدُّنَ وَتُقِيمُ.

(۲۳۳۱) حضرت عطاء اور حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اذان اور اقامت کہا کرتی تھیں۔

(۲۳۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: إِنَّ شَيْئًا أَذَّنَ.

(۲۳۳۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ عورتیں اگر چاہیں تو اذان دے دیں۔

(۲۳۳۴) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْثٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: تَقِيمُ الْمَرْأَةُ إِنْ شَاءَتْ.

(۲۳۳۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ عورت اگر چاہے تو اذان دے دے۔

(۲۴) فِي الْمُؤَذِّنِ يُؤَذِّنُ عَلَى الْمَوْضِعِ الْمُرْتَفِعِ الْمَنَارَةِ وَغَيْرِهَا

مؤذن کسی اونچی جگہ مثلاً مینار وغیرہ پر کھڑے ہو کر اذان دے

(۲۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِلَاءِ أَنْ يُؤَذَّنَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَوْقَ الْكُعْبَةِ. (عبد الرزاق ۱۹۴۶۳)

(۲۳۳۷) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ پر کھڑے ہو کر اذان دیں۔

(۲۳۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ الْأَذَانُ فِي الْمَنَارَةِ وَالْإِقَامَةُ فِي الْمَسْجِدِ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْعُلُهُ.

(۲۳۳۹) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ مینار پر اذان دینا اور مسجد میں اقامت کہنا سنت ہے۔ حضرت عبداللہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۲۵) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ أَنْ يُؤَذِّنَ فَيَقِيمَ، مَا يَصْنَعُ؟

ایک آدمی اذان دینے کا ارادہ کرے لیکن اقامت کہہ لے تو وہ کیا کرے؟

(۲۳۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَنْ رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَأَقَامَ؟ قَالَ: يُعِيدُ، وَقَالَ سُفْيَانُ: يَجْعَلُهُ أَذَانًا وَيَقِيمُ.

(۲۳۴۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے سوال کیا کہ ایک آدمی اذان دینے لگے لیکن اقامت کہہ دے وہ کیا کرے؟ فرمایا وہ دوبارہ اذان دے۔ حضرت سفیان نے فرمایا کہ وہ اسے اذان بنا لے اور اقامت کہے۔

(۲۳۴۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي كُدَيْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَأَقَامَ،

قَالَ: يَرْجِعُ.

(۲۳۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص اذان دینے لگے لیکن اقامت کہہ دے تو وہ دوبارہ اذان دے گا۔

(۳۶) فی فضل الأذانِ وَثَوَابِهِ

اذان کی فضیلت اور اس کا ثواب

(۲۳۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَوْ أَطَقْتُ الْأَذَانَ مَعَ الْحِلْيَةِ لَأَذَنْتُ .

(۲۳۳۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں خلافت کی ذمہ داریوں کے ہوتے ہوئے اذان کی طاقت رکھتا تو میں ضرور اذان دیتا۔

(۲۳۴۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ ضَرَّارٍ ، عَنْ زَادَانَ ، قَالَ : لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي فَضْلِ الْأَذَانِ لَاضْطَرُّوا عَلَيْهِ بِالسَّيْرِ .

(۲۳۳۹) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو اذان کے ثواب کا علم ہو جائے تو تم لوگوں کے ذریعہ اسے حاصل کریں۔
(۲۳۵۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : لِأَنَّ أَقْوَى عَلَى الْأَذَانِ أَحَبُّ ، إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحِبَّ وَأَعْتَمِرَ وَأَجَاهِدَ .

(۲۳۵۰) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ اذان دینا مجھے حج، عمرے اور جہاد سے زیادہ پسند ہے۔
(۲۳۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، كَعْبٍ ، قَالَ : مَنْ أَدَّنَ كُتِبَتْ لَهُ سَبْعُونَ حَسَنَةً ، وَإِنْ أَقَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ .
(۲۳۵۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اذان دے اس کے لیے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو اقامت کہے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(۲۳۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ ارْشِدِ الْأَبْتَمَةَ ، وَاعْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ . (عبد الرزاق ۱۸۳۹ - احمد ۴۱۹)
(۲۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا فرمائی ”اے اللہ! اماموں کو سیدھے راستے ہدایت دے اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔“

(۲۳۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى ، قَالَ : حَدَّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : عَلِمَ النَّاسُ مَا فِي الْأَذَانِ لَتَجَارَوْهُ ، قَالَ : وَكَانَ يُقَالُ : ابْتَدِرُوا الْأَذَانَ ، وَلَا تَبْتَدِرُوا الْإِقَامَةَ . (احمد ۴۱۹)
(۲۳۵۳) حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان میں کیا ہے تو اس کے

بھاگ کر جائیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اذان کے لیے کوشش کر کے جاؤ لیکن امامت کے لیے زیادہ کوشش نہ کرو۔

(۲۳۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الْمُؤَذِّنُ الْمُحْتَسِبُ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى.

(۲۳۵۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ثواب کی نیت رکھنے والے مؤذن کو قیامت کے دن سب سے پہلے کپڑے پہنائے جائیں گے۔

(۲۳۵۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(مسلم ۲۹۰۔ ابن ماجہ ۷۲۵)

(۲۳۵۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مؤذنین قیامت کے دن سب سے زیادہ لمبی گردنوں والے ہوں گے۔

(۲۳۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَهْلُ الصَّلَاحِ وَالْحُسْبِيَّةِ مِنَ الْمُؤَذِّنِينَ، أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۲۳۵۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نیک اور قلمس مؤذنین کو قیامت کے دن سب سے پہلے کپڑے پہنائے جائیں گے۔

(۲۳۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِلَالٌ سَيِّدُ الْمُؤَذِّنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَتَّبِعُهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (طبرانی ۵۱۱۸)

(۲۳۵۸) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بلال رضی اللہ عنہ قیامت کے دن مؤذنین کے سردار ہوں گے اور ان کے پیچھے صرف مومن ہی ہوگا۔ اذان دینے والے قیامت کے دن اونچی گردنوں والے ہوں گے۔

(۲۳۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو فَاطِمَةَ، رَجُلٌ قَدْ أَدْرَكَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ كُنْتُ مُؤَذِّنًا، مَا بَالَيْتُ أَنْ لَا أَحْجَّ، وَلَا أَغْزُو.

(۲۳۶۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مؤذن ہوتا تو مجھے حج اور جہاد نہ کرنے کی کوئی پروا نہ ہوتی۔

(۲۳۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَوَكَيْعٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: مَنْ مُؤَذِّنٌ كُمْ؟ قَالُوا: عَبِيدْنَا وَمَوَالِينَا، قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ لَنَقْصُ بِكُمْ كَبِيرٌ. إِلَّا أَنْ وَكِيعًا قَالَ: كَبِيرٌ، أَوْ كَبِيرٌ.

(۲۳۶۲) ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا کہ تمہارے مؤذن کون ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے غلام اور ہمارے موالی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تمہارا بہت بڑا نقص ہے۔

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَوَكَيْعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: قَالَ قَيْسٌ: قَالَ عُمَرُ: لَوْ كُنْتُ أَطِيقُ الْأَذَانَ مَعَ الْحِلْفِيِّ

لَاَذَنْتُ.

(۲۳۶۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر خلافت کی ذمہ داریوں کے ساتھ مجھ میں اذان دینے کی طاقت ہوتی تو میں ضرور اذان دیتا۔

(۲۳۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا أَرَى هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ إِلَّا فِي الْمُؤَذِّنِينَ : ﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾ .

(۲۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے خیال میں یہ آیت مؤذنین کے بارے میں نازل ہوئی ہے: (ترجمہ) اس شخص سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۲۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لَا أَرَى هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ إِلَّا فِي الْمُؤَذِّنِينَ : ﴿وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا ، وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾ .

(۲۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے خیال میں یہ آیت مؤذنین کے بارے میں نازل ہوئی ہے: (ترجمہ) اس شخص سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ شَيْخِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ . (احمد ۲/۳۱۱)

(۲۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جہاں تک مؤذن کی آواز جاتی ہے ہر خشک و تر چیز اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتی ہے اور اس کی تصدیق کرتی ہے۔

(۲۳۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : أَرَفَعَ صَوْتَنَا بِالْأَذَانِ ، فَإِنَّهُ يَشْهَدُ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ سَمِعَكَ .

(۲۳۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونچی آواز سے اذان دو، کیونکہ تمہیں سننے والی ہر چیز تمہارے لیے گواہی دے گی۔

(۲۳۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْمُؤَذِّنُ يَشْهَدُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ . (۲۳۶۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مؤذن کے لیے اسے سننے والی ہر خشک اور تر چیز گواہی دے گی۔

(۲۳۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ : عَمَلُكَ ؟ قَالَ : الْآذَانُ ، قَالَ : نِعَمَ الْعَمَلُ عَمَلُكَ ، يَشْهَدُ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ سَمِعَكَ . (۲۳۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے پوچھا کہ تمہارا کام کیا ہے؟ اس نے کہا اذان دینا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فر

کہ تمہارا کام تو بہت اچھا ہے، تمہیں سننے والی ہر چیز تمہارے لیے گواہی دے گی۔

(۳۷) فِي أَذَانِ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ

بلوغت سے پہلے اذان دینے کا حکم

(۲۳۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَقْمَةُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى إِلَى بَدْرٍ لَهُمْ ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَكَانَ يُعْجِنِي أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى كَانَ يَأْمُرُ ابْنَهُ لَهَ غُلَامًا يُؤَدِّنُ .

(۲۳۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے گاؤں کی طرف گئے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند تھی کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ اپنے چھوٹے بیٹے کو اذان کا حکم دیں۔

(۲۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُؤَدِّنَ الْغُلَامُ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ .

(۲۳۶۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں لڑکا بالغ ہونے سے پہلے اذان دے سکتا ہے۔

(۲۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأَزْرَقِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُؤَدِّنَ الْغُلَامُ إِذَا أَحْسَنَ الْأَذَانَ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ .

(۲۳۶۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی لڑکا اچھے طریقے سے اذان دے سکتا ہو تو وہ بالغ ہونے سے پہلے اذان دے سکتا ہے۔

(۲۸) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ

اذان سننے والا جواب میں کیا کہے؟

(۲۳۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ وَبُرَيْدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى مُعَاوِيَةَ فَجَاءَ الْمُؤَدِّنُ فَأَذَّنَ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، فَقَالَ : مُعَاوِيَةُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ . (احمد ۳/ ۹۱ - دارمی ۱۲۰۳)

(۲۳۷۰) عیسیٰ بن ابی طلحہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے کہ اتنے میں موزن آیا اور اس نے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے جواب میں یونہی کہا۔ پھر اس نے اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا تو حضرت معاویہ نے بھی یونہی کہا۔ پھر اس نے اَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کہا تو حضرت معاویہ نے بھی یونہی کہا۔ پھر فرمایا کہ میں نے تمہارے

نبی ﷺ کو بھی یونہی فرماتے سنا تھا۔

(۲۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيءُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ ، فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ . (مسلم ۲۸۸ - ابوداؤد ۵۲۳)

(۲۳۷۱) حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم مؤذن کو سنو تو وہی کہو جو وہ کہتا ہے۔
(۲۳۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ . (ابوداؤد ۵۲۵ - ابن ماجہ ۷۲۰)

(۲۳۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وہی کلمات کہا کرتے تھے جو مؤذن کہتا ہے۔
(۲۳۷۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ . (احمد ۳۲۶ - نسائی ۹۸۶۵)

(۲۳۷۳) حضرت ام حبیبہ سے بھی یونہی منقول ہے۔
(۲۳۷۴) وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَّانَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْهِ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ ، قَالَ كَمَا يَقُولُ حَتَّى يَسْكُتَ . (۲۳۷۴) حضرت ام حبیبہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مؤذن کی آواز سنتے تو وہی کلمات کہا کرتے تھے جو مؤذن کہتا ہے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو جائے۔

(۲۳۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ ، فَإِذَا بَلَغَ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، حَتَّى عَلِمَ الْفَلَاحَ ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ . (طبرانی ۳۲۶۶)

(۲۳۷۵) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وہی کلمات کہا کرتے تھے جو مؤذن کہتا ہے، البتہ حتی علم الصلّٰۃ اور حتی علی الفلاح کی جگہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الْمُنَادِي يَقُولُ : أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، قَالَ : وَأَنَا ، وَإِذَا قَالَ : أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، قَالَ : وَأَنَا .

(۲۳۷۶) حضرت ابوجعفر محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مؤذن کی آواز سنتے تو اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور اَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ کے جواب میں وَاَنَا، وَاَنَا کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ ، قَالَ : وَأَنَا ، وَأَنَا .

(۲۳۷۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزن کی آواز سن کر وَاَنَا ، وَأَنَا کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ أَخْبَرَهُ عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ : الْمُسْتَعَانُ اللَّهُ ، فَإِذَا قَالَ : حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ .

(۲۳۷۸) حضرت اوزاعی کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد جب حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ سنتے تو الْمُسْتَعَانُ اللَّهُ (مدد تو اللہ سے طلب کی جاتی ہے) کہتے اور جب موزن حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ کہتا تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا کرتے تھے۔

(۲۳۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ .

(۲۳۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس نے وہ کلمات کہے جو موزن کہتا ہے تو اس کے لیے موزن کے برابر اجر ہے۔

(۲۳۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حُمُوزَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا سَمِعْتَ الْمُؤَذِّنَ فَقُلْ كَمَا يَقُولُ ، فَإِذَا قَالَ : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، فَقُلْ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، فَإِذَا قَالَ : فَقَامَتِ الصَّلَاةُ ، فَقُلْ : اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامِيَةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، أَعْطِ مُحَمَّدًا سُوْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَلَنْ يَقُولَهَا رَجُلٌ حِينَ يُقِيمُ إِلَّا أَذْخَلَهُ اللَّهُ فِي شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

(۲۳۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم موزن کی آواز سنو تو وہی کلمات کہو جو موزن کہتا ہے، البتہ جب وہ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ کہے تو تم لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہو۔ جب وہ فَقَامَتِ الصَّلَاةُ کہے تو تم یہ کلمات کہو (ترجمہ) اے اللہ! اے اس کامل دعوت اور اس کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد ﷺ کو قیامت کے دن وہ چیز عطا فرما جو انہوں نے تجھ سے مانگی ہے۔ جو شخص بھی اقامت کے وقت یہ دعا مانگے گا اللہ قیامت کے دن اسے حضور ﷺ کی شفاعت میں داخل فرمائیں گے۔

(۲۳۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ يَقُولُ كَمَا يَقُولُ فِي التَّشْهِدِ وَالتَّكْبِيرِ كُلِّهِ ، فَإِذَا قَالَ : حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ : مَا شَاءَ اللَّهُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، وَإِذَا قَالَ : فَقَامَتِ الصَّلَاةُ ، قَالَ : مَرْحَبًا بِالْقَائِلِينَ عَدْلًا وَصِدْقًا ، وَبِالصَّلَاةِ مُرَحَّبًا وَأَهْلًا ، ثُمَّ يَنْهَضُ إِلَى الصَّلَاةِ .

(۲۳۸۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں حضرت عثمان جب موزن کی آواز سنتے تو تشہد اور تکبیر میں وہی کلمات کہتے جو موزن کہتا ہے البتہ جب وہ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ کہتا تو وہ مَا شَاءَ اللَّهُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہتے اور جب وہ فَقَامَتِ الصَّلَاةُ کہتا تو آپ یہ کلمات کہتے (ترجمہ) عدل اور سچائی کی بات کرنے والوں کو خوش آمدید اور نماز کو خوش آمدید پھر نماز کے لیے اٹھتے۔

(۲۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ تَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ : لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ لَا تُجِيبُهُ.

(۲۳۸۲) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ دل کی سختی کی علامت یہ ہے کہ تم موزن کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہتے سنو لیکن اس کا جواب نہ دو۔

(۲۳۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ تَسْمَعَ الْأَذَانَ، ثُمَّ لَا تَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ.

(۲۳۸۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ دل کی سختی کی علامت یہ ہے کہ تم موزن کی آواز سنو پھر وہ کلمات نہ کہو جو وہ کہتا ہے۔

(۳۹) من كره للمؤذن أن يأخذ على أذنيه أجراً

جن حضرات کے نزدیک اذان پر اجرت لینا مکروہ ہے

(۲۳۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آجُرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اتَّخِذَ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذَ عَلَى أَذْنِهِ أَجْرًا. (ترمذی ۲۰۹- ابوداؤد ۵۳۲)

(۲۳۸۴) حضرت عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس آخری بات کا وعدہ لیا وہ یہ تھی کہ ایسے شخص کو موزن بنانا جواز اذان پر اجرت نہ لے۔

(۲۳۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَانَ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ الْمُؤَذِّنُ عَلَى أَذْنِهِ جُعْلًا وَيَقُولُ: إِنَّ أُعْطِيَ بَغِيرَ مَسْأَلَةٍ فَلَا بَأْسَ.

(۲۳۸۵) حضرت ضحاک اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ موزن اذان پر اجرت لے۔ البتہ بغیر مانگے مل جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ: كَانَ يَقَالُ: لَا يُؤَذِّنُ لَكَ إِلَّا مُحْتَسِبٌ.

(۲۳۸۶) حضرت معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ تمہارے لیے صرف مخلص شخص ہی اذان دے۔

(۲۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَادَانَ، عَنْ يَحْيَى الْبُكَاءِ، قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِبَيْدِ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ مُؤَذِّنِي الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: إِنِّي لِأُحِبُّكَ فِي اللَّهِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنِّي لَا يُغْضُكَ فِي اللَّهِ، إِنَّكَ تُحَسِّنُ صَوْتَكَ لِأَخِذِ الدَّرَاهِمَ.

(۲۳۸۷) حضرت یحییٰ بکا فرماتے ہیں کہ میں نے دوران طواف حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔ اتنے میں انہیں کعبہ کا ایک موزن ملا اور اس نے ان سے کہا میں آپ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم سے اللہ کے لیے نفرت کرتا ہوں کیونکہ تم دراہم کے حصول کے لیے آواز کو خوبصورت کرتے ہو۔

(۴۰) فیما یهرب الشیطان من الاذان

اذان سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے

(۲۳۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَادَى الْمُؤَذِّنُ بِالْأَذَانِ هَرَبَ الشَّيْطَانُ ، حَتَّى يَكُونَ بِالرُّوحَاءِ ، وَهِيَ ثَلَاثُونَ مِيلًا مِنَ الْمَدِينَةِ . (مسلم ۱۵)

(۲۳۸۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اذان کی آواز سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مقام روعاء تک پہنچ جاتا ہے۔ روعاء مدینہ سے تیس میل کے فاصلے پر ہے۔

(۲۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا نَادَى الْمُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ أَذْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ ، فَإِذَا قَضَى أَمْسَكَ ، فَإِذَا تَوَلَّى بِهَا أَذْبَرَ . (مسلم ۳۹۸ - احمد ۵۲۲ / ۲)

(۲۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب مؤذن نماز کے لیے اذان دیتا ہے تو شیطان منہ پھیر کر ایسے بھاگتا ہے کہ اس کی ہوا بھی خارج ہو جاتی ہے۔ جب اذان مکمل ہو تو وہ پھر واپس آ جاتا ہے اور جب اقامت کہی جائے تو پھر بھاگ جاتا ہے۔

(۴۱) التطريب في الاذان

نغمہ کے انداز میں اذان دینے کا حکم

(۲۳۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ ، أَنَّ مُؤَذِّنًا أَذَّنَ فَطَرَبَ فِي أَذَانِهِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَذَّنَ أَذَانًا سَمَحًا ، وَإِلَّا فَاعْتَزِلْنَا .

(۲۳۹۰) حضرت عمر بن سعید مکی کہتے ہیں کہ ایک مؤذن نے نغمے کے انداز میں اذان دی تو حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس سے فرمایا کہ تم سادہ طریقے سے اذان دو یا پھر ہم سے دور کہیں چلے جاؤ۔

(۲۳۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَلَامِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ قَانِدِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ، قَالَ : مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ رِزْقَهُ فِي صَوْتِهِ فَعَلْ .

(۲۳۹۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کا رزق اذان میں رکھنا چاہیں رکھ دیتے ہیں۔

(۲۳۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْمٍ ، قَالَ : الْأَذَانُ جَزْمٌ .

(۲۳۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اذان تو سادہ طریقے سے دی جاتی ہے۔

کتاب الصلاة

(۱) فی مفتاح الصلاة ما هو ؟

نماز کی کنجی کیا ہے؟

(۲۳۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ الْحَنْفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهُّورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ. (دارمی ۶۸۷)

(۲۳۹۳) حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی وضو ہے، نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل تسلیم ہے۔

(۲۳۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَحْرِيمُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ.

(۲۳۹۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل تسلیم ہے۔

(۲۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهُّورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ.

(۲۳۹۵) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی وضو ہے، نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل تسلیم ہے۔

(۲۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ ابْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهُّورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ.

(۲۳۹۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز کی کنجی وضو ہے، نماز کی تحریم تکبیر تحریمہ ہے اور نماز کی تحلیل سلام ہے۔

(۲۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ هَارُونَ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ، وَكَانَ يَخْتِمُ بِالتَّسْلِيمِ. (مسلم ۶۳۰- ابوداؤد ۷۷۹)

(۲۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو تکبیر سے شروع فرماتے تھے اور سلام پر ختم کرتے تھے۔

(۲۳۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، وَوَكَيْعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَثْمَانَ النَّقْفِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: لِكُلِّ شَيْءٍ شِعَارٌ، وَشِعَارُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ.

(۲۳۹۸) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک شعار ہوتا ہے اور نماز کا شعار تکبیر تحریمہ ہے۔

(۲۳۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَطَاوُسٍ قَالَا: التَّشَهُدُ تَمَامُ الصَّلَاةِ، وَالتَّسْلِيمُ إِذْنُ قَضَائِهَا.

(۲۳۹۹) حضرت مجاہد اور حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ نماز تشہد پر پوری ہو جاتی ہے اور سلام اس کے پورے کرنے کی اجازت ہے۔

(۲۴۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وِقَايَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَيْسَ بَعْدَ التَّسْلِيمِ صَلَاةٌ.

(۲۴۰۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد نماز باقی نہیں رہتی۔

(۲۴۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ، فَقَدْ انْصَرَفَ مَنْ خَلْفَهُ.

(۲۴۰۱) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیر دے تو پھر مقتدیوں کی بھی نماز پوری ہو گئی۔

(۲) باب فِيمَا يَفْتَتِحُ بِهِ الصَّلَاةَ

نماز کس عمل سے شروع کی جائے گی؟

(۲۴۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ

الْخَطَّابِ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَبِكَارَمَتِكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۴۰۲) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے نماز شروع کرتے ہوئے اللہ

اکبر کہا۔ پھر یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ

حُصَيْنٍ، وَزَادَ فِيهِ: يَجْهَرُ بِهِنَّ، قَالَ: وَقَالَ: كَانَ إِبْرَاهِيمُ لَا يَجْهَرُ بِهِنَّ.

(۲۳۰۳) ایک اور سند سے یہی حدیث منقول ہے، جس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ وہ ان کلمات کو بلند آواز سے کہا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم بھی ان کلمات کو بلند آواز سے کہا کرتے تھے۔

(۲۴۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۰۴) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نماز کے شروع میں یہ کلمات کہتے ہوئے سنا (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ انْطَلَقَ إِلَى عُمَرَ، فَقَالُوا لَهُ: احْفَظْ لَنَا مَا اسْتَطَعْتَ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: فِيمَا حَفِظْتُ أَنَّهُ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ وَنَفَرَ مَرَّتَيْنِ، فَلَمَّا كَبَّرَ، أَوْ فَلَمَّا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۰۵) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہمارے ساتھیوں نے ان سے کہا کہ آپ ہمیں جو کچھ سکھا سکتے ہیں وہ سکھا دیجئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو باتیں ہمیں سکھائیں ان میں سے مجھے یہ یاد ہے کہ انہوں نے دو مرتبہ وضو کیا اور دو مرتبہ اپنا ناک صاف کیا۔ پھر جب انہوں نے نماز کے لئے تکبیر کہی تو یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۰۶) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۰۷) حضرت حکیم بن جابر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۲۳۰۸) حضرت ابن عجلان کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی یہ کلمات کہا کرتے تھے۔

(۲۴۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، يَسْمَعُنَا.

(۲۳۰۹) حضرت ابو اہل کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ؛ أَنَّهُ قَالَ حِينَ اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۱۰) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، ثَلَاثًا، الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، ثَلَاثًا، سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، ثَلَاثًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمَزِهِ، وَنَفْثِهِ، وَنَفْثِهِ. (بیہقی ۳۵)

(۲۳۱۱) حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نماز شروع کرتے سنا کہ آپ نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، تین مرتبہ الحمد للہ کثیرا کہا، تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا کہا، پھر یہ کلمات کہے (ترجمہ) میں شیطان مردود کی طرف سے متوجہ کر دہ بیماری، اس کی طرف سے مسلط کر دہ تکبر اور اس کی طرف سے الہام کر دہ شعرے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(۲۴۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ.

(۲۳۱۲) ایک اور سند سے یہی حدیث مروی ہے۔

(۲۴۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حَدِيقَةَ قَالَ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فِي حُجْرَةٍ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ، ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ ذُرِّ الْمَلَكُوتِ، وَالْجَبَرُوتِ، وَالْكِبْرِيَاءِ، وَالْعِظَمَةِ.

(احمد ۵/۳۰۰ - نسائی ۱۳۷۸)

(۲۳۱۳) حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان کی ایک رات میں حضور ﷺ کھجور کی چھال کے بنے حجرہ سے باہر تشریف لائے، پھر اپنے اوپر پانی کا ایک ڈول ڈالا اور فرمایا (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، وہ بادشاہت، جلال، کبریائی اور عظمت کا مالک ہے۔

(۲۴۱۴) حَدَّثَنَا سُؤدُ بْنُ عَمْرِو الْكَلْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمَاجِشُونُ عَمِّي،

عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ، ثُمَّ قَالَ : رَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِي ، وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ، وَاهْدِنِي لِحَسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِينِي لِحُسْنِهَا إِلَّا أَنْتَ ، وَأَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ ، أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ . (مسلم ۲۰۱ - ترمذی ۳۴۲۱)

(۳۴۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ کلمات ارشاد فرماتے (ترجمہ) میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف پھیر لیا جس نے زمینوں اور آسمانوں کو وجود بخشا ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں اسلام لانے والوں میں ابتداء کرنے والا ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں تو میرے سارے گناہوں کو معاف فرما دے، یقیناً تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما، تیرے سوا اچھے اخلاق کی ہدایت کوئی نہیں دے سکتا۔ مجھے برے اخلاق سے محفوظ فرما تیرے سوا مجھے برے اخلاق سے کوئی محفوظ نہیں رکھ سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تیری خدمت میں حاضری کو سعادت سمجھ کر حاضر ہوں۔ ساری کی ساری بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں، میرا سہارا اور مرجع تو ہی ہے، تو بابرکت ہے اور تو بلند ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیرے دربار میں توبہ کرتا ہوں۔

(۲۴۱۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَمْرُ الصُّبْحِ وَهُوَ مُسَافِرٌ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَهُوَ يُرِيدُ مَكَّةَ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ .

(۲۴۱۵) حضرت عمرو بن ميمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ کی طرف جاتے ہوئے مقام ذوالحلیفہ میں تھے، آپ نے وہاں ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصُّيَمِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرَّفَاعِيِّ ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ يَقُولُ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ . (ابن ماجہ ۸۰۴ - نسائی ۹۷۳)

(۲۳۱۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۷) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جُوَيْرٌ، عَنِ الصَّخَاكِ: فِي قَوْلِهِ: وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ، قَالَ: حِينَ تَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ تَقُولُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۱۷) حضرت ضحاک اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا معنی یہ ہے کہ جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو جاؤ تو یہ کلمات کہو (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ مِنْ أَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(۲۳۱۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کا سب سے زیادہ پسندیدہ کلام یہ ہے کہ وہ یہ کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(۲۴۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ صَوْتَهُ يَسْمِعُنَا يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

(۲۳۱۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو ہمیں سنانے کے لئے بلند آواز سے یہ کلمات پڑھتے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۴۲۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُهُ حِينَ كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(۲۳۲۰) حضرت عبد اللہ بن ابی الحلیل علی رضی اللہ عنہ جب نماز کے لئے تکبیر تحریمہ کہہ لیتے تو یہ کلمات کہتے "اے اللہ! تو پاک ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے بے شک تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔"

(۲۴۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ وَعَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَلِيٍّ، مِثْلَهُ.
(۲۴۲۱) ایک اور سند سے یہی حدیث منقول ہے۔

(۲۴۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ: اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ أَحَبَّ شَيْءٍ إِلَيَّ، وَأَحْسَنِي شَيْءٍ عِنْدِي.

(۲۴۲۲) حضرت ابو الہیثم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو نماز شروع کرتے وقت یہ کلمات کہتے ہوئے سنا ہے (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ پاک ہے اور صبح و شام اس کی تعریف ہے، اے اللہ اپنے سامنے کھڑے ہونے کو میرے لئے سب سے زیادہ محبوب چیز بنا دے اور اسے میرے لئے سب سے زیادہ قابلِ خشیت چیز بنا دے۔
(۲۴۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، نَحْوَهُ.
(۲۴۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی ایسے کلمات منقول ہیں۔

(۲) اِلٰی اَیْنِ یَبْلُغُ یَدَیْهِ؟

نماز شروع کرتے وقت ہاتھ کہاں تک اٹھانے چاہئیں؟

(۲۴۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَحَاطِيَ مَنْكِبَيْهِ. (ترمذی ۲۵۶۔ ابوداؤد ۷۲۱)

(۲۴۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا کرتے تھے۔
(۲۴۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَقُلْتُ: لَا نَظَرَ إِلَى صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، حَتَّى رَأَيْتُ إِبْهَامَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ. (ابوداؤد ۷۲۸۔ نسائی ۱۱۹۱)

(۲۴۲۵) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو میں نے لوگوں سے کہا کہ میں حضور ﷺ کی نماز کو دیکھنے کا اشتیاق رکھتا ہوں۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے تکبیر تحریرہ کہتے وقت ہاتھوں کو اتنا اٹھایا کہ آپ کے انگوٹھے آپ کے کانوں کے قریب ہو گئے۔

(۲۴۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى كَادَا تُحَاطِيَانِ أُذُنَيْهِ. (احمد ۲۰۲/۳۔ عبدالرزاق ۳۵۳۰)
(۲۴۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں

کو اتنا اٹھایا کہ وہ آپ کے کانوں کے برابر ہو گئے۔

(۲۴۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَحَاطِي بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ. (مسلم ۳۶۔ ابوداؤد ۷۳۵) (۲۴۲۷) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو نماز میں ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے دیکھا کہ وہ آپ کے کانوں کے لو کے برابر ہو گئے۔

(۲۴۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۲۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرماتے تھے۔

(۲۴۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۲۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبْرِقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا تُجَاوِزُ بِالْيَدَيْنِ الْأُذُنَيْنِ فِي الصَّلَاةِ.

(۲۴۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں ہاتھوں کو کانوں سے زیادہ بلند مت کرو۔

(۲۴۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ يَدَيْهِ فِي الْإِفْتِاحِ.

(۲۴۳۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کانوں سے زیادہ بلند نہیں ہونے چاہئیں۔

(۲۴۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَامِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ.

(۲۴۳۲) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَعَبِيدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُنَا إِذَا افْتَتَحُوا الصَّلَاةَ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ إِلَى آذَانِهِمْ.

(۲۴۳۳) حضرت ابو میسرہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب جب نماز شروع کرتے تو ہاتھوں کو کانوں تک اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا تُجَاوِزُ يَدَيْكَ أُذُنَيْكَ فِي دُعَاؤِ، أَوْ غَيْرِهِ.

(۲۴۳۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دعا وغیرہ میں ہاتھوں کو کانوں سے بلند مت کرو۔

(۲۴۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ: لَوْ رَأَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: هَكَذَا، وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ وَجْهِهِ.

(۲۴۳۵) حضرت محارب فرماتے ہیں کہ اگر تم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز شروع کرتے ہوئے دیکھا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اپنے

ہاتھوں کو چہرے کے برابر رکھا کرتے تھے۔

(۲۴۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرَفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .

(۲۴۳۷) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : مِنْهُ مَنْ يَقُولُ هَكَذَا ، وَرَفَعَ سُفْيَانُ يَدَيْهِ حَتَّى تَحَاوَزَ بِهِمَا رَأْسَهُ ، وَمِنْكُمْ مَنْ يَقُولُ هَكَذَا ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ بَطْنِيهِ ، وَمِنْكُمْ مَنْ يَقُولُ هَكَذَا ، يَعْنِي : حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .

(۲۴۳۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو ہاتھوں کو سر سے بھی زیادہ اونچا کر لیتے ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو ہاتھوں کو پیٹ کے پاس رکھتے ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں جو ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند کرتے تھے۔

(۲۴۳۸) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا إِذَا قَامَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .

(۲۴۳۸) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے۔ کندھوں تک ہاتھ بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۳۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ .

(۲۴۳۹) حضرت ابن ابی ذنب فرماتے ہیں کہ حضرت سالم رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(۴) مَنْ كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

جو حضرات تکبیر تحریمہ کے علاوہ بھی رفع یدین کے قائل ہیں

(۲۴۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَهُمَا يَرَفَعُ ، وَلَا يَرَفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

(۲۴۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو اٹھاتے تھے، پھر رکوع کرتے وقت بھی ہاتھوں کو اٹھایا کرتے تھے، رکوع سے اٹھتے وقت بھی ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھ نہیں اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا رَكَعَ وَرَفَعَ .

(۲۴۴۱) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ جب بھی رکوع میں جاتے اور رکوع

تھے تو ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبُرُ إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَافِذَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ .

(۲۴۱۲) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا آپ رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو اتنا بلند فرماتے کہ کانوں کی لو کے برابر ہو جاتے۔

(۲۴۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، وَلَا يُجَاوِزُ بِهِمَا أُذُنَيْهِ .

(۲۴۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے تھے کہ وہ کانوں سے اوپر نہیں جاتے تھے۔

(۲۴۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَ ذَلِكَ .

(۲۴۱۴) حضرت سلیمان بن یسار نے بھی یونہی روایت کیا ہے۔

(۲۴۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا لَيْثٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ، وَابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ ، يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ ، نَحْوَ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ .

(۲۴۱۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابن عمر، حضرت ابن عباس، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۴۱۶) حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۱۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِمْ كَأَنَّ أَيْدِيَهُمُ الْمَرَاوِحُ إِذَا رَكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ .

(۲۴۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے دوران رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے اپنے سر کو پتھروں کی طرح بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۴۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ، وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۴۴۸) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۴۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ . (ابن ماجہ ۸۶۶ - دارقطنی ۱۱)

(۲۴۴۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ رکوع و سجود میں جاتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ ، يَفْعَلُهُ .

(۲۴۵۰) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بھی یوں ہی کیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۴۵۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ؛ أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۴۵۲) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کرتے تھے۔

(۲۴۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ مَعَ عَشْرَةِ رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَرَأَيْتُمْ كَيْفَ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالُوا : هَاتِ ، قَالَ : رَأَيْتَهُ إِذَا كَبَّرَ عِنْدَ فَاتِحَةِ الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ يَمْكُثُ قَائِمًا حَتَّى يَقَعَ كُلُّ عَظْمٍ فِي مَوْضِعِهِ ، ثُمَّ يَهْبِطُ سَاجِدًا وَيَكْبِرُ . (ترمذی ۳۰۳ - ابوداؤد ۷۳۰)

(۲۴۵۳) حضرت محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو حمید ساعدی کو دس اصحاب رسول ﷺ کے ساتھ دیکھا انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہارے سامنے حضور ﷺ کا طریقہ نماز نہ بیان کروں؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے جب نماز شروع کرنے کے لئے تکبیر تحریمہ کہی تو ہاتھ اٹھائے، جب رکوع گئے تو ہاتھ اٹھائے، جب رکوع سے سر اٹھایا تو ہاتھ اٹھائے، پھر اتنی دیر کھڑے ہوئے کہ ہر ہڈی میں اعتدال آ گیا پھر آپ سجدہ

کے لئے تکبیر کہتے ہوئے جھکتے چلے گئے۔

(۲۴۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذَا ؟ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الرُّكُوعَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ . (بخاری ۷۳۹۔ ابوداؤد ۷۴۱)

(۲۳۵۳) حضرت محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ رکوع و سجود میں جاتے ہوئے رفع یدین کیا کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو فرمانے لگے کہ نبی پاک ﷺ جب دو رکعات سے کھڑے ہوتے تو بھی رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۵) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ تَكْبِيرَةٍ ، ثُمَّ لَا يَعُودُ

جن حضرات کے نزدیک صرف تکبیر تحریمہ میں ہاتھ بلند کئے جائیں گے

(۲۴۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ وَعِيسَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا حَتَّى يَفْرُعَ .

(ابوداؤد ۷۳۹۔ دارقطنی ۲۲)

(۲۳۵۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اسی وقت ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہونے تک ہاتھوں کو بلند نہیں کیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عُلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : أَلَا أُرِيكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً .

(ترمذی ۲۵۷۔ ابوداؤد ۷۳۸)

(۲۳۵۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ دکھاؤں؟ پھر آپ نے نماز پڑھی اور صرف ایک مرتبہ ہاتھ اٹھائے۔

(۲۴۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قِطَافٍ النَّهْسَلِيِّ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، ثُمَّ لَا يَعُودُ .

(۲۳۵۷) حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے، پھر اس کے بعد ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(۲۴۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ مَا

يَفْتِيحُ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا.

(۲۳۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے، پھر اس کے بعد ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(۲۴۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ التَّكْبِيرَةِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا. (۲۳۵۹) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی سے پہلی تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے، پھر اس کے بعد ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(۲۴۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا كَبَّرْتَ فِي صَلَاتِكَ الصَّلَاةَ فَارْفَعْ يَدَيْكَ، ثُمَّ لَا تَرْفَعُهُمَا فِيمَا بَقِيَ.

(۲۳۶۰) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ جب تم نماز شروع کرنے کے لئے تکبیر کہو تو ہاتھوں کو بلند کرو، پھر باقی نماز میں ہاتھوں کو بلند نہ کرو۔

(۲۴۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَصْحَابُ عَلِيٍّ، لَا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَّا فِي الْفَتْحِ الصَّلَاةِ، قَالَ وَكِيعٌ: ثُمَّ لَا يَعُودُونَ.

(۲۳۶۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب صرف نماز کے شروع میں ہاتھ بلند کیا کرتے تھے اس کے بعد وہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

(۲۴۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنٍ وَمُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا تَرْفَعُ يَدَيْكَ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ إِلَّا فِي الْإِفْتِاحِ الْأُولَى.

(۲۳۶۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سوائے تکبیر تحریمہ کے نماز میں ہاتھ بلند مت کرو۔ (۲۴۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ الْحَجَّاجِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ خَيْثَمَةَ وَإِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَا لَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا إِلَّا فِي بَدِئِ الصَّلَاةِ.

(۲۳۶۳) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت خثیمہ اور حضرت ابراہیم صرف نماز کے شروع میں ہاتھ بلند کیا کرتے تھے۔ (۲۴۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: كَانَ قَيْسٌ يَرْفَعُ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا.

(۲۳۶۴) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ حضرت قیس صرف نماز شروع کرتے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔ (۲۴۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: تَرْفَعُ الْأَيْدِي فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ: إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَإِذَا رَأَى الْبَيْتَ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمُرْوَةِ، وَفِي عَرَفَاتٍ، وَفِي جَمْعٍ، وَعِنْدَ

الجمار۔

(۲۳۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صرف سات مقامات پر ہاتھ اٹھائے جائیں گے ① نماز شروع کرتے وقت

② جب بیت اللہ پر نگاہ پڑے ③ صفا پر ④ مروہ پر ⑤ میدان عرفات میں ⑥ مزدلفہ میں ⑦ رمی جمار کرتے وقت۔

(۲۴۶۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هُثَيْمٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُسْلِمِ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَرْفَعُ يَدَيْهِ أَوَّلَ شَيْءٍ إِذَا كَبَّرَ .

(۲۳۶۶) حضرت مسلم بنی فرماتے ہیں کہ حضرت ابویلیٰ صرف تکبیر تحریر کہتے وقت ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۴۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَا يَفْتَتِحُ .

(۲۳۶۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صرف نماز کے شروع میں ہاتھ اٹھاتے دیکھا ہے۔

(۲۴۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ ، أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا إِذَا افْتَتَحَا ، ثُمَّ لَا يَعُودَانِ .

(۲۳۶۸) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ نماز شروع کرتے وقت تو ہاتھ بلند کرتے تھے اس کے بعد نہیں کرتے تھے۔

(۲۴۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبَجَرَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ ، قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ : وَرَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، وَأَبَا إِسْحَاقَ ، لَا يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِلَّا حِينَ يَفْتَتِحُونَ الصَّلَاةَ .

(۲۳۶۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز ادا کی، انہوں نے صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ بلند کئے۔ حضرت عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی، حضرت ابراہیم اور حضرت ابواسحاق کو دیکھا کہ وہ صرف نماز شروع کرتے وقت ہاتھ بلند کیا کرتے تھے۔

(۶) فِي التَّعْوِيزِ كَيْفَ هُوَ؟ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، أَوْ بَعْدَهَا؟

نماز میں اعوذ باللہ قراءت سے پہلے پڑھی جائے گی یا بعد میں؟

(۲۴۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : افْتَتَحَ عُمَرُ الصَّلَاةَ . ثُمَّ كَبَّرَ ، ثُمَّ قَالَ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، وَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

(۲۳۷۰) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے اور پھر یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے بعد آپ تعوذ پڑھتے پھر سورہ فاتحہ کی تلاوت فرماتے۔

(۲۴۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَكَبَّرَ فَقَالَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّهِمْ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، ثُمَّ يَتَعَوَّذُ.

(۲۳۷۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنا کہ آپ نے نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہا، پھر یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔ تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے بعد آپ نے تعوذ پڑھی۔

(۲۴۷۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، كَانَ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، أَوْ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

(۲۳۷۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ تعوذ کے لئے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ یا یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) میں شیطان مردود سے اللہ سمیع و علیم کی پناہ چاہتا ہوں۔

(۲۴۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي وَأَنَا أَسْتَعِذُّ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قُلْ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

(۲۳۷۳) حضرت عبد اللہ بن مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ اعوذ باللہ السميع العليم پڑھ رہا تھا تو میرے والد فرمانے لگے کہ یہ کیا ہے؟ تم اعوذ باللہ من الشيطان الرجيم کہو۔ اللہ تعالیٰ سمیع و علیم تو ہے ہی۔

(۲۴۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ قَبْلَ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَبَعْدَهَا، وَيَقُولُ فِي تَعَوُّذِهِ: أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ يَحْضُرُونِ.

(۲۳۷۴) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ سورہ فاتحہ سے پہلے اور سورہ فاتحہ کے بعد تعوذ پڑھا کرتے تھے۔ وہ اپنے تعوذ میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) میں شیطانی وساوس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں اس بات سے بھی اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

(۲۴۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمَزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ.

(۲۳۷۵) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے شروع میں فرماتے ہوئے سنا

(ترجمہ) اے اللہ! میں شیطان مردود کی طرف سے متوجہ کردہ بیماری، اس کی طرف سے مسلط کردہ تکبر اور اس کی طرف سے الہام کردہ شعر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۷) مَا يَجْزِيءُ مِنْ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ

نماز کن کلمات سے شروع کی جاسکتی ہے؟

(۲۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَبَّحَ ، أَوْ كَبَّرَ ، أَوْ هَلَّلَ أَجْزَاءَهُ فِي الْإِفْتِتَاحِ ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتِي السَّهْوِ .

(۲۴۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی نے اگر نماز شروع کرتے وقت سبحان اللہ، اللہ اکبر یا لا الہ الا اللہ کہا تو جائز ہے۔ اور سہو کے دو بجدے ہوتے ہیں۔

(۲۴۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا سَبَّحَ ، أَوْ هَلَّلَ فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ ، أَجْزَاءَهُ مِنَ التَّكْبِيرِ .

(۲۴۷۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر نماز کے شروع کرتے وقت سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ کہا تو یہ کلمات اللہ اکبر کے قائم مقام ہو جائیں گے۔

(۲۴۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ سَيْلَ ، بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ الْأَنْبِيَاءُ يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلَاةَ ؟ قَالَ : بِالتَّوْحِيدِ ، وَالتَّسْبِيحِ ، وَالتَّهْلِيلِ .

(۲۴۷۸) حضرت ابو العالیہ سے سوال کیا گیا کہ انبیاء علیہم السلام کن کلمات سے نماز شروع کیا کرتے تھے؟ فرمایا کہ وہ توحید، تسبیح اور تہلیل کے کلمات سے نماز شروع کیا کرتے تھے۔

(۲۴۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : بِأَيِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ افْتَتَحَتِ الصَّلَاةُ أَجْزَاءً .

(۲۴۷۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کسی بھی نام سے نماز شروع کر لو تو جائز ہے۔

(۸) فِي الرَّجُلِ يَنْسَى تَكْبِيرَةَ الْإِفْتِتَاحِ

اگر کوئی شخص تکبیر تحریمہ بھول جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۲۴۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ تَكْبِيرَةَ الْإِفْتِتَاحِ اسْتَأْنَفَ .

(۲۴۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص تکبیر تحریمہ بھول جائے تو دوبارہ نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(۲۴۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يَنْسَى تَكْبِيرَةَ الْإِفْتِتَاحِ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةُ

الرُّكُوعُ.

(۲۳۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تکبیر تحریمہ بھول جائے تو رکوع کی تکبیر اس کے لئے کافی ہے۔

(۲۴۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ قَالَ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يُكَبِّرَ حِينَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ ، فَإِنَّهُ يُكَبِّرُ إِذَا ذَكَرَ ، فَإِنْ لَمْ يَذْكُرْ حَتَّى يُصَلِّيَ مَضَتْ صَلَاتُهُ ، وَتُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةُ الرُّكُوعِ .

(۲۳۸۲) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نماز شروع کرتے وقت تکبیر تحریمہ بھول جائے تو جب اسے یاد آئے تکبیر کہہ لے۔ اگر اسے نماز سے فارغ ہونے کے بعد یاد آئے تو نماز جائز ہے، کیونکہ رکوع کی تکبیر اس کے لئے کافی ہے۔

(۲۴۸۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الْإِمَامُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى الَّتِي يَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلَاةَ أَعَادَهُ ، قَالَ الْحَكَمُ : يُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةُ الرُّكُوعِ .

(۲۳۸۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر امام نماز شروع کرنے سے پہلے تکبیر تحریمہ بھول جائے تو نماز کا اعادہ کرے۔ حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع کی تکبیر اس کے لئے کافی ہو جائے گی۔

(۲۴۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ إِذَا ذَكَرَ .

(۲۳۸۴) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ جب یاد آ جائے تو وہ تکبیر کہہ لے۔

(۹) فِي الْمَرْأَةِ إِذَا افْتَتَحَتِ الصَّلَاةَ ، إِلَى أَيْنَ تَرْفَعُ يَدَيْهَا

عورت نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے گی؟

(۲۴۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ زَيْتُونٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ تَرْفَعُ يَدَيْهَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهَا حِينَ تَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَفَعَتْ يَدَيْهَا فِي الصَّلَاةِ ، وَقَالَتْ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ .

(۲۳۸۵) حضرت عبد ربہ بن زیتون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے نماز شروع کرتے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھائے۔ جب امام سمیع اللہ لمن حمدہ کہتا تو وہ نماز میں رفع یدین کرتیں اور ساتھ اللہم ربنا لک الحمد کہتیں۔

(۲۴۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْخٌ لَنَا ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ؛ سِئَلَ عَنِ الْمَرْأَةِ كَيْفَ تَرْفَعُ يَدَيْهَا فِي الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : حَذْوَ نَدْيَيْهَا .

(۲۳۸۶) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ عورت نماز میں ہاتھ کہاں تک اٹھائے؟ فرمایا چھاتی کے برابر تک۔

(۲۴۸۷) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ ، عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : تَرَفَّعُ يَدَيْهَا حَذْوُ مَنْكِبَيْهَا .

(۲۳۸۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عورت اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی۔

(۲۴۸۸) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حِثَّانٍ ، عَنْ عِمْسَى بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمِرْأَةِ إِذَا اسْتَفْتَحَتْ الصَّلَاةَ ، تَرَفَّعُ يَدَيْهَا إِلَى ثَدْيَيْهَا .

(۲۳۸۸) حضرت حماد فرمایا کرتے تھے کہ عورت نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو چھاتی تک اٹھائے گی۔

(۲۴۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : تُشِيرُ الْمَرْأَةُ بِيَدَيْهَا بِالتَّكْبِيرِ كَالرَّجُلِ ؟ قَالَ : لَا تَرَفُّعُ بِذَلِكَ يَدَيْهَا كَالرَّجُلِ ، وَأَشَارُ فَخْفَصَ يَدَيْهِ جَدًّا ، وَجَمَعَهُمَا إِلَيْهِ جَدًّا ، وَقَالَ : إِنَّ لِلْمَرْأَةِ هَيْنَهُ لَيْسَتْ لِلرَّجُلِ ، وَإِنْ تَرَكْتَ ذَلِكَ فَلَا حَرَجَ .

(۲۳۸۹) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا عورت نماز میں تکبیر تحریرہ کہتے وقت مرد کی طرح اشارہ کرے گی؟ فرمایا کہ وہ مرد کی طرح اشارہ نہیں کرے گی۔ بلکہ وہ اپنے ہاتھوں کو بہت نیچا رکھے گی اور اپنے ساتھ جوڑ کر رکھے گی۔ حضرت عطاء نے یہ بھی فرمایا کہ عورتوں کا جسم مردوں جیسا نہیں ہوتا، اگر وہ اسے چھوڑ بھی دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۴۹۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَاصِمُ الْأَحْوَلُ ، قَالَ : رَأَيْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ كَبَّرَتْ فِي الصَّلَاةِ ، وَأَوْمَأَتْ حَذْوُ ثَدْيَيْهَا ، وَوَصَفَ يَحْيَى فَرَفَعَ يَدَيْهِ جَمِيعًا .

(۲۳۹۰) حضرت عاصم احول فرماتے ہیں کہ میں نے حفصہ بنت سیرین کو دیکھا کہ انہوں نے نماز میں تکبیر کہی اور ہاتھوں کو چھاتی تک بلند کیا۔ حضرت یحییٰ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کیا۔

(۱۰) مَنْ كَانَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ وَلَا يَنْقُصُهُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَخَفْضٍ

جو حضرات تمام اعمال میں تکبیر کہا کرتے تھے

(۲۴۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ ، وَوَضْعٍ ، وَفِيَامٍ ، وَقُعُودٍ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ . (ترمذی ۲۵۳۔ احمد ۳۳۳)

(۲۳۹۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر رفع و وضع اور قیام و قعود کے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۴۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ لَا يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ . (احمد ۱۲۵/۳۔ عبدالرزاق ۲۵۰)

(۲۳۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کسی عمل میں تکبیر نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۴۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۳۹۳) حضرت عمر بن مایمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پوری طرح تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۴۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَزْكَمٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: قَالَ عَمَّارٌ: لَوْ لَمْ يَذْرِكْ عَلِيُّ مِنَ الْفَضْلِ إِلَّا أَحْيَاءَ هَاتَيْنِ التَّكْبِيرَتَيْنِ، بَعْنَى: إِذَا رَكَعَ، وَإِذَا سَجَدَ.

(۲۳۹۴) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اگر کوئی فضیلت والا عمل نہ کرتے تو ان دو تکبیروں کا احیاء ہی ان کے لئے کافی تھا۔ یعنی رکوع اور سجدے کی تکبیر۔

(۲۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: أَوْصَانِي قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ أَنْ أَكْبِرَ كُلَّمَا سَجَدْتُ وَكُلَّمَا رَفَعْتُ.

(۲۳۹۵) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن عباد نے مجھے وصیت فرمائی کہ میں سجدے میں جاتے ہوئے اور سجدے سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کروں۔

(۲۴۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: كَانَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ، يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضْنَا، وَإِذَا رَفَعْنَا.

(۲۳۹۶) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں تکبیر اس طرح سکھایا کرتے تھے کہ ہم نیچے جاتے ہوئے اور اٹھتے وقت تکبیر کہا کریں۔

(۲۴۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ النَّخَعِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ مَرْوَانَ كَانَ يَسْتَحْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَيَقُولُ: كُنَّا نَتِمُّ التَّكْبِيرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۳۹۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو نماز کا کہا کرتا تھا وہ پوری تکبیریں کہا کرتے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی پوری تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۲۴۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۳۹۸) حضرت عوف بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پوری تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۲۴۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ، وَكُلَّمَا رَفَعَ، وَكُلَّمَا نَهَضَ.

(۲۳۹۹) حضرت ابو رزین فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سجدے میں جاتے ہوئے اور سجدے سے اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّبَلَيْسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ، وَأَبْنِ مَسْعُودٍ فَكَانَا يَتَمَنَّانِ التَّكْبِيرَ.

(۲۵۰۰) حضرت ابو رزین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے وہ دونوں حضرات تمام تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ، وَإِذَا نَهَضَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۲۵۰۱) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول سجدے میں جاتے ہوئے اور دونوں رکعات کے درمیان اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ، وَإِذَا نَهَضَ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۲۵۰۲) حضرت داود فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عثمان سجدے میں جاتے ہوئے اور دونوں رکعات کے درمیان اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُتَمِّمُ التَّكْبِيرَ.

(۲۵۰۳) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تمام تکبیریں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُكَبِّرُ لِنَهْضِهِ.

(۲۵۰۴) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر رکعت سے اٹھتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَمٍ، عَنْ أَبِي

مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ؛ أَنَّهُ قَالَ لِقَوْمِهِ: قُومُوا حَتَّى أَصَلِّيَ بِكُمْ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَصَفَّقْنَا خَلْفَهُ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ كَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ، فَصَنَعَ ذَلِكَ فِي صَلَاتِهِ كُلَّهَا.

(احمد ۳۴۲ - طبرانی ۳۴۱۱)

(۲۵۰۵) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنی قوم کے لوگوں سے فرمایا ”اٹھو، میں تمہیں حضور ﷺ کی نماز سکھاتا ہوں“ لوگوں نے ان کے پیچھے صفیں باندھ لیں، پھر آپ نے تکبیر کہی پھر قراءت کی، پھر تکبیر کہی، پھر رکوع کیا، پھر رکوع سے سر اٹھایا اور پھر تکبیر کہی۔ انہوں نے پوری نماز اسی طرح ادا فرمائی۔

(۲۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: صَلَّيْتُ بِنَا

عَلِيٍّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلَاةً، ذَكَرْنَا بِهَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّمَا أَنْ نَكُونَ نَسِينَاهَا، وَإِنَّمَا أَنْ نَكُونَ تَرَكْنَاهَا عَمْدًا، يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَخَفْضٍ، وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَارِهِ.

(ابن ماجہ ۹۱۷ - احمد ۳۹۲ / ۴)

(۲۵۰۶) حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل میں ہمیں نماز پڑھائی اور یہ بھی فرمایا کہ حضور ﷺ ایسی نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر یا تو ہم اسے بھول گئے یا ہم نے اسے جان بوجھ کر چھوڑ دیا۔ انہوں نے یوں نماز پڑھائی کہ ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے اور قیام و قعود کے وقت اللہ اکبر کہا۔ اور انہوں نے دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا۔

(۲۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّلَيْدُ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ مَعَ عَلِيٍّ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ، فَلَمَّا انْقَضَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ عِمْرَانُ: صَلَّيْ بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(بخاری ۸۴۶۔ مسلم ۳۳)

(۲۵۰۷) حضرت مطرف بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت عمران بن حصین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ وہ سجدے میں جاتے ہوئے تکبیر کہتے تھے۔ اور سر اٹھاتے ہوئے بھی تکبیر کہتے تھے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمران فرمانے لگے ”انہوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ والی نماز پڑھائی ہے“

(۲۵۰۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا رَكَعَ، قَالَ: فَذَكَرَ ذَلِكَ لِأَبِي جَعْفَرٍ، فَقَالَ: فَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ سَعِيدٌ: إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُزَيِّنُ بِهِ الرَّجُلُ صَلَاتَهُ.

(۲۵۰۸) حضرت عبد الملک فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر رکوع سے اٹھتے وقت اور رکوع میں جاتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ جب ابو جعفر سے اس بات کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جانتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز یہی تھا۔ حضرت سعید یہ بھی فرماتے تھے کہ اس عمل کی وجہ سے نماز کی شان بڑھ جاتی ہے۔

(۲۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، قَالَ: إِنَّهَا كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ. (عبد الرزاق ۲۳۹۷)

(۲۵۰۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مجھے علی بن حسین نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بھی یوں نماز پڑھا کرتے تھے۔ ان سے ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی اٹھتے ہوئے اور جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ يُعَلَى يُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ وَضْعٍ وَرَفْعٍ، قَالَ: فَاتَّبَعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَخْبَرَنِي بِذَلِكَ، فَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: أَوَلَيْسَ بِذَلِكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَمَّ لِعِكْرِمَةَ. (بخاری ۷۸۷۔ ابن خزيمة ۵۷۷)

(۲۵۱۰) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یعلیٰ کو مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھتے دیکھا وہ اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بتائی۔ وہ فرمانے لگے کہ کیا یہ رسولی

اللہ ﷻ کی نماز نہیں تھی؟

(۲۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى لَنَا كَثُرَ كُلَّمَا رَفَعَ وَوَضَعَ ، وَإِذَا انْصَرَفَ ، قَالَ : أَنَا أَشْبَهُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . (بخاری ۷۸۵ - مسلم ۲۹۳)

(۲۵۱۱) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب ہمیں نماز پڑھاتے تو جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ اور جب سلام پھیر لیتے تو فرماتے کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھا رہا تھا۔

(۱۱) مَنْ كَانَ لَا يَتِمُّ التَّكْبِيرَ وَيَنْقُصُهُ ، وَمَا جَاءَ فِيهِ

جن حضرات کے نزدیک ہر ہر عمل نماز میں تکبیر ضروری نہیں

(۲۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ لَا يَتِمُّ التَّكْبِيرَ . (احمد ۳/۴۰۷)

(۲۵۱۲) حضرت عبدالرحمن بن ابی زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، آپ ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ لَا يَتِمُّ التَّكْبِيرَ .

(۲۵۱۳) حضرت حسن بن عمران فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ہر ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۴) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَكَانَ لَا يَتِمُّ التَّكْبِيرَ .

(۲۵۱۴) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ نَقَصَ التَّكْبِيرَ زِيَادٌ .

(۲۵۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے زیاد نے نماز میں تکبیریں کہنا چھوڑی ہیں۔

(۲۵۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ فَكَانَا لَا يُتِمُّانِ التَّكْبِيرَ .

(۲۵۱۶) حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ دونوں ہر ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ ؛ مِثْلَهُ .

(۲۵۱۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۵۱۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فَكَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ.

(۲۵۱۸) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز پڑھی ہے وہ ہر عمل میں تکبیر نہیں کہا کرتے تھے۔

(۲۵۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ يَزِيدِ الْفَقِيرِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنْقُصُ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ،

قَالَ مِسْعَرٌ: إِذَا انْحَطَّ بَعْدَ الرُّكُوعِ لِلتَّسْجُدِ لَمْ يُكَبِّرْ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُسْجُدَ الثَّانِيَةَ لَمْ يُكَبِّرْ.

(۲۵۱۹) حضرت یزید الفقیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر نماز میں تکبیرات کم کر دیا کرتے تھے۔ حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ جب وہ رکوع سے سجدہ میں جاتے تھے تو تکبیر نہیں کہتے تھے۔ اور جب دوسرا سجدہ کرنے لگتے تو اس وقت بھی تکبیر نہیں کہتے تھے۔

(۱۲) فِي الرَّجُلِ يَدْرِكُ الْإِمَامَ وَهُوَ رَاكِعٌ، هَلْ تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ

اگر کوئی شخص رکوع کی حالت میں امام سے مل جائے تو کیا اسے وہ رکعت مل جائے گی یا نہیں؟

(۲۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَلِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَا: إِذَا أَدْرَكَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ رُكُوعًا، فَإِنَّهُ يُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۲۵۲۰) حضرت ابن عمر اور حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص امام کو حالت رکوع میں مل جائے تو اس کے لئے ایک تکبیر کہنا کافی ہے۔

(۲۵۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَجِئَانِ الْإِمَامَ رَاكِعٌ فَيُكَبِّرَانِ الْاِفْتِتَاحَ لِلصَّلَاةِ وَلِلرُّكُوعِ.

(۲۵۲۱) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر اور حضرت زید بن ثابت امام کے رکوع میں ہونے کی حالت میں اگر نماز میں شریک ہوتے تو رکوع اور نماز کے لئے ایک ہی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۵۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مِغْيَرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: وَاحِدَةٌ تُجْزِئُكَ.

(۲۵۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے ایک تکبیر کافی ہے۔

(۲۵۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لَابْنِ أَبِي نَجِيحٍ: الرَّجُلُ يَنْتَهِي إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ رُكُوعٌ فَيُكَبِّرُ تَكْبِيرَةً وَبَرَكْعَةً؟ قَالَ: كَانَ مُحَاهِدٌ يَقُولُ: تُجْزِئُهُ.

(۲۵۲۳) حضرت ابن علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی نجیح سے پوچھا کہ آدمی جماعت میں اس حال میں شریک ہو کہ لوگ

حالت رکوع میں ہیں تو کیا وہ ایک تکبیر کہہ کر رکوع کر لے؟ وہ فرمانے لگے کہ حضرت مجاہد فرمایا کرتے تھے کہ اس کے لئے ایسا کرنا جائز ہے۔

(۲۵۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: تُجْزِئُهُ التَّكْبِيرَةُ، وَإِنْ زَادَ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۲۵۲۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر جائز ہے اگر زیادہ کہے تو افضل ہے۔

(۲۵۲۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: تُجْزِئُهُ التَّكْبِيرَةُ.

(۲۵۲۵) حضرت ابن المسیب فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر جائز ہے۔

(۲۵۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ أَبِي عُمَارَةَ، عَنْ بَكْرِ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: كَبَّرُ تَكْبِيرَةٍ.

(۲۵۲۶) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر کہہ لو۔

(۲۵۲۷) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ.

(۲۵۲۷) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر کافی ہے۔

(۲۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَكْبُرَ تَكْبِيرَتَيْنِ، فَإِنْ عَجَلَ، أَوْ نَسِيَ

فَكَبَّرَ تَكْبِيرَةً أُخْرَى.

(۲۵۲۸) حضرت حسن اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ آدمی دو تکبیریں کہے۔ اگر جلدی میں یا بھول کر ایک تکبیر کہہ لی تو پھر

بھی جائز ہے۔

(۲۵۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، فَقَالَ: تُجْزِئُهُ تَكْبِيرَةٌ.

(۲۵۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر کافی ہے۔

(۱۳) مَنْ كَانَ يَكْبُرُ تَكْبِيرَتَيْنِ

جو حضرات اس موقع پر دو تکبیریں کہا کرتے تھے

(۲۵۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: يَكْبُرُ تَكْبِيرَتَيْنِ.

(۲۵۳۰) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ دو تکبیریں کہے گا۔

(۲۵۳۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِيءُ

إِلَى الْإِمَامِ وَهُوَ رَاكِعٌ؟ قَالَ: لِيَفْتَحِ الصَّلَاةَ بِتَكْبِيرَةٍ، وَيَكْبُرَ لِلرُّكُوعِ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَا يُجْزِئُهُ.

(۲۵۳۱) حضرت ابراہیم حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اس حال میں

جماعت کے ساتھ شامل ہو جبکہ امام رکوع کی حالت میں ہو۔ فرمایا وہ نماز میں شامل ہونے کے لئے تکبیر تحریمہ کہے اور پھر تکبیر کہہ کر

رکوع میں شامل ہو جائے۔ اگر اس نے ایسا نہ کیا تو اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(۲۵۳۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: يَكْبِرُ تَكْبِيرَةً لِلْإِفْتِاحِ وَيَكْبِرُ لِلرُّكُوعِ.

(۲۵۳۲) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ایک تکبیر نماز میں شامل ہونے کے لئے اور ایک تکبیر رکوع کے لئے کہے گا۔

(۲۵۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: يَكْبِرُ تَكْبِيرَتَيْنِ.

(۲۵۳۳) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ دو تکبیریں کہے گا۔

(۱۴) مَنْ قَالَ إِذَا أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَوَضَعْتَ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ مِنْ

قَبْلِ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَقَدْ أَدْرَكْتَهُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں: اگر آپ نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا اور اس کے سر

اٹھانے سے پہلے آپ نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیئے تو وہ رکعت آپ کو مل گئی

(۲۵۳۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا جُنْتُ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَوَضَعْتَ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ، فَقَدْ أَدْرَكْتَ.

(۲۵۳۴) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر آپ نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا اور اس کے سر اٹھانے سے پہلے آپ نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیئے تو وہ رکعت آپ کو مل گئی۔

(۲۵۳۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الْإِمَامَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ، فَقَدْ أَدْرَكَ السَّجْدَةَ.

(۲۵۳۵) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے سر اٹھانے سے پہلے رکوع میں اس کے ساتھ مل گیا اسے وہ رکعت مل گئی۔

(۲۵۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: الرَّجُلُ يَنْتَهِي إِلَى الْقُومِ وَهُمْ رُكُوعٌ وَقَدْ رَفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ؟ قَالَ: بَعْضُكُمْ أَيْمَةٌ بَعْضٌ.

(۲۵۳۶) حضرت داؤد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ ایک آدمی جماعت میں اس حال میں شریک ہو کہ لوگ رکوع میں تھے لیکن امام نے سر اٹھا لیا تھا اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا تم لوگ ایک دوسرے کے امام ہو۔

(۲۵۳۷) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ، قَالَ: إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ، فَكَبَّرْتَ

ثُمَّ رَكَعَتْ قَبْلَ أَنْ يَرْتَفِعُوا رُفُوسَهُمْ، فَقَدْ أَذْرَكَتِ الرُّكْعَةَ.

(۲۵۳۷) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو اور لوگوں کو دیکھو کہ حالت رکوع میں ہیں، تم تکبیر کہہ کے ان کے سر اٹھانے سے پہلے رکوع کر لو تو تمہیں وہ رکعت مل گئی۔

(۱۵) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا رَكَعَتْ فَضَعُ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا ہے

(۲۵۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمِ الْبُرَّادِ، قَالَ: أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا: أَرِنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا صَلَّى بِنَا.

(ابوداؤد ۸۵۹ - احمد ۱۱۹/۳)

(۲۵۳۸) حضرت سالم براد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابومسعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھا دیجئے۔ انہوں نے تکبیر کہی، پھر رکوع کیا، پھر اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا اور پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں اس طرح نماز پڑھائی تھی۔

(۲۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: لَأَنْظُرَنَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۳۹) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جو حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں نے دل میں کہا کہ میں ضرور حضور ﷺ کا انداز دیکھوں گا۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ جب آپ ﷺ نے رکوع میں جانے کا ارادہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو بلند کیا، پھر رکوع کیا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا۔

(۲۵۴۰) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ: إِذَا اسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ وَاقْرَأْ بِمَا شِئْتَ، فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَرَكَعَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَمَكِّنْ لِرُكُوعِكَ.

(ترمذی ۳۰۲ - احمد ۳۳۰)

(۲۵۴۰) حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ جب تم قبلے کی طرف رخ کرو تو تکبیر کہو اور قرآن مجید میں سے جو چاہو پڑھو، پھر جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھ دو اور اطمینان سے رکوع کرو۔

(۲۵۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ أَنَّهُ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(ابن ماجہ ۸۷۴)

(۲۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے۔

(۲۵۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ رَاكِعًا وَقَدْ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ .

(۲۵۴۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے رکوع کرتے وقت اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے ہوئے تھے۔

(۲۵۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي مُعْمَرٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ .

(۲۵۴۵) حضرت ابو عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب رکوع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَكَعْتُ إِلَى حَبِيبِ أَبِي ، فَبَجَعْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيْ ، فَضَرَبَ سَعْدٌ يَدِي ، ثُمَّ قَالَ : كُنَّا نَفْعَلُ هَذَا ، ثُمَّ أَمَرْنَا بِالرُّكْبِ .

(بخاری ۷۹۰۔ مسلم ۳۱)

(۲۵۴۷) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھ لئے۔ انہوں نے میرے ہاتھوں پر مارا اور فرمایا کہ پہلے ہم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے، پھر ہمیں حکم ہوا کہ ہم ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔

(۲۵۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ ، عَنْ حَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ .

(۲۵۴۹) حضرت حیشمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب رکوع کرتے تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۵۰) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : قَامَ فِينَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ ، فَقَالَ : إِذَا رَكَعَ فَلْيُضَعْ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَلْيَمْكُنْ حَتَّى يَعْلَوْ عَجَبُ ذَنْبِهِ .

(۲۵۵۱) حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ قادیسیہ کی لڑائی کے دوران ایک انصاری صحابی ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ جب کوئی شخص رکوع کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے اور خوب جھکے یہاں تک کہ اس کی کمر کا نیچلا حصہ بلند ہو جائے۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : إِذَا رَكَعْتَ فَانْصِبْ وَجْهَكَ لِلْقِبْلَةِ ، وَضَعْ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ ، وَلَا تَدْبَحْ كَمَا يَدْبَحُ الْحِمَارُ .

(۲۵۴۷) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو اپنے چہرے کو قبل کی طرف رکھو اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھو۔ اور سر کو اتنا زیادہ نہ جھکاؤ کہ وہ گدھے کے سر کی طرح کمر سے نیچے چلا جائے۔

(۲۵۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَكَعْتَ قَضَعُ كَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَابْسُطْ ظَهْرَكَ، وَلَا تَقْنَعُ رَأْسَكَ، وَلَا تُصَوِّبُهُ، وَلَا تَمْتَدَّ، وَلَا تَقْبِضُ.

(۲۵۴۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھو، اپنی کمر کو بچھا لو، اپنے سر کو نہ تو کمر سے اونچا رکھو اور نہ ہی کمر سے نیچا، نہ اسے زیادہ پھیلاؤ اور نہ ہی بالکل سکیڑ کے رکھو۔

(۲۵۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبِي إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۴۹) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد جب رکوع کرتے تھے تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

(۲۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۰) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

(۲۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ إِذَا رَكَعَ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۱) حضرت موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ وہ رکوع میں اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے تھے۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: سُنْتُ لَكُمْ الرُّكْبُ،

فَامْسِكُوا بِالرُّكْبِ. (نسائی ۶۲۳)

(۲۵۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے گھٹنوں کو رکوع میں پکڑنا سنت قرار دیا گیا ہے لہذا تم انہیں پکڑو۔

(۲۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا رَكَعْتَ،

فَإِنْ شِئْتَ قُلْتَ هَكَذَا، وَإِنْ شِئْتَ وَضَعْتَ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَإِنْ شِئْتَ قُلْتَ هَكَذَا، يَعْنِي: طَقَقْتُ.

(۲۵۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو چاہو تو ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ دو اور اگر چاہو تو دونوں گھٹنوں کے

درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھ دو۔

(۱۶) مَنْ كَانَ يُطَبِّقُ يَدَيْهِ بَيْنَ فَخْذَيْهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع میں دونوں ہاتھوں کو رانوں کے درمیان ایک دوسرے

کے اوپر رکھا جائے گا

(۲۵۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: دَخَلَ الْأَسْوَدُ وَعَلَقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ،

فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: صَلِّ هَؤُلَاءِ بَعْدُ؟ قَالَا: لَا، قَالَ: فَقَرَأُوا فَصَلُّوا، وَلَمْ يَأْمُرْ بِأَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ، وَتَقَدَّمَ هُوَ

فَصَلَّى بِنَا، فَلَدَهَبْنَا نَتَّخِرُ فَأَخَذَ بِأَيْدِينَا فَأَقَامَنَا مَعَهُ، فَلَمَّا رَكَعْنَا وَضَعَ الْأَسْوَدُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَنَظَرَ عَبْدُ اللَّهِ فَأَبْصَرَهُ فَضْرَبَ يَدَهُ، فَنَظَرَ الْأَسْوَدُ فَإِذَا يَدَا عَبْدِ اللَّهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَقَدْ خَالَفَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلْيَرُكُمْ أَحَدُكُمْ، وَإِذَا رَكَعْتَ فَأَفْرِشْ ذِرَاعَيْكَ فَخُذْ بِكَ، فَكَانَنِي أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ شَرْقَ الْمَوْتَى، وَأَنَّهَا صَلَاةٌ مَنْ هُوَ شَرُّ مِنْ حِمَارٍ، وَصَلَاةٌ مَنْ لَا يَجِدُ بَدَأًا، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَصِلْ الصَّلَاةَ لِيَمِيقَاتِهَا، وَلْتَكُنْ صَلَاتُكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً، فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: كَانَ عُلْفَمَةُ وَالْأَسْوَدُ يَقْعَلَانِ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: تَفْعَلُ أَنْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: إِنَّ النَّاسَ يَضَعُونَ أَيْدِيَهُمْ عَلَى رُكْبَتَيْهِمْ؟ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ: سَمِعْتُ أَبَا مُعْمَرٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ عُمَرَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا ان لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ان دونوں نے کہا نہیں۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا اٹھو اور نماز پڑھو، انہوں نے نہ اذان کا حکم دیا اور نہ اقامت کا۔ پھر وہ آگے بڑھے اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ ہم پیچھے ہٹے لگے تو انہوں نے ہمیں پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کر لیا۔ جب ہم نے رکوع کیا تو اسود نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھ دیئے۔ جب حضرت عبداللہ نے انہیں ایسا کرتے دیکھا تو ان کے ہاتھوں پر مارا۔ اسود نے دیکھا کہ حضرت عبداللہ کے دونوں ہاتھ ان کے گھٹنوں کے درمیان تھے اور انہوں نے اپنی انگلیوں کو کھول رکھا تھا۔ جب حضرت عبداللہ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا ”جب تم تین ہو تو تم میں سے ایک آدمی نماز پڑھائے، جب تم رکوع کرو تو اپنے بازوؤں کو اپنی رانوں پر بچھا لو، حضور ﷺ رکوع کی حالت میں انگلیوں کو کھول کر رکھا کرتے تھے اور یہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے۔ اس کے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عنقریب ایسے امراء آئیں گے جو نماز کو مردہ کر دیں گے۔ وہ ایسی نماز ہوگی جو گدھے سے زیادہ بری ہوگی اور اس نماز کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ جب تم میں سے کوئی ایسا زمانہ پالے تو اپنی نماز کو اس کے وقت پر ادا کر لے۔ اور ان کے ساتھ محض نفل کے طور پر شریک ہو۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ کیا اس کے بعد پھر حضرت اسود اور حضرت علقمہ یونہی کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ بھی ایسا ہی کرتے ہیں انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے کہا کہ بہت سے لوگ تو اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے ہیں۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو معمر کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُلْفَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَلَّمَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ فَطَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۵۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز اس طرح سکھائی کہ آپ نے تکبیر کہتے ہوئے ہاتھ اٹھائے، اور پھر رکوع کیا اور رکوع میں دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں کے درمیان رکھا۔

(۲۵۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : أَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُطَبِّقُ بِأَحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى فَيَجْعَلُهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَيُقْرِشُ ذِرَاعَيْهِ فَيُحْدِثُ إِذَا رَكَعَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : أَلَا أَفْعَلُ ذَلِكَ ؟ قَالَ : إِنَّ عُمَرَ كَانَ يُطَبِّقُ بِكَفِّهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ .

(۲۵۵۶) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع میں اپنے ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھا کرتے تھے اور اپنے بازوؤں کو رانوں پر بچھالیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ کیا میں بھی یونہی کیا کروں؟ فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ إِذَا رَكَعَ طَبَّقَ .

(۲۵۵۷) حضرت عثمان بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ رکوع کرتے وقت ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے درمیان ایک دوسرے پر رکھا کرتے تھے۔

(۲۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ ، يَعْنِي : يُطَبِّقُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ . قَالَ ابْنُ عَوْنٍ : فَذَكَرْتُهِ لَابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لَعَلَّهُ فَعَلَهُ مَرَّةً .

(۲۵۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے بھی یونہی کیا۔ یعنی رکوع میں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے درمیان ایک دوسرے کے اوپر رکھا۔

حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے اس بات کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شاید حضور ﷺ نے ایک مرتبہ ایسا کیا ہوگا۔

(۱۷) فِي الرَّجُلِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مَا يَقُولُ؟

رکوع سے سر اٹھا کے کیا کہنا چاہئے؟

(۲۵۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّاءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلَّاءَ الْأَرْضِ وَمِثْلَ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ الْجَنَّةُ . (مسلم ۳۴۷۷ - نسائی ۲۵۴)

(۲۵۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ)

اے اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ تو تعریف اور بزرگی کا مالک ہے۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال دوسرا یہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۲۵۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ ، وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ . (مسلم ۲۰۲۔ ابوداؤد ۸۴۲)

(۲۵۶۰) حضرت ابن ابی اوفیؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔

(۲۵۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْنَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو جُحَيْفَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ، إِذَا رَفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، مِلْءَ السَّمَاوَاتِ ، وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ .

(۲۵۶۱) حضرت ابو جحیفہ فرماتے ہیں کہ جب امام رکوع سے سر اٹھاتا تو حضرت عبداللہؓ یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔

(۲۵۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ أَقُومُ وَأَقْعُدُ .

(۲۵۶۲) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اللہ نے سن لیا اس کو جس نے اللہ کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! سب تعریفیں تیرے لئے ہیں، تیری طرف سے عطا کردہ قوت اور تیری طرف سے عنایت کردہ طاقت کی بنا پر میں اٹھتا اور بیٹھتا ہوں۔

(۲۵۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَزْعَةُ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، لَا مَانِعَ لِمَا أُعْطِيَ ، وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ . (ابوداؤد ۸۴۳۔ نسائی ۶۵۵)

(۲۵۶۳) حضرت قزعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ!

تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ تو تعریف اور بزرگی کا مالک ہے۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۲۵۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، عَنْ أَبِي جَحْفَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا شَيْءٌ بَعْدُ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، يَمْدُ بِهَا صَوْتُهُ. (ابن ماجہ ۸۷۹- ابو یعلیٰ ۸۸۲)

(۲۵۶۴) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ نے سن لیا اس کو جس نے اللہ کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ یہ کلمات کہتے ہوئے آپ آواز بلند کیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ، قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲۵۶۵) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! اے ہمارے رب! سب تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(۲۵۶۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ بُرَيْدٍ؛ أَنَّ مَكْحُولًا كَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا شَيْءٌ بَعْدُ، أَهْلَ الشَّاءِ وَالْحَمْدُ، وَخَيْرٌ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(۲۵۶۶) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔ تو تعریف اور بزرگی کا مالک ہے۔ اور تیری تعریف ان بہترین کلمات کے ساتھ جب بندے کہتے ہیں اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ جو چیز تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جو تو نہ دینا چاہے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۲۵۶۷) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْمَاجِشُونُ عَمِّي،

عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، مِلءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلءَ الْأَرْضِ ، وَمِلءَ مَا بَيْنَتْ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ .

(۲۵۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کلمات فرمایا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، آسمان وزمین اور ان دونوں کے علاوہ جتنی بھی چیزیں تیرے علم میں ہیں انہیں بھر کر تیری تعریف ہے۔

(۲۵۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ ، عَنْ صَلَّةِ بْنِ زُفَرٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، ثُمَّ قَامَ طَوِيلًا . (ترمذی ۲۶۲ - ابوداؤد ۸۶۷)

(۲۵۶۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ کا رکوع آپ کے قیام کے برابر ہوا کرتا تھا، پھر آپ یہ کلمات فرماتے (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔ پھر آپ کافی دیر تک کھڑے رہتے۔ (۲۵۶۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، قَبْلَ أَنْ يُقِيمَ طَهْرَهُ .

(۲۵۶۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے سیدھا کھڑے ہونے سے پہلے یہ کلمات کہتے (ترجمہ) اللہ تعالیٰ نے سن لیا جس نے اس کی تعریف کی۔

(۲۵۷۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ . (۲۵۷۰) حضرت اعرج فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بلند آواز سے یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

(۱۸) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ؟

آدمی رکوع اور سجدے میں کیا کہے؟

(۲۵۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ صَلَّةٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ، وَفِي سُجُودِهِ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ، قُلْتُ أَنَا لِحَفْصٍ : وَبِحَمْدِهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ ثَلَاثًا . (ابن خزيمة ۲۶۸ - دار قطنی ۳۳۱)

(۲۵۷۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع میں یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے عظمت

والا ہے۔ اور بخود میں یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، بلند ہے۔ ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حفص سے کہا کہ ساتھ ”وجہہ“ بھی کہا کرتے تھے، انہوں نے فرمایا ہاں، اگر اللہ چاہتا تو تین مرتبہ کہا کرتے تھے۔ (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، بلند ہے۔

(۲۵۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ صَلَّةِ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَكَعَ جَعَلَ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثُمَّ سَجَدَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى.

(۲۵۷۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، جب آپ رکوع میں جاتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے۔ اور جب سجدے میں جاتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے، بلند ہے۔

(۲۵۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُهَيْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا الرُّكُوعُ فَعِظْمُوا فِيهِ الرَّبَّ، وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ، فَقِيمُوا أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ. (مسلم ۲۰۸۔ ابوداؤد ۸۷۲)

(۲۵۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم رکوع کرو تو اس میں اپنے رب کی تعظیم بیان کرو اور جب سجدہ کرو تو خوب دعا کرو۔ بہت امکان ہے کہ تمہاری یہ دعا قبول ہو جائے۔

(۲۵۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ، وَابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَيْتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعِظْمُوا اللَّهَ، وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الْمَسْأَلَةِ، فَقِيمُوا أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ. (ابو یعلیٰ ۲۹۷)

(۲۵۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے میں رکوع اور سجدوں میں قرآن کی تلاوت کروں۔ جب تم رکوع کرو تو اللہ تعالیٰ کی تعظیم بیان کرو اور جب سجدہ کرو تو خوب دعا کرو ہو سکتا ہے کہ تمہاری یہ دعا قبول ہو جائے۔

(۲۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۲۵۷۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدہ میں تین تین تسبیحات ہیں۔

(۲۵۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ قَدْرَ خَمْسِ تَسْبِيحَاتٍ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

(۲۵۷۶) حضرت ابراہیم بن میسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع اور سجود میں پانچ تسبیحات کے برابر سبحان اللہ و بحمدہ کہا کرتے تھے۔

(۲۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ، قَالَ: قَالَ: عَلِيُّ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ خَشَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثَلَاثًا، وَإِذَا سَجَدَ، قَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، ثَلَاثًا، فَإِنْ عَجَلَ بِهِ أَمْرٌ، فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، وَتَرَكَ ذَلِكَ أَجْزَأَهُ. (مسلم ۲۰۱)

(۲۵۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو تین مرتبہ یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا، میں تیرے لئے جھکا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا، میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے۔ پھر جب سجدہ کرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میرا رب پاک ہے بلند ہے۔ اگر انہیں جلدی ہوئی تو صرف اس جملہ پر اکتفاء کر لیتے ”میرا رب پاک ہے، عظمت والا ہے“ ان کلمات پر اکتفاء کرنا بھی جائز ہے۔

(۲۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ؛ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ أَعُورٌ، فَمَا نَقُولُ فِي التَّسْبِيحِ فِي السُّجُودِ؟ قَالَ: ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ. (۲۵۷۸) حضرت اسحاق بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت اسماعیل بن عبد اللہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں ایک کاننا آدھی ہوں، ہم سجدوں کی تسبیح میں کیا کہیں؟ فرمایا تین تسبیحات پڑھا کرو۔

(۲۵۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَعَدْتُ لَهُ فِي الرُّكُوعِ أَرْبَعٌ، أَوْ خَمْسَ تَسْبِيحَاتٍ، وَفِي السُّجُودِ خَمْسَ، أَوْ سِتَّ تَسْبِيحَاتٍ.

(۲۵۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے پیچھے نماز پڑھی، میں نے گنا کہ انہوں نے رکوع میں چار یا پانچ مرتبہ تسبیحات پڑھیں اور سجدے میں پانچ یا چھ مرتبہ۔

(۲۵۸۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَتِ الْخَطَّابَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَا نَزَالُ سَفَرًا أَبَدًا، فَكَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ قَالَ: سَبِّحُوا ثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ رُكُوعًا، وَثَلَاثَ تَسْبِيحَاتٍ سُجُودًا. (عبد الرزاق ۲۸۹۳)

(۲۵۸۰) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایندھن اکٹھا کرنے والوں کی ایک جماعت حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا ”یا رسول اللہ! ہم ہمیشہ سفر میں رہتے ہیں ہم نماز کیسے ادا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”رکوع میں تین تسبیحات پڑھو اور سجدوں میں بھی تین تسبیحات پڑھو۔“

(۲۵۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ لَمْ يُسَبِّحْ فِي رُكُوعِهِ

وَسُجُودِهِ ، فَإِنَّمَا صَلَاتُهُ نَفَرٌ

(۲۵۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس شخص نے رکوع اور سجود میں تسبیحات نہ پڑھیں اس کی نماز اطمینان سے خالی اور غلط کا شکار ہے۔

(۲۵۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : وَسَطًا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ، ثَلَاثًا .

(۲۵۸۲) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ درمیانہ رکوع اور سجدہ یہ ہے کہ آدمی تین تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کہے۔
(۲۵۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : التَّامُّ مِنَ السُّجُودِ ، قَدْرُ سَبْعِ تَسْبِيحَاتٍ ، وَالْمُجْزِئَةُ ثَلَاثٌ .

(۲۵۸۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ مکمل سجدہ یہ ہے کہ آدمی سات مرتبہ تسبیحات کہے اور جائز سجدہ یہ ہے کہ تین مرتبہ کہے۔
(۲۵۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : أَذْنَى السُّجُودِ إِذَا وَضَعْتَ رَأْسَكَ فِي الْأَرْضِ أَنْ تَقُولَ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ، ثَلَاثًا .

(۲۵۸۴) حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ سب سے کم درجہ کا سجدہ یہ ہے کہ تم اپنی پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّي الْأَعْلَى کہو۔

(۲۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَجْلَحَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : سَأَلَ الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : كَمْ يُجْزِئُ الرَّجُلَ إِذَا وَضَعَ رَأْسَهُ فِي السُّجُودِ مِنْ تَسْبِيحَةٍ ؟ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ .

(۲۵۸۵) حضرت مسیب بن رافع نے ابراہیم سے سوال کیا کہ سجدہ میں کتنی تسبیحات کافی ہیں، فرمایا ”تین تسبیحات“
(۲۵۸۶) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَرْقَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَيْمُونًا عَنْ مِقْدَارِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ؟ فَقَالَ : لَا أَرَى أَنْ يَكُونَ أَقَلُّ مِنْ ثَلَاثِ تَسْبِيحَاتٍ . قَالَ جَعْفَرٌ : فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ ، فَقَالَ : إِذَا وَقَعَتِ الْعِظَامُ وَاسْتَقَرَّتْ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ مَيْمُونًا يَقُولُ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ ، فَقَالَ : هُوَ الَّذِي أَقُولُ لَكَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ .

(۲۵۸۶) حضرت جعفر بن برقان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مایمون سے رکوع اور سجود کی مقدار کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تین تسبیحات کی مقدار سے کم نہیں ہونے چاہئیں۔ حضرت جعفر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے سوال کیا کہ اگر یوں اور اعتدال اور استقرار آجائے تو کیا یہ ارکان ادا نہیں ہو جاتے؟ فرمانے لگے کہ حضرت مایمون فرمایا کرتے تھے کہ تین تسبیحات کی مقدار ضروری ہے۔ اور میں جو تمہیں کہہ رہا ہوں وہ اس کے برابر ہی ہے۔

(۲۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْمُصَفِّرِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : ثَلَاثُ تَسْبِيحَاتٍ فِي الرُّكُوعِ ، وَالسُّجُودِ وَسَطٌ .

(۲۵۸۷) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں تین تسبیحات پڑھنا درمیانی مقدار ہے۔

(۲۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الشَّحْبِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي قُحَيْفٍ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثَلَاثًا، وَفِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، ثَلَاثًا.

(۲۵۸۸) حضرت ابوالشحبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجود میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ، عَنْ عَائِشَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ. (مسلم ۲۳۴۔ ابوداؤد ۸۶۸)

(۲۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ رکوع اور سجود میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ بہت پاک ہے، بہت پاکیزگی والا ہے، فرشتوں اور روح القدس کا رب ہے۔

(۲۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، ثَلَاثًا، وَإِذَا سَجَدَ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، ثَلَاثًا، فَإِنَّهُ إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ، وَذَلِكَ أَذْنَاهُ. (ترمذی ۳۶۱۔ ابوداؤد ۸۸۴)

(۲۵۹۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہے۔ اور جب سجدہ کرے تو تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہے۔ جب ایسا کر لیا تو رکوع اور سجدہ کامل انداز میں ادا ہو گئے۔ اور یہ ان کی ادنیٰ مقدار ہے۔

(۲۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ فِي رُكُوعِهِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي.

(۲۵۹۱) حضرت یحییٰ بن جزار کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے رکوع میں فرمایا ”اے میرے رب! میری مغفرت فرما“

(۱۹) فِي أَدْنَى مَا يُجْزَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

رکوع اور سجدہ کرنے میں کتنی مقدار کفایت کر سکتی ہے؟

(۲۵۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ الْجَعْدِ، رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ ابْنِ إِسْعَنْدٍ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُقْرَأُ فِي الرُّكُوعِ تُطَاوُزًا مُنْكَرًا، فَقَالَ لَهَا سَعْدٌ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ إِذَا وَصَعْتَ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ.

(۲۵۹۲) ایک مدنی شخص بتاتے ہیں کہ حضرت سعد کی صاحبزادی رکوع میں حد سے زیادہ جھکنے کی عجیب کوشش کیا کرتی تھیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ تم اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھ دو۔

(۲۵۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا أَمَّكَ الرَّجُلُ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، وَالْأَرْضَ مِنْ جَبْهَتِهِ، فَقَدْ أَجَزَاهُ.

(۲۵۹۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رکوع میں آدمی اپنے ہاتھ گھٹنوں پر اور سجدے میں اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۵۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَمَّنْ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: يُجْزِيهِ مِنَ الرُّكُوعِ إِذَا وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، وَمِنَ السُّجُودِ إِذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ.

(۲۵۹۴) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ رکوع میں اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا اور سجدے میں اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ دے تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۵۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا وَضَعَ الرَّجُلُ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ أَجَزَاهُ.

(۲۵۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آدمی اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے تو یہ کافی ہے۔

(۲۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يُجْزِيءُ مِنَ الرُّكُوعِ إِذَا أَمَّكَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، وَمِنَ السُّجُودِ إِذَا أَمَّكَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ.

(۲۵۹۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ رکوع میں اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر اور سجدے میں اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ دے تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۵۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَعْقُبَ بْنِ حَكِيمٍ، قَالَ: قَالَ طَاوُوسٌ وَعِكرِمَةُ، وَأَطْنُ عَطَاءٌ ثَلَاثُهُمْ: إِذَا أَمَّكَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْأَرْضِ، فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ.

(۲۵۹۷) حضرت طاووس، حضرت عکرمہ اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب پیشانی کو زمین پر رکھ دیا تو فرض ادا ہو گیا۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: إِذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ، فَقَدْ أَجَزَاهُ.

(۲۵۹۸) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ جب پیشانی کو زمین پر رکھ دیا تو فرض ادا ہو گیا۔

(۲۵۹۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ أَذْنِي مَا يَجُوزُ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ؟ فَقَالَ: إِذَا وَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ، وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

(۲۵۹۹) حضرت معقل بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے رکوع و سجود کی ادنیٰ مقدار کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ جب پیشانی کو زمین پر اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ دیا تو یہ ارکان ادا ہو گئے۔

(۲۶۰۰) حَدَّثَنَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ أَجْزَأَهُ.

(۲۶۰۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ دیا تو رکوع ہو گیا۔

(۲۰) فِي الرَّجُلِ إِذَا رَكَعَ كَيْفَ يَكُونُ فِي رُكُوعِهِ؟

رکوع کرنے کا درست طریقہ

(۲۶۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُكْبِيِّ، عَنْ بُذَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ، وَلَمْ يُصَوِّبْ، كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ.

(۲۶۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب رکوع کرتے تو رکوع میں سر کو نہ زیادہ جھکاتے تھے نہ بالکل سیدھا رکھتے تھے، بلکہ ان دونوں کیفیات کے درمیان رکھتے تھے۔

(۲۶۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: اتَّقِ الْحَنُوءَةَ فِي الرُّكُوعِ، وَالْحَدْبَةَ.

(۲۶۰۲) ایک ثقیفی شخص کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رکوع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رکوع میں کمر کو کمان بنا کر سر کو جھکانے سے اور کمر کو بلند کرنے سے بچو۔

(۲۶۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْجَوَازِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ كَعْبٍ، قَالَ: إِذَا رَكَعْتَ فَانْصَبْ وَجْهَكَ لِلْقِبْلَةِ، وَضَعْ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ، وَلَا تَدْبِجْ كَمَا يَدْبِجُ الْحِمَارُ.

(۲۶۰۳) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کرو تو اپنے چہرے کو قبلے کی طرف رکھو اور دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھو۔ اور سر کو اتنا زیادہ نہ جھکاؤ کہ وہ گدھے کے سر کی طرح کمر سے نیچے چلا جائے۔

(۲۶۰۴) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ مُعِيوَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ إِذَا كَانَ رَاكِعًا، أَوْ يُصَوِّبْ.

(۲۶۰۴) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ آدمی رکوع میں سر کو بہت بلند کرے یا بالکل سیدھا کر لے۔

(۲۶۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ التَّحَادُّبَ فِي الرُّكُوعِ.

(۲۶۰۵) حضرت مجاہد رکوع کرتے ہوئے کمر کو سر کی طرح جھکانے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(۲۶۰۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ: الرُّكُوعُ هَكَذَا،



وَوَصَفَ مُعَاذٌ أَنَّهُ يُسَوِّي ظَهْرَهُ ، لَا يُصَوِّبُ رَأْسَهُ ، وَلَا يَرْفَعُهُ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ ، غَيْرَ أَنَّ الْحَسَنَ تَكَلَّمَ بِهِ كَلَامًا .

(۲۶۰۶) حضرت حبیب بن شہید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین کو فرماتے ہوئے سنا کہ رکوع اس طرح ہوتا ہے۔
 مگر حضرت معاذ نے اس کی یہ صورت بیان فرمائی کہ آدمی کمر کو بالکل سیدھا رکھے، اس طرح کہ سر کو نہ تو بالکل سیدھا رکھے اور نہ ہی
 نہ کرے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو بھی یوں ہی فرماتے سنا ہے، البتہ حسن اس بارے میں کلام کیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي قُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَوْ صَبَّ عَلَى كَتِفَيْهِ مَاءٌ لَأَسْتَقَرَّ . (طبرانی ۱۲۷۵۵ - عبد الرزاق ۲۸۷۲)

(۲۶۰۷) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب رکوع کی حالت میں ہوتے تو ایسی کیفیت ہوتی تھی کہ
 آپ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان پانی ڈال دیا جاتا تو وہ ڈھلوان نہ ہونے کی وجہ سے وہیں ٹھہر جاتا۔

(۲۱) فِي الْإِمَامِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، مَاذَا يَقُولُ مَنْ خَلْفَهُ؟

جب امام رکوع سے سر اٹھائے تو اس کے مقتدی کیا کہیں؟

(۲۶۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ .

(۲۶۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم
 يَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲۶۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : وَإِذَا قَالَ الْإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ . (بخاری ۷۲۲ - مسلم ۳۰۹)

(۲۶۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم
 اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَنَادَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الْإِمَامُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقُولُوا :

اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ . يَسْمَعُ اللَّهُ لَكُمْ . (مسلم ۳۰۳ - احمد ۳۰۹/۳)

(۲۶۱۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم
 يَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری اس بات کو سنتا ہے۔

(۲۶۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. (مسلم ۳۰۶- ابوداؤد ۶۰۴)

(۲۶۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ امام کو اس لئے مقرر کیا جاتا ہے تاکہ تم اس کی اتباع کرو، جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲۶۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ مَنْ خَلْفَهُ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲۶۱۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو مقتدی اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔

(۲۶۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا يَقُولُ الْقَوْمُ خَلْفَ الْإِمَامِ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَلَكِنْ يَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲۶۱۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مقتدی امام کے پیچھے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ نہ کہیں، بلکہ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔

(۲۶۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قَالَ إِمَامُكُمْ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ. (احمد ۳/۳)

(۲۶۱۴) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہارا امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

(۲۶۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، قَالَ مَنْ خَلْفَهُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۲۶۱۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو اس کے مقتدی سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔

(۲۶) مَنْ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ فَاسْجُدْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب امام سجدے کی حالت میں ہو اور آپ جماعت میں

شریک ہونا چاہیں تو اس کے ساتھ سجدہ کر لیں

(۲۶۱۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

أَنَّهُ سَمِعَ خَفَقَ نَعْلِي وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ، قَالَ : مَنْ هَذَا الَّذِي سَمِعْتُ خَفَقَ نَعْلِهِ ؟ قَالَ : أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَالَ : فَمَا صَنَعْتَ ؟ قَالَ : وَجَدْتُكَ سَاجِدًا فَسَجَدْتُ ، فَقَالَ : هَكَذَا فَاصْنَعُوا ، وَلَا تَعْتَدُوا بِهَا ، مَنْ وَجَدَنِي رَاكِعًا ، أَوْ سَاجِدًا ، أَوْ قَائِمًا ، فَلْيَكُنْ مَعِيَ عَلَى حَالِي الَّتِي أَنَا عَلَيْهَا .

(عبدالرزاق ۳۳۷۳- بیہقی ۸۹)

(۲۶۱۶) ایک مدنی صحابی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جہدے کی حالت میں میرے جوتوں کی آواز سنی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ میں نے ابھی کس کے جوتوں کی آواز سنی تھی؟ میں نے عرض کیا کہ میں تھا۔ آپ نے فرمایا پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے آپ کو جہدے کی حالت میں پایا اور آپ کے ساتھ میں نے بھی جہدہ کر لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ یونہی کیا کرو اور اس رکعت کو شمار نہ کرو۔ جس شخص نے مجھے رکوع، جہدے یا قیام کی حالت میں پایا تو اسے چاہئے کہ میرے ساتھ اسی حالت میں شریک ہو جائے۔

(۳۶۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ .

(۲۶۱۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَا : إِنْ وَجَدْتَهُمْ وَقَدْ رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ كَبَّرَ وَسَجَدَ ، وَلَمْ يَعْتَدْ بِهَا .

(۲۶۱۸) حضرت ابن عمر اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لوگوں کو اس حال میں پائے کہ وہ رکوع سے سر اٹھا چکے ہیں تو وہ اللہ اکبر کہہ کر جہدہ کرے اور اس رکعت کو شمار نہ کرے۔

(۳۶۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْتَهِي إِلَى الْإِمَامِ وَهُوَ سَاجِدٌ ، قَالَا : يَتْبَعُهُ وَيَسْجُدُ مَعَهُ ، وَلَا يُخَالِفُهُ ، وَلَا يَعْتَدُ بِالسُّجُودِ إِلَّا أَنْ يَذْرُوكَ الرُّكُوعَ .

(۲۶۱۹) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو امام کو جہدہ کی حالت میں پائے فرماتے ہیں کہ وہ اس کی اتباع کرے، اور اس کے ساتھ جہدہ کرے۔ امام کی مخالفت سے کام نہ لے۔ نیز جہدوں کی وجہ سے اس رکعت کو شمار نہ کرے ہاں البتہ اگر رکوع میں پالے تو رکعت مل گئی۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَى أَيِّ حَالٍ أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ فَلَا تُخَالِفُهُ .

(۲۶۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو کسی بھی حالت میں پاؤ تو اس کی مخالفت نہ کرو۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ سَلَمِ بْنِ أَبِي الدِّيَالِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكْتَهُمْ وَهُمْ سُجُودٌ ، فَاسْجُدْ مَعَهُمْ ، وَلَا تَعْتَدْ بِبَيْتِكَ الرُّكُوعَ .

(۲۶۲۰) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگوں کو یہود کی حالت میں پاؤ تو ان کے ساتھ سجدہ کر لو لیکن اس رکعت کو شمار نہ کرو۔
(۲۶۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا وَجَدْتَهُمْ سُجُودًا فَاسْجُدْ مَعَهُمْ ، وَلَا تَعْتَدْ بِهِ ، وَقَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ : اسْجُدْ مَعَهُمْ وَاعْتَدْ بِهَا .

(۲۶۲۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو یہود کی حالت میں پاؤ تو ان کے ساتھ سجدہ کر لو اور اس رکعت کو شمار نہ کرو۔ حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ سجدہ کر لو اور اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۲۶۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ قَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : عَلَيَّ أَيْ حَالٍ وَجَدْتُ الْإِمَامَ ، فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ .

(۲۶۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام کو جس حالت میں بھی پاؤ تو اسی طرح کرو جس طرح وہ کرتا ہے۔

(۲۶۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبيدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَيَّ أَيْ حَالٍ وَجَدْتُ الْإِمَامَ فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ .

(۲۶۲۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو جس حالت میں بھی پاؤ تو اسی طرح کرو جس طرح وہ کرتا ہے۔

(۲۶۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لَا يُدْرِكَ الْقَوْمَ عَلَى حَالٍ فِي الصَّلَاةِ ، إِلَّا دَخَلَ مَعَهُمْ فِيهَا .

(۲۶۲۸) حضرت محمد اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی لوگوں کو جماعت کے دوران جس حالت پر بھی پائے ان کے ساتھ شریک ہو جائے۔

(۲۶۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْتَهِي إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ سُجُودٌ ، قَالَ : يَسْجُدُ مَعَهُمْ .

(۲۶۳۰) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جو لوگوں کو سجدے کی حالت میں پائے فرماتے ہیں کہ وہ ان کے ساتھ سجدہ کر لے

(۲۶۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ قَالَا : لَا يَقُومُ الرَّجُلُ قَائِمًا مُنْتَصِبًا وَالْقَوْمُ قَدْ وَضَعُوا رُؤُوسَهُمْ .

(۲۶۳۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب لوگ اپنی پیشانیوں کو زمین پر رکھ چکے ہوں تو آدمی کو سید کھڑے رہنا زیب نہیں دیتا۔

(۲۶۳۳) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَجَاءَ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ ، أَنْ يَتَمَثَّلَ قَائِمًا حَتَّى يَتَّبِعَهُ .

(۲۶۳۴) حضرت عروہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام سجدہ کی حالت میں ہو اور آنے والا نمازی سیدھا کھڑا رہے۔ اس چاہئے کہ امام کی اتباع کرے۔

(۲۶۲۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ سَاجِدٌ ، فَلْيَسْجُدْ مَعَ النَّاسِ ، وَلَا يَتَعَدَّ بِهَا .

(۲۶۲۹) حضرت عروہ بن زبیر فرمایا کرتے تھے کہ جب کوئی شخص جماعت میں اس حال میں پہنچے کہ امام سجدے کی حالت میں ہو تو لوگوں کے ساتھ سجدہ کرے اور اس رکعت کو شمار نہ کرے۔

(۲۶۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا يَتَعَدُّ بِالسُّجُودِ إِذَا لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ .

(۲۶۳۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں رکوع نہ ملے تو اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۲۶۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ وَهْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : إِذَا لَمْ تُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلَا تَعْتَدُ بِالسُّجُودِ .

(۲۶۳۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں رکوع نہ ملے تو اس رکعت کو شمار نہ کرو۔

(۲۳) مَنْ كَانَ يَنْحَطُّ بِالتَّكْبِيرِ وَيَهْوِي بِهِ

جو حضرات تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جایا کرتے تھے

(۲۶۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطَمِيُّ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكْعَةِ هَوَىٰ بِالتَّكْبِيرِ ، فَكَانَ فِي أَرْجُو حَتَّى يَسْجُدَ .

(۲۶۳۲) حضرت کلب بن علی بن یزید خطمی جب رکوع سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے ہوئے جھکا کرتے تھے، جیسے دھلوان تخت سے نیچے آ رہے ہوں، آپ اس طرح سجدے میں جاتے تھے۔

(۲۶۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، قَالَ : سَمِعَ اللَّهَ لَمَنْ حَمِدَهُ ، قَبْلَ أَنْ يَقِيمَ ظَهْرَهُ ، وَإِذَا كَبَّرَ كَبَّرَ وَهُوَ مُنْحَطٌّ .

(۲۶۳۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے کمر سیدھی کرنے سے پہلے مع اللہ لمن حمدہ کہا کرتے تھے۔ اور جب تکبیر کہتے تو جھکتے ہوئے کہا کرتے تھے۔

(۲۶۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مِقْبِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَبَّرَ وَأَنْتَ تَهْوِي ، وَأَنْتَ تَرُكِعُ .

(۲۶۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سجدہ کے لئے جھکو تو تکبیر کہو اور جب رکوع کے لئے جھکو تو بھی تکبیر کہو۔

(۲۶۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَهْوِي بِالتَّكْبِيرِ .

(۶۳۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سجدے کے لئے جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۲۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، انْحَدَرَ مُكْبِرًا .

(۲۶۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو تکبیر کہتے ہوئے جھکا کرتے تھے۔

(۲۴) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ ، فَيَرْكَعُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ الصَّفَّ

اگر کوئی آدمی جماعت کو رکوع کی حالت میں پائے اور صف کے ساتھ ملنے سے پہلے ہی رکوع

کر لے تو اس کی رکعت کا کیا حکم ہے؟

(۲۶۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا تَوَسَّطْنَا الْمَسْجِدَ رَكَعَ الْإِمَامُ فَكَبَّرَ عَبْدُ اللَّهِ ، ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْتُ مَعَهُ ، ثُمَّ مَشَيْنَا رَاكِعَيْنِ حَتَّى أَنْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ ، حَتَّى رَفَعَ الْقَوْمُ رُؤُوسَهُمْ . قَالَ : فَلَمَّا قَضَى الْإِمَامُ الصَّلَاةَ قُمْتُ أَنَا أَرَى أَنِّي لَمْ أُدْرِكْ ، فَأَخَذَ بِيَدِي عَبْدُ اللَّهِ فَأَجْلَسَنِي ، وَقَالَ : إِنَّكَ قَدْ أَذْرَكْتَ .

(۲۶۳۷) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر سے مسجد کی طرف گیا۔ جب ہم مسجد کے درمیان میں پہنچے تو امام نے رکوع کر لیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے، میں بھی ان کے ساتھ رکوع میں چلا گیا۔ پھر ہم رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف تک پہنچے تو اس وقت لوگ اپنے سر رکوع سے بلند کر چکے تھے۔ پھر جب امام نے نماز پوری کر لی تو میں یہ خیال کرتے ہوئے کھڑا ہو گیا کہ میری وہ رکعت چھوٹ گئی ہے۔ لیکن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے بٹھادیا۔ اور فرمایا کہ تمہیں وہ رکعت مل گئی ہے۔

(۲۶۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ جَاءَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَوَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ ، ثُمَّ حَدَّثَ ، عَنْ أَبِيهِ ، بِمِثْلِ ذَلِكَ .

(۲۶۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد میں تشریف لائے تو لوگ رکوع کی حالت میں تھے، آپ نے صف سے پیچھے رکوع کیا، پھر آپ حالت رکوع میں چلتے ہوئے صف تک پہنچ گئے۔

(۲۶۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ ، ثُمَّ مَشَى رَاكِعًا .

(۲۶۳۹) حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت نے صف تک پہنچنے سے پہلے رکوع کیا اور پھر رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف میں جا کے مل گئے۔

(۳۶۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ ، فَرَكِعَ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ دَخَلَ فِي الصَّفِّ .

(۲۶۴۰) حضرت کثیر بن ارح فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت نے جماعت کو اس حال میں پایا کہ لوگ رکوع کی حالت میں تھے، انہوں نے صف میں ملے بغیر رکوع کیا اور پھر صف میں شامل ہو گئے۔

(۳۶۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ جُبَيْرٍ ، فَعَلَهُ

(۲۶۴۱) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر کو یہی کرتے دیکھا ہے۔

(۳۶۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ : كَانَ أَبِي يَدْخُلُ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ ، فَيَرْكَعُ دُونَ الصَّفِّ ، ثُمَّ يَدْخُلُ فِي الصَّفِّ .

(۲۶۴۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اس حال میں مسجد میں داخل ہوتے اور امام رکوع کی حالت میں ہوتا تو وہ صف سے پہلے ہی رکوع کر کے صف میں داخل ہو جاتے۔

(۳۶۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ ، عَنْ وَقَّاءٍ قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَهُمْ رُكُوعٌ ، فَرَكِعْتُ أَنَا وَهُوَ مِنَ الْبَابِ ، ثُمَّ جِئْنَا حَتَّى دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ .

(۲۶۴۳) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت سعید بن جبیر اس حال میں مسجد میں داخل ہوئے کہ لوگ رکوع کی حالت میں تھے، ہم دونوں نے دروازہ پر رکوع کر لیا اور پھر چلتے ہوئے صف میں آکر مل گئے۔

(۳۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى أَبَا سَلَمَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكِعَ ، ثُمَّ دَبَّ رَاكِعًا .

(۲۶۴۴) حضرت یزید بن ابی حبیب فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابوسلمہ کو مسجد میں داخل ہوتے دیکھا، اس وقت لوگ رکوع کی حالت میں تھے، پھر آہستہ آہستہ چلتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے۔

(۳۶۴۵) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ ، قَالَ : إِذَا جَاوَزَ النِّسَاءَ كَبَّرَ وَرَكِعَ ، ثُمَّ مَضَى حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ ، فَإِنْ أَدْرَكَهُ السُّجُودُ قَبْلَ ذَلِكَ سَجَدَ حَبْتُ أَدْرَكَ .

(۲۶۴۵) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو مسجد میں داخل ہو اور لوگ رکوع کی حالت میں ہوں فرماتے ہیں کہ جب وہ عورتوں کو عبور کر لے تو اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرے، پھر چلتا ہوا صف میں داخل ہو جائے، پھر اگر اسے اس سے پہلے سجدے مل جائیں تو جہاں اسے سجدہ ملے وہیں کر لے۔

(۳۶۴۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا ، وَعَمْرُو بْنُ تَمِيمٍ الْمَسْجِدَ فَرَكِعَ الْإِمَامُ ،

فَرَكَعْتُ أَنَا وَهُوَ ، وَمَشَيْنَا رَاكِعَيْنِ حَتَّى دَخَلْنَا الصَّفَّ ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ ، قَالَ لِي عُمَرُو : أَلَدَى صَنَعْتَ أَيْفًا مِمَّنْ سَمِعْتَهُ ؟ قُلْتُ : مِنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَدْ رَأَيْتَ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَعَلَهُ .

(۲۶۴۶) حضرت عثمان بن اسود فرماتے ہیں کہ میں اور عمرو بن تیم مسجد میں داخل ہوئے ، امام نے رکوع کیا تو میں نے اور انہوں نے بھی رکوع کر لیا ، پھر ہم دونوں رکوع کی حالت میں چلتے ہوئے صف کے ساتھ مل گئے ۔ جب ہم نے نماز مکمل کر لی تو عمرو نے مجھ سے کہا کہ جو کچھ تم نے ابھی کیا ہے اسے کہتے ہوئے کس کو سنا ہے ؟ میں نے کہا مجاہد سے اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو ایسا کرتے دیکھا تھا ۔

(۳۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : ؛ لِي الرَّجُلُ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ قَدْ رَكَعُوا قَالَ : إِنْ كَانَ يَظُنُّ أَنَّهُ يُدْرِكُ الْقَوْمَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعُوا رُؤُوسَهُمْ فَلْيُرْكَعْ ، وَلْيَمْشِ حَتَّى يَدْخُلَ الصَّفَّ .

(۲۶۴۷) حضرت حسن اور حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہوا اور لوگ رکوع کی حالت میں ہوں تو اسے دیکھنا ہے کہ اگر اس کے پہنچنے سے پہلے پہلے لوگ رکوع سے سر اٹھالیں گے تو وہیں رکوع کر لے اور چلتا ہوا صف میں شامل ہو جائے ۔

(۲۵) من کره أن يرُكعَ دُونَ الصَّفِّ

جن حضرات کے نزدیک صف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کرنا مکروہ ہے

(۳۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لَا تُكَبِّرُ حَتَّى تَأْخُذَ مَقَامَكَ مِنَ الصَّفِّ .

(۲۶۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک صف میں شامل نہ ہو جاؤ تکبیر نہ کہو ۔

(۳۶۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الرَّجُلِ يُرْكَعُ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ ؟ فَقَالَ : لَا يُرْكَعُ .

(۲۶۴۹) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لے ؟ فرمایا کہ اسے رکوع نہیں کرنا چاہئے ۔

(۳۷۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْرَاهِيمَ : إِذَا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ ، أَرُكِعُ قَبْلَ أَنْ أَنْتَهِيَ إِلَى الصَّفِّ ؟ قَالَ : أَنْتَ لَا تَفْعَلُ ذَلِكَ .

(۲۶۵۰) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ جب میں مسجد میں داخل ہوں اور امام رکوع کی حالت میں

ہو تو کیا میں صف میں شامل ہوئے بغیر رکوع کر سکتا ہوں۔ فرمایا تم ایسا نہ کرو۔

(۲۶۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ الْإِمَامُ رَاكِعٌ فَلَا تَرَكِعْ حَتَّى تَأْخُذَ مَقَامَكَ مِنَ الصَّفِّ . قَالَ أَبُو بَكْرٍ : إِذَا كَانَ هُوَ وَآخَرُ ، رَكِعَ دُونَ الصَّفِّ ، وَإِذَا كَانَ وَحْدَهُ فَلَا يَرَكِعُ .

(۲۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو اور امام رکوع کی حالت میں ہو تو جب تک صف میں شامل نہ ہو جاؤ تکبیر نہ کہو۔ حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ جب اس کے ساتھ کوئی اور آدمی بھی ہو تو صف سے پہلے رکوع کر سکتا ہے، اگر اکیلا ہو تو رکوع نہ کرے۔

(۲۶) مَنْ كَانَ إِذَا رَكَعَ جَافَى بِمِرْفَقَيْهِ

جو حضرات رکوع کرتے ہوئے اپنی کہنیوں کو پھیلا کر رکھتے تھے

(۲۶۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ إِذَا رَكَعَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، قَالَ وَكَانَ عَطَاءٌ وَطَاوُسٌ وَنَافِعٌ يَفْرُجُونَ .

(۲۶۵۲) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد جب رکوع کرتے تھے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے۔ حضرت عطاء، حضرت طاووس اور حضرت نافع اپنی کہنیوں کو کھلا رکھتے تھے۔

(۲۷) مَنْ قَالَ إِذَا رَكَعْتُ فَأَبْسُطُ رُكْبَتَيْكَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ رکوع کرتے وقت اپنے گھٹنوں کو کشادہ رکھو

(۲۶۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ حَفْصٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : صَلَّى رَجُلٌ إِلَى جَنْبِ عَطَاءٍ ، فَلَمَّا رَكَعَ نَسِيَ رُكْبَتَيْهِ ، قَالَ فَضَرَبَ يَدَهُ ، وَقَالَ : أَبْسُطْهُمَا .

(۲۶۵۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نے حضرت عطاء کے ساتھ نماز پڑھی، جب اس نے رکوع کیا تو اپنے گھٹنوں کو سمیٹ لیا۔ انہوں نے اسے اپنا ہاتھ مارا اور فرمایا کہ انہیں پھیلا کر رکھو۔

(۲۸) التَّجَافَى فِي السُّجُودِ

سجدوں میں اعضا کو ایک دوسرے سے الگ کر کے رکھنا

(۲۶۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمِ الْبَرَادِ ، قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فِي بَيْتِهِ ، فَقُلْنَا لَهُ :

عَلَّمَنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّيْ، فَلَمَّا سَجَدَ جَافَى بِمِرْفَقَيْهِ. (ابوداؤد ۸۵۹۔ نسائی ۶۲۴)
 (۲۶۵۳) حضرت سالم برادر فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوسعود رضی اللہ عنہ کے کمرے میں ان سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز سکھا دیجئے۔ چنانچہ انہوں نے نماز پڑھی، جب سجدہ کیا تو اپنی کہنیوں کو پھیلایا کر رکھا۔

(۲۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رَأَى مِنْ خَلْفِهِ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ. (مسلم ۳۵۷۔ ابوداؤد ۸۹۳)
 (۲۶۵۵) حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ سجدہ کرتے تو ان کے پیچھے موجود شخص آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتا تھا۔

(۲۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبَادِ بْنِ رَاحِدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ كُنَّا لَنَاوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِمَّا يُجَالِي عَنْ جَنْبِهِ إِذَا سَجَدَ. (ابوداؤد ۸۹۶۔ ابن ماجہ ۸۸۶)

(۲۶۵۶) حضرت احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سجدہ کرتے ہوئے اپنے پہلوؤں کو رانوں سے جدا رکھتے تھے۔
 (۲۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخَزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ، فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَأَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيقِ، فَقَالَ: أَيُّ بَنَى، كُنْتُ فِي بَهْمِكَ حَتَّى آتَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ، فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ، يَعْنِي دَنَا وَدَنَوْتُ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى وَصَلَّيْتُ مَعَهُ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَةِ إِبْطَيْهِ. (ابن ماجہ ۸۸۱۔ احمد ۴/۳۵)

(۲۶۵۷) حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مقام نمرہ میں تھا کہ ہمارے پاس سے کچھ سوار گذرے، انہوں نے راستے کے ایک طرف پڑاؤ ڈالا، میرے والد نے مجھ سے کہا کہ اے میرے پیارے بیٹے! تم اپنے ان جانوروں کے ساتھ رہو، میں ابھی آتا ہوں۔ وہ چلے تو میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔ دیکھا تو وہاں رسول اللہ ﷺ تھے، آپ نے نماز پڑھی، میں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی، میں نماز میں آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھ رہا تھا۔

(۲۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ. (ابوداؤد ۸۹۵۔ احمد ۱/۲۶۷)
 (۲۶۵۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدے میں حضور ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔
 (۲۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ إِذَا سَجَدَ جَافَى.

(۲۶۵۹) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سجدہ کرتے ہوئے اعضا کو ایک دوسرے سے جدا رکھتے تھے۔

(۲۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرَى مَنْ خَلَقَهُ بَيَاضَ إِبْطِهِ إِذَا سَجَدَ .

(۲۶۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک ﷺ سجدہ کرتے تو آپ کے پیچھے موجود شخص آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتا تھا۔

(۲۶۶۱) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ شُمَيْحٍ الْغُبَارِيُّ أَحَدَ بَنِي تَمِيمٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ فَرَأَيْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ يُجَافِي بِمِرْفَقَيْهِ عَنْ جَنْبِهِ ، حَتَّى أَرَى بَيَاضَ إِبْطِهِ .

(۲۶۶۱) حضرت عاصم بن سید فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے انہیں دیکھا کہ سجدے کی حالت میں انہوں نے اپنے پہلوؤں کو اپنی کہنیوں سے جدا کر رکھا تھا، یہاں تک کہ مجھے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آرہی تھی۔

(۲۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الرَّجُلُ يَتَجَافَى .

(۲۶۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مرد نماز میں اپنے اعضا کو ایک دوسرے سے جدا رکھے گا۔

(۲۶۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَ الرَّجُلُ فَلْيُخَوِّ .

(۲۶۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو زمین سے اونچا رکھے۔

(۲۶۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَ الرَّجُلُ فَلْيُفَرِّجْ بَيْنَ فَخْذَيْهِ .

(۲۶۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو کشادہ رکھے۔

(۲۶۶۵) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ غَابِرٍ ، عَنْ شَرِيكَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ فَأَعْتَمَدَ عَلَى كَفِّهِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ ، فَقَالَ : هَكَذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ . (ابو داؤد ۸۹۳ - احمد ۳/۳۰۳)

(۲۶۶۵) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت براء نے ہمارے سامنے نماز پڑھی اور اپنی ہتھیلیوں پر زور دیا اور اپنی پشت کو بلند رکھا۔ پھر فرمایا کہ حضور ﷺ یونہی سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۶۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَأَبُو مَعَاوِيَةَ ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُعْتِدِلْ ، وَلَا يَقْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ الْفُرَاشَ الْكُلْبِ .

(ترمذی ۲۷۵ - احمد ۳/۳۰۵)

(۲۶۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۶۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشَلٍ ،

قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ افْتِرَاشِ السَّبْعِ. (ابوداؤد ۸۵۸- دارمی ۱۳۲۳)

(۲۶۶۷) حضرت عبدالرحمن بن ثعلبہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جانوروں کی طرح بازو بچھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ النَّحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُعْتَدِلْ ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ .

(۲۶۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۶۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُكْبِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوَّاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَفْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ السَّبْعِ .

(۲۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے درندوں کی طرح بازو بچھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ ، وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ . (بخاری ۸۲۲- ابوداؤد ۸۹۳)

(۲۶۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۶۷۱) حَدَّثَنَا معاويةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ : حَدَّثَنَا زَائِدَةُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيُعْتَدِلْ ، وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ .

(۲۶۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کے ساتھ سجدہ کرے۔ کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھا کر نہ رکھے۔

(۲۹) مَنْ رَخَصَ أَنْ يَعْتَمِدَ بِمِرْفَقَيْهِ

جن حضرات کے نزدیک سجدے کے دوران کہنیوں کو زمین پر ٹیکنا جائز ہے

(۲۶۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى أَبَا ذَرٍّ مُسَوِّدًا مَا بَيْنَ رُسُغَيْهِ إِلَى مِرْفَقَيْهِ .

(۲۶۷۲) حضرت حکم بن اعرج فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کی زیارت کرنے والے شخص نے بتایا ہے کہ وہ کلائی اور کہنیوں کے درمیانی حصہ کو زمین پر ٹیکا کرتے تھے۔

(۲۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيْبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : هَيْئَتُ عِظَامِ ابْنِ آدَمَ لِسُجُودِهِ ، اسْجُدُوا حَتَّى بِالْمَرَّافِقِ .

(۲۶۷۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کی ہڈیوں کو سجدوں کے لئے بنایا گیا ہے، لہذا سجدہ کرو یہاں تک کہ کہنیوں کو بھی سجدہ میں شامل کرو۔

(۲۶۷۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ : الرَّجُلُ يَسْجُدُ يَتَعَمَدُ بِمِرْفَقَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ؟ قَالَ : مَا أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا .

(۲۶۷۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے کہا کہ کیا آدمی سجدہ کرتے ہوئے اپنی آستینوں سے گھٹنوں پر سہارا لے سکتا ہے؟ فرمایا میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۲۶۷۵) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَضُمُّ يَدَيْهِ إِلَى جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ .

(۲۶۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ سجدہ کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے ملایا کرتے تھے۔

(۲۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ ، قَالَ : كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانُوا يَفْعَلُونَ ، يَنْضَمُونَ وَيَتَجَاوُونَ ، كَانَ بَعْضُهُمْ يَنْضَمُ وَبَعْضُهُمْ يُجَافِي .

(۲۶۷۶) حضرت قیس بن سکن فرماتے ہیں کہ اسلاف یہ تمام کام کیا کرتے تھے، وہ اعضا کو ملا کر بھی رکھتے تھے اور علیحدہ بھی رکھتے تھے بعض حضرات اعضا کو ملا کر رکھتے تھے اور بعض اعضا کو علیحدہ علیحدہ رکھتے تھے۔

(۲۶۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ ، قَالَ : شَكُّوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِدْعَامَ وَالْإِعْتِمَادَ فِي الصَّلَاةِ ، فَرَخَّصَ لَهُمْ أَنْ يَسْتَعِينَ الرَّجُلُ بِمِرْفَقَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، أَوْ فِخْذَيْهِ .

(عبدالرزاق ۲۹۲۸)

(۲۶۷۷) حضرت ثعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی پاک ﷺ سے نماز میں سہارا لینے کی پابندیوں کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے انہیں رخصت دے دی کہ آدمی اپنی کہنیوں کو گھٹنوں یا رانوں پر رکھ کے سہارا لے سکتا ہے۔

(۲۶۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنَّى ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ : أَضَعُ مِرْفَقَيَّ عَلَى فِخْذِي إِذَا سَجَدْتُ ؟ فَقَالَ : اسْجُدْ كَيْفَ تَسَرَّ عَلَيْكَ .

(۲۶۷۸) حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمرؓ سے سوال کیا کہ کیا میں سجدہ کرتے ہوئے اپنی کہنی کو اپنی ران پر رکھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا جس طرح تمہارے لئے آسان ہو سجدہ کرلو۔

(۲۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : إِذَا سَجَدْتُمْ فَاسْجُدُوا حَتَّى بِالْمَرَّافِقِ ، يَعْنِي يَسْتَعِينُ بِمِرْفَقَيْهِ .

(۲۶۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو تو بھرپور سجدہ کرو، یہاں تک کہ کہنیوں کو بھی سجدے میں شامل کرو۔

(۲۰) فی الیدین اَیْنَ تَکُونَانِ مِنَ الرَّأْسِ

سجدہ میں ہاتھوں کو کہاں رکھنا ہے؟

(۲۶۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ الْحَجَّاجِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ الْبُرَاءِ ، قَالَ : سُئِلَ : أَيْنَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ وَجْهَهُ ؟ قَالَ : كَانَ يَضَعُهُ بَيْنَ كَفَّيْهِ ، أَوْ قَالَ : بِيَدَيْهِ ، يَعْنِي فِي السَّجْدِ .

(۲۶۸۰) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ حضور ﷺ سجدے میں اپنا چہرہ کہاں رکھتے تھے؟ فرمایا آپ ﷺ اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھا کرتے تھے۔

(۲۶۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ : لَا نَظْرَنَ إِلَى صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَسَجِدْ ، فَرَأَيْتُ رَأْسَهُ مِنْ يَدَيْهِ عَلَى مِثْلِ مَقْدَارِهِ حَيْثُ اسْتَفْتَحَ . يَقُولُ : قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ .

(۲۶۸۱) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ ایک دن میں نے دل میں فیصلہ کیا کہ غور سے حضور ﷺ کے طریقہ نماز کا مشاہدہ کروں گا، چنانچہ میں نے دیکھا کہ جب حضور ﷺ نے سجدہ کیا تو اپنے سر مبارک کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس جگہ رکھا جس جگہ وہ تکبیر تحریر کے وقت دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا اور ہاتھ دونوں کانوں کے قریب تھے۔

(۲۶۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَجَدَ وَيَدَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ . (احمد ۳/۳۱۶ - ابن حبان ۱۸۶۰)

(۲۶۸۲) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کرتے دیکھا آپ کے دونوں ہاتھ کانوں کے قریب تھے۔

(۲۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمِ الْبُرَادِ ، قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ فِي بَيْتِهِ ، فَقُلْنَا : عَلَّمَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ، فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ كَفَّيْهِ قَرِيبًا مِنْ رَأْسِهِ .

(۲۶۸۳) حضرت سالم بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کے کمرے میں ان سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز سکھا دیجئے۔ چنانچہ انہوں نے نماز پڑھی، جب سجدہ کیا تو اپنی ہتھیلیوں کو سر کے قریب رکھا۔

(۲۶۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ

الرَّجُلُ إِذَا سَجَدَ كَيْفَ يَضَعُ يَدَيْهِ؟ قَالَ: يَضَعُهُمَا حَيْثُ تَبَسَّرَا، أَوْ كَيْفَمَا جَاءَتْمَا.

(۲۶۸۳) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ آدمی جب سجدہ کرے تو اپنے ہاتھ کہاں رکھے؟ فرمایا کہ جہاں آسانی سے رکھ سکے رکھ لے۔

(۲۶۸۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَكُونُ فِي الصَّفِّ وَفِيهِ ضَيْقٌ، كَيْفَ أَضَعُ يَدَيَّ؟ قَالَ: ضَعُهُمَا حَيْثُ تَبَسَّرَا.

(۲۶۸۵) حضرت ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ بعض اوقات صف میں جگہ کم ہوتی ہے تو میں ہاتھ کہاں رکھوں؟ فرمایا جہاں سہولت ہو رکھ لو۔

(۳۱) فِي الرَّجُلِ يَضُمُّ أَصَابِعَهُ فِي السُّجُودِ

سجدے میں ہاتھ کی انگلیوں کو پھیلائے اور بچھانے کا حکم

(۲۶۸۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا سَجَدَ الرَّجُلُ أَنْ يَقُولَ بِيَدَيْهِ هَكَذَا، وَضَمَّ أَزْهَرُ أَصَابِعَهُ.

(۲۶۸۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب آدمی سجدہ کرے تو ہاتھوں کو یوں رکھے۔ یہ کہہ کر راوی از ہرنے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

(۲۶۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَضُمَّ كَفَيْكَ، وَابْسُطْ أَصَابِعَكَ.

(۲۶۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو تو اپنی ہتھیلیوں کو نہ ملاؤ اور اپنی انگلیوں کو پھیلا کر رکھو۔

(۲۶۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، فَلَمَّا سَجَدْتُ فَرَجَحْتُ بَيْنَ أَصَابِعِي وَأَمَلْتُ كَفِّي عَنِ الْقِبْلَةِ، فَلَمَّا سَلَّمْتُ، قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، إِذَا سَجَدْتَ فَاضْمُمْ أَصَابِعَكَ، وَوَجِّهْ يَدَيْكَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ، فَإِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ مَعَ الْوُجْهِ.

(۲۶۸۸) حضرت عبد الرحمن بن قاسم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حفص بن عاصم کے ساتھ نماز پڑھی، جب میں سجدے میں گیا تو میں نے اپنی انگلیوں کو کھول کر رکھا اور اپنی ہتھیلیوں کو قبلے سے پھیر لیا۔ جب میں نے سلام پھیرا تو انہوں نے فرمایا "اے بھتیجے! جب تم سجدہ کرو اپنی انگلیوں کو ملا کر رکھو، اور اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھو، کیونکہ چہرے کے ساتھ ہاتھ بھی سجدہ کرتے ہیں۔

(۲۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ سَفْيَانُ: يُفَرِّجُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الرُّكُوعِ، وَيَضُمُّ فِي السُّجُودِ.

(۲۶۸۹) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ آدمی رکوع میں انگلیوں کو کھلا اور سجدہ میں ملا کر رکھے گا۔

(۳۲) مَا يَسْجُدُ عَلَيْهِ مِنَ الْيَدِ، أَيْ مَوْضِعٌ هُوَ؟

سجدے میں ہتھیلیوں کو زمین پر لگانا چاہئے

(۳۶۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: السُّجُودُ عَلَى أَلْيَةِ الْكَفِّ.

(ابن خزیمہ ۲۳۹۔ ابن حبان ۱۹۱۵)

(۳۶۹۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ ہتھیلیوں کے پر گوشت حصہ پر ہوتا ہے۔

(۳۶۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: السُّجُودُ عَلَى أَلْيَةِ الْكَفَّيْنِ.

(۳۶۹۱) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ ہتھیلیوں کے پر گوشت حصہ پر ہوتا ہے۔

(۳۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْكَفَّيْنِ وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُودِ.

(ترمذی ۲۷۷۔ ابوداؤد ۸۸۸)

(۳۶۹۲) حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سجدہ میں ہاتھوں کو زمین پر بچھانے اور پاؤں کو کھڑا رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۳۶۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أَعْظَمُ السُّجُودِ عَلَى الرَّاحَتَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَصَدْرُ الْقَدَمَيْنِ.

(۳۶۹۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سب سے اعلیٰ سجدہ وہ ہے جو دونوں ہتھیلیوں، گھٹنوں اور پاؤں کے کناروں پر کیا جائے۔

(۳۶۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ؛ فِي قَوْلِهِ: ﴿وَعَنَتِ الرَّجُلُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ﴾ قَالَ: السُّجُودُ عَلَى الْجَبْهَةِ، وَالرَّاحَتَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ.

(۳۶۹۴) حضرت طلق بن حبيب قرآن مجید کی اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں ﴿وَعَنَتِ الرَّجُلُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ﴾ سجدہ پیشانی، دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر ہوتا ہے۔

(۳۶۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو، قَالَ: وَجْهَ ابْنِ آدَمَ لِلْسُّجُودِ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ؛ الْجَبْهَةِ، وَالرَّاحَتَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ.

(۳۶۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کے لئے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کو مقرر کیا گیا ہے۔ پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں۔

(۲۶۹۶) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: السُّجُودُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ: الْجَبْهَةِ، وَالرَّاحَتَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ.

(۲۶۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے۔ پیشانی، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

(۲۶۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، لَا أَكُفُّ شَعْرًا، وَلَا قُبًّا. (بخاری ۸۱۲۔ مسلم ۲۳۱)

(۲۶۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ میں نماز میں کپڑوں اور بالوں کو لپیٹنے اور سینے سے احتراز کروں۔

(۲۶۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ السُّجُودَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ: عَلَى الْيَدَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ، وَالْجَبْهَةِ.

(۲۶۹۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف ان سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا پسند کرتے تھے: دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں اور پیشانی

(۲۶۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يَسْجُدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ: يَدَيْهِ، وَرِجْلَيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ.

(۲۶۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سجدہ سات ہڈیوں پر کیا جاتا ہے: دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں، پیشانی اور دونوں گھٹنے۔

(۲۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ وَأَصَابِعُ رِجْلَيْهِ هَكَذَا؛ وَوَصَفَ أَنَّهُ يُثْبِتُهَا إِلَى بَطْنِ رِجْلِهِ، وَقَالَ: أَبْسُطْهَا.

(۲۷۰۰) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد اس بات کو نا پسند فرماتے تھے کہ سجدہ کرتے وقت اپنے پاؤں کی انگلیوں کو پاؤں کے نچلے حصے کے ساتھ ملا دے۔ وہ فرماتے تھے کہ انہیں کھلا رکھنا چاہئے۔

(۲۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: إِذَا سَجَدْتَ فَأَنْصِبْ قَدَمَيْكَ.

(۲۷۰۱) حضرت ابو بختری فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو اپنے پاؤں کو زمین پر رکھو۔

(۳۳) فی السجود علی الجہۃ والآنف

پیشانی اور ناک پر سجدہ کرنے کا بیان

(۲۷.۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجُبَّارِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ .

(۲۷.۳) حضرت وائل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو پیشانی اور ناک پر سجدہ کرتے دیکھا۔

(۲۷.۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ بِسْمَاكِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْزُقْ أَنْفَهُ بِالْحَضِيضِ ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ ابْتَغَى ذَلِكَ مِنْكُمْ .

(۲۷.۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنی ناک کو خوب اچھی طرح زمین سے لگا کر رکھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سے یہی چاہتے ہیں۔

(۲۷.۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : السَّجْدُ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ .

(۲۷.۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجدہ پیشانی اور ناک پر ہوتا ہے۔

(۲۷.۸) حَدَّثَنَا مَطْلُبُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى ، قَالَ : مَرَّ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى وَأَنَا سَاجِدٌ ، فَقَالَ : يَا ابْنَ عِيسَى ، ضَعْ أَنْفَكَ لِلَّهِ .

(۲۷.۹) حضرت عبد اللہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ میرے پاس سے گزرے، میں سجدے کی حالت میں تھا، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابن عیسیٰ! اپنی ناک کو اللہ کے لئے رکھ دو۔

(۲۷.۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ وَفَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَا تَمَّتْ صَلَاةُ رَجُلٍ حَتَّى يَلْزُقَ أَنْفَهُ كَمَا يَلْزُقُ جَبْهَتَهُ .

(۲۷.۱۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ آدمی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنی پیشانی کی طرح ناک کو بھی زمین پر نہ لگا دے۔

(۲۷.۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : بُنِيَ أَنَّ طَاوُوسًا سُئِلَ عَنِ السَّجْدِ عَلَى الْأَنْفِ ؟ قَالَ : أَوْلَيْسَ أَكْرَمَ الرُّجُوحِ .

(۲۷.۱۳) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ کسی نے حضرت طاووس سے پوچھا کہ کیا سجدہ ناک پر کرنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا ناک چہرے کا سب سے معزز حصہ نہیں ہے۔

(۲۷.۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ إِذَا سَجَدَ عَلَى مَكَانٍ لَا يَمَسُّ أَنْفَهُ الْأَرْضَ ،

تَحَوَّلَ إِلَى مَكَانٍ آخَرَ.

(۲۷۰۸) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن سیرین کسی ایسی جگہ سجدہ کرتے جہاں ان کی ناک زمین پر نہ گتی تو وہ دوسری جگہ سجدہ کرتے تھے۔

(۲۷۰۹) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جَبْرِ يُمَسِّسُ أَنْفَهُ الْأَرْضَ.

(۲۷۰۹) حضرت ثابت بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر کو دیکھا کہ ان کی ناک زمین پر لگ رہی ہوتی تھی۔

(۲۷۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِنْسَانٍ سَاجِدٍ، لَا يَضَعُ أَنْفَهُ فِي الْأَرْضِ، فَقَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَا يُصِيبُ الْأَنْفَ مَا يُصِيبُ النَجِسَ لَمْ تُقْبَلْ صَلَاتُهُ. (دارقطنی ۳۲۸- بیہقی ۳)

(۲۷۱۰) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سجدہ کرتے دیکھا اس کی ناک زمین سے نہیں لگ رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس آدمی کی ناک وہاں نہ لگے جہاں پیشانی لگ رہی ہے اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔

(۲۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَنَاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ أَنْفَهُ مَعَ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۱۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے تھے تو اپنی ناک کو پیشانی کے ساتھ رکھتے تھے۔

(۲۷۱۲) مَنْ رَخِصَ فِي تَرْكِ السُّجُودِ عَلَى الْأَنْفِ

جن حضرات کے نزدیک سجود میں ناک زمین پر لگانا ضروری نہیں

(۲۷۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ لَوْهَبُ بْنُ كَيْسَانَ: يَا أَبَا نُعَيْمٍ، مَا لَكَ لَا تَمْكُنُ جَبْهَتَكَ وَأَنْفَكَ مِنَ الْأَرْضِ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَنِّي سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي أَعْلَى جَبْهَتِهِ عَلَى فَصَاصِ الشَّعْرِ. (دارقطنی ۳۲۹- طبرانی ۴۳۵)

(۲۷۱۲) حضرت عبدالعزیز بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے وہب بن کیسان سے کہا کہ اے ابونعیم! کیا بات ہے، آپ اپنی پیشانی اور ناک کو زمین پر نہ لگاتے کیوں نہیں؟ وہ کہنے لگے کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ نے اپنی پیشانی کے اونچے حصے پر بالوں کے اگلے کی جگہ سجدہ فرمایا۔

(۲۷۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ عَلَى أَنْفِكَ، وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَفْعَلْ.

(۲۷۱۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر تم چاہو تو اپنی ناک پر سجدہ کر لو اور اگر چاہو تو ایسا نہ کرو۔

(۲۷۱۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَلَامًا يَسْجُدَانِ عَلَى جَبَاهِمَا، وَلَا تَمَسُّ الْأَرْضَ أَنْوْفَهُمَا.

(۲۷۱۴) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ اپنی پیشانیوں پر سجدہ کرتے تھے اور ان کے ناک زمین پر نہ لگتے تھے۔

(٢٧١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ؛ فِي رَجُلٍ لَمْ يَسْجُدْ عَلَى آفِيهِ، قَالَ: يُجْزَاهُ.

(۲۷۱۵) حضرت عامر اس شخص کے بارے میں جس کی ناک دورانِ سجدہ زمین پر نہ لگے فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا بھی جائز ہے۔

(٢٧١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَامٍ، قَالَ: لَا يَضُرُّهُ.

(۲۷۱۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی نقصان نہیں۔

(۳۵) فی الرجل إذا انحطَّ إلى السُّجودِ، أَى شَىءٍ يَقَعُ مِنْهُ قَبْلُ إِلَى الْأَرْضِ ؟

سجدے میں جاتے ہوئے کون سا عضو زمین پر پہلے رکھنا چاہئے؟

(٢٧١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، يَرْفَعُهُ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا سَجَدَ

أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدِءْ بِرُكْبَتِهِ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَلَا يَرْكُ بِرُوكِ الْفُعْلِ. (ابوداؤد ۸۳۳. طحاوی ۲۵۵. بیہقی ۱۰۰)

(۲۷۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو زمین پر رکھے اور اونٹ کے پیٹھنے کی طرح نہ بیٹھے۔

(۲۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ.

(۲۷۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کو بائیسوں سے پہلے گھنٹوں کو زمین پر رکھا کرتے تھے۔

(٢٧١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقَعُ عَلَى رُكْبَتِهِ.

(۲۷۱۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ اپنے گھٹنوں کو پہلے رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ إِذَا سَجَدَ قَبْلَ يَدَيْهِ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَفَعَ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ.

(۲۷۲۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مجھ میں جاتے ہوئے ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو رکھا کرتے تھے، اور جب اٹھتے تھے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھوں کو اٹھاتے تھے۔

(۲۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ كُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَجَدَ تَفَعُّرَ رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ يَدَاهُ، ثُمَّ رَأْسَهُ.

(۲۷۲۱) حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب عجدہ کرتے تو اپنے گھٹنوں کو رکھتے، پھر ہاتھوں کو اور پھر سر کو رکھتے تھے۔

(۲۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ ؟ فِكْرَةٌ ذَلِكَ ، وَقَالَ : هَلْ يَفْعَلُهُ إِلَّا مَجْنُونٌ !؟

(۲۷۲۲) حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں سے پہلے رکھتا تھا؟ آپ نے اسے ناپسند فرمایا اور یہ بھی کہا کہ ایسا کام کوئی پاگل ہی کر سکتا ہے۔

(۲۷۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا قِلَابَةَ إِذَا سَجَدَ بَدَأَ فَوَضَعَ رُكْبَتَيْهِ ، وَإِذَا قَامَ اعْتَمَدَ عَلَى يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ الْحَسَنَ يَخْرُجُ فَيَبْدَأُ بِيَدَيْهِ ، وَيَعْتَمِدُ إِذَا قَامَ .

(۲۷۲۳) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تو پہلے گھٹنوں کو رکھا کرتے تھے اور جب کھڑے ہوتے تو ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔ اور میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ جھکتے اور پھر اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لے کر کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَضَعُ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ .

(۲۷۲۴) حضرت مہدی بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو دیکھا کہ وہ ہاتھوں سے پہلے گھٹنوں کو رکھا کرتے تھے۔

(۲۷۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، قَالَ : سُئِلَ قَتَادَةُ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا انْصَبَّ مِنَ الرُّكُوعِ يَبْدَأُ بِيَدَيْهِ ؟ فَقَالَ : يَضَعُ أَهْوَنَ ذَلِكَ عَلَيْهِ .

(۲۷۲۵) حضرت معمر فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی رکوع سے سجدے میں جاتے ہوئے پہلے ہاتھ زمین پر لگا دے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو عمل اس سے زیادہ آسان ہے وہ کرنا چاہئے۔

(۲۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ إِذَا انْحَطُّوا لِلْسُّجُودِ وَقَعَتْ رُكْبَتُهُمْ قَبْلَ أَيْدِيهِمْ .

(۲۷۲۶) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ کے شاگرد جب سجدے میں جاتے تھے تو گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے رکھتے تھے۔

(۳۶) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ فَلْيُوجِّهْ يَدَيْهِ إِلَى الْقِبْلَةِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سجدہ میں ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھنا چاہئے

(۲۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ حَارِثَةَ ، عَنْ عُمَرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ وَجَاهَ الْقِبْلَةِ .

(۲۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھتے۔

(۲۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ بِيَدَيْهِ ، فَإِنَّهُمَا يُسْجَدَانِ مَعَ الْوُجْهِ .

(۲۷۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ رکھے، کیونکہ ہاتھ بھی چہرے کے ساتھ سجدہ کرتے ہیں۔

(۲۷۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَحِبَّانِ إِذَا سَجَدَا أَنْ يَسْتَقْبِلَا بِأَكْفِهِمَا إِلَى الْقِبْلَةِ .

(۲۷۲۹) حضرت حسن اور حضرت محمد اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ جب سجدہ کریں تو اپنی ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھیں۔

(۲۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُسْعُودِيِّ ، عَنْ عُثْمَانَ النَّقَفِيِّ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ رَأَتْ رَجُلًا مَائِلًا بِكَفِّهِ عَنِ الْقِبْلَةِ ، فَقَالَتْ : اعْدِلْهُمَا إِلَى الْقِبْلَةِ .

(۲۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کو دیکھا جس کی ہتھیلیوں کا رخ سجدے میں قبلے سے ہٹا ہوا تھا، انہوں نے فرمایا کہ انہیں قبلہ کی طرف پھیر لو۔

(۲۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، قَالَ : مِنْ السَّنَةِ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يَسْطُرَ كَفَّهُ ، وَيَضُمَّ أَصَابِعَهُ وَيُوجِّهَهُمَا مَعَ رَجْهِهِ إِلَى الْقِبْلَةِ .

(۲۷۳۱) حضرت حفص بن عاصم فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی نماز میں اپنی ہتھیلیوں کو کھلا رکھے اور انگلیوں کو ملا کر رکھے اور ہتھیلیوں اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھے۔

(۲۷۳۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ إِذَا سَجَدَا اسْتَقْبَلَا بِأَكْفِهِمَا إِلَى الْقِبْلَةِ .

(۲۷۳۲) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم کو دیکھا کہ وہ اپنی ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھتے تھے۔

(۲۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْدِلَ بِكَفِّهِ عَنِ الْقِبْلَةِ .

(۲۷۳۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلے سے تبدیل ہو۔

(۲۷۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، مِثْلَ حَدِيثِ وَكِيعٍ .

(۲۷۳۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۷) فی الرجل یسجد علی ظہر الرجل

کیا ایک آدمی دوسرے آدمی کی کمر پر سجدہ کر سکتا ہے؟

(۲۷۳۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي لَعْوَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِذَا لَمْ يَقْدِرْ أَحَدُكُمْ عَلَى السُّجُودِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ.

(۲۷۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جمعہ کے دن تمہیں سجدہ کرنے کی جگہ نہ ملے تو اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرلو۔

(۲۷۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعِيزَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۲۷۳۶) حضرت ابراہیم بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(۲۷۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُمَثَّلَ قَائِمًا حَتَّى يَرْفَعُوا رُؤُوسَهُمْ، ثُمَّ يَسْجُدَ.

(۲۷۳۷) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی سیدھا کھڑا رہے اور جب وہ اپنا سر اٹھالیں تو پھر سجدہ کرے۔

(۲۷۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْأَرْضِ فَأَهْوَى بِرَأْسِهِ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ.

(۲۷۳۸) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن زمین پر سجدہ کرنے کی گنجائش نہ ہو تو اپنے سر کو جھکائے اور اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۳۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، قَالَ: قَالَ مُجَاهِدٌ: أَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ رَجُلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۷۳۹) حضرت مجاہد سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کر سکتا ہے؟ فرمایا ہاں۔

(۲۷۴۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: إِذَا رَفَعَ الْإِنْسَانُ يَدَيْهِ رَأْسَهُ سَجَدَ.

(۲۷۴۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ جب آگے کھڑا شخص اپنا سر اٹھائے تو پھر یہ سجدہ کرے۔

(۲۷۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمَسِّيِّ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ الرَّجُلُ أَنْ يَسْجُدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ظَهْرِ أَخِيهِ.

(۲۷۴۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر جمعہ کے دن تمہیں سجدہ کرنے کی جگہ نہ ملے تو اپنے بھائی کی کمر پر سجدہ کرلو۔

(۲۷۴۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ،

عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ .

(۲۷۴۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۸) فِي الرَّجُلِ يَسْجُدُ وَيَدَّاهُ فِي ثَوْبِهِ

اس آدمی کا بیان جو سجدہ کرے اور اس کے ہاتھ اس کے کپڑے میں ہوں

(۲۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : جَاءَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ، فَرَأَيْنَاهُ وَاضِعًا يَدَيْهِ فِي ثَوْبِهِ إِذَا سَجَدَ . (ابن ماجہ ۱۰۳۱۔ احمد ۴/۳۳۵)

(۲۷۴۳) حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے، آپ نے ہمیں بنو عبد الاشہل میں ہمیں نماز پڑھائی، میں نے دیکھا کہ آپ نے سجدہ میں اپنے ہاتھ اپنے کپڑے میں رکھے ہوئے تھے۔
(۲۷۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ وَبَرَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَلْتَحِفُ بِالْمِلْحَفَةِ ، ثُمَّ يَسْجُدُ فِيهَا .

(۲۷۴۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک چادر اوڑھتے اور پھر اسی میں سجدہ کیا کرتے تھے۔
(۲۷۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّعَى ، قَالَ : رَأَيْتُ شُرَيْحًا يَسْجُدُ فِي بُرْنُسِهِ .

(۲۷۴۵) حضرت ابوالضحیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو دیکھا کہ وہ اپنے سر پر لئے ہوئے کپڑے میں ہاتھوں کو ڈھک کر سجدہ کر رہے تھے۔

(۲۷۴۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي بُرْنُسٍ ، وَلَا يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهُ .

(۲۷۴۶) حضرت عبد الرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سر کے لمبے کپڑے میں سجدہ کرتے اور اپنے ہاتھوں کو اس سے باہر نہیں نکالا کرتے تھے۔

(۲۷۴۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْأَسْوَدَ يُصَلِّي فِي بُرْنُسٍ طِيلَاسِيٍّ ، يَسْجُدُ فِيهِ ، وَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ، يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ ، يُصَلِّي فِي بُرْنُسٍ شَامِيٍّ يَسْجُدُ فِيهِ .

(۲۷۴۷) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود کو دیکھا کہ وہ اپنے سر پر لئے ہوئے کپڑے میں سجدہ کر رہے تھے۔ اور میں نے عبد الرحمن بن یزید کو دیکھا کہ وہ ایک شامی چادر میں سجدہ کر رہے تھے۔

(۲۷۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي طِيلَاسِيٍّ .

(۲۷۴۸) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اپنی چادر میں سجدہ کر رہے تھے۔

(۲۷۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ يُصَلِّي فِي مُسْتَقْفَةٍ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ يَوْمَ الْقَوْمِ ، وَيَدَاهُ فِي جَوْفِهَا .

(۲۷۴۹) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن وثاب کو دیکھا کہ وہ دو ستونوں کے درمیان اپنی لمبی آستینوں والی قمیص پہنے نماز پڑھ رہے تھے، وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور ان کے ہاتھ اس چادر کے اندر تھے۔

(۲۷۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَلْبَسُ اَنْبِجَانِيًّا فِي الشَّتَاءِ ، يُصَلِّي فِيهِ ، وَلَا يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهُ .

(۲۷۵۰) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ انہوں نے سردیوں میں مقام ثنج کی بنی ہوئی چادر میں نماز پڑھی اور اپنے ہاتھ اس چادر سے باہر نہیں نکالے۔

(۲۷۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ ، رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي بُرْنَسٍ ، وَلَا يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهُ .

(۲۷۵۱) حضرت موسیٰ بن نافع کہتے ہیں میں نے دیکھا کہ حضرت سعید بن جبیر نے چادر میں نماز پڑھی اور اپنے ہاتھ اس سے باہر نہیں نکالے۔

(۲۷۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ عَلَقَمَةُ ، وَمَسْرُوقٌ يُصَلُّونَ فِي بَرَانِيهِمْ وَمُسْتَقَاتِهِمْ ، وَلَا يُخْرِجُونَ أَيْدِيَهُمْ .

(۲۷۵۲) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت مسروق اپنی چادروں اور جہوں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور اپنے ہاتھ اس سے باہر نہیں نکالتے تھے۔

(۲۷۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُجَلِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ اِبْرَاهِيمَ لَا يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنَ الْمُسْتَقْفَةِ .

(۲۷۵۳) حضرت مجل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ انہوں نے نماز میں اپنے ہاتھ چادر سے باہر نہیں نکالے۔

(۲۷۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُونَ وَأَيْدِيَهُمْ فِي ثِيَابِهِمْ ، وَيَسْجُدُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ عَلَى عِمَامَتِهِ .

(۲۷۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ اس حال میں سجدہ کرتے تھے کہ ان کے ہاتھ ان کے کپڑوں میں ہوتے تھے، اور ان میں سے بعض حضرات عمامے پر سجدہ کر لیا کرتے تھے۔

(۳۹) سَنَ كَانَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ إِذَا سَجَدَ

جو حضرات سجدہ کرتے ہوئے ہاتھ کیڑے سے باہر نکالتے تھے

(۲۷۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ كَانَ إِذَا سَجَدَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ ثَوْبِهِ .

(۲۷۵۵) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقلابہ جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا کرتے تھے۔

(۲۷۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا إِذَا سَجَدَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ بَوْنِسِهِ، حَتَّى يَضَعَهُمَا عَلَى الْأَرْضِ.

(۲۷۵۶) حضرت اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکال کر زمین پر رکھتے تھے۔

(۲۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ يَبْأِشِرُ بِكَفِّهِ الْأَرْضَ إِذَا سَجَدَ.

(۲۷۵۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کپڑے سے نکال کر زمین پر رکھتے تھے۔

(۲۷۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هِنْدٍ الشَّامِيِّ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْأِشِرْ بِكَفِّهِ الْأَرْضَ، لَعَلَّ اللَّهَ يَصْرِفَ عَنْهُ الْعَالَ، إِنَّ عِلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۲۷۵۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکال کر زمین پر رکھ دے، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عمل کی وجہ سے اسے قیامت کے دن کی ہتھکڑیوں سے نجات عطا کر دے۔

(۲۷۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُبَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الطَّلَسَانِ.

(۲۷۵۹) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ہذیل جب سجدہ کرنے لگتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے باہر نکالا کرتے تھے۔

(۲۷۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهْمَانِ بْنُ الْقَفِي، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ إِذَا سَجَدَ، وَإِنَّهُمَا لَيَقُطْرَانِ دُمًّا.

(۲۷۶۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کپڑے سے باہر نکالا کرتے تھے، اس وقت ان سے خون بھی بہہ رہا ہوتا تھا۔

(۲۷۶۱) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا قَتَادَةَ الْعَدَوِيَّ إِذَا سَجَدَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ، يُمَسِّهُمَا الْأَرْضَ.

(۲۷۶۱) حضرت اسحاق بن سوید کہتے ہیں کہ میں نے ابو قتادہ عدوی کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چادر سے نکال کر زمین پر لگایا کرتے تھے۔

(۴۰) باب مَنْ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ، وَلَا يَرَى بِهِ بَأْسًا

جن حضرات کے نزدیک عمامے کے بیچ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں

(۲۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۲) حضرت عمارہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن یزید عمامے کے بیچ پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِالسُّجُودِ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن عمامے کے بیچ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۲۷۶۴) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۴) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن عمامے کے بیچ پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۵) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ وَهُوَ مُعْتَمِرٌ.

(۲۷۶۵) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت بکر عمامے کے بیچ پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۷۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ عَلَى بَصَرِي مِنْ بَرْدِ الْحَصَى.

(۲۷۶۶) حضرت محمد بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول عمامے کے بیچ پر سجدہ کرتے تھے۔ میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے کنکریوں کی وجہ سے اپنی بصارت کے نقصان کا ڈر ہے اس لئے ایسا کرتا ہوں۔

(۲۷۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالسُّجُودِ عَلَى كُورِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۶۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ عمامے کے بیچ پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۶۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي وَرْقَاءَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَسْجُدُ عَلَى كُورِ عِمَامَتِهِ.

(۲۷۶۸) حضرت ابوورقاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی کو عمامے کے بیچ پر سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(۲۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ يَسْجُدُ عَلَى عِمَامَتِهِ غَلِيظَةَ الْأَكْوَارِ، قَدْ خَالَتْ بَيْنَ جَبْهَتِهِ وَبَيْنَ الْأَرْضِ.

(۲۷۶۹) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمن بن یزید کو دیکھا انہوں نے مونے پیچوں والے عمامے پر سجدہ کیا جو

ان کی پیشانی اور زمین کے درمیان تھا۔

(۴۱) من کرہ السجود علی کور العمامۃ

جن حضرات کے نزدیک عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا مکروہ ہے

(۲۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَكِّينَ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَسِرَ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۰) حضرت محمود بن ربیع کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے عمامے کو اپنی پیشانی سے پیچھے کھسکالیا کرتے تھے۔

(۲۷۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُحْسِرِ الْعِمَامَةَ عَنْ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو اپنے عمامے کو پیشانی سے پیچھے کر لے۔

(۲۷۷۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيْيَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ.

(۲۷۷۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عمامے کے پیچ پر سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(۲۷۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَصَابَتْنِي شَجَّةٌ فَعَصَبْتُ عَلَيْهَا عَصَابَةً، فَسَأَلْتُ عَبِيدَةَ: أَسْجُدُ عَلَيْهَا؟ قَالَ: لَا. (عبدالرزاق ۱۵۶۹)

(۲۷۷۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے سر پر زخم ہوا، میں نے اس پر پٹی باندھ لی، میں نے حضرت عبیدہ سے پوچھا کہ کیا میں اس پر سجدہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(۲۷۷۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَدَلِيدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ؛ قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ أَنْ ارْفَعْ عِمَامَتَكَ فَأَوْمَأَ إِلَى جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۴) حضرت عیاض بن عبد اللہ قرشی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو عمامے کے پیچ پر سجدہ کر رہا تھا آپ نے اسے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا کہ اپنا عمامہ بلند کر لو۔

(۲۷۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ لِلْمُعْتَمِ أَنْ يَسْحَى كَوْرَ الْعِمَامَةِ عَنْ جَبْهَتِهِ.

(۲۷۷۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عمامہ باندھا ہوا شخص نماز کے لئے عمامے کو پیشانی سے پیچھے کر لے۔

(۲۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: أُبْرِزُ جَبِينِي أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۲۷۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پیشانی کو کھلا رکھنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۲۷۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السُّجُودَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ .

(۲۷۷۸) حضرت محمد اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ پیشانی کے نیچے پر سجدہ کیا جائے۔

(۲۷۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَقْفَرِ بْنِ بَرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : أُبْرِزُ جَبِينِي أَحَبُّ إِلَيَّ .

(۲۷۷۹) حضرت ميمون فرماتے ہیں کہ پیشانی کو کھلا رکھنا مجھے زیادہ پسند ہے۔

(۲۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السُّجُودَ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ .

(۲۷۸۰) حضرت ابن سیرین اس بات کو ناپسند خیال فرماتے تھے کہ عمامے کے نیچے پر سجدہ کیا جائے۔

(۲۷۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الْمُعْتَمِ ، قَالَ : يُمْكِنُ جَهَنَّمُ مِنَ

الْأَرْضِ .

(۲۷۸۰) حضرت عروہ عمامہ باندھے ہوئے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ اپنی پیشانی زمین سے لگائے گا۔

(۲۷۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عُلَاثَةَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ لِرَجُلٍ : لَعَلَّكَ فِيمَنْ يَسْجُدُ عَلَى كَوْرِ الْعِمَامَةِ ؟ !

(۲۷۸۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ایک آدمی سے فرمایا کہ شاید تم ان لوگوں میں سے ہو جو عمامہ پر سجدہ کرتے ہیں !

(۲۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَسْجُدُ

وَعَلَيْهِ مَغْفَرَةٌ وَعِمَامَةٌ ، فَقَدْ عَطَىٰ بِهِمَا وَجْهَهُ ، فَأَخَذَ بِمَغْفَرِهِ وَعِمَامَتِهِ فَالْقَاهُ مِنْ خَلْفِهِ .

(۲۷۸۲) حضرت ہلال بن یاف فرماتے ہیں کہ حضرت جعدہ بن ہبیرہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے سر پر خود اور پڑی تھی اور

اس نے ان دونوں سے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا، حضرت جعدہ نے اس کے خود اور پڑی کو پکڑ کر پیچھے پھینک دیا۔

(۴۲) فِي الرَّجُلِ يَسْجُدُ عَلَى ثَوْبِهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

گرمی یا سردی کی بنا پر آدمی اپنے کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہے

(۲۷۸۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ فَضِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلَّى عُمَرُ ذَاتَ يَوْمٍ بِالنَّاسِ الْجُمُعَةَ ، فِي

يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ ، فَطَرَحَ طَرَفَ ثَوْبِهِ بِالْأَرْضِ ، فَجَعَلَ يَسْجُدُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، إِذَا وَجَدَ

أَحَدُكُمْ الْحَرَّ فَلْيَسْجُدْ عَلَى طَرَفِ ثَوْبِهِ .

(۲۷۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن شدید گرمی کے دنوں میں لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی،

آپ نے اپنا کپڑا آگے ڈالا اور اس پر سجدہ کیا۔ پھر فرمایا ”اے لوگو! اگر تم میں سے کسی کو گرمی محسوس ہو تو اپنے کپڑے کے

کنارے پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْحَرِّ وَالْبُرْدِ ، فَلْيَسْجُدْ عَلَى ثَوْبِهِ .

(۲۷۸۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص گرمی یا سردی کی وجہ سے زمین پر سجدہ نہ کر سکتا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے کپڑے پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۵) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنْ بَكْرِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ .

(مسلم ۱۹۱- ابو داؤد ۶۶۰)

(۲۷۸۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ شدید گرمی میں نماز پڑھی، ہم میں اگر کوئی اپنی پیشانی کو زمین پر نہ رکھ سکتا تو اپنا کپڑا اچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا تھا۔

(۲۷۸۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ، يَتَّبِعِي بِفَضْلِهِ حَرَّ الْأَرْضِ ، وَبَرْدَهَا . (احمد ۱/ ۳۵۳- عبد الرزاق ۱۱۳۶۹)

(۲۷۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک ایسے کپڑے میں نماز پڑھی جس کے کناروں سے آپ زمین کی گرمی اور سردی سے بچا کرتے تھے۔

(۲۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ حَرَّ الْأَرْضِ ، فَلْيَضَعْ ثَوْبَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْأَرْضِ ، ثُمَّ لْيَسْجُدْ عَلَيْهِ .

(۲۷۸۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی زمین کی تپش سے پریشان ہو تو اپنا کپڑا اچھا کر اس پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُعِيقَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا كَانَ حَرٌّ ، أَوْ بَرْدٌ فَلْيَسْجُدْ عَلَى ثَوْبِهِ .

(۲۷۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب زیادہ گرمی یا سردی ہو تو وہ اپنے کپڑے پر سجدہ کر لے۔

(۲۷۸۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ ، بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ .

(۲۷۸۹) حضرت عبد اللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو ایک گرمی کے دن مسجد حرام میں نماز پڑھتے دیکھا، آپ نے اپنا کپڑا پھیلا لیا اور اس پر سجدہ کیا۔

(۲۷۹۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ : أَسْجُدُ عَلَى ثَوْبِي ؟ قَالَ : نَيْبَابِي مَنَى .

(۲۷۹۰) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء بن یسار سے عرض کیا کہ کیا میں اپنے کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہوں؟

انہوں نے فرمایا کہ میرا کپڑا میرے جسم کا حصہ ہے۔

(۲۷۹۱) حَدَّثَنَا عُذْرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى الثَّوْبِ .

(۲۷۹۱) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے کپڑے پر سجدہ کرے۔

(۲۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَسْجُدُ عَلَى ثَوْبِي إِذَا آذَانِي الْحَرُّ ، فَأَمَّا عَلَى ظَهْرِ رَجُلٍ فَلَا .

(۲۷۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب مجھے گرمی لگ کرے تو میں تو اپنے کپڑے پر سجدہ کر لیتا ہوں، البتہ کسی آدمی کی سر پر سجدہ کرنا مجھے پسند نہیں۔

(۴۳) المرأة كيف تكون في سجودها؟

عورت سجدہ کیسے کرے؟

(۲۷۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَحْفِظْ ، وَلْتَضُمَّ فِخْذَيْهَا .

(۲۷۹۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عورت سجدہ کرے تو اپنے جسم کو کھینچ لے اور اپنی رانوں کو ملا کر رکھے۔

(۲۷۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْمَرْأَةِ ؟ فَقَالَ : تَجْتَمِعُ وَتَحْفِظُ .

(۲۷۹۴) حضرت بکیر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ عورت کیسے نماز پڑھے؟ فرمایا وہ جسم کو کھینچ کر اور ملا کر رکھے۔

(۲۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَضُمَّ فِخْذَيْهَا ، وَلْتَضَعُ بَطْنَهَا عَلَيْهَا .

(۲۷۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب عورت سجدہ کرے تو اپنی رانوں کو ملائے اور اپنے پیٹ کو ان پر رکھ دے۔

(۲۷۹۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ بَطْنَهُ عَلَى فِخْذَيْهِ إِذَا سَجَدَ كَمَا تَصْنَعُ الْمَرْأَةُ .

(۲۷۹۶) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی سجدہ کرتے وقت اپنے پیٹ کو اپنی رانوں پر رکھے جیسا کہ عورتیں کرتی ہیں۔

(۲۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ ، قَالَ : الْمَرْأَةُ تَضُطُّمُ فِي السُّجُودِ .

(۲۷۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورت سجدوں میں اپنے جسم کو ملا کر رکھے گی۔

(۲۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَجَدَتِ الْمَرْأَةُ فَلْتَلْزِقْ بَطْنَهَا بِفَخْذَيْهَا ، وَلَا تَرْفَعْ عَجِيزَتَهَا ، وَلَا تُجَافِيَ كَمَا يُجَافِي الرَّجُلُ .

(۲۷۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت جب سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو اپنی رانوں سے ملا کر رکھے، وہ اپنی سرین کو بلند نہ کرے اور مردوں کی طرف جسم کو کشادہ نہ کرے۔

(۴۴) فی المرأة کَیْفَ تَجْلِسُ فِی الصَّلَاةِ

عورت نماز میں کیسے بیٹھے گی؟

(۲۷۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ ، قَالَ : كُنَّ النِّسَاءُ يُؤْمَرْنَ أَنْ يَتَرَبَّعْنَ إِذَا جَلَسْنَ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَا يَجْلِسْنَ جُلُوسَ الرَّجَالِ عَلَى أَوْدَاجِهِنَّ ، يَتَّقِي ذَلِكَ عَلَى الْمَرْأَةِ ، مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَ مِنْهَا الشَّيْءُ .

(۲۷۹۹) حضرت خالد بن لجلج فرماتے ہیں کہ عورتوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں اس طرح بیٹھیں کہ اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکالیں۔ وہ مردوں کی طرح اپنے گولہوں پر نہ بیٹھیں۔ عورتوں کے اس طرح بیٹھنے سے ان کے نقصان کا اندیشہ ہے۔

(۲۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ صَفِيَّةَ كَانَتْ تُصَلِّي وَهِيَ مُتَرَبِّعَةٌ .

(۲۸۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نماز میں اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکال کر بیٹھتی تھیں۔

(۲۸۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّ أُمَّ الدَّرْدَاءِ كَانَتْ تَجْلِسُ فِي الصَّلَاةِ كَجَلْسَةِ الرَّجُلِ .

(۲۸۰۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت ام الدرداء نماز میں مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں۔

(۲۸۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : تَرَبَّعٌ .

(۲۸۰۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عورت اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران سے باہر نکال کر بیٹھے گی۔

(۲۸۰۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : تَجْلِسُ كَمَا تَرَى أَنَّهُ أَيْسَرُ .

(۲۸۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جس طرح اس کے لئے بیٹھنا آسان ہو بیٹھ جائے۔

(۲۸۰۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَقْعُدُ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يَقْعُدُ الرَّجُلُ .

(۲۸۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت نماز میں ایسے بیٹھے گی جس طرح مرد بیٹھتا ہے۔

(۲۸۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كُنَّ نِسَاءُ ابْنِ عُمَرَ يَتَرَبَّعْنَ فِي الصَّلَاةِ.

(۲۸۰۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عورتیں اپنے دائیں یا بائیں پاؤں کو پٹنڈی اور ران سے باہر نکال کر بیٹھتی تھیں۔

(۲۸۰۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ حَمَادًا عَنْ قُعُودِ الْمَرْأَةِ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: تَقْعُدُ كَيْفَ شَاءَتْ.

(۲۸۰۶) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے نماز میں عورت کے بیٹھنے کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ جیسے چاہے بیٹھ جائے۔

(۲۸۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَتَجْلِسُ الْمَرْأَةُ فِي مَنْشَى عَلَى شَقِّهَا الْاَيْسَرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: هُوَ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنَ الْاَيْمَنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، تَجْتَمِعُ جَالِسَةً مَا اسْتَطَاعَتْ، قُلْتُ: تَجْلِسُ جُلُوسَ الرَّجُلِ فِي مَنْشَى، أَوْ تُخْرِجُ رِجْلَهَا الْيُسْرَى مِنْ تَحْتِ الْيَتِيهَا؟ قَالَ: لَا يَضُرُّهَا أَيْ ذَلِكَ جَلَسَتْ إِذَا اجْتَمَعَتْ.

(۲۸۰۷) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ کیا عورت تشہد میں اپنے بائیں پہلو پر بیٹھے گی؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کے نزدیک بائیں پہلو پر بیٹھنا دائیں پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا ہاں اور عورت سے جہاں تک ہو سکے اپنے جسم کو سمیٹ کر نماز پڑھے۔ میں نے کہا کہ اگر عورت تشہد میں مرد کی طرح بیٹھے یا اپنے بائیں پاؤں کو کولہوں کے نیچے سے نکال کر بیٹھے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب اس نے اپنے جسم کو سمیٹ لیا اب جس طرح مرضی چاہے بیٹھ جائے، کوئی نقصان کی بات نہیں۔

(۲۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَجْلِسُ الْمَرْأَةُ مِنْ جَانِبٍ فِي الصَّلَاةِ.

(۲۸۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عورت نماز میں ایک پہلو پر بیٹھے گی۔

(۲۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، وَاسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: تَجْلِسُ الْمَرْأَةُ فِي الصَّلَاةِ كَمَا تَيْسَّرُ.

(۲۸۰۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ نماز میں عورت کے لئے جیسے بیٹھنا ممکن ہو بیٹھ جائے۔

(۴۵) فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کا حکم

(۲۸۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ

يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. (بخاری ۷۳۸ - ابوداؤد ۷۲۱)

(۲۸۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین نہ

فرماتے تھے۔

(۲۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

(۲۸۱۱) حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ حضرت انس دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین فرماتے تھے۔

(۲۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى .

(۲۸۱۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب پہلے سجدے سے سر اٹھاتے تو رفع یدین فرماتے تھے۔

(۲۸۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعًا وَطَاوُوسًا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

(۲۸۱۳) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع اور حضرت طاووس کو دیکھا کہ وہ دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(۲۸۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ أَيْدِيَهُمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

(۲۸۱۴) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین دونوں سجدوں کے درمیان رفع یدین کرتے تھے۔

(۲۸۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ .

(۲۸۱۵) حضرت ابن علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ایوب کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(۴۶) فِي الْمَرِيضِ يَسْجُدُ عَلَى الْوِسَادَةِ وَالْمِرْفَقَةِ

مريض تکیے پر سجدہ کر سکتا ہے

(۲۸۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي قَرَارَةَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : يَسْجُدُ الْمَرِيضُ عَلَى الْمِرْفَقَةِ وَالْثَوْبِ الطَّيِّبِ .

(۲۸۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مریض تکیے اور پاک کپڑے پر سجدہ کر سکتا ہے۔

(۲۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أُمُّ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهَا رَأَتْ أُمَّ سَلَمَةَ رَمَدَتْ عَيْنُهَا ، فَتَنَيْتُ لَهَا وَسَادَةً مِنْ أَدَمٍ ، فَجَعَلَتْ تَسْجُدُ عَلَيْهَا .

(۲۸۱۷) حضرت ام حسن فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ کو دیکھا کہ آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے ان کے لئے چمڑے کا ایک ٹکیر رکھا گیا جس پر وہ سجدہ کرتی تھیں۔

(۲۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ.

(۲۸۱۸) ایک اور سند سے یوں ہی منقول ہے۔

(۲۸۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: اشْتَكَيْتُ عَيْنَهَا.

(۲۸۱۹) ایک اور سند سے مختلف الفاظ کے ساتھ یہی حدیث منقول ہے۔

(۲۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ سَجَدَ عَلَى مِرْقَفَةٍ.

(۲۸۲۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس نے تکیہ پر سجدہ کیا۔

(۲۸۲۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو الْعَالِيَةِ مَرِيضًا، وَكَانَتِ الْمِرْقَفَةُ تُشْنِي لَهُ فَيَسْجُدُ عَلَيْهَا.

(۲۸۲۱) حضرت ابوخلدہ فرماتے ہیں کہ ابو العالیہ مریض تھے، ان کے لئے تکیہ کو گول کر کے رکھا جاتا تھا اور وہ اس پر سجدہ کرتے تھے۔

(۲۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْمِرْقَفَةِ وَالْوِسَادَةِ فِي السَّفِينَةِ.

(۲۸۲۲) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی کشتی میں تکیہ پر سجدہ کرے۔

(۴۷) مَنْ كَرِهَ لِلْمَرِيضِ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْوِسَادَةِ وَغَيْرِهَا

جن حضرات کے نزدیک مریض کے لئے تکیہ پر سجدہ کرنا مکروہ ہے

(۲۸۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ عَطَاءٍ؛ عَادَ ابْنُ عُمَرَ صَفْوَانَ، فَوَجَدَهُ يَسْجُدُ عَلَى وِسَادَةٍ فَتَنَاهُ، وَقَالَ: أَوْمِئْ إِيمَاءً.

(۲۸۲۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت صفوان کی عیادت کی، دیکھا کہ وہ تکیہ پر سجدہ کر رہے ہیں، حضرت ابن عمر نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا اور فرمایا کہ صرف اشارہ کریں۔

(۲۸۲۴) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: السُّجُودُ عَلَى الْوِسَادَةِ مُحَدَّثٌ.

(۲۸۲۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تکیہ پر سجدہ کرنا بدعت ہے۔

(۲۸۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي حَرْبٍ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: اشْتَكَى أَبُو الْأَسْوَدِ الْفَالَجَ، فَكَانَ لَا يَسْجُدُ إِلَّا مَا رَفَعْنَاهُ لَهُ، مِرْقَفَةً يَسْجُدُ عَلَيْهَا، فَسَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ، وَأَرْسَلْنَا إِلَى ابْنِ عُمَرَ،

فَقَالَ: إِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْأَرْضِ، وَإِلَّا فَيَوْمِيءَ إِيْمَاءً.

(۲۸۲۵) حضرت ابو حرب بن ابی الاسود کہتے ہیں کہ ابوالاسود کو فالج لاحق ہو گیا، وہ ایک تکبہ پر سجدہ کیا کرتے تھے جو ہم ان کی طرف بلند کرتے۔ اس بارے میں ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر آدمی زمین پر سجدہ کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو ٹھیک ہے ورنہ صرف اشارہ سے کام چلا لے۔

(۴۸) فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْفِرَاشِ

بستر پر نماز پڑھنے کا حکم

(۲۸۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَارٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ كَانَ يُصَلِّي عَلَى فِرَاشِهِ.

(۲۸۲۶) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بستر پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۲۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي مَرَضَ عَلَيْهِ.

(۲۸۲۷) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس حالت مرض میں اپنے بستر پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۴۹) بَابُ مَنْ قَالَ الْمَرِيضُ يَوْمِيءَ إِيْمَاءً

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مریض اشارے سے نماز پڑھے گا

(۲۸۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْأَسْوَدَ يَوْمِيءَ لِي مَرَضِهِ.

(۲۸۲۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود کو بیماری میں اشارے سے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۸۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُرْمَلَةَ؛ أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ إِذَا كَانَ مَرِيضًا

لَا يَسْتَطِيعُ الْجُلُوسَ أَوْ مَأْ إِيْمَاءً، وَلَمْ يَرْفَعْ إِلَى رَأْسِهِ شَيْئًا.

(۲۸۲۹) حضرت عبدالرحمن بن حرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت سعید بن مسیب جب مریض ہوتے اور بیٹھنے کی طاقت نہ

رکھتے تو اشارہ کرتے اور اپنے سر کی طرف کوئی چیز نہ اٹھایا کرتے تھے۔

(۲۸۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُمَا قَالَا: يُصَلِّي الْمَرِيضُ

عَلَى الْحَالَةِ الَّتِي هُوَ عَلَيْهَا.

(۲۸۳۰) حضرت یونس اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مریض اپنی حالت پر نماز پڑھے گا۔

(۲۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ تَمِيمَةَ مَوْلَاةٍ وَادْعَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ شُرَيْحٌ عَلَى أَبِي مَيْسَرَةَ

يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ: كَيْفَ تَصَلِّي؟ قَالَ: قَاعِدًا، قَالَ: فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ: أَنْتَ أَعْلَمُ مِنَّا.

(۲۸۳۱) حضرت تميمہ کہتی ہیں کہ حضرت شريح حضرت ابوہریرہ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، ان سے پوچھا کہ آپ نماز کیسے پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا بیٹھ کر۔ حضرت شريح نے ان سے کہا کہ آپ مجھ سے زیادہ جاننے والے ہیں۔

(۲۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الْمَرِيضُ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعِ السُّجُودَ أَوْ مَأْإِيمَاءً .

(۲۸۳۲) حضرت محمد بن سیرین فرمایا کرتے تھے کہ جب مریض میں سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو وہ اشارے سے نماز پڑھے۔

(۲۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَامِرًا عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ ؟ فَقَالَ : إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَضَعَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَلْيُؤِمِّءْ إِيْمَاءً ، وَلْيَجْعَلِ السُّجُودَ اخْفَاضَ مِنَ الرُّكُوعِ .

(۲۸۳۳) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے مریض کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب اس میں زمین پر پیشانی رکھنے کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھے اور اپنے سجدے کو رکوع سے زیادہ جھکائے۔

(۲۸۳۴) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ عَلَى الْعُودِ ؟ فَقَالَ : لَا أَمْرُكُمْ أَنْ تَتَخَلَّوْا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْ ثَانًا ، إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَ قَائِمًا ، وَإِلَّا فَقَاعِدًا ، وَإِلَّا فَمُضْطَجِعًا .

(۲۸۳۴) حضرت جبلة بن سحیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ کیا مریض لکڑی پر نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس بات کی اجازت نہیں دے سکتا کہ تم اللہ کو چھو کر کسی اور چیز کو معبود بنا لو، اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ لو اور اگر بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر پڑھ لو۔

(۲۸۳۵) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ مَرِيضٌ ، وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى شِقْوِ الْأَيْمَنِ يُؤِمِّءُ إِيْمَاءً .

(۲۸۳۵) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابراہیم کی بیماری کی حالت میں ان کے پاس حاضر ہوئے، وہ دائیں پہلو پر لیٹے ہوئے تھے اور اشارے سے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ وَهُوَ مَرِيضٌ يُؤِمِّءُ .

(۲۸۳۶) حضرت ابوخلدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ کو دیکھا کہ وہ حالت مرض میں اشارے سے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يُصَلِّي قَاعِدًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُؤِمِّءْ ، وَلَا يَمَسُّ عُودًا .

(۲۸۳۷) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ مریض بیٹھ کر نماز پڑھے گا، اگر بیٹھنے کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے پڑھے اور لکڑی کا سہارا

(۲۸۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الْمَرِيضِ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ، قَالَ: يَوْمِيءُ إِيْمَاءً.

(۲۸۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر مریض میں نماز ادا کرنے کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھ لے۔

(۲۸۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: يُصَلِّيُ الْمَرِيضُ إِذَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْجُلُوسِ مُسْتَلْقِيًا، وَيَجْعَلُ رِجْلَيْهِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، وَيَسْتَقْبِلُ بِوَجْهِهِ الْقِبْلَةَ، يَوْمِيءُ إِيْمَاءً بِرَأْسِهِ.

(۲۸۳۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ اگر مریض بیٹھ کر نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو تو سیدھا حالت کر پڑھ لے اور اپنے پاؤں قبلہ کی طرف رکھے، اور اپنے چہرے کو قبلہ کی طرف رکھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔

(۲۸۴۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ، كَيْفَ يُصَلِّي؟ قَالَ: يُصَلِّي جَالِسًا، وَيَسْجُدُ عَلَى الْأَرْضِ.

(۲۸۴۰) حضرت مختار بن قلفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے مریض کی نماز کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھے اور زمین پر سجدہ کرے۔

(۲۸۴۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ مَوْلَى عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: الْمَرِيضُ يَوْمِيءُ، وَلَا يَرْفَعُ إِلَى وَجْهِهِ شَيْئًا.

(۲۸۴۱) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ مریض اشارے سے نماز پڑھے گا اور اپنے سر کی طرف کوئی چیز نہیں اٹھائے گا۔

(۵۰) فِي صَلَاةِ الْمَرِيضِ

مریض کی نماز کا طریقہ

(۲۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي خُسَيْنَةَ حَاجِبِ ابْنِ عَمَرَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَلَى بَكْرِ بْنِ الْمُرَزِيِّ وَهُوَ مَرِيضٌ، فَقَالَ: أَصَلَيْتُمُ الْعَصْرَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَامَ فَصَلَّى صَلَاةً فَأَخَفَهَا لِمَرَضِهِ.

(۲۸۴۲) حضرت ابو خسینہ کہتے ہیں کہ میں حضرت حکم بن اعرج کے ساتھ بکر مرنی کی بیماری میں ان کے پاس گیا، انہوں نے ہم سے پوچھا کہ کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا جی ہاں، اس پر وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ایسی نماز پڑھی جو ان کی بیماری کے لئے انتہائی آرام دہ تھی۔

(۲۸۴۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، قَالَ: فَأَغْمَى عَلَيْهِ، فَلَمَّا أَفَاقَ، قَالَ: قُلْنَا لَهُ: الصَّلَاةُ يَا أَبَا سَعِيدٍ، قَالَ: كُفَّانَ.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ: يُرِيدُ كَفَانًا، يَعْنِي أَوْمًا.

(۲۸۳۳) حضرت رجا بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے مرض الوفا میں ان کے پاس تھا کہ ان پر بے ہوشی طاری ہوگئی، جب انہیں افاقہ ہوا تو ہم نے ان سے کہا کہ اے ابوسعید! نماز کا وقت ہو گیا ہے! انہوں نے فرمایا کہ میرے لئے اشارہ کرنا کافی ہے۔

(۲۸۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ، قَالَ: دَخَلَ عَلَى أَبِي وَائِلٍ وَأَنَا مَرِيضٌ، فَقُلْتُ لَهُ: أَصَلَّى يَا أَبَا وَائِلٍ وَأَنَا ذَنْفٌ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۲۸۳۳) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار تھا کہ حضرت ابو وائل میرے پاس تشریف لائے، میں نے کہا کہ اے ابو وائل! میں ایک مستقل مریض ہوں تو کیا میں نماز پڑھوں گا۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔

(۵۱) من كره الصلاة على العود

جو حضرات لکڑی پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال کرتے تھے

(۲۸۴۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ الرَّجُلُ عَلَى الْعُودِ.

(۲۸۳۵) حضرت بکر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی لکڑی پر سجدہ کرے۔

(۲۸۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَى أَخِيهِ عُثْبَةَ يَعُودُهُ، فَوَجَدَهُ عَلَى عُودٍ يُصَلِّي، فَطَرَحَهُ وَقَالَ: إِنَّ هَذَا شَيْءٌ عَرَّضَ بِهِ الشَّيْطَانُ، ضَعُ وَجْهَكَ عَلَى الْأَرْضِ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِيءَ إِيْمَاءً.

(۲۸۳۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کی عیادت کے لئے گئے، دیکھا کہ وہ لکڑی کے سہارے نماز پڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے لکڑی کو اٹھا کر پھینک دیا اور فرمایا کہ یہ چیز شیطان کی طرف سے پیدا کی گئی ہے۔ تم اپنے چہرے کو زمین پر رکھو اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھ لو۔

(۲۸۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ عَلَى الْعُودِ فَكَرِهَهُ.

(۲۸۳۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے پوچھا گیا کہ کیا لکڑی پر نماز پڑھنا جائز ہے؟ آپ نے اسے مکروہ خیال فرمایا۔

(۲۸۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى أَخِيهِ عُثْبَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ، وَهُوَ يَسْجُدُ عَلَى سِوَاكِ، فَرَمَى بِهِ وَقَالَ: أَوْمِيءَ إِيْمَاءً.

(۲۸۴۸) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ ایک مَسَاک کی لکڑی پر سجدہ کر رہے تھے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس لکڑی کو پھینک دیا اور فرمایا کہ اشارے سے نماز پڑھو۔

(۲۸۴۹) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنْهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ عَلَى الْعُودِ.

(۲۸۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حسن لکڑی پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵۲) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْعُودِ وَاللُّوْحِ

جن حضرات نے لکڑی اور تختی پر نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے

(۲۸۵۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى حَدِيْقَةَ مَرِيضٍ، فَكَانَ يُصَلِّي وَفَقَدْ جُعِلَ لَهُ وَسَادَةٌ، وَجُعِلَ لَهُ لُوحٌ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۲۸۵۰) حضرت مالک بن عمیر فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جنہوں نے حضرت حدیفہ کو بیماری کی حالت میں دیکھا تھا کہ وہ نماز میں ایک نکیہ یا تختی پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۸۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ رَزِينَ مَوْلَى آلِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ارْسَلَ اِلَيَّ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنْ ارْسِلَ اِلَيَّ بِلُوحٍ مِنَ الْمَرْوَةِ، اَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۲۸۵۱) حضرت رزین کہتے ہیں کہ حضرت علی بن عبد اللہ بن عباس سے میری طرف یہ پیغام بھیجا کہ میں ان کے لئے پتھر کی ایک تختی بھیجوں جس پر وہ سجدہ کریں۔

(۵۳) فِي الْمَرِيضِ يَوْمِيءُ اِيْمَاءٌ حَيْثُ يَبْلُغُ رَأْسُهُ

مریض وہاں تک سجدہ کرے گا جہاں تک اس کا سر پہنچے

(۲۸۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللهِ عَلَى أَخِيهِ، فَرَأَاهُ يُصَلِّي عَلَى عُودٍ فَانْتَرَعَهُ وَرَمَى بِهِ، وَقَالَ: اَوْمِيءُ اِيْمَاءٌ حَيْثُ مَا يَبْلُغُ رَأْسُكَ.

(۲۸۵۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی سے ملاقات کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ ایک لکڑی پر سجدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے وہ لکڑی پھینک دی اور فرمایا کہ جہاں تک تمہارا سر پہنچے اشارہ سے نماز پڑھو۔

(۲۸۵۳) حَدَّثَنَا اَزْهَرُ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، فِي الْمَرِيضِ اِذَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَى السُّجُودِ، قَالَ: يَوْمِيءُ حَيْثُ مَا يَبْلُغُ رَأْسُهُ.

(۲۸۵۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب مریض کو سجدہ کرنے کی طاقت نہ ہو تو جہاں تک اس کا سر پہنچے اشارے سے نماز

پڑھ لے۔

(۵۴) فی الوقوف وَالسُّكُوتِ إِذَا كَبَّرَ

تکبیر کہنے کے لئے خاموشی اور وقوف کا بیان

(۲۸۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُمَرُو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ سَكَّاتٍ : سَكَّةٌ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ حَتَّى يَقْرَأَ الْحَمْدَ ، وَإِذَا قَرَعَ مِنَ الْحَمْدِ حَتَّى يَقْرَأَ السُّورَةَ ، وَإِذَا قَرَعَ مِنَ السُّورَةِ حَتَّى يَرْكَعَ . (ترمذی ۲۵۱- ابوداؤد ۷۷۶۵)

(۲۸۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں تین مرتبہ خاموشی اختیار فرماتے تھے ① تکبیر تحریر کہنے کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنے تک ② سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورت شروع کرنے سے پہلے ③ سورت ختم کرنے کے بعد رکوع کی تکبیر کہنے سے پہلے۔

(۲۸۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقُعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَبَّرَ سَكَّتَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ . (بخاری ۷۴۲- ابوداؤد ۷۷۷۷)

(۲۸۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تکبیر کہنے کے بعد تکبیر اور قراءت کے درمیان تھوڑی دیر خاموشی رہتے تھے۔

(۲۸۵۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : كَانَتْ لَهُ وَقْفَتَانِ : وَقْفَةٌ إِذَا كَبَّرَ ، وَوَقْفَةٌ إِذَا قَرَعَ مِنْ أَمِّ الْكِتَابِ .

(۲۸۵۶) حضرت عمرو بن مہاجر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نماز میں دو وقفے کرتے تھے ایک تکبیر کہنے کے بعد اور دوسرا سورہ فاتحہ سے فارغ ہونے کے بعد۔

(۲۸۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمِيدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكَّتَيْنِ : إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ، وَإِذَا قَرَعَ مِنَ الْقِرَاءَةِ ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حَصِينٍ ، فَاكْتُبُوا إِلَيَّ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ . (ابوداؤد ۷۷۷۷- احمد ۵/۲۳)

(۲۸۵۷) حضرت سمرہ بن جندب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو مرتبہ خاموشی اختیار فرماتے تھے ایک تو نماز شروع کر کے اور دوسری قراءت سے فارغ ہونے کے بعد۔ یہ روایت حضرت عمران بن حصین کو عجیب لگی، انہوں نے اس بارے میں خط کے ذریعے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی رائے دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت سمرہ صحیح کہتے ہیں۔

(۲۸۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مِغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَبَّرَ سَكَّتَ هُنِيهَةً ، وَإِذَا قَالَ : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الصَّالِينَ ﴿ سَكَتَ هُنِيئَةً ، وَإِذَا نَهَضَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ لَمْ يَسْكُتْ ، وَقَالَ : ﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ .

(۲۸۵۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب تکبیر کہتے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے اور پھر جب سورۃ فاتحہ ختم کرتے تو پھر بھی تھوڑی دیر خاموش رہتے۔ پھر جب دوسری رکعت کے لئے اٹھتے تو خاموش نہ رہتے اور سورۃ فاتحہ شروع کر دیتے۔

(۲۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَكَتَ الْإِمَامُ سَكَّتَيْنِ : سَكْنَةً إِذَا كَبَّرَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ ، وَسَكْنَةً إِذَا فَرَغَ مِنَ السُّورَةِ قَبْلَ أَنْ يُرْكِعَ .

(۲۸۵۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امام دومرتبہ خاموشی اختیار کرے گا۔ ایک مرتبہ قراءت سے پہلے تکبیر کہنے کے بعد اور دوسری مرتبہ رکوع میں جانے سے پہلے سورت سے فارغ ہونے کے بعد۔

(۲۸۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَلَمَّا كَبَّرَ سَكَتَ سَاعَةً ، ثُمَّ قَالَ : ﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾ .

(۲۸۶۰) حضرت عبد الرحمن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، جب وہ تکبیر کہتے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے پھر سورۃ فاتحہ شروع کرتے۔

(۵۵) قدر کم یستر المصلی

سترے کی مقدار کتنی ہونی چاہئے

(۲۸۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامٌ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ سَمَاءِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَرِيدُ أَنْ يُصَلِّيَ مِثْلَ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ ، وَلَا يَبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَاءَ ذَلِكَ . (ابوداؤد ۶۸۵ - ابن ماجہ ۹۳۰)

(۲۸۶۱) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنا چاہے تو اپنے آگے کجاوے کی ٹیک کے برابر کوئی چیز رکھ لے پھر اگر اس کے آگے سے کوئی گزرے تو اس کی پرواہ نہ کرے۔

(۲۸۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ حَمِيدِ بْنِ هَلَالٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي ، فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ .

(ابوداؤد ۷۰۲ - احمد ۱۶۰ - ابن خزيمة ۸۰۶)

(۲۸۶۲) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے تو اگر اس کے آگے کجاوے کی ٹیک کے برابر کوئی چیز ہو تو اس کا سترہ ہو جائے گا۔

(۲۸۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَكِّزُ الْحُرْبَةَ يَوْمَ الْعِيدِ يُصَلِّي إِلَيْهَا . (بخاری ۹۷۳ - مسلم ۲۳۶)

(۲۸۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ عید کے دن اپنے آگے لوہے کا ایک جنگی آلہ گاڑ لیتے تھے اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى عَنَزَةٍ ، أَوْ شَبِيهَا ، وَالطَّرِيقُ مِنْ وَرَائِهَا . (بخاری ۳۹۹ - ابوداؤد ۲۸۸)

(۲۸۶۳) حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے چھوٹی لائھی یا اس جیسی کسی چیز کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جبکہ اس کے آگے راستہ تھا۔

(۲۸۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِنَّمَا كَانَتِ الْحُرْبَةُ تُحْمَلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ إِلَيْهَا .

(۲۸۶۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ ایک چھوٹا لوہے کا بنا جنگی ہتھیار نبی پاک ﷺ کے ساتھ لے جایا جاتا تھا تاکہ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں۔

(۲۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ رَكَّزَ عَنَزَةً ، ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا ، وَالظُّعْنُ تَمُرٌ بَيْنَ يَدَيْهِ .

(۲۸۶۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک چھوٹی لائھی کو اپنے آگے گاڑ کر نماز پڑھتے اور گزرنے والے آپ کے آگے سے گزرتے رہتے تھے۔

(۲۸۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : يَسْتُرُ الْمُصَلِّي فِي صَلَاتِهِ مِثْلَ مُوْخِرَةِ الرَّحْلِ فِي جُلَّةِ السَّوِطِ .

(۲۸۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازی کجاوے کی پچھلی لکڑی کے برابر اور کوڑے کی موٹائی میں کوئی چیز اپنے آگے رکھ لے تو اس کا سترہ ہو جائے گا۔

(۲۸۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَبَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَنْ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْكَ مِثْلُ مُوْخِرَةِ الرَّحْلِ ، فَقَدْ سَتَرَكَ .

(۲۸۶۸) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارے اور تمہارے آگے سے گزرنے والوں کے درمیان کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو تمہارا سترہ ہو گیا۔

(۲۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تُرْكُزُ لَهُ الْحُرْبَةُ فِي الْوَيْدِ، فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۲۸۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ کے سامنے عید کے دن آگے لوہے کا ایک جنگی آلہ گاڑ دیا جاتا تھا اور اس کی طرف منہ کر کے آپ نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۸۷۰) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَدْ نَصَبَ عَصًا يُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۲۸۷۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مسجد حرام میں اپنے آگے ایک لائھی گاڑ کر نماز ادا کر رہے تھے۔

(۲۸۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: كَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خَثِيمٍ إِذَا اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْحَرُّ، رَكَزَ رُمَحَهُ فِي دَارِهِ، ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهِ.

(۲۸۷۱) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم کا معمول یہ تھا کہ جب بھی گرمی زیادہ ہو جاتی تو اپنے گھر میں ایک نیزہ گاڑ کر اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے۔

(۲۸۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْفٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحُجَابِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: يَسْتُرُ الْمُصَلِّي مَا وَرَاءَ حَرْفِ الْعَلَمِ.

(۲۸۷۲) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ نمازی جھنڈے کے ڈنڈے سے بڑی چیز سے سترہ کرے گا۔

(۲۸۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ مُعَدَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُ فِي قِصَافٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَأَلْقِ بِسَوْطِكَ حَتَّى تُصَلِّيَ إِلَيْهِ.

(۲۸۷۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب تم کھلی جگہ نماز پڑھو تو اپنا کوڑا سامنے رکھ کر نماز پڑھو۔

(۲۸۷۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ الْغَفَارِيِّ أَبِي الْغَضَنِ، قَالَ: رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي إِلَى السَّوْطِ فِي السَّفَرِ، وَإِلَى الْعَصَا.

(۲۸۷۴) حضرت ثابت بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر کو دیکھا کہ وہ سفر میں کوڑے یا لائھی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

(۲۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: يَسْتُرُ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ.

(۲۸۷۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ نمازی نماز میں کباوے کی کلوی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے گا۔

(۲۸۷۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ سَلَمٍ، عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ قَالَا: تَسْتُرُهُ مِثْلَ آخِرَةِ الرَّحْلِ إِذَا كَانَ قُدَامَ الْمُصَلِّي.

(۲۸۷۶) حضرت حسن اور حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر نمازی کے آگے کجاوے کی لکڑی جیسی کوئی چیز ہو تو سترہ ہو گیا۔

(۲۸۷۷) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: النَّهْرُ سِتْرَةٌ.

(۲۸۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دریا سترہ ہے۔

(۲۸۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُعِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا صَلُّوا فِي فِصَاءٍ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ مَا يَسْتُرُهُمْ.

(۲۸۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کچھ لوگ کھلی جگہ نماز پڑھیں تو اپنے آگے کوئی چیز سترے کے لئے رکھ لیں۔

(۲۸۷۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ سَبْرَةَ بْنُ مَعْبُدٍ الْجُهَنِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ تَرُوحُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ.

(احمد ۳/۳۰۳ - ابن خزيمة ۸۱۰)

(۲۸۷۹) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے آگے سترہ کے لئے کوئی چیز رکھ لے خواہ کوئی تیرہ کیوں نہ ہو۔

(۲۸۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَنْصُبُ أَحْجَارًا فِي الرُّوْبَةِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ صَلَّى إِلَيْهَا.

(۲۸۸۰) حضرت یزید بن ابی عید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ نے ایک صحرائ میں کچھ پتھر اور نیچے رکھے اور جب وہ نماز پڑھنا چاہتے تو ان کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے۔

(۲۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَمْسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يُلْقِي سَوْطَهُ، ثُمَّ يُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۲۸۸۱) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ کہتے ہیں کہ حضرت شععی اپنا کوزا ڈالتے پھر اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے۔

(۵۶) مَنْ رَخَصَ فِي الْفِصَاءِ أَنْ يُصَلِّيَ بِهَا

جن حضرات نے کھلی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے

(۲۸۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَنَانَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ، فَتَرَكْنَا وَتَرَكَهَا تَرْتَعُ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا شَيْئًا.

(مسلم ۳۶۲ - ابوداؤد ۷۱۵)

(۲۸۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت فضل ایک گدھی پر سوار تھے، اور حضور ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ہم ایک صف کے آگے سے گذرے اور ہم نے گدھی سے اتر کر اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا، لیکن حضور ﷺ نے ہم سے اس بارے میں کوئی بات نہ فرمائی۔

(۲۸۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَصَاءٍ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ.

(۲۸۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کھلی جگہ میں نماز ادا فرمائی جہاں آپ کے آگے کوئی چیز نہیں تھی۔

(۲۸۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الْفَصَاءِ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۲۸۸۴) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو کھلی جگہ نماز پڑھے اور اس کے سامنے کوئی چیز نہ ہو تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مُغْفَلٍ يُصَلِّي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فُجُوةٌ. (۲۸۸۵) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مغفل کو دیکھا کہ وہ کھلی جگہ نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے اور قبلہ کے درمیان کچھ نہ تھا۔

(۲۸۸۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ فِي السَّفَرِ فِي الصَّحَرَاءِ إِلَى غَيْرِ سُرُورَةٍ.

(۲۸۸۶) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ ایک سفر کے دوران صحراء میں بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۸۷) عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي يُصَلِّي إِلَى غَيْرِ سُرُورَةٍ. (۲۸۸۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد بغیر سترہ کے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۸۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَعَامِرًا يُصَلِّيَانِ إِلَى غَيْرِ أُسْطُوَانَةٍ. (۲۸۸۸) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر اور حضرت عامر کو دیکھا کہ وہ بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُصَلِّي فِي الْجُبَانَةِ، إِلَى غَيْرِ سُرُورَةٍ. (۲۸۸۹) حضرت مہدی بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ کھلی جگہ بغیر سترہ کے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۲۸۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَنَفِيَّةِ يُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ مِنِّي وَالنَّاسُ

يُصَلُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَجَاءَ فَتَنَى مِنْ أَهْلِهِ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ .

(۲۸۹۰) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے محمد ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ وہ منیٰ کی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ ان کے آگے نماز پڑھ رہے تھے۔ ان کے گھروالوں میں سے کچھ نوجوان آئے اور ان کے آگے بیٹھ گئے۔

(۵۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتَ إِلَى سُرَّةٍ ، فَأَذِنُ مِنْهَا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو تو اس کے قریب رہو

(۲۸۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حُسَيْمَةَ ، يُبْلَغُ بِهِ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُرَّةٍ فَلْيَذِنْ مِنْهَا ، لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ .

(۲۸۹۱) حضرت سہل بن ابی حمزہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے تو اس کے قریب رہے تاکہ شیطان اس کی نماز میں رخنہ نہ ڈال سکے۔

(۲۸۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَصِلْ إِلَى سُرَّةٍ وَلْيَذِنْ مِنْهَا ، وَلَا يَدْعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا ، فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يَمُرُّ فَلْيَقَاتِلْهُ ، فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ .

(ابوداؤد ۲۹۸ - ابن حبان ۴۵۷۳)

(۲۸۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے تو اس کے قریب رہے تاکہ کوئی اس کے آگے سے نہ گذر سکے، اگر کوئی اس کے آگے سے گذرنے لگے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۲۸۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْمُعِوِذَةِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا تُصَلِّينَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجَوْهٌ ، تَقَدَّمَ إِلَى الْقِبْلَةِ ، أَوْ اسْتَبْرَأَ بِسَارِيَةٍ .

(۲۸۹۳) حضرت ابوعبیدہ بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تم اس حالت میں نماز نہ پڑھو کہ تمہارے اور قبلے کے درمیان بہت سی خالی جگہ ہو۔ یا تو قبلے کی طرف آگے بڑھ جاؤ یا کسی ستون کا سترہ بنا لو۔

(۲۸۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَصِلْ إِلَى سُرَّةٍ ، وَلْيَذِنْ مِنْهَا ، كَمَا لَا يَمُرُّ الشَّيْطَانُ أَمَامَهُ .

(۲۸۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے لگے تو کسی چیز کو اپنا سترہ نہ بنا لے اور اس کے قریب رہے تاکہ شیطان اس کے آگے سے نہ گذر سکے۔

(۵۸) الرَّجُلُ يَسْتُرُ الرَّجُلَ إِذَا صَلَّى إِلَيْهِ أَمْ لَا ؟

کیا کوئی نمازی دوسرے آدمی کو سترہ بنا سکتا ہے؟

(۲۸۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَمْ يَجِدْ سَبِيلًا إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ لِي : وَلَيْسَ ظَهْرُكَ .

(۲۸۹۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جب سترہ کے لئے مسجد میں کوئی ستون نہ ملتا تو مجھے فرماتے کہ تم اپنی کمریری طرف کر کے بیٹھ جاؤ۔

(۲۸۹۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ سُلَيْمٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ يَسْتُرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ إِذَا كَانَ جَالِسًا وَهُوَ يُصَلِّي .

(۲۸۹۶) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی بیٹھا ہوا ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے والا اس کا سترہ بنا سکتا ہے۔

(۲۸۹۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الرَّجُلُ يَسْتُرُ الْمُصَلِّيَ فِي الصَّلَاةِ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : لَا يَسْتُرُ الرَّجُلُ الْمُصَلِّيَ .

(۲۸۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی نمازی کا سترہ بن سکتا ہے۔ اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ آدمی نمازی کا سترہ نہیں بن سکتا۔

(۲۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْعُدُ رَجُلًا ، فَيُصَلِّي خَلْفَهُ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْ ذَلِكَ الرَّجُلِ .

(۲۸۹۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی آدمی کو اپنے آگے بٹھاتے اور اس کے پیچھے نماز پڑھتے جبکہ لوگ اس آدمی کے آگے سے گزرتے رہتے تھے۔

(۲۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ أَيْسُرُ النَّائِمُ ؟ قَالَ : لَا ، قُلْتُ : فَأَلْقَاعُهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۲۸۹۹) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا سوئے ہوئے شخص کا سترہ بنایا جاسکتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ میں نے کہا کہ کیا بیٹھے ہوئے شخص کو سترہ بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں۔

(۵۹) مَنْ قَالَ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةُ شَيْءٌ وَادْرَوْا مَا اسْتَطَعْتُمْ

نمازی کے آگے۔۔۔ سے کسی کے گزرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکنا چاہئے

(۲۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِيدٍ ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَادْرُؤُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ ، فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ . (ابوداؤد ۷۱۹ - دارقطنی ۳۶۸)
(۲۹۰۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نمازی کے آگے سے کسی کے گزرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکو، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۲۹۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ وَرَكِبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ قَالَا : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَادْرُؤُوا عَنْكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ .

(۲۹۰۱) حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نمازی کے آگے سے کسی کے گزرنے سے نماز تو نہیں ٹوٹی لیکن جہاں تک ہو سکے اسے روکو۔

(۲۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قِيلَ لَهُ : إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ يَقُولُ : يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ ، فَقَالَ : لَا يَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ .

(۲۹۰۲) حضرت سالم کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عباس بن ابی ربیعہ کہتے ہیں کہ گدھے اور کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مسلمان کی نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی۔

(۲۹۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَذُبُّوا عَنْ أَنْفُسِكُمْ .

(۲۹۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی اور اپنے نفسوں کو ہلکا رکھو۔

(۲۹۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْلِي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ ، فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَتَرَكْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ ، فَلَمْ يَقُلْ لَنَا شَيْئًا .

(۲۹۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت فضل ایک گدھی پر سوار تھے، اور حضور ﷺ عرفہ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، ہم ایک صف کے آگے سے گزرے اور ہم نے گدھی سے اتر کر اسے چرنے کے لئے چھوڑ دیا، لیکن حضور ﷺ نے ہم سے اس بارے میں کوئی بات نہ فرمائی۔

(۲۹۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ؟ فَقَالَ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِلَّا الْحَدَثُ . (۲۹۰۵) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نماز سوائے وضو نہ کرنے کے کسی چیز سے نہیں ٹوٹی۔

(۲۹۰۶) حَدَّثَنَا وَرَكِبٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ حَذِيفَةَ ، قَالَ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ ، وَادْرُؤُوا مَا اسْتَطَعْتُمْ .

(۲۹۰۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کسی چیز سے نہیں ٹوٹی، البتہ تم سے جہاں تک ہو سکے گزرنے والے کو روکو۔

(۲۹۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَيْثَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ إِلَّا الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ.

(۲۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز سوائے کالے کتے کے کسی چیز کے گزرنے سے نہیں ٹوٹی۔

(۲۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يَقُولُ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ إِلَّا الْكُفْرُ.

(۲۹۸) حضرت عروہ فرمایا کرتے تھے کہ نماز سوائے کفر کے کسی چیز سے نہیں ٹوٹی۔

(۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ، اللَّهُ أَقْرَبُ كُلِّ شَيْءٍ.

(۲۹۹) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے زیادہ قریب ہے۔

(۳۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، كَأَعْيَاضِ الْجَنَازَةِ. (مسلم ۳۶۷۔ ابن ماجہ ۹۵۶)

(۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ رات کو نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے اور قبلے کے درمیان

اس طرح لیٹی ہوتی تھی جس طرح جنازہ پڑا ہو۔

(۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اغْزَلُوا صَلَاتَكُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَأَشَدُّ

مَا يَنْقِي عَلَيْهَا مَرَابِضُ الْكِلَابِ.

(۳۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم سے جہاں تک ہو سکے اپنے آگے سے گزرنے والوں کو روکو، نماز میں سب سے

زیادہ جن چیزوں کے گزرنے سے احتیاط لازم ہے ان میں کتے سرفہرست ہیں۔

(۳۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ وَلَكِنْ اذْرَوْا عَنْهَا مَا

اسْتَطَعْتُمْ.

(۳۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نماز کسی چیز سے نہیں ٹوٹی البتہ تم سے جہاں تک ہو سکے گزرنے والوں کو روکو۔

(۶۰) مَنْ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْجِمَارُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کتے، عورت اور گدھے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

(۳۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ،

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ:

الْمَرْأَةُ وَالْجِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ، فَمَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْأَحْمَرِ مِنَ

الْكَلْبِ الْأَصْفَرِ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ أَحْيَى، إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي، فَقَالَ:

الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ.

(۲۹۱۳) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی آدمی کے آگے کجاوے کی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو تو عورت، گدھے اور کالے کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔ راوی حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے ابوذر! کالے کتے، لال کتے اور پیلے کتے میں کیا فرق ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا کہ کالا کتا شیطان ہے۔

(۲۹۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ الْبُهِيمُ شَيْطَانٌ، وَهُوَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ.

(۲۹۱۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کالا کتا شیطان ہے وہ نماز کو توڑ دیتا ہے۔

(۲۹۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مُعَاذٍ؛ مِثْلَهُ.

(۲۹۱۵) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۹۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، وَغُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةُ وَالْجِمَارُ وَالْكَلْبُ.

(۲۹۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت، گدھے اور کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، وَغُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قِيَاضٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ؛ مِثْلَهُ.

(۲۹۱۷) حضرت ابوالاحوص سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: يَقْطَعُ صَلَاةَ الرَّجُلِ الْمَرْأَةُ وَالْجِمَارُ وَالْكَلْبُ.

(۲۹۱۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ مرد کی نماز عورت، گدھے اور کتے کے گزرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۱۹) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ،

وَالْمَرْأَةُ الْخَائِضُ. (نسائی ۸۷۷)

(۲۹۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کالے کتے اور خائضہ کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلَمٍ، عَنْ الْحَسَنِ، قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ، وَالْمَرْأَةُ، وَالْجِمَارُ.

(۲۹۲۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کتے، عورت اور گدھے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ، وَالْمَرْأَةُ

وَالْجَنْزِيرُ، وَالْجِمَارُ، وَالْيَهُودِيُّ، وَالنَّصْرَانِيُّ، وَالْمَجُوسِيُّ. (ابوداؤد ۷۰۴)

(۲۹۲۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ کتے، عورت، خنزیر، گدھے، یہودی، عیسائی اور مجوسی کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

(۲۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يَقْطَعُ الصَّلَاةُ الْكَلْبُ ، قِيلَ لَهُ : فَالْمَرْأَةُ ؟ قَالَ : لَا ، إِنَّمَا هُنَّ شَقَائِقُكُمْ ، أَخَوَاتُكُمْ وَأُمَّهَاتُكُمْ .

(۲۹۲۲) حضرت طاووس نے ایک مرتبہ فرمایا کہ کتے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ کسی نے پوچھا کیا عورت کے گزرنے سے بھی ٹوٹتی ہے؟ فرمایا نہیں، وہ تو تمہاری جنس کا حصہ ہیں، وہ تمہاری بہنیں اور مائیں ہیں۔

(۲۹۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ بَكْرِ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَعَادَ رَكْعَةً مِنْ جُرُوءِ مَرِّ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ .
(۲۹۲۳) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کے دوران حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آگے سے کتے کا ہلکا گزرا تو انہوں نے اس رکعت کو دوبارہ پڑھا۔

(۲۹۲۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَزَّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءَ يَقُولُ : لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةُ إِلَّا الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ ، وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ .

(۲۹۲۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کالے کتے اور حائضہ عورت کے علاوہ کسی چیز کے گزرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

(۶۱) فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ يَرُدُّهُ أَمْ لَا؟

اگر نماز کے دوران کسی کے آگے سے کوئی آدمی گزرنے لگے تو اسے روکے گا یا نہیں؟

(۲۹۲۵) مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا مَرَّ أَحَدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي التَّزِمَهُ حَتَّى يَرُدَّهُ ، وَيَقُولُ : إِنَّهُ لَيَقْطَعُ نِصْفَ صَلَاةِ الْمَرْءِ مُرُورُ الْمَرْءِ بَيْنَ يَدَيْهِ .

(۲۹۲۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے آگے سے نماز کے دوران کوئی گزرنے لگتا تو اسے روکنے کی پوری کوشش کرتے اور فرماتے کہ نمازی کے آگے سے کسی کا گزرناس آدمی کی نماز کو خراب کر دیتا ہے۔

(۲۹۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، وَابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ فَلَا تَرُدَّهُ .

(۲۹۲۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے آگے سے کوئی گزرنے لگے تو اسے مت روکو۔

(۶۲) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي

جن حضرات نے نمازی کے آگے سے کسی کے گزرنے کو ناپسند کیا ہے

(۲۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلِيمِ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي

جُهِيمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِي الْمَمَرِّ بَيْنَ يَدَيِ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي . يَعْنِي : مِنَ الْإِثْمِ ، لَوَقَفَ أَرْبَعِينَ . (بخاری ۵۱۰ - ابوداؤد ۷۰۱)

(۲۹۲۷) حضرت عبداللہ ابی جہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جان لے کہ اس عمل میں کتنا بڑا گناہ ہے تو چالیس (سال، مہینے یا دنوں) تک کھڑا رہے۔

(۲۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الْحَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَامِلَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَجَبَدَهُ حَتَّى كَادَ يَخْرُقَ ثِيَابَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي ، لَأَحَبَّ أَنْ يَنْكَسِرَ فَعُدَّهُ ، وَلَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ .

(۲۹۲۸) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے گورنر عبدالحمید بن عبدالرحمن کے آگے سے ایک آدمی نماز کے دوران گزرنے لگا تو انہوں نے اسے اس زور سے کھینچا کہ اس کے کپڑے پھٹنے کے قریب ہو گئے۔ جب انہوں نے نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جان لے کہ اس میں کتنا گناہ ہے تو وہ اپنی ران کے نوٹنے کو ترجیح دے لیکن نمازی کے آگے سے نہ گزرے۔

(۲۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ كُثَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَى أَبِي نَاسًا يَمُرُّ بَعْضُهُمْ بَيْنَ يَدَيِ بَعْضٍ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : تَرَى أَبْنَاءَ هَؤُلَاءِ إِذَا أَدْرَكُوا يَقُولُونَ : إِنَّا وَجَدْنَا آبَانَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ .

(۲۹۲۹) حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ نماز میں ایک دوسرے کے آگے سے گزر رہے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ان بچوں کو دیکھو جب یہ بڑے ہو جائیں گے تو کہیں گے کہ ہم نے اپنے بڑوں کو یوں ہی کرتے دیکھا تھا۔

(۲۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَائِمًا يُصَلِّي ، فَجَاءَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَهُ وَأَبَى إِلَّا أَنْ يَمْضِيَ ، فَدَفَعَهُ أَبُو سَعِيدٍ فَطَرَحَهُ ، فَقِيلَ لَهُ : تَصْنَعُ هَذَا بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَوْ أَبَى إِلَّا أَنْ آخِذَهُ بِشَعْرِهِ ، لَأَخَذْتُ .

(۲۹۳۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت عبدالرحمن بن حارث بن ہشام ان کے آگے سے گزرنے لگے، حضرت ابوسعید نے انہیں روکا، لیکن انہوں نے گزرنے پر اصرار کیا تو حضرت ابوسعید نے انہیں زور سے پیچھے دھکیل دیا۔ حضرت ابوسعید سے کہا گیا کہ آپ عبدالرحمن کے ساتھ ایسا کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اگر مجھے ان کے بال پکڑ کر بھی روکنا پڑتا تو میں انہیں روکتا۔

(۲۹۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ

الْحُدْرِيَّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ جَاءَ أَحَدُكُمْ بِمَرُءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَقَاتِلْهُ، فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ.

(۲۹۳۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص نمازی کے آگے سے گزرنے لگے تو اس سے جھگڑا کر کے اسے روکے، کیونکہ یہ شیطان ہے۔

(۲۹۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي أَنْقَضَ مِنَ الْمَمَرِ عَلَيْهِ.

(۲۹۳۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو تم میں سے اس بات کی طاقت رکھتا ہو کہ نماز کے دوران کسی کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے تو ایسا ضرور کر لے، کیونکہ گزرنے والا اس نمازی سے زیادہ اپنا نقصان کر رہا ہوتا ہے۔

(۲۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَدْعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيَّ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: فَإِنْ أَبِي، قَالَ: فَمَا تَصْنَعُ؟ قُلْتُ: بَلَّغْنِي أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَدْعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ: إِنْ ذَهَبَتْ تَصْنَعُ صَبِيعَ ابْنِ عُمَرَ دَقَّ أَنْفَكَ.

(۲۹۳۳) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ اگر کوئی میرے آگے سے گزرے تو کیا میں اسے گزرنے دوں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے کہا اگر وہ گزرنے پر اصرار کرنے لگے۔ حضرت سعید نے فرمایا کہ پھر تم کیا کرو گے؟ میں نے کہا کہ مجھے حضرت ابن عمر کا یہ قول پہنچا ہے کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے آگے سے کسی کو نہ گزرنے دے۔ حضرت سعید نے فرمایا کہ اگر تم حضرت ابن عمر کے عمل کو اپنانا چاہتے ہو تو اپنا ناک توڑ دو!

(۲۹۳۴) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ مَرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَجَعَلَ جَدِّي يُرِيدُ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ حَتَّى نَزَا الْجَدْيُ. (ابن داؤد ۷۰۹ - احمد ۱ / ۲۹۱)

(۲۹۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اگر نبی پاک ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے اور کوئی بکری کا بچہ بھی آپ کے آگے سے گزرنے لگتا تو آپ آگے بڑھ کر اس کو روک لیتے۔

(۲۹۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ، أَوْ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، فَقَالَ: بِيَدِهِ، فَرَجَعَ، فَهَمَزَتْ زَيْنَبُ ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ: بِيَدِهِ هَكَذَا، فَهَمَزَتْ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هُنَّ أَغْلَبُ. (احمد ۶ / ۲۹۳)

(۲۹۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ کے آگے سے عبد اللہ بن ابی سلمہ یا عمر بن ابی

سلمہ گزرنے لگا۔ حضور ﷺ نے انہیں ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ رک گئے۔ پھر زینب بنت ابی سلمہ گزرنے لگیں، حضور ﷺ نے انہیں بھی ہاتھ سے اشارہ کیا لیکن وہ نہیں رکیں اور آگے سے گزر گئیں۔ جب حضور ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ یہ لڑکیاں ہم پر غالب ہیں۔

(۲۹۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجَلَزٍ ، قَالَ : بَادَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهْرًا ، أَوْ هِرَّةً أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ . (طبرانی ۳۹۶۵)

(۲۹۳۶) حضرت ابو مجلزم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں ایک لمبی کواپنے آگے سے گزرنے سے روکا تھا۔

(۲۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ ، عَنْ مَوْلَى رِزِيدِ بْنِ نُمُرَانَ ، عَنْ يَزِيدِ بْنِ نُمُرَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلًا مُفْعَدًا ، فَقَالَ : مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ اقْطَعْ أَثَرَهُ ، فَمَا مَشَيْتُ عَلَيْهِ . (ابوداؤد ۵۰۶ - احمد ۳ / ۳۷۷)

(۲۹۳۷) حضرت یزید بن نمران کہتے ہیں کہ مجھ سے ایک اپاہج شخص نے بیان کیا میں ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کے آگے سے گزرا آپ نماز پڑھ رہے تھے، میں گدھے پر سوار تھا۔ آپ ﷺ نے میرے حق میں بددعا کی کہ اے اللہ! یہ اپنے پاؤں پر نہ چل سکے۔ بس اس کے بعد سے میں اپنے قدموں پر چلنے کے قابل نہ رہا۔

(۲۹۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ فُطَيْرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ، فَارْتَفَعَ مِنْ قُعُودِهِ ، ثُمَّ دَفَعَ فِي صَدْرِي .

(۲۹۳۸) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آگے سے گزرا وہ نماز پڑھ رہے تھے، وہ اپنے قعود سے کھڑے ہوئے اور میرے سینے سے مجھے دھکا دیا۔

(۲۹۳۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ بَيَّانَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ عَلَيْهِ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي صَلَاةٍ مِنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ .

(۲۹۳۹) حضرت وبرہہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز میں آگے سے گزرنے والوں کو روکنے کے معاملے میں حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت عبدالرحمن بن اسود سے زیادہ شدت کسی کو برتتے نہیں دیکھا۔

(۶۳) يَفْتَرِشُ الْيَسْرَى وَيَنْصِبُ الْيَمْنَى

نماز میں بائیں پاؤں کو بچھایا جائے گا اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا جائے گا

(۲۹۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُبَيْرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ ، فَشَنَى الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيَمْنَى ، يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ .

(۲۹۳۰) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں اس طرح بیٹھے کہ آپ نے اپنے بائیں پاؤں کو بچھایا اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا۔

(۲۹۴۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ قَرَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا ، وَكَانَ يَقْرُسُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى ، وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى .

(۲۹۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرے سجدے میں نہ جاتے جب تک پوری طرح بیٹھ نہ جاتے ، آپ بیٹھے ہوئے بائیں پاؤں کو نیچے بچھاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے۔

(۲۹۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ افْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى حَتَّى اسْوَدَّ ظَهْرُ قَدَمَيْهِ . (ابوداؤد ۳۵ - عبدالرزاق ۳۰۳۷)

(۲۹۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب نماز میں بیٹھے تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھا کر رکھتے تھے، یہاں تک کہ اس عمل کی وجہ سے آپ کے پاؤں کا ظاہری حصہ سیاہ ہو گیا تھا۔

(۲۹۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُصَيْطٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَرِشُ الْيُسْرَى ، وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى .

(۲۹۴۳) حضرت یزید بن عبد اللہ بن قسیط فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بائیں پاؤں کو بچھاتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے۔

(۲۹۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ : إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تَقْتَرِشَ الْيُسْرَى ، وَأَنْ تَنْصِبَ الْيُمْنَى . (بخاری ۸۷۷ - ابوداؤد ۳۵)

(۲۹۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ بائیں پاؤں کو بچھایا جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھا جائے۔

(۲۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَصْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : إِذَا قَعَدْتَ فَاقْتَرِشْ رِجْلَكَ الْيُسْرَى ، فَإِنَّهُ أَقْوَمُ لِمَصَلَّتِكَ وَلِمُصَلِّبِكَ .

(۲۹۴۵) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب تم نماز میں بیٹھو تو اپنے بائیں پاؤں کو بچھاؤ، کیونکہ اس میں تمہاری نماز اور تمہاری کمر کے لئے زیادہ بہتری ہے۔

(۲۹۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْصِبُ الْيُمْنَى ، وَيَقْتَرِشُ الْيُسْرَى .

(۲۹۴۶) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر رکھتے تھے۔

(۲۹۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ رُبَّمَا أَضْجَعُ رَجُلِيهِ جَمِيعًا ، وَرُبَّمَا أَضْجَعُ الْيُمْنَى وَنَصَبَ الْيُسْرَى . وَكَانَ مُحَمَّدٌ إِذَا جَلَسَ نَصَبَ الْيُمْنَى وَأَضْجَعَ الْيُسْرَى .

(۲۹۴۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بعض اوقات اپنے دونوں پاؤں بچھا لیتے تھے اور بعض اوقات دائیں پاؤں کو بچھاتے اور بائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے تھے۔ اور حضرت محمد جب نماز میں بیٹھتے تو دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتے اور بائیں کو بچھا لیتے تھے۔

(۲۹۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُجَلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَ قَوْلِ مُحَمَّدٍ .

(۲۹۴۸) ایک اور سند سے یہی بات منقول ہے۔

(۶۴) من كره الإقعاء في الصلاة

جن حضرات کے نزدیک نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنا مکروہ ہے

(۲۹۴۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَهَانِي خَلِيلِي أَنْ أَقْعَى كَقَاعَاءِ الْقُرَى . (بخاری ۱۹۸۱ - مسلم ۸۵)

(۲۹۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع کیا کہ میں بندر کے بیٹھنے کی طرح بیٹھوں۔

(۲۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ الإْقْعَاءَ فِي الصَّلَاةِ ، وَقَالَ : عُقْبَةُ الشَّيْطَانِ .

(۲۹۵۰) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور یہ کہتے کہ یہ شیطان کا انداز ہے۔

(۲۹۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ الإْقْعَاءَ فِي الصَّلَاةِ .

(۲۹۵۱) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۹۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَقْبُرِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فَأَنْتَضَبْتُ عَلَى صُدُورِ قَدِيمِي ، فَجَدَّيْنِي حَتَّى أَطْمَأْنَنْتُ .

(۲۹۵۲) حضرت سعید بن مقبری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، میں اپنے قدموں کے اگلے حصہ پر بیٹھا تو انہوں نے مجھے کھینچا یہاں تک کہ میں اطمینان سے بیٹھ گیا۔

(۲۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْإِقْعَاءَ، وَالتَّوَرُّكَ.

(۲۹۵۳) حضرت ابراہیم نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے اور اس طرح بیٹھنے کو مکروہ خیال فرمایا کہ نماز اپنے دائیں کو لہے کو دائیں پاؤں پر اس طرح رکھے کہ وہ کھڑا ہو اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو، نیز بائیں کو لہے کو زمین پر ٹیکے اور بائیں پاؤں کو پھیلا کر دائیں طرف کو نکالے۔

(۲۹۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ؛ كَرِهَا الْإِقْعَاءَ فِي الصَّلَاةِ.

(۲۹۵۴) حضرت حسن اور حضرت محمد نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْإِقْعَاءَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۵۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عامر نے دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کو مکروہ بتایا ہے۔

(۲۹۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلَّمِ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطَانِ.

(۲۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

(۲۹۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَضَعَ أَيْتِكَ عَلَى عَقَبِكَ فِي الصَّلَاةِ. (ترمذی ۲۸۳۔ ابوداؤد ۸۴۱)

(۲۹۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہ ہے کہ تم اپنے کولہوں کو اپنے پیچھے کے حصہ والی زمین کی طرف رکھو۔

(۶۵) من رخص في الإقعاء

جن حضرات نے نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھنے کی اجازت دی ہے

(۲۹۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَأَبِي سَعِيدٍ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَقْعِيَانِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. (۲۹۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت جابر اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہما نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھا کرتے تھے۔

(۲۹۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ يَقْعِي بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۵۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز میں پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھا کرتے تھے۔

(۲۹۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْعَبَادَةَ يُقْعُونَ فِي الصَّلَاةِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ، يُعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَابْنُ عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ.

(۲۹۶۰) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس کو دیکھا وہ دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھتے تھے۔

(۲۹۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَطِيَّةَ يَقْعِي بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ، فَقُلْتُ لَهُ، فَقَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ، يَقْعُونَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۶۱) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطیہ کو دیکھا کہ وہ دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھے ہوئے تھے، میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کو دیکھا وہ دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھتے تھے۔

(۲۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سَقِيفِ بْنِ بِشْرِ الْعُجْلِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ طَاوُوسًا يَقْعِي بَيْنَ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ حِينَ يَجْلِسُ.

(۲۹۶۲) حضرت سقیف بن بشر فرماتے ہیں کہ میں حضرت طاووس کو دیکھا کہ چار رکعات والی نماز کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھے دیکھا ہے۔

(۲۹۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُوسَى الطَّحَّانِ، قَالَ: رَأَيْتُ مُجَاهِدًا يَقْعِي بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۶۳) حضرت موسیٰ طحان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو دونوں سجدوں کے درمیان پنڈلی اور رانوں کو ملا کر کولہوں کے بل بیٹھے دیکھا۔

(۲۹۶۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ عَلَى عَقْبِهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ.

(۲۹۶۴) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر دونوں سجدوں کے درمیان اپنے کولہوں کے بل بیٹھا کرتے تھے۔

(۲۹۶۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَلَسَ تَنَى قَدَمَيْهِ.

(۲۹۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں بیٹھے تو اپنے قدموں کو موڑ لیتے تھے۔

(۶۶) فِي الْمَرْأَةِ تَمُرُّ عَنْ يَمِينِ الرَّجُلِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَهُوَ يُصَلِّي

اگر عورت کسی نمازی کے دائیں یا بائیں جانب سے گزرے تو وہ کیا کرے؟

(۲۹۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي وَالْمَرْأَةُ تَمُرُّ بِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ إِذَا قَامَتْ بِحَدَائِهِ، سَبَّحَ بِهَا.

(۲۹۶۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور ان کے آگے سے کوئی عورت گزر جاتی تو وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ اور حضرت ابن سیرین کی عادت تھی کہ اگر کوئی عورت ان کے برابر آ کر کھڑی ہو جاتی تو اسے ہٹانے کے لئے تسبیح پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۶۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ تَمُرَّ الْمَرْأَةُ ، عَلَى يَمِينِ الرَّجُلِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ ، وَهُوَ يُصَلِّي .

(۲۹۶۷) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ نماز پڑھتے ہوئے آدمی کے دائیں یا بائیں جانب سے کوئی عورت گزر جائے۔

(۲۹۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنْهُ ؟ قُلِمَ يَرِيهِ بَأْسًا ، قَالَ : وَحَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ ، فَكَبَّرَهُ .

(۲۹۶۸) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج نہ ہونے کا فتویٰ دیا جبکہ حضرت ابراہیم سے سوال کرنے والے شخص نے بتایا کہ وہ اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(۲۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِوَحْدَانِيهِ ، فَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ ، وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ .

(۲۹۶۹) حضرت ميمونہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے برابر میں ہوتی تھی، اور بعض اوقات تو سجدے میں آپ کا کپڑا بھی میرے ساتھ لگ جاتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی چھال کی بنی چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۷۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ حَدَاءَ قَبْلَةَ سَعْدٍ تَابُوتٌ ، وَكَانَتِ الْخَادِمُ تَجِيءُ فَنَأْخُذُ حَاجَتَهَا عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ شِمَالِهِ لَا تَقْطَعُ صَلَاتَهُ .

(۲۹۷۰) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد کے قبلے کی جانب ایک الماری تھی، خادمہ ان کے دائیں اور بائیں جانب سے اپنی ضرورت کی چیز لینے کے لئے آیا کرتی تھی لیکن وہ اپنی نماز نہ توڑتے تھے۔

(۲۹۷۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَمُرُّ بِحَنْبِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّي ؟ فَقَالَ : لَا بَأْسَ إِلَّا أَنْ تَعْنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ .

(۲۹۷۱) حضرت عثمان بن غیاث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی عورت اس کے پاس سے گزر جائے تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اگر اس کے آگے سے نہ گزرے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۹۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ بِوَحْدَانِ الرَّجُلِ إِذَا

كَانَ يُصَلِّي.

(۲۹۷۲) حضرت ابن سیرین اس بات کو کمرہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی عورت نماز میں آدمی کے ساتھ کھڑی ہو۔

(۶۷) فِي الرَّجُلِ يَنْقُصُ صَلَاتُهُ، وَمَا ذَكَرَ فِيهِ، وَكَيْفَ يَصْنَعُ فِيهَا

آدمی کی نماز میں کمی کیسے آتی ہے اور اس سے بچنے کے لئے اسے کیا کرنا چاہئے؟

(۲۹۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَرَكِيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي مُعَمَّرٍ، عَنْ أَبِي مُسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْزِيءُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(ابوداؤد ۵۸۱ - احمد ۱۳۲/۳)

(۲۹۷۳) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جس کی کمر کوغ اور جگہ سے میں سیدھی نہ ہو۔

(۲۹۷۴) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ، قَالَ: خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَنَاهُ، وَصَلَيْنَا مَعَهُ، فَلَمَّحَ بِمُؤَخَّرِ عَيْنِهِ إِلَى رَجُلٍ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(احمد ۲۳/۳ - ابن حبان ۲۲۰۲)

(۲۹۷۴) حضرت علی بن شیبان کہتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ دوران نماز آپ ﷺ نے کن اکھیوں سے ایک آدمی کو دیکھا جس کی کمر کوغ اور جگہ سے میں سیدھی نہیں تھی۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ اے مسلمانوں کی جماعت! اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کی کمر کوغ اور جگہ سے میں سیدھی نہ ہو۔

(۲۹۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً لَا يُتِمُّ رُكُوعًا، وَلَا سُجُودًا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُمُّهُ وَنَحْنُ لَا نَشْعُرُ، قَالَ: فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقَالَ: أَعِدَّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، قَالَ: فَفَعَلَ ذَلِكَ، فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ يَقُولُ لَمْ: أَعِدَّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلَّمَنِي، فَقَدْ وَاللَّهِ اجْتَهَدْتُ، فَقَالَ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ كَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ، ثُمَّ ارْكَعْ، حَتَّى تَطْمَئِنَّ

رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعُ حَتَّى تَطْمِئِنَّ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ اجْلِسْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ جَالِسًا ، ثُمَّ قُمْ ، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ ، وَمَا نَقَصَتْ مِنْ ذَلِكَ ، نَقَصَتْ مِنْ صَلَاتِكَ .

(ابوداؤد ۸۵۶۲ - احمد ۳/ ۳۴۰)

(۲۹۷۵) حضرت علی بن یحییٰ بن خالد اپنے والد سے اور وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے انتہائی پھرتی سے نماز پڑھی اور رکوع اور سجود بھی ٹھیک طرح نہ کیا۔ نبی پاک ﷺ اسے گھور کر دیکھ رہے تھے جبکہ ہمیں اس بات کا احساس نہیں ہوا۔ جب وہ نماز پڑھ کر حاضر خدمت ہوا اور اس نے حضور ﷺ کو سلام کیا۔ آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ دوبارہ نماز پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے ایسا تین مرتبہ کیا لیکن ہر مرتبہ حضور ﷺ اسے یہی فرماتے کہ دوبارہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی، جب وہ چوتھی مرتبہ حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے نماز سکھا دیجئے، خدا کی قسم! میں نے تو پوری کوشش کر کے دیکھ لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو قبلہ کی طرف رخ کرو۔ پھر تکبیر کہو، پھر قراءت کرو، پھر رکوع کرو اور اطمینان سے رکوع کرو۔ پھر رکوع سے اٹھو تو اطمینان سے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو اور اطمینان سے سجدہ کرو۔ پھر بیٹھو تو اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور پھر کھڑے ہو جاؤ۔ اگر تم نے ایسا کر لیا تو تمہاری نماز مکمل ہو گئی اور اگر اس میں سے کسی عمل میں کمی کی تو سمجھو کہ تمہاری نماز میں پائی جا رہی ہے۔

(۲۹۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ، فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، وَقَالَ لَهُ : وَعَلَيْكَ ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ ، فَرَجَعَ ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : ارْجِعْ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ فِي الثَّلَاثَةِ : فَعَلَّمَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ، قَالَ : إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْبِغِ الوُضُوءَ ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا تيسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ رَاكِعًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمِئِنَّ سَاجِدًا ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمًا ، أَوْ قَالَ : قَاعِدًا ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا . (بخاری ۲۶۶۷ - مسلم ۲۹۸)

(۲۹۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس نے نماز پڑھی، نبی پاک ﷺ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ وہ آیا اور اس نے نبی پاک ﷺ کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ جاؤ اور نماز پڑھو، تم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ وہ گیا اور آ کے دوبارہ اس نے سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جاؤ، تم نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ پھر تیسری مرتبہ اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے نماز سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اچھی طرح وضو کرو، پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہو، پھر قرآن مجید کی جو تلاوت تمہارے لئے ممکن ہو وہ کر لو۔ پھر اطمینان سے رکوع کرو، پھر پورے اعتدال سے کھڑے ہو جاؤ، پھر اطمینان سے سجدہ کرو، پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ یا فرمایا کہ پھر سیدھے بیٹھ جاؤ۔ پھر یہ اعمال

اپنی پوری نماز میں کرو۔

(۲۹۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سِرْقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، كَيْفَ يَسْرِقُهَا ؟ قَالَ : لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَلَا سُجُودَهَا . (احمد ۵۶/۳ - ابویعلیٰ ۱۳۰۶)

(۲۹۷۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بدترین چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرے۔ لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کر سکتا ہے؟ فرمایا کہ اس کا رکوع مجدد اچھی طرح نہ کرے۔

(۲۹۷۸) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَابِتٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : وَصَفَ لَنَا أَنَسٌ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ، فَرَكَعَ فَرَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ، فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِيَ ، قَالَ : ثُمَّ سَجَدَ فَاسْتَوَى قَاعِدًا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِيَ .

(بخاری ۸۲۱ - مسلم ۱۹۵)

(۲۹۷۸) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بیان کیا، پہلے وہ نماز کے لئے سیدھے کھڑے ہوئے، پھر انہوں نے رکوع کیا، پھر اپنا سر رکوع سے اٹھایا، پھر سیدھا کھڑے ہو گئے۔ اور اتنی دیر کھڑے رہے ہم میں سے بعض لوگ سمجھے کہ آپ بھول گئے ہیں۔ پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سجدہ کیا پھر سیدھے بیٹھ گئے اور اتنی دیر بیٹھے رہے کہ ہم میں سے کچھ لوگ سمجھے کہ آپ بھول گئے ہیں۔

(۲۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمِ الْبَرَادِ ، قَالَ : أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيَّ فِي بَيْتِهِ فَقُلْنَا لَهُ : حَدَّثَنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَامَ يُصَلِّي بَيْنَ أَيْدِينَا ، فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ، وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ ، وَجَافَى بِمِرْقَتَيْهِ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقَامَ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ، ثُمَّ سَجَدَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ ، فَلَمَّا قَضَاهَا قَالَ : هَكَذَا رَأَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي .

(۲۹۷۹) حضرت سالم براد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کے گھر حاضر ہوئے اور ہم نے عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھا دیجئے۔ وہ ہمارے سامنے نماز کے لئے کھڑے ہوئے، پھر انہوں نے رکوع کیا اور اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر اور اپنی انگلیوں کو گھٹنوں سے نیچے رکھا۔ اپنی کہنیوں کو جسم سے اس طرح دور رکھا کہ جسم کا ہر عضو سیدھا ہو گیا۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور مع اللہ لمن حمدہ کہا۔ پھر اس طرح کھڑے ہوئے کہ جسم کے ہر عضو میں اعتدال آ گیا پھر سجدہ کیا اور سجدے میں بھی اسی طرح کیا۔ پھر آپ نے دو رکعات نماز پڑھیں۔ جب فارغ ہو گئے تو فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ

لَيُصَلِّيَ سِتِينَ سَنَةً مَا تَقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ ، لَعَلَّهُ يَتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا يَتِمُّ السُّجُودَ ، وَيَتِمُّ السُّجُودَ ، وَلَا يَتِمُّ الرُّكُوعَ .

(۲۹۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی ساٹھ سال نماز پڑھتا رہتا ہے لیکن اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، کیونکہ کبھی وہ رکوع ٹھیک طرح کرتا ہے لیکن سجدہ ٹھیک نہیں کرتا اور کبھی سجدہ ٹھیک طرح کرتا ہے لیکن رکوع ٹھیک نہیں کرتا۔

(۲۹۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ مَعَ عَشْرَةِ رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُمْ : أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالُوا : هَاتِ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مَكَتَ قَائِمًا حَتَّى يَقَعَ كُلُّ عَظْمٍ مَوْضِعَهُ ، ثُمَّ يَنْحَطُّ سَاجِدًا وَيُكَبِّرُ .

(۲۹۸۱) حضرت محمد بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو حمید ساعدی کو دس صحابہ کرام کے ساتھ دیکھا۔ حضرت ابو حمید نے کہا کہ میں تمہارے سامنے رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز نہ بیان کروں؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو اتنی دیر ٹھہرتے کہ ہر ہڈی اپنی جگہ آ جاتی پھر سجدے میں جاتے ہوئے جھکتے اور پھر تکبیر کہتے۔

(۲۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ ، وَبَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ بُذَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوَزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَشْخَصْ رَأْسَهُ ، وَلَمْ يَصُوبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ، وَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا ، وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ .

(۲۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ رکوع کرتے تو اپنے سر مبارک کو نہ کمر سے نیچا رکھتے اور نہ ہی اونچا بلکہ ان دونوں کی درمیانی کیفیت میں رکھتے۔ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک اعتدال سے کھڑے نہ ہو جاتے۔ اور جب سجدہ کرنے کے بعد سر اٹھاتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہ کرتے جب تک اطمینان سے بیٹھ نہ جاتے۔ آپ ہر دو رکعات کے بعد اتنی پڑھا کرتے تھے۔

(۲۹۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ ، عَنْ حُدَيْفَةَ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي نَاحِيَةً مِنْ أَبْوَابِ كِنْدَةَ ، فَجَعَلَ لَا يَتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ حُدَيْفَةُ : مَذْكُومٌ هَذِهِ صَلَاتُكَ ؟ قَالَ : مَذْكُومٌ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، فَقَالَ حُدَيْفَةُ : مَا صَلَّيْتَ مَذْكُومًا أَرْبَعِينَ سَنَةً ، وَلَوْ مِثْرَ وَهْدِهِ صَلَاتُكَ مِثْرَ عَلَى غَيْرِ الْبُطْرَةِ الَّتِي لُطِرَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ يُعَلِّمُهُ ، فَقَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ لِيُخَفِّفُ الصَّلَاةَ وَيَتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ . (بخاری ۸۹۱ - احمد ۵/۳۸۳)

(۲۹۸۳) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ ابواب کندہ

کی طرف ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہے لیکن رکوع سجدہ ٹھیک طرح نہیں کر رہا۔ جب اس نے نماز مکمل کر لی تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ تم ایسی نماز کتنے عرصے سے پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ چالیس سال سے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے چالیس سال سے نماز نہیں پڑھی، اگر ایسی نماز پڑھتے ہوئے تمہارا انتقال ہو جاتا تو تم حضور ﷺ کے طریقے کے علاوہ کسی اور طریقے پر دنیا سے جاتے۔ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اسے نماز سکھانے لگے اور فرمایا کہ آدمی نماز میں تخفیف کر سکتا ہے لیکن رکوع اور سجود میں کمی نہ کرے۔

(۲۹۸۴) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ أَسْوَأَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ ؟ قَالَ : لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَلَا سُجُودَهَا .

(۲۹۸۳) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بدترین چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرے۔ لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! نماز میں کیسے چوری کر سکتا ہے؟ فرمایا کہ اس کا رکوع سجدہ اچھی طرح نہ کرے۔

(۲۹۸۵) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ حَمَلَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : رَأَى عِبَادَةَ رَجُلًا لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا السُّجُودَ ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ ، فَفَزَعَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ عِبَادَةُ : لَا تَشَبَّهُوا بِهِذَا ، وَلَا بِأَمْثَالِهِ ، إِنَّهُ لَا تُجْزَى صَلَاةٌ إِلَّا بِأَمِّ الْكِتَابِ .

(۲۹۸۵) حضرت حماد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع اور سجود ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑا تو وہ آدمی ڈر گیا۔ حضرت عبادہ نے فرمایا کہ اس کی اور اس جیسوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ اور یاد رکھو کہ سورہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۲۹۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَنْكُثُ بِرَأْسِهِ فِي سُجُودِهِ ، فَقَالَ : لَوْ مَاتَ هَذَا ، وَهَذِهِ صَلَاتُهُ ، مَاتَ عَلَى غَيْرِ دِينِي . (بخاری ۲۶۹۰ - ابن خزيمة ۶۲۵)

(۲۹۸۶) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو اس طرح سجدہ کر رہا تھا جیسے زمین پر اپنا سر مار رہا ہو، آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اگر یہ شخص اس نماز پر مرا تو اس کا انتقال میرے دین پر نہیں ہوگا۔

(۲۹۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَأَى امْرَأَةً تَصَلِّي وَهِيَ تَنْقَرُ ، فَقَالَ : كَذَبَتْ .

(۲۹۸۷) حضرت ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو دیکھا جو یوں نماز پڑھ رہی تھی جیسے مرغی چونچ مار رہی ہو۔ آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ تو جھوٹ بولتی ہے۔

(۲۹۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ قُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ رَجُلًا يُصَلِّي ، وَلَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ ، وَلَا سُجُودَهُ ، فَحَصَبَهُ ، وَقَالَ : أَغْلَقْتَ صَلَاتَكَ .

(۲۹۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع و سجود پوری طرح نہیں کر رہا تھا، انہوں نے اسے ڈانٹا اور فرمایا کہ تو نے اپنی نماز کو تباہ کر دیا۔

(۲۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَقُولُ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِمَكَّةَ قَائِمًا يُصَلِّي عِنْدَ الْكُعْبَةِ ، فَمَا عَرَضَتْ لَهُ ، قَالَ : فَكَانَ قَائِمًا يُصَلِّي مُعْتَدِلًا فِي صَلَاتِهِ ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ انْتَصَبَ قَائِمًا ، حَتَّى تَسْتَوِيَ غُضُونُ بَطْنِهِ .

(۲۹۸۹) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو مکہ میں خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھتے دیکھا، میں ان کے سامنے نہ آیا۔ وہ انتہائی اطمینان کے ساتھ نماز ادا فرما رہے تھے، جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بالکل سیدھا کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ان کے پیٹ کی رگیں بھی سیدھی ہو جاتیں۔

(۲۹۹۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : دَخَلَ الْمَسْجِدَ رَجُلٌ فَصَلَّى صَلَاةً لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا ، وَلَا سُجُودَهَا ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ ، فَقَالَ : هِيَ عَلَى مَا فِيهَا خَيْرٌ مِنْ تَرْكِهَا .

(۲۹۹۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ مسجد میں ایک آدمی داخل ہوا اور اس نے اس طرح نماز پڑھی کہ رکوع و سجود ٹھیک طرح نہ کیا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت عبداللہ بن یزید سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس سے بہتر تھا کہ وہ نماز ادا ہی نہ کرتا۔

(۲۹۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ ، وَلَا سُجُودَهُ ، فَقَالَ لَهُ : أَعِدْ ، فَأَبَى ، فَلَمْ يَدْعُهُ حَتَّى أَعَادَ .

(۲۹۹۱) حضرت علی بن زید کہتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع و سجود ٹھیک طرح نہ کر رہا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ دوبارہ نماز پڑھو۔ اس نے دوبارہ نماز پڑھنے سے انکار کیا۔ لیکن انہوں نے اسے اس وقت تک نہ چھوڑا جب تک اس نے دوبارہ نماز نہ پڑھ لی۔

(۲۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يُصَلِّي وَطَاوُوسٌ جَالِسٌ فَجَعَلَ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا السُّجُودَ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ : مَا لِهَذَا صَلَاةً ، فَقَالَ طَاوُوسٌ : مَهْ ، يُكْتَبُ لَهُ مِنْهَا بِقَدْرِ مَا أَدَّى .

(۲۹۹۲) حضرت موسیٰ بن مسلم کہتے ہیں کہ حضرت طاووسؓ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اور رکوع و سجود ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ ایک آدمی نے کہا کہ اس کی نماز نہیں ہے۔ حضرت طاووس نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، جتنی نماز اس نے ادا کی ہے اس کا

ثواب تو اس کے نامہ اعمال میں لکھ دیا گیا۔

(۲۹۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا السُّجُودَ ؟ فَقَالَ : هِيَ خَيْرٌ مِنْ لَا شَيْءَ .

(۲۹۹۳) حضرت یحییٰ بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن یزید سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو نماز میں رکوع و سجدہ ٹھیک طرح نہیں کرتا تو انہوں نے فرمایا کہ نہ پڑھنے سے تو بہتر ہے۔

(۲۹۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَمْرِو الْمُلَائِي ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي ، فَأَبْصَرَهُ رَافِعًا رِجْلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَقَالَ : مَا تَمَتَّ صَلَاةُ هَذَا .

(۲۹۹۵) حضرت ابو قیس کہتے ہیں کہ حضرت مسروق نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اور سجدے میں اس نے اپنے پاؤں اٹھائے ہوئے تھے۔ حضرت مسروق نے فرمایا کہ اس کی نماز مکمل نہیں ہوئی۔

(۲۹۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا سَاجِدًا قَدْ رَفَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ ، فَقَالَ : جَعَلَهَا اللَّهُ سِتًّا ، وَجَعَلَهَا خُمْسًا .

(۲۹۹۷) حضرت عمران کہتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز نے ایک آدمی کو دیکھا کہ سجدے کی حالت میں اس نے اپنا ایک پاؤں اٹھایا ہوا تھا، آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں چھ بنایا تھا اور تو نے انہیں پانچ کر دیا!

(۲۹۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ ، قَالَ : الصَّلَاةُ مَكْبَالٌ ، فَمَنْ أَوْفَى أَوْفَى اللَّهِ لَهُ ، وَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا قَالَ اللَّهُ فِي الْكَيْلِ : ﴿وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ﴾ .

(۲۹۹۹) حضرت سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں کہ نماز ایک پیمانہ ہے، جس نے اسے پورا کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بھی پورا بدلہ عطا فرمائیں گے اور تم جانتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے پیمانے کے بارے میں فرمایا ہے ﴿وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ﴾ ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔

(۳۰۰۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ فُرَيْصَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ مَرَّ بِرَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا السُّجُودَ ، فَقِيلَ لَهُ ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : شَيْءٌ خَيْرٌ مِنْ لَا شَيْءَ .

(۳۰۰۱) ایک آدمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوالدرداءؓ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو رکوع و سجدہ ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ اس بارے میں حضرت ابوالدرداءؓ سے کہا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نہ پڑھنے سے تو بہتر ہے۔

(۳۰۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ مَفْضَلِ بْنِ مَهْلَهْلٍ ، عَنْ بَيَّانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ؛ أَنَّ بِلَالًا رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ ، وَلَا السُّجُودَ ، فَقَالَ : لَوْ مَاتَ هَذَا مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ عِمْسَى ابْنِ مَرْثَمٍ .

(۳۰۰۳) حضرت قیس کہتے ہیں کہ حضرت بلالؓ نے ایک آدمی کو دیکھا جو رکوع و سجدہ ٹھیک طرح نہیں کر رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ

اگر اس کا اس حالت پر انتقال ہو جائے تو یہ عیسیٰ ابن مریم کی ملت سے ہٹ کر مرے گا۔

(۶۸) التَّشَهُّدُ فِي الصَّلَاةِ كَيْفَ هُوَ؟

تشہد کے کلمات

(۲۹۹۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، قَالَ : أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي ، فَقَالَ : أَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ بِيَدِي ، فَقَالَ : أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ ، وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

(احمد ۱/ ۳۵۰ - ابن حبان ۱۹۹۳)

(۲۹۹۹) حضرت قاسم بن خمیرہ کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ایک مرتبہ میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ حضرت عبد اللہ نے میرا ہاتھ پکڑا تھا اور فرمایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے تشہد کے یہ کلمات سکھائے (ترجمہ) تمام زبانیں عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَإِثْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّيُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ : السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ قَبْلَ عِبَادِهِ ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ . (بخاری ۲۴۳۰ - مسلم ۳۰۲)

(۳۰۰۰) حضرت عبد اللہ بن جابرؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے بندوں سے پہلے اللہ پر سلامتی ہو، جبریل پر سلامتی ہو، میکائیل پر سلامتی ہو، فلاں اور فلاں پر سلامتی ہو۔ جب نبی پاک ﷺ نے نماز کو مکمل کر لیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ کہا کرے (ترجمہ) تمام زبانیں عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت

محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّهَادَةِ . (احمد ۱/ ۳۱۳ - طبرانی ۹۹۳)

(۳۰۰۱) ایک اور سند سے یوں ہی منقول ہے۔

(۳۰۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَمُغِيرَةُ ، وَالْأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ نَقُولُ : السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ ، قَالَ : فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ ، فَقُولُوا : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، فَإِنَّكُمْ إِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ ، فَقَدْ سَلَّمْتُمْ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ .

(بخاری ۴۳۸۱ - مسلم ۳۰۲)

(۳۰۰۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز میں جب بیٹھا کرتے تھے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ پر سلامتی ہو، جبریل پر سلامتی ہو، میکائیل پر سلامتی ہو، فلاں اور فلاں پر سلامتی ہو۔ پھر نبی پاک ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ کہا کرے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ جب تم نے ایسا کر لیا تو زمین و آسمان میں موجود ہر نیک بندے کو سلام کر لیا۔

(۳۰۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةَ ، كَفَى بَيْنَ كَفِّيهِ ، كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ : التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِيْنَا ، فَلَمَّا قَبِضَ قُلْنَا : السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ . (بخاری ۲۶۶۵ - مسلم ۵)

(۳۰۰۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تشہد سکھائی، اس حال میں کہ میرا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں تھا، آپ نے مجھے تشہد کے کلمات اس طرح سکھائے جس طرح آپ ہمیں قرآن مجید کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔ وہ کلمات یہ تھے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور

اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ یہ کلمات اس وقت تک تھے جب تک حضور ﷺ دنیا میں تھے جب آپ نے پردہ فرمایا تو پھر ہم السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ کے بجائے السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ کہا کرتے تھے۔

(۲۰۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَّالٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(احمد ۱/۳۷۷)

(۳۰۰۳) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تشہد کے یہ کلمات سکھائے (ترجمہ) تمام زبانیں عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۲۰۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ عِنْدَ الْقُعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ قَوْلِ أَحَدِكُمْ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(۳۰۰۵) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی قعدہ میں بیٹھے تو یہ کہے (ترجمہ) تمام زبانیں عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۲۰۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، وَبِاللَّهِ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، وَالصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ.

(احمد ۵/۳۶۳ - ابن ماجہ ۹۰۲)

(۳۰۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے

ساتھ، تمام زبانی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۳۰۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ الْعُمَيْ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِی، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمُنْبِرِ، كَمَا يُعَلِّمُ الصَّبِيَّانَ فِي الْكُتَابِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (طحاوی ۲۶۳)

(۳۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ منبر پر تشہد کے کلمات اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے بچوں کو سکھایا جاتا ہے، وہ کلمات یہ تھے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، قَالَ: سَأَلْنَا أَبَا سَعِيدٍ، عَنِ التَّشَهُّدِ؟ فَقَالَ: التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: كُنَّا لَا نَكْتُبُ شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ وَالتَّشَهُّدَ. (ابوداؤد ۲۴۰)

(۳۰۸) حضرت ابوالتوکل کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے تشہد کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تشہد کے کلمات یہ ہیں (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس کے بعد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم سوائے قرآن اور تشہد کے کچھ نہیں لکھا کرتے تھے۔

(۳۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْغَارِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمُنْبِرِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، الزَّيَّاتُ لِلَّهِ، الطَّيِّبَاتُ، الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (مالک ۵۳)

(۳۰۰۹) حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر تشہد سکھاتے دیکھا ہے، اس کے کلمات یہ تھے: (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، تمام پاکیزہ عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳۰۱۰) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ تُعَدُّ بِيَدِهَا تَقُولُ : التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ ، الصَّلَوَاتُ الزَّائِكِيَّاتُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، قَالَ : ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَّلَهُ .

(۳۰۱۰) حضرت قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے گنا کرتی تھیں (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں، مالی عبادتیں اور تمام پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آدمی نماز میں یہ کہنے کے بعد اپنے لئے جو چاہے دعا مانگے۔

(۳۰۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، قَالَ : سِئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ التَّشْهِدِ ؟ فَقَالَ : التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ، قَالَ : ثُمَّ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَزِيدُ فِيهَا ، الْبَرَكَاتُ .

(۳۰۱۱) حضرت حبیب بن شہید کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے تشہد کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تشہد کے کلمات یہ ہیں (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ان میں البرکات کا اضافہ کیا کرتے تھے۔

(۳۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، كَانَ عُلَقَمَةُ يُعَلِّمُ أَعْرَابِيَا التَّشْهِدَ ، فَيَقُولُ عُلَقَمَةُ : السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، فَيُعِيدُ الْأَعْرَابِيُّ ، فَقَالَ عُلَقَمَةُ : هَكَذَا عَلَّمَنَا .

(۳۰۱۲) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ ایک دیہاتی کو تشہد کے کلمات سکھاتے ہوئے کہہ رہے تھے (ترجمہ) اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت نازل ہو۔ اور دیہاتی کہہ رہا تھا کہ اے نبی! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اللہ کی برکت ہو اور اللہ کی مغفرت ہو۔ اس پر حضرت علقمہ نے فرمایا کہ ہمیں اسی طرح سکھایا گیا ہے۔

(۳۰۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ يُعَلِّمُ التَّشْهِدَ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ،

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

(۳۰۱۳) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو تشہد کے یہ کلمات سکھاتے سنا ہے (ترجمہ) تمام زبانی عبادتیں ، عبادتیں اور بدنی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں ۔ اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو ۔ ہم پر بھی سلامتی اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔

(۲۰۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَقُولُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ : السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ .

(۳۰۱۴) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دو رکعات کے درمیان یہ کلمات نہیں کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت و برکت آپ پر نازل ہو ۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو ۔

(۶۹) مَنْ كَانَ يَعْلَمُ التَّشَهُّدَ وَيَأْمُرُ بِتَعْلِيمِهِ

جو حضرات تشہد سکھاتے تھے اور دوسروں کو بھی تشہد سکھانے کا حکم دیتے تھے

(۲۰۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بْنُ نَسِيرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُعْطِيَتْ فَوَاتِحُ الْكَلِمِ ، وَخَوَاتِمُهُ ، وَجَوَامِعُهُ ، قَالَ : فَقُلْنَا : عَلَّمْنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ ، قَالَ : فَعَلَّمْنَا التَّشَهُّدَ .

(۳۰۱۵) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے کشادہ ، انتہائی اور جامع کلمات عطا کئے گئے ہیں ۔ ہم نے عرض کیا کہ جو کچھ اللہ نے آپ کو سکھایا ہے اس میں سے ہمیں بھی کچھ سکھا دیجئے ۔ پھر آپ نے ہمیں تشہد کے کلمات سکھائے ۔

(۲۰۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ ، كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتَبُ الْوِلْدَانَ . (ابو یعلیٰ ۵۲۰۵)

(۳۰۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز میں تشہد کے کلمات ایسے سکھایا کرتے تھے جیسے استاد بچوں کو سکھاتا ہے ۔

(۲۰۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : كُنَّا نَتَعَلَّمُ التَّشَهُّدَ كَمَا نَتَعَلَّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

(۳۰۱۷) حضرت ابو عبد الرحمن سلمیٰ کہتے ہیں کہ ہم تشہد ایسے سکھا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت سیکھتے تھے ۔

(۲۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يَتَعَلَّمُ التَّشَهُّدَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ ، كَمَا يَتَعَلَّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

(۲۰۱۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ ہم نے علقمہ کو دیکھا کہ وہ حضرت عبد اللہ سے ایسے تشہد سیکھتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت سیکھتے ہیں۔

(۲۰۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسَ ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ . (مسلم ۳۰۳ - احمد ۳۱۵ / ۱)

(۲۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اس طرح تشہد سکھاتے تھے جس طرح ہمیں قرآن مجید کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

(۲۰۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَنْحَفُظُونَ هَذَا التَّشَهُّدَ ، تَشَهُّدَ عَبْدِ اللَّهِ ، وَيَتَّبِعُونَ حُرُوفَهُ حَرْفًا حَرْفًا .

(۲۰۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اسلاف اس تشہد کو یعنی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تشہد کو بڑی محنت سے حفظ کیا کرتے تھے اور اس کے ایک ایک حرف پر محنت کرتے تھے۔

(۲۰۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ . (ابوداؤد ۹۶۱ - احمد ۳۹۳)

(۲۰۲۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اس طرح تشہد سکھاتے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورت سکھائی جاتی ہے۔

(۲۰۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ ، قَالَ : أَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ مَعَ أَبِي ، فَعَلَّمَنَا هَذَا التَّشَهُّدَ ، يَعْنِي تَشَهُّدَ عَبْدِ اللَّهِ .

(۲۰۲۲) حضرت عیسٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے ہمیں یہ تشہد (یعنی تشہد عبد اللہ) سکھائی۔

(۲۰۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جُوَيْرٌ ، عَنِ الصَّحَّاحِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : مَا كُنَّا نَكْتُبُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَحَادِيثِ إِلَّا الْأَسْتِخَارَةَ وَالتَّشَهُّدَ .

(۲۰۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سوائے استخارہ اور تشہد کے کوئی چیز نہیں لکھا کرتے تھے۔

(۳۰۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُدَ فِي الصَّلَاةِ ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ، يَأْخُذُ عَلَيْنَا الْأَلْفَ وَالْوَاوَ .

(۳۰۲۳) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز کی تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے ہمیں قرآن مجید کی سورت سکھاتے تھے۔ وہ اس میں الف اور واؤ تک کا خیال رکھواتے تھے۔

(۳۰۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلًا يُصَلِّي ، فَلَمَّا قَعَدَ يَتَشَهُدُ ، قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ ، قَالَ : فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَهُوَ يَنْتَهِرُهُ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ ، إِذَا قَعَدْتَ فَأَبْدَأْ بِالتَّشَهُدِ ، بِ : التَّحِيَّاتِ لِلَّهِ .

(۳۰۲۵) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو نماز میں دوران تشہد یہ کہتے ہوئے سنا: الحمد للہ، التحیات للہ۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے اسے ڈانٹتے ہوئے کہا کہ الحمد للہ سے کیوں شروع کر رہے ہو! جب تم بیٹھو تو التحیات للہ سے ابتداء کرو۔

(۳۰۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَأْخُذُ عَلَيْنَا الْوَاوَ فِي التَّشَهُدِ ، الصَّلَوَاتِ وَالطَّيَّاتِ .

(۳۰۲۶) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم تشہد میں ہم سے واؤ کا خیال بھی رکھوایا کرتے تھے اور یوں کہتے تھے الصَّلَوَاتِ وَالطَّيَّاتِ

(۳۰۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَتَعَلَّمُونَ التَّشَهُدَ ، كَمَا يَتَعَلَّمُونَ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

(۳۰۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف تشہد کو ایسے سیکھا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت سیکھتے تھے۔

(۷۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُدِ بِسْمِ اللَّهِ

جو حضرات تشہد میں بسم اللہ کہا کرتے تھے

(۳۰۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنْ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُدِ : بِسْمِ اللَّهِ .

(۳۰۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تشہد میں بسم اللہ کہا کرتے تھے۔

(۳۰۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ فِي التَّشَهُدِ : بِسْمِ اللَّهِ .

(۳۰۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تشہد میں بسم اللہ پڑھی۔

(۲۰۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا تَشَهَّدَ بِسْمِ اللَّهِ ، خَيْرُ الْأَسْمَاءِ اسْمُ اللَّهِ .

(۳۰۳۰) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب تشہد پڑھتے تو بسم اللہ کہا کرتے تھے اور یہ کہتے کہ اللہ تعالیٰ کے نام میں سب سے بہتر نام اللہ ہے۔

(۲۰۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلًا يَقُولُ التَّشَهُُّدُ : بِسْمِ اللَّهِ ، فَقَالَ : إِنَّمَا يَقَالُ هَذَا عَلَى الطَّعَامِ .

(۳۰۳۱) حضرت مسیب بن رافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو تشہد میں بسم اللہ کہتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ جملہ تو کھانے پر کہا جاتا ہے۔

(۲۰۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي التَّشَهُُّدِ : بِسْمِ اللَّهِ .

(۳۰۳۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بسم اللہ کہا کرتے تھے۔

(۷۱) قَدْ كَمْ يَقْعُدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں کتنی دیر بیٹھنا چاہئے؟

(۲۰۲۳) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عَمِيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ كَانَهُ عَلَى الرَّضْفِ ، قُلْتُ : حَتَّى يَقُومَ ؟ قَالَ : حَتَّى يَقُومَ . (ابوداؤد ۹۸۷ - احمد ۱/۳۸۲)

(۳۰۳۳) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ پہلی دو رکعتوں کے بعد اتنی تھوڑی دیر بیٹھتے تھے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کھڑے ہونے سے پہلے؟ انہوں نے فرمایا ہاں کھڑے ہونے سے پہلے۔

(۲۰۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُنْصَوِّرٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَانَهُ عَلَى الرَّضْفِ ، يُعْنَى حَتَّى يَقُومَ .

(۳۰۳۴) حضرت تميم بن سلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ دو رکعتوں کے بعد اتنی دیر بیٹھا کرتے تھے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

(۲۰۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ ؛ فَكَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ ، كَانَهُ عَلَى الْجَمْرِ حَتَّى يَقُومَ .

(۳۰۳۵) ایک تابعی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، پہلی دو رکعت کے بعد اٹھنے سے پہلے

وہ اتنی دیر بیٹھے جیسے انگارے پر بیٹھے ہوں۔

(۲۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ فِي التَّشَهُّدِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَدَرُ التَّشَهُّدِ مَتْرَ سَلًا ، ثُمَّ يَقُومُ .

(۲۰۳۶) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم دو رکعت پڑھنے کے بعد تشہد میں تیز تشہد پڑھنے کی مقدار بیٹھتے اور پھر کھڑے ہو جاتے۔

(۲۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عِيَاذِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَا جُعِلَتِ الرَّاحَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ إِلَّا لِلتَّشَهُّدِ .

(۲۰۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ دو رکعات میں راحت صرف تشہد کے لئے رکھی گئی ہے۔

(۲۰۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَا يَزِيدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ عَلَى التَّشَهُّدِ .

(۲۰۳۸) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ پہلی دو رکعات کے بعد تشہد پر کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔

(۲۰۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ نُعَيْمِ الْقَارِيءِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَنْ زَادَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ عَلَى التَّشَهُّدِ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السُّهُورِ .

(۲۰۳۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس شخص نے قعدہ اولیٰ میں تشہد پر کسی چیز کا اضافہ کیا اس پر جو وہ سہوا لازم ہے۔

(۲۰۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ بُذَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْخُوَزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ : التَّحِيَّاتُ . (ابوداؤد ۷۷۳)

(۲۰۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو رکعات کے بعد التحیات پڑھا کرتے تھے۔

(۷۲) مَا يَقَالُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ مِمَّا رُخِّصَ فِيهِ

تشہد کے بعد کون کون سے کلمات کہے جاسکتے ہیں؟

(۲۰۴۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاظٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُنَّ ، وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُنَّ ، وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُنَّ ، وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ، قَالَ شُعْبَةُ : لَا أَذْرى اللَّهُ أَكْبَرُ قَبْلُ ، أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ .

(۳۰۴۱) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ جب تشہد پڑھ لیتے تو یہ کلمات کہتے (ترجمہ) میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں زمین و آسمان بھرنے کے برابر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھرنے کے برابر اور تحت الثری بھرنے کے برابر، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں زمین و آسمان بھرنے کے برابر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھرنے کے برابر اور تحت الثری بھرنے کے برابر، اللہ سب سے بڑا ہے زمین و آسمان بھرنے کے برابر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھرنے کے برابر اور تحت الثری بھرنے کے برابر (حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ اللہ اکبر پہلے کہا یا الحمد للہ پہلے کہا) اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو پاکیزہ ہوں اور بابرکت ہوں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے ساری خیروں کا سوال کرتا ہوں۔ یہ دعا مانگنے کے بعد وہ سلام پھیرتے۔

(۳۰۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُدَ فِي الصَّلَاةِ ، ثُمَّ يَقُولُ : إِذَا قَرَأَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُدِ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ ، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ ، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا ، وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا ، وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ ، وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ .

(۳۰۴۳) حضرت عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں تشہد سکھاتے پھر فرماتے کہ جب تم میں سے کوئی تشہد سے فارغ ہو جائے تو یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! مجھے وہ خیریں بھی عطا فرما جو میں چاہتا ہوں اور ان شرور سے بھی حفاظت چاہتا ہوں جو میں نہیں چاہتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے وہ تمام خیریں مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندوں نے مانگی ہیں۔ اے اللہ! میں ان تمام شرور سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے نیک بندوں نے پناہ مانگی ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما۔ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرما۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رِسْوَانِ فرما، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

(۳۰۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : يَتَشَهُدُ الرَّجُلُ ، ثُمَّ يَصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ .

(۳۰۴۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشہد پڑھتے، پھر رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتے پھر اپنے لئے

دعا مانگتے۔

(۲۰۴۴) حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : اِذَا قَرَعْتَ مِنَ التَّسْبِيحِ قَادِرٌ لِاخْرَجَكَ وَذُنُوبَكَ مَا بَدَا لَكَ .

(۳۰۴۳) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ جب تم تسبیح سے فارغ ہو جاؤ تو اپنی دنیا و آخرت کے لئے جو چاہو دعا مانگو۔

(۲۰۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا قَالَا : اُدْعُ فِي صَلَاتِكَ بِمَا بَدَا لَكَ .

(۳۰۴۵) حضرت شیبانی اور حضرت شعی فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنے لئے جو چاہو دعا مانگو۔

(۲۰۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ : اَدْعُو لِنَفْسِي فِي الْمَكْتُوبَةِ ؟ قَالَ : لَا تَدْعُ لِنَفْسِكَ حَتَّى تَتَشَهَّدَ . قَالَ : وَسَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ : تَحْتَاطُ بِالِاسْتِغْفَارِ .

(۳۰۴۶) حضرت عثمان بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے پوچھا کہ کیا میں فرض نماز میں اپنے لئے دعا مانگ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ تشہد پڑھنے تک اپنے لئے دعا مانگو۔ میں نے یہی سوال حضرت عطاء سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مغفرت طلب کرنے پر زور دو۔

(۲۰۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُبَيْرَةُ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَدْعُوا الْإِمَامَ بَعْدَ التَّسْبِيحِ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ جَوَامِعَ : اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ ، وَمَا لَمْ نَعْلَمْ ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ ، وَمَا لَمْ نَعْلَمْ ، قَالَ : فَمَهُمَا عَجَلٌ بِهِ الْإِمَامُ فَلَا يَعْجَلُ عَنْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ .

(۳۰۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کو یہ بات پسند تھی کہ امام تشہد پڑھنے کے بعد ان پانچ جامع کلمات سے دعا مانگے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے ان تمام خیروں کا سوال کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے، اور ہم ان تمام برائیوں سے پناہ چاہتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور جو ہم نہیں جانتے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو جتنی بھی جلدی ہو وہ ان کلمات کو نہ چھوڑے۔

(۲۰۴۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : اُدْعُوا فِي صَلَاتِكُمْ بِأَهَمِّ حَوَائِجِكُمْ إِلَيْكُمْ .

(۳۰۴۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی سب سے اہم ضروریات کا سوال کرو۔

(۲۰۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَوْنٍ ، قَالَ : اجْعَلُوا حَوَائِجَكُمْ الَّتِي تَهْتَمُّكُمْ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَإِنَّ فَضْلَ الدُّعَاءِ فِيهَا كَفَضْلِ النَّافِلَةِ .

(۳۰۴۹) حضرت عون فرماتے ہیں کہ اپنی اہم ترین ضروریات کو نماز میں مانگو کیونکہ نماز میں دعا کی فضیلت نفل نماز کے برابر ہے۔

(۳۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي اسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو مُوسَى إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَبَسِّرْ لِي أَمْرِي، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي.

(۳۰۵۰) حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو یہ دعا کرتے (ترجمہ) اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما، میرے معاملے کو آسان فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

(۷۳) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَدْعُوَ فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ

جن حضرات کے نزدیک فرض نماز میں قرآنی دعائیں پڑھنا مستحب ہے

(۳۰۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَدْعُوَ فِي الْمَكْتُوبَةِ بِدُعَاءِ الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۱) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ فرض نماز میں قرآنی دعائیں مانگی جائیں۔

(۳۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُوسًا يَقُولُ: اَدْعُوا فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۲) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں قرآنی دعائیں مانگو۔

(۳۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، مِثْلَ حَدِيثِ طَاوُوسٍ.

(۳۰۵۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۰۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: اَدْعُوا فِي الْفَرِيضَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ، أَوْ قَالَ: فِي الْمَكْتُوبَةِ.

(۳۰۵۴) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں قرآنی دعائیں مانگو۔

(۳۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدًا، وَسَمِعْتُ عَنِ الدَّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: كَانَ أَحَبُّ دُعَائِهِمْ مَا وَافَقَ الْقُرْآنَ.

(۳۰۵۵) حضرت محمد رضی اللہ عنہ سے نماز میں دعا کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسلاف کو سب سے زیادہ پسند دعائیں وہ تھیں جو قرآن کے موافق ہوں۔

(۳۰۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْعُوَ فِي الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا.

(۳۰۵۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رضی اللہ عنہ اس بات کو نا پسند خیال فرماتے تھے کہ نماز میں دنیاوی ضروریات کا سوال کیا جائے۔

(۲۰۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْعُوَ فِي الْمَكْتُوبَةِ بِمَا فِي الْقُرْآنِ.

(۳۰۵۷) حضرت ابو معشر فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کو یہ بات پسند تھی کہ نماز میں قرآنی دعائیں پڑھی جائیں۔

(۷۴) مَنْ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ تَسْلِيمَتَيْنِ

جو حضرات نماز میں دونوں جانب سلام پھیرا کرتے تھے

(۲۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ الْعَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدِّهِ. (مسلم ۱۱۹- احمد ۱۷۳)

(۳۰۵۸) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے تھے اور بائیں طرف بھی سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

(۲۰۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبُخْتَرِيِّ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْيَحْيَى، عَنْ وَائِلِ بْنِ الْحُصْرَمِيِّ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضَ، وَإِذَا رَفَعَ، وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الْكَبِيرِ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ لِي أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ: إِنَّ فِي الْحَدِيثِ: حَتَّى يَدْنُو وَضَحُ وَجْهِهِ، فَقُلْتُ لِعَمْرٍو: فِي الْحَدِيثِ: حَتَّى يَدْنُو وَضَحُ وَجْهِهِ، فَقَالَ: أَوْ نَحْوُ ذَلِكَ. (احمد ۳۱۶/۳- طرابلسی ۱۰۲۱)

(۳۰۵۹) حضرت وائل حضری کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ اوپر اٹھتے وقت اور نیچے جاتے وقت تکبیر کہتے تھے اور تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے اور دائیں جانب اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ابان بن تغلب نے بیان کیا کہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی۔ میں نے عمرو سے کہا کہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ یہاں تک کہ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی یا اس سے ملتا جلتا کوئی جملہ ہے۔

(۲۰۶۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يَدْنُو بَيَاضَ خَدِّهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِنْ ذَلِكَ. (احمد ۳۳۸/۱- ابو داؤد ۹۸۸)

(۳۰۶۰) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی

نظر آنے لگتی اور آپ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے اسی طرح بائیں طرف بھی سلام پھیرتے۔

(۲۰۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ ، وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يَرَى بَيَاضَ وَجْهِهِ وَيَقُولُ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، مِنْ كِلَا الْجَانِبَيْنِ .

(۳۰۶۱) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ آپ کے چہرے مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی اور آپ دونوں جانب السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے۔

(۲۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، حَتَّى يَرَى بَيَاضَ خَدَّهِ . (طحاوی ۲۶۹ - دارقطنی ۳۵۷)

(۳۰۶۲) حضرت براء کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہتے یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگتی۔

(۲۰۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالْأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ . (نسائی ۱۲۳۲ - طرابلسی ۲۷۹)

(۳۰۶۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۲۰۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنَسٍ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ؛ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ جَهَرَ بِأَمِينٍ ، قَالَ : وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ ، حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ خَدَّيْهِ .

(۳۰۶۴) حضرت وائل بن حجر کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ نے سورۃ فاتحہ پڑھی تو اونچی آواز سے آمین کہا اور نماز کے آخر میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آنے لگی۔

(۲۰۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : ذَكَرَ التَّسْلِيمُ عِنْدَ شَقِيقٍ ، فَقَالَ : قَدْ صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ ، وَعَبْدِ اللَّهِ فِكِلَاهُمَا يُسَلِّمُ يَقُولُ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۶۵) حضرت حسن بن عمرو کہتے ہیں کہ حضرت شقیق کے پاس سلام پھیرنے کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے وہ دونوں سلام پھیرتے وقت یوں کہا کرتے تھے: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَمَّارٍ فَلَسَّمْتُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۳۰۶۶) حضرت حارث بن مضرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور یوں کہا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۳۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فَضِيلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ حِينَ سَلَّمَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ . (احمد ۳۶۵)

(۳۰۶۷) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ اس وقت بھی وہ منظر میرے سامنے ہے کہ میں سلام پھیرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے رخسار مبارک کو دیکھ رہا ہوں اور آپ زبان سے کہہ رہے تھے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۳۰۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ ، فَلَسَّمْتُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۳۰۶۸) حضرت شقیق بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور کہا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۳۰۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمْعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا رَزِينٍ يَقُولُ : سَمِعْتُ عَلِيًّا يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ، وَالَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَخْفَضُ .

(۳۰۶۹) حضرت ابو رزین کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور بائیں جانب کا سلام ذرا ہلکی آواز سے تھا۔

(۳۰۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ عُلْقَمَةُ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، قَالَ : وَكَانَ الْأَسْوَدُ يَقُولُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ .

(۳۰۷۰) حضرت ابراہیم بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ دائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہتے اور پھر بائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہتے۔ اور حضرت اسود دائیں جانب سلام پھیرتے تو کہتے:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو یہ کہتے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

(۳۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

(۳۰۷۱) حضرت خیشمہ نے سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسَلِّمُ لِي الصَّلَاةَ يَقُولُ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۷۳) حضرت منصور کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۷۵) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے دائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے کہا: السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

(۳۰۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ، وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، أَخْفَضَ مِنَ الْأَوَّلِ .

(۳۰۷۷) حضرت یزید بن ابی زید فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے دائیں جانب سلام پھیرا تو السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہا اور بلند آواز سے کہا۔ پھر بائیں جانب سلام پھیرا تو السَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہا اور پہلے سے آہستہ آواز سے کہا۔

(۳۰۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ سَعِيدًا وَعَمَّارًا سَلَّمَا تَسْلِيمَتَيْنِ .

(۳۰۷۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید اور حضرت عمار نے دونوں جانب سلام پھیرا۔

(۳۰۸۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ إِمَامَ مَسْجِدِ مَسْرُوقٍ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ ، فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ ؟ فَقَالَ : أَنَا أَمَرْتُهُ بِذَلِكَ .

(۳۰۸۱) حضرت محمد بن منشر کہتے ہیں کہ حضرت مسروق کی مسجد کے امام دومرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے، ہم نے اس بارے میں حضرت مسروق سے عرض کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ہی اسے ایسا کرنے کو کہا ہے۔

(۳۰۸۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ : السَّلَامُ عَلَیْکُمْ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ .

(۳۰۸۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے اور السَّلَامُ عَلَیْکُمْ ، السَّلَامُ عَلَیْکُمْ کرتے تھے۔

(۳۰۸۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ؛ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ : إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ : أَنَّى عِلْقَہَا ؟ (مسلم ۱۱۷)

(۳۰۷۸) حضرت ابو عمر کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ سے کسی نے کہا کہ مکہ کا ایک آدمی دو مرتبہ سلام پھیرتا ہے۔ حضرت عبداللہ نے جواب دیا کہ یہ سنت اس نے کہاں سے حاصل کر لی؟

(۳۰۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ مَيْمُونٍ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ.

(۳۰۷۹) حضرت ثابت بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون دو مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ.

(۳۰۸۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء دو مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۷۵) مَنْ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

جو حضرات ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے

(۳۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَوُ، كَانُوا

يُسَلِّمُونَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً. (ابن ماجہ ۹۲۰ - بیہقی ۱۷۹)

(۳۰۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَنَسُ يُسَلِّمُ وَاحِدَةً.

(۳۰۸۲) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْزُوقَانَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ أَبِي لَيْكَى فَلَسَلْتُ وَاحِدَةً، ثُمَّ صَلَّيْتُ

خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَسَلْتُ وَاحِدَةً.

(۳۰۸۳) حضرت سعید بن مرزبان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے ایک مرتبہ سلام پھیرا،

پھر میں نے حضرت علی کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے بھی ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ قَانَ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۸۴) حضرت زبیر قان فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً.

(۳۰۸۵) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، فَلَسَلْتُ وَاحِدَةً.

(۳۰۸۶) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۸۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَأَبْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُمَا كَانَا يُسَلِّمَانِ تَسْلِيمَةً عَنْ

أَيَّامَهُمَا ، وَصَلَّيْتُ خَلْفَ الْقَاسِمِ فَلَا أَعْلَمُهُ خَالَفَهُمَا .

(۳۰۸۷) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین صرف دائیں طرف ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

اور میں نے حضرت قاسم کے پیچھے نماز پڑھی اور میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ان دونوں حضرات کی مخالفت کی۔

(۳۰۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۸۸) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۸۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ حَزِيمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۸۹) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ، بَلْغَيْسٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ

تُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً . (ابن خزيمة ۷۳۲ - بیہقی ۱۷۹)

(۳۰۹۰) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتی تھیں۔

(۳۰۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ دُرْهَمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا ، وَالْحَسَنَ ، وَأَبَا الْعَالِيَةِ ، وَأَبَا رَجَاءٍ يُسَلِّمُونَ

تَسْلِيمَةً .

(۳۰۹۱) حضرت یزید بن درہم فرماتے ہیں کہ حضرت انس، حضرت حسن، حضرت ابوالعالیہ اور حضرت ابورجاء ایک مرتبہ سلام پھیرا

کرتے تھے۔

(۳۰۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۹۲) حضرت سلیمان بن زید کہتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفیٰ نے ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۳۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۹۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ وُقَّاءٍ ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۹۴) حضرت وقاء کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۹۵) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْيَمَدَانِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ

تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً .

(۳۰۹۵) حضرت عمران بن مسلم کہتے ہیں کہ حضرت سويد ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۳۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً .

(۳۰۹۶) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت قیس ایک مرتبہ سلام پھیرا کرتے تھے۔

(۷۶) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا سَلَّمَ أَنْ يَقُومَ، أَوْ يَنْحَرِفَ

جو حضرات اس بات کو مستحب سمجھتے ہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد جلدی سے کھڑا ہو جائے یا قبلے سے رخ پھیر لے

(۲۰۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ انْقَلَبَ سَرِيعًا، فَإِمَّا أَنْ يَقُومَ، وَإِمَّا أَنْ يَنْحَرِفَ.

(۳۰۹۷) حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ جب نماز مکمل کر لیتے تو جلدی سے ہیٹ بدل لیتے، یا تو کھڑے ہو جاتے یا قبلے سے رخ پھیر لیتے۔

(۲۰۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَخَالِدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ الْإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ، وَقَالَ خَالِدٌ: انْحَرَفَ.

(۳۰۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیر لے تو کھڑا ہو جائے۔ حضرت خالد کی روایت میں ہے کہ قبلے سے رخ پھیر لے۔

(۲۰۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ وَقَبَّ كَمَا هُوَ.

(۳۰۹۹) حضرت ابورزین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا اور پھر جلدی سے اپنی معمول کی حالت پر آ گئے۔

(۲۱۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: جُلُوسُ الْإِمَامِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ بَدْعَةٌ.

(۳۱۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کا سلام کے بعد بیٹھنا بدعت ہے۔

(۲۱۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِذَا سَلَّمَ كَانَهُ عَلَى الرُّضْفِ، حَتَّى يَقُومَ.

(۳۱۰۱) حضرت ابو حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح جب سلام پھیر لیتے تو اس طرح جلدی سے اٹھتے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں۔

(۲۱۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مُقْدَارَ مَا يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (مسلم ۱۳۶۔ ترمذی ۲۹۹)

(۳۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ کلمات کہہ لیتے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال و اکرام والا ہے۔

(۳۱۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَاحِ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَجْلِسْ إِلَّا مَقْدَارَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَإِلَيْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (ابن حبان ۲۰۰۲۔ ابن خزيمة ۴۳۶)

(۳۱۰۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھتے جتنی دیر میں یہ کلمات کہہ لیتے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال و اکرام والا ہے۔

(۳۱۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كَانَ لَنَا إِمَامٌ، ذَكَرَ مِنْ فَضْلِهِ، إِذَا سَلَّمَ تَقَدَّمَ.

(۳۱۰۴) حضرت سعید بن جبیر نے فرمایا کہ ہمارا ایک امام تھا (پھر اس کی فضیلت بیان کی اور فرمایا) جب وہ سلام پھیر لیتا تو آگے بڑھ جاتا۔

(۳۱۰۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَجْلَنٍ، قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ بَعْدَهَا تَطَوُّعٌ فَتَحَوَّلَ، إِلَّا الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ. (۳۱۰۵) حضرت ابو مجلہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ نماز جس کے بعد نفل ہوں تو اس کے فرض پڑھ کر فوراً قبلے سے رخ پھیر لو، البتہ

فجر اور عصر میں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۳۱۰۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أَمَّا الْمَغْرِبُ فَلَا تَدْعُ أَنْ تَحَوَّلَ. (۳۱۰۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز پڑھ کر فوراً قبلے سے رخ پھیر لو۔

(۳۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ انْحَرَفَ، أَوْ قَامَ سَرِيعًا. (۳۱۰۷) حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ حضرت حسن جب سلام پھیر لیتے تو جلدی سے منہ قبلے سے پھیر لیتے یا تیزی سے کھڑے ہو جاتے۔

(۳۱۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ زَمْعَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ فَلَذَهَبَ كَمَا هُوَ، وَلَمْ يَجْلِسْ. (۳۱۰۸) حضرت ابن طاووس کہتے ہیں کہ حضرت طاووس جو نبی سلام پھیرتے کھڑے ہو جاتے جیسے بیٹھ ہی نہیں تھے۔

(۳۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَلَّمَ انْحَرَفَ، وَاسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ. (۳۱۰۹) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جو نبی سلام پھیرتے منہ قبلے سے پھیر لیتے اور لوگوں کی طرف منہ کر لیتے۔

(۳۱۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ، فَلَمَّا سَلَّمَ انْحَرَفَ. (ترمذی ۲۱۹۔ احمد ۱۶۱)

(۳۱۱۰) حضرت یزید بن اسود عامری کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، آپ نے سلام پھیرتے ہی قبلے سے رخ پھیر لیا۔

(۳۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا انْصَرَفَ اسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ بِوَجْهِهِ.

(۳۱۱۱) حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرتے ہی لوگوں کی طرف منہ کر لیا۔

(۷۷) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا انْصَرَفَ

آدمی سلام پھیرنے کے بعد کیا کہے؟

(۳۱۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ فِي ذُبْرِ الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. ثُمَّ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُهُنَّ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي سَمِعْتُ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ مِثْلَ الَّذِي تَقُولُ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُنَّ. (طبرانی ۶۵۰)

(۳۱۱۲) حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال و اکرام والا ہے۔ پھر میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے بھی یہی کلمات کہے۔ میں نے ان سے کہا کہ میں نے حضرت ابن عمر کو بھی یہی کلمات کہتے ہوئے سنا تھا۔ اس پر حضرت عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کو کہا کرتے تھے۔

(۳۱۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ وَرَادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَيُّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ؟ قَالَ: فَأَمْلَاهَا عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَكَتَبَ بِهَا إِلَى مُعَاوِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَهَ مَعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

(مسلم ۳۱۵۔ ابوداؤد ۱۵۰۰)

(۳۱۱۳) حضرت وراذ کہتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ نبی پاک ﷺ نماز کا سلام پھیرنے

کے بعد کون سے کلمات کہا کرتے تھے؟ حضرت مغیرہ نے مجھے وہ کلمات لکھوائے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھیجوا دیا۔ اس خط میں انہوں نے یہ لکھا کہ نبی پاک ﷺ سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے۔ (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہت اسی کے لئے ہے اور سب تعریفیں بھی اسی کے لئے ہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو چیز تو عطا کرے اس سے کوئی روک نہیں سکتا اور جس چیز سے تو روک دے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا۔ کسی آدمی کا مال و سرمایہ اور اولاد تیرے مقابلے میں اسے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(۳۱۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ يَقُولُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ عِنْدَ انْصِرَافِهِ : سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . (طبرانی ۲۱۹۸۔ ابو یعلیٰ ۱۱۱۸)

(۳۱۱۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو سلام پھیرنے کے بعد کئی مرتبہ یہ کہتے سنا ہے (ترجمہ) تمہارا رب پاک ہے جو کہ عزت والا اور کافروں کے شرک سے پاک ہے اور تمام رسولوں پر سلامتی ہو اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(۳۱۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ أَبِي الْيُقْطَانَ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الثَّعْلَبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ، وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ الْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْقَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالْجَوَارِ مِنَ النَّارِ ، اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا عَفَرْتَهُ ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ ، وَلَا حَاجَةً إِلَّا قَضَيْتَهَا .

(۳۱۱۵) حضرت حصین بن یزید ثعالبی کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے ان اعمال کا سوال کرتا ہوں جو تیری رحمت کو واجب کرنے والے ہیں، میں تجھ سے تیری مغفرت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے ہر نیکی کی توفیق اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے جنت کی کامیابی اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے ہر گناہ کو دور کر دے اور میری ہر پریشانی کو دور کرے اور میری ہر ضرورت کو پورا کر دے۔

(۳۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ شَدَّادٍ الْجَبَرِيُّ ، عَنْ عَزْرَانَ بْنِ جَبْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ قَالَ حِينَ سَلَّمَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ .

(۳۱۱۶) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سلام پھیرتے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔

(۳۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَوْسَجَةَ ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، وَعَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ . إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ : وَإِلَيْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ .

(۳۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی ملتی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے (ترجمہ) تجھی سے سلامتی ملتی ہے اور اے جلال و اکرام کے مالک تو بابرکت ہے۔

(۳۱۱۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ .

(۳۱۱۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب سلام پھیر لیتے تو ہماری طرف رخ پھیر کر یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

(۳۱۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، قَالَ : مَرَرْتُ أَنَا وَعَبِيدَةُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَمُصْعَبٌ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، فَقَالَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهِ أَكْبَرُ ، رَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ ، فَقَالَ عَبِيدَةُ : فَاتَّكَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى ، نَعَارَ بِالْبَدْعِ .

(۳۱۱۹) حضرت ابوالبختری کہتے ہیں کہ میں اور حضرت عبیدہ مسجد میں سے گزرے تو حضرت مصعب لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے بلند آواز سے کہا (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے۔ یہ سن کر حضرت عبیدہ نے کہا کہ اللہ انہیں تباہ کرے یہ تو علی الاعلان بدعت پر عمل کرنے والے ہیں۔

(۳۱۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْهَدَّادِ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا انْصَرَفُوا مِنَ الصَّلَاةِ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ .

(۳۱۲۰) حضرت ابن ابی ہذیل کہتے ہیں کہ اسلاف جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو سلام ہے، تجھی سے سلامتی ملتی ہے، تو بابرکت ہے اور جلال و اکرام والا ہے۔

(۳۱۲۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : ذَكَرْتُ لِلْقَاسِمِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ ذَكَرَ لِي : أَنَّ النَّاسَ كَانُوا إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ مِنْ صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَثَرُوا ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ، أَوْ تَهْلِيلَاتٍ ، فَقَالَ الْقَاسِمُ : وَاللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَيَصْنَعُ ذَلِكَ .

(۳۱۲۱) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے ذکر کیا کہ یمن کے ایک آدمی نے مجھے بتایا ہے کہ جب امام سلام پھیر لیتا ہے تو لوگ تین مرتبہ اللہ اکبر یا لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ اس پر حضرت قاسم نے فرمایا کہ خدا کی قسم! حضرت ابن زبیر بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۳۱۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : سُئِلَ اِبْرَاهِيمُ عَنِ الْإِمَامِ إِذَا سَلَّمَ فَيَقُولُ : صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ؟ فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْ قَبْلَهُمْ يُصْنَعُ هَكَذَا .

(۳۱۲۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ اگر امام سلام پھیرنے کے بعد صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّدٍ یا وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللہُ کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اسلاف تو یوں نہ کیا کرتے تھے۔

(۳۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ : هَذِهِ بَدْعَةٌ . (۳۱۲۳) حضرت ابوالبختری فرماتے ہیں کہ یہ بدعت ہے۔

(۳۱۲۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ زَيَْادٍ الْأَشْجَعِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ أَنْ تَقُولَ إِذَا فَرَعْتَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

(۳۱۲۴) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ نماز کا کمال یہ ہے کہ تم نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہو (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت بھی اسی کے لئے ہے اور تعریف بھی اسی کے لئے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۸) فِي الرَّجُلِ إِذَا سَلَّمَ ، يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ

آدمی سلام پھیرنے کے بعد دائیں جانب مڑے یا بائیں جانب؟

(۳۱۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ : لَا يَحْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا ، لَا يَرَى إِلَّا أَنْ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ ، أَكْثَرُ مَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ . (بخاری ۸۵۲۔ ابوداؤد ۱۰۳۵)

(۳۱۲۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے جسم میں شیطان کے لئے کوئی حصہ نہ چھوڑے۔ اور اپنے اوپر یہ ضروری نہ سمجھے کہ اس نے دائیں طرف ہی مڑنا ہے۔ میں نے نبی پاک ﷺ کو اکثر بائیں طرف مڑتے دیکھا ہے۔

(۳۱۲۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَمَاءِ بْنِ حَرْبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ هَلْبٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ اللَّهَ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَاهُ يَنْصَرِفُ عَنْ شَقِيئِهِ . (احمد ۲۲۷۔ طیبالسی ۱۰۸۷)

(۳۱۲۶) حضرت قبیصہ بن حلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اور دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز کے بعد ایک جانب رخ پھیر لیا۔

(۳۱۲۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ

یَمِینِهِ. (مسلم ۶۱ - احمد ۲۸۰)

(۳۱۲۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دائیں جانب رخ پھیرا کرتے تھے۔

(۳۱۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ وَأَنْتَ تُرِيدُ حَاجَةً ، فَكَانَتْ حَاجَتُكَ عَنْ يَمِينِكَ ، أَوْ عَنْ يَسَارِكَ فَخُذْ نَحْوَ حَاجَتِكَ .

(۳۱۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پوری کر لو اور تمہیں کسی کام سے اٹھنا ہو تو یہ دیکھو کہ تمہاری حاجت دائیں جانب ہے یا بائیں جانب، سو جس طرف بھی حاجت ہو اسی طرف چلے جاؤ۔

(۳۱۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ غَزْوَانَ بْنِ جَرِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ إِذَا سَلَّمَ لَا يَمِيلُ أَنْصَرَفَ عَلَى يَمِينِهِ ، أَوْ عَلَى شِمَالِهِ .

(۳۱۲۹) حضرت جریر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سلام پھیر لیتے تو اس بات کی پرواہ نہ کرتے کہ دائیں جانب رخ کریں یا بائیں جانب۔

(۳۱۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْتَدِيرَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ ، كَمَا يَسْتَدِيرُ الْحِمَارُ .

(۳۱۳۰) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی اپنی نماز میں گدھے کی طرح گھومے۔

(۳۱۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَاجِيَةَ ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ رَأَى رَجُلًا أَنْصَرَفَ عَنْ يَسَارِهِ ، فَقَالَ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَصَابَ السُّنَّةَ .

(۳۱۳۱) حضرت ناجیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھنے کے بعد بائیں جانب کو اٹھا تو آپ نے فرمایا کہ اس نے سنت پر عمل کیا ہے۔

(۳۱۳۲) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَنْصَرِفَ الرَّجُلُ مِنْ صَلَاتِهِ عَنْ يَمِينِهِ .

(۳۱۳۲) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی نماز پڑھنے کے بعد دائیں جانب کو اٹھے۔

(۳۱۳۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاسِعٍ بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ : كُنْتُ أَصَلِّي ، وَابْنُ عَمْرٍو مُسْنِدُ ظَهْرِهِ إِلَى جِدَارِ الْقِبْلَةِ ، فَأَنْصَرَفْتُ عَنْ يَسَارِي ، فَقَالَ : مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَنْصَرِفَ عَنْ يَمِينِكَ ؟ قُلْتُ : لَا ، إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُكَ فَأَنْصَرَفْتُ إِلَيْكَ ، فَقَالَ : أَصَبْتَ ، إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ : تَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِكَ ، فَإِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَأَنْصَرِفُ إِنَّ أَحَبَّتْ عَنْ يَمِينِكَ ، أَوْ عَنْ يَسَارِكَ .

(۳۱۳۳) حضرت واسع بن حبان فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قبلہ کی دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ میں نے نماز پڑھنے کے بعد بائیں جانب کو رخ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے دائیں جانب کو رخ کیوں نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں میں نے آپ کو دیکھا تو آپ ہی کی طرف اٹھ کر چلا آیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے ٹھیک کیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ تم دائیں جانب کو اٹھتے ہو (ضروری سمجھتے ہو) جب تم نماز پڑھ لو تو چاہو تو دائیں طرف اور چاہو تو بائیں طرف رخ کر لو۔
(۳۱۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: انْصَرِفْ عَلَى أَيْ شَقِّكَ شِثْتَ.
(۳۱۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس طرف بھی چاہو رخ کر لو۔

(۷۹) فی فضل التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى

تکبیرِ اولیٰ کی فضیلت

(۳۱۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: عَلَيْكُمْ بِحَدِّ الصَّلَاةِ؛ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى.

(۳۱۳۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ تم پر نماز کی حد یعنی تکبیرِ اولیٰ کا اہتمام ضروری ہے۔

(۳۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: بِكُرُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى.

(۳۱۳۶) حضرت خثیمہ فرماتے ہیں کہ نماز کی ابتداء تکبیرِ اولیٰ سے ہوتی ہے۔

(۳۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْحَاجِبُ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَقُولُ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَنْفَةً، وَإِنَّ أَنْفَةَ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى، فَحَافِظُوا عَلَيْهَا. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: فَحَدَّثْتُ بِهِ رَجَاءَ بْنَ حَبِوَةَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِيهِ أُمُّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ. (مسندہ ۴۶)

(۳۱۳۷) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر چیز کی ایک ابتداء ہوتی ہے اور نماز کی ابتداء تکبیرِ اولیٰ ہے، سو تم اس کی پابندی کرو۔ ابوعبید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث رجاء بن حبیبہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ام الدرداء نے حضرت ابوالدرداء کے حوالے سے مجھ سے یونہی بیان کیا تھا۔

(۸۰) فِي الرَّجُلِ يُسَبِّقُ بَعْضُ الصَّلَاةِ، مَنْ قَالَ لَا يَقْضِي حَتَّى يَنْحَرِفَ الْإِمَامُ
اگر ایک آدمی کی جماعت سے کچھ نماز چھوٹ جائے تو وہ اس وقت تک اس کو ادا نہ کرے جب تک

امام اپنا رخ نہ پھیر لے

(۳۱۳۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنِ الرَّيَّانِ الرَّاسِيِّ، عَنْ أَشْبَاحِ بْنِ رَاسِبٍ، أَنَّ طَلْحَةَ

وَالزُّبَيْرُ صَلَّيَا فِي بَعْضِ مَسَاجِدِهِمْ ، وَلَمْ يَكُنِ الْإِمَامُ ثُمَّ ، فَقُلْنَا لَهُمَا : لِيَتَقَدَّمَا أَحَدُكُمَا ، فَإِنْ كُنَا مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَيُّمَا وَقَالَا : أَيُّنَا الْإِمَامُ ، أَيُّنَا الْإِمَامُ ؟ فَجَاءَ الْإِمَامُ وَصَلَّى بِهِمْ ، قَالََا : كُلُّ صَلَاتِكُمْ كَأَنَّتُمْ مُقَارِبَةً إِلَّا شَيْئًا رَأَيْتُهُ تَصْنَعُونَهُ ، لَيْسَ بِحَسَنِ فِي صَلَاتِكُمْ ، فَقُلْنَا : مَا هُوَ ؟ قَالََا : إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلَا يَقُومَنَّ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى يَنْقُضَ الْإِمَامُ بَوَاجِهَهُ ، أَوْ يَنْهَضَ مِنْ مَكَانِهِ .

(۳۱۳۸) نوراسب کے کچھ بزرگ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ اور حضرت زبیر نے ہماری ایک مسجد میں نماز ادا کی، وہاں کوئی امام نہ تھا تو ہم نے ان سے کہا کہ آپ میں ایک آگے بڑھ کے نماز پڑھائے کیونکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں۔ ان دونوں حضرات نے امامت سے انکار کیا اور فرمایا کہ امام کہاں ہے؟ امام کہاں ہے؟ اتنے میں امام آگیا اور اس نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ تمہاری نماز کا ہر عمل ٹھیک ہے لیکن ایک چیز ایسی ہے جو اچھی نہیں۔ ہم نے پوچھا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا کہ جب امام سلام پھیر لے تو مقتدی اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک امام اپنا رخ نہ بدل لے یا اپنی جگہ سے اٹھ نہ جائے۔

(۳۱۳۹) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمَا قَالَا : لَا يَقْضِي حَتَّى يَنْحَرِفَ الْإِمَامُ .

(۳۱۳۹) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نمازی اپنی نماز اس وقت تک پوری نہ کرے جب تک امام اپنا رخ نہ پھیر لے۔

(۳۱۴۰) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، وَخَالِدٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ : أَسْبَقُ بَعْضُ الصَّلَاةِ فَيَسَلِّمُ الْإِمَامُ ، فَأَقُومُ فَأَقْضِي مَا سَبَقْتُ بِهِ ، أَوْ أَنْتَظِرُ أَنْ يَنْحَرِفَ ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : كَانَ الْإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ قَامَ ، وَقَالَ خَالِدٌ : كَانَ الْإِمَامُ إِذَا سَلَّمَ انْكَفَأَ ، كَانَ الْإِنْكَفَاءُ مَعَ التَّسْلِيمِ .

(۳۱۴۰) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ بعض اوقات جماعت سے میری کچھ نماز رو جاتی ہے، اس صورت میں جب امام سلام پھیر دے تو کیا میں کھڑے ہو کر چھوٹ جانے والی نماز پوری کر لوں یا امام کے رخ بدلنے کا انتظار کروں؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ جب امام سلام پھیر دے تو کھڑے ہو کر نماز پوری کر لو۔ حضرت خالد فرماتے ہیں کہ امام جو نبی سلام پھیرنا فوراً رخ بھی بدل لیتا تھا۔ گویا سلام پھیرنا اور رخ بدلنا متصل ہوا کرتے تھے۔

(۳۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، فِي رَجُلٍ سَبَقَ بِرُكْعَةٍ ، أَوْ رُكْعَتَيْنِ ؟ قَالَ : لَا يَقُومُ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ حَتَّى يَنْحَرِفَ ، أَوْ يَقُومَ .

(۳۱۴۱) حضرت مکحول سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی ایک یا دو رکعات رہ گئی ہوں تو آپ نے فرمایا کہ وہ اس وقت تک کھڑا نہ ہو جب تک امام سلام پھیرنے کے بعد رخ نہ پھیر لے یا کھڑا نہ ہو جائے۔

(۳۱۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْإِمَامِ إِذَا سَلَّمَ ، ثُمَّ لَا يَنْحَرِفُ ؟ قَالَ : دَعَاهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ بَدْعِهِ ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُومَ فَيَقْضِيَ .

(۳۱۴۲) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر امام سلام پھیرنے کے بعد رخ ہی نہ پھیرے تو کیا کیا جائے؟ فرمایا کہ اس کا انتظار کرو جب تک وہ بدعت سے فارغ ہو جائے۔ حضرت شعبی اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام کے رخ پھیرے بغیر آدمی اٹھ کر نماز ادا کرنے لگے۔

(۸۱) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَقْضِيَ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرِفَ

جن حضرات کے نزدیک امام کے رخ پھیرنے سے پہلے نماز پوری کرنے کی اجازت ہے

(۳۱۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَقُمْ وَاصْنَعْ مَا شِئْتَ يَقُولُ : لَا تَنْتَظِرُ قِيَامَهُ ، وَلَا تُحَوِّلُهُ مِنْ مَجْلِسِهِ .

(۳۱۴۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیر دے تو اٹھ کر جو مرضی چاہے کرو۔ اس کے اٹھنے اور جگہ بدلنے کا انتظار نہ کرو۔

(۳۱۴۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْضِي ، وَلَا يَنْتَظِرُ الْإِمَامَ ، قَالَ : وَكَانَ الْقَاسِمُ ، وَنَافِعٌ يَقْعُلُونَ ذَلِكَ .

(۳۱۴۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما باقی ماندہ نماز ادا کر لیتے تھے اور امام کے اٹھنے کا انتظار نہیں کیا کرتے تھے۔ حضرت قاسم اور حضرت سالم بھی یونہی کرتے تھے۔

(۳۱۴۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو هَارُونَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ بِالْمَدِينَةِ فَسَبَقْتُ بَعْضَ الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُمْتُ لِأَقْضِيَ مَا سَبَقْتُ بِهِ ، فَجَعَلَنِي رَجُلٌ كَانَ إِلَى جَنْبِي ، ثُمَّ قَالَ : كَانَ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ لَا تَقُومَ حَتَّى يَنْحَرِفَ ، قَالَ : فَلَقِيتُ أَبَا سَعِيدٍ فَلَذَّكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَكْرَهُ مَا صَنَعْتُ ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا .

(۳۱۴۵) حضرت ابو ہارون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے مدینہ منورہ میں نماز پڑھی تو میری کچھ نماز جماعت سے رہ گئی۔ جب امام نے سلام پھیر لیا تو میں باقی ماندہ نماز کو ادا کرنے کے لئے کھڑا ہو گیا۔ اتنے میں میرے ساتھ کھڑے ایک آدمی نے مجھے زور سے کھینچا اور کہا کہ جب تک امام رخ نہ پھیرے تمہیں کھڑا نہیں ہونا چاہئے۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابوسعید سے کیا تو انہوں نے میرے عمل کو بالکل مکروہ خیال نہ فرمایا۔

(۳۱۴۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يَا بَنِيَّ ، إِذَا سَلَّمْتُ فَإِنِّي أَجْلِسُ فَأَسْبَحُ وَأَكْبِرُ ، فَمَنْ بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ صَلَاتِهِ ، فَلْيَقُمْ فَلْيَقْضِ .

(۳۱۴۶) حضرت عروہ نے اپنے بیٹے ہشام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا ”اے میرے بیٹے! جب میں سلام پھیر لیتا ہوں تو بیٹھ کر تسبیح و تکبیر پڑھتا ہوں، جس کی نماز باقی رہ جائے وہ اسے اٹھ کر پورا کر لے“

(۳۱۴۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَنْتَظِرُهُ قَلِيلًا، فَإِنْ جَلَسَ فَقُمَّ وَدَعَهُ.

(۳۱۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ امام کا تھوڑا سا انتظار کر لے، اگر وہ بیٹھا رہے تو اٹھ جائے اور اسے چھوڑ دے۔

(۸۲) مَنْ قَالَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرَدَّ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ امام کے سلام کا جواب دیا جائے

(۳۱۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّ السَّلَامَ عَلَى الْإِمَامِ:

(۳۱۴۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔

(۳۱۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرَدَّ عَلَيْهِ.

(۳۱۴۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب امام سلام کہے تو اس کے سلام کا جواب دیا جائے گا۔

(۳۱۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَرَدَّ عَلَيْهِ.

(۳۱۵۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جب امام سلام کہے تو اس کے سلام کا جواب دیا جائے گا۔

(۳۱۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ لِابْرَاهِيمَ: إِنَّ ذُرًّا إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامَ رَدَّ عَلَيْهِ،

قَالَ: يُجْزِلُهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ.

(۳۱۵۱) حضرت حسن بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ حضرت ذر بن عبد اللہ کا معمول یہ ہے کہ جب امام

سلام پھیرتا ہے تو وہ اس کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اس کے لئے اتنا کافی ہے کہ اپنے دائیں اور

بائیں جانب سلام پھیر لے۔

(۳۱۵۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ جُوَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلْيُرَدِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْفِهِ.

(۳۱۵۲) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیرے تو مقتدی اس کے سلام کا جواب دیں گے۔

(۳۱۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ؛ أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ

بْنَ الْمُسَيَّبِ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ يَرُدُّ عَلَى الْإِمَامِ.

(۳۱۵۳) حضرت ابو عقیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب کو دیکھا کہ انہوں نے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا

اور پھر امام کے سلام کا جواب دیا۔

(۸۳) من کرہ اَنْ یُّؤَثِّرَ السُّجُودُ فِی وَجْهِهِ

جو حضرات اس بات کو مکروہ سمجھتے ہیں کہ سجدہ کرتے ہوئے چہرے کو بھی زمین سے لگائے

(۳۱۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ ، فَرَأَى رَجُلًا قَدْ أَثَّرَ السُّجُودُ فِي وَجْهِهِ ، فَقَالَ : إِنَّ صُورَةَ الرَّجُلِ وَجْهُهُ ، فَلَا يَشِينُ أَحَدُكُمْ صُورَتَهُ .

(۳۱۵۴) حضرت ابو الشعثاء کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا، انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے چہرے پر سجدوں کے نشان تھے۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ آدمی کی صورت اس کا چہرہ ہوتا ہے۔ پس تم میں سے کوئی اپنی صورت کو خراب نہ کرے۔

(۳۱۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الْأَعْمَرِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ؛ أَنَّهُ رَأَى امْرَأَةً بَيْنَ عَيْنَيْهَا مِثْلُ ثَفْنَةِ الشَّاةِ ، فَقَالَ : أَمَا إِنَّ هَذَا لَوْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ عَيْنَيْكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ .

(۳۱۵۵) حضرت ابو عون اور کہتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء نے ایک عورت کو دیکھا جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بکری کے جسم پر بیٹھنے کی جگہ سے پڑنے والے نشان یعنی چنڈی کی طرح کا جو پاؤں پر زیادہ بیٹھنے کی وجہ سے بن جاتی ہے جیسا نشان تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تیری کی آنکھوں کے درمیان ایسا نہ ہوتا تو اچھا تھا۔

(۳۱۵۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيْوُبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَيْمُونَةَ : أَلَمْ تَرَى إِلَى فُلَانٍ يَنْقُرُ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ يَزِيدُ أَنْ يُؤَثِّرَ بِهَا أَثَرَ السُّجُودِ ، فَقَالَتْ : دَعُهُ لَعَلَّهُ يَلْجُ .

(۳۱۵۶) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمونہ سے کہا کہ کیا آپ نے فلاں شخص کو دیکھا جو چونچ کی طرح اپنی پیشانی زمین پر مارتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی پیشانی پر سجدوں کا نشان پڑ جائے! حضرت میمونہ نے ازراہ تمسخر فرمایا کہ اسے ایسا کرنے دو، شاید کہ چونچیں مار مار کر وہ زمین میں داخل ہو جائے!

(۳۱۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْأَثَرَ فِي الْوُجْهِ .

(۳۱۵۷) حضرت حرث فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی چہرے پر سجدے کے نشان کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۳۱۵۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُسَافِرِ الْجَصَّاصِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : شَكَّوْتُ إِلَى مُجَاهِدٍ الْأَثَرَ بَيْنَ عَيْنَيْ ، فَقَالَ لِي : إِذَا سَجَدْتَ فَتَجَافَ .

(۳۱۵۸) حضرت حبیب بن ابی ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے اپنی آنکھوں کے درمیان موجود نشان کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم سجدہ کرو تو پیشانی کو ہلکے سے زمین پر رکھو۔

(۸۴) من یرخص فیہ، وَلَمْ یرَبہْ یأساً

جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے اور اس میں کسی حرج کے قائل نہیں

(۲۱۵۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَصْحَابَ عَلِيٍّ وَأَصْحَابَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَقَارَ السُّجُودِ فِي جِبَاهِهِمْ وَأَنْوَافِهِمْ.

(۳۱۵۹) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے شاگردوں کو دیکھا کہ ان کی پیشانیوں اور ناک پر بجدوں کے نشانات ہوتے تھے۔

(۲۱۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ سَجْدَةً أَعْظَمَ مِنْهَا، يَعْنِي سَجْدَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ.

(۳۱۶۰) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے زیادہ بڑا سجدہ (جس میں زیادہ سے زیادہ اعضاء زمین پر لگیں) کسی کا نہیں دیکھا۔

(۲۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: رَأَيْتُ مَا يَلِي الْأَرْضَ مِنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ قَيْسٍ مِثْلَ ثِقَنِ الْبُعَيْرِ.

(۳۱۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر بن عبد قیس سے زیادہ کسی کو بجدے میں زمین سے لگتے نہیں دیکھا وہ اونٹ کے بیٹھے کی طرح زمین سے لگے ہوتے تھے۔

(۸۵) فِي زِينَةِ الْمَسَاجِدِ، وَمَا جَاءَ فِيهَا

مساجد کی زیب و زینت کا بیان اور اس کے احکام

(۲۱۶۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالُوا: لَمَّا بَنِيَ الْمَسْجِدَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَبْنِيهِ؟ قَالَ: عَرُشٌ كَعَرُشِ مُوسَى.

(۳۱۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب مسجد نبوی تعمیر کی جا رہی تھی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ہم اسے کیا بنائیں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے موسیٰ علیہ السلام کے چھتے کی طرح بناؤ۔

(۲۱۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: لِكَيْتَيْنِ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَبْنُونَ الْمَسَاجِدَ يَتَبَاهَوْنَ بِهَا، وَلَا يَعْمُرُونَهَا إِلَّا قَلِيلًا. (ابوداؤد ۳۵۰۰۔ نسائی ۷۶۸)

(۳۱۶۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایک زمانہ آیا آئے گا کہ مسجدیں بنائیں گے اور ان پر فخر کریں گے لیکن مسجدوں کی آبادی بہت تھوڑی ہوگی۔

(۳۱۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُمِرْتُ بِتَشْيِيدِ الْمَسَاجِدِ. (عبد الرزاق ۵۱۲۷)

(۳۱۶۳) حضرت یزید بن اہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے مسجدوں کی عمارتیں بلند و بالا کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(۳۱۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَنَزُخْرِقَنَّهَا كَمَا زُخِرَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى.

(۳۱۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم مسجدوں کو اس طرح مزین کرو گے جس طرح یہود و نصاریٰ اپنی عبادت گاہوں کو سجاتے ہیں۔

(۳۱۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي: إِذَا زَوَقْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ، وَحَلَيْتُمْ مَصَاحِفَكُمْ، قَالَ دُبَارُ عَلَيْكُمْ.

(۳۱۶۶) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ جب تم اپنی مسجدوں کو سجانے لگو اور اپنے مصاحف پر زیور چڑھانے لگو تو ہلاکت تمہارا مقدر بن جائے گی۔

(۳۱۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي طَيْبٍ، قَالَ: مَرَّ عَلَى مَسْجِدٍ قَدْ شُرِفَ، فَقَالَ: هَذِهِ بَيْعَةُ بَنِي فَلَانٍ.

(۳۱۶۷) حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ حضرت مسلم بن طہانؓ ایک مزین و آراستہ مسجد کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ کیا یہ فلاں لوگوں کا ”گر جا“ ہے؟

(۳۱۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ: إِنَّمَا كَانَتِ الْمَسَاجِدُ جُمَاً، وَإِنَّمَا مَا شَرَّفَ النَّاسُ حَدِيثُ مِنَ الدَّهْرِ.

(۳۱۶۸) حضرت عبد اللہ بن شقیقؓ کہتے ہیں کہ مسجدیں تو روشن دانوں کے بغیر ہوا کرتی تھیں، اب یہ جو لوگوں نے روشن دان اور طاق بنائے ہیں ہٹنے والے ہیں۔

(۳۱۶۹) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مُوسَى، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أُمِرْنَا أَنْ نَبْنِيَ الْمَسَاجِدَ جُمَاً، وَالْمَدَائِنَ شُرَفًا.

(۳۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ مسجدوں کو روشن دانوں اور طاقوں کے بغیر اور شہروں کو روشن دانوں اور طاقوں والا بنائیں۔

(۳۱۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَنَزُخْرِقَنَّ مَسَاجِدَكُمْ، كَمَا

زَعُرَفَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى مَسَاجِدَهُمْ.

(۳۱۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم اپنی مسجدوں کو اس طرح مزین کرو گے جس طرح یہود و نصاریٰ اپنی عبادت گاہوں کو سجاتے ہیں۔

(۳۱۷۱) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْثٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُوا الْمَسَاجِدَ وَاتَّخِذُوا هَاجِمًا.

(۳۱۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسجدیں بناؤ اور انہیں روشن دانوں اور طاقوں سے پاک رکھو۔

(۳۱۷۲) حَدَّثَنَا مَالِكُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُرَيْثٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نُهِنَا، أَوْ نَهَانَا، أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَسْجِدٍ مُشْرِفٍ. (طبرانی ۱۳۲۹۹- بیہقی ۲۳۹)

(۳۱۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں طاقوں والی مسجد بنانے سے منع کیا ہے۔

(۸۶) فِي ثَوَابِ مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا

اللہ کے لئے مسجد تعمیر کرنے کا ثواب

(۳۱۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ مِثْلَ مَفْخَصٍ قَطَافٍ، بَنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۳۱۷۳) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ کے لئے مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا وَلَوْ مِثْلَ مَفْخَصٍ قَطَافٍ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. (ابن حبان ۱۶۱۱- طبرانی ۱۱۰۵)

(۳۱۷۴) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ کے لئے مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثٌ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عَثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَذْكُرُ فِيهِ اسْمَ اللَّهِ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(ابن ماجہ ۲۷۵۸- ابن حبان ۱۶۰۸)

(۳۱۷۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایسی مسجد بنائے جس میں اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۶) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا مَفْحَصَ قَطَافٍ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(احمد ۲۳۱ - طرابلسی ۲۶۱۷)

(۳۱۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کوئی مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۷) قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي: عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا وَلَوْ مَفْحَصَ قَطَافٍ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(۳۱۷۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کوئی مسجد بنائے، خواہ وہ پرندے کے گھونسلے کے برابر ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا، قِيلَ: وَهَذِهِ الْمَسَاجِدُ الَّتِي فِي طَرِيقِ مَكَّةَ؟ قَالَتْ: وَهَذِهِ الْمَسَاجِدُ الَّتِي فِي طَرِيقِ مَكَّةَ.

(۳۱۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو اللہ کے لئے مسجد بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ مکہ کے راستے میں بنی ہوئی ان مسجدوں کا بھی یہی اجر ہے؟ فرمایا کہ ہاں مکہ کے راستے میں بنی ان مسجدوں کا بھی یہی اجر ہے۔

(۸۷) فِي الصَّلَاةِ فِي الثُّوبِ الْوَاحِدِ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۳۱۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أَحَدَنَا يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ: أَوَلَا كَلَّكُمْ ثَوْبَانِ؟ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ:

لِلَّذِي سَأَلَهُ: أَتَعْرِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ، فَإِنَّهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ. (ابن حبان ۲۲۹۶ - احمد ۲/۲۳۹)

(۳۱۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا



کہ اگر ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ لے تو کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کیا ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سوال کرنے والے سے کہا کہ کیا تم ابو ہریرہ کو جانتے ہو؟ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتا ہے۔

(۲۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ. (مسلم ۲۸۵- احمد ۱۰/۳)

(۲۱۸۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۲۱۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، يَتَّقِي بِفَضْلِهِ حَرَّ الْأَرْضِ وَبُرْدَهَا.

(۲۱۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا کی ہے۔ جب آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تو اس کے زائد حصے سے زمین کی تپش اور ٹھنڈک سے بچا کرتے تھے۔

(۲۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ؟ فَقَالَ: أَوْ لَكُمْ ثَوْبَانِ؟ (بخاری ۳۶۵- مسلم ۳۶۸)

(۲۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟

(۲۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ إِزَارُكَ وَاسِعًا فَتَوَشَّحْ بِهِ، وَإِنْ كَانَ ضَيِّقًا فَاتَّزَرَّ. (ابن سعد ۳۰)

(۲۱۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تمہارے ازار کا کپڑا زیادہ ہو تو اسے دائیں گل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لو اور اگر تنگ ہو تو تہبند کے طور پر باندھ لو۔

(۲۱۸۴) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ قَالَ: فَأُطْلِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارَهُ فَطَارَقَ بِهِ رِذَانَهُ، ثُمَّ اشْتَمَلَ بِهِمَا ثُمَّ صَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ: أَكَلَكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

(۲۱۸۴) حضرت طلح بن علی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کو آپ ایسا سمجھتے ہیں؟ اس پر حضور ﷺ نے اپنے ازار کی جگہ اپنی چادر سے ستر کیا، پھر ہمیں نماز پڑھائی۔ نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا

کہ کیا تم میں سے ہر ایک کو دو کپڑے مل جاتے ہیں؟

(۲۱۸۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ .

(۳۱۸۵) حضرت معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز ادا فرمائی۔

(۲۱۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَجْلَحَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ . (نسائی ۸۶۰ - احمد ۳ / ۲۳۳)

(۳۱۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز ادا فرمائی کہ اس کے دونوں کناروں کو الگ الگ رکھا۔

(۲۱۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَخْرُجُ قِيَصَلُّ بِالنَّاسِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ .

(۳۱۸۷) حضرت قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایک کپڑے میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۲۱۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي قُرْوَةَ ، عَنْ أَبِي الصُّحْحَى ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، يُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

(۳۱۸۸) حضرت ابوالضحیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس سے سوال کیا گیا کہ کیا ایک کپڑے میں نماز ادا کرنا جائز ہے؟ فرمایا ہاں اگر اس کے کناروں کو الگ الگ رکھے۔

(۲۱۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَّانٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَ : أَصَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، وَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

(۳۱۸۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا میں ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں، البتہ اس کے کناروں کو الگ الگ رکھو۔

(۲۱۹۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : صَلَّى بَنَّا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي الْوُفُودِ ، وَقَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ ، وَخَلْفَهُ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۳۱۹۰) حضرت قیس بن ابی حازم فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید نے ہمیں وفود میں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی، آپ نے کپڑے کے دونوں کناروں کو الگ الگ رکھا۔ اس وقت آپ کے پیچھے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ بھی تھے۔

(۲۱۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ ؟ فَقَالَ : يَتَوَشَّحُ بِهِ .

(۳۱۹۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا کہ جائز ہے، البتہ کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لے۔

(۳۱۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَلَامٍ ، عَنْ مَسْعُودٍ ، يَعْنِي ابْنَ جَرَّاشٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ فِي ثَوْبٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ ، قَالَ : وَأَمَّا مَسْعُودٌ ، يَعْنِي ابْنَ جَرَّاشٍ ، فِي بَغْتٍ .

(۳۱۹۲) حضرت مسعود بن حراش کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی۔ حضرت حلام کہتے ہیں کہ حضرت مسعود بن حراش نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی۔

(۳۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

(۳۱۹۳) حضرت مجالد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی اور اس کے کناروں کو الگ الگ رکھا۔

(۳۱۹۴) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ .

(۳۱۹۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھے۔

(۳۱۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي مَرْثَدَةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَلِبٍ ، عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ ابْنَةِ أَبِي طَلِبٍ ، قَالَتْ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضِعَ لِي مَاءً فَأَغْتَسَلْتُ ، ثُمَّ التَّحَفْتُ وَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ ، ثُمَّ صَلَّى الضُّحَى ، ثُمَّ ابْنَى رَكَعَاتٍ .

قَالَ مُحَمَّدٌ : وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا مَرْثَدَةَ . (احمد ۶/۳۴۲۔ ابن حبان ۲۵۳۷)

(۳۱۹۵) حضرت ام ہانیؓ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، آپ کے لئے پانی رکھا گیا آپ نے اس سے غسل کیا، پھر آپ نے اپنے جسم مبارک پر کپڑا اس طرح لپیٹا کہ اپنے کندھوں پر اس کے کناروں کو الگ الگ رکھا۔ پھر آپ نے چاشت کی آٹھ رکعات نماز ادا فرمائی۔

(۳۱۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : قَالَ أُمِّي : الصَّلَاةُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ حَسَنٌ ، قَدْ فَعَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

(۳۱۹۶) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنا اچھا ہے اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا کیا ہے۔

(۳۱۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ ، أَوْ سُنِّلَ ؟ فَقَالَ : يُخَالَفُ بَيْنَ طَرَفَيْهِ .

(۳۱۹۷) حضرت داؤد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جائز ہے، البتہ دونوں کناروں کو الگ الگ رکھے گا۔

(۳۱۹۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : إِنِّي لِأُصَلِّيَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَإِلَى جَنْبِي ثِيَابٌ ، لَوْ أَشَاءَ أَنْ أَخَذَ مِنْهَا لِأَخَذْتُ .

(۳۱۹۸) حضرت ابومالک اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس بہت سے کپڑے ہوتے ہیں میں پھر بھی ایک کپڑے میں نماز پڑھ لیتا ہوں، اگر میں ان کپڑوں میں سے لینا چاہوں تو لے سکتا ہوں۔

(۳۱۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ابْنِ الْحَقْفَةِ، أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، أَوْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ.
(۳۱۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۰۰) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، قَالَ: حَسَنٌ، إِذَا خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۲۰۰) حضرت عطاء فرماتے کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے والا شخص اگر اس کے کناروں کو الگ الگ کر لے تو یہ اچھا ہے۔

(۳۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ. (مسلم ۲۸۳۔ احمد ۳/۳۵۶)

(۳۲۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۲۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ.

(۳۲۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۲۰۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَتَزَرُّ بِبَعْضِهِ، وَيَرْتَدِي بِبَعْضِهِ.

(۳۲۰۳) حضرت عکرمہ فرمایا کرتے تھے کہ آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے، کچھ حصہ کو بطور ازار کے استعمال کرے اور کچھ حصے کو بطور چادر کے۔

(۳۲۰۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ سَلَمَةُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ.

(۳۲۰۴) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع ایک کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۰۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ غِيلَانَ بْنَ جَامِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ابْنِ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي: أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ. (ابو یعلیٰ ۱۲۳۵)

(۳۲۰۵) حضرت ابی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں اس طرح ہمیں نماز پڑھائی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۲۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، مُتَكَبِّبًا بِهِ. (ابن ماجہ ۱۰۵۱۔ احمد ۳/۳۱۷)

(۳۲۰۶) حضرت کیسان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر اور عصر کی نماز اس طرح پڑھائی کہ آپ نے ایک کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔

(۳۲۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: اخْتَلَفَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ، وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، فَقَالَ أَبِي: ثَوْبٌ، وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: ثَوْبَانِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا عَمْرٌو فَلَا مَهْمَا، وَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ وَفِي أَنْ يَخْتَلِفَ اثْنَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ، فَعَنْ أَيِّ قَتِيكُمَا يَصْذُرُ النَّاسُ؟ أَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَلَمْ يَأَلْ، وَالْقَوْلُ مَا قَالَ أَبِي. (بیہقی ۲۳۸)

(۳۲۰۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب اور حضرت ابن مسعود کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں اختلاف ہو گیا، حضرت ابی فرماتے تھے کہ ایک کپڑا کافی ہے۔ حضرت ابن مسعود فرماتے تھے کہ دو کپڑے ضروری ہیں۔ حضرت عمران کے پاس تشریف لائے اور ان دونوں حضرات کو ڈانٹا اور فرمایا کہ مجھے یہ بات بہت گراں گذرتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کسی ایک چیز کے بارے میں اختلاف کریں۔ اس صورت میں تم دونوں میں سے کس کے فتویٰ پر لوگ عمل کریں گے۔ باقی رہی بات تو ابن مسعود نماز میں کمی سے بچنا چاہتے ہیں اور اس کے کمال کو حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں البتہ میرے نزدیک حضرت ابی کی بات زیادہ رائج ہے۔

(۳۲۰۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ مُتَوَسِّحًا بِهِ، وَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو: لَا يَصْرُهُ لَوْ التَّحَفَ حَتَّى يُخْرِجَ إِحْدَى يَدَيْهِ.

(۳۲۰۸) حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ آپ نے کپڑے کو اپنے دائیں بغل کے نیچے سے نکالا اور بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔ حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنے میں کچھ حرج نہیں بشرطیکہ اسے جسم پر لپیٹ کر ایک ہاتھ باہر نکال لے۔

(۳۲۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى الْأَمَوِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَزْرَةُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْرِ الزُّبَيْدِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

(۳۲۰۹) حضرت یحییٰ اموی کہتے ہیں میں اور عزہ بن ابی قیس حضرت عبداللہ بن حارث بن جزاء زیدی (جو کہ صحابی ہیں) کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے وضو کیا اور ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اس کے دونوں کناروں کو الگ الگ رکھا۔

(۳۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ، وَاصْعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ. (ترمذی ۳۳۹۔ ابوداؤد ۶۴۸)

(۳۲۱۰) حضرت عمر بن ابی سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو حضرت ام سلمہ کے کمرے میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے، آپ نے کپڑے کے دونوں کناروں کو اپنے کندھوں پر رکھا ہوا تھا۔

(۳۲۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ أَهْلِ الصَّفَةِ يُصَلُّونَ فِي ثَوْبٍ ثَوْبٍ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَلْبَسُ رُكْبَتَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَإِذَا رَكَعَ قَبَضَ عَلَيْهِ مَخَافَةَ أَنْ تَبْدُو عَوْرَتَهُ.

(۳۲۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ستر اہل صفہ کو دیکھا ہے کہ وہ ایک کپڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سے بعض کا کپڑا گھٹنوں تک اور بعض کا گھٹنوں سے نیچے ہوتا تھا۔ جب وہ رکوع کرتے تو کپڑے کو پکڑ لیتے تھے تاکہ ستر ظاہر نہ جائے۔

(۳۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُغِيرَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَتَوَشَّحْ بِهِ.

(۳۲۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لے۔

(۳۲۱۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: أَمَّا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ.

(۳۲۱۳) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ آپ نے کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لیا۔

(۳۲۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْأَسْلَمِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ مَوْلَى عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ: رَأَيْتُ أَبِي يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرَبِّكَ مُؤْضَعَةٌ؟ فَقَالَ: يَا بَنِيَّةُ، إِنَّ آخِرَ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفِي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ. (ابو یعلیٰ ۵۱)

(۳۲۱۴) حضرت اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا تو عرض کیا ابا جان! آپ

ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں حالانکہ آپ کے بہت سے کپڑے پڑے ہیں؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بیٹی! رسول اللہ ﷺ نے جو آخری نماز میرے پیچھے پڑھی تھی وہ بھی ایک کپڑے میں پڑھی تھی۔

(۸۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ ثَوْبًا وَاحِدًا، فَلْيَتَزَرَّ بِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک کپڑا ہو تو اسے بطور تہبند کے استعمال کر لے

(۳۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي مُلْتَحِفًا، فَقَالَ: لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ، مَنْ لَمْ يَجِدْ مِنْكُمْ إِلَّا ثَوْبًا وَاحِدًا فَلْيَتَزَرَّ بِهِ.

(۳۲۱۵) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاس ایک کپڑا تھا اور وہ اسے جسم پر لپیٹ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ جس کے پاس صرف ایک کپڑا ہو وہ اسے بطور ازار باندھ لے۔

(۳۲۱۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُؤْتَزَّرٍ بِهِ. (۳۲۱۶) حضرت عبد اللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر کو دیکھا کہ انہوں نے ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھی کہ اسے بطور ازار کے باندھا ہوا تھا۔

(۳۲۱۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي نَعْمٍ يَقُولُ: إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ سِئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: يَتَزَرَّرُ بِهِ كَمَا يَتَزَرَّرُ لِلصَّرَاعِ.

(۳۲۱۷) حضرت عبد الرحمن بن ابی نعم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید سے ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے اس طرح تہبند کے طور پر باندھ لے جس طرح کشتی کے لئے تہبند باندھا جاتا ہے۔

(۳۲۱۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيَّانَ الْبَارِقِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: لَوْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا ثَوْبًا وَاحِدًا كُنْتُ أَتَزَرَّرُ بِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَشَّحَ بِهِ تَوَشَّحَ الْيَهُودِ.

(۳۲۱۸) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس ایک کپڑا ہو تو میرے نزدیک اسے بطور ازار کے استعمال کرنا یہودیوں کی طرح بغل کے نیچے سے نکال کر کندھے پر ڈالنے سے زیادہ پسندیدہ ہوگا۔

(۳۲۱۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يُصَلِّيَ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ أَتَزَرَّرُ بِهِ.

(۳۲۱۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب آدمی کے پاس نماز کے لئے ایک ہی کپڑا ہو تو اسے بطور ازار کے باندھ لے۔

(۳۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ نَافِعٍ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ.

(۳۲۲۰) حضرت نافع بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ نے ہمیں ایک کپڑے میں اس طرح نماز پڑھائی کہ اسے اپنے سینے تک اٹھا رکھا تھا۔

(۲۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْعَرَجِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ رَفَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ.

(۳۲۲۱) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام عرج میں ایک کپڑے میں نماز پڑھی جسے سینے تک اٹھا رکھا تھا۔

(۲۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَزْوَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا مُتَوَشِّحٌ فَأَمَرَنِي بِالِإِزْرَةِ.

(۳۲۲۲) حضرت عبداللہ بن واقد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ ایک کپڑے میں نماز ادا کی، وہ کپڑا میں نے کندھوں پر ڈالا ہوا تھا انہوں نے فرمایا کہ اسے بطور تہبند کے باندھ لو۔

(۸۹) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

جن حضرات کے نزدیک ایک کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۲۲۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا تُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، إِلَّا أَنْ لَا تَجِدَ غَيْرَهُ.

(۳۲۲۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے پاس ایک سے زیادہ کپڑے ہوں تو ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھو۔

(۲۲۲۴) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تُصَلِّي فِي ثَوْبٍ، وَإِنْ كَانَ أَوْسَعَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ.

(۳۲۲۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھو خواہ وہ زمین و آسمان کے برابر ہی کشادہ کیوں نہ ہو۔

(۹۰) يُصَلِّي وَهُوَ مُضْطَبِعٌ

جو حضرات احرام کی طرح چادر لے کر نماز پڑھتے ہیں

(۲۲۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا قِلَابَةَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَمَلْحَفَةٌ غَسِيلَةٌ وَهُوَ يُصَلِّي مُضْطَبِعًا قَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى.

(۳۲۲۵) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو قلابہ کو دیکھا کہ ان پر ایک جبہ تھا اور ایک دھلا ہوا کپڑا تھا، انہوں نے چادر

کو احرام کی طرح لیا ہوا تھا اور دایاں ہاتھ اس سے باہر نکال رکھا تھا۔

(۳۲۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قِيلَ لِلْحَسَنِ : إِنَّهُمْ يَقُولُونَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَقَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ نَحْرِهِ ، فَقَالَ الْحَسَنُ : لَوْ وَكَّلَ اللَّهُ دِينَهُ إِلَى هَؤُلَاءِ ، لَضَيَّقُوا عَلَى عِبَادِهِ .

(۳۲۲۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ نمازی کے لئے مکروہ ہے کہ وہ اپنے ہاتھ کو گردن کے نیچے سے باہر نکالے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ دین ان لوگوں کے حوالے کر دیتا تو وہ اس کے بندوں کے لئے تنگیاں پیدا کر دیتے!

(۳۲۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّيَ قَدْ أَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ عِنْدِ نَحْرِهِ ، فَقَالَ : اذْهَبْ إِلَى صَاحِبِكَ فَقُلْ لَهُ : فَلْيَصْعُقْ يَدَهُ مِنْ مَكَانِ يَدِ الْمَغْلُولِ ، فَاتَيْتُهُ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّ قَيْسًا يَقُولُ : ضَعُ يَدَكَ مِنْ مَكَانِ يَدِ الْمَغْلُولِ ، قَالَ : فَوَضَعَهَا .

(۳۲۲۷) حضرت حیان بن عمیر کہتے ہیں کہ میں قیس بن عباد کے ساتھ تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو ہاتھ گردن کے نیچے سے نکال کر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اپنے اس ساتھی کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ بیڑی لگے ہاتھ کی جگہ سے اپنا ہاتھ ہٹالو۔ میں اس کے پاس گیا اور میں نے اس سے کہا کہ حضرت قیس کہہ رہے ہیں کہ بیڑی کی جگہ سے اپنا ہاتھ ہٹالو۔ چنانچہ اس نے ہاتھ وہاں سے ہٹالیا۔

(۳۲۲۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيَ ضَافِعًا بِرِذَائِهِ مِنْ تَحْتِ عَضِدِهِ .

(۳۲۲۸) حضرت ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاووس کو دیکھا کہ وہ اس طرح نماز پڑھ رہے تھے کہ انہوں نے اپنی چادر کو اپنے شانے کے نیچے سے گزاد رکھا تھا۔

(۹۱) مَنْ قَالَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ لِمِيقَاتِهَا

بہترین نماز وہ ہے جو وقت پر ادا کی جائے

(۳۲۲۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعِزَّارِ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : الصَّلَاةُ لَوْ قِيَّتْهَا .

(بخاری ۵۲۷۔ ترمذی ۱۸۹۸)

(۳۲۲۹) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ بہترین عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ نماز جو وقت پر ادا کی جائے۔

(۲۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ،
﴿الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ قَالَ : عَلَى مَوَاقِفِهَا .

(۲۳۲۰) حضرت عبداللہ بن مسعود قرآن مجید کی اس آیت ﴿الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں
کہ اس سے مراد وقت پر نماز ادا کرنا ہے۔

(۲۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : بُنِيتُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ كَانَا يَعْلَمَانِ النَّاسَ : تَعْبُدُ اللَّهَ ،
وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ، وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ لِمَوَاقِفِهَا ، فَإِنَّ فِي تَفْرِيطِهَا الْهَلَكَةَ .

(۲۳۲۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر لوگوں کو سکھایا کرتے تھے کہ اللہ کی عبادت کرو
اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، وہ نمازیں قائم کرو جنہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے وقت پر فرض فرمایا ہے۔ اس لئے کہ ان کے
ضائع کرنے میں ہلاکت ہے۔

(۲۳۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الصُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : الْحِفَاطُ عَلَى الصَّلَاةِ ، الصَّلَاةُ
لَوْ قِفَتْهَا .

(۲۳۲۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ نماز کی محافظت کا معنی یہ ہے کہ اسے وقت پر ادا کیا جائے۔

(۲۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ : مَا كَانَ الْأَسْوَدُ إِلَّا رَاهِبًا ، يَتَخَلَّفُ يُرَى أَنَّهُ
يُصَلِّي ، فَإِذَا جَاءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ أَنَاخَ وَلَوْ عَلَى الْحِجَارَةِ .

(۲۳۲۳) حضرت عمارہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود تو ایک راہب ہی تھے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو وہ فوراً اس کی طرف لپک پڑتے
خواہ پتھر پر بیٹھے ہوتے!

(۲۳۲۴) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّ عُرَى
الدِّينِ وَقَوَامَ الْإِسْلَامِ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ ، وَإِتَاءُ الزَّكَاةِ ، فَصَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قِفَتْهَا ، وَحَافِظْ عَلَيْهَا .

(۲۳۲۴) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں ایک خط لکھا جس میں مکتوب تھا: اما بعد! دین کا
کمال اور اسلام کی مضبوطی اللہ تعالیٰ پر ایمان، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے میں ہے۔ پس نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرو اور ان پر
پابندی اختیار کرو۔

(۲۳۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَعْجِبُهُ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ ، أَنْ يُصَلِّيَ الصَّلَاةَ
لَوْ قِفَتْهَا .

(۲۳۲۵) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن کو یہ بات بہت پسند تھی کہ سفر میں بھی نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کریں۔

(۲۳۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ : فِي أَوَّلِ وَقْتٍ .

(۳۲۳۶) حضرت عمر بن موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے کہا کہ کون سی نماز افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا جو شروع وقت میں پڑھی جائے۔

۳۲۳۷ | حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: السُّهُرُ: التَّرْكُ عَنِ الْوَقْتِ.

(۳۲۳۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ وقت کو چھوڑ دینا بہت بڑی غلطی ہے۔

۳۲۳۸ | حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْعُمَرِيُّ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَامٍ، عَنْ بَعْضِ أَهْلَيْهِ، عَنْ أُمِّ قُرُوءَةَ؛ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ، أَوْ أَيُّ الصَّلَاةِ، أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا.

(۳۲۳۸) حضرت ام فروہ نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا عمل یا کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا ”نماز کو اول وقت میں ادا کرنا“

(۹۲) فِي جَمِيعِ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ

تمام نمازوں کے اوقات کا بیان

(۳۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ حَنِيفٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْنِي جَبْرِيلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى بِي الظُّهْرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَتْ بِقَدْرِ الشُّرَاكِ، وَصَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ، وَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ حِينَ حَرَّمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ، وَصَلَّى بِي الْغَدَاةَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى بِي الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَصَلَّى بِي الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ، وَصَلَّى بِي الْعِشَاءَ ثَلَاثَ اللَّيْلِ، وَصَلَّى بِي الْفَجْرَ فَاسْتَفَرَّ، ثُمَّ التَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هَذَا الْوَقْتُ وَقْتُ النَّبِيِّ قَبْلَكَ، الْوَقْتُ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ.

(ترمذی ۱۳۹۔ ابوداؤد ۳۹۶۲)

(۳۲۳۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبریل نے بیت اللہ میں دو مرتبہ میری امامت کرائی۔ انہوں نے مجھے ظہر کی نماز پڑھائی جب سورج تیس کے برابر زائل ہو گیا۔ پھر مجھے عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز پڑھائی جس وقت روزہ دار افطار کرتا ہے۔ پھر مجھے عشاء کی نماز پڑھائی جب شفق غائب ہو گیا۔ پھر مجھے فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کے لئے کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ پھر اگلے دن

مجھے اس وقت ظہر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر مجھے اس وقت عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے دو مثل ہو گیا۔ پھر مجھے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار افطار کرتا ہے۔ پھر مجھے عشاء کی نماز تین تہائی رات گزر جانے کے بعد پڑھائی۔ پھر مجھے فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب روشنی ہو گئی۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا ”اے محمد! یہ وقت تم سے پہلے نبیوں کی نمازوں کا تھا، تمہاری نماز کا وقت بھی ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔“

(۲۳۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَدْرِ بْنِ عُمَانَ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى سَمِعَهُ مِنْهُ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ سَائِلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَرِدْ شَيْئًا ، قَالَ : ثُمَّ أَمَرَ بِاللَّيْلِ فَأَقَامَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : قَدْ زَالَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَزَلْ ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِينَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ، وَأَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَطْلُعْ ، وَهُوَ كَانَ أَعْلَمَ مِنْهُمْ ، وَصَلَّى الظُّهْرَ قَرِيبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ : قَدْ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ ثَلَاثَ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ السَّائِلَ عَنِ الْوَقْتِ ؟ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ وَقْتُ . (مسلم ۱۷۸۸۔ ابوداؤد ۳۹۸)

(۳۳۳۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی پاک ﷺ سے نماز کے اوقات کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے اسے تو کوئی جواب نہ دیا لیکن حضرت بلال کو حکم دیا تو انہوں نے اس وقت اقامت کہی جب فجر طلوع ہو گئی تھی۔ آپ نے اس وقت نماز پڑھائی۔ پھر انہوں نے اس وقت اقامت کہی جب کہنے والا کہتا تھا کہ سورج زائل ہوا ہی ہے یا ہونے والا ہے حالانکہ وہ کہنے والا سب سے زیادہ اوقات کو جانتا ہے۔ پھر عصر کی نماز کے لئے اقامت کا اس وقت کہا جب کہ سورج ابھی بلند تھا۔ پھر مغرب کی نماز کے لئے اقامت کا اس وقت کہا جبکہ سورج غروب ہو گیا تھا۔ پھر عشاء کی نماز کے لئے اقامت کا اس وقت کہا جبکہ شفق غائب ہو گیا۔ پھر آپ نے اگلے دن فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہنے والا کہتا تھا کہ سورج طلوع ہو گیا ہے یا نہیں ہوا۔ جبکہ وہ قائل سب سے زیادہ موافقت کو جانتا تھا۔ پھر آپ نے ظہر کی نماز گزشتہ عصر کی نماز کے وقت کے قریب پڑھائی۔ اور عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہنے والا کہتا تھا کہ سورج سرخ ہو گیا ہے۔ پھر مغرب کی نماز شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھائی اور عشاء کی نماز رات کے پہلے تہائی حصے کے گزرنے پر پڑھائی۔ پھر فرمایا نمازوں کے وقت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ جو وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے وہ نماز کا وقت ہے۔

(۲۳۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِلصَّلَاةِ أَوَّلًا وَآخِرًا ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ حِينَ يَدْخُلُ وَقْتُ الْعَصْرِ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَصْفَرُّ

الشَّمْسُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَغِيبُ الْأَفْقُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حِينَ يَغِيبُ الْأَفْقُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ يَنْتَصِفُ اللَّيْلُ ، وَإِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ حِينَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ ، وَإِنَّ آخِرَ وَقْتِهَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ . (ترمذی ۱۵۱- احمد ۲/ ۲۳۲)

(۳۲۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کا ایک اول وقت ہوتا ہے اور ایک آخر وقت ہوتا ہے۔ ظہر کا اول وقت وہ ہے جب سورج زائل ہو جائے۔ ظہر کا آخری وقت وہ ہے جب عصر کا وقت داخل ہو جائے۔ عصر کا اول وقت وہ ہے جب عصر کا وقت داخل ہو اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب سورج زرد ہو جائے۔ مغرب کا اول وقت وہ ہے جب سورج غروب ہو جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب افق غائب ہو جائے، عشاء کا اول وقت وہ ہے جب افق غائب ہو جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب آدھی رات گزر جائے۔ فجر کا اول وقت وہ ہے جب فجر طلوع ہو جائے اور اس کا آخری وقت وہ ہے جب سورج طلوع ہو جائے۔

۳۲۴۲ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْوَيْهَاقِ ، عَنْ أَبِي بَرزَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحُضُ الشَّمْسُ ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ، ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدَنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ ، قَالَ : وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ ، قَالَ : وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ مِنَ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ ، وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسَّيْنِ إِلَى الْوُتْبَةِ . (مسلم ۲۳- ابوداؤد ۳۰۱)

(۳۲۳۲) حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج درمیان آسمان سے مغرب کی طرف زائل ہو جاتا تھا۔ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے جب ہم میں سے کوئی نماز پڑھنے کے بعد اپنی سواری پر مدینہ کے کنارے سے چکر لگا کر واپس آ جاتا اور سورج ابھی روشنی برسا رہا ہوتا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے مغرب کا جو وقت بیان کیا وہ میں بھول گیا اور حضور ﷺ اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ عشاء کی نماز کو قدرے تاخیر سے پڑھیں۔ فجر کی نماز سے اس وقت فارغ ہوتے جب اتنی روشنی ہو جاتی کہ آدمی اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کو پہچاننے لگتا تھا۔ آپ ﷺ فجر میں ساٹھ سے لے کر سو تک آیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

۳۲۴۳ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَسَنٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةً ، وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ ، وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا يُؤَخِّرُهَا وَأَحْيَانًا يُعَجِّلُ ، إِذَا رَأَوْهُمْ قَدْ اجْتَمَعُوا عَجَلًا ، وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَدْ ابْطَأُوا أَخَّرَ ، وَالصُّبْحَ ، قَالَ : كَانُوا ، أَوْ قَالَ : وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيَهَا بَغْلَسٍ .

(۳۲۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز کو دو پہر میں سورج کے زوال کے بعد، عصر کی نماز کو سورج کے واضح ہونے کے وقت، مغرب کو سورج کے غروب ہونے کے بعد پڑھتے تھے۔ عشاء کی نماز کو کبھی دیر سے اور کبھی جلدی پڑھتے تھے۔ جب آپ دیکھتے کہ لوگ آگے ہیں تو جلدی پڑھ لیتے اور اگر لوگ آنے میں دیر کر دیتے تو دیر سے پڑھتے۔ صبح کی نماز کو اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ فَأَبَى، بَلَاءً فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ مِنَ الْغَدِ حِينَ أَسْفَرَ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّنَ السَّائِلُ؟ مَا بَيْنَ ذَيْنِ وَقْتٍ. (۳۲۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ سے فجر کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ اس وقت اذان دیں جب فجر طلوع ہو جائے اور پھر اگلے دن اس وقت اذان دیں جب روشنی ہو جائے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ فجر کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔

(۳۲۴۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، أَوْ رَجُلٌ مِنْ آلِ عَلِيٍّ، عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقُلْنَا لَهُ: حَدَّثْنَا كَيْفَ كَانَتِ الصَّلَاةُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: صَلَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظُّلُّ مِثْلَ الشَّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الظُّلُّ مِثْلَهُ وَمِثْلَ الشَّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، ثُمَّ صَلَّاهُ بِنَا الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ قَدَرُ مَا يَسِيرُ الرَّايِبُ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ الْعُنُقِ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ فَقُلْنَا لَهُ: كَيْفَ نَصَلِّي مَعَ الْحَجَّاجِ وَهُوَ يُؤَخِّرُ؟ فَقَالَ: مَا صَلَّيْتُ لِلْوَقْتِ فَصَلُّوا مَعَهُ، فَإِذَا آخَرَ فَصَلُّوا لَوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا مَعَهُ نَافِلَةً، وَحَدِيثِي هَذَا عِنْدَكُمْ أَمَانَةً فَإِذَا مِتُّ، فَإِنْ اسْتَطَاعَ الْحَجَّاجُ أَنْ يَبْشُرَنِي فَلْيَبْشُرَنِي. (نسائی ۵۴۳)

(۳۲۴۵) حضرت بشیر بن سلمان کہتے ہیں کہ میں اور محمد بن علی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نماز سکھا دیجئے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت ظہر کی نماز پڑھی جب ہر چیز سایہ تیسے کے برابر ہو گیا۔ پھر ہمیں عصر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر ہمیں مغرب کی نماز پڑھا جب سورج غروب ہو گیا۔ پھر ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی جب شفق غائب ہو گیا۔ پھر ہمیں فجر کی نماز پڑھائی جب فجر طلوع ہو گئی۔ اگلے دن ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو گیا۔ پھر ہمیں عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سا

اس کے دو مثل ہو گیا۔ یہ نماز آپ نے ہمیں اتنی دیر پہلے پڑھائی جس میں ایک سوار مغرب کی نماز تک تیز رفتار کے ساتھ مقام ذو الحلیفہ تک پہنچ جائے۔ پھر آپ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی جب سورج غروب ہو گیا۔ پھر ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا۔ پھر ہمیں روشنی میں فجر کی نماز پڑھائی۔ ہم نے ان سے پوچھا کہ ہم حجاج بن یوسف کے ساتھ کیسے نماز پڑھیں حالانکہ وہ تاخیر سے نماز پڑھتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ جو نماز وہ وقت پر پڑھے اس کے ساتھ پڑھ لو اور جو نماز وہ دیر سے پڑھے، اسے تم وقت میں پڑھو اور اس کے ساتھ نفل کی نیت سے شریک ہو جاؤ۔ اور میری یہ بات تمہارے پاس امانت ہے اگر میں مر بھی گیا اور حجاج کو اتنی قدرت ہوئی کہ وہ میری قبر کو اکھاڑے تو وہ ضرور اکھاڑے گا۔

(۲۲۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي، حَتَّى عَدَّ خُمُسَ صَلَوَاتِي. (بخاری ۵۲۱ - مسلم ۳۲۵)

(۳۲۳۶) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے میری امانت کرائی۔ پھر انہوں نے پانچ نمازوں کا ذکر کیا۔

(۲۲۴۷) حَدَّثَنَا عُقْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرْ وَقْتُ الْعَصْرِ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفُرْ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ نُورُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ.

(۳۲۳۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ظہر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو جائے۔ عصر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک سورج زرد نہ ہو جائے۔ مغرب کا وقت اس وقت تک ہے جب تک شفق زائل نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے۔ اور فجر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔

(۲۲۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: لَمْ يَرْفَعَهُ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ رَفَعَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ عُقْدَرٍ.

(مسلم ۳۲۷ - احمد ۲ / ۲۱۳)

(۳۲۳۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: إِنَّا نَا كِتَابَ عَمَرَ: أَنْ صَلُّوا الْفَجْرَ وَالنَّجْوَمَ مُشْتَبِكَةً نَبْرَةً، وَصَلُّوا الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ، وَصَلُّوا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَاضًا نَقِيَّةً، وَصَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَرَخَّصَ فِي الْعِشَاءِ.

(۳۲۳۹) حضرت علی بن عمرو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر کا خط آیا جس میں مکتوب تھا: فجر کی نماز کو اس وقت پڑھو جب ستارے روشن ہوں اور نظر آ رہے ہوں۔ ظہر کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج وسط آسمان سے زائل ہو جائے۔ عصر کی نماز اس

وقت پڑھو جب سورج سفید اور روشن ہو۔ مغرب کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج غروب ہو جائے اور آپ نے عشاء کی نماز میں رخصت دی۔

(۳۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَبِي مُوسَى: أَنْ صَلَّى الظُّهْرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ، وَصَلَّ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ حَيَّةً، وَصَلَّ الْمَغْرِبَ إِذَا اخْتَلَطَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَصَلَّ الْعِشَاءَ أَمَّا اللَّيْلُ شَيْئًا، وَصَلَّ الْفَجْرَ إِذَا نَوَّرَ النُّورُ.

(۳۲۵۰) حضرت نافع بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت ابو موسیٰ کو خط لکھا جس میں مکتوب تھا: ظہر کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج زائل ہو جائے، عصر کی نماز اس وقت پڑھو جب سورج سفید اور چمکدار ہو۔ مغرب کی نماز اس وقت پڑھو جب رات اور دن ایک دوسرے میں مل جائیں۔ عشاء کی نماز رات کو جب چاہو پڑھو اور فجر کی نماز اس وقت پڑھو جب روشنی پھیل جائے۔

(۳۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: الظُّهْرُ كَأَسْمِهَا، وَالْعَصْرُ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءُ حَيَّةً، وَالْمَغْرِبُ كَأَسْمِهَا، كُنَّا نَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَأْتِي مَنَازِلَنَا عَلَى قَدَرِ مِيلٍ لَقَرَى مَوَاقِعَ النَّبْلِ، وَكَانَ يُعَجَّلُ بِالْعِشَاءِ، وَيُؤَخَّرُ، وَالْفَجْرُ كَأَسْمِهَا، وَكَانَ يُغْلَسُ بِهَا. (احمد ۳/۳۰۳۔ عبد الرزاق ۲۰۹۱)

(۳۲۵۱) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ظہر اپنے نام کی طرح ہے۔ عصر کو اس وقت پڑھنا ہے جب سورج روشن اور چمکدار ہو، مغرب بھی اپنے نام کی طرح ہے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھا کرتے تھے پھر ہم ایک میل کے فاصلے پر اپنے گھروں میں آ جاتے اور پھر بھی ہمیں ایک تیر پھٹنے کی دوری تک کی چیزیں نظر آتی تھیں۔ آپ عشاء کی نماز کبھی جلدی اور کبھی تاخیر سے پڑھا کرتے تھے۔ فجر اپنے نام کی طرح ہے اور حضور ﷺ اسے اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(۹۳) مَنْ كَانَ يُغْلَسُ بِالْفَجْرِ

جو حضرات فجر کو اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے

(۳۲۵۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ.

(بخاری ۵۷۸۔ مسلم ۲۳۱)

(۳۲۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مسلمان عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز ادا کیا کرتی تھیں، پھر اپنے گھروں کو لوٹتیں تو اتنا اندھیرا ہوتا کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۳۲۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّيُ الْفَجْرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفَعَاتٍ فِي مَرُوطِهِنَّ مَا يَعْرِفْنَ مِنْ الْغَلَسِ.

(۳۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھتے، پھر مسلمانوں کی بیویاں اپنی چادروں میں لپٹی مسجد سے باہر نکلتی تھیں تو اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۳۲۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْمُهَاجِرُ، قَالَ: قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ إِلَى أَبِي مُوسَى فِيهِ مَوَاقِيتُ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْفَجْرِ، أَوْ قَالَ: إِلَى الْغَدَاةِ، قَالَ: قُمَ فِيهَا بِسَوَادٍ، أَوْ بِغَلَسٍ، وَأَطْلِلَ الْقِرَاءَةَ.

(۳۲۵۴) حضرت مہاجر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کا وہ خط دیکھا ہے جو انہوں نے حضرت ابو موسیٰ کو لکھا تھا اور اس میں نمازوں کے اوقات کا تذکرہ کیا تھا۔ جب فجر کی نماز کا موقع آیا تو اس میں لکھا تھا کہ اسے اندھیرے میں پڑھو اور قراءت کو لمبا کرو۔

(۳۲۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيَّ يَقُولُ: إِنْ كُنْتُ لَا صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْفَجْرَ، وَلَوْ أَنَّ ابْنِي مِنِّي ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ، مَا عَرَفْتُهُ حَتَّى يَنْكَلِمَ.

(۳۲۵۵) حضرت عمرو بن ميمون اودوی کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب کے پیچھے فجر کی نماز پڑھا کرتا تھا۔ اس وقت اتنا اندھیرا ہوتا تھا کہ اگر میرا بیٹا مجھ سے تین گز کے فاصلے پر بھی ہوتا تو میں اس کی آواز سننے بغیر اسے پہچان نہ سکتا تھا۔

(۳۲۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ: أَنْ غَلَسَ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۵۶) حضرت منصور بن حیان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے عبد الحمید کو خط لکھا کہ فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرو۔

(۳۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي سَلْمَانَ، قَالَ: خَدَمْتُ الرَّكْبَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ، فَكَانَ النَّاسُ يُغْلَسُونَ بِالْفَجْرِ.

(۳۲۵۷) حضرت ابو سلمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان کے زمانے میں ایک لشکر کی خدمت کی ہے، وہ فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقُطَّانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهَابٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى الْفَجْرَ بِسَوَادٍ.

(۳۲۵۸) حضرت شہاب کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّهُ صَلَّى مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَكَانَ يُغْلَسُ بِالْفَجْرِ، فَيَنْصَرِفُ وَلَا يَعْرِفُ بَعْضَنَا بَعْضًا.

(۳۲۵۹) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن زبیر کے ساتھ نماز پڑھی ہے، وہ فجر کی نماز کو اتنے

اندھیرے میں پڑھا کرتے تھے کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہم ایک دوسرے کو پہچانتے نہیں تھے۔

(۳۲۶۰) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَّاسٍ الْحَنْفِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي مَعَ عُثْمَانَ الْفَجْرِ ، فَتَنْصَرِفُ ، وَمَا يَعْرِفُ بَعْضُنَا وَجْهَ بَعْضٍ .

(۳۲۶۰) حضرت ایاس خفی کہتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان کے ساتھ فجر کی نماز پڑھا کرتے تھے، جب ہم نماز سے فارغ ہوتے تو اتنا اندھیرا ہوتا کہ ہم ایک دوسرے کے چہرے کا پہچان نہیں سکتے تھے۔

(۹۴) مَنْ كَانَ يَنْوِرُ بِهَا وَيُسْفِرُ ، لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا

جو حضرات فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے

(۳۲۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَيْسٍ ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْفِرُوا بِالْفَجْرِ ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ .

(ابوداؤد ۳۲۷۷ - احمد ۱۳۰/۳)

(۳۲۶۱) حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرو، کیونکہ اس میں زیادہ اجر ہے۔

(۳۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسَبِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي الْفَجْرَ فَيَقْرَأُ إِمَامُنَا بِالسُّورَةِ مِنَ الْيُسْنَيْنِ وَعَلَيْنَا قِيَابُنَا ، ثُمَّ نَأْتِي ابْنَ مَسْعُودٍ فَتَجِدُهُ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۲۶۲) حضرت ابراہیم نخعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم فجر کی نماز پڑھتے تھے، ہمارا امام یمنین میں سے کسی سورت کی تلاوت کرتا تھا، اس وقت ہم اپنے معمول کے کپڑوں میں ہوتے، پھر ہم ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تو وہ ابھی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(۳۲۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُيَيْدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ ، أَنَّ عَلِيًّا ، قَالَ : يَا ابْنَ النَّجَّاحِ ، اسْفِرْ بِالْفَجْرِ .

(۳۲۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ”اے ابن ناجح! فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کرو۔“

(۳۲۶۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَنْوِرُ بِالْفَجْرِ .

(۳۲۶۴) حضرت عبدالرحمن بن اسود کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۲۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُقَطَّعِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اسْفَرَ بِالْفَجْرِ جَدًّا .

(۳۲۶۵) حضرت زیاد بن مقطع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی کو دیکھا کہ انہوں نے فجر کی نماز کو بہت زیادہ روشنی

میں ادا کیا۔

(۳۳۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةَ بِغَلَسٍ ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : أَسْفَرُوا بِهَذِهِ الصَّلَاةِ ، فَإِنَّهُ أَفْقَهُ لَكُمْ .

(۳۳۶۲) حضرت جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے ہمیں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھائی تو حضرت ابو الدرداء نے فرمایا کہ اس نماز کو روشنی میں پڑھو کیونکہ یہ زیادہ سمجھداری والی بات ہے۔

(۳۳۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ ، عَنْ رَضِيِّ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَبِيعُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ لَهُ ، وَكَانَ مُؤَذِّنُهُ : يَا أَبَا عَقِيلٍ ، نَوْرٌ ، نَوْرٌ .

(۳۳۶۷) حضرت ربیع بن عقیل اپنے مؤذن کو حکم دیا کرتے تھے ”اے ابو عقیل! روشنی ہونی دو، روشنی ہونی دو۔“

(۳۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَنُورُ بِالْفَجْرِ .

(۳۳۶۸) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يُسْفِرُ بِالْفَجْرِ .

(۳۳۶۹) حضرت عثمان بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يُسْفِرُونَ بِالْفَجْرِ .

(۳۳۷۰) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے اصحاب فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمُكْتَبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنُورُ بِالْفَجْرِ .

(۳۳۷۱) حضرت عبدالمکتب کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

أَسْفَرُوا بِالْفَجْرِ ، فَإِنَّكُمْ كُلَّمَا أَسْفَرْتُمْ كَانَ أَغْظَمَ لِلْآجِرِ . (طحاوی ۱۷۹)

(۳۳۷۲) حضرت زید بن اسلم کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کرو، تم اسے جتنا زیادہ روشنی

کرو گے اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

(۳۳۷۳) حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَنْصَرِفُوا مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ ، وَأَحَدُهُمْ

يَرَى مَوْضِعَ نَيْلِهِ .

(۳۳۷۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب وہ فجر کی نماز سے فارغ ہوں تو اتنی روشنی ہو کہ

تیر پھٹنے کی مسافت جتنی جگہ سے چیز نظر آ جائے۔

(۳۳۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ

عَلَقَمَةً ، فَكَانَ يَنْوُرُ بِالصُّبْحِ .

(۳۲۷۴) حضرت بشر بن عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ کے ساتھ سفر کیا وہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۷۵) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا أَجْمَعَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مَا أَجْمَعُوا عَلَى التَّنْوِيرِ بِالْفَجْرِ .

(۳۲۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کا کسی بات پر اتنا اتفاق نہیں تھا جتنا اتفاق فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھنے کے بارے میں تھا۔

(۳۲۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ نَفَاعَةَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ سُؤَيْدُ بْنُ عَقْلَةَ يُسْفِرُ بِالْفَجْرِ .

(۳۲۷۶) حضرت نفاعہ بن مسلم کہتے ہیں کہ سؤید بن عقلہ فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۷۷) حَدَّثَنَا وَرْكَعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَقَّاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْوُرُ بِالْفَجْرِ .

(۳۲۷۷) حضرت وقاءہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۷۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ كَانُوا يُسْفِرُونَ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ .

(۳۲۷۸) ایک آدمی روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے شاگرد فجر کی نماز کو روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۷۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ خُرَشَةَ ، قَالَ : صَلَّى عُمَرُ بِالنَّاسِ الْفَجْرَ فَقَلَسَ وَنَوَّرَ ، وَصَلَّى بِهِمْ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ .

(۳۲۷۹) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے لوگوں کو فجر کی نماز اندھیرے میں بھی پڑھائی اور روشنی میں بھی اور ان دونوں کے درمیانی وقت میں بھی پڑھائی۔

(۳۲۸۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : صَلَّى الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ الصُّبْحَ فَقَلَسَ وَنَوَّرَ ، حَتَّى قُلْتُ : قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَطْلُعْ ، وَصَلَّى فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ ، وَكَانَ مُؤَذِّنُهُ ابْنُ النَّبَاحِ ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مُؤَذِّنٌ غَيْرُهُ .

(۳۲۸۰) حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے صبح کی نماز اندھیرے میں بھی پڑھائی اور روشنی میں بھی۔ یہاں تک کہ میں نے کہا کہ سورج طلوع ہو گیا ہے یا سورج طلوع نہیں ہوا! انہوں نے ان دونوں وقتوں کے درمیان بھی فجر کی نماز ادا کی ہے۔ ان کے مؤذن ابن النباح تھے، ان کے علاوہ ان کا کوئی مؤذن نہ تھا۔

(۳۲۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُدُوسٍ ، رَجُلٍ مِنَ الْحَمِيٍّ ؛ أَنَّ الرَّبِيعَ ، قَالَ : نَوَّرَ ، نَوَّرَ .

(۳۲۸۱) حضرت ربیع فرمایا کرتے تھے کہ فجر کی نماز کے لئے روشنی ہونے دو، روشنی ہونے دو۔

(۳۲۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الرَّكِيِّ النَّبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ تَيْمِمَ بْنَ حَذَلَمَ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : نَوَّرَ ، نَوَّرَ بِالصَّلَاةِ .
(۳۲۸۲) حضرت تميم بن حذلم جو کہ ایک صحابی ہیں فرمایا کرتے تھے کہ فجر کی نماز کے لئے روشنی ہونے دو، روشنی ہونے دو۔

(۹۵) مَنْ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَلَا يُبْرِدُ بِهَا
جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ سورج زائل ہوتے ہی ظہر کی نماز ادا کی جائے گی، اسے ٹھنڈا
کرنے کی ضرورت نہیں

(۳۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعَجُّلاً لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَا أَبُو بَكْرٍ ، وَلَا عُمَرُ .
(ترمذی ۱۵۵ - احمد ۶/۱۳۵)

(۳۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ظہر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ سے زیادہ جلدی کرتے ہوئے کسی کو نہ دیکھا، نہ حضرت ابوبکر کو نہ حضرت عمر کو۔

(۳۲۸۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ .
(۳۲۸۴) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت عمر سورج کے زوال کے بعد ظہر کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ ، وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ .

(۳۲۸۵) حضرت مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے ہمیں سورج کے زوال کے بعد ظہر کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں یہ اس نماز کا وقت ہے۔

(۳۲۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : لَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ جَاءَ أَبُو مُوسَى ، فَقَالَ : أَيُّنَ صَاحِبِكُمْ ؟ هَذَا وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ مُسْرِعًا ، فَصَلَّى الظُّهْرَ .

(۳۲۸۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ جب سورج زائل ہو گیا تو حضرت ابو موسیٰ آئے اور فرمایا کہ تمہارا امام کہاں ہے؟ یہ اس نماز کا وقت ہے۔ اتنے میں جلدی سے حضرت عبداللہ آئے اور ظہر کی نماز پڑھائی۔

(۳۲۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو الْيَمْنِ الْهَالِ ، قَالَ : انْتَهَيْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ ، فَقَالَ : حَدَّثَنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ؟ فَقَالَ : كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي

تَدْعُونَهَا الْأُولَىٰ حِينَ تَذْخُصُ الشَّمْسُ.

(۳۲۸۷) حضرت ابو منہال کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو بزرہ کے پاس حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے کہا کہ ہمیں بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ فرض نماز کیسے ادا کیا کرتے تھے؟ فرمایا کہ حضور ﷺ ظہر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(۳۲۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ أُمِّ سَلَمَةَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعَجُّلاً لِلظُّهْرِ مِنْكُمْ ، وَأَنْتُمْ أَشَدُّ تَأْخِيراً لِلْعَصْرِ مِنْهُ .

(ترمذی ۱۶۳ - احمد ۶/۳۱۰)

(۳۲۸۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر میں تم سے زیادہ تعجل کرنے والے تھے، اور تم عصر میں حضور ﷺ سے زیادہ تاخیر کرنے والے ہو۔

(۳۲۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ ؟ فَقَالَ : إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ نِصْفِ النَّهَارِ ، وَكَانَ الظَّلُّ قَيْسَ الشَّرَاكِ فَقَدْ قَامَتِ الظُّهُرُ .

(۳۲۸۹) حضرت حبیب بن شہاب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب نصف نہار کے وقت سورج زائل ہو جائے اور سایہ قیس کے برابر ہو جائے تو ظہر کا وقت ہو گیا۔

(۳۲۹۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ ؛ أَنَّ سُؤَيْدَ بْنَ عَفَلَةَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ لَا تَسْبِقْنَا بِصَلَاتِنَا ، فَقَالَ سُؤَيْدٌ : قَدْ صَلَّيْتُهَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ هَكَذَا ، وَالْمَوْتُ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدْعَهَا .

(۳۲۹۰) حضرت ميمون بن مهران کہتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ سورج کے زائل ہوتے ہی ظہر کی نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔ حجاج نے انہیں پیغام بھیجا کہ کہا کہ ہم سے پہلے نماز نہ پڑھا کریں۔ حضرت سوید نے جواب میں فرمایا کہ میں نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ یوں ہی نماز پڑھی ہے۔ مجھے اس عمل کو چھوڑنے سے موت زیادہ پسند ہے۔

(۳۲۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمْعٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْحَخَرِيِّ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَنْصَرِفُ مِنَ الْهَجْرِ فِي الْحَرِّ ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ الْمُنْطَلِقُ إِلَى قُبَاءَ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ .

(۳۲۹۱) حضرت ابو البشری فرماتے ہیں کہ گرمیوں میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز پڑھ کر قباء کی طرف جاتے تو وہاں لوگ ابھی نماز ظہر پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(۳۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سِمَاكِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَ

بَلَّالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا دَخَصَتِ الشَّمْسُ. (مسلم ۱۸۸۔ ابوداؤد ۳۰۶)

(۳۲۹۲) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال سورج کے زوال کے بعد اذان دیا کرتے تھے۔

(۳۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهَبٍ ، عَنْ خُبَّابٍ ، قَالَ : شَكُّونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمَضَاءِ ، فَلَمْ يُشْكِنَا . (مسلم ۱۸۹۔ احمد ۵/۱۰۸)

(۳۲۹۳) حضرت خباب فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی پاک ﷺ سے شکایت کی کہ شدید گرمی میں نماز پڑھنا مشکل معلوم ہوتا ہے،

لیکن حضور ﷺ نے ہماری اس شکایت کو قبول نہ فرمایا۔

(۳۲۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ :

كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ، فَأَخَذْتُ قُبْضَةً مِنَ الْحَصَى فَاجْعَلُهَا فِي كَفِّي ، ثُمَّ

أَحْوَلُهَا إِلَى الْكَفِّ الْأُخْرَى حَتَّى تَبْرُدَ ، ثُمَّ أَصْعَهَا لِحَبِيبِي حِينَ أَسْجُدُ ، مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ .

(ابوداؤد ۳۰۳۔ احمد ۳/۳۲۷)

(۳۲۹۴) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی ہے۔ میں شدید گرمی کی وجہ

سے ایک مٹی کنکریوں کی پکڑتا اور اسے پہلے ایک ہتھیلی میں اور پھر دوسری ہتھیلی میں رکھتا تا کہ وہ ٹھنڈی ہو جائیں، پھر میں انہیں سجدہ

کرتے وقت اپنی پیشانی کی جگہ رکھتا تھا۔

(۳۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي مَعَهُ الظُّهْرَ أحيانًا نَجِدُ

ظِلًّا نَجْلِسُ فِيهِ ، وَأَحيانًا لَا نَجِدُ ظِلًّا نَجْلِسُ فِيهِ .

(۳۲۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علقمہ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھتے تھے، کبھی تو ہمیں سایہ ملتا جس میں ہم بیٹھتے

اور کبھی ہمیں بیٹھنے کے لئے سایہ نہ ملتا۔

(۳۲۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ خُشْفِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللَّهِ وَإِنَّا

الْجَنَادِبُ لَنَتَقَرُّ مِنْ شِدَّةِ الرَّمَضَاءِ .

(۳۲۹۶) حضرت خشف بن مالک کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، اس وقت شدید گرمی کی وجہ سے ٹڈیاں

ادھر ادھر اچھل رہی تھیں۔

(۳۲۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ أَبِي الْعَبَّاسِ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبِي ، قُلْتُ : صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ ، فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ كَانَ

يُصَلِّي الظُّهْرَ ؟ فَقَالَ : إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ .

(۳۲۹۷) حضرت ابو العباس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سوال کیا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، مجھے

بتائیے کہ وہ ظہر کی نماز کیسے پڑھتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ سورج کے زائل ہوتے ہی ظہر کی نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۳۲۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَعْفَرًا عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ ؟ فَقَالَ : إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : تَسْمَعُ ، لَأَنْ يُؤَخَّرَهَا رَجُلٌ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُصَلِّيَهَا قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ .

(۳۲۹۸) حضرت حسین بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب سورج زائل ہو جائے۔ پھر فرمایا کہ غور سے سن لو کہ آدمی ظہر کی نماز کو اتنا مؤخر کر دے کہ عصر کی نماز کا وقت ہو جائے، اس سے بہتر ہے کہ سورج کے زوال سے پہلے ظہر کی نماز پڑھ لے۔

(۹۶) مَنْ كَانَ يُبْرِدُ بِهَا وَيَقُولُ الْحَرُّ مِنْ فِيْهِ جَهَنَّمُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا جائے گا کیونکہ گرمی جہنم کی پھونک ہے

(۳۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ ، يَعْنِي الظُّهْرَ ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فِيْهِ جَهَنَّمُ .

(بخاری ۳۲۵۹ - احمد ۵۹/۳)

(۳۲۹۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے۔

(۳۳۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ ، فَإِنَّ حَرَّ الظُّهْرِ مِنْ فِيْهِ جَهَنَّمُ . (بخاری ۵۳۶ - مسلم ۴۳۰)

(۳۳۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ دوپہر کی گرمی جہنم کی پھونک ہے۔

(۳۳۰۱) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ أَبُو الْحَسَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَأَرَادَ بَلَالٌ أَنْ يُؤَدِّنَ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَبْرِدْ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَدِّنَ ، فَقَالَ : اَبْرِدْ ، حَتَّى رَأَيْنَا فِي السَّلْوِ ، ثُمَّ أَذَّنَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فِيْهِ جَهَنَّمُ ، فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ .

(بخاری ۵۳۵ - مسلم ۴۳۱)

(۳۳۰۱) حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، حضرت بلال نے اذان دینے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ ٹھنڈا ہونے دو۔ کچھ دیر بعد پھر انہوں نے اذان دینے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ نے پھر فرمایا ذرا ٹھنڈا ہونے دو۔ یہاں تک کہ ہمیں ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگا۔ پھر انہوں نے اذان دی اور

آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے، جب گرمی زیادہ ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو۔

(۲۳.۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: أَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ.

(۲۳.۲) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو۔

(۲۳.۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، قَالَ: أَذَّنَ أَبُو مَحْذُورَةَ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ بِمَكَّةَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: أَصَوْتُكَ يَا أَبَا مَحْذُورَةَ الْيَدَى سَمِعْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ، ذَخَرْتُهُ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لِأَسْمِعَكَ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا أَبَا مَحْذُورَةَ، إِنَّكَ بَارِضٌ شَدِيدَةُ الْحَرِّ، فَأَبْرِدْ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ أَبْرِدْ بِهَا.

(۲۳.۳) حضرت عبدالرحمن بن سابط فرماتے ہیں کہ حضرت ابو محذورہ نے مکہ میں ظہر کی اذان دی تو حضرت عمر نے ان سے فرمایا کہ اے ابو محذورہ! کیا میں نے ابھی تمہاری آواز سنی ہے۔ انہوں نے کہا جی ہاں، اے امیر المؤمنین! میں نے اپنی آواز اس لئے بلند کی تاکہ آپ سن لیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو محذورہ! تم ایک ایسی سرزمین میں ہو جہاں شدید گرمی پڑتی ہے، اس لئے ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر لیا کرو۔ اس کے بعد سے حضرت ابو محذورہ ظہر کو ٹھنڈا کیا کرتے تھے۔

(۲۳.۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: الْحَرُّ، أَوْ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ.

(۲۳.۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے، ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو۔

(۲۳.۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبْرِدُوا بِصَلَاةِ الظُّهْرِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

(بخاری ۴۹۲۳۔ احمد ۳/۲۶۲)

(۲۳.۵) حضرت صفوان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے۔

(۲۳.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ يَقَالُ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ تَفْتَحُ.

(۲۳.۶) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

(۲۳.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

(۲۳.۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پھونک ہے۔

(۹۷) مَنْ قَالَ عَلَى كَمْ تُصَلِّي الظُّهْرُ قَدَمًا؟ وَوَقَّتَ فِي ذَلِكَ

ظہر کی نماز کتنی دیر تک پڑھ جاسکتی ہے؟ یعنی اس کا وقت کیا ہے؟

(۲۳۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ أَوَّلَ وَقْتِ الظُّهْرِ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى قَدَمَيْكَ فَتَقِيسَ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خُمُسَةِ أَقْدَامٍ، وَإِنَّ أَوَّلَ الْوَقْتِ الْآخِرِ خُمُسَةُ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ، أَظْنَهُ قَالَ: فِي الشَّيْءِ.

(۳۳۰۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ظہر کا اول وقت یہ ہے کہ تم اپنے قدموں کی طرف دیکھو، اگر تین سے پانچ قدموں کا اندازہ ہو تو یہ اول وقت ہے اور اس کا آخری وقت یہ ہے کہ تم اپنے پاؤں کو دیکھو اور پانچ سے سات قدموں کا اندازہ ہو۔ حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بات مردیوں کے بارے میں فرمائی۔

(۲۳۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ الظُّهْرَ وَالظَّلَّ قَامَةً.

(۳۳۰۹) حضرت عمارہ فرماتے ہیں اسلاف ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سایہ قائم ہوتا تھا۔

(۲۳۱۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُصَلِّي الظُّهْرُ إِذَا كَانَ الظِّلُّ ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ، وَإِنْ عَجَلْتَ بِرَجُلٍ حَاجَةً صَلَّى قَبْلَ ذَلِكَ، وَإِنْ شَغَلَهُ شَيْءٌ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ، قَالَ زَائِدَةُ: قُلْتُ لِمَنْصُورٍ: أَلَيْسَ إِنَّمَا يَعْنِي ذَلِكَ فِي الصَّيْفِ؟ قَالَ: بَلَى.

(۳۳۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی چیز کا سایہ تین ذراع ہو تو اس وقت تک ظہر کی نماز ادا کرنی چاہئے۔ اگر کسی آدمی کو جلدی ہو تو اس سے پہلے ادا کر لے اور اگر کوئی مجبوری ہو تو اس کے بعد ادا کر لے۔ زائدہ کہتے ہیں کہ میں نے منصور سے پوچھا کہ یہ ان کی مراد گرمیوں کے موسم میں نہیں تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں۔

(۲۳۱۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: إِذَا كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ فَهُوَ وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ.

(۳۳۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی کا سایہ تین ذراع ہو جائے تو یہ ظہر کی نماز کا وقت ہے۔

(۲۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقِيسَ صَلَاتَهُ، فَفَطَنْتُ لِظِلِّي فَقَسَمْتُ، فَوَجَدْتُهُ ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ.

(۳۳۱۲) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی اور میں نے ارادہ کیا کہ میں ان کی نماز کا اندازہ لگاؤں۔ میں نے نماز کے بعد اپنے سائے کو ناپا تو وہ تین ذراع تھا۔

(۲۳۱۳) حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ عَنْ وَقْتِ

صَلَاةُ الظُّهْرِ؟ فَقَالَ: إِذَا كَانَ ظِلُّهُ ثَلَاثَةَ أَذْرُعَ فَلَذَاكَ حِينَ تُصَلِّي الظُّهْرُ.

(۳۳۱۳) حضرت حرث بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن سیرین سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا جب ہر چیز کا سایہ تین ذراع ہو جائے تو اس وقت ظہر کی نماز ادا کی جائے گی۔

(۳۳۱۴) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ؟ فَقَالَ: إِذَا زَالَ الْقَيُّ عَنْ طُولِ الشَّيْءِ فَلَذَاكَ حِينَ تُصَلِّي الظُّهْرُ.

(۳۳۱۳) حضرت حرث بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن سیرین سے ظہر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب کسی چیز کا سایہ اس کے طول سے زائل ہو جائے تو اس وقت ظہر کی نماز ادا کی جائے گی۔

(۳۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَمُعَاذٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ، قَالَ: لَيْسَ الْوَقْتُ مَمْدُودًا كَالشَّرَاكِ، مَنْ أَخْطَا هَلَكَ.

(۳۳۱۵) حضرت ابو مجلزو فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت تسے کی طرح لمبا نہیں ہوتا، جس نے اس میں غلطی کی وہ ہلاک ہو گیا۔

(۹۸) مَنْ كَانَ يُعَجِّلُ الْعَصْرَ

جو حضرات عصر کی نماز کو جلدی پڑھا کرتے تھے

(۳۳۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةً فِي حُجْرَتِي، لَمْ يَظْهَرِ الْقَيُّ بَعْدُ. (بخاری ۵۲۲۔ ابوداؤد ۳۱۰)

(۳۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز کو اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج میرے حجرے میں طلوع ہوتا تھا اور سائے ابھی تک ظاہر نہیں ہوئے ہوتے تھے۔

(۳۳۱۷) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ جَرَّاشٍ، عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَضَاءً مُحَلَّقَةً، ثُمَّ آتَى عَشِيرَتِي فِي جَانِبِ الْمَدِينَةِ لَمْ يُصَلُّوا فَأَقُولُ: مَا يُجْلِسُكُمْ؟ صَلُّوا، فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(احمد ۳/۲۳۲۔ دار فطنی ۱۰)

(۳۳۱۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج سفید اور واضح ہوتا تھا۔ پھر میں مدینہ کے کنارے میں اپنے گھر والوں کے پاس آتا تھا لیکن انہوں نے ابھی تک نماز نہیں پڑھی ہوتی تھی۔ میں ان سے کہتا کہ تمہیں کس چیز نے بٹھایا ہوا ہے؟ نماز پڑھو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے بھی نماز پڑھ لی ہے۔

(۳۳۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ أَسْأَلُهُ عَنْ

وَقَبِ الْعَصْرِ؟ فَكُتِبَ إِلَيَّ أَنْ صَلَّ الْعَصْرَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ بَيْنَ الشَّقَيْنِ.

(۳۳۱۸) حضرت عبدالرحمن بن غنم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو عصر کی نماز کا وقت دریافت کرنے کے لئے خط لکھا تو انہوں نے مجھے جواب میں کہا کہ جب سورج دونوں شقوں کے درمیان ہو تو عصر کی نماز ادا کر لو۔

(۳۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْكَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَظَاءَ نَفِئَةٍ، يُعَجِّلُهَا مَرَّةً، وَيُؤَخِّرُهَا أُخْرَى.

(۳۳۱۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عصر کی نماز اس وقت ادا کیا کرتے تھے جب کہ سورج سفید اور واضح ہوتا تھا، وہ کبھی اسے جلدی ادا کرتے اور کبھی تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

(۳۳۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: تُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيَظَاءَ حَيَّةٍ، وَحَيَاتُهَا أَنْ تَجِدَ حَرَّهَا.

(۳۳۲۰) حضرت خيثمة فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز اس وقت ادا کی جائے گی جبکہ سورج سفید اور زندہ ہو اور سورج کی زندگی یہ ہے کہ تمہیں اس کی پیش محسوس ہو۔

(۳۳۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي النَّجَّاشِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَخْرُ الْجُزُورَ، فَتَقْسِمُ عَشْرَةَ أَجْزَاءٍ، ثُمَّ نَطْبُخُ، وَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ نُصَلِّيَ الْمَغْرِبَ. (بخاری ۲۳۸۰۔ مسلم ۴۳۵)

(۳۳۲۱) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز ادا کرتے، پھر ہم مغرب کی نماز سے پہلے پہلے اونٹ ذبح کر کے اس کے دس حصے کرتے، پھر اسے پکاتے اور اس کا گوشت پکا کر کھا لیتے تھے۔

(۳۳۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي، قُلْتُ: صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ، فَأَخْبَرَنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ؟ فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً.

(۳۳۲۲) حضرت ابوالعباس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ نے حضرت علی کے ساتھ نماز پڑھی ہے، مجھے بتائیے کہ وہ عصر کی نماز کیسے پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج بلند ہوتا تھا۔

(۳۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَهُوَ عَلَى الْكُوفَةِ، فَرَأَاهُ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ، فَقَالَ لَهُ: لِمَ تُوَخَّرُ الْعَصْرَ؟ فَقَدْ كُنْتُ أَصَلِّيَهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً.

(۳۳۲۳) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس کوفہ میں آیا اور اس نے دیکھا کہ وہ عصر کی نماز تاخیر سے پڑھتے ہیں۔ اس آدمی نے پوچھا کہ آپ عصر کی نماز تاخیر سے کیوں پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ میں حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ کر بنو عمرو بن عوف میں اپنے گھر آجاتا تھا لیکن ابھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(۳۳۲۴) حَدَّثَنَا شِهَابُ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً حَتَّى، فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ فَيَأْتِي الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً.

(مسلم ۱۹۴ - ابو داؤد ۳۰۷)

(۳۳۲۳) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور ابھی سورج بلندی ہوتا تھا۔ پھر کوئی جانے والا مدینہ کے کناروں میں پہنچ جاتا تھا اور سورج بلندی ہوتا تھا۔

(۳۳۲۵) - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي أَرْوَى، قَالَ: كُنْتُ أَصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، ثُمَّ أَتَى الشَّجَرَةَ، يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ. (طحاوی ۱۹۱)

(۳۳۲۵) حضرت ابن اروئی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھا کرتا تھا پھر سورج غروب ہونے سے پہلے ذوالحلیفہ میں پہنچ جاتا تھا۔

(۹۹) مَنْ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ، وَيَرَى تَأْخِيرَهَا

جو حضرات عصر کی نماز کو تاخیر سے پڑھتے تھے اور اس کو تاخیر سے پڑھنے کے قائل تھے

(۳۳۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَخْرَجَ مَالًا بِقِسْمِهِ يَكَادِرُ بِهِ اللَّيْلَ.

(۳۳۲۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی، پھر وہ مال تقسیم کیا جو رات کو تقسیم کرتے تھے۔

(۳۳۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ عَلَى الْحِيطَانِ.

(۳۳۲۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت علی عصر کی نماز کو اتنا مؤخر کیا کرتے تھے کہ سورج دیواروں پر بلند ہو جاتا تھا۔

(۳۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْثَدَةَ، عَنْ سَوَّادِ بْنِ شَيْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ حَتَّى أَقُولَ: قَدْ اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ.

(۳۳۲۸) حضرت سوار بن شعیب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ عصر کی نماز کو اتنا مؤخر کرتے تھے یہاں تک کہ میں کہتا کہ سورج رد ہو گیا ہے!

(۳۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، وَإِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ .

(۳۳۲۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ عصر کی نماز کو مؤخر کیا کرتے تھے۔

(۳۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ بُغَيْرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَخِي الْأَسْوَدِ مُؤَذِّنَهُمْ ، فَكَانَ يُعَجِّلُ الْعَصْرَ ، فَقَالَ لَهُ الْأَسْوَدُ : لَتُطِيعَنَا فِي آدَانَا ، أَوْ لَتَعْتَرِلَنَّا مُؤَذِّنِينَ .

(۳۳۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود کا ایک بھتیجا ان کا مؤذن تھا، وہ عصر کی اذان جلدی دیا کرتا تھا، حضرت اسود نے اس سے فرمایا یا تو اذان میں ہماری اطاعت کرو یا ہماری مؤذنی چھوڑ دو۔

(۳۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ أَشَدَّ تَأْخِيرًا لِلْعَصْرِ مِنْكُمْ .

(۳۳۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ عصر کی نماز میں تم سے زیادہ تاخیر کرنے والے تھے۔

(۳۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَكِيعٍ ، قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ : لَا تَقِمِ الْعَصْرَ حَتَّى لَا تَسْمَعَ حَوْلَكَ مُؤَذِّنًا .

(۳۳۳۲) حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے مجھ سے فرمایا کہ تم اس وقت تک عصر کی نماز نہ پڑھو جب تک اپنے ارد گرد مؤذن کی آواز نہ سن لو۔

(۳۳۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ ، فَقَالَ : غَلَبَنَا الْحَوَاكُونَ عَلَى صَلَاتِنَا يُعَجِّلُونَهَا ، يَعْنِي الْعَصْرَ .

(۳۳۳۳) حضرت ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن اسود کے پاس آیا وہ وضو کر رہے تھے۔ انہیں نے کہا کہ جو لا ہے ہماری نماز پر غالب آگئے۔ یعنی وہ عصر کی نماز جلدی پڑھتے ہیں۔

(۳۳۳۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي سَنَانٍ ، عَنْ ابْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ ، قَالَ : نَصَلَّى الْعَصْرَ قَدَرًا مَا تَسِيرُ الْغُبُرُ قَرَسًا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ .

(۳۳۳۴) حضرت ابن ابی الہدیٰ فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز اس وقت پڑھی جائے گی جس کے بعد غروب شمس تک اونٹ ایک فرسخ کی مسافت طے کر لے۔

(۳۳۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَاةٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أُنْسًا عَنْ وَقْتِ الْعَصْرِ ؟ فَقَالَ : وَقْتُهَا أَنْ تَسِيرَ سِتَّةُ أَمْيَالٍ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ .

(۳۳۳۵) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے عصر کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا وقت یہ ہے کہ تم غروب شمس سے پہلے چھ میل سفر کر لو۔

(۲۳۳۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ حَرِيشٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَصَلَّى الْعَصْرُ إِذَا كَانَ الظُّلُّ وَاحِدًا وَعِشْرِينَ قَدَمًا فِي الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ .

(۲۳۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ گرمی اور سردی میں عصر کی نماز اس وقت پڑھی جائے گی جب ہر چیز کا سایہ ایکس قدم کے برابر ہو جائے۔

(۲۳۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتْ الْعَصْرُ لِتَعْتَصِرَ .

(۲۳۳۷) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز کو عصر اس لئے کہتے ہیں تاکہ یہ تاخیر سے پڑھی جائے۔

(۱۰۰) مَنْ كَانَ يَرَى أَنْ يُعَجِّلَ الْمَغْرَبَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز جلدی ادا کی جائے گی

(۲۳۳۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَمِيدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَأْتِي بِنِي سَلَمَةَ ، وَأَحْدُنَا يَرَى مَوْقِعَ نَبْلِهِ . (ابوداؤد ۴۱۹- ابن خزيمة ۳۳۸)

(۲۳۳۸) حضرت انس فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کی مسجد میں مغرب کی نماز ادا کیا کرتے تھے، پھر ہم بنو سلمہ میں آجاتے اور ہم ایک تیر پھینکنے کی مسافت تک کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

(۲۳۳۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ ابْنِ مَبْرَكٍ ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَّاشِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ ، قَالَ : كُنَّا نَصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا ، وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ . (بخاری ۵۵۹- مسلم ۳۳۱)

(۲۳۳۹) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں مغرب کی نماز پڑھ کر گھر واپس آتے تو اتنی روشنی ہوتی تھی کہ ایک تیر پھینکنے کے فاصلے تک کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

(۲۳۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : صَلُّوا هَذِهِ الصَّلَاةَ وَالْفَجَاحُ مُسْفَرَةٌ ، يَعْنِي الْمَغْرِبَ .

(۲۳۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نماز کو اس وقت پڑھو جبکہ دونوں پہاڑوں کے درمیان کا کشادہ راستہ روشن ہو۔

(۲۳۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَكْتُبُ إِلَى أُمَرَاءِ الْأَمْصَارِ أَنْ لَا تَنْتَظِرُوا بِصَلَاتِكُمْ اشْتِبَاكَ النُّجُومِ .

(۲۳۴۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے اپنے گورنروں کو خط لکھا کہ مغرب کی نماز کے لئے ستاروں کے روشن ہونے کا انتظار نہ کرو۔

(۳۳۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَيَقُولُ : هَذَا ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، وَقَفْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ .

(۳۳۴۲) حضرت اسود کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز ادا کیا کرتے تھے اور فرماتے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، یہ اس نماز کا وقت ہے۔

(۳۳۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الْحَنْفِيَّةِ يَأْمُرُ مُؤَذِّنَهُ فَيُؤَذِّنُ الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ سَوَاءً .

(۳۳۴۳) حضرت محمد بن بشر فرماتے ہیں کہ ابن الحنفیہ اپنے مؤذن کو اس بات کا حکم دیتے تھے کہ وہ اس وقت مغرب کی اذان دے جب سورج غروب ہو جائے۔

(۳۳۴۴) حَدَّثَنَا عَائِدُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ كَانَ يَأْمُرُ مُؤَذِّنَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ .

(۳۳۴۴) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت سدید بن غفلہ اپنے مؤذن کو حکم دیتے تھے کہ سورج غروب ہوتے ہی مغرب کی اذان دے دے۔

(۳۳۴۵) حَدَّثَنَا بَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاضَلُونَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ .

(۳۳۴۵) حضرت عبد اللہ داناج کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب مغرب کی نماز کے بعد تیر اندازی کیا کرتے تھے۔

(۳۳۴۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنْتُ أَسْمَعُ عُمَى الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ يَسْأَلُ دِرْهَمًا أَبَا هِنْدٍ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ ؟ فَيَقُولُ دِرْهَمٌ : كُنْتُ أَقْبِلُ مِنَ السُّوقِ فَيَتَلَقَّانِي النَّاسُ مُنْصَرِفِينَ ، فَقَدْ صَلَّى بِهِمْ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ ، فَاتَمَارَى غُرَبَتِ الشَّمْسِ ، أَوْ لَمْ تَغْرُبْ .

(۳۳۴۶) حضرت حاجب بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا حکم بن اعرج کو سنا کہ وہ درہم ابو ہند سے اس حدیث کے بارے میں سوال کر رہے تھے۔ درہم نے کہا کہ میں بازار سے آیا تو مجھے کچھ لوگ ملے جو حضرت معقل بن یسار کے پیچھے نماز پڑھ کے واپس جا رہے تھے۔ اس وقت اتنی روشنی تھی کہ مجھے شک ہوا کہ نہ جانے ابھی سورج غروب ہوا ہے یا نہیں ہوا۔

(۳۳۴۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عُمَرُو بْنِ مَرْوَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبِي ، قُلْتُ : قَدْ صَلَّيْتُ مَعَ عَرَّاءٍ ، فَأَخْبِرْنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ؟ فَقَالَ : كَانَ يُصَلِّي إِذَا سَقَطَ الْقَرْصُ .

(۳۳۴۷) حضرت ابوالعباس کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سوال کیا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی ہے،

آپ مجھے بتائیے کہ وہ مغرب کی نماز کس وقت پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ مغرب کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج

کی تکبیر غائب ہو جاتی تھی۔

(۳۳۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ أَظَنَّهُ قَالَ : مِنْ أَبْنَاءِ النَّبِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ إِلَى رِحَالِنَا وَأَحَدُنَا يُبْصِرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : وَكَمْ كَانَتْ مَنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَدِينَةِ ، قَالَ : ثَلَاثُ مِيلٍ . (طبرانی ۱۱۷)

(۳۳۴۸) ایک صاحب روایت کرتے ہیں کہ ہم مغرب کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے، پھر ہم اپنی سوار یوں کی طرف واپس آ جاتے اور ہم تیر پھینکنے کی مسافت کو دیکھ سکتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ ان کے مکانات مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میل کے دو تہائی کے فاصلہ پر۔

(۳۳۴۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ إِلَى السُّوقِ ، وَلَوْ رُمِيَ بِنَبْلِ أَبْصَرْتُ مَوَاقِعَهَا . (احمد ۱۱۵ / ۳ - طبرانی ۵۳۶۰)

(۳۳۴۹) حضرت زید بن خالد فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد بازار جاتے تھے اور اتنی روشنی ہوتی تھی کہ اگر تیر پھینکا جائے تو اس کے گرنے کی جگہ ہمیں نظر آ سکتی تھی۔

(۳۳۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ السَّيِّدِيِّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَغْرِبَ ، مِقْدَارَ مَا إِذَا رَمَى رَجُلٌ بِسَهْمٍ رَأَى مَوْضِعَهُ .

(۳۳۵۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ کے ساتھ مغرب کی نماز اس وقت ادا کی جبکہ اتنی روشنی تھی کہ اگر کوئی آدمی تیر پھینکے تو اس کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

(۳۳۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ ، أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : صَلُّوا الْمَغْرِبَ حِينَ فِطْرِ الصَّائِمِ ، مُبَادَرَةً طُلُوعِ النُّجُومِ . (طبرانی ۳۰۸۳)

(۳۳۵۱) حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب روزہ دار افطار کرتا ہے تو اس وقت مغرب کی نماز پڑھو، جبکہ ستارے طلوع ہو رہے ہوتے ہیں۔

(۱۰۱) فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ تُعَجَّلُ ، أَوْ تُؤَخَّرُ ؟

عشاء کی نماز کو مؤخر کیا جائے گا یا جلدی پڑھا جائے گا؟

(۳۳۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ سَمَاءٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ. (مسلم ۲۲۶۔ احمد ۵/۸۹)

(۳۳۵۲) حضرت جابر بن سرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء کی نماز کو دیر سے پڑھا کرتے تھے۔

(۲۲۵۳) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ التَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: أَنَا مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ، أَوْ كَأَعْلَمِ النَّاسِ بِوَقْتِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، كَانَ يُصَلِّي بِهَا بَعْدَ سُقُوطِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الثَّانِيَةِ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ. (ترمذی ۱۶۵۔ احمد ۳/۲۷۰)

(۳۳۵۳) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی عشاء کی نماز کا سب سے زیادہ واقف ہوں، آپ عشاء کی نماز میں نے کے شروع میں دوسری رات کے چاند کے سقوط کے بعد عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۲۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْبٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي الْيَمْنَانِ، عَنْ أَبِي بَرزَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ مِنَ الْعِشَاءِ الَّتِي يَدْعُونَهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ.

(۳۳۵۴) حضرت ابو بزرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات پسند تھی کہ عشاء کی نماز کو مؤخر کیا جائے۔

(۲۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَيُؤَخِّرُ.

(۳۳۵۵) حضرت جابر بن سرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء کی نماز کو کبھی جلدی پڑھتے تھے اور کبھی تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

(۲۲۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ، عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ حِينَ يَسُودُ الْأَفْقُ، وَرَبَّمَا آخَرَهَا حَتَّى يَجْتَمِعَ النَّاسُ.

(ابوداؤد ۳۹۷۔ ابن خزيمة ۳۵۲)

(۳۳۵۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عشاء کی نماز کو اس وقت ادا فرماتے تھے جبکہ افق سیاہ ہو جاتا اور بعض اوقات اس کو دیر سے پڑھتے تاکہ لوگ جمع ہو جائیں۔

(۲۲۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ لَبِيئَةَ، قَالَ: قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ: صَلِّ الْعِشَاءَ إِذَا ذَهَبَ الشَّفَقُ وَأَدْلَامَ اللَّيْلُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ثُلُثِ اللَّيْلِ، وَمَا عَجَلْتُ بَعْدَ ذَهَابِ بَيَاضِ الْأَفْقِ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۳۳۵۷) حضرت ابن لبیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ عشاء کی نماز اس وقت پڑھو جب شفق غائب ہو جائے اور آدھی رات سے پہلے رات کی تاریکی زیادہ ہو جائے۔ افق کے سفید ہونے کے بعد تم جتنی جلدی پڑھ لو اتنا ہی افضل ہے۔

(۲۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ عُمَرَ كَتَبَ إِلَى أَبِي مُوسَى أَنْ صَلِّ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، فَإِنْ أَخْرَجْتَ فَإِلَى الشَّطْرِ، وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ.

(۳۳۵۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت ابو موسیٰ کو خط لکھا کہ عشاء کی نماز کو تہائی رات تک ادا کر لو یا زیادہ دیر کرنی ہو تو آدھی رات تک ادا کر لو اور غافلین میں سے مت ہو جانا۔

(۲۳۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ.

(۳۳۵۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ عشاء کی نماز کو تاخیر سے پڑھا کرتے تھے۔

(۲۳۶۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُبْرِقَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: وَقْتُ الْعِشَاءِ الْآخِرَةُ رُبْعُ اللَّيْلِ.

(۳۳۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز کا وقت چوتھائی رات ہے۔

(۲۳۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْوَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي، قُلْتُ: صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ، فَأَخْبَرَنِي كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ؟ قَالَ: إِذَا غَابَ الشَّفَقُ.

(۳۳۶۱) حضرت عمرو بن مروان کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا کہ آپ نے حضرت علی ؓ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، آپ مجھے یہ بتائیں کہ وہ عشاء کی نماز کس وقت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب شفق غائب ہو جاتا۔

(۲۳۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: وَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، وَلَا نَوْمَ، وَلَا غَفْلَةً.

(۳۳۶۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ عشاء کا وقت ایک تہائی رات تک ہے، اس میں کسی قسم کی نیند یا غفلت نہیں ہے۔

(۲۳۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: انْتَبَرْنَا

لَيْلَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، حَتَّى كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، أَوْ بَعْدُ، ثُمَّ خَرَجَ

إِلَيْنَا، فَلَا أَذْرَى أَشْيَاءَ شَغَلَهُ أَوْ حَاجَةٌ كَانَتْ لَهُ فِي أَهْلِهِ، فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَهْلَ دِينٍ يَنْتَبِرُونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ

غَيْرُكُمْ، وَلَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هَذِهِ الصَّلَاةَ هَذِهِ السَّاعَةَ. (بخاری ۵۷۰۔ ابوداؤد ۴۲۳)

(۳۳۶۳) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم نے عشاء کی نماز کے لئے حضور ﷺ کا انتظار کیا۔ جب تہائی رات

یا اس سے کچھ زیادہ وقت گزر گیا تو حضور ﷺ تشریف لائے، میں نہیں جانتا کہ آپ کو کسی کام نے روکا تھا یا آپ کو گھر والوں میں

کوئی حاجت تھی۔ آپ نے فرمایا ”میں تمہارے علاوہ کسی ایسے دین کے پیروکاروں کو نہیں جانتا جو اس نماز کا انتظار کرتے ہوں۔ اگر

مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں یہ نماز انہیں اس وقت میں پڑھنے کا حکم دیتا۔

(۲۳۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَخْرَجْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ، أَوْ

نصف اللیل. (ابن ماجہ ۶۹۱)

(۳۳۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں عشاء کی نماز کو ایک تہائی رات یا آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

(۳۳۶۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَرِيزٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: بَقِيََا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ حَتَّى أَبْطَأَ، حَتَّى قَالَ الْقَائِلُ: قَدْ صَلَّى وَلَمْ يَخْرُجْ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، طَنَّا أَنْكَ صَلَّيْتَ وَلَمْ تَخْرُجْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُعْتَمُوا بِهَذِهِ الصَّلَاةِ، فَقَدْ فَضَّلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ، وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ قَبْلَكُمْ.

(ابوداؤد ۳۲۳۔ احمد ۵/۲۳۷)

(۳۳۶۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک روز عشاء کی نماز کے لئے آپ ﷺ کی تشریف آوری کا بہت انتظار کیا، لیکن آپ نے اتنی دیر کر دی کہ ایک آدمی کہنے لگا کہ آپ تشریف نہیں لائیں گے۔ اتنے میں آپ تشریف لائے تو ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہمارا خیال یہ تھا کہ آپ نماز پڑھ چکے ہیں اور اب تشریف نہیں لائیں گے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ اس رات کو اندھیرے میں پڑھا کرو، کیونکہ تمہیں ساری امتوں پر اس نماز کی وجہ سے فضیلت دی گئی ہے، تم سے پہلی امتیں یہ نماز نہیں پڑھتی تھیں۔

(۳۳۶۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ: لَوْلَا أَنِّي أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَجَعَلْتُ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ هَذَا الْيَحِينَ. (دارمی ۱۲۱۵۔ ابن حبان ۱۵۳۳)

(۳۳۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز کو مؤخر فرمایا، جب آپ تشریف لائے تو آپ کے سرمبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے، آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اس نماز کے لئے اس وقت کو مقرر کر دیتا۔

(۳۳۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَمْرِو بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ، قَالَ: قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى أَصَلِّي الْعِشَاءَ؟ قَالَ: إِذَا مَلَأَ اللَّيْلُ بَطْنَ كُلِّ وَادٍ. (احمد ۵/۳۶۵)

(۳۳۶۷) ایک جہینی شخص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میں عشاء کی نماز کب پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب رات ہر وادی کے اندر تک پہنچ جائے تو اس وقت پڑھو۔

(۳۳۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّعْمَانِ، يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ، الْمَغْرِبَ فَمَا يَخْرُجُ آخِرُنَا حَتَّى يَبْدَأَ بِالْعِشَاءِ.

(۳۳۶۸) حضرت عبدالرحمن بن عبید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت نعمان بن بشیر کے ساتھ مغرب کی نماز ادا کرتے، ہمارا آخری آدمی ابھی مسجد سے باہر نہیں نکلتا تھا کہ عشاء کا وقت ہو جاتا تھا۔

(۳۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: عَجَلُوا الْعِشَاءَ قَبْلَ أَنْ يَكْمَلَ الْعَامِلُ، وَيَنَامَ الْمَرِيضُ.

(۳۳۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز جلدی پڑھو، قبل اس کے کہ کام کاج کرنے والا سستی کرنے لگے اور مریض سو جائے۔

(۱۰۲) فِي التَّخَلُّفِ فِي الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ، وَفَضْلِ حُضُورِهِمَا

عشاء اور فجر کی نماز میں سستی سے اجتناب کا حکم اور ان میں حاضر ہونے کی فضیلت

(۳۳۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا، وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِالصَّلَاةِ، فَتُقَامَ، ثُمَّ أَمُرَ رَجُلًا، فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِيَ بِرَجَالٍ، مَعَهُمْ حُزْمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلَى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ، فَأَحْرَقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ.

(بخاری ۲۵۷ - ابوداؤد ۵۳۹)

(۳۳۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ منافقین پر سب سے بھاری نماز فجر اور عشاء کی نماز ہے۔ اگر انہیں معلوم ہو جائے کہ عشاء اور فجر میں کیا ثواب ہے تو گھٹنوں کے بل گھٹ کر آئیں۔ میرا دل چاہتا ہے کہ میں نماز کھڑی کرنے کا حکم دو پھر کسی سے کہوں کہ وہ نماز پڑھائے پھر میں کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں نہیں پہنچتے، پھر ان کے گھروں کو جلا دوں۔

(۳۳۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي بَنِي كَعْبٍ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، رَأَى مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ قَلَّةً، قَالَ: شَاهِدُ فُلَانٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، حَتَّى عَدَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَلَاةِ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَمِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا. (ابوداؤد ۵۵۵ - احمد ۵/۱۳۰)

(۳۳۷۱) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو

مسجد میں لوگوں کی کچھ کمی دیکھی۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ فلاں حاضر ہے؟ ہم نے کہا جی ہاں۔ یہاں تک کہ آپ نے تین آدمیوں کا نام لیا۔ پھر فرمایا کہ منافقوں پر عشاء اور فجر کی نماز سے زیادہ بوجھل نماز کوئی نہیں۔ اگر وہ اس کا ثواب جان لیں تو گھٹنوں کے بل گھٹ کر مسجد میں آئیں۔

(۲۳۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا إِذَا فَقَدْنَا الرَّجُلَ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْفَجْرِ ، أَسَانَا بِهِ الظَّنَّ .

(۳۳۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ہم کسی آدمی کو عشاء یا فجر کی نماز میں نہ دیکھتے تو اس کے بارے میں برا گمان رکھا کرتے تھے۔

(۲۳۷۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي عُمَيْرٍ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمُو مَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا يَشْهَدُهُمَا مُنَافِقٌ ، يُعْنِي الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ .

(احمد ۵/۵۷۷ - عبد الرزاق ۲۰۲۳)

(۳۳۷۳) حضرت ابو عیر بن انس کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے انصاری بچپانے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عشاء اور فجر کی نماز میں منافق نہیں آتے۔

(۲۳۷۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، أَنَّهُ قَالَ : فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ : أَلَا أَحْمِلُونِي ، قَالَ : فَحَمَلُوهُ فَأَخْرَجُوهُ ، فَقَالَ : اسْمَعُوا ، وَبَلِّغُوا مَنْ خَلَقَكُمْ : حَافِظُوا عَلَى هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ ؛ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا (لَا تَيْتُمُوهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا عَلَى مَرَافِقِكُمْ وَرَكِبِكُمْ) .

(۳۳۷۴) حضرت ابن ابی لیلی کہتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا کہ کیا تم مجھے یہاں سے اٹھاتے نہیں ہو۔ چنانچہ لوگوں نے انہیں اٹھایا اور انہیں نکالا۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ غور سے سنو اور اپنے بعد میں آنے والوں کو بھی بتاؤ "ان دونوں نمازوں کا خیال رکھو: عشاء اور صبح، اگر تم جان لو کہ ان دونوں نمازوں میں کیا ہے تو گھٹنوں اور کہنیوں کے بل چل کر تم ان نمازوں کے لئے آؤ۔

(۲۳۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ يَحْنَسَ ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا فِي فَضْلِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا . (احمد ۸۰/۶ - نسائی ۳۸۶)

(۳۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ عشاء اور فجر کی نماز میں کیا ہے تو گھٹنوں کے بل چل کر ان کے لئے مسجد میں حاضر ہوں۔

(۳۳۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: جِئْتُ وَعُثْمَانُ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: شُهُودُ صَلَاةِ الصُّبْحِ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ، وَصَلَاةُ الْعِشَاءِ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ.

(۳۳۷۲) حضرت ابن ابی عمرہ انصاری کہتے ہیں کہ میں مسجد میں حاضر ہوا تو حضرت عثمان عشاء کی نماز کے وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں بھی ان کے ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ حضرت عثمان نے فرمایا کہ فجر کی نماز میں حاضر ہونا پوری رات عبادت کی طرح ہے اور عشاء کی نماز میں حاضر ہونا آدھی رات عبادت کی طرح ہے۔

(۳۳۷۷) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَأَنْ أُصَلِّيَهُمَا فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۳۳۷۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فجر اور عشاء کی نماز کو جماعت سے پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ ان دونوں کے درمیانی حصہ میں عبادت کرتا رہوں۔

(۳۳۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَشُعْبَةَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ مَا بَيْنَهُمَا.

(۳۳۷۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فجر اور عشاء کی نماز کو جماعت سے پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ ان دونوں کے درمیانی حصہ میں عبادت کرتا رہوں۔

(۳۳۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ إِذَا هَبَطَ مِنَ السُّوقِ مَرَّ عَلَى الشَّفَاءِ ابْنَةِ عَبْدِ اللَّهِ، فَمَرَّ عَلَيْهَا يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: ابْنُ سُلَيْمَانَ؟ ابْنُهَا، قَالَتْ: نَائِمٌ، قَالَ: وَمَا شَهِدَ صَلَاةَ الصُّبْحِ؟ قَالَتْ: لَا، قَامَ بِالنَّاسِ اللَّيْلَةَ، ثُمَّ جَاءَ فَضْرَبَ بِرَأْسِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: شُهُودُ صَلَاةِ الصُّبْحِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ حَتَّى الصُّبْحِ.

(۳۳۷۹) حضرت یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر جب بازار کی طرف جاتے آتے تو شفاء بنت عبد اللہ کے پاس سے گزرتے۔ ایک دن رمضان میں ان کے پاس سے گزرے تو ان سے پوچھا کہ سلیمان (ان کے بیٹے) کہاں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ وہ سوئے ہوئے ہیں۔ حضرت عمر نے پوچھا کہ کیا انہوں نے فجر کی نماز پڑھی ہے۔ ان کی والدہ نے بتایا کہ نہیں، وہ ساری رات لوگوں کے ساتھ عبادت کرتے رہے، پھر آکر سو گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صبح کی نماز کو جماعت سے پڑھنا میرے نزدیک پوری رات عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

(۳۳۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ

أَحْيَى مَا بَيْنَهُمَا.

(۳۳۸۰) حضرت حسن علیؓ فرماتے ہیں کہ میں فجر اور عشاء کی نماز کو جماعت سے پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ ان دونوں کے درمیانی حصہ میں عبادت کرتا رہوں۔

(۱۰۳) الشفق ما هو؟

شفق کیا ہے؟

(۳۳۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الشَّفَقُ الْحُمْرَةُ.

(۳۳۸۱) حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ شفق سرخی کا نام ہے۔

(۳۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ يُصَلِّيَانِ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ إِذَا غَابَتِ الْحُمْرَةُ.

(۳۳۸۲) حضرت مکحولؓ فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت شداد بن اوس عشاء کی نماز سرخی غائب ہونے کے بعد پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۳۳۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمَجَاهِدٍ: الشَّفَقُ، قَالَ: لَا تَقُلِ الشَّفَقُ، إِنَّ الشَّفَقَ مِنَ الشَّمْسِ، وَلَكِنْ قُلْ حُمْرَةُ الْأُفُقِ.

(۳۳۸۳) حضرت عوام بن حوشبؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہدؓ کے سامنے شفق کا نام لیا، انہوں نے فرمایا کہ شفق نہ کہو، شفق تو سورج کا ہوتا ہے، تم اسے افق کی سرخی کہو۔

(۳۳۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا فَضِيلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرًا الْجُعْفَى عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿حَتَّى يَبَيِّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ فَقَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ: فَهُوَ حُمْرَةُ الْأُفُقِ.

(۳۳۸۴) حضرت فضیل بن مرزوقؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر جعفیؓ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا ﴿حَتَّى يَبَيِّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت سعید بن جبیرؓ فرماتے تھے کہ اس سے مراد افق کی سرخی ہے۔

(۱۰۴) مَنْ قَالَ لَا تَقُوتُ صَلَاةً حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْآخَرَى، وَمَا بَيْنَهُمَا وَقْتُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز اس وقت تک قضا نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز

کا وقت داخل نہ ہو جائے

(۳۳۸۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَيْنَ كُلِّ صَلَاتَيْنِ وَقْتُ.

(۳۳۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو نمازوں کے درمیان کسی نماز کا وقت ہوتا ہے۔

(۳۳۸۶) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: مَا بَيْنَ الصَّلَاةِ إِلَى الصَّلَاةِ وَقْتُ.

(۳۳۸۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز سے دوسری نماز کے درمیان کسی نماز کا وقت ہوتا ہے۔

(۳۳۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ مُرَّةَ أَبَا رَزِينٍ مَتَى تَقُوتُنِي صَلَاةٌ؟ فَقَالَ: لَا

تَقُوتُكَ صَلَاةٌ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْآخَرَى، وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ إِفْرَاطٌ وَإِضَاعَةٌ.

(۳۳۸۷) حضرت منذر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ابو رزین سے سوال کیا کہ میری نماز کب فوت ہوتی ہے؟ فرمایا کہ تمہاری

نماز اس وقت تک فوت نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز کا وقت داخل نہ ہو جائے، البتہ نماز میں تاخیر کرنا افراط اور نقصان دہ ہے۔

(۳۳۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي الْأَصْبَغِ، قَالَ: سَمِعْتُ كَبِيرَ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا تَقُوتُ صَلَاةٌ

حَتَّى يَنَادَى بِالْآخَرَى.

(۳۳۸۸) حضرت کثیر بن عباس فرماتے ہیں کہ ایک نماز اس وقت تک فوت نہیں ہوتی جب تک دوسری نماز کی اذان نہ ہو جائے۔

(۳۳۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُسْأَلُ مَا التَّغْرِيطُ فِي

الصَّلَاةِ؟ قَالَ: أَنْ تُوَخَّرَهَا حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الَّتِي بَعْدَهَا.

(۳۳۸۹) حضرت عثمان بن مowہب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ نماز میں تغریط کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا

کہ نماز کو اتنا موخر کرنا کہ دوسری نماز کا وقت شروع ہو جائے۔

(۱۰۵) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بَعْضَ صَلَاتِهِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، مَنْ قَالَ يَعِيدُهَا

جن حضرات کے نزدیک اگر کسی آدمی نے قبلہ سے رخ ہٹا کر نماز پڑھی تو لوٹائی جائے گی

(۳۳۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبُقْرَةِ: ﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ فَتَزَلْتُ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَمَرَّ بِنَاسٍ

مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، فَحَدَّثَهُمْ بِالْحَدِيثِ فَوَلَّوْا وُجُوهَهُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ . (مسلم ۱۱- ترمذی ۲۹۶۲)

(۳۳۹۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سولہ مہینے حضور ﷺ کے ساتھ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ یہاں تک کہ سورہ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلَّوْا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ یہ آیت نبی پاک ﷺ کے نماز پڑھنے کے بعد نازل ہوئی۔ چنانچہ ایک آدمی کچھ انصاریوں کے پاس سے گذرا وہ نماز پڑھ رہے تھے، اس نے انہیں ساری بات بتائی تو انہوں نے اپنے چہروں کو قبلہ کی طرف پھیر لیا۔

(۳۳۹۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ عَبْدِ الطَّائِي ، عَنْ ثُمَامَةَ ، عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : جَاءَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّكَتْ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ ، وَقَدْ صَلَّى الْإِمَامُ رُكْعَتَيْنِ ، فَاسْتَدَارُوا ، فَصَلُّوا الرُّكْعَتَيْنِ الْبَاقِيَتَيْنِ نَحْوَ الْكُعْبَةِ . (مسلم ۳۷۷۵)

(۳۳۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کا منادی آیا اور اس نے کہا کہ قبلہ مسجد حرام کی طرف پھیر دیا گیا ہے، اس وقت امام دو رکعات پڑھا چکا تھا، یہ سن کر سب لوگ گھوم گئے اور باقی دو رکعات کعبہ کی طرف رخ کر کے ادا کیں۔

(۳۳۹۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ، ثُمَّ جُعِلَتِ الْقِبْلَةُ بَعْدُ . (احمد ۱/۲۵۰)

(۳۳۹۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اور آپ کے اصحاب نے سولہ مہینے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہے۔ پھر خانہ کعبہ کو قبلہ بنا دیا گیا۔

(۳۳۹۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ إِذْ أَتَانَا آتٍ وَإِمَامُنَا رَاجِعٌ ، وَنَحْنُ رُكُوعٌ ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ قُرْآنٌ ، وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكُعْبَةَ أَلَّا فَاسْتَقْبِلُوهَا ، قَالَ : فَانْحَرَفَ إِمَامُنَا وَهُوَ رَاجِعٌ ، وَانْحَرَفَ الْقَوْمُ حَتَّى اسْتَقْبَلُوا الْكُعْبَةَ ، فَصَلَّيْنَا بَعْضُ تِلْكَ الصَّلَاةِ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ ، وَبَعْضُهَا إِلَى الْكُعْبَةِ .

(ابو یعلیٰ ۱۵۰۹- ابن سعد ۲۴۳)

(۳۳۹۳) حضرت عمارہ بن اوس کہتے ہیں کہ ہم بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے کہ ایک قاصد آیا جبکہ ہمارا امام بھی رکوع میں تھا اور ہم بھی حالت رکوع میں تھے۔ اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ پر قرآن نازل ہوا ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لو اب تم بھی خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لو۔ ہمارے امام نے حالت رکوع میں ہی خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیا اور سب لوگوں نے بھی خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔ پس ہم نے اس نماز کا کچھ حصہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے ادا کیا اور کچھ حصہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے۔

(۳۳۹۴) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عَقِيلٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ صَلَّوْا فِي يَوْمٍ

غَيْمٍ إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْقِبْلَةُ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ ؟ فَقَالَ : يَسْتَقْبِلُونَ الْقِبْلَةَ ، وَيَعْتَدُونَ مَا صَلَّوْا ، وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُمِرُوا أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْكُعْبَةَ ، وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ يُصَلُّونَ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَاسْتَقْبِلُوا الْكُعْبَةَ ، فَصَلُّوا بَعْضُ تِلْكَ الصَّلَاةِ إِلَى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ ، وَبَعْضُهَا إِلَى الْكُعْبَةِ .

(۳۳۹۴) حضرت عقیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن شہاب سے سوال کیا گیا کہ اگر بارش کے دن لوگ قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لیں اور حالت نماز میں معلوم ہو جائے کہ قبلہ کسی دوسری طرف ہے تو وہ کیا کریں؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ قبلہ کی طرف رخ کر لیں اور جو نماز وہ پڑھ چکے ہیں اسے دہرانے کی ضرورت نہیں۔ جب نبی پاک ﷺ کے صحابہ کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ خانہ کعبہ کو قبلہ بنالیں تو انہوں نے بھی یونہی کیا تھا۔ حالانکہ پہلے وہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہے تھے۔ اس حکم کے بعد انہوں نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا تھا، گویا کہ انہوں نے کچھ نماز بیت المقدس کی طرف منہ کر کے پڑھی اور کچھ نماز خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے ادا کی۔

(۳۳۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانُوا رُكُوعًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ، فَانْحَرَفُوا وَهُمْ رُكُوعٌ .

(۳۳۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ فجر کی نماز میں حالت رکوع میں تھے اور رکوع کی حالت میں ہی کعبہ کی طرف مڑ گئے۔

(۳۳۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : «فَإَيْنَمَا تَوَلَّوْا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ» قَالَ : قِبْلَةُ اللَّهِ ، فَإَيْنَمَا كُنْتُمْ مِنْ شَرْقٍ أَوْ غَرْبٍ فَاسْتَقْبِلُوهَا .

(۳۳۹۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی اس آیت میں «فَإَيْنَمَا تَوَلَّوْا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ» وجہ اللہ سے مراد ہے قِبْلَةُ اللَّهِ، پس تم مشرق و مغرب میں جہاں کہیں بھی نماز پڑھو تم نے قبلہ کی طرف رخ کرنا ہے۔

(۳۳۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ أَبُو سِنَانٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ مَزَاهِمٍ يَقُولُ : (وَلِكُلِّ وَجْهَةٍ هُوَ مُوَلِّئُهَا) يَقُولُ : لِكُلِّ قِبْلَةٍ هُوَ مُوَلِّئُهَا .

(۳۳۹۷) حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت ہے «وَلِكُلِّ وَجْهَةٍ هُوَ مُوَلِّئُهَا» میں وجہ سے مراد قبلہ ہے۔

(۳۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعْرٌ ، عَنْ سَمَاكِ الْحَنْفِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِنَ الْبَيْتِ خَلْفًا ، وَأَتَمِّمْ بِهِ جَمِيعًا .

(۳۳۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کو کوئی حصہ اپنے پیچھے نہ رکھو بلکہ اسے پوری طرح اپنے سامنے رکھو۔

(۳۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: «شَطْرَةُ»: تِلْقَاءُ. (۳۳۹۹) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ آیت میں «شَطْرَةُ» سے مراد ہے اس کے سامنے۔

(۱۰۶) يُصَلِّي إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَعْلَمُ بَعْدَ

ایک آدمی قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے اور اسے بعد میں

علم ہو تو وہ کیا کرے؟

(۳۴۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي يَوْمِ الْغَيْمِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، قَالَ: يُجْزِيهِ. (۳۴۰۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے بادلوں کے دن قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لی تو دہرانے کی ضرورت نہیں۔

(۳۴۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ الرَّجُلِ صَلَّى فِي يَوْمِ غَيْمٍ قَادًا هُوَ قَدْ صَلَّى إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ؟ قَالَ: يُجْزِيهِ، قَالَ وَحَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيَّ فَقَالَا: يُجْزِيهِ.

(۳۴۰۱) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو گھٹا کے دن قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے۔ حضرت عطاء نے فرمایا کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی سے سوال کرنے والے شخص نے مجھے بتایا ہے کہ وہ دونوں حضرات بھی یہی کہتے تھے کہ ان کی نماز ہو جائے گی۔

(۳۴۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْقُعْقَاعِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّيْتُ وَأَنَا أَعْمَى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ؟ فَقَالَ: يُجْزِيهِ نَكَتٌ.

(۳۴۰۲) حضرت قعقاع بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے اور ایک نابینا نے قبلے سے ہٹ کر کسی اور طرف نماز پڑھی، تو میں نے حضرت ابراہیم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہاری نماز ہو گئی۔

(۳۴۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ؟ فَقَالَ: يُجْزِيهِ. (۳۴۰۳) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۳۴۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، قَالَ: يُجْزِيهِ.

(۳۴۰۴) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۳۴۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُجْزَنُهُ.

(۳۴۰۵) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۳۴۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: لَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ.

(۳۴۰۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس پر نماز کا اعادہ لازم نہیں۔

(۳۴۰۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي يَوْمٍ غَيَّرَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ تَكَشَّفَ السَّحَابُ وَقَدْ صَلَّيْتَ بَعْضَ صَلَاتِكَ، فَاحْتَسِبْ بِمَا صَلَّيْتَ، ثُمَّ أَقْبِلْ بِوَجْهِكَ إِلَى الْقِبْلَةِ.

(۳۴۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے بارش کے دن قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لی، جب بادل چھٹے تو وہ کچھ نماز پڑھ چکا، اب اسے چاہئے کہ جو نماز پڑھ چکا ہے اسے شمار کرے اور باقی نماز قبلے کی طرف رخ کر کے پڑھے۔

(۳۴۰۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، فِي رَجُلٍ صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ، قَالَ: قَدْ مَضَتْ صَلَاتُهُ.

(۳۴۰۸) حضرت حماد اس شخص کے بارے میں جو قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو گئی۔

(۱۰۷) مَنْ قَالَ يُعِيدُ الصَّلَاةَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں نماز لوٹائی جائے گی

(۳۴۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: صَلَّى حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي مَنْزِلِنَا، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ فِي قِبْلَتِنَا تِكَاسُرًا، فَأَعَادَ.

(۳۴۰۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت حمید بن عبد الرحمن نے ہمارے گھر میں نماز پڑھی، میں نے ان سے کہا کہ قبلہ تو ہماری بائیں طرف تھا، یہ سن کر انہوں نے دوبارہ نماز پڑھی۔

(۳۴۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: يُعِيدُ.

(۳۴۱۰) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ کرے گا۔

(۳۴۱۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِمْسَى، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: مَنْ صَلَّى إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَاسْتَفَاقَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ، فَعَلَيْهِ الْإِعَادَةُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي وَقْتٍ فَلَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةُ.

(۳۴۱۱) حضرت زہری فرماتے ہیں جس شخص نے قبلے کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھی، اب اگر اسے وقت میں اپنی

غلطی کا علم ہو جائے تو دوبارہ نماز پڑھے اور اگر وقت کے بعد معلوم ہو تو اعادہ ضروری نہیں۔
(۲۴۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَبِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: يُعِيدُ مَا دَامَ فِي وَقْتٍ.
(۳۴۱۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہو تو اعادہ کرے گا۔

(۱۰۸) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ

جو حضرات اس جملے کو ناپسند فرماتے تھے ”قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ“

☆ (حاشیہ) حانت کا لفظ ”العین“ سے نکلا ہے جس کا معنی ہے ہلاکت، مشقت اور اچھے کام سے محرومی۔ شاید اسی وجہ سے اسلاف نے اس جملے کو ناپسند فرمایا ہے۔ البتہ اس کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ نماز کا وقت ہو گیا۔
(۲۴۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي طَبِيَّانٍ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولُوا: قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ.

(۳۴۱۳) حضرت مرثد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو طبیان اس جملے کو ناپسند فرماتے تھے: قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ.
(۲۴۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعِيقَةُ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَقُولُوا: قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ: إِنَّ الصَّلَاةَ لَا تَحِينُ، وَلَيَقُولُوا: قَدْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ.
(۳۴۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے تھے کہ اسلاف اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ کوئی قَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ کہے۔ کیونکہ نماز تو ہلاک نہیں ہوتی اس لئے قَدْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ کہنا چاہئے۔

(۱۰۹) مَنْ قَالَ انْتَظِرْ إِذَا رَكَعْتَ أَوْ مَا سَمِعْتَ وَقَعَ نَعْلٍ، أَوْ حِسَّ أَحَدٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم حالت رکوع میں ہو اور کسی کی جوتی کی آواز یا کسی

کے آنے کی آواز سنو تو انتظار کر لو

(۲۴۱۵) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّهُ كَانَ يَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقَعَ نَعْلٍ.
(۳۴۱۵) حضرت عبد اللہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ جب کسی کی جوتی کی آواز سنتے تو اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔
(۲۴۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ إِمَامًا فَدَخَلَ إِنْسَانٌ وَأَنْتَ رَابِعٌ فَانْتَظِرْ.

(۳۴۱۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تم امام ہو اور کوئی آدمی آجائے اور تم رکوع کی حالت میں ہو تو اس کا انتظار کر لو۔

(۲۴۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفٍ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ رَابِعٌ، فَلْيُسْرِعْ

الْمَشْيَ فَإِنَّا نَنْتَظِرُهُ.

(۳۳۱۷) حضرت ابو جہل فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی آئے اور امام حالت رکوع میں ہو، تو وہ جلدی سے جماعت میں شریک ہو کیونکہ ہم اس کا انتظار کرتے ہیں۔

(۳۴۱۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقَعَ النَّعَالِ.

(۳۳۱۸) حضرت ابو جہل فرماتے ہیں کہ جب امام کسی کے جوتوں کو آواز سے تو اس کا انتظار کر لے۔

(۳۴۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقَعَ نَعْلٍ.

(۳۳۱۹) حضرت ابن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کی جوتیوں کی آواز سن لیتے تو اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔

(۳۴۲۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْتَظِرُ مَا سَمِعَ وَقَعَ نَعْلٍ.

(۳۳۲۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عامر جب کسی کی جوتیوں کی آواز سن لیتے تو اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔

(۱۱۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَتَوَكَّأَ الرَّجُلُ عَلَى الشَّيْءِ وَهُوَ يُصَلِّي

جو حضرات نماز پڑھتے ہوئے ٹیک لگانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے

(۳۴۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حَمِيدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَإِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قِيلَ: فَلَانَةٌ تُصَلِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِذَا أُعْثِرَ اسْتَرَاخَتْ عَلَى هَذَا الْحَبْلِ، قَالَ: فَلْتَصِلْ مَا نَشِطْتَ، فَإِذَا أُعْثِرَ فَلْتَنِمِ. (احمد ۱۸۳- ابو یعلیٰ ۳۷۸۶)

(۳۳۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ تشریف لائے تو ایک رسی بندھی ہوئی تھی۔ آپ نے پوچھا ”یہ کیا ہے؟“ آپ کو بتایا گیا کہ اے اللہ کے رسول! فلاں عورت نماز پڑھتی ہے، جب وہ تھک جاتی ہے تو اس رسی پر آرام کرتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تک نشاط ہو تو نماز پڑھ لے اور جب تھک جائے تو سو جائے۔

(۳۴۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مَوْلَانِهِ، قَالَتْ: كُنْتُ فِي أَصْحَابِ الصُّفَةِ، كَانُوا إِذَا قَرَأُوا وَتَعَسَّأُوا فِي الصَّلَاةِ، وَبَسَطُوا نِقْمًا عَلَيْهِمَا مِنْ غِلْظِ الْأَرْضِ، قَالَتْ: فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: اقْطَعُوا هَذِهِ الْحَبَالَ وَأَقْضُوا إِلَى الْأَرْضِ.

(۳۳۲۲) حضرت ابو حازم کی ایک مولانا کہتی ہیں کہ میں اصحاب صفہ میں سے تھی۔ ہمارے پاس رسیاں تھیں جب ہم نماز میں تھک جاتیں یا ہمیں نیند آ جاتی تو ان رسیوں کو پکڑ لیتی تھیں اور ہمارے پاس چٹائیاں بھی ہوتیں تھیں جن پر ہم زمین کی سختی سے بچنے کے لئے کہڑے ہوتی تھیں۔ ایک مرتبہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا کہ ان رسیوں کو کاٹ دو اور زمین پر

نماز پڑھو۔

(۲۴۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَاهُ، يَحْسِبُهُ أَبُو بَكْرٍ: عَمَرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ حَذِيفَةَ، قَالَ: إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْيَهُودُ، بِعَيْنِي بِالتَّعْلُقِ مِنْ أَسْفَلٍ هَكَذَا.

(۳۳۲۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس طرح تو یہود کیا کرتے تھے۔ یعنی نیچے سے خود کو اس طرح باندھنا۔

(۱۱۱) مَنْ كَانَ يَتَوَكَّأُ

جو حضرات ٹیک لگا کر نماز پڑھا کرتے تھے

(۲۴۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْحٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُصَلِّي مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا.

(۳۳۲۴) حضرت عاصم بن شمع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو لائٹھی پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۴۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى أَبَا ذَرٍّ يُصَلِّي مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا.

(۳۳۲۵) حضرت ابن ابی نجیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ اس نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو لائٹھی پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۴۲۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَيزِيدُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّؤْنَ عَلَى الْعَصَا فِي الصَّلَاةِ. زَادَ يَزِيدُ: إِذَا اسْتَوَوْا.

(۳۳۲۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نماز میں لائٹھی پر ٹیک لگایا کرتے تھے۔ یزید نے یہ اضافہ کیا ہے کہ جب وہ سیدھے کھڑے ہوتے تھے۔

(۲۴۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَمَرُو بْنُ مَيْمُونٍ أُوْتِدَ لَهُ وَتَدٌ فِي حَانِئِ الْمَسْجِدِ، وَكَانَ إِذَا سَنِمَ مِنَ الْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ، أَوْ شَقَّ عَلَيْهِ أَمْسَكَ بِالْوَتَدِ يَعْتَمِدُ عَلَيْهِ.

(۳۳۲۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن میمون کے لئے مسجد میں ایک لکڑی لگائی جاتی تھی، جب انہیں نماز میں قیام مشکل لگتا یا انہیں تھکاوٹ محسوس ہوتی تو اس لکڑی پر سہارا لگایا کرتے تھے۔

(۲۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مُرَّةَ، وَكَانَ يَوْمَ قَوْمَهُ، وَرَأَيْتُ لَهُ عَوْدًا فِي الطَّاقِ يَتَوَكَّأُ عَلَيْهِ إِذَا نَهَضَ.

(۳۳۲۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مرہ کو دیکھا، وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، میں نے دیکھا کہ طاق میں ان کے لئے ایک لکڑی لگائی گئی تھی جس پر اٹھتے وقت وہ سہارا لیا کرتے تھے۔

(۳۴۲۹) حَدَّثَنَا مُرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرَاقٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَذْرَكْتُ النَّاسَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ تَرْبَطُ لَهُمُ الْحَبَالُ يَتَمَسَّكُونَ بِهَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ.

(۳۴۲۹) حضرت عراق بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رمضان کے مہینے میں لوگوں کو دیکھا کہ ان کے لئے رسیاں باندھی جاتی تھیں وہ لمبے قیام کی وجہ سے انہیں پکڑا کرتا تھے۔

(۳۴۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَعْلِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ أَبِي مُوسَى يُصَلِّي مُتَوَكِّئًا عَلَى عَصَا.

(۳۴۳۰) حضرت ابان بن عبد اللہ جعفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر بن ابی موسیٰ کو لٹھی پر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۱۲) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَمَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ

آدمی مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اور مسجد سے نکلتے ہوئے کیا کہے؟

(۳۴۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ. (ترمذی ۳۱۳- احمد ۶/۲۸۳)

(۳۴۳۱) حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ الفاظ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول ﷺ پر سلامتی ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ جب آپ مسجد سے باہر نکلتے تو یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اللہ کے نام سے، اللہ کے رسول پر سلامتی ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

(۳۴۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو الْمَدِينِيِّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَيَسِّرْ لِي أَبْوَابَ رِزْقِكَ.

(۳۴۳۲) حضرت مطلب بن عبد اللہ بن حنطب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور میرے لئے اپنے رزق کے دروازوں کو کشادہ فرما۔

(۳۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ

المَسْجِدَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ.

(۳۴۳۳) حضرت نعمان بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر جاتے تو یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

(۲۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ: إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجْتَ فَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْ: اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۳۴۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو نبی پاک ﷺ پر سلام بھیجو پھر یہ کہو (ترجمہ) اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر نکلو تو نبی پاک ﷺ پر سلام بھیجو اور یہ کلمات کہو (ترجمہ) اے اللہ! شیطان سے میری حفاظت فرما۔

(۲۴۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعَوَّذَ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۳۴۳۵) حضرت محمد بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو حضور ﷺ پر سلام بھیجتے اور یہ کہتے (ترجمہ) اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے باہر نکلتے تو حضور ﷺ پر سلام بھیجتے اور شیطان سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

(۲۴۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَوَلَّاهُ عَلَى مُحَمَّدٍ.

(۳۴۳۶) حضرت سعید بن ذی حدان کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہتے (ترجمہ) اے نبی! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور برکت نازل ہو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے محمد ﷺ پر درود بھیجیں۔

(۲۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، وَإِذَا دَخَلَ بَيْتًا لَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ، قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

(۳۴۳۷) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہتے (ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلامتی ہو۔ اور جب گھر میں داخل ہوتے جس میں کوئی نہ ہوتا اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا کرتے تھے۔

(۱۱۳) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو دو رکعات پڑھ لو

(۳۴۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ.

(بخاری ۴۳۴-مسلم ۴۹۵)

(۳۴۳۸) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعات نماز پڑھ لو۔

(۳۴۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ الْبُرْجُمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَ يَقَالُ: مِنْ أَقْرَابِ، أَوْ مِنْ أَشْرَاطِ، السَّاعَةِ أَنْ تَتَّخِذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا.

(۳۴۳۹) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ قیامت کی علامات میں سے ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنا لیا جائے گا۔

(۳۴۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَمَّاسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّضْرِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاتَتْهُ سَارِيَةٌ فَصَلَّى عَنْدهَا رَكْعَتَيْنِ.

(۳۴۴۰) حضرت مالک بن اوس کہتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اور ایک ستون کے پاس دو رکعات نماز ادا فرمائی۔

(۳۴۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَعْطُوا الْمَسَاجِدَ حَقَّهَا قِيلَ: وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: رَكْعَتَانِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ.

(۳۴۴۱) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسجدوں کو ان کا حق ادا کرو۔ کسی نے پوچھا ان کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا بیٹھنے سے پہلے دو رکعات نماز پڑھنا۔

(۳۴۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْمُسْعُوْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحُشْحَاشِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ لِي: يَا أَبَا ذَرٍّ، صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَقُمْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. (احمد ۱۷۹-طبائسی ۴۷۸)

(۳۴۴۲) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مسجد میں تھے، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابوذر! کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اٹھو اور دو رکعات نماز پڑھو۔

(۲۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۳۳۳۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر مسجد میں داخل ہوئے اور دو ہلکی رکعتیں ادا کیں۔

(۲۴۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّمَا مَرَّ؟ قَالَ: يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ، ثُمَّ يَمُرُّ فِيهِ سَائِرَ يَوْمِهِ.

(۳۳۳۴) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی جب بھی مسجد میں سے گزرے دو رکعات نماز ادا کرے؟ آپ نے فرمایا نہیں، ایک مرتبہ دو رکعات پڑھ لے پھر اس کے بعد سارا دن گزرتا رہے۔

(۲۴۴۵) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ، عَنْ أَبِي خُلْدَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِيهِ رَكَعَتَيْنِ، وَقَالَ: هَذَا حَقُّ الْمَسْجِدِ.

(۳۳۳۵) حضرت ابوخلدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ کو دیکھا کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور انہوں نے دو رکعات نماز ادا کی۔ پھر فرمایا کہ یہ مسجد کا حق ہے۔

(۲۴۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَعَّرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: صَلِّ رَكَعَتَيْنِ. (بخاری ۳۳۳-مسلم ۳۹۵)

(۳۳۳۶) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ دو رکعات نماز پڑھ لو۔

(۱۱۴) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَمُرَّ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا يُصَلِّي فِيهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی بغیر نماز پڑھے بھی مسجد میں سے گزر سکتا ہے

(۲۴۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُونَ الْمَسْجِدَ، ثُمَّ يَخْرُجُونَ وَلَا يُصَلُّونَ، قَالَ: وَرَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْعَلُهُ.

(۳۳۳۷) حضرت زید بن اسلم کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ مسجد میں داخل ہوتے پھر نکل جاتے تھے لیکن نماز نہیں پڑھتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بھی یوں ہی کرتے دیکھا ہے۔

(۲۴۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَمُرُّ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يُصَلِّي فِيهِ.

(۳۳۳۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد سے گزر جاتے تھے اور نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۴۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: مَرَرْتُ مَعَ الشَّعْبِيِّ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تُصَلِّي؟ قَالَ: إِذْنُ وَرَبِّي لَا نَزَالُ نُصَلِّي.

(۳۳۳۹) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں حضرت شعبی کے ساتھ کوفہ کی مسجد سے گذرا، میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ نماز نہیں پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے رب کی قسم! اس طرح تو ہم نماز ہی پڑھتے رہیں گے!

(۲۴۵۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ حَنْشٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يَمُرُّ فِي مَسْجِدِنَا، فَرُبَّمَا صَلَّى، وَرُبَّمَا لَمْ يُصَلِّ.

(۳۳۵۰) حضرت حنش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ کو دیکھا کہ وہ ہماری مسجد سے گذرتے تھے اور کبھی نماز پڑھتے تھے کبھی نہیں پڑھتے تھے۔

(۲۴۵۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِمْسَى، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا يَدْخُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْخُوحَةِ، فَلَا يُصَلِّي فِيهِ.

(۳۳۵۱) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے سالم کو دیکھا کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور کھڑکی کی طرف سے نکل گئے لیکن انہوں نے مسجد میں نماز نہ پڑھی۔

(۱۱۵) مَنْ كَرِهَ الضُّجَّةَ فِي الصَّلَاةِ خَلَفَ الْإِمَامَ إِذَا ذَكَرَ آيَةَ رَحْمَةٍ، أَوْ آيَةَ عَذَابٍ

جن حضرات کے نزدیک رحمت یا عذاب کی آیت سن کر نماز میں رونا مکروہ ہے

(۲۴۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَأَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الضُّجَّةَ فِي الصَّلَاةِ إِذَا ذَكَرَ الْإِمَامُ آيَةَ رَحْمَةٍ، أَوْ آيَةَ عَذَابٍ، أَوْ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۳۳۵۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اسلاف نے نماز میں رحمت، عذاب یا نبی پاک ﷺ کے تذکرے پر رونے کو مکروہ بتایا ہے۔

(۱۱۶) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي عَنْ يَمِينِ الْإِمَامِ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ

امام کے دائیں جانب نماز پڑھنا افضل ہے یا بائیں جانب

(۲۴۵۳) حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: خَيْرُ الْمَسْجِدِ الْمَقَامُ، ثُمَّ مَيَّامِنُ الْمَسْجِدِ.

(۳۳۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ مسجد میں سب سے افضل جگہ مقام ابراہیم یعنی مصلىٰ کی جگہ ہے۔ پھر مسجد کے دائیں حصے۔

(۲۴۵۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُسْتَحَبُّ يَمِينُ الْإِمَامِ.

(۳۳۵۴) حضرت ابراہیم امام کے دائیں جانب کھڑے ہونے کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(۲۴۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَقُومَ عَنْ يَمِينِ الْإِمَامِ.

(۳۳۵۵) حضرت ابراہیم کو یہ بات پسند تھی کہ امام کے دائیں جانب کھڑے ہوں۔

(۲۴۵۶) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَحْيَى، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُصَلِّي فِي الشُّقِّ الْأَيْمَنِ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۳۳۵۶) حضرت سلمہ بن ابی یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو دیکھا کہ وہ مسجد کے دائیں حصے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۴۵۷) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي يَحْيَى، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي فِي الشُّقِّ الْأَيْسَرِ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۳۳۵۷) حضرت سلمہ بن ابی یحییٰ کہتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک کو دیکھا کہ وہ مسجد کے بائیں حصے میں نماز پڑھتے تھے۔

(۲۴۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عِمْرَانَ الْمُنْقَرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ عَنْ يَسَارِ الْإِمَامِ.

(۳۳۵۸) حضرت عمران مرقی فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین دونوں امام کے بائیں جانب نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲۴۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْوَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُحِبُّ أَوْ نَسْتَحِبُّ أَنْ نَقُومَ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۳۰۴ - مسلم ۶۲)

(۳۳۵۹) حضرت براء فرماتے ہیں کہ ہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے دائیں جانب کھڑے ہوں۔

(۲۴۶۰) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَبَّاحِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: مَيَّامِنُ الصُّفُوفِ تَزِيدُ عَلَى سَائِرِ الْمَسْجِدِ، خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

(۳۳۶۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ دائیں طرف کی صفیں باقی مسجد پر پچیس گنا زیادہ اجر رکھتی ہیں۔

(۱۱۷) فی التفریط فی الصَّلَاةِ

نماز میں سستی کرنے کا وبال

(۳۴۶۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، رَفَعَهُ، قَالَ: إِنَّ الَّذِي تَفُوتُهُ الْعَصْرُ، كَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ. (مسلم ۳۳۶ - احمد ۱۳۳ / ۲)

(۳۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسے ہے جیسے اس کے گھر کے لوگ اور مال و اسباب سب چھین لیا گیا ہو۔

(۳۴۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ، فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ. (بخاری ۵۵۲ - مسلم ۳۳۹ / ۵)

(۳۴۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے عصر کی نماز چھوڑ دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا وہ ایسے ہے جیسے اس کے گھر کے لوگ اور مال و اسباب سب چھین لیا گیا ہو۔

(۳۴۶۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ صَلَاةَ مِنْ فَاتَتْهُ، فَكَأَنَّمَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ.

(بخاری ۳۶۰۲ - احمد ۳۲۲)

(۳۴۶۳) حضرت نوفل بن معاویہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے سنا نمازوں میں سے ایک نماز ایسی ہے کہ جس نے اس نماز کو فوت کر دیا گویا کہ اس کے اہل و عیال اور مال و دولت سب چھین لیا گیا ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ عصر کی نماز ہے۔

(۳۴۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمُصَنِّفِيُّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، وَالْحَسَنِ، أَنَّهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ، فَقَالَ أَبُو قِلَابَةَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مَنْ تَرَكَ الْعَصْرَ حَتَّى تَفُوتَهُ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ، فَقَدْ حِطَّ عَمَلُهُ، قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ مَكْتُوبَةٍ حَتَّى تَفُوتَهُ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ، فَقَدْ حِطَّ عَمَلُهُ.

(احمد ۶ / ۳۳۲)

(۳۴۶۴) حضرت عباد بن ميسره کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو قلابہ اور حضرت حسن بیٹھے تھے، حضرت ابو قلابہ نے کہا کہ حضرت ابو الدرداء فرماتے تھے کہ جس شخص نے بغیر عذر کے عصر کی نماز کو ضائع کر دیا اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔ اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص نے بغیر عذر کے کسی فرض نماز کو چھوڑ دیا اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔

(۳۴۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: مَنْ قَاتَنَهُ الْعَصْرُ، فَكَانَتْ مَوَازِينُهُ أَمْلَهُ. (۳۴۶۵) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسے ہے جیسے اس کے اہل و عیال چھین لئے گئے ہوں۔

(۳۴۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَلِّمُ إِعْظَامًا لَهُ، فَلَقَدْ قَاتَنَهُ الْعَصْرُ، وَمَا اسْتَطَاعَ أَحَدٌ أَنْ يَكَلِّمَهُ. (۳۴۶۶) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد کی عظمت کی وجہ سے کوئی ان سے بات نہیں کر سکتا تھا۔ ایک مرتبہ ان کی عصر کی نماز فوت ہوگئی تو کسی کو ان سے بات کرنے کی طاقت نہ ہوئی۔

(۳۴۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، قَالَ: أَخْبَرْتُ أَنَّهُ مَنْ أَخْطَأَتْهُ الْعَصْرُ، فَكَانَتْ مَوَازِينُهُ أَمْلَهُ. (۳۴۶۷) حضرت اوس بن ضمیع فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی وہ ایسا ہے جیسے اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھین لیا گیا ہو۔

(۳۴۶۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ بَرِيدَةَ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَاتَنَهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ حَبَطَ عَمَلُهُ. (ابن ماجہ ۲۹۳ - احمد ۵/۳۶۱)

(۳۴۶۸) حضرت بریدہ اسلمی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہوگئی، اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔

(۳۴۶۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ بَرِيدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِثْلُ حَدِيثِ عِيسَى وَوَكَيْعٍ. (بخاری ۵۹۳ - احمد ۵/۳۵۷)

(۳۴۶۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۱۸) مَنْ قَالَ يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرَوْهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جو قرآن مجید کا سب سے زیادہ قاری ہو وہ امامت کرائے

(۲۴۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمَ الْقَوْمِ أَقْرَوْهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً، فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً،

فَاقْدَمَهُمْ سَلَامًا، وَلَا يُؤْمِنَنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ.

(مسلم ۶۹۰ - ابوداؤد ۵۸۳ / ۳)

(۳۳۷۰) حضرت ابوسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کتاب اللہ کا سب سے زیادہ قاری ہو وہ امامت کرائے، اگر قراءت میں سب برابر ہو جائیں تو جو سنت کا سب سے زیادہ عالم ہو وہ امامت کرائے، اگر سنت کے علم میں بھی سب برابر ہوں تو جو ہجرت کے اعتبار سے زیادہ پرانا ہے وہ امامت کرائے، اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو جو اسلام کے اعتبار سے زیادہ پرانا ہے وہ امامت کرائے، کوئی آدمی دوسرے آدمی کی سلطنت میں ہرگز امامت نہ کرائے اور کوئی آدمی کسی کے کمرے میں اس کے تکیے پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔

(۲۴۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيُؤَمِّمَهُمُ أَحَدُهُمْ، وَأَحْفَقُهُم بِالْإِمَامَةِ أَقْرَبُهُمْ.

(مسلم ۳۶۴ - احمد ۳۶)

(۳۳۷۱) حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک امامت کرائے اور امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ ہے جو زیادہ قاری ہے۔

(۲۴۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَزَيْدُ بْنُ يُنَاسٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مَرْثَةُ بْنُ شَرَّاحِيلَ، قَالَ: كُنْتُ فِي بَيْتٍ فِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَحَذِيفَةُ، وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ هَذَا إِلَهُذَا تَقَدَّمَ، وَقَالَ هَذَا إِلَهُذَا تَقَدَّمَ، وَعَبْدُ اللَّهِ بَيْنَ أَبِي مُوسَى وَحَذِيفَةَ، فَأَخَذَا بِنَاحِيَتَيْهِ فَقَدَمَاهُ، قُلْتُ: مِمَّ ذَلِكَ؟ قَالَ: إِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا.

(۳۳۷۲) حضرت مرہ بن شراحیل کہتے ہیں کہ میں ایک کمرے میں تھا، جس میں حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت حذیفہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا۔ ہر ایک نے دوسرے سے کہا آپ آگے ہو جائیں، حضرت عبداللہ، حضرت ابوموسیٰ اور حضرت حذیفہ کے درمیان تھے۔ ان دونوں نے انہیں پکڑ کر آگے کر دیا۔ میں نے پوچھا کہ ان کی وجہ تقدیم کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ جنگ بدر میں شریک تھے۔

(۲۴۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ سَلَامٌ يَوْمَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ.

(۳۳۷۳) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ قباء کی مسجد میں مہاجرین اور انصار کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۲۴۷۴) حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ عُمَرُو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ قَوْمِي مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لَهُ: إِنَّهُ قَالَ لَنَا: لِيُؤَمِّمَكُمْ أَكْثَرُكُمْ قِرَاءَةً لِلْقُرْآنِ، قَالَ: فَدَعَوْنِي فَعَلَّمُونِي

الرَّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَكُنْتُ أَصَلِّي بِهِمْ وَعَلَى بُرْدَةٍ مَفْتُوحَةٍ، قَالَ: فَكَانُوا يَقُولُونَ لِأَبِي: أَلَا تُغَطِّي عَنَّا أَسْبَاطَ ابْنِكَ. (ابوداؤد ۵۸۷-احمد ۵/۷۱)

(۳۷۷۳) حضرت عمرو بن سلمہ کہتے ہیں جب ہماری قوم نبی پاک ﷺ کے پاس سے واپس آئی تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا کہ تم میں قرآن کی سب سے زیادہ تلاوت کرنے والا تمہاری امامت کرائے۔ چنانچہ انہوں نے مجھے بلایا اور مجھے رکوع جمدہ سکھایا۔ میں انہیں نماز پڑھاتا تھا اور میرے اوپر ایک پھٹی ہوئی چادر ہوتی تھی۔ وہ میرے والد سے کہا کرتے تھے کہ کیا تم اپنے بیٹے کی سرین ڈھک نہیں سکتے!؟

(۲۷۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى حَاضِرٍ، فَكَانَ الرَّكْبَانُ يَمُرُّونَ بِنَا رَاجِعِينَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذْنُو مِنْهُمْ فَاسْتَمِعُ حَتَّى حَفِظْتُ قُرْآنًا كَثِيرًا، وَكَانَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ بِإِسْلَامِهِمْ فَتَحَ مَكَّةَ، فَلَمَّا فُتِحَتْ جَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِيهِ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَا وَإِفْدَى بَنِي فُلَانٍ، وَجَنَّتْكَ بِإِسْلَامِهِمْ، فَأَنْطَلِقُ أَبِي بِإِسْلَامٍ قَوْمِيهِ، فَلَمَّا رَجَعَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدَمُوا أَكْثَرَكُمْ قُرْآنًا، فَنَظَرُوا وَأَنَا عَلَى جَوَائِ عَظِيمٍ، فَمَا وَجَدُوا فِيهِمْ أَحَدًا أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي، فَقَدَّمُونِي وَأَنَا غُلَامٌ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ. (بخاری ۳۳۰۲-ابوداؤد ۵۸۶۹)

(۳۷۷۵) حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ہم پانی کے ایک گھاٹ کے پاس رہتے تھے۔ جس کی وجہ سے قافلے ہمارے پاس رکا کرتے تھے، ان میں بعض قافلے ایسے بھی ہوتے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس سے واپس آرہے ہوتے تھے۔ میں ان کے پاس جاتا اور ان کی باتیں سنا کرتا تھا، یہاں تک کہ میں نے قرآن مجید کا بہت سا حصہ یاد کر لیا۔ لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے فتح مکہ کا انتظار کر رہے تھے۔ جب مکہ فتح ہو گیا تو لوگ ایک ایک کر کے حضور ﷺ کے پاس آتے اور کہتے ”یا رسول اللہ! ہم فلاں قبیلے کی طرف سے نمائندے ہیں اور ان کے اسلام کی اطلاع دینے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں“ میری والد بھی اپنی قوم کے اسلام کی خبر دینے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب وہ واپس آنے لگے تو حضور ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنے میں سے نماز کے لئے اس کو آگے کرو جو قرآن زیادہ جانتا ہے۔ انہوں نے غور کیا، اس وقت میں پانی کے پاس بنے ایک بڑے کمرے میں تھا۔ انہوں نے مجھ سے زیادہ عمدہ قرآن پڑھنے والا کسی کو نہ پایا چنانچہ نماز کے لئے مجھے آگے کر دیا۔ میں نو عمر لڑکا تھا اور انہیں نماز پڑھایا کرتا تھا۔

(۲۷۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ثَوْرٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مُهَاصِرِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةُ مُسْلِمِينَ فِي سَفَرٍ فَلْيُكَلِّمُوهُمْ أَقْرَبَهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ أَصْغَرُهُمْ، فَإِذَا آمَهُمْ فَهُوَ أَمِيرُهُمْ، وَذَلِكَ أَمِيرُ أَمْرِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۳۳۷۶) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تین مسلمان کسی سفر میں ہوں تو ان کی امامت وہ کرائے گا جو ان میں قرآن مجید کا زیادہ قاری ہو خواہ وہ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو۔ اور جب وہ ان کی امامت کرائے گا تو وہی ان کا امیر ہوگا۔ یہ وہ امیر تھا جسے رسول اللہ ﷺ نے امیر قرار دیا ہے۔

(۲۴۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرِ بْنِ حَبِيبٍ الْجَرُمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُمْ وَقَدُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْصَرِفُوا قَالُوا: قُلْنَا لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ يُصَلِّي بِنَا؟ قَالَ: أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ، أَوْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ، فَلَمْ يَكُنْ فِيهِمْ أَحَدٌ جَمَعَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا جَمَعْتُ، قَالَ: فَقَدَّمُونِي وَأَنَا عَلَامٌ، فَكُنْتُ أَصَلِّي بِهِمْ وَعَلَى شِمْلَةٍ، قَالَ: فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ، وَأَصَلِّيَ عَلَيَّ جَنَازَتَهُمْ إِلَى يَوْمِي هَذَا. (ابو داؤد ۵۸۸ - احمد ۵/۲۹)

(۳۳۷۷) حضرت عمرو بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، جب واپس جانے لگے تو ہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہمیں نماز کون پڑھائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں وہ نماز پڑھائے جو قرآن زیادہ جانتا ہو۔ حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں کہ اس وقت ہمارے قبیلے میں مجھ سے زیادہ قرآن کا یاد کرنے والا کوئی نہ تھا۔ چنانچہ میرے نو عمر ہونے کے باوجود لوگوں نے مجھے آگے کر دیا۔ پس میں انہیں نماز پڑھایا کرتا تھا اور میرے اوپر ایک چادر ہوتی تھی۔ میں قبیلہ جرم کی جس مجلس میں بھی ہوتا میں ہی نماز پڑھاتا، اور میں اب تک ان کے جنازے پڑھا رہا ہوں۔

(۲۴۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يَوْمُ الْقَوْمِ، أَقْرَوْهُمْ.

(۳۳۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ قرآن کو جاننے والا لوگوں کو نماز پڑھائے گا۔

(۲۴۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَوْمُ الْقَوْمِ، أَفْقَهُهُمْ.

(۳۳۷۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ دین کی سمجھ رکھنے والا لوگوں کو نماز پڑھائے گا۔

(۲۴۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ حِينَ أَقْبَلُوا مِنْ مَكَّةَ نَزَلُوا إِلَى حَبِّ قُبَاءَ، فَأَمَّهُمْ سَلِمٌ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ، لِأَنَّهُ كَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا، وَفِيهِمْ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ.

(۳۳۸۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مہاجرین جب مکہ سے واپس آئے تو قباء کے قریب پڑاؤ ڈالا۔ اس موقع پر حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ ان کی امامت کراتے، کیونکہ وہ ان میں سب سے زیادہ قرآن کو جاننے والے تھے۔ ان لوگوں میں حضرت ابو سلمہ بن عبد الاسد اور حضرت عمر بن خطاب بھی ہوتے تھے۔

(۱۱۹) مَنْ قَالَ إِذَا سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلْيُجِبْ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب اذان سنے تو اذان کا جواب دے

(۲۴۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: فَقَدْ عُمِرَ رَجُلًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَأُرْسِلَ إِلَيْهِ، فَجَاءَ فَقَالَ: أَيْنَ كُنْتُ؟ فَقَالَ: كُنْتُ مَرِيضًا وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَكَ أَتَانِي مَا خَرَجْتُ، فَقَالَ عُمَرُ: فَإِنْ كُنْتَ خَارِجًا إِلَى أَحَدٍ فَأَخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ.

(۳۳۸۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں نظر نہ آئے، آپ نے انہیں پیغام دے کر بلایا۔ وہ آئے تو حضرت عمر نے پوچھا کہ تم کہاں تھے؟ انہوں نے کہا کہ میں بیمار تھا، اگر آپ کا قصد مجھے بلانے نہ آتا تو میں نہ آتا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ جب تم کسی کی طرف جاسکتے ہو تو نماز کے لئے بھی جاؤ۔

(۲۴۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لَمْ يُجِبْهُ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ.

(۳۳۸۲) حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مؤذن کی آواز سنے اور بغیر عذر کے اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں ہے۔

(۲۴۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ. (ابوداؤد ۵۵۲)

(۳۳۸۳) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ جو شخص مؤذن کی آواز سنے اور بغیر عذر کے اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں ہے۔

(۲۴۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ أَذُنُ ابْنِ آدَمَ رَصَاصًا مَذَابًا، خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْمَعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لَا يُجِيبُهُ.

(۳۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کا کان پھلے ہوئے تانبے سے بھر جائے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ منادی کی آواز سن کر اس کا جواب نہ دے۔

(۲۴۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يُجِبْهُ، لَمْ يَرِدْ خَيْرًا، وَلَمْ يَرِدْ بِهِ.

(۳۳۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص مؤذن کی آواز سنے اور اس کا جواب نہ دے، تو نہ اس نے خیر کا ارادہ کیا اور نہ اس کے ساتھ خیر کا ارادہ کیا گیا۔

(۲۴۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْهَلَالِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ، ثُمَّ لَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ.

(۳۳۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص مؤذن کی آواز سنے اور بغیر عذر کے اس کا جواب نہ دے تو اس کی نماز نہیں ہے۔

(۲۴۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: خَرَجَ عُثْمَانُ وَقَدْ غَسَلَ أَحَدَ بَشَقَيَّ رَأْسِهِ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُنَادِيَ جَاءَ فَأَعَجَلَنِي، فَكِرِهْتُ أَنْ أَحِسَّهُ.

(۳۳۸۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان ایک مرتبہ باہر تشریف لائے، انہوں نے اپنا آدھا سر دھو رکھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ مؤذن آگیا تھا، لہذا مجھے جلدی لگ گئی اور مجھے یہ بات ناپسند معلوم ہوئی کہ میں اسے روکوں۔

(۲۴۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لَا صَلَاةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: وَمَنْ جَارُ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: مَنْ أَسْمَعَهُ الْمُنَادِيَ.

(۳۳۸۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کے پڑوسی کی نماز صرف مسجد میں ہوتی ہے۔ کسی نے ان سے پوچھا کہ مسجد کا پڑوسی کون ہے؟ فرمایا جو مؤذن کی آواز سنتا ہے۔

(۲۴۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ، لَمْ تَجَاوِزْ صَلَاتَهُ رَأْسَهُ، إِلَّا بِالْعَذْرِ.

(۳۳۸۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اذان کی آواز سنے اور بغیر عذر نماز کے لئے نہ آئے، تو اس کی نماز سر سے تجاوز نہیں کرتی۔

(۲۴۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنْ كُنْتُ مُجِيبَ دَعْوَةٍ، فَاجِبٌ دَاعِيَ اللَّهِ.

(۳۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم نے کسی پکارنے والے کی پکار پر لبیک کہنا ہو تو اللہ کے داعی کی پکار پر لبیک کہو۔

(۲۴۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ، قَالَ: اسْتَقَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي الْعِشَاءِ، يَعْنِي الْعَتَمَةَ، قَالَ: فَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُنَادِيَ بِهَا، ثُمَّ آتَى قَوْمًا فِي بُيُوتِهِمْ فَأَحَرَفَهَا عَلَيْهِمْ، لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ.

(۳۳۹۱) حضرت عبداللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ ایک رات نبی پاک ﷺ نے عشاء کی نماز کو مختصر پڑھایا پھر فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ میں کسی کو نماز پڑھانے کا کہوں، پھر اذان دی جائے، اور میں ان لوگوں کے گھروں میں جا کر انہیں جلا دوں جو نماز کے لئے مسجد میں نہیں آتے۔

(۲۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْمَدِينَةَ أَرْضُ هَوَامٍ وَسَبَاحٍ، فَهَلْ لِي رُخْصَةً أَنْ أَصْلَى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي بَيْتِي؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَسْمَعُ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَحَيْهَلًا. (حاکم ۲۳۷)

(۳۳۹۲) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتومؓ نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مدینہ میں بہت سے حشرات اور دلدلی جگہیں ہیں، کیا میرے لئے رخصت ہے کہ میں عشاء اور فجر کی نماز اپنے گھر میں پڑھ لوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ اور حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ سنتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر نماز کے لئے ضرور آؤ۔

(۲۶۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَنَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ، وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يَلْزِمُنِي، فَلِي رُخْصَةٌ أَنْ لَا آتِيَ الْمَسْجِدَ؟ أَوْ كَمَا قَالَ، قَالَ: لَا. (ابوداؤد ۵۵۳۔ احمد ۳/۲۲۳)

(۳۳۹۳) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ام مکتومؓ نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں ایک نابینا آدمی ہوں اور میرا گھر دور ہے۔ اور میرے پاس کوئی ایسا شخص بھی نہیں جو مجھے پڑ کر مسجد میں لائے۔ کیا میرے لئے رخصت ہے کہ میں مسجد میں نہ آؤں؟ حضور ﷺ نے فرمایا نہیں۔

(۲۶۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اخْتَلَفَ إِلَيْهِ رَجُلٌ شَهْرًا يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ، وَلَا يَشْهَدُ جُمُعَةً، وَلَا جَمَاعَةً، مَاتَ؟ قَالَ: فِي النَّارِ.

(۳۳۹۴) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباسؓ کے پاس ایک آدمی نے آ کر سوال کیا کہ آدمی دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو عبادت کرتا ہے لیکن جمعہ اور جماعت میں حاضر نہیں ہوتا، اگر وہ مر گیا تو کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا وہ جہنم میں جائے گا۔

(۱۲۰) مَنْ كَانَ يَقْعُدُ خَلْفَهُ رَجُلٌ يَحْفَظُ صَلَاتَهُ

جو حضرات نماز کی حفاظت کے لئے پیچھے کسی کو بٹھاتے تھے

(۲۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي سُرَّةٍ، أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَقْعُدُ خَلْفَهُ رَجُلٌ يَحْفَظُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ.

(۳۳۹۵) حضرت جہم بن ابی سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت زبیر بن عوامؓ اپنے پیچھے ایک آدمی کو بٹھاتے تھے جو ان کی نماز کا خیال رکھتا تھا۔

(۲۶۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هَلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخَافُ

النَّسِيَانِ، قَالَ: فَكَانَ إِذَا صَلَّى وَكَلَّ رَجُلًا فَيَلْحَظُ إِلَيْهِ، فَإِنْ رَأَاهُ قَامَ قَامَ، وَإِنْ رَأَاهُ قَعَدَ قَعَدَ.

(۳۴۹۶) حضرت محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ کو بھولنے کا خوف تھا، لہذا جب وہ نماز پڑھتے تو ایک آدمی کے ذمے لگا دیتے کہ وہ آپ کی نماز کا دھیان رکھتا، پس اگر اسے کھڑا دیکھتے تو کھڑے ہو جاتے اور اگر اسے بیٹھا ہوا دیکھتے تو بیٹھ جاتے۔

(۳۴۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الرَّكَّيْنِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ وَهِيَ تُصَلِّي وَهِيَ عَجُوزٌ، وَامْرَأَةٌ تَقُولُ لَهَا: ارْكُعِي وَاسْجُدِي.

(۳۴۹۷) حضرت رکیں فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسماءؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بوڑھی تھیں اور نماز پڑھ رہی تھیں، ایک عورت ان سے کہہ رہی تھی ”رکوع کیجئے، سجدہ کیجئے“

(۱۲۱) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي مَحْلُولَةً أَرْزَارُهُ

اس شخص کا بیان جواز ار باندھ کر نماز پڑھے

(۳۴۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَّاورِدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنِّي أَتَصَبَّدُ فَأُصَلِّي فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَزُرَّةٌ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ. (ابوداؤد ۶۳۲ - ابن خزيمة ۷۷۸)

(۳۴۹۸) حضرت سلمہ بن اکوعؓ نے نبی پاک ﷺ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں ایک شکاری آدمی ہوں، کیا میں ایک قمیص میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں، البتہ اسے باندھ لو خواہ ایک کانٹے سے ہی۔

(۳۴۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمًا وَهُوَ يُصَلِّي مَحْلُولَةً أَرْزَارُهُ.

(۳۴۹۹) حضرت کثیر بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو ار باندھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۱۲۲) مَتَى يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِالصَّلَاةِ

بچے کو نماز کا کب کہا جائے گا؟

(۳۵۰۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنُ سَبْرَةَ بْنُ مَعْبُدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ الْغُلَامُ سَبْعَ سِنِينَ فَأَمَرُوهُ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا فَأَضْرِبُوهُ عَلَيْهَا. (ترمذی ۳۰۷ - ابوداؤد ۳۹۵)

(۳۵۰۰) حضرت برہہ بن معبدؓ جہنی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم

دو، اگر دس سال کا ہو کر بھی نماز چھوڑے تو اسے مارو۔

(۳۵۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا، وَاصْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغُوا عَشْرًا، وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ». (ابوداؤد ۳۹۷۷ - احمد ۱۸۰/۲)

(۳۵۰۱) نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو، اگر وہ دس سال کے ہو کر بھی نماز نہ پڑھیں تو انہیں مارو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔

(۳۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مِبْرَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُمُّ يُونُسَ خَادِمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَتْ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: «يَقْبِضُوا الصَّبِيَّ يُصَلِّي وَلَوْ سَجْدَةً».

(۳۵۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ بچے کو نماز کے لئے جگادو، وہ نماز پڑھے خواہ ایک سجدہ ہی کیوں نہ کرے۔
(۳۵۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ، عَنْ جَدِّهِ لَهَا: «أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ تُوقِفُ صَبِيًّا لَهَا يُصَلِّي وَهُوَ يَتَلَكَّأُ، فَقَالَ: دَعِيهِ فَلَيْسَتْ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْقِلَهَا».

(۳۵۰۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ ایک عورت کے پاس سے گزرے وہ اپنے بچے کو نماز کے لئے جگا رہی تھی، اور وہ ضد کر رہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، بالغ ہونے تک اس پر نماز فرض نہیں ہے۔

(۳۵۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: يُعَلِّمُ الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ إِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ.

(۳۵۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بچے کو اس وقت نماز سکھائی جائے گی جب اسے دائیں اور بائیں کی تمیز ہو جائے۔
(۳۵۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَحَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُعَلِّمُ الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ إِذَا انْعَرَّ.

(۳۵۰۵) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بچے کو اس وقت نماز سکھایا کرتے تھے جب اس کے دودھ کے دانت ایک مرتبہ ٹوٹ کر نکل آتے تھے۔
(۳۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُعَلِّمُونَ الصَّبِيَّانَ الصَّلَاةَ إِذَا انْعَرَّوَا.

(۳۵۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف بچوں کو نماز اس وقت سکھایا کرتے تھے جب ان کے دودھ کے دانت ایک مرتبہ ٹوٹ کر دوبارہ نکل آیا کرتے تھے۔
(۳۵۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يُعَلِّمُ بَنِيهِ الصَّلَاةَ إِذَا عَقَلُوا، وَالصَّوْمَ إِذَا أَطَقُوا.

(۳۵۰۷) حضرت عروہ بچوں کو نماز اس وقت سکھاتے جب ان میں عقل آ جاتی اور روزہ اس وقت رکھواتے تھے جب ان میں اس کی طاقت ہوتی۔

(۳۵۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيُحْصِي، قَالَ: يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِالصَّلَاةِ إِذَا عَدَّ عَشْرِينَ.

(۳۵۰۸) حضرت عبدالرحمن یحصری فرماتے ہیں کہ جب بچہ بیس تک گننے لگے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا۔

(۳۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ امْرِأَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيُحْصِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيُحْصِي، بِمِثْلِهِ.

(۳۵۰۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۵۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِهَا إِذَا بَلَغَ السَّبْعَ، وَيُضْرَبُ عَلَيْهَا إِذَا بَلَغَ عَشْرًا.

(۳۵۱۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا اور دس سال کا ہونے پر اسے نماز چھوڑنے کی وجہ سے مارا جائے گا۔

(۳۵۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي فَرَاةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: يُؤْمَرُ بِهَا إِذَا بَلَغَ حُلُمَهُ.

(۳۵۱۱) حضرت ميمون بن مهران فرماتے ہیں کہ بچہ جب بالغ ہو جائے تو اسے نماز کا حکم دیا جائے گا۔

(۳۵۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَبَّاجٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ يُعَلِّمُ الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ مَا بَيْنَ سَبْعٍ بَرِينَ إِلَى عَشْرِ بَرِينَ.

(۳۵۱۲) حضرت ابواسحاق بچے کو نماز اس وقت سکھایا کرتے تھے جب اس کی عمر سات سال سے دس سال کے درمیان ہوتی۔

(۳۵۱۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يَأْمُرُ الصَّبِيَّ أَنْ يَصَلُّوا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا فَيَقَالُ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَيَقُولُ هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَنَامُوا عَنْهَا.

(۳۵۱۳) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین بچوں کو حکم دیتے تھے کہ ظہر اور عصر کی نماز کو اکٹھا پڑھیں اور مغرب و عشاء کی نماز اکٹھا پڑھ لیں۔ کسی نے ان سے کہا کہ اس طرح تو وہ بغیر وقت کے نماز پڑھیں گے۔ حضرت علی بن حسین نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ نماز پڑھے بغیر سوجائیں۔

(۳۵۱۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: يُعَلِّمُ الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ إِذَا عَرَفَ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ.

(۳۵۱۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ بچے کو نماز اس وقت سکھائی جائے گی جب وہ دائیں اور بائیں کی تمیز کرنے لگے۔

(۳۵۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ.

(۳۵۱۵) حضرت ابن عمر سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۲۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَافِظُوا عَلَى أَيْدِيكُمْ عَلَى الصَّلَاةِ.

(۳۵۱۶) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ بچوں کو نماز کا عادی بناؤ۔

(۱۳۲) مَا يَسْتَحِبُّ أَنْ يَعْلَمَهُ الصَّبِيُّ أَوَّلَ مَا يَتَعَلَّمُ

سب سے پہلے بچے کو کیا چیز سکھائی جائے گی؟

(۲۵۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: كَانَ الْعَلَامُ إِذَا أَفْصَحَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ سَبْعَ مَرَّاتٍ: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ﴾. (عبدالرزاق ۷۹۷۶)

(۳۵۱۷) حضرت عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ بنو عبدالمطلب میں جب کوئی بچہ بولنے لگتا تو حضور ﷺ اسے سات مرتبہ یہ آیت سکھاتے (ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی کوئی اولاد نہیں، اور بادشاہت میں اس کا کوئی شریک بھی نہیں ہے۔

(۲۵۱۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يَعْلَمُ وَلَدَهُ يَقُولُ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ.

(۳۵۱۸) حضرت علی بن حسین اپنے بچے کو یہ سکھایا کرتے تھے (ترجمہ) میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے شیطان کا انکار کیا۔

(۲۵۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ الْعَوَّامِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَنْجِبُونَ أَنْ يَلْقَوْا الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ وَيُعَرِّبُ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَيَكُونُ ذَلِكَ أَوَّلَ شَيْءٍ يَتَكَلَّمُ بِهِ.

(۳۵۱۹) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ بچہ کو نماز کی تلقین کریں اور بچہ بولنے لگے تو اسے سب سے پہلے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سکھائیں۔ وہ چاہتے تھے کہ بچے کی زبان سے سب سے پہلے یہی کلمہ نکلا جائے۔

(۱۳۴) فِي إِمَامَةِ الْعَلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ

بالغ ہونے سے پہلے لڑکے کی امامت کا حکم

(۲۵۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ الْأَشْعَثَ قَدَّمَ غُلَامًا فِقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا قَدَّمْتُ الْقُرْآنَ.

(۳۵۲۰) حضرت ہمام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت اشعث نے ایک لڑکے کو نماز کے لئے آگے کر دیا۔ ان پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے قرآن کو آگے کیا ہے۔

(۲۵۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَدَّمَ الْأَشْعَثُ، قَدَّمَ غُلَامًا فَعَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا قَدَّمْتُهُ،

وَلَكِنِّي قَدَّمْتُ الْقُرْآنَ.

(۳۵۲۱) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت اشعث تشریف لائے تو انہوں نے ایک لڑکے کو نماز کے لئے آگے کیا تو لوگوں نے اس پر اعتراض کیا۔ اس پر حضرت اشعث نے فرمایا کہ میں نے اسے آگے نہیں کیا بلکہ میں نے تو قرآن کو آگے کیا ہے۔

(۳۵۲۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ الْعَلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۳۵۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ بچہ بالغ ہونے سے پہلے ماہ رمضان میں امامت کرائے۔
(۳۵۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ الْعَلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ.
(۳۵۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ بچہ بالغ ہونے سے پہلے امامت کرائے۔
(۳۵۲۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَا: لَا يَوْمَ الْعَلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ فِي الْفَرِيضَةِ وَلَا غَيْرِهَا.

(۳۵۲۴) حضرت عطاء اور حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ بچہ بالغ ہونے سے پہلے فرض اور نفل میں امامت نہیں کرا سکتا۔
(۳۵۲۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَا يَوْمَ الْعَلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ.
(۳۵۲۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ بچہ بالغ ہونے تک امامت نہیں کرا سکتا۔
(۳۵۲۶) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ جَرَّاحٍ أَبُو عَصَامٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ وَاصِلِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا يَوْمَ غَلَامٍ حَتَّى يَحْتَلِمَ.

(۳۵۲۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بچہ بالغ ہونے تک امامت نہیں کرا سکتا۔

(۱۲۵) مَنْ كَرِهَ التَّمْطِيَّ فِي الصَّلَاةِ

جو حضرات نماز میں انگڑائی لینے کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۳۵۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ التَّمْطِيَّ عِنْدَ النَّسَاءِ، وَفِي الصَّلَاةِ.
(۳۵۲۷) حضرت ابراہیم غورقوں کے پاس اور نماز میں انگڑائی لینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔
(۳۵۲۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: التَّمْطِيَّ يَنْقُصُ الصَّلَاةَ.
(۳۵۲۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ انگڑائی نماز کو ناقص بنا دیتی ہے۔

(۱۲۶) فِی إِعْرَاءِ الْمَنَاقِبِ فِی الصَّلَاةِ

نماز میں کندھے ننگے کرنے کا حکم

(۲۵۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ ابْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ.

(۳۵۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی پاک ﷺ نے اس طرح ایک کپڑے میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے کہ کندھوں پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

(۲۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِثْلُهُ.

(مسلم ۲۷۷۷۔ ابوداؤد ۶۳۶)

(۳۵۳۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۲۵۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ رِدَاءً يُصَلِّي فِيهِ، وَضَعَ عَلَى عَاتِقِهِ عِقَالًا ثُمَّ صَلَّى.

(۳۵۳۱) حضرت ابراہیم تیممی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک جب نماز پڑھنے کے لئے انہیں کوئی چادر وغیرہ نہ ملتی تو اپنے کندھوں پر رسی ڈال کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۳۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُعِينَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكُونُونَ إِعْرَاءَ الْمَنَاقِبِ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۵۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نماز میں کندھوں کے ننگا کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۲۵۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَقُولُ: لَا يُصَلِّي الرَّجُلُ، إِلَّا وَهُوَ مُحَمَّرٌ عَاتِقَهُ.

(۳۵۳۳) حضرت محمد بن علی فرمایا کرتے تھے کہ آدمی کو کندھے ڈھانپ کر نماز پڑھنی چاہئے۔

(۱۲۷) فِی الْإِمَامِ وَالْأَمِيرِ يُؤْذِنُهُ بِالْإِقَامَةِ

امام اور امیر کو نماز کے کھڑے ہونے کی خبر دینے کا حکم

(۲۵۳۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عُمَرُ مَكَّةَ أَتَاهُ أَبُو مُحَدُّورَةَ وَقَدْ أَدْنَى فَقَالَ: الصَّلَاةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: وَيَحْكُ، أَمْعُونُ أَنْتَ؟ أَمَا كَانَ فِي دُعَاكَ الَّذِي دَعَوْتَنَا مَا نَأْتِيكَ حَتَّى تَأْتِيَا.

(۳۵۳۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے تو حضرت ابو محمد زورہ اذان دینے کے بعد ان کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! نماز کا وقت ہو گیا، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ۔ اس پر حضرت عمر نے فرمایا کہ کیا تم پاگل ہو؟ کیا ہمارے مسجد میں حاضر ہونے کے واسطے وہ پکار کا کافی نہیں جو تم دے چکے ہو۔

(۳۵۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا اسْتَبْطَأَ الْقَوْمَ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ.

(۳۵۳۵) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ نماز کے لئے آنے میں دیر کر دیتے تو مؤذن یہ کلمات کہا کرتے تھے: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ.

(۱۳۸) مَنْ قَالَ إِذَا كُنْتُ فِي سَفَرٍ فَقُلْتُ أَزَالَتِ الشَّمْسُ أَمْ لَا؟

جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں تو کیا کریں؟

(٢٥٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مِسْحَاجِ بْنِ مُوسَى الصَّنِيعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لِمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ، فَقُلْتُ: أَزَالَتِ الشَّمْسُ، أَوْ لَمْ تَزَلْ، أَوْ انْتَصَفَ النَّهَارُ، أَوْ لَمْ يَنْتَصِفْ، فَصَلِّ قَبْلَ أَنْ تَرْتَحِلَ.

(۳۵۳۶) حضرت انس بن مالک نے حضرت محمد بن عمرو سے فرمایا کہ جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو خشک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں، یا آدھا دن گزر گیا ہے یا نہیں گذر اتو کوچ کرنے سے پہلے طہر کی نماز پڑھ لیں۔

(corv) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي سَفَرٍ، فَقُلْتُ: زَالَتِ الشَّمْسُ، أَوْ لَمْ تَزَلْ، فَصَلِّ.

(۳۵۳۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب آپ سفر میں ہوں اور آپ کو شک ہو جائے کہ سورج زائل ہو گیا یا نہیں تو نماز پڑھ لیں۔

إِذَا نَزَلَ مِنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ، فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: وَإِنْ كَانَ نِصْفَ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ

كَانَ نِصْفَ النَّهَارِ. (ابوداؤد ۱۱۹۸- احمد ۳/ ۱۳۰)

(۲۵۲۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جگہ قیام فرماتے تو وہاں اسے اس وقت تک کوچ نہیں کرتے تھے جب تک ظہر کی نماز نہ پڑھ لیں۔ یہ سن کر محمد بن عمرو نے عرض کیا خواہ ابھی آدھا دن گذرا ہو تا؟ فرمایا ہاں، خواہ آدھا دن

گذرا ہوتا۔

(۱۲۹) مَنْ كَانَ يَشْهَدُ الصَّلَاةَ وَهُوَ مَرِيضٌ لَا يَدْعُهَا

جو حضرات بیماری کی حالت میں بھی جماعت سے نماز پڑھا کرتے تھے

(۲۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَبَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدُ مَرَضٌ، فَكَانَ تَهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَى الصَّلَاةِ، فَيَقَالُ لَهُ: يَا أَبَا زَيْدٍ، إِنَّكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي عُدْرٍ، فَيَقُولُ: أَجَلٌ، وَلَكِنِّي أَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ: حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ، حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ، فَمَنْ سَمِعَهَا فَلْيُتَابِعْهَا وَلَوْ حَبْوًا، وَلَوْ رَحْفًا.

(۳۵۳۹) حضرت ابو حبان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ربیع بن خثیم کو کوئی بیماری تھی، وہ دو آدمیوں کے سہارے مسجد میں آیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے کہا کہ اے ابو زید! آپ معذور ہیں، اگر چاہیں تو نماز کے لئے نہ آئیں۔ فرمایا کہ ہاں تم ٹھیک کہتے ہو، لیکن میں مؤذن کی آواز سنتا ہوں جب وہ کہتا ہے نماز کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ تو جو یہ سنے اسے نماز کے لئے آنا چاہئے خواہ گھٹنوں کے بل گھٹ کر ہی کیوں نہ آئے۔

(۲۵۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْمَلُ وَهُوَ مَرِيضٌ إِلَى الْمَسْجِدِ.

(۳۵۴۰) حضرت سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن کو حالت مرض میں اٹھا کر مسجد کی طرف لایا جاتا تھا۔

(۲۵۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَإِنَّهُ لِيَهَادِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ.

(بخاری ۷۱۳)

(۳۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ مرض الوفا میں آپ دو آدمیوں کے سہارے چل کر گئے اور صف میں جا کر کھڑے ہو گئے۔

(۲۵۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ شَيْخٍ يُكْنَى أَبَا سَهْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: مَا أَكْنَ الْمُؤَذِّنُ مِنْذُ ثَلَاثِينَ سَنَةً، إِلَّا وَأَنَا فِي الْمَسْجِدِ.

(۳۵۴۲) حضرت سعید بن مسیب نے فرمایا کہ تیس سال سے جب بھی مؤذن اذان دیتا ہے میں مسجد میں ہوتا ہوں۔

(۲۵۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا كَانُوا يُرْخِصُونَ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ، إِلَّا لِخَائِفٍ، أَوْ مَرِيضٍ.

(۳۵۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جماعت چھوڑنے کی اجازت صرف مریض کو اور اس شخص کو دیتے تھے جسے دشمن کا

(۱۳۰) مَا قَالُوا فِي إِقَامَةِ الصَّفِّ

صف کی درستگی کے بارے میں احکامات

(۲۵۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْبُدُوا فِي صُفُوفِكُمْ وَتَرَاوَا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ، وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ، وَلَوْ ذَهَبَتْ تَفْعَلُ ذَلِكَ لَتَرَى أَحَدَهُمْ كَأَنَّهُ بَغْلٌ شَمُوسٌ.

(بخاری ۷۲۵ - احمد ۱۰۳ / ۳)

(۳۵۴۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ صفوں کے درمیان اعتدال رکھو اور ہڑ ہڑ کر کھڑے ہو جاؤ، میں تمہیں اپنی کمر کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ ہم اس طرح نماز میں کھڑے ہوتے تھے کہ ہمارا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور ہمارا پاؤں دوسرے کے پاؤں سے جڑا ہوتا تھا، جب لوگوں نے اس احتیاط کو چھوڑ دیا تو وہ سرکش خچر کی طرح نظر آنے لگے۔

(۲۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَيَقُومُ الصُّفُوفَ كَمَا يَقُومُ الْفِدَاحُ، فَلَبَّصَ يَوْمًا صَدْرَ رَجُلٍ خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ، فَقَالَ: لَتَقِيمَنَّ صُفُوفَكُمْ، أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ رُجُوهِكُمْ. (مسلم ۳۲۵ - ابوداؤد ۶۶۵)

(۳۵۴۵) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ اس طرح صفوں کو سیدھا کر رہے تھے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے۔ آپ نے ایک دن ایک آدمی کا سینہ صف سے آگے بڑھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ تم اپنی صفوں کو سیدھا کر لو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے نفرت ڈال دے گا۔

(۲۵۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ لَا يَتَخَلَّلَكُمْ كَأُولَادُ الْحَذَفِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا أَوْلَادُ الْحَذَفِ؟ قَالَ: ضَانٌ سَوْدٌ جَرْدٌ تَكُونُ بَارِضِ الْيَمَنِ. (ابوداؤد ۶۶۴ - احمد ۲۹۷ / ۳)

(۳۵۴۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی صفوں کو سیدھا رکھو اور حذف کے بچوں کی طرح آگے پیچھے نہ رہو۔ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! حذف کے بچے کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ حذف کالی اور بغیر بالوں کی بھیڑ ہے جو یمن میں ہوتی ہے۔

(۲۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ: اسْتَوُوا، وَلَا تُخْتَلِفُوا فَتُخْتَلَفَ قُلُوبُكُمْ، لِيَلِينِي مِنْكُمْ أُولُوا الْأَحْلَامِ وَالنَّهْيِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: فَانْتَمَ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا.

(مسلم ۱۴۲ - ابوداؤد ۶۷۳)

(۳۵۳۷) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہمارے کندھوں کو ہاتھ لگا کر صفیں درست کرتے اور فرماتے کہ صفیں سیدھی رکھو، آگے پیچھے مت کھڑے ہو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دے گا۔ تم میں سے عقل اور دانش والے لوگ نماز میں میرے قریب کھڑے ہوں اور ان کے بعد وہ کھڑے ہوں جو سمجھ میں ان سے کم ہیں۔ حضرت ابومسعود فرماتے ہیں کہ آج تمہارا تنازعہ زیادہ اختلاف صفیں سیدھی نہ کرنے کی وجہ سے ہے۔

(۲۵۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِ. (بخاری ۷۲۳ - مسلم ۱۴۳)

(۳۵۳۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ صفیں سیدھی رکھو، کیونکہ صفیں سیدھی رکھنا نماز کا حسن ہے۔

(۲۵۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ حِطَّانِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، فَلَمَّا انْقَضَ قَالَ: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا، فَبَيَّنَ لَنَا سُنَنًا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا، فَقَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ.

(۳۵۳۹) حضرت حطان بن عبد اللہ رقاشی کہتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا جس میں ہمارے لئے دین کو بیان کیا اور ہمیں نماز کا طریقہ سکھایا۔ اس بیان میں آپ نے فرمایا ”جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفیں سیدھی کرو“

(۲۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كُنْتُ فِيْمَنْ يَقِيْمُ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ قُدَّامَهُ لِإِقَامَةِ الصَّفِ.

(۳۵۵۰) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ صفیں سیدھی کرنے کے لئے اپنے آگے کھڑا کیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، أَنَّ عُمَرَ رَأَى فِي الصَّفِّ شَيْئًا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، يَعْنِي وَكَيْعٌ، فَعَدَّلَهُ.

(۳۵۵۱) حضرت عبد اللہ بن شداد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے کسی آدمی کو صف میں آگے بڑھا ہوا دیکھا تو اسے ہاتھ کے اشارہ

سے پیچھے کیا۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ وَهُوَ يَقُولُ: اسْتَوُوا وَحَازُوا بَيْنَ الْمَنَازِبِ، لِأَنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ، قَالَ: وَكَانَ لَا يُكْبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَهُ رَجُلٌ قَدْ وَكَّلَهُمْ بِإِقَامَةِ الصُّفُوفِ.

(۲۵۵۲) حضرت مالک بن ابی عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان فرمایا کرتے تھے کہ برابر کھڑے ہو اور کندھوں کو بھی برابر رکھو۔ اس لئے کہ نماز کا کمال صفوں کے سیدھا ہونے میں ہے۔ حضرت عثمان اس وقت تک تکبیر تحریر نہیں کہتے تھے جب تک وہ آدمی آکر انہیں اطلاع نہ دے دیتے جنہیں آپ نے صفیں سیدھی کرنے پر مقرر کیا ہوتا تھا۔

(۲۵۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، وَأَصْحَابِ عَلِيٍّ قَالُوا: كَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ: اسْتَوُوا تَسْتَوِ قُلُوبُكُمْ، وَتَرَاصُّوا تَرَاحُمُوا.

(۲۵۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ صفیں سیدھی کرو تمہارے دل سیدھے ہو جائیں گے، ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو اور ایک دوسرے پر رحم کرو۔

(۲۵۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عِمْرَانَ، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ يُسَوِّي مَنَازِبَنَا وَأَقْدِمَنَا فِي الصَّلَاةِ.

(۲۵۵۴) حضرت سويد کہتے ہیں کہ حضرت بلال نماز میں ہمارے کندھوں اور ہمارے قدموں کو برابر کیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ.

(۲۵۵۵) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ صفیں سیدھی رکھو۔

(۲۵۵۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: سَوُّوا الصُّفُوفَ وَتَرَاصُّوا، لَا تَتَخَلَّلَكُمْ الشَّيَاطِينُ، كَانَتْهُمْ بَنَاتُ حَدَفٍ.

(۲۵۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ صفیں سیدھی رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو، کہیں شیطان بھیڑ کے بچوں کی صورت میں تمہارے درمیان نہ گھس جائے۔

(۲۵۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعَاهُدًا لِلصَّفِّ مِنْ عُمَرَ، إِنْ كَانَ لِيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ حَتَّى إِذَا قُلْنَا قَدْ كَبَّرَ، انْفَتَحَتْ فَانْظُرْ إِلَى الْمَنَازِبِ وَالْأَقْدَامِ، وَإِنْ كَانَ يَبْعَثُ رَجُلًا يَطْرُدُونَ النَّاسَ حَتَّى يُلْحِقُوهُمْ بِالصُّفُوفِ.

(۲۵۵۷) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کو صفوں کو سیدھا کرنے میں احتیاط سے کام لیتے نہیں

دیکھا۔ بعض اوقات ایسا ہوتا کہ وہ قبلے کی طرف رخ کر کے تکبیر کہنے لگتے تو پیچھے مڑ کر ہمارے کندھوں اور قدموں کو دیکھتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایسے آدمی بھیجا کرتے تھے جو لوگوں کو صفوں میں کھڑا کرتے تھے۔

(۲۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَصْحَكُ اللَّهُ إِلَى ثَلَاثَةِ الْقَوْمِ إِذَا صَفُّوا فِي الصَّلَاةِ، وَإِلَى الرَّجُلِ يُقَاتِلُ وَرَاءَ أَصْحَابِهِ، وَإِلَى الرَّجُلِ يَقُومُ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ.

(۳۵۵۸) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کو دیکھ کر مسکراتے ہیں، ایک وہ لوگ جو نماز کے لئے صفوں میں کھڑے ہوتے ہیں۔ دوسرا وہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کے آگے لڑائی کرتا ہے اور تیسرا وہ جو رات کی تاریکیوں میں قیام کرتا ہے۔

(۲۵۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمَسِيْبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا؟ قَالُوا: وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى، وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ. (مسلم ۱۱۹- ابوداؤد ۲۶۱)

(۳۵۵۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے پاس صفیں بناتے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ پہلے اگلی صفوں کو پورا کرتے ہیں اور صفوں میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

(۲۵۶۰) حَدَّثَنَا شَيْبَانَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، وَأَحْسِنُوا رُكُوعَكُمْ وَسُجُودَكُمْ. (احمد ۲/۲۳۳)

(۳۵۶۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی صفوں کو سیدھا کرو اور رکوع و سجود کو اچھے طریقے سے ادا کرو۔

(۱۳۱) مَا يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

فجر کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(۲۵۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ: ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ﴾. (مسلم ۱۶۵- ترمذی ۳۰۶)

(۳۵۶۱) حضرت قطیبہ بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز میں (سورۃ ق کی آیت نمبر ۱۰) ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ﴾ سے تلاوت فرمائی۔

(۳۵۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيحٍ، عَنْ عُمَرُو بْنِ حُرَيْثٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ: ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَفَ﴾. (مسلم ۱۶۳- احمد ۳/ ۳۰۷)

(۳۵۶۳) حضرت عمرو بن حرث کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز میں (سورۃ التویر کی آیت نمبر ۱۷) ﴿وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَفَ﴾ سے تلاوت فرمائی۔

(۳۵۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ سِمَاكِ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَأَبَانِي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِ: ﴿ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾ وَنَحْوَهَا. (مسلم ۱۶۹- احمد ۵/ ۱۰۵)

(۳۵۶۳) حضرت سہم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے نبی پاک ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز میں سورۃ ق کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۵۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسُّنَنِ إِلَى الْيَمِينِ، يَعْنِي فِي الْفَجْرِ.

(۳۵۶۳) حضرت ابو بزرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیات پڑھا کرتے تھے۔

(۳۵۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْبَقَرَةِ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ حِينَ قَرَعَ: كَرَبَّ السَّمْسِ أَنْ تَطْلُعَ، قَالَ: لَوْ طَلَعَتْ لَمْ نَجِدْ غَافِلِينَ.

(۳۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ تو سورج طلوع کر دانے لگے تھے! حضرت ابوبکر نے فرمایا کہ اگر سورج طلوع ہو جاتا تو وہ ہمیں غافل ہونے والوں میں سے نہ پاتا۔

(۳۵۶۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ الْغَدَاةَ، فَقَرَأَ يُونُسَ، وَهُودَ، وَنَحْوَهُمَا.

(۳۵۶۶) حضرت احنف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، وہ فجر کی نماز میں سورۃ یونس اور سورۃ ہود وغیرہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ، بِالْكَهْفِ. (۳۵۶۷) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں سورۃ الکہف کی تلاوت فرمائی۔

(۳۵۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِسُورَةِ يُوسُفَ قِرَاءَةً بَطِينَةً.

(۳۵۶۸) حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں سورۃ یوسف کی آہستہ رفتار سے تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۵۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ الْفَرَاصِصَةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَعَلَّمْتُ سُورَةَ يُوسُفَ خَلْفَ عُمَرَ فِي الصُّبْحِ.

(۳۵۶۹) حضرت ابن الفراء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سورۃ یوسف حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز میں سیکھی ہے۔

(۳۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللَّهِ الْفَجْرَ فَقَرَأَ بِسُورَتَيْنِ، الْآخِرَةَ مِنْهُمَا يَنُوسُ إِسْرَائِيلَ.

(۳۵۷۰) حضرت ابو عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جس میں دو سورتوں کی تلاوت کی، دوسری سورت سورۃ بنی اسرائیل تھی۔

(۳۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقْرَأُ فِي الْآخِرَةِ مِنْهُمَا بِ: ﴿سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ﴾.

(۳۵۷۱) حضرت ادريس اودی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فجر کی دوسری رکعت میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

(۳۵۷۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ جُرَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَهُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَقَرَأَ بِيُونُسَ وَهُودٍ.

(۳۵۷۲) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے فجر میں سورۃ یونس اور سورۃ ہود کی تلاوت کی۔

(۳۵۷۳) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ وَبْنِ مَيْمُونٍ؛ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلَّى الصُّبْحَ بِالْيَمَنِ فَقَرَأَ بِالنِّسَاءِ، فَلَمَّا آتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: ﴿وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا﴾ قَالَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ: لَقَدْ قَرَأْتَ عَيْنَ امِّ إِبْرَاهِيمَ.

(۳۵۷۳) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پیچھے یمن میں فجر کی نماز ادا کی، انہوں نے اس میں سورۃ النساء کی تلاوت کی۔ جب وہ اس آیت پر پہنچے ﴿وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا﴾ تو پیچھے سے ایک آدمی نے کہا کہ ابراہیم کی والدہ کی آنکھ ٹھنڈی ہوگئی!

(۳۵۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِالسُّورَةِ الَّتِي يُذَكِّرُ

فِيهَا يُوسُفُ، وَالَّتِي يُذَكَّرُ فِيهَا الْكَهْفُ.

(۳۵۷۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ فجر کی نماز میں سورۃ یوسف اور سورۃ الکہف کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۲۵۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: كَانَ إِمَامَنَا يَقْرَأُ بِنَا فِي الْفَجْرِ بِالسُّورَةِ مِنَ الْمُؤْنِنِ.

(۳۵۷۵) حضرت حارث بن سويد کہتے ہیں کہ ہمارے امام فجر میں ”مؤمن“ میں سے کسی سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۲۵۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ قَبِيْسٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ﴿الرَّحْمَنِ﴾، وَلَنُحُوَهَا.

(۳۵۷۶) حضرت نعمان بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ فجر کی نماز میں سورۃ الرحمن اور اس کی مثل سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۲۵۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَرْفَجَةَ فَرُبَّمَا قَرَأَ بِالْمَالِدَةِ فِي الْفَجْرِ.

(۳۵۷۷) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عرفجہ کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ اکثر فجر میں سورۃ المائدہ پڑھا کرتے تھے۔

(۲۵۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ جَدِّ ابْنِ إِدْرِيسَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ الصُّبْحِ، فَقَرَأَ ب: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾.

(۳۵۷۸) حضرت ابن ادريس کے دادا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی۔

(۲۵۷۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَوَّادٍ الْقَاضِيَّ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ: ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِذْ مَاتَ الْإِمَامُ﴾.

(۳۵۷۹) حضرت ابوسوار قاضی کہتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی اور انہیں یہ آیات پڑھتے ہوئے سنا ہے ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِذْ مَاتَ الْإِمَامُ﴾

(۲۵۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ إِبْرَاهِيمَ، فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ ب: (بِس) وَأَشْبَاهَهَا، وَكَانَ سَرِيعَ الْقِرَاءَةِ.

(۳۵۸۰) حضرت ولید بن جمیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ فجر کی نماز میں سورۃ یس اور اس جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔ وہ تیز قراءت کرنے والے تھے۔

(۲۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَقْرَأَ مِنْ عَلِيٍّ، إِنَّهُ قَرَأَ بِنَا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِالنَّبِيَاءِ، قَالَ: إِذَا بَلَغَ رَأْسَ سَبْعِينَ تَرَكَ مِنْهَا آيَةً فَقَرَأَ مَا بَعْدَهَا، ثُمَّ ذَكَرَ قَرَجَعَ

فَقَرَأَهَا، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ الَّذِي كَانَ قَرَأَ، لَمَّا يَتَمَتَّعُ.

(۳۵۸۱) حضرت ابو عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی سے زیادہ قرآن کا عالم کوئی نہیں دیکھا۔ انہوں نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ الانبیاء کی تلاوت کی۔ انہوں نے جب ستر آیات مکمل کیں تو ایک آیت چھوڑ دی اور اس کے بعد والی آیت پڑھ لی۔ پھر جب انہیں یاد آیا تو واپس گئے اور اسے پڑھا۔ پھر اس جگہ واپس ہو گئے جہاں سے پڑھ رہے تھے، جب انہیں النکس محسوس ہوئی۔

(۲۵۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ بِسُورَتَيْنِ مِنْ طَوَالِ الْمُفْصَلِ.

(۳۵۸۲) حضرت ضحاک بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو فجر کی نماز میں طوال مفصل میں سے دو سورتیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۵۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنِ الْجُبَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِمِثْلَةٍ مِنَ الْبَقَرَةِ، وَيَتَّبِعُهَا بِسُورَةٍ مِنَ الْمُثَانِي، أَوْ مِنْ صُدُورِ الْمُفْصَلِ، وَيَقْرَأُ بِمِثْلَةٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ، وَيَتَّبِعُهَا بِسُورَةٍ مِنَ الْمُثَانِي، أَوْ مِنْ صُدُورِ الْمُفْصَلِ.

(۳۵۸۳) حضرت ابورافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں سورۃ بقرہ کی سو آیات پڑھتے اور ان کے ساتھ مثنیٰ میں سے کوئی سورت ملاتے یا مفصل ۵ کے شروع سے کچھ پڑھتے۔ اور اگر سورۃ آل عمران کی سو آیات پڑھتے تو ان کے ساتھ بھی مثنیٰ میں سے کوئی سورت ملاتے یا مفصل کے شروع سے کچھ پڑھتے۔

(۲۵۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ، فَقَرَأَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى بِسُورَةِ يُوسُفَ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِالنَّجْمِ، فَسَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ: إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ ثُمَّ رَكَعَ.

(۳۵۸۴) حضرت حصین بن سبرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ یوسف کی تلاوت کی، دوسری مرتبہ میں سورۃ النجم کی تلاوت کی۔ پھر انہوں نے سجدہ کیا پھر جب کھڑے ہوئے تو سورۃ الزلزال کی تلاوت کی، پھر رکوع کیا۔

(۲۵۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ نَشِيجَ عُمَرَ

① سورۃ الحجرات سے لے کر آخر قرآن تک کی سورتوں کو "مفصل" کہا جاتا ہے۔ "مفصل" کی تین قسمیں ہیں: طوال، اوساط اور قصار۔ طوال مفصل سورۃ الحجرات سے لے کر سورۃ البروج تک، اوساط مفصل سورۃ الطارق سے سورۃ الہیہ تک اور قصار مفصل سورۃ القدر سے لے کر سورۃ الناس تک ہیں۔ مذکورہ روایت میں "مفصل کے شروع" سے مراد طوال مفصل کی سورتیں ہیں۔

وَأَنَا فِي آخِرِ الصُّفُوفِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ يَقْرَأُ: ﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ﴾.

(۳۵۸۵) حضرت عبداللہ بن شداد کہتے ہیں کہ فجر کی نماز میں، میں آخری صفوں میں تھا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رونے کی

آواز سنی، وہ اس آیت کی تلاوت کر رہے تھے ﴿إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ﴾

(۳۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ؛ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۳۵۸۶) حضرت علقمہ بن وقاص سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۳۵۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْأَعْوَرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ جُمُعَةِ الْفَجْرِ، فَقَرَأَ بِ: (كَهَيْعَص).

(۳۵۸۷) حضرت ابو حمزہ اعور کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے ہمیں جمعہ کے دن فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں کھیعص کی تلاوت کی۔

(۱۳۲) فِي الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ قَدَرَكُمُ؟

ظہر کی نماز میں کتنی تلاوت کی جائے؟

(۳۵۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي يَسْرٍ الْهَجِيمِيِّ، عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِقَدَرِ ثَلَاثِينَ آيَةً، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ. (ابوداؤد ۸۰۰ - احمد ۲/۳)

(۳۵۸۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر میں حضور ﷺ کے قیام کے وقت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ظہر کی پہلی دو رکعات میں آپ تیس آیات کے قریب تلاوت فرماتے اور دوسری دو رکعتوں میں اس سے آدھا قیام فرماتے۔ اسی طرح عصر کی پہلی دو رکعات میں آپ ظہر کی آخری دو رکعات کے برابر قیام فرماتے اور عصر کی دوسری دو رکعات میں پہلی دو رکعات سے آدھا قیام فرماتے۔

(۳۵۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلٍ مِنْ ذَلِكَ.

(مسلم ۳۳۸ - احمد ۵/۸۶)

(۳۵۸۹) حضرت جابر بن سرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور فجر کی نماز میں اس سے بھی لمبی سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۵۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَمَاحِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِ: ﴿السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾، وَ﴿السَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾.

(طیالسی ۷۷۳- ابن حبان ۱۸۲۷)

(۳۵۹۰) حضرت جابر بن سرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں سورۃ الطارق اور سورۃ البروج کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۵۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ الدُّسْتَوَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ، يُطِيلُ فِي الْأُولَى وَيُقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، يُطِيلُ فِي الْأُولَى وَيُقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ. (بخاری ۷۵۹- مسلم ۳۳۳)

(۳۵۹۱) حضرت ابو قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتیں اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم، فجر کی نماز بھی اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم۔ اور عصر کی پہلی دو رکعت بھی اسی طرح پڑھایا کرتے تھے۔

(۲۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدِ الْعُمِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: حَزَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَتَهُ فِي الظُّهْرِ نَحْوًا مِنْ (أَلَمِ تَنْزِيلٍ).

(۳۵۹۲) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی ظہر کی نماز میں قراءت کا اندازہ لگایا گیا تو معلوم ہوا کہ آپ الم تنزیل جیسی کسی سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّبْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ عُمَرَ نَعْمَةً مِنْ (ق) فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ.

(۳۵۹۳) حضرت ابوعثمان نبندی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ظہر کی نماز میں آہستگی سے سورۃ ق کی تلاوت کرتے سنا۔

(۲۵۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي، أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ فِي الظُّهْرِ: ﴿ق﴾، ﴿وَالذَّارِيَاتِ﴾.

(۳۵۹۳) حضرت ابو متوکل ناجی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز میں سورۃ ق اور سورۃ الذاریات کی تلاوت کی۔

(۲۵۹۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَنَسِ الظُّهْرِ، فَقَرَأَ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾، وَجَعَلَ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ.

(۳۵۹۵) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی، انہوں نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی اور ہمیں ایک آیت سنائی۔

(۲۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ جَبْرِيلَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُورِقِ الْعَجَلِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ الظُّهْرَ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ مَرْيَمَ.

(۳۵۹۶) حضرت مورق عجلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ مریم کی تلاوت فرمائی۔

(۲۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِ: ﴿كِهِصص﴾ (۳۵۹۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو ظہر کی نماز میں سورۃ کھیعص کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۲۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لَأَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِ: ﴿الصَّافَاتِ﴾. (۳۵۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں ظہر میں سورۃ الصافات کی تلاوت کرتا ہوں۔

(۲۵۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: الْقِرَاءَةُ فِي الظُّهْرِ وَالْفَجْرِ سَوَاءٌ. (۳۵۹۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ظہر اور فجر کی قراءت برابر ہے۔

(۳۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: تُعَدُّ الظُّهْرُ بِالْفَجْرِ. (۳۶۰۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ظہر فجر کے برابر ہے۔

(۳۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَهْمِسُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۶۰۱) حضرت عقبہ بن نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ظہر اور عصر میں برابر قراءت کرتے تھے۔

(۳۶۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾؟

فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجْنِيهَا. (مسلم ۲۹۹- ابو داؤد ۸۲۵)

(۳۶۰۲) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے ظہر کی نماز کا سلام پھیرا تو فرمایا کہ کیا تم میں سے کسی نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا جی ہاں! میں نے کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے محسوس ہو گیا تھا کہ کوئی آدمی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۱۳۳) فِي الْعَصْرِ قَدَرَكُمْ يُقَامُ فِيهِ؟

عصر کی نماز میں کتنا قیام کیا جائے؟

(۳۶۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ وَسُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ قِيَاظٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: الْعَصْرُ وَالْمَغْرِبُ سَوَاءٌ.

(۳۶۰۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مغرب اور عصر کی نمازیں برابر ہیں۔

(۳۶۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُعِيوَةَ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تَضَاعَفَ الظُّهْرُ عَلَى الْعَصْرِ أَرْبَعَ مَرَارٍ.

(۳۶۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز عصر سے چار گنا لمبی ہے۔

(۳۶۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَعْدِلُونَ الظُّهْرَ بِالْعِشَاءِ، وَالْعَصْرَ بِالْمَغْرِبِ.

(۳۶۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف ظہر اور عشاء اور مغرب و عصر کو برابر رکھتے تھے۔

(۳۶۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِ: ﴿السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ﴾، ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ﴾.

(۳۶۰۶) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ظہر اور عصر میں سورۃ الطارق اور سورۃ البروج کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۶۰۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَمْرِو، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَوِّي بَيْنَ رَكَعَاتِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۶۰۷) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ظہر اور عصر کی رکعات کو برابر رکھتے تھے۔

(۳۶۰۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: الْعَصْرُ عَلَى النُّصْفِ مِنَ الظُّهْرِ.

(۳۶۰۸) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ عصر کی نماز ظہر سے آدھی ہے۔

(۱۳۴) مَا يَقْرَأُ بِهِ فِي الْمَغْرِبِ

مغرب میں کتنی قراءت کی جائے؟

(۳۶۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ نُسَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِ: ﴿الطُّورِ﴾. (بخاری ۸۲۵ - مسلم ۱۷۴)

(۳۶۰۹) حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب میں سورۃ الطور کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۶۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُمِّهِ؛ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ: ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾. (بخاری ۷۶۳ - مسلم ۱۳۳۸)

(۳۶۱۰) حضرت ابن عباس اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب میں سورۃ المرسلات کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدٍ، أَوْ أَبِي أَيُّوبَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ فِي الرُّكْعَتَيْنِ جَمِيعًا. (بخاری ۸۶۳ - احمد ۵/۱۸۵)

(۳۶۱۱) حضرت زید یا حضرت ابویوب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مغرب کی دونوں رکعتوں میں سورۃ الاعراف کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ ب: ﴿التِّينِ وَالزَّيْتُونِ﴾. (طحاوی ۲۱۳)

(۳۶۱۲) حضرت عبداللہ بن زید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب میں سورۃ التین کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ، فَقَرَأَ فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى ب: ﴿التِّينِ وَالزَّيْتُونِ﴾، وَفِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ: ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ﴾، وَ﴿لَا يَلَافُ قُرَيْشٌ﴾.

(۳۶۱۳) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی، انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ التین اور دوسری میں سورۃ الفیل اور سورۃ القریش کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۱۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، قَالَ: أَقْرَأَنِي أَبُو مُوسَى كِتَابَ عُمَرَ: أَنْ أَقْرَأَ بِالنَّاسِ فِي الْمَغْرِبِ بِآخِرِ الْمُفْصَلِ.

(۳۶۱۴) حضرت زرارہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ نے مجھے حضرت عمرؓ کا خط پڑھایا جس میں لکھا تھا کہ مغرب کی نماز میں آخری مفصل سے تلاوت کرو۔

(۳۶۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ قُرَّةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ: (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) فَوَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، مِنْ حُسْنِ صَوْتِهِ.

(۳۶۱۵) حضرت ابو عثمان نہدی کہتے ہیں کہ حضرت ابومسعودؓ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ الاخلاص کی تلاوت کی۔ ان کی خوبصورت آواز سن کر میرا دل چاہتا تھا کہ وہ سورۃ البقرہ کی تلاوت کریں۔

(۳۶۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَرَأَ الدُّخَانَ فِي الْمَغْرِبِ.

(۳۶۱۶) حضرت عبداللہ بن حارث کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے مغرب میں سورۃ الدخان کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي نُوفَلٍ بْنِ أَبِي عَقْرِبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ.

(۳۶۱۷) حضرت ابو نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کو مغرب میں سورۃ النصر کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۶۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرْثَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْرَأُ بِ: (ق) فِي الْمَغْرِبِ.

(۳۶۱۸) حضرت عمر بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو مغرب میں سورۃ ق کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَرَأَ مَرَّةً فِي الْمَغْرِبِ بِ: (يَسْ).

(۳۶۱۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے مغرب میں سورۃ یس کی تلاوت کی۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِ: (يَسْ)، وَ (عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ).

(۳۶۲۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے مغرب میں سورۃ یس اور سورۃ النبا کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ وَالْعَادِيَاتِ.

(۳۶۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین مغرب میں سورۃ الزلزال اور سورۃ العادیات کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۳۶۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ مَرَّةً تَنبِئُ أَخْبَارَهَا وَمَرَّةً تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا.

(۳۶۲۲) حضرت اسماعیل بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو مغرب میں (سورۃ الزلزال کی تلاوت کرتے ہوئے) ایک مرتبہ (تَنبِئُ أَخْبَارَهَا) اور ایک مرتبہ (تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا) کہتے سنا ہے۔

(۳۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُجَلٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكَعَةِ الْأُولَى مِنَ الْمَغْرِبِ ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ﴾.

(۳۶۲۳) حضرت مجل کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم مغرب کی پہلی رکعت میں سورۃ القریش کی تلاوت کرتے تھے۔

(۳۶۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، قَالَ: كَانَ الْحُسَيْنُ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ: (إِذَا زُلْزِلَتْ) وَالْعَادِيَاتِ لَا يَدْعُهَا.

(۳۶۲۴) حضرت ربیع کہتے ہیں کہ حضرت حسین مغرب میں ہمیشہ سورۃ الزلزال اور سورۃ العادیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَمَّ

مُعَاذُ قَوْلًا فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ، فَمَرَّ بِهِ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعْمَلُ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ ، فَأَحَالَ بِهِمْ مُعَاذٌ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الْغُلَامُ تَرَكَ الصَّلَاةَ وَانْطَلَقَ فِي طَلَبِ بَعِيرِهِ ، فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَفَتَأْنِ أَنْتَ يَا مُعَاذُ؟ أَلَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَغْرِبِ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَ﴿الشَّمْسِ وَضُحَاهَا﴾.

(بخاری ۷۰۵ - مسلم ۱۷۸)

(۳۶۲۵) حضرت جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ نے کچھ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھائی، اتنے میں انصار کا ایک غلام جو اپنے اونٹ کا کچھ کام کر رہا تھا وہاں سے گذرا اور جماعت میں شریک ہو گیا۔ حضرت معاذ نے قراءت بہت لمبی کر دی، جس کی وجہ سے وہ غلام نماز توڑ کر اپنے اونٹ کی تلاش میں نکل کھڑا ہوا۔ جب یہ بات نبی پاک ﷺ کو معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا ”اے معاذ! کیا تم لوگوں کو دین سے دور کرنا چاہتے ہو! تم میں سے کوئی مغرب میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الشمس نہ پڑھے“

(۳۶۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۳۶۲۷) حضرت نسیر بن ذعلوق فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم مغرب میں قصار مفصل میں سے سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

(۳۶۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ حَبَابٍ ، عَنِ الصَّخَاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفْصَلِ.

(۳۶۲۹) حضرت صخاک بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو مغرب میں قصار مفصل سے تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۱۳۵) مَا يَقْرَأُ بِهِ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

عشاء کی نماز میں کتنی قراءت کی جائے؟

(۳۶۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ : ﴿وَالْتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ﴾ . (بخاری ۷۶۷ - مسلم ۱۷۵)

(۳۶۲۸) حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو عشاء کی نماز میں سورۃ التین کی تلاوت کی ہے۔

(۳۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : أَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ، فَافْتَحَ الْأَنْفَالَ حَتَّى بَلَغَ : ﴿فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴾ رَكَعٌ ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ.

(۳۶۲۹) حضرت عبد الرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی، جس میں انہوں نے سورۃ

الانفال کی تلاوت کی، جب آپ ﴿فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴾ پر پہنچے تو انہوں نے رکوع کیا، پھر اٹھے اور دوسری رکعت میں کئی اور سورت کی تلاوت فرمائی۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ؛ مِثْلُهُ. (۳۶۲۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، قَالَ: أَقْرَأَنِي أَبُو مُوسَى كِتَابَ عُمَرَ إِلَيْهِ: أَنْ أَقْرَأَ النَّاسَ فِي الْعِشَاءِ بَوَسْطِ الْمُفْصَلِ.

(۳۶۲۱) حضرت زرارہ بن ادنیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ نے مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خط پڑھایا جس میں لکھا تھا کہ لوگوں کو عشاء کی نماز میں وسط مفصل میں سے پڑھایا کرو۔

(۳۶۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ؛ أَنَّ عُثْمَانَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ، بِغَيْرِ الْعَتَمَةِ بِ: (النَّجْمِ)، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ بِ: (التَّيْنِ وَالزُّيْتُونِ).

(۳۶۲۲) حضرت مسروق بن اجدع فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے عشاء کی نماز میں سورۃ النجم پڑھی، پھر سجدہ کیا اور اگلی رکعت میں سورۃ التین کی تلاوت کی۔

(۳۶۲۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي هَلَالٌ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقْرَأُ ﴿وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا﴾ فِي الْعِشَاءِ.

(۳۶۲۳) حضرت ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے عشاء کی نماز میں سورۃ العادیات کی تلاوت کی۔

(۳۶۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِ: ﴿الَّذِينَ كَفَرُوا﴾ وَ (الْفُتُوحِ).

(۳۶۲۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز میں سورۃ محمد اور سورۃ الفتح کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۶۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِ: (تَنْزِيلِ) السَّجْدَةِ، فَيَرْكَعُ بِهَا.

(۳۶۲۵) حضرت طاووس عشاء کی نماز میں سورۃ تنزیل السجدہ کی تلاوت کیا کرتے تھے، پھر رکوع کرتے۔

(۳۶۲۶) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ بْنِ مَرْجُوْفٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ الْعِشَاءَ فَقَرَأَ: ﴿إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ﴾.

(۳۶۲۶) حضرت ابو رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی۔

(۳۶۳۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسْطِ الْمُفْصَلِ .

(۳۶۳۷) حضرت ضحاک بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو عشاء کی نماز میں وسط مفصل کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۱۳۶) مَنْ قَالَ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَمَنْ قَالَ شَيْءٌ مَعَهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الفاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور جو حضرات فرماتے ہیں

کہ سورۃ الفاتحہ کے ساتھ کسی اور جگہ سے پڑھنا بھی ضروری ہے

(۳۶۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ . (بخاری ۷۵۶۔ ابوداؤد ۸۱۸)

(۳۶۳۸) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(۳۶۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ ؛ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ ، هِيَ خِدَاجٌ ، هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ . (مسلم ۳۹۲۔ ابوداؤد ۸۱۷)

(۳۶۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے۔

(۳۶۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُلُّ صَلَاةٍ لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ .

(۳۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر وہ نماز جس میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔

(۳۶۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيَّةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ : مَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَلَمْ يُصَلِّ ، إِلَّا خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۳۶۴۱) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی اس نے گویا نماز ہی نہیں پڑھی۔

البتہ امام کے پیچھے پڑھنا ضروری نہیں۔

(۳۶۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : لَا تُجْزَى صَلَاةٌ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَآيَتَيْنِ فَصَاعِدًا .

(۳۶۴۲) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ وہ نماز جائز نہیں جس میں سورۃ الفاتحہ اور اس سے زیادہ دو آیات نہ پڑھی جائیں۔
(۳۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةُ قُرْآنٍ ، أَمْ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ .

(۳۶۴۳) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قرآن مجید کی تلاوت ہے، اور وہ سورۃ الفاتحہ یا اس سے کچھ زائد ہے۔
(۳۶۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِيعٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا تُجْزَى صَلَاةٌ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَآيَتَيْنِ فَصَاعِدًا .

(۳۶۴۳) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ وہ نماز جائز نہیں جس میں سورۃ الفاتحہ اور اس سے زیادہ دو آیات نہ پڑھی جائیں۔
(۳۶۴۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ ، فَذَكَرُوا الصَّلَاةَ وَقَالُوا : لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَائَتِهِ وَلَوْ بِأَمِّ الْكِتَابِ ، قَالَ خَالِدٌ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ : هَلْ تَسْمَى مِنْهُمْ أَحَدًا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، خَوَاتُ بْنُ جُبَيْرٍ .

(۳۶۴۵) حضرت عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ میں کچھ انصاری صحابہ کے ساتھ بیٹھا تھا۔ انہوں نے نماز کا ذکر کیا اور کہا کہ قراءت کے بغیر نماز نہیں ہوتی خواہ آدمی سورۃ الفاتحہ کی ہی تلاوت کر لے لیکن کرنی ہوگی۔ راوی حضرت خالد کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن حارث سے کہا کہ کیا آپ ان میں سے کسی کا نام بتا سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، خوات بن جبیر۔

(۳۶۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يُقْرَأْ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَإِنَّهُ يُعِيدُ تِلْكَ الرُّكْعَةَ .

(۳۶۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس رکعت میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی گئی اس رکعت کو لوٹایا جائے گا۔
(۳۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَآيَةٍ ، ثُمَّ رَكَعَ .

(۳۶۴۷) حضرت محمد بن حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل نے سورۃ الفاتحہ اور ایک آیت کی تلاوت کی، پھر رکوع کیا۔
(۳۶۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : تُجْزَى صَلَاةٌ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، قَالَ : فَلَقِيْتُهُ بَعْدُ ، فَقُلْتُ : فِيهِ الْفَرِيضَةُ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ .

(۳۶۴۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۃ الفاتحہ کافی ہے۔ میں بعد میں ان سے ملا اور میں نے

پوچھا کیا فرض میں؟ انہوں نے کہا ہاں۔

(۳۶۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: تُجْزَىٰ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ فِي الْقَرِيبَةِ وَغَيْرِهَا.

(۳۶۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فرض اور غیر فرض دونوں میں سورۃ الفاتحہ کافی ہے۔

(۳۶۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُكَيْمٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: أَيُّ كُلِّ رَكْعَةٍ أَقْرَأُ؟ فَقَالَ: ابْنِي لَا تُسْتَحْيَىٰ مِنْ رَبِّ هَذَا الْبَيْتِ أَنْ لَا أَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَمَا تَيْسَّرَ. وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ؟ فَقَالَ: هُوَ إِمَامُكَ، فَإِنْ شِئْتَ فَأَقِلَّ مِنْهُ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَكْثِرْ.

(۳۶۵۰) حضرت ابو العالیہ براء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ کیا میں ہر رکعت میں قراءت کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس گھر کے رب سے شرم آتی ہے کہ میں ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے بعد جو آسان لگے اس کی تلاوت نہ کروں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ تمہاری مرضی ہے، چاہو تو اس سے کم تلاوت کرو اور چاہو تو اس سے زیادہ کرلو۔

(۳۶۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ قَرَأَ: ﴿مُذْهَمَاتَانِ﴾، ثُمَّ رَكَعَ.

(۳۶۵۱) حضرت ولید بن یحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید نے ﴿مُذْهَمَاتَانِ﴾ کہا اور رکوع کر لیا۔

(۳۶۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ، عَنْ أَبِي سُبَّانَ السَّعْدِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِ: (الْحَمْدُ لِلَّهِ) وَسُورَةٍ فِي الْقَرِيبَةِ وَغَيْرِهَا.

(ترمذی ۲۳۸۔ ابن ماجہ ۸۳۹)

(۳۶۵۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوئی جس نے فرض اور غیر فرض میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت نہ پڑھی۔

(۳۶۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ يَزِيدَ الْفُقَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ، أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ.

(۳۶۵۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم یہ بیان کیا کرتے تھے کہ جو شخص سورۃ الفاتحہ اور اس سے کچھ زیادہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۳۶۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ كَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: تُجْزَىٰ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ فِي النَّظَرِ.

(۳۶۵۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نفل نماز میں سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا کافی ہے۔

(۱۳۷) مَا تُعْرِفُ بِهِ الْقِرَاءَةَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کا کیسے پتہ چلتا ہے؟

(۳۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ ، عَنْ أَبِي مُعْمَرٍ ، قَالَ : قُلْنَا لِخَبَّابٍ : يَا أَيُّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ قَالَ : بِاضْطِرَابٍ لِحَيْثِهِ ، وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ : لِحَيْثِهِ . (بخاری ۷۷۷- ابو داؤد ۷۹۷)

(۳۶۵۵) حضرت ابو عمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت خباب سے پوچھا کہ آپ کو ظہر اور عصر میں حضور ﷺ کی قراءت کا کیسے پتہ چلتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ داڑھی مبارک کے ہلنے کی وجہ سے۔

(۳۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّعْرَاءِ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَانُوا يَعْرِفُونَ قِرَاءَتَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِاضْطِرَابٍ لِحَيْثِهِ . (احمد ۵/ ۳۷۱)

(۳۶۵۶) حضرت ابو الاحوص کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ظہر اور عصر میں داڑھی مبارک کے ہلنے سے حضور ﷺ کی قراءت کا اندازہ لگاتے تھے۔

(۳۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا أَذْرِي ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ وَلَكِنَّا نَقْرَأُ . (ابو داؤد ۸۰۵- احمد ۱/ ۲۳۹)

(۳۶۵۷) حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے یا نہیں، البتہ ہم قراءت کیا کرتے تھے۔

(۳۶۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : فِي كُلِّ صَلَاةٍ أَقْرَأُ ، فَمَا أَعْلَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَنًا ، وَمَا أَخْفَى أَخْفَى . (بخاری ۷۷۷- مسلم ۴۳)

(۳۶۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ہر نماز میں قراءت کرتا ہوں، جس نماز میں حضور ﷺ نے آہستہ قراءت کی میں اس میں آہستہ قراءت کرتا ہوں اور جس میں حضور ﷺ نے بلند آواز سے قراءت کی میں بھی اس میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہوں۔

(۱۳۸) مَنْ كَانَ يَجْهَرُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِبَعْضِ الْقِرَاءَةِ

جو حضرات ظہر اور عصر میں کچھ قراءت اونچی آواز سے کیا کرتے تھے

(۳۶۵۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، قَالَ : كَانَ خَبَّابُ بْنُ الْأَرْتِ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ .

(۳۶۵۹) حضرت یحییٰ بن عباد فرماتے ہیں کہ حضرت خباب بن ارت ظہر اور عصر میں اونچی آواز سے قراءت کیا کرتے تھے۔

(۳۶۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ كِلَابِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُمِّهِ، قَالَ: تَعَلَّمْتُ ﴿إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ﴾ خَلْفَ خَبَّابٍ فِي الْعَصْرِ.

(۳۶۶۰) حضرت کلاب بن عمرو اپنے چچا کا قول نقل کرتے ہیں کہ میں نے سورۃ الزلزال حضرت خباب کے پیچھے عصر کی نماز میں سیکھی ہے۔

(۳۶۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ صَلَّى بِالنَّاسِ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ، فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ، فَمَضَى فِي قِرَائَتِهِ، فَلَمَّا قَرَعَ صَعِدَ الْمِنْبَرُ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ، وَإِنَّ صَلَاةَ النَّهَارِ تَخْرُسُ، وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُسْكِتَ، فَلَا تَرَوْنَ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ بِدَعَا.

(۳۶۶۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن عاص نے لوگوں کو ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور اس میں اونچی آواز سے قراءت کی، لوگوں نے پیچھے سے تسبیح کہنی شروع کر دی۔ حضرت سعید نے اپنی قراءت کو جاری رکھا اور جب فارغ ہوئے تو منبر پر چڑھے اور فرمایا ”ہر نماز میں قراءت ہوتی ہے، اور دن کی نمازیں گونگی ہوتی ہیں یعنی ان میں قراءت آہستہ آواز سے ہوتی ہے۔ مجھے خاموش رہنا ناپسند ہے۔ پس تم یہ خیال نہ کرنا کہ میں نے کوئی بدعت کا عمل کیا ہے۔

(۳۶۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَزَاحِمٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، فَكَانَ الصَّفِّ الْأَوَّلُ يَفْقَهُونَ قِرَاءَتَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۳۶۶۲) حضرت محمد بن مزاحم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز پڑھی ہے، ظہر اور عصر میں پہلی صف کے لوگ ان کی قراءت سمجھا کرتے تھے۔

(۳۶۶۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَنَسِ بْنِ الظُّهْرِ، فَقَرَأَ بِ: ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَجَعَلَ يَسْمَعُنَا الْآيَةَ.

(۳۶۶۳) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی، اس میں نے انہوں نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت فرمائی۔ وہ ہمیں ایک آیت سنایا کرتے تھے۔

(۳۶۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ عُمَرَ نَعْمَةً مِنْ (ق) فِي الظُّهْرِ.

(۳۶۶۴) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے پیچھے ظہر کی نماز میں آہستہ آواز میں سورۃ ق کی تلاوت سنی ہے۔

(۳۶۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّ الْأَسْوَدَ وَعَلْقَمَةَ كَانَا يَجْهَرَانِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَلَا يَسْجُدَانِ.

(۳۶۶۵) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت علقمہ ظہر اور عصر میں اونچی آواز سے قراءت کرتے تو سجدہ سہو نہیں کرتے تھے۔

(۳۶۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ، وَالْحَكَمَ، وَسَالِمًا وَالْقَاسِمَ، وَمُجَاهِدًا، وَعَطَاءً؛ عَنِ الرَّجُلِ يَجْهَرُ فِي الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ؟ قَالُوا: لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۳۶۶۷) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے شعبی، حکم، سالم، قاسم، مجاہد اور عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ظہر اور عصر میں بلند آواز سے قراءت کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر سجدہ سہو نہیں ہے۔

(۳۶۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا جَهَرَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَلَمْ يَسْجُدْ. (۳۶۶۹) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس نے ظہر اور عصر میں بلند آواز سے تلاوت کی پھر سجدہ سہو بھی نہیں کیا۔

(۱۳۹) مَنْ قَالَ إِذَا جَهَرَ فِيمَا يُخَافُ فِيهِ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سری نمازوں میں جہر کرنے کی صورت میں سجدہ سہو کرنا ہوگا

(۳۶۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَجْهَرُ فِيمَا لَا يُجْهَرُ فِيهِ؟ قَالَ: يَسْجُدُ سَجْدَتِي السَّهْوِ.

(۳۶۶۸) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو سری نمازوں میں جہر کرے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟ فرمایا وہ سجدہ سہو کرے گا۔

(۳۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا جَهَرَ فِيمَا يُخَافُ فِيهِ، أَوْ خَافَتْ فِيمَا يُجْهَرُ فِيهِ، فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

(۳۶۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سری نمازوں میں جہر کیا اور جہری نمازوں میں آہستہ قراءت کی تو سجدہ سہو کرنا ہوگا۔

(۱۴۰) فِي الرَّجُلِ تَفَوُّتُهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ مِمَّا يَجْهَرُ فِيهِ الْإِمَامُ فَيَقُومُ

جہری نماز میں اگر کوئی رکعت رہ جائے تو کیا کرے؟

(۳۶۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: مَنْ قَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ، فَإِنْ شَاءَ جَهَرَ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَجْهَرْ.

(۳۶۷۰) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ اگر جہری نماز میں آدمی کی امام کے ساتھ کوئی رکعت رہ گئی تو اس کو ادا کرتے وقت وہ چاہے تو جہر کرے اور چاہے نہ کرے۔

(۳۶۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : اصْنَعُوا مِثْلَ مَا صَنَعَ الْإِمَامُ .

(۳۶۷۱) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ بقیہ نماز کو اسی طرح ادا کرو جس طرح امام ادا کرتا ہے۔

(۳۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، نَحْوَهُ .

(۳۶۷۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۶۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُمَرَ قَالَ : فَاتَتْ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ رَكْعَةٌ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَسَمِعَتْهُ يَقْرَأُ : ﴿وَاللَّيْلِ

إِذَا يَغْشَى﴾ .

(۳۶۷۳) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ عبید بن عمیر کی مغرب میں ایک رکعت رہ گئی، میں نے انہیں سنا کہ وہ اس رکعت میں سورۃ

اللیل کی تلاوت کر رہے تھے۔

(۳۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَفْضِلِ بْنِ مَهْلَهٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَوِحُّونَ لِمَنْ سَبَقَ

بَعْضُ الصَّلَاةِ فِي الْفَجْرِ أَوْ الْمَغْرِبِ أَوْ الْعِشَاءِ إِذَا قَامَ يَقْضِي ، أَنْ يَجْهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ، كَمَا يَعْلَمُ مَنْ لَا يَعْلَمُ

أَنَّ الْقِرَاءَةَ لِيَمَّا يَقْضِي .

(۳۶۷۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب سمجھتے تھے کہ جس شخص کی فجر، مغرب یا عشاء میں کچھ نماز رہ

جائے تو ان کی ادا کرتے ہوئے بلند آواز سے قراءت کرے، تاکہ ناواقف کو علم ہو جائے کہ باقی ماندہ نماز میں قراءت کی جاتی ہے۔

(۳۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ، قَالَ : يُسْمِعُ

قِرَاءَتَهُ أَذْنِيَهُ .

(۳۶۷۵) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو اکیلے مغرب کی نماز پڑھتے ہیں کہ وہ اپنے کانوں کو اپنی قراءت

سنانے لگا۔

(۳۶۷۶) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نَجِيحٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَقُمْنَا إِلَى الْمَغْرِبِ

وَقَدْ سَبَقْنَا بِرَكْعَةٍ ، فَلَمَّا قَامَ سَعِيدٌ يَقْضِي قَرَأَ ب : ﴿الْهَآكُمُ النَّكَارُ﴾ .

(۳۶۷۶) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں سعید بن جبیر کے ساتھ تھا۔ ہم مغرب کی نماز کے لئے گئے تو ہماری ایک رکعت

چھوٹ گئی۔ جب حضرت سعید اس رکعت کو ادا کرنے کھڑے ہوئے تو انہوں نے سورۃ النکار کی تلاوت فرمائی۔

(۱۴۱) فِي قِرَاءَةِ النَّهَارِ كَيْفَ هِيَ فِي الصَّلَاةِ

دن کی نمازوں میں کیسے قراءت کی جائے گی؟

(۳۶۷۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، فِي الْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ ، أَسْمِعُ

نَفْسَكَ.

(۳۶۷۷) حضرت عبیدہ بن جراحؓ کی نمازوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو سناؤ۔

(۳۶۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عُبَيْدَةَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : أَدْنَى مَا يَقْرَأُ الْقُرْآنُ أَنْ تَسْمِعَ أذْنَيْكَ.

(۳۶۷۸) حضرت لیث اور حضرت ابن سابطؓ فرماتے ہیں کہ قراءت قرآن کی ادنیٰ مقدار یہ ہے کہ تم اپنے کانوں کو سناؤ۔

(۳۶۷۹) حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بِالنَّهَارِ ، فَلَمْ أَدْرِ أَيَّ شَيْءٍ قَرَأَ ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ : ﴿ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ فِي طَه.

(۳۶۷۹) حضرت علقمہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہؓ کے ساتھ دن کی ایک نماز پڑھی، مجھے معلوم نہ ہوا کہ وہ کہاں سے تلاوت کر رہے ہیں۔ البتہ جب انہوں نے ﴿ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾ کہا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ سورۃ طہ پڑھ رہے ہیں۔

(۳۶۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ مَسْعُودٍ ، فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ وَرَكِيعٍ.

(۳۶۸۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۶۸۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ نَهَارًا ، فَذَعَاهُ فَقَالَ : إِنَّ صَلَاةَ النَّهَارِ لَا يُجْهَرُ فِيهَا ، فَأَسِرَّ قِرَاءَتَكَ.

(۳۶۸۱) حضرت سعید بن جبیرؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ نے ایک آدمی کو دیکھا جو دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کر رہا تھا۔ آپ نے اسے بلایا اور فرمایا کہ دن کی نمازوں میں اونچی آواز سے قراءت نہیں کی جاتی۔ آہستہ آواز سے قراءت کرو۔

(۳۶۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَتَطَوَّعُ لَكُنَّا نَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ ، فَإِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ خَفِيَ عَلَيْنَا مَا يَقْرَأُ.

(۳۶۸۲) حضرت عاصمؓ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرینؓ نفلوں میں اتنی آواز سے قراءت کرتے تھے کہ ہمیں ان کی آواز سنائی دیتی تھی۔ لیکن جب فرض نماز پڑھتے تو ہمیں ان کی قراءت کی آواز نہیں آتی تھی۔

(۳۶۸۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَتَطَوَّعُ بِالنَّهَارِ فَيَسْمَعُ.

(۳۶۸۳) حضرت ابن عونؓ فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؓ کو نفل پڑھتے تو ان کی آواز ہمیں سنائی دیتی تھی۔

(۳۶۸۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ الْحَسَنِ ، قَالَ : صَلَاةُ النَّهَارِ عَجَمَاءُ ، وَصَلَاةُ اللَّيْلِ تُسْمَعُ أذْنَيْكَ.

(۳۶۸۴) حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ دن کی نماز گونگی ہے اور رات کی نماز تمہارے کانوں کو سنائی دیتی چاہئے۔

(۳۶۸۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : صَلَّى رَجُلٌ إِلَى جَنْبِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَجْهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ، فَقَالَ لَهُ : إِنَّ

صَلَاةَ النَّهَارِ عَجْمَاءُ، وَصَلَاةَ اللَّيْلِ تُسْمِعُ أُذُنَيْكَ.

(۳۶۸۵) حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو عبیدہ کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے بلند آواز سے قراءت کی تو انہوں نے اس سے فرمایا کہ دن کی نماز گوئی ہے اور رات کی نماز تمہارے کانوں کو سنائی دینی چاہئے۔

(۳۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُعِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَجْهَرَ بِالنَّهَارِ فِي التَّطَوُّعِ إِذَا كَانَ لَا يُؤْذِي أَحَدًا.

(۳۶۸۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی کی تکلیف کا اندیشہ نہ ہو تو دن کے وقت نفلوں میں بلند آواز سے تلاوت کی جاسکتی ہے۔

(۳۶۸۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قُمْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَمَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ حَتَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾، فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ فِي سُورَةِ طه.

(۳۶۸۷) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے، میں ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ تلاوت کر رہے ہیں، لیکن جب انہوں نے ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ کہا تو مجھے پتہ چل گیا کہ وہ سورۃ طہ پڑھ رہے ہیں۔

(۳۶۸۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، أَنَّ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ صَلَّى قَرَفَعَ صَوْتَهُ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ سَعِيدٌ، أَفَتَانَ أَنْتَ أَيُّهَا الرَّجُلُ.

(۳۶۸۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کی تو حضرت سعید بن مسیب نے انہیں پیغام بھیجا کہ کیا آپ لوگوں کو شک میں ڈالنا چاہتے ہیں؟

(۳۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَاهُنَا قَوْمًا يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ بِالنَّهَارِ؟ فَقَالَ: أَرْمُوهُمْ بِالْبَعْرِ. (طبرانی ۳۸۹۶)

(۳۶۸۹) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے نبی پاک ﷺ کو بتایا کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ انہیں مٹگنی مارو۔

(۳۶۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: إِذَا قُرِئَتْ فَاسْمِعْ أُذُنَيْكَ، فَإِنَّ الْقَلْبَ عَدَلَ بَيْنَ اللِّسَانِ وَالْأُذُنِ.

(۳۶۹۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جب تم قراءت کرو تو اپنے کانوں کو سناؤ، کیونکہ دل کان اور زبان کے درمیان واسطہ ہے۔

(۳۶۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عَقَالٍ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ فِي النَّهَارِ، وَقَالَ: يَرْفَعُ بِاللَّيْلِ إِنْ شَاءَ.

(۳۶۹۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن عقال نے دن کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کرنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ رات کی نماز میں چاہے تو بلند آواز سے قراءت کر لے۔

(۱۴۲) مَا قَالُوا فِي قِرَاءَةِ اللَّيْلِ كَيْفَ هِيَ؟

رات کی نماز میں قراءت کیسے ہونی چاہئے؟

(۳۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ أُمِّ هَانِيَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيضِي. (ترمذی ۳۱۸۔ احمد ۶/۳۳۱)

(۳۶۹۳) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قراءت کو سنا کرتی تھی، حالانکہ میں اپنی چھت پر ہوتی تھی۔

(۳۶۹۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالُوا لَهُ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللَّهِ بِاللَّيْلِ؟ فَقَالَ: كَانَ يُسْمِعُ أَحْيَانًا آلَ عُبَيْةَ، قَالَ: وَكَانُوا فِي حُجْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَكَانَ عَلْقَمَةُ مِمَّنْ يَبَايَنُهُ.

(۳۶۹۵) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ رات کی نماز میں حضرت عبد اللہ کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ آپ نے فرمایا کہ وہ بعض اوقات آل عتبہ کو بھی قراءت سنایا کرتے تھے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ ان کے سامنے والے حجرہ میں ہوتے تھے اور حضرت علقمہ حضرت عبد اللہ کے ان شاگردوں میں سے تھے جو رات ان کے ساتھ گزارا کرتے تھے۔

(۳۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: بَشَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَقَالُوا لَهُ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ؟ قَالَ: كَانَ يُسْمِعُ أَهْلَ الدَّارِ.

(۳۶۹۷) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں حضرت عبد اللہ کے ساتھ تھا۔ لوگوں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ ان کی قراءت کیسی ہوتی تھی؟ حضرت علقمہ نے فرمایا کہ وہ گھر والوں کو بھی سنایا کرتے تھے۔

(۳۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ إِذَا قَرَأَ جَهَرَ بِقِرَائَتِهِ، فَقَفَّاهُ مُعَاذٌ، فَقَالَ: أَيُّنَ الَّذِي كَانَ يُوقِظُ الْوُسْطَانَ؟ وَيَزُجُرُ، أَوْ يَطْرُدُ، الشَّيْطَانَ.

(۳۶۹۹) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان کہتے ہیں کہ ایک آدمی تہجد کی نماز میں اونچی آواز سے قراءت کیا کرتا تھا۔ ایک دن وہ نظر نہ آیا تو حضرت معاذ نے فرمایا کہ وہ کہاں گیا جو غافلوں کو جگایا کرتا تھا اور شیطان کو بھگایا کرتا تھا؟

(۳۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: بَاتَتْ بِنَا عَمْرَةُ لَيْلَةً، فَقُمْتُ أَصْلَى فَأَخْفَيْتُ صَوْتِي، فَقَالَتْ: أَلَا تَجْهَرُ بِقِرَائَتِكَ؟ فَمَا كَانَ يُوقِظُنَا إِلَّا صَوْتُ مُعَاذٍ الْقَارِي، وَأَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ.

(۳۷۰۱) حضرت ابو بکر بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک دن رات میں حضرت عمرہ ہماری مہمان تھیں، میں رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑا

ہوا اور میں نے آہستہ آواز سے قراءت کی تو انہوں نے فرمایا کہ تم اونچی آواز سے قراءت کیوں نہیں کرتے؟ ہمیں معاذ القاری اور افرح مولیٰ ابی ایوب کی قراءت بیدار کیا کرتی تھی۔

(۳۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحُسَيْنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَيَسْمَعُ أَهْلَ دَارِهِ. (۳۶۹۷) حضرت ابو حرہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن تہجد کی نماز پڑھتے ہوئے اتنی بلند آواز سے قراءت کرتے تھے کہ اپنے گھر والوں کو سنا تے تھے۔

(۳۶۹۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ، تَسْمَعُ أَذْنُكَ. (۳۶۹۸) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز میں تمہارے کانوں تک تمہاری قراءت پہنچی چاہئے۔

(۳۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ لَيْلَةً كُلَّهَا، فَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ، يَقْرَأُ قِرَاءَةً يَسْمَعُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ، يُوتِلُ وَلَا يُرْجَعُ. (۳۶۹۹) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک پوری رات حضرت عبداللہ کے ساتھ نماز پڑھی، وہ اتنی بلند آواز سے قراءت کرتے کہ مسجد والے سنا کرتے تھے۔ وہ ترتیل کے ساتھ قرآن پڑھتے تھے اور بار بار پیچھے سے نہیں پڑھتے تھے۔

(۳۷۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ أَسْمَعَ أَذْنَيْهِ فَلَمْ يُخَالِفْ. (۳۷۰۰) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے کانوں کو اپنی تلاوت سنا دی اس نے آہستہ آواز سے قراءت نہیں کی۔

(۳۷۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِئِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَخْفِضُ طَوْرًا، وَيَرْفَعُ طَوْرًا. (۳۷۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تہجد کی نماز کے لئے اٹھتے تو کبھی آہستہ آواز سے قراءت فرماتے اور کبھی اونچی آواز سے۔

(ابوداؤد ۱۳۲۲۔ ابن حبان ۲۶۰۳)

(۳۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ أَمْعَ عُمَرَ حُجَّاجًا، فَصَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَقَرَأَ: (الْم تَر)، وَ(لَا يَلَا فِ). (۳۷۰۲) حضرت معرور بن سوید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے۔ انہوں نے ہمیں فجر کی نماز

(۱۴۳) مَنْ كَانَ يُخَفِّفُ الْقِرَاءَةَ فِي السَّفَرِ

جو حضرات سفر میں مختصر قراءت کیا کرتے تھے

(۲۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، وَوَكَيْعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ أَمْعَ عُمَرَ حُجَّاجًا، فَصَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَقَرَأَ: (الْم تَر)، وَ(لَا يَلَا فِ).

(۳۷۰۲) حضرت معرور بن سوید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے ارادے سے نکلے۔ انہوں نے ہمیں فجر کی نماز

پڑھائی جس کی پہلی رکعت میں سورۃ الفیل اور دوسری رکعت میں سورۃ القریش کی تلاوت کی۔

(۲۷.۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَامِعِ الْمُحَارِبِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَمْرٍو الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ ، فَقَرَأَ بِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ .

(۳۷.۳) حضرت عمرو بن ميمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کی۔

(۲۷.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُونَ فِي السَّفَرِ بِالسُّورِ الْقَصَارِ .

(۳۷.۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سفر میں چھوٹی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۲۷.۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ أَنَسٍ ، فَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الْفَجْرِ بِ : ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ وَأَشْبَاهَهَا .

(۳۷.۵) حضرت داؤد فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس کے ساتھ ایک سفر پر تھا۔ وہ ہمیں فجر میں سورۃ الاعلیٰ اور اس جیسی سورتوں کے ساتھ نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۷.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا ابْنُ مَسْعُودٍ الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ ، فَقَرَأَ بِآخِرِ بَنِي إِسْرَائِيلَ : ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا﴾ ثُمَّ رَكَعَ .

(۳۷.۶) حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں سفر میں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ بنی اسرائیل کے آخر سے یہ آیت پڑھی ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا﴾ پھر رکوع کیا۔

(۲۷.۷) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَمْرٍو فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِنَا الْفَجْرَ ، فَقَرَأَ بِنَا : ﴿إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ﴾ .

(۳۷.۷) حضرت عمران بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر میں تھا، انہوں نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ التکویر کی تلاوت فرمائی۔

(۲۷.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَزَّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَلَمَّا طَلَعَ الْفَجْرُ أَذَّنَ وَأَقَامَ ، ثُمَّ أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ قَرَأَ بِالْمَعُودَتَيْنِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : كَيْفَ رَأَيْتَ ؟ قُلْتُ : قَدْ رَأَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَاقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَكَمَا قُمْتَ . (ابوداؤد ۱۳۵۷ - احمد ۱۱۳۳ / ۳)

(۳۷.۸) حضرت عقبہ بن عامر جہنی کہتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ تھا، جب فجر طلوع ہوئی تو آپ نے

اذان دی اور اقامت کہی، پھر مجھے اپنے دائیں جانب کھڑا کیا، پھر معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کی تلاوت فرمائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ نے فرمایا کہ تم کیا رائے رکھتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں ٹھیک رائے رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تم جب سونے لگو تو ان سورتوں کو پڑھو اور جب سو کر اٹھو تو تب بھی ان سورتوں کو پڑھو۔

(۱۷۷) فِي الرَّجُلِ يَقْرُنُ السُّورَ فِي الرَّكْعَةِ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ آدمی ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملا سکتا ہے

(۳۷۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ، بِعَشْرِ سُورٍ وَأَكْثَرٍ وَأَقَلِّ.

(۳۷۰۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک رکعت میں دس یا کم و بیش سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔
(۳۷۱۰) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنصُورٌ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَتْ نَائِلَةُ ابْنَةُ الْفَرَاغِصَةِ الْكَلْبِيَّةِ حَيْثُ دَخَلُوا عَلَى عُثْمَانَ فَقَتَلُوهُ، فَقَالَتْ: إِنَّ تَقَاتُلَهُ، أَوْ تَدْعُوهُ فَقَدْ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِرَكْعَةٍ يَجْمَعُ فِيهَا الْقُرْآنَ.
(۳۷۱۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب باغی حضرت عثمان بن عفان کو شہید کرنے کے لئے کاشانہ خلافت کے اندر داخل ہوئے تو حضرت نائلہ بنت فرافصہ کلبیہ نے فرمایا تھا کہ انہیں شہید کرو یا چھوڑ دو یہ وہ ہستی ہیں جو ایک رکعت میں پورے قرآن کی تلاوت سے رات کو قیام کرتے ہیں۔

(۳۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ.

(۳۷۱۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت تميم داری ایک رکعت میں پورے قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۳۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِنِّي لَأَقْرَأُ السُّورَ مِنَ الْمُفْصَلِ فِي رَكْعَةٍ.

(۳۷۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں مفصل میں سے کئی سورتوں کی تلاوت ایک رکعت میں کرتا ہوں۔

(۳۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مَاعِزٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، يَقْرَأُ بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرَّكْعَةِ.

(۳۷۱۳) حضرت بکر بن ماعز فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بن خثیم ایک رکعت میں دو یا تین سورتوں کی تلاوت بھی کرتے تھے۔

(۳۷۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرُنُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۳۷۱۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرض نماز کی ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملا یا کرتے تھے۔

(۳۷۱۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ

فَيُفْرَأُ بِسُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ، أَوْ بِسُورَةٍ فِي رُكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: لَا بَأْسَ.

(۳۷۱۵) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو فرض نماز کی ایک رکعت میں دو سورتیں یا دو رکعتوں میں ایک سورت پڑھے فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۷۱۶) حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ، فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ؟ قَالَ: أَمَّا مَا كَانَ مِنَ السُّنَنِ فَأَرْكَعَ بِكُلِّ سُورَةٍ، وَأَمَّا مَا كَانَ مِنَ الْمُتَأَنِّي وَالْمُقْصِلِ فَأَقْرَأَ إِنْ شِئْتَ.

(۳۷۱۶) حضرت سعید بن جبیر اس شخص کے بارے میں جو ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھے فرماتے ہیں کہ اگر وہ سورت مبین میں سے ہو تو ہر سورت کے بعد رکوع کرے اور اگر وہ سورت مثانی یا مفصل میں سے ہو تو دو سورتوں کو ملا سکتا ہے۔

(۳۷۱۷) حَدَّثَنَا وَرِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السُّورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ.

(۳۷۱۷) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ ایک رکعت میں دو سورتوں کو ملا یا کرتے تھے۔

(۳۷۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ، قَالَا: أَقْرَأُ كَمْ شِئْتُ.

(۳۷۱۸) حضرت قاسم اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جتنی سورتوں کو تم چاہو ملاؤ۔

(۳۷۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، وَوَرِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّبْعِ الطَّوَالِ فِي رُكْعَةٍ، إِلَّا أَنْ وَرِيعًا، قَالَ: قَرَأَ.

(۳۷۱۹) حضرت معبد بن خالد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رکعت میں سب طویل کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: قُمْتُ خَلْفَ الْمَقَامِ أَصَلَّى، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ لَا يَغْلِبَنِي عَلَيْهِ أَحَدُ تِلْكَ اللَّيْلَةِ، قَالَ: فَإِذَا رَجُلٌ يَغْمِزُنِي مِنْ خَلْفِي، فَلَمْ أَتَفَتْ، ثُمَّ غَمَزَنِي فَاتَّفَتُ، فَإِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَتَنَحَّيْتُ وَتَقَدَّمْتُ، فَقَرَأَ الْقُرْآنَ فِي رُكْعَةٍ، ثُمَّ انْصَرَفَ.

(۳۷۲۰) حضرت عبد الرحمن بن عثمان کہتے ہیں کہ میں مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا، میں نے یہ چاہتا تھا کہ اس رات اس جگہ میرے سوا کوئی اور کھڑا نہ ہو۔ اتنے میں ایک آدمی نے مجھے پیچھے سے متوجہ کیا۔ میں متوجہ نہ ہوا اس نے مجھے پھر متوجہ کیا۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو وہ حضرت عثمان بن عفانؓ تھے۔ میں پیچھے ہٹ گیا اور وہ وہاں کھڑے ہو گئے اور انہوں نے ایک رکعت میں پورا قرآن مجید پڑھنے کے بعد نماز مکمل فرمائی۔

(۳۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَقَّاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ يَجْمَعُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ فِي الْقَرِيبَةِ.

(۳۷۲۱) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر فرض نماز کی ایک رکعت میں دوسورتوں کو ملایا کرتے تھے۔
(۳۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا كُثَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيشَةَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، الْمَفْصَلُ.

(ابوداؤد ۱۳۸۶ - احمد ۶/۲۱۸)

(۳۷۲۳) حضرت عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں دوسورتوں کو مل کر پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، مفصل کی سورتوں کو۔

(۳۷۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى ب: (حَم) الدُّخَانِ، وَ (الطُّورِ)، وَالْجَنِّ، وَيَقْرَأُ فِي الثَّانِيَةِ بِآخِرِ الْبَقَرَةِ وَآخِرِ آلِ عِمْرَانَ، وَبِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ.

(۳۷۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ فجر کی پہلی رکعت میں سورۃ حم الدخان، سورۃ الفجر اور سورۃ الجن کی تلاوت کرتے اور دوسری رکعت میں سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران کے آخر اور چھوٹی سورتوں کی تلاوت فرماتے۔

(۳۷۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُيَيْدَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ صِلَةَ، عَنْ حَذِيفَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَحَ الْبَقَرَةَ، فَقُلْتُ: يَخْتِمُهَا فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ انْتَحَ آلَ عِمْرَانَ، فَقُلْتُ: يَخْتِمُهَا فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ انْتَحَ النَّسَاءَ، فَقُلْتُ: يَرْكَعُ بِهَا، فَقَرَأَ حَتَّى خَتَمَهَا.

(۳۷۲۷) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے سورۃ البقرۃ شروع کی تو میں نے دل میں سوچا کہ آپ اسے مکمل کر کے رکوع فرمائیں گے۔ سورۃ البقرۃ مکمل کر کے آپ نے سورۃ آل عمران شروع کر دی۔ میں نے سوچا کہ آپ اسے مکمل کر کے رکوع فرمائیں گے۔ پھر آپ نے سورۃ النساء شروع کر دی۔ میں نے سوچا کہ آپ اسے پڑھ کر رکوع فرمائیں گے۔ پس آپ نے اس سورت کو ختم فرمایا۔

(۱۴۵) مَنْ كَانَ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ

جو حضرات ایک رکعت میں دوسورتوں کو جمع نہیں کرتے تھے

(۳۷۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لَا يَقْرَأُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ.

(۳۷۲۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ہر رکعت میں دوسورتوں کو مت ملاؤ۔

(۳۷۳۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ، وَلَا يُجَاوِزُ سُورَةً إِذَا خَتَمَهَا حَتَّى يَرْكِعَ. (۳۷۲۶) حضرت عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث ایک رکعت میں دو سورتوں کو جمع نہیں فرماتے تھے۔ جب وہ کسی سورت کو ختم کرتے تو فوراً رکوع کر لیا کرتے تھے۔

(۳۷۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَقْرُنُ بَيْنَ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ.

(۳۷۲۷) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمن ایک رکعت میں دو سورتوں کو نہیں ملاتے تھے۔

(۳۷۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عِيسَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مَا أَحَبُّ إِلَيَّ قَرَأْتُ سُورَتَيْنِ فِي رُكْعَةٍ وَلَوْ أَنَّ لِي جُمْرَ النَّعَمِ.

(۳۷۲۸) حضرت زید بن خالد جہنی فرماتے ہیں کہ مجھے ایک رکعت میں دو سورتیں ملا پسند نہیں خواہ اس کے بدلے مجھے سرخ اونٹ ہی کیوں ملیں۔

(۳۷۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِيسَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ؛ بِمِثْلِهِ.

(۳۷۲۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُعْطِيَ كُلُّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ. (بیہقی ۱۰۔ احمد ۵/۵۹)

(۳۷۳۰) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر سورت کو رکوع و سجدہ کا حق دو۔

(۳۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أُعْطِيَ كُلُّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۳۷۳۱) حضرت ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر سورت کو رکوع اور سجدے کا حق دو۔

(۱۴۶) فِي السُّورَةِ تَقْسِمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

دو رکعتوں میں ایک سورت پڑھنے کا حکم

(۳۷۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، وَوَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَوْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ فِي رُكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الاعراف پڑھی۔

(۳۷۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، وَوَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ فِي رُكْعَتَيْنِ

(۳۷۳۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الاعراف کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، وَوَيْسٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ بِالْبُقْعَةِ فِي الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے نماز فجر کی دو رکعتوں میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ بِآلِ عُمَرَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ قَطْعًا، يَعْنِي فِيهِمَا.

(۳۷۳۵) حضرت یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ آل عمران کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۶) حضرت عمر بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے فجر کی دونوں رکعتوں میں سورۃ بنی اسرائیل کی تلاوت فرمائی۔

(۳۷۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْفَجْرَ، فَقَرَأَ: (حَمِ) الْمُؤْمِنِ، فَلَمَّا بَلَغَ (بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ) رَكَعَ، ثُمَّ قَامَ فِي الثَّانِيَةِ فَقَرَأَ بَقِيَّةَ السُّورَةِ، ثُمَّ رَكَعَ، وَلَمْ يَقُتْ.

(۳۷۳۷) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۃ حم المؤمن کی تلاوت شروع کی۔ جب وہ (بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ) پر پہنچے تو انہوں نے رکوع کیا، پھر دوسری رکعت میں باقی سورت کی تلاوت کی، پھر رکوع کیا اور فجر میں دعائے قنوت نہ پڑھی۔

(۳۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى، قَالَ: كَانَ يَقْسِمُ السُّورَةَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فِي الْفَجْرِ.

(۳۷۳۸) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ ایک سورت کو فجر کی دونوں رکعتوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۳۷۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَقْسِمُ السُّورَةَ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ایک سورت کو دو رکعتوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۳۷۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَقْسِمَ السُّورَةَ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۴۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ایک سورت کو دو رکعتوں میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۷۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى، قَالَ: يَقْسِمُ سُورَةَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۳۷۴۱) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ ایک سورت کو فجر کی دونوں رکعتوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔

(۳۷۴۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تُقْسِمَ السُّورَةَ فِي رَكْعَتَيْنِ.

(۳۷۴۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک سورت کو دو رکعتوں میں تقسیم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۷۷) مَنْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ

جو حضرات پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے ساتھ سورت ملاتے تھے اور دوسری دو

رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے

(۳۷۴۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: نَبُئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَمَا تَبَسَّرَ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت پڑھتے تھے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے تھے۔

(۳۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى شُرَيْحٍ، يَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے حضرت شریح کو خط لکھا کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی دوسری سورت اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کریں۔

(۳۷۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: أَفَرُّوْا فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ بِأَمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَأَفَرُّوْا فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ بِأَمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَفِي الرَّكَعَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِأَمِّ الْكِتَابِ، وَفِي الرَّكَعَتَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِأَمِّ الْكِتَابِ.

(۳۷۴۵) حضرت محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے ہشام بن اسماعیل کو منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت ابوالدرداء فرمایا کرتے تھے کہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔ عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔ مغرب کی آخری رکعت اور عشاء کی آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثْتُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَقُولُ: أَفَرُّوْا فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي

الْأُخْرَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ بِأَمِّ الْكِتَابِ .

(۳۷۴۶) حضرت ابو الدرداء فرمایا کرتے تھے کہ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔ مغرب کی آخری رکعت اور عشاء کی آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَقْرَأُ الْإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۴۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ امام اور مقتدی ظہر اور عصر کی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھی اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔

(۳۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَبَارَكٍ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيَوَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنْ الصَّنَابِجِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الْمَغْرِبَ لَقَدْ نَوْتُ مِنْهُ حَتَّى مَسَسْتُ ثِيَابِي ثِيَابَهُ ، أَوْ يَدِي ثِيَابَهُ ، شَكَ ابْنُ مَبَارَكٍ ، فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، وَقَالَ : ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا ۖ ﴾ .

(۳۷۴۸) حضرت صنابجی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، میں ان کے اتنا قریب تھا کہ میرے کپڑے ان کے کپڑوں سے لگ رہے تھے۔ انہوں نے تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھی اور پھر کہا ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا ۖ ﴾۔

(۳۷۴۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ، عَنْ مُسْعَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ .

(۳۷۴۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھی جائے گی اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے گی۔ ہم آپس میں یہ گفتگو کیا کرتے تھے کہ سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کچھ ملائے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۷۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرِ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي كُلِّهِمَا . (طبرانی ۲۳۳۷)

(۳۷۵۰) حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر اور عصر کی تمام رکعات میں قراءت فرماتے تھے۔

(۳۷۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْرَأُ فِي الْأَرْبَعِ ، يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ .

(۳۷۵۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تمام رکعات میں قراءت فرماتے تھے اور تمام رکعات کو برابر رکھتے تھے۔

(۳۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي سُحَيْمٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مُغْفَلٌ بِأَمْرِ بِالصَّلَاةِ الَّتِي لَا يَجْهَرُ فِيهَا الْإِمَامُ أَنْ يَقْرَأَ فِي الصَّلَاةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۵۲) حضرت عمر بن ابی حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مغفل سری نمازوں کے بارے میں امام کو حکم دیتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھے۔

(۲۷۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : اقْرَأْ فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۵۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور آخری رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۲۷۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكَيْعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : اقْرَأْ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۵۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۲۷۵۵) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ وَالشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَمَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُمْ قَالُوا : اقْرَأْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، يَعْنِي الْأُخْرَيَيْنِ ، مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۵۵) حضرت عطاء، حضرت منصور اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ظہر اور عصر کی آخری دونوں رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۲۷۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَقْرَأْ فِي رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَإِنَّهُ يَقْضِي تِلْكَ الرَّكْعَةَ .

(۳۷۵۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس رکعت میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی گئی اس رکعت کی قضا کی جائے گی۔

(۲۷۵۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْرَأُ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۵۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دن کی نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت جبکہ آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتی تھیں۔

(۲۷۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الصَّحَّاحِ ، قَالَ : اقْرَأْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۵۸) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھو اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فِي الْأَخْرَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۵۹) حضرت حمید بن سلمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت مجاہد کو ظہر اور عصر کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھتے ہوئے سنا۔

(۳۷۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ ، عَنِ الصَّحَّاحِ ؛ مِثْلَهُ .

(۳۷۶۰) حضرت صحاک سے بھی یوں ہی منقول ہے۔

(۳۷۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَقْرَأُ فِي جَمِيعِهِنَّ .

(۳۷۶۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تمام رکعتوں میں قراءت کرو۔

(۳۷۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، وَأَبَانُ الْعَطَّارُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأُخْرَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ . (بخاری ۷۷۶-۷۷۷ ابو داؤد ۷۹۵)

(۳۷۶۲) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے تھے۔

(۱۴۸) مَنْ كَانَ يَقُولُ سُبَّحَ فِي الْأَخْرَيْنِ وَلَا يَقْرَأُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعات میں صرف تسبیح پڑھ لو، قراءت کی ضرورت نہیں

(۳۷۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللَّهِ ، أَنَّهُمَا قَالَا : أَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ ، وَسَبَّحَ فِي الْأُخْرَيْنِ .

(۳۷۶۳) حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرو اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح پڑھ لو۔

(۳۷۶۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يَقْرَأُ فِي الْأُولَيَيْنِ ، وَيُسَبِّحُ فِي الْأُخْرَيْنِ .

(۳۷۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں قراءت کی جائے اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح پڑھ لی جائے۔

(۳۷۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ : مَا يُفْعَلُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيْنِ مِنَ الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : سَبَّحَ ، وَاحْمَدَ اللَّهَ ، وَكَبَّرَ .

(۳۷۶۵) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ نماز کی آخری دو رکعتوں میں کیا کیا جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کی تسبیح بیان کرو، اس کی حمد بیان کرو اور اللہ اکبر کہو۔

(۳۷۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَبَّحَ فِي الْأَخْرَيْنِ وَكَبَّرَ .

(۳۷۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعتوں میں تسبیح و تکبیر کہو۔

(۳۷۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ ابْنِ الْأَسْوَدِ ، قَالَ : يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِقَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْأَخْرَيْنِ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ .

(۳۷۶۹) حضرت ابن الاسود فرماتے ہیں کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی سورت پڑھے اور آخری دو رکعتوں میں تسبیح و تکبیر کہے۔

(۳۷۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ فِي الْأَخْرَيْنِ تَسْبِيحَتَيْنِ .

(۳۷۷۱) حضرت علی فرماتے ہیں کہ آخری دو رکعتوں میں دو مرتبہ تسبیح و تکبیر کہے۔

(۱۴۹) مَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ

جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کی اجازت دیتے ہیں

(۳۷۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ ، عَنْ جَوَّابِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ شَرِيكٍ التَّيْمِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ ؟ فَقَالَ لِي : اقْرَأْ ، قُلْتُ : وَإِنْ كُنْتُ خَلْفَكَ ؟ قَالَ : وَإِنْ كُنْتُ خَلْفِي ، قُلْتُ : وَإِنْ قَرَأْتُ ؟ قَالَ : وَإِنْ قَرَأْتُ .

(۳۷۷۳) حضرت یزید بن شریک تمبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ امام کے پیچھے قراءت کرو۔ میں نے عرض کیا اگر آپ کے پیچھے نماز پڑھوں پھر بھی؟ انہوں نے فرمایا میرے پیچھے نماز پڑھو پھر بھی۔ میں نے کہا اگر آپ قراءت کریں پھر بھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں، پھر بھی۔

(۳۷۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ سُورَةِ مَرْيَمَ .

(۳۷۷۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص کو ظہر کی نماز میں امام کے پیچھے سورۃ مریم کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۳۷۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :

فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ ، قَالَ : فَلَقِيتُ مُجَاهِدًا فَقَدِّمْتُ لَهُ ذَلِكَ ، قَالَ : فَقَالَ مُجَاهِدٌ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۳۷۷۱) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عبد اللہ بن عتبہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں نے انہیں امام کے پیچھے قراءت کرتے ہوئے سنا۔ اس کے بعد میری ملاقات حضرت مجاہد سے ہوئی اور میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو کو امام کے پیچھے قراءت کرتے سنا ہے۔

(۳۷۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ ، عَنْ هُدَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ .

(۳۷۷۳) حضرت حدیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز میں امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور ایک سورت کی تلاوت کی۔

(۳۷۷۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الْأَسَدِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ خَلْفَ بَعْضِ الْأَمْرَاءِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ .

(۳۷۷۵) حضرت ابومریم اسدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں نے سنا کہ وہ ایک امیر کے پیچھے ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کر رہے تھے۔

(۳۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقُولُ : اقْرَأْ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِأَمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ .

(۳۷۷۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ظہر اور عصر میں امام کے پیچھے ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ اور ایک سورت کی تلاوت کرو۔

(۳۷۷۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَأْمُرُ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۳۷۷۹) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قراءت کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۳۷۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا تَدْعُ أَنْ تَقْرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ جَهْرًا ، أَوْ لَمْ يَجْهَرْ .

(۳۷۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سورۃ الفاتحہ کی تلاوت ضرور کرو خواہ وہ اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہو یا آہستہ آواز سے۔

(۳۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَتَفَلَّتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ ، فَلَمَّا

انْصَرَفَ قَالَ: لَعَلَّكُمْ تَقْرُؤُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ؟ قَالَ: قُلْنَا: أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَفْعَلُ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِأَمِّ الْقُرْآنِ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِهَا.

(۳۷۷۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی، نماز میں آپ کو قراءت ہو، محسوس ہو رہی تھی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ شاید تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کر رہے تھے؟ ہم نے کہا جی ہاں، یا رسول اللہ! ہم ایسا ہی کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم امام کے پیچھے صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کیا کرو، کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۷۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِأَصْحَابِهِ: هَلْ تَقْرُؤُونَ خَلْفَ إِمَامِكُمْ؟ فَقَالَ بَعْضُ: نَعَمْ، وَقَالَ بَعْضُ: لَا، فَقَالَ: إِنْ كُنْتُمْ لَا بَدَّ فَاعِلِينَ، فَلْيَقْرَأُوا أَحَدُكُمْ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ.

(۳۷۷۸) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ کیا تم اپنے امام کے پیچھے قراءت کرتے ہو؟ بعض نے کہا جی ہاں اور بعض نے انکار کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم نے قراءت کرنی ہی ہو تو اپنے دل میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کر لیا کرو۔

(۳۷۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِنَحْوِ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ.

(احمد ۳/۲۳۶ - عبد الرزاق ۴۷۶۶)

(۳۷۷۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۷۸۰) حَدَّثَنَا عُثْمَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي الْفَيْضِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الْمُهَرِّمِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ مُعَاذٍ؛ أَنَّهُ قَالَ: فِي الرَّجُلِ يُصَلِّيُ خَلْفَ الْإِمَامِ: إِذَا كَانَ يَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ قَرَأَ: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾، وَ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾، وَ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ قَالَ شُعْبَةُ: أَوْ نَحْوَهَا، وَإِذَا كَانَ لَا يَسْمَعُ الْقِرَاءَةَ فَلْيَقْرَأْ، وَلَا يُؤْذِ مَنْ عَنْ يَمِينِهِ، وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ.

(۳۷۸۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو، اب اگر وہ امام کی قراءت سن رہا ہے تو سورۃ الاخلاص، سورۃ الناس اور سورۃ الفلق کی تلاوت کر لے۔ اور اگر امام کی قراءت نہیں سن رہا تو خود قراءت کر لے، لیکن اپنے دائیں بائیں کھڑے لوگوں کو تکلیف نہ دے۔

(۳۷۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أَنْتَ بِالْخِيَارِ، إِنْ شِئْتَ فَقَرَأْ، وَإِنْ شِئْتَ فَاعْتَدَّ.

(۳۷۸۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اس بارے میں تمہیں اختیار ہے، چاہو تو قراءت کر لو اور چاہو تو امام کی قراءت سے کام

چلاو۔

(۳۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ تَسْمَعْ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ ، فَأَقْرَأْ فِي نَفْسِكَ إِنْ شِئْتَ .

(۳۷۸۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر تم امام کی قراءت نہیں سن رہے تو اگر چاہو تو اپنے دل میں قراءت کر لو۔

(۳۷۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِكَ .

(۳۷۸۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے ہر رکعت میں اپنے دل میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۳۷۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۸۴) حضرت شعبی فرمایا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے ظہر اور عصر میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھو اور آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھو۔

(۳۷۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : الْقِرَاءَةُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ نُورٌ لِلصَّلَاةِ .

(۳۷۸۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قراءت کرنا نماز کا نور ہے۔

(۳۷۸۶) حَدَّثَنَا عَبَادٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يَقْرَأُ الْإِمَامُ وَمَنْ خَلْفَهُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۸۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام اور مقتدی ظہر اور عصر میں سورۃ الفاتحہ کی قراءت کریں گے۔

(۳۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا لَمْ يَجْهَرْ ، فِي الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ ، وَفِي الْآخِرَتَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

(۳۷۸۷) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ سری نمازوں میں امام کے پیچھے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور کوئی ایک سورت اور دوسری دو رکعتوں میں صرف سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۳۷۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أُسْكُتُوا فِيمَا يَجْهَرُ ، وَأَقْرَأُوا فِيمَا لَا يَجْهَرُ .

(۳۷۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جہری نمازوں میں خاموش رہو اور سری نمازوں میں قراءت کرو۔

(۳۷۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ وَالْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ إِمَامًا ، وَأَبُو مَلِيحٍ إِلَى جَنْبِ ابْنِ أَسَامَةَ ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قُلْتُ لِأَبِي مَلِيحٍ : تَقْرَأُ خَلْفَ

الإمامَ وَهُوَ يَقْرَأُ؟ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْئًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: نَعَمْ.

(۳۷۸۹) حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے مغرب کی نماز حکم بن ایوب کے پیچھے پڑھی۔ ابن اسامہ کے پہلو میں ابولبح کھڑے تھے۔ میں نے ابولبح کو سنا کہ سورۃ الفاتحہ پڑھ رہے تھے۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے ابولبح سے پوچھا کہ تم امام کے پیچھے قراءت کر رہے تھے، حالانکہ امام بھی قراءت کر رہے تھے؟ انہوں نے کہا کہ تم نے کچھ سنا؟ میں نے کہا ہاں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں میں قراءت کر رہا تھا۔

(۳۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُسْعِرٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ النَّسِيحُ.

(۳۷۹۰) حضرت انس قراءت خلف الامام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ نسیح ہے۔

(۳۷۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَبِوَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ صَلَاةً وَإِلَيَّ جَنبِي عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، قَالَ: فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَا الْوَلِيدِ، أَلَمْ أَسْمَعْكَ تَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ؟ قَالَ: أَجَلُ، إِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِهَا.

(۳۷۹۱) حضرت محمود بن ربیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبادہ بن صامت کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے نماز میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کی۔ نماز کے بعد میں نے عرض کیا کہ اے ابوالولید! میں نے آپ کو سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتے سنا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں، اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۳۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ، قَالَ: إِنْ قَرَأْتَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَحَسَنٌ، وَإِنْ لَمْ تَقْرَأْ أَجْزَأُكَ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ.

(۳۷۹۲) حضرت ابوجلو فرماتے ہیں کہ اگر تم امام کے پیچھے قراءت کرو تو اچھی بات ہے اور اگر نہ کرو تو تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۳۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثِ الْعَبْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(۳۷۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۳۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَسِّنُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ.

(۳۷۹۴) حضرت مالک بن معمر فرماتے ہیں کہ شعبی امام کے پیچھے خوبصورت قراءت کیا کرتے تھے۔

(۳۷۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِنِّي لَأَجِبُ أَنْ أَشْغَلَ نَفْسِي فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ.

(۳۷۹۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ ظہر اور عصر میں اپنے آپ کو مشغول رکھوں۔

(۳۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ ، أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ : إِنِّي أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ؟ فَغَمَزَ ذِرَاعِي ، فَقَالَ : يَا فَارِيسِيُّ ، اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ ، يَعْنِي بِأَمِّ الْقُرْآنِ .

(۳۷۹۶) حضرت ابوالسائب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ میں امام کے پیچھے کیا کروں؟ انہوں نے میرا بازو کھینچا اور کہا اے فارسی! اپنے دل میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرو۔

(۱۵۰) مَنْ كَرِهَ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ

جو حضرات امام کے پیچھے قراءت کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۳۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَكْبَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ، نَظُنُّ أَنَّهَا الصُّبْحُ ، فَلَمَّا قَضَاهَا ، قَالَ : هَلْ قَرَأَ مِنْكُمْ أَحَدٌ؟ قَالَ رَجُلٌ : أَنَا ، قَالَ : إِنِّي أَقُولُ : مَا لِي أَنَا زَعُ الْقُرْآنِ . (ترمذی ۳۱۲ - احمد ۲/۲۸۳)

(۳۷۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی۔ غالباً وہ فجر کی نماز تھی۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کسی نے قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے قراءت کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میں بھی سوچ رہا تھا کہ قرآن میں مجھ سے کون جھگڑ رہا ہے؟!

(۳۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَّادَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ : هَلْ قَرَأَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِـ (سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى)؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : أَنَا ، فَقَالَ : قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَ جَنِيهَا .

(۳۷۹۸) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی پاک ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا کسی نے سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کی ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ میں نے کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ کوئی مجھ سے جھگڑ رہا ہے۔

(۳۷۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كُنَّا نَقْرَأُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : خَلَطْتُمْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ .

(احمد ۱/۳۵۱ - ابو یعلیٰ ۳۹۸۵)

(۳۷۹۹) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے قراءت کرتے تھے تو آپ نے ہمیں یہ کہہ کر منع فرمادیا کہ تم میرے اوپر قرآن کو خلط ملط کر دیتے ہو۔

(۲۸۰۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَجَرِيرٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ ، فَقَرَأَ تَهْلِيلَهُ قِرَاءَةً .

(۲۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کا امام ہو تو امام کی قراءت اس کی قراءت ہے۔

(۲۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ ، فَقَالَ : أَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ : إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا ، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ .

(۲۸۰۱) حضرت ابووائل کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ کیا میں امام کے پیچھے قراءت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز میں ایک مصروفیت ہے اور اس کا مصروفیت کا ذمہ امام نے لے رکھا ہے۔

(۲۸۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَخْطَأَ الْفِطْرَةَ .

(۲۸۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس نے فطرت سے بغاوت کی۔

(۲۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي بَحَّادٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيهِ جَمْرَةٌ .

(۲۸۰۳) حضرت سعد بن زید فرماتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ امام کے پیچھے قراءت کرنے والے کے منہ میں انگارہ ہو۔

(۲۸۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عُبَادِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : لَا قِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۲۸۰۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں ہوتی۔

(۲۸۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، وَأَنْسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَا : قَالَ ابْنُ عُمَرَ : يَكْفِيكَ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ .

(۲۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ امام کی قراءت تمہارے لئے کافی ہے۔

(۲۸۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مُعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ الْأَسْوَدُ : لِأَنَّ أَعْصَى عَلَى جَمْرَةٍ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ خَلْفَ إِمَامٍ أَعْلَمُ أَنَّهُ يَقْرَأُ .

(۲۸۰۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ جس امام کے بارے میں مجھے علم ہے کہ وہ قراءت کر رہا ہے اس کے پیچھے قراءت کرنے سے زیادہ بہتر میں یہ سمجھتا ہوں کہ اپنے منہ میں انگارہ رکھ لوں۔

(۲۸۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَا تَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۲۸۰۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قراءت نہ کرو۔

(۳۸۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عَثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: لَا تَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ إِنْ جَهَرَ، وَلَا إِنْ خَافَ.

(۳۸۰۸) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ امام خواہ اونچی آواز سے قراءت کر رہا ہو یا آہستہ آواز سے، اس کے پیچھے قراءت نہ کرو۔

(۳۸۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ.

(۳۸۰۹) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ جس نے امام کے پیچھے قراءت کی اس کی نماز نہ ہوگی۔

(۳۸۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّ الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ مِلْيَءُ فَوْهٍ تَرَابًا.

(۳۸۱۰) حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرے میرا دل چاہتا ہے کہ اس کا منہ مٹی سے بھر جائے۔

(۳۸۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، مِثْلَهُ.

(۳۸۱۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸۱۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ، عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ فَقَالَ: يَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ.

(۳۸۱۲) حضرت ابو ہارون کہتے ہیں کہ میں نے ابو سعید سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۳۸۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: لَيْسَ وَرَاءَ الْإِمَامِ قِرَاءَةٌ.

(۳۸۱۳) حضرت ابو بشر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں ہوتی۔

(۳۸۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ، عَنْ قَنَادَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: انْصَبْ لِلْإِمَامِ.

(۳۸۱۴) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے خاموش رہو۔

(۳۸۱۵) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: لَا أَعْلَمُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ مِنَ النَّبِيِّ.

(۳۸۱۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں امام کے پیچھے قراءت کرنا سنت نہیں۔

(۳۸۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقِرَاءَةَ خَلْفَ الْإِمَامِ، وَكَانَ يَقُولُ: تَكْفِيكَ

قِرَاءَةُ الْإِمَامِ

(۳۸۱۶) حضرت ابراہیم امام کے پیچھے قراءت کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۳۸۱۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُؤَيْدَ بْنَ غَفْلَةَ : أَقَرَأَ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ؟ فَقَالَ : لَا .

(۳۸۱۷) حضرت ولید بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ سے سوال کیا کہ کیا میں ظہر اور عصر کی نماز میں امام کے پیچھے قراءت کروں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۳۸۱۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ أَبِي كَبْرَانَ ، قَالَ : كَانَ الضُّحَاكَ يَنْهَى عَنِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ .

(۳۸۱۸) حضرت ضحاک امام کے پیچھے قراءت کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۳۸۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمْرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ، لَا أَدْرِي ، كَمْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ كُلُّهُمْ يَقُولُ : لَا يُقْرَأُ خَلْفَ إِمَامٍ ، مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ .

(۳۸۱۹) حضرت مالک بن عمارہ فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ حضرت عبد اللہ کے کتنے ہی شاگرد کہا کرتے تھے کہ امام کے پیچھے قراءت نہیں ہوگی۔ ان میں سے ایک عمرو بن میمون بھی ہیں۔

(۳۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَانصِتُوا .

(ابوداؤد ۶۰۳ - احمد ۳/۳۷۶)

(۳۸۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

(۳۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَكْبَلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :

الَّذِي يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ مُشَاقٌّ .

(۳۸۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے پیچھے قراءت کرتا ہے وہ مخالفت کرنے والا ہے۔

(۳۸۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : يَكْفِيكَ قِرَاءَةُ الْإِمَامِ .

(۳۸۲۲) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

(۳۸۲۳) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كُلُّ مَنْ كَانَ لَهُ إِمَامٌ ، فَقَرَأَ تِلْكَ الْقِرَاءَةَ .

(۳۸۲۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کا کوئی امام ہو امام کی قراءت اس کے لئے کافی ہے۔

(۱۵۱) فِي فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

اگلی صف کی فضیلت کا بیان

(۳۸۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ الْأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ .

(ابوداؤد ۲۶۳ - احمد ۶۸۳ / ۳)

(۳۸۲۳) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ .

(احمد ۲۹۹ / ۳ - ابن خزيمة ۱۵۵۳)

(۳۸۲۵) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الْبُرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ .

(۳۸۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۳۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا ، وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُقَدَّمُهَا .

(۳۸۲۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ آدمیوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۳۸۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ ضِرَارٍ ، عَنْ زَادَانَ ، قَالَ : لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ، مَا قَدَرُوا عَلَيْهِ إِلَّا بِقُرْعَةٍ .

(۳۸۲۸) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اگلی صف میں کیا ہے تو وہ اس کے لئے قرعہ اندازی کرنے لگیں۔

(۲۸۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يُصَلُّونَ فِي الصُّفُوفِ الْأُولَى .

(۳۸۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو اگلی صفوں میں نماز پڑھتے ہیں۔

(۲۸۳۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : حَدَّثْتُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، ذَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ ، قَالَ : كُنْ إِمَامَ قَوْمِكَ ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ؟ قَالَ : كُنْ مُؤَدِّنَهُمْ ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ ؟ قَالَ : فَكُنْ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ . (بخاری ۵۹)

(۳۸۳۰) حضرت داود بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جسے میں کیا کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اپنی قوم کا امام بن جاؤ۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا کہ پھر تم ان کے مؤذن بن جاؤ۔ اس نے کہا کہ اگر میں اس کی بھی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا کہ پھر پہلی صف میں کھڑے ہو جاؤ۔

(۲۸۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ ، فَاقَمْتُ الصَّلَاةَ ، قَالَ : فَجَعَلَ يَقُولُ : تَقَدَّمُوا تَقَدَّمُوا ، فَإِنَّهُ كَانَ يُقَالُ : إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يُصَلُّونَ فِي الصُّفُوفِ الْمُقَدَّمَةِ . (عبد الرزاق ۲۳۵۳)

(۳۸۳۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن شداد کے ساتھ تھا، میں نے نماز کے لئے اقامت کی۔ وہ کہنے لگے آگے ہو جاؤ، آگے ہو جاؤ۔ کیونکہ کہا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔

(۲۸۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ الْقُرَشِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ مَا صَفُّوا فِيهِ إِلَّا بِقُرْعَةٍ .

(بخاری ۶۱۵ - مسلم ۱۱۹)

(۳۸۳۲) حضرت عامر بن مسعود قرشی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ پہلی صف میں کیا ہے تو قرعہ اندازی کر کے اس میں جگہ بنائیں۔

(۲۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ حَدَّثَهُ ، أَنَّ جَبْرِ بْنَ نَفِيرٍ حَدَّثَهُ ، أَنَّ الْعُرْبَاضَ بْنَ سَارِبَةَ حَدَّثَهُ ، وَكَانَ الْعُرْبَاضُ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا ، وَعَلَى الثَّانِي وَاحِدَةً .

(احمد ۱۳۶ / ۳ - ابن حبان ۶۱۵۸)

(۳۸۳۳) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ (جو کہ اصحاب صفہ میں سے ہیں) فرماتے ہیں نبی پاک ﷺ اگلی صف پر تین مرتبہ رحمت بھیجتے تھے اور دوسری صف پر ایک مرتبہ۔

(۲۸۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا، وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا. (ابن ماجہ ۱۰۰۱-احمد ۳/۳۸۷)

(۳۸۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو آگے والی ہیں اور کہترین صفیں وہ ہیں جو پیچھے والی ہیں۔ عورتوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو پیچھے والی ہیں اور کہترین صفیں وہ ہیں آگے والی ہیں۔

(۲۸۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ يَقُولُ: تَقَدَّمُوا، تَقَدَّمُوا.

(۳۸۳۵) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب نماز کھڑی ہوئی تو عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آگے ہو جاؤ، آگے ہو جاؤ۔ (۲۸۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعِزَّارِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، قَالَ: قَالَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّفَّ الْأَوَّلَ لَعَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ، وَلَوْ تَعْلَمُونَ لَا تَبْتَدِرُوهُ. (۳۸۳۶) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پہلی صف فرشتوں کی صف جیسی ہے۔ اگر تمہیں اس کی حقیقت معلوم ہو جائے تو اس کی طرف پلٹے لگو۔

(۲۸۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَقُولُ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الْمُقَدَّمُ، وَشَرُّهَا الْمُؤَخَّرُ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ، وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ.

(۳۸۳۷) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صف اگلی اور کہترین صف آخری ہے۔ عورتوں کی بہترین صف پیچلی اور کہترین صف پہلی ہے۔

(۲۸۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ رِقَّةً، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْأُولِ، فَارْذَحِمِ النَّاسُ عَلَيْهِ.

(۳۸۳۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے پہلی صف میں خالی جگہ دیکھی تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔ یہ سن لوگوں نے اس خالی جگہ کو بھرنے کے لئے رش لگا دیا۔

(۱۵۲) فِي سِدِّ الْفَرْجِ فِي الصَّفِّ

صف کی خالی جگہوں کو پر کرنے کا حکم

(۲۸۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْدِلُوا صُفُوفَكُمْ، وَاسْتُوا الْفَرْجَ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي.

(۲۸۳۹) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اپنی صفوں کو برابر رکھو اور خالی جگہوں کو پر کرلو۔ کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۲۸۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، قَالَ: مَا تَغَيَّرَتِ الْأَقْدَامُ فِي شَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ اللَّهِ مِنْ رَفْعِ صَفٍّ.

(۲۸۴۰) حضرت عبدالرحمن بن سابط فرماتے ہیں کہ صف کو بھرنے کے لئے آگے بڑھنے والے قدموں سے زیادہ کوئی قدم اللہ کو زیادہ محبوب نہیں۔

(۲۸۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: رَأَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي وَأَمَامَهُ فُرْجَةٌ فِي الصَّفِّ، فَدَفَعَهُ إِلَيْهَا.

(۲۸۴۱) حضرت خثیمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے آگے صف میں جگہ خالی تھی۔ حضرت عمر نے اسے آگے بھیج دیا۔

(۲۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَرَأَى فِي الصَّفِّ فُرْجَةً فَأَوَّأَ إِلَيَّ، فَلَمْ أَتَقَدَّمْ، قَالَ: فَتَقَدَّمَ هُوَ فَسَدَّهَا.

(۲۸۴۲) حضرت خثیمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے صف میں خالی جگہ دیکھی تو مجھے آگے ہونے کا اشارہ کیا۔ میں آگے نہ ہوا تو انہوں نے خود آگے بڑھ کر اس خلا کو پر کر دیا۔

(۲۸۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكَ وَالْفَرْجَ، يَعْنِي فِي الصَّفِّ.

(۲۸۴۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ صفوں میں خالی جگہ چھوڑنے سے اجتناب کرو۔

(۲۸۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ، عَنِ الْمُقْبِرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَدَّ فُرْجَةً فِي صَفٍّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً، أَوْ بَنَى لَهُ بِهَا فِي الْجَنَّةِ.

(۳۸۴۳) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صف کی خالی جگہ کو پر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند فرمائیں گے۔ یا اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(۳۸۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ ذَلِكَ.

(۳۸۴۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ یونہی کہا جاتا تھا۔

(۳۸۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَأَنْ تَسْقُطَ نَيْبَتَايَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَرَى فِي الصَّفِّ خَلَلًا لَا أَسُدُّهُ.

(۳۸۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے دانت ٹوٹ جائیں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں صف میں کوئی خالی جگہ دیکھوں اور اسے پر نہ کروں۔

(۱۵۳) مَنْ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ

جو حضرات سفر میں نفل نماز نہ پڑھتے تھے

(۳۸۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: فَصَلَّيْنَا الْقَرِيبَةَ، فَرَأَى بَعْضُ وَلَدِهِ يَتَطَوَّعُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ فَلَا صَلَاةَ قَبْلَهَا، وَلَا بَعْدَهَا فِي السَّفَرِ، وَلَوْ تَطَوَّعْتَ لَأْتَمَمْتُ. (بخاری ۱۱۰۲۔ مسلم ۴۷۹)

(۳۸۴۷) حضرت حفص بن عیسٰی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نکلے۔ ہم نے فرض نماز ادا کی، انہوں نے اپنے ایک بچے کو نفل نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی ہے وہ سفر میں نہ فرضوں سے پہلے کوئی نماز پڑھتے تھے نہ فرضوں کے بعد۔ اگر میں نفل پڑھتا تو پوری طرح پڑھتا۔

(۳۸۴۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَأَلْنَاهُ: أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: لَا، فَقُلْتُ: فَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُهُ تَرَكَ تَبْرُكَ فِي سَفَرٍ، وَلَا حَضَرَ.

(۳۸۴۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں نوافل پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا وہ فجر کی دو سنتیں پڑھتے تھے؟ فرمایا کہ میں نے انہیں سفر یا حضر میں کبھی یہ دو سنتیں چھوڑتے نہیں دیکھا۔

(۳۸۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَلَا بَعْدَهَا، وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ.

(۳۸۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر میں نہ نماز سے پہلے نفل پڑھتے اور نہ نماز کے بعد، البتہ تہجد کی نماز

پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ مَوْلَى الْأَنْصَارِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَحْدُثُ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ ، وَلَا بَعْدَهَا .
(۲۸۵۰) حضرت ابو جعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین سفر میں نماز سے پہلے اور نماز کے بعد نفل نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۵۴) مَنْ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ

جو حضرات سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے

(۲۸۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي الْيَمَانِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ .

(۲۸۵۱) حضرت ابو الیمان کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ ، وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ .

(۲۸۵۲) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ میرے والد سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔ اور حضرت عبداللہ بھی سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ .

(۲۸۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ .

(۲۸۵۴) حضرت محمد بن قیس کہتے ہیں حضرت جابر بن عبداللہ سے میری ملاقات ہوئی جبکہ وہ سفر میں نفل پڑھا رہے تھے۔

(۲۸۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لَا يَرَى بِالتَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ بَأْسًا .

(۲۸۵۵) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر کے دوران نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۸۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا تَطَوَّعَ فِي السَّفَرِ .

(۲۸۵۶) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَانَتْ تَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ .

(۲۸۵۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ ام المؤمنین (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) سفر میں نفل پڑھا کرتی تھیں۔

(۲۸۵۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَنْ مُعْمِرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ بَأْسًا

بِالتَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَلَا بَعْدَهَا.

(۳۸۵۸) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم مغربی نماز سے پہلے اور نماز کے بعد نوافل پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۲۸۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۵۹) حضرت افع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کو سفر میں نفل پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۸۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ، قَالَ: رَأَيْتُ الشَّعْبِيَّ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۰) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کو سفر میں نفل پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۸۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ وَعُمَرَ كَانَا يَتَطَوَّعَانِ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذر اور حضرت عمر سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ يَتَطَوَّعُونَ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۲) حضرت اعش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے شاگرد سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۶۳) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبِي يُصَلِّي عَلَى إِثْرِ الْمَكْتُوبَةِ فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد سفر میں فرضوں کے بعد نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: وَافَقْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا

يُصَلُّونَ قَبْلَ الْفَرِيضَةِ وَبَعْدَهَا، يَعْنِي فِي السَّفَرِ.

(۳۸۶۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ ہمارا وقت گزرا وہ سفر میں فرضوں سے پہلے اور فرضوں کے بعد نفل

پڑھا کرتے تھے۔

(۲۸۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ، فَكَانَ يُصَلِّي

تَطَوُّعًا عَلَى ذَاتِيهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ، فَإِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ نَزَلَ فَصَلَّى.

(۳۸۶۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کے ساتھ مدینہ سے مکہ کا سفر کیا، وہ اپنی سواری پر نفل پڑھا کرتے

تھے، سواری کا رخ جس طرف بھی مڑ جاتا نفل پڑھتے رہتے، البتہ جب فرض پڑھنے ہوتے تو سواری سے نیچے اتر کر پڑھتے۔

(۲۸۶۶) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: صَحِبْتُ أَبِي وَالْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَعُمَرَو بْنَ مَيْمُونٍ وَأَنَا

وَأَنبِلُ، فَكَانُوا يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُصَلُّونَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ.

(۳۸۶۶) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ میرے والد، حضرت اسود بن یزید، حضرت عمرو بن میمون اور حضرت ابو اہل دو رکعتیں

پڑھتے تھے اور ان کے بعد پھر دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۸۶۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَأَشْعَثُ، وَحَجَّاجٌ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ .

(۳۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۳۸۶۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ كَانَا يَتَطَوَّعَانِ فِي السَّفَرِ .

(۳۸۶۸) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سفر میں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۱۵۵) إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ

جب مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟

(۳۸۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ صَلَّى بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسافر مقیمین کی نماز میں داخل ہو جائے تو وہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے۔

(۳۸۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : يُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۰) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ وہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۳۸۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي مُسَافِرٍ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ رُكْعَةً ، قَالَ : يُصَلِّي مَعَهُمْ ، وَيَقْضِي مَا سَبَقَ بِهِ .

(۳۸۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس مسافر کے بارے میں جسے مقیمین کی نماز میں ایک رکعت ملے فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ نماز پڑھے گا اور جو رہ جائے اسے پورا کرے گا۔

(۳۸۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُبِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : إِذَا دَخَلَ الْمُسَافِرُ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ صَلَّى بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۲) حضرت عطاء اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب مسافر مقیمین کی نماز میں داخل ہو تو ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۳۸۷۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَقَامَ بِوَاسِطَ سَتْنَيْنِ يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ ، إِلَّا أَنْ يُصَلِّيَ مَعَ قَوْمٍ فَيُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۳) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے واسطہ میں دو سال قیام فرمایا، وہ دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے، البتہ اگر لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتے تو ان کی نماز جیسی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۸۷۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُبِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : يُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ .

(۳۸۷۴) حضرت ابراہیم اور حضرت یونس فرماتے ہیں کہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۲۸۷۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرَيْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ فِي الْمُسَافِرِ يُذْرِكُ مِنْ صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ رُكْعَةً ، أَوْ ثَلَاثِينَ ، فَلْيُصَلِّ بِصَلَاتِهِمْ .

(۲۸۷۵) حضرت مکحول اس مسافر کے بارے میں جسے مقیمین کی نماز میں سے ایک یا دو رکعتیں ملیں فرماتے ہیں کہ وہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۲۸۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَأَذْرَكْتُ رُكْعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ، فَجَعَلْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي كَيْفَ أَصْنَعُ ؟ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْقَاسِمِ ، فَقَالَ : كُنْتُ تَرَهُبُ لَوْ صَلَّيْتُ أَرْبَعًا أَنْ يُعَذِّبَكَ اللَّهُ ؟

(۲۸۷۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور مجھے عشاء کی ایک رکعت ملی۔ میں اپنے دل میں سوچنے لگا کہ اب میں کیا کروں؟ میں نے بعد میں حضرت قاسم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہیں یہ خوف تھا کہ اگر تم چار رکعات پڑھ لیتے تو اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دیتے؟!

(۲۸۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ ، إِذَا أَذْرَكْتَ مِنْ صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ رُكْعَةً ، فَصَلِّ بِصَلَاتِهِمْ .

(۲۸۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں مقیمین کی نماز میں سے ایک رکعت بھی مل جائے تو ان کی نماز جیسی نماز ادا کرو۔
(۲۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، فِي الْمُسَافِرِ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِينَ ، قَالَ : يُصَلِّي بِصَلَاتِهِمْ .

(۲۸۷۸) حضرت ابن عمر اس مسافر کے بارے میں جو مقیمین کی نماز میں شریک ہو جائے فرماتے ہیں کہ ان کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(۲۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ عَمْرِو الْأَزْدِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ ؟ قَالَ : فَقَالَ : إِذَا صَلَّيْتَ وَحَدَّكَ فَصَلِّ رُكْعَتَيْنِ ، وَإِذَا صَلَّيْتَ فِي جَمَاعَةٍ فَصَلِّ بِصَلَاتِهِمْ .

(۲۸۷۹) حضرت مختار بن عمرو ازدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے سفر کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم اکیلے نماز پڑھو تو دو رکعات پڑھو اور جب کسی جماعت کے ساتھ پڑھو تو ان کی نماز کے مطابق پڑھو۔

(۱۵۶) الْمُقِيمُ يَدْخُلُ فِي صَلَاةِ الْمُسَافِرِ

اگر کوئی مقیم مسافروں کی جماعت میں داخل ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۲۸۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : أَقَمْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ ، فَأَقَامَ ثَمَانِ عَشَرَ يَوْمًا لَا يُصَلِّي إِلَّا رُكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَقُولُ لِأَهْلِ الْبَلَدِ :

صَلَّاهُ أَرْبَعًا ، فَإِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ . (ترمذی ۵۳۵۔ ابوداؤد ۱۲۲۲)

(۳۸۸۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک ﷺ کے ساتھ فتح مکہ والے سال مکہ میں قیام پذیر رہا، آپ نے اٹھارہ راتیں وہاں قیام فرمایا۔ اس دوران آپ دو رکعات نماز پڑھاتے اور پھر سلام پھیر کر مکہ والوں سے کہتے تھے کہ اپنی چار رکعات پوری کر لو، ہم مسافر لوگ ہیں۔

(۳۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ ، فَاتِمُّوا الصَّلَاةَ .

(۳۸۸۱) حضرت اسلم اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے مکہ میں دو رکعتیں پڑھائیں پھر فرمایا کہ ہم مسافر لوگ ہیں تم اپنی نماز پوری کر لو۔

(۳۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، بِمِثْلِهِ . (۳۸۸۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ عُمَرَ ، بِمِثْلِهِ . (۳۸۸۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۳۸۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكْرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَهْلَ مَكَّةَ ، إِنَّا قَوْمٌ سَفَرٌ ، فَاتِمُّوا الصَّلَاةَ .

(۳۸۸۴) حضرت عمرو بن ميمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ میں دو رکعتیں پڑھیں۔ نماز کے بعد انہوں نے فرمایا کہ اے مکہ والو! ہم مسافر ہیں تم اپنی نماز پوری کر لو۔

(۳۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ (ح) وَعَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، بِمِثْلِهِ .

(۳۸۸۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۱۵۷) يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ

اونٹ کی طرف رخ کر کے (اسے سترہ بنا کر) نماز ادا کرنا

(۳۸۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ . (بخاری ۳۳۰۔ ابوداؤد ۶۹۲)

(۳۸۸۶) حضرت ابی خالد فرماتے ہیں کہ عابد اللہ نے نافع سے کہا کہ ابن عمر سے کہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز ادا کرتے کرتے اونٹ کی طرف رخ کر دیتے تھے۔

(۳۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اپنے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۸۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ زَيْدِ الْمُصَفَّرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْمُقْدَامِ الرَّهَافِيِّ، قَالَ: جَلَسَ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، وَأَبُو الدَّرْدَاءِ، وَالْحَارِثُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَلَّى إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمُعْغَمِ، قَالَ عِبَادَةُ: أَنَا، قَالَ: فَحَدَّثَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَعِيرٍ مِنَ الْمُعْغَمِ. (ابن ماجه ۲۸۵۰)

(۳۸۸۷) حضرت مقدم راہوی کہتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت، حضرت ابو الدرداء اور حضرت حارث بن معاویہ بیٹھے تھے۔ حضرت ابو الدرداء نے کہا کہ تم میں سے کون وہ حدیث سنائے گا جس میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے مال غنیمت کے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی تھی؟ حضرت عبادہ نے کہا میں سناتا ہوں۔ حضرت ابو الدرداء نے کہا سناؤ۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت کے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی تھی۔

(۳۸۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ الْعَوَّلَانِيُّ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى إِلَى صَفْحَةِ بَعِيرٍ.

(۳۸۸۸) حضرت ابو ادريس خولانی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرمائی۔

(۳۸۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرُو قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي إِلَى الْبَعِيرِ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ رَحْلٌ.

(۳۸۸۹) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ جب اونٹ پر کچاوہ ہوتا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْرَضُ رَاحِلَتَهُ وَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۳۸۹۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اپنی سواری کو چوڑائی کے رخ پر بٹھا کر اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ بَعِيرٌ عَلَيْهِ مَحْمَلٌ.

(۳۸۹۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو دیکھا کہ کچاوے کے اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرما رہے تھے جو ان کے اور قبلے کے درمیان تھا۔

(۳۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: رَأَيْتُ سُؤَيْدَ بْنَ عَفْلَةَ يَنْبِغُ رَاحِلَتَهُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَيُصَلِّي إِلَيْهَا.

(۳۸۹۲) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے سوید بن عفلہ کو دیکھا کہ وہ مکہ کے راستہ میں اپنے اونٹ کو بٹھاتے اور اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۹۳) حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَى رَاحِلَتِهِ وَهِيَ

أَمَامَهُ مَخَاحَةً.

(۳۸۹۳) حضرت عمارہ کہتے ہیں کہ حضرت اسود اپنی سواری کی طرف رخ کر کے نماز ادا فرماتے تھے اور وہ سواری ان کے سامنے بیٹھی ہوتی تھی۔

(۳۸۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَلِّمًا يُصَلِّيَانِ إِلَى بَعِيرَيْهِمَا. (۳۸۹۳) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو اونٹ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۳۸۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَسْتَتِرُ بِالْبَعِيرِ. (۳۸۹۵) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ حضرت عطاء اونٹ کے ذریعہ سترہ کیا کرتے تھے۔

(۳۸۹۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بُاسَ أَنْ يَسْتَتِرَ بِالْبَعِيرِ. (۳۸۹۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اونٹ سے سترہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۸) الصَّلَاةُ فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ

اونٹوں کے باندھنے کی جگہ یعنی باڑہ میں نماز ادا کرنے کا حکم

(۳۸۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَصَلُّوا فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ، فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِينِ. (ابن ماجہ ۷۶۹۔ ابن حبان ۱۷۰۲)

(۳۸۹۷) حضرت عبد اللہ بن مغفل مزنی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو لیکن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں نماز نہ پڑھو کیونکہ وہ شیطان سے پیدا کئے گئے ہیں۔

(۳۸۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: لَا تَصَلُّوا فِيهَا، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: صَلُّوا فِيهَا، فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ. (۳۸۹۸) حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں نماز نہ پڑھو۔ پھر آپ سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں نماز پڑھ لو کیونکہ ان میں برکت ہے۔

(۳۸۹۸) حضرت براء بن عازب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں نماز نہ پڑھو۔ پھر آپ سے بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں نماز پڑھ لو کیونکہ ان میں برکت ہے۔

(۳۸۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، نَحْوُهُ ، وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ .

(۳۸۹۹) یہ حدیث ایک اور سند سے منقول ہے لیکن اس میں فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ کا ذکر نہیں۔

(۳۹۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا لَمْ تَجِدُوا إِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَمَعَاطِنَ الْإِبِلِ فَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلَا تَصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ . (ترمذی ۳۲۸ - ابن حبان ۱۳۸۳)

(۳۹۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہارے پاس نماز پڑھنے کے لئے سوائے بکریوں کے باڑے اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ کے اور کوئی جگہ نہ ہو تو تم اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

(۳۹۰۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَا يُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَيُصَلِّي فِي مَرَاكِ الْغَنَمِ .

(احمد ۱۰۲ / ۳ - دارقطنی ۲۷۶)

(۳۹۰۱) حضرت سہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہیں پڑھی جائے گی البتہ بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھی جائے گی۔

(۳۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي قُوْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، وَلَا يُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ .

(۳۹۰۲) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی جائے گی لیکن اونٹ باندھنے کی جگہ نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(۳۹۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ مَاعِزِ بْنِ نَضْلَةَ ، قَالَ : أَتَانَا أَبُو ذَرٍّ ، فَدَخَلَ زَرْبَ غَنَمٍ لَنَا ، فَصَلَّى فِيهِ .

(۳۹۰۳) حضرت ماعز بن نضلة فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ذرؓ نے یہاں تشریف لائے اور بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھی۔

(۳۹۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ ؟ فَقَالَ : فَتَنَاهَا ، وَقَالَ : صَلِّ فِي مَرَاكِ الْغَنَمِ .

(۳۹۰۴) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اس سے منع کیا اور فرمایا کہ بکریوں کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہو۔

(۳۹۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي النِّيَّاحِ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنِيَ الْمَسْجِدَ . (بخاری ۳۲۹ - مسلم ۳۷۳)

(۳۹۰۵) حضرت انس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ مسجد کی تعمیر سے پہلے بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۳۹۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عُمَرَ صَلَّى فِي مَكَانٍ فِيهِ دَمْنٌ.

(۳۹۰۶) حضرت اسماعیل بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی جگہ نماز ادا کی جہاں بکریوں اور اونٹوں کے ٹھہرنے کے آثار تھے۔

(۳۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ صَحْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِلَى الْمَزْدَلِفَةِ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحُجِّ، فَصَلَّى بِنَا فِي مَرَاكِ الْغَنَمِ، وَهُوَ يَجِدُ أُمُكِنَةً سِوَاهَا، لَوْ شَاءَ لَصَلَّى فِيهِمَا، وَمَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ ذَلِكَ إِلَّا لِيُرِينَا.

(۳۹۰۷) حضرت عاصم بن منذر کہتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ حج کے مہینوں کے علاوہ کسی اور زمانے میں مزدلفہ گئے، وہاں انہوں نے ہمیں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھائی حالانکہ اور جگہیں بھی تھیں جہاں وہ ہمیں نماز پڑھا سکتے تھے، لیکن میرا خیال یہ ہے کہ وہ ہمیں بتانا چاہتے تھے کہ اس جگہ نماز ادا کرنا جائز ہے۔

(۳۹۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ: كَانُوا إِذَا لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يُصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَمَرَابِضِ الْإِبِلِ، صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ.

(۳۹۰۸) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف کو جب بکریوں کے باڑے اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ کے علاوہ کوئی اور جگہ نہ ملتی تو وہ بکریوں کے باڑے کو ترجیح دیا کرتے تھے۔

(۳۹۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: صَلَّيْتُ فِي دَمْنِ الْغَنَمِ.

(۳۹۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بکریوں کے ٹھہرنے کی جگہ نماز پڑھ لو۔

(۳۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ، عَنْ عَبَادِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ فِي أُعْطَانِ الْإِبِلِ، وَلَا يَرَى بِهَا بَأْسًا فِي أُعْطَانِ الْغَنَمِ.

(۳۹۱۰) حضرت عباد بن راشد کہتے ہیں کہ حضرت حسن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور بکریوں کے باڑے میں نماز کی ادائیگی میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۹۱۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ: إِنَّ لِي لَعَنَاقًا تَنَامُ مَعِيَ فِي مَسْجِدِي، وَكَبَعْرٍ فِيهِ.

(۳۹۱۱) حضرت عید بن عمر فرماتے تھے کہ میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جو میری نماز پڑھنے کی جگہ سو جاتا ہے اور وہاں میٹگیاں بھی کر دیتا ہے۔

(۳۹۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَامِرٍ السُّلَمِيِّ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ وَمَرَابِضِ الْغَنَمِ.

(۳۹۱۲) حضرت عامر کہتے ہیں کہ حضرت جندب بن عامر سلمی بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۳۹۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَمَّنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ: كُنَّا نُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّي فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

(۳۹۱۳) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے لیکن اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھتے تھے۔

(۳۹۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: صَلَّوْا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

(۳۹۱۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لو لیکن اونٹ کے باڑے میں نماز نہ پڑھو۔

(۳۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا تَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي دِمْنَةِ الْغَنَمِ.

(۳۹۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۹۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ يُجْزِئُهُ، وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ.

(۳۹۱۶) حضرت وکیع اور اونٹوں کے احاطے میں نماز پڑھنے کو جائز قرار دیتے تھے اور اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹنے کے قائل

بھی نہ تھے۔

(۳۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّيَ فِي

أَعْطَانِ الْإِبِلِ.

(۳۹۱۷) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھیں اور

اونٹوں کے احاطے میں نماز نہ پڑھیں۔

(۱۵۹) فِي الرَّجُلِ يَصَلِّي وَقَدْ أَصَابَ خَفَهُ قَطْرَةٌ مِنْ بَوْلٍ

اگر کسی آدمی کے موزے پر پیشاب کا ایک قطرہ لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۳۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ قَطْرَةِ بَوْلٍ أَصَابَتْ خُفًا؟

فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يُعِيدُ، وَقَالَ الْآخَرُ: لَا يُعِيدُ.

(۳۹۱۸) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر موزے پر پیشاب کا قطرہ لگا ہوا ہو تو کیا کرے؟ ایک نے کہا کہ ایسی صورت میں نماز لوٹائے اور دوسرے نے کہا کہ نماز لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

(۲۹۱۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ وَقَدْ ذَكَرَ عِدَّةٌ مِنْهُمْ أَبُو جَعْفَرٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لَا يُعِيدُونَ الصَّلَاةَ مِنْ تَضَحُّجِ الْبُولِ وَالْدَّمِ .

(۳۹۱۹) حضرت عامر نے کچھ لوگوں کا ذکر کیا جو پیشاب یا خون کا قطرہ لگ جانے کی صورت میں نماز کا اعادہ نہیں کرتے تھے ان میں ایک ابو جعفر بھی تھے۔

(۲۹۲۰) حَدَّثَنَا جَبْرِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فَوَجَدَ بَعْدَ مَا صَلَّى فِي ثَوْبِهِ ، أَوْ جِلْدِهِ قُطْرَةً ، أَوْ بَوْلًا غَسَلَهُ وَأَعَادَ الصَّلَاةَ ، وَإِذَا وَجَدَ فِي جِلْدِهِ مَيِّئًا ، أَوْ دَمًا ، غَسَلَهُ وَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ .

(۳۹۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز پڑھنے کے بعد اپنے کپڑوں پر یا اپنے جسم پر پاخانے یا پیشاب کا نشان دیکھے تو اسے دھو لے اور دوبارہ نماز پڑھے۔ اور اگر اپنے جسم پر مٹی یا خون کا نشان دیکھے تو اسے دھو لے لیکن نماز دہرانے کی ضرورت نہیں۔

(۱۶۰) فِي التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ

نماز کے اندر تبسم کا حکم

(۲۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِي ، عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : التَّبَسُّمُ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ بِشَيْءٍ .

(۳۹۲۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے اندر تبسم میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۹۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : التَّبَسُّمُ لَا يَقْطَعُ ، وَلَكِنْ تَقْطَعُ الْقُرْقُرَةُ .

(۳۹۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تبسم نماز کو نہیں توڑتا بلکہ قبضہ نماز کو توڑتا ہے۔

(۲۹۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : التَّبَسُّمُ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ بِشَيْءٍ .

(۳۹۲۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز کے اندر تبسم میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۹۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : التَّبَسُّمُ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ بِشَيْءٍ حَتَّى يَقْرُقَرُ .

(۳۹۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تبسم نماز کو نہیں توڑتا بلکہ قبضہ نماز کو توڑتا ہے۔

(۲۹۲۵) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَهَشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بِالتَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا .

(۳۹۲۵) حضرت عطاء اور حضرت ہشام نماز کے دوران تسم میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۹۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ؟ فَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿تَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا﴾ لَا أَعْلَمُ التَّبَسُّمَ إِلَّا ضَاحِكًا.

(۳۹۲۶) حضرت حکم بن عطیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین سے نماز میں تسم کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے یہ آیت پڑھی ﴿تَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا﴾ اور فرمایا کہ میں تسم کو محض ایک ہنسی سمجھتا ہوں۔

(۳۹۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ إِذَا رَأَى تَبَسَّمَ فِي وَجْهِهِ، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۹۲۷) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حسن بن مسلم جب مجھے دیکھتے تو مسکراتے خواہ وہ نماز میں ہی ہوتے۔

(۳۹۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمِيرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالتَّبَسُّمِ.

(۳۹۲۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تسم میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۶۱) مَنْ كَانَ يُعِيدُ الصَّلَاةَ مِنَ الضَّحِكِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

(۳۹۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: إِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ، أَعَادَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُعِدِ الْوُضُوءَ.

(۳۹۲۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص نماز میں ہنسا تو وہ نماز کو لوٹائے گا لیکن وضو کو نہیں لوٹائے گا۔

(۳۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: ضَحِكْتُ خَلْفَ أَبِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُعِيدَ الصَّلَاةَ.

(۳۹۳۰) حضرت عبد الرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میں نماز میں اپنے والد کے پیچھے ہنسا تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں دوبارہ نماز پڑھوں۔

(۳۹۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: ضَحِكْتُ وَأَنَا أَصَلِّي مَعَ أَبِي، فَأَمَرَنِي أَنْ أُعِيدَ الصَّلَاةَ.

(۳۹۳۱) حضرت عبد الرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میں نماز میں اپنے والد کے پیچھے ہنسا تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں دوبارہ نماز پڑھوں۔

(۳۹۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: يُعِيدُ الصَّلَاةَ، وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

(۳۹۳۲) حضرت شعی فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو لوٹائے گا لیکن وضو دوبارہ نہیں کرے گا۔

(۲۹۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : صَحَّحَكَ أَحِبِّي فِي الصَّلَاةِ ، فَأَمَرَهُ عُرْوَةُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ .

(۳۹۳۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرا بھائی نماز میں ہنسا تو حضرت عروہ نے اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا لیکن دوبارہ وضو کا نہ کہا۔

(۲۹۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : إِنْ تَبَسَّمَ فَلَا يَنْصَرِفُ ، وَإِنْ فَهَفَ اسْتَقْبَلَ الصَّلَاةَ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ وَضُوءٌ .

(۳۹۳۴) حضرت عبد الملک کہتے ہیں کہ حضرت عطاء سے نماز میں ہنسنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر مسکرایا ہے تو کوئی حرج نہیں اور اگر قہقہہ لگایا ہے تو دوبارہ نماز پڑھے دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۲۹۳۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَالَلٍ ، قَالَ : كَانُوا فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو مُوسَى ، فَسَقَطَ رَجُلٌ أَعْوَرَ فِي بَنِي ، أَوْ شَيْءٍ فَصَحَّحَكَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ غَيْرُ أَبِي مُوسَى وَالْأَحْنَفِ ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُعِيدُوا الصَّلَاةَ .

(۳۹۳۵) حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ ہم لوگ سفر میں تھے، حضرت ابو موسیٰ نے ہمیں نماز پڑھائی، ایک کا نا آدی کسی گڑھے وغیرہ میں گر گیا تو حضرت ابو موسیٰ اور حضرت احنف کے سوا سب لوگ ہنس پڑے، حضرت ابو موسیٰ نے ان سب کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

(۲۹۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَأْمُرُونَنَا وَنَحْنُ صَبِيحًا إِذَا صَحَّحْنَا فِي الصَّلَاةِ أَنْ نُعِيدَ الصَّلَاةَ .

(۳۹۳۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب ہم بچپن میں نماز میں ہنستے تھے اور اسلاف ہمیں دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ الشَّعْبِيِّ ، فِي الرَّجُلِ يَضْحَكُ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ وَيُعِيدُ الصَّلَاةَ .

(۳۹۳۷) حضرت شعی اس شخص کے بارے میں جو نماز میں ہنسنے فرماتے ہیں کہ وہ تکبیر کہے اور دوبارہ نماز پڑھے۔

(۱۶۲) مَنْ كَانَ يُعِيدُ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نماز میں ہنسنے والا وضو بھی دوبارہ کرے گا اور نماز بھی دوبارہ پڑھے گا

(۲۹۳۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

بِأَصْحَابِهِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ ، فَوَقَعَ فِي بَنِي فِي الْمَسْجِدِ ، فَضَحِكَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ ، فَلَمَّا أَنْصَرَفَ أَمَرَ مَنْ ضَحِكَ أَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ . (دارقطنی ۳۲ - عبد الرزاق ۳۷۶۳)

(۳۹۳۸) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک نابینا آدمی آیا اور مسجد کے کنویں میں گر گیا۔ اس پر کچھ لوگ ہنسنے لگے، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے انہیں حکم دیا کہ وضو بھی دوبارہ کریں اور نماز بھی دوبارہ پڑھیں۔

(۳۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : هِيَ فِتْنَةٌ ، يُعِيدُ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ .

(۳۹۳۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ یہ فتنہ ہے، وضو اور نماز کا اعادہ کیا جائے گا۔

(۳۹۴۰) حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا ضَحِكَ الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ أَعَادَ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ .

قَالَ أَبُو بَكْرِ : يُعِيدُ الصَّلَاةَ ، وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ .

(۳۹۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز میں ہنسا تو وہ وضو اور نماز دونوں کا اعادہ کرے گا۔ حضرت ابو بکر فرماتے ہیں کہ نماز کا اعادہ کرے گا لیکن وضو کا نہیں۔

(۱۶۳) فِي الرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ جَالِسًا

بیٹھ کر نماز پڑھنے والا کیا کرے

(۳۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ صَلَّى وَهُوَ قَاعِدٌ ، أَنْ يُصَلِّيَ رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ .

(۳۹۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے۔

(۳۹۴۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ صَلَّى وَهُوَ قَاعِدٌ ، أَنْ يُسْنِنَهَا وَهُوَ قَائِمٌ .

(۳۹۴۲) حضرت طاووس فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ کھڑے ہو کر بھی انہیں ادا کرے۔

(۱۶۴) مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى وَهُوَ جَالِسٌ يَقُومُ إِذَا رَكَعَ

جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ رکوع کرنے کے لئے کھڑا ہو جائے

(۳۹۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : رَبَّمَا صَلَّيْتُ وَأَنَا قَاعِدٌ ، فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَرْكَعَ ، قُمْتُ فَقَرَأْتُ ، ثُمَّ رَكَعْتُ .

(۳۹۳۳) حضرت بلال بن رباحؓ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میں بیٹھ کر نماز پڑھتا ہوں، جب میں رکوع کرنے لگتا ہوں تو اٹھ کر تھوڑی سی قراءت کرتا ہوں اور پھر رکوع کرتا ہوں۔

(۲۹۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُهُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ قَائِمًا، فَلَمَّا دَخَلَ فِي السَّنِّ جَعَلَ يُصَلِّي جَالِسًا، فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثُونَ، أَوْ أَرْبَعُونَ قَامَ فَقَرَأَهَا، ثُمَّ سَجَدَ. (بخاری ۱۱۳۸۔ ابوداؤد ۹۵۰)

(۳۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تہجد کی نماز کھڑے ہو کر پڑھا کرتے تھے۔ جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے، جب تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو انہیں کھڑے ہو کر پڑھتے اور پھر سجدہ کرتے۔

(۲۹۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِذَا بَقِيَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً، أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ. (مسلم ۵۰۵)

(۳۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے، جب کسی سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو کر انہیں پڑھتے پھر رکوع فرماتے۔

(۲۹۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَإِنَّهُ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَمَنْ قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ، فَإِنَّهُ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَائِمٌ. وَقَالَ الْحَسَنُ: هُوَ بِالْخِيَارِ، أَيُّ ذَلِكَ شَاءَ فَعَلَ.

(۳۹۳۶) حضرت محمدؐ فرماتے ہیں کہ جس نے بیٹھ کر قراءت کی وہ رکوع سجدہ بھی بیٹھ کر کرے گا اور جس نے کھڑے ہو کر قراءت کی وہ رکوع اور سجدہ بھی کھڑا ہو کر کرے گا۔ حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ اسے اختیار ہے جس طرح چاہے کر لے۔

(۱۶۵) الرَّجُلُ يُصَلِّي رُكْعَةً قَائِمًا وَرُكْعَةً جَالِسًا

کیا آدمی ایک رکعت بیٹھ کر اور ایک رکعت کھڑے ہو کر پڑھ سکتا ہے؟

(۲۹۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ رُكْعَةً قَائِمًا، وَرُكْعَةً قَاعِدًا.

(۳۹۳۷) حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک رکعت کھڑے ہو کر اور ایک رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

(۲۹۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ قَالَا: لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ رُكْعَةً قَائِمًا، وَرُكْعَةً قَاعِدًا. ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِآخِرِهِ: عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَلَمْ يَذْكُرْ حَمَّادًا.

(۳۹۳۸) حضرت حکمؓ اور حضرت حمادؓ فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی ایک رکعت کھڑے ہو کر اور ایک رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

(۱۶۶) رُكْعَتَا الْفَجْرِ تُصَلِّيَانِ فِي السَّفَرِ؟

کیا فجر کی دو سنتیں سفر میں ادا کی جائیں گی؟

(۳۹۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ لَا يُصَلِّي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي السَّفَرِ.

(۳۹۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فجر کی دو سنتیں سفر میں ادا نہیں کرتے تھے۔

(۳۹۵۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَمَا مَا لَمْ يَدْعُ صَاحِبُهَا، وَلَا مَرِيضًا فِي سَفَرٍ، وَلَا حَظَرَ غَائِبًا، وَلَا شَاهِدًا، تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرُكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۳۹۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی دو سنتیں صحت و مرض، سفر و حضر، اپنے وطن میں یا اپنے وطن سے باہر بھی نہیں چھوڑیں۔

(۳۹۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَو بْنَ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيَّ يَقُولُ: كَانُوا لَا يَتْرُكُونَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ.

(۳۹۵۱) حضرت مایمون اودوی فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو اور فجر سے پہلے کی دو سنتوں کو کسی حال میں نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْعُ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَالرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فِي حَضَرٍ، وَلَا سَفَرٍ.

(۳۹۵۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی بعد کی دو سنتیں اور فجر سے پہلے کی دو سنتیں سفر و حضر میں نہ چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَأَلْتُهُ أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي رُكْعَتَيِ الْفَجْرِ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُهُ يَتْرُكُ شَيْئًا فِي سَفَرٍ، وَلَا حَضَرٍ.

(۳۹۵۳) حضرت ابن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فجر کی دو سنتیں چھوڑا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ سنتیں میں نے انہیں کبھی سفر و حضر میں چھوڑتے نہیں دیکھا۔

(۱۶۷) وَضَعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ

نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا

(۳۹۵۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ سَيْنَةَ الْعَنَسِيُّ، عَنْ

الْحَارِثُ بْنُ غُطَيْفٍ ، أَوْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ ، شَكََّ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : مَهْمَا رَأَيْتُ نِسِيْتُ لَمْ أَنْسُ إِلَى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ، يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ .

(احمد ۳/ ۱۰۵ - طبرانی ۳۳۹۹)

(۳۹۵۴) حضرت حضرت حارث بن غطف یا غطف بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے جو کچھ بھی دیکھا میں بھول گیا البتہ ایک بات مجھے یاد ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَمَاطٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلَبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ . (ترمذی ۲۵۲ - احمد ۳/ ۲۲۶)

(۳۹۵۵) حضرت حلب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۹۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كَبَّرَ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ . (ابن ماجہ ۸۱۰)

(۳۹۵۶) حضرت وائل بن حجر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نے رکوع فرمایا تو اپنے بائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیا۔

(۲۹۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مُورِقِ الْعُجْلِيِّ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مِنْ أَخْلَاقِ النَّبِيِّ وَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ . (ابن حبان ۱۷۷۰ - طبرانی ۱۱۳۸۵)

(۳۹۵۷) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیوں کی عادات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا جائے۔

(۲۹۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَحْبَارِ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَاضِعِي أَيْمَانِهِمْ عَلَى شِمَائِلِهِمْ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۹۵۸) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گویا کہ میں بنی اسرائیل کے علماء کو دیکھ رہا ہوں کہ انہوں نے اپنے دائیں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھوں پر رکھے ہوئے ہیں۔

(۲۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَمِيرٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ .

(۳۹۵۹) حضرت وائل بن حجر سے روایت میں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۹۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنْ أَبِي مُعَشِيرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَضَعُ يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ

السُّرَّةُ

(۳۹۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھے گا۔

(۳۹۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شَدَادٍ الْجَرِيرِيُّ أَبُو طَالُوتَ، عَنْ غَزْوَانَ بْنِ جَرِيرٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى رُسْغِهِ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَرْكَعَ مَتَى مَا رَكَعَ، إِلَّا أَنْ يُصْلِحَ ثَوْبَهُ، أَوْ يَحْتَكَ جَسَدَهُ.

(۳۹۶۱) حضرت جریر رضی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی جب نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی کلائی پر رکھتے اور رکوع تک اسی حالت میں رہتے۔ البتہ اگر کپڑا ٹھیک کرنا ہو یا جسم پر خارش کرنا ہوتی تو ہاتھ اٹھاتے۔

(۳۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَاصِمِ الْجَحْدَرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ طَهْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ «فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ» قَالَ: وَضَعَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ.

(۳۹۶۲) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے فرمان «فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ» کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنا ہے۔

(۳۹۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ، أَوْ سَأَلْتُهُ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: يَضَعُ بَاطِنَ كَفِّ يَمِينِهِ عَلَى ظَاهِرِ كَفِّ شِمَالِهِ، وَيَجْعَلُهَا أَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ.

(۳۹۶۳) حضرت حجاج بن حسان کہتے ہیں کہ میں نے ابو جعفر سے سوال کیا کہ میں نماز میں کس طرح ہاتھ باندھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ دائیں ہاتھ کی پھلی کو بائیں ہاتھ کے پچھلے حصے پر رکھو اور دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھو۔

(۳۹۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عُمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي وَقَدْ وَضَعَ شِمَالَهُ عَلَى يَمِينِهِ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينَهُ فَوَضَعَهَا عَلَى شِمَالِهِ.

(۳۹۶۴) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے، انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا، آپ نے ان کا دایاں ہاتھ پکڑ کر بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

(۳۹۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَضَعَ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ.

(۳۹۶۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے۔

(۳۹۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدِ السَّوَالِيِّ، عَنْ أَبِي جَحْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ وَضْعُ الْأَيْدِي عَلَى الْأَيْدِي تَحْتَ السُّرَّةِ. (ابوداؤد ۳۹۵۔ دار قطنی ۲۸۲)

(۳۹۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ ہاتھ ہاتھوں پر ناف کے نیچے باندھے جائیں۔

(۳۹۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ أَبِي زَيْنَادٍ مَوْلَى آلِ دُرَّاجٍ قَالَ : مَا رَأَيْتُ فَنَسِيتُ فَإِنِّي لَمْ أَنْسَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ ، قَالَ : هَكَذَا فَوَضَعَ الْيَمْنَى عَلَى الْيُسْرَى .

(۳۹۶۷) حضرت ابو زید فرماتے ہیں کہ میں نے جو کچھ بھی دیکھا میں بھول گیا البتہ ایک بات مجھے یاد ہے کہ میں نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۹۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ الْيَمْنَى عَلَى الشَّمَالِ ، فَيَقُولُ عَلَى كَفِّهِ ، أَوْ عَلَى الرُّسْغِ ، وَيَقُولُ فَوْقَ ذَلِكَ ، وَيَقُولُ أَهْلُ الْكِتَابِ يَفْعَلُونَهُ .

(۳۹۶۸) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اس بات کو ناپسند سمجھتے تھے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا جائے، وہ فرماتے تھے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی پٹھیلی کے پیچھے یا کلائی پر یا اس سے آگے باندھنا چاہئے۔ کیونکہ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا اہل کتاب کا طریقہ تھا۔

(۳۹۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ أَصْحَابَهُ أَنْ يَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ الْيَمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ، وَهُوَ يُصَلِّي .

(۳۹۶۹) حضرت ابو الجوزاء اپنے شاگردوں کو اس بات کا حکم دیتے تھے کہ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھیں۔

(۱۶۸) مَنْ كَانَ يُرْسِلُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

جو حضرات نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑتے تھے

(۳۹۷۰) حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُرْسِلَانِ أَيْدِيَهُمَا فِي الصَّلَاةِ .

(۳۹۷۰) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۷۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَرِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِذَا صَلَّى يُرْسِلُ يَدَيْهِ .

(۳۹۷۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُمْسِكُ يَمِينَهُ بِشِمَالِهِ ؟ قَالَ : إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ الدَّمِ .

(۳۹۷۲) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی نماز میں دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کو

تھاے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ عمل خون سے بچنے کے لئے کیا گیا تھا۔

(۳۹۷۳) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَابِضًا يَمِينَهُ فِي الصَّلَاةِ ، كَانَ يُرْسِلُهَا .

(۳۹۷۳) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو کبھی نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھے ہوئے نہیں دیکھا وہ نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑا کرتے تھے۔

(۳۹۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعِزَّارِ ، قَالَ : كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَرَأَى رَجُلًا يُصَلِّي وَاصْطِعَا إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى ، هَذِهِ عَلَى هَذِهِ ، وَهَذِهِ عَلَى هَذِهِ ، فَذَهَبَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ جَاءَ .

(۳۹۷۴) حضرت عبداللہ بن عیزار فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ طواف کر رہا تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا ہوا تھا، حضرت سعید بن جبیر اس کے پاس گئے اور اس کے ہاتھ کھلوا کر واپس آئے۔

(۱۶۹) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ ، أَوْ جَسَدِهِ دَمٌ

دوران نماز آدمی کے جسم یا کپڑوں پر خون کا نشان لگا رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۳۹۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ وَمَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى وَعَلَى بَطْنِهِ فُرْتُ وَدَمٌ ، قَالَ : فَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ .

(۳۹۷۵) حضرت یحییٰ بن جزار کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اور ان کے پیٹ پر لید اور خون کا نشان تھا لیکن انہوں نے نماز کا اعادہ نہیں کیا۔

(۳۹۷۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ أَمْسَكَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ بَعْدُ ، وَلَمْ يُعْجِبْهُ .

(۳۹۷۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ نے یہ حدیث بعد میں روایت کرنا چھوڑ دی اور اس کو روایت کرنے کو اچھا (مناسب) نہ سمجھا۔

(۳۹۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَا فِي نَضَخَاتٍ مِنْ دَمٍ مَا يُفْسِدُ عَلَى رَجُلٍ صَلَاتَهُ .

(۳۹۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ خون کے چند چھینٹے اتنی طاقت نہیں رکھتے کہ آدمی کی نماز فاسد کر دیں۔

(۳۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ قَارِظِ أَخِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لَا يُنْصَرِفُ مِنَ الدَّمِ حَتَّى يَكُونَ مِقْدَارَ الدَّرْهِمِ .

(۳۹۷۸) حضرت سعید بن مسیب صرف اس خون کو ناپاک سمجھتے تھے جو ایک درہم کی مقدار کے برابر ہو۔

(۳۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ؛ فَقَالَ الْحَكَمُ : إِذَا كَانَ مِقْدَارَ الدَّرْهِمِ ، وَقَالَ

سَمَاءٌ: إِذَا كَانَ مِقْدَارُ الْمُشْقَالِ ، ثُمَّ قَالَ : أَوْ الدَّرْهَمِ .

(۳۹۷۹) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے خون کی ناپاک مقدار کے بارے میں حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا۔ حضرت حکم نے فرمایا کہ جب وہ ایک درہم کے برابر ہو۔ حضرت حماد نے پہلے فرمایا کہ جب ایک مشقال کے برابر ہو، پھر فرمایا کہ جب ایک درہم کے برابر ہو۔

(۳۹۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فَضْلٍ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا فِي ثَوْبِهِ دَمٌ يُصَلِّي فِيهِ أَيَّامًا .

(۳۹۸۰) حضرت ابوالربیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو ایسے کپڑے میں جن میں خون لگا ہوا تھا دیکھا ہے جس میں انہوں نے کچھ دن نماز پڑھی تھی۔

(۳۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ ، قَالَ : لَا يُعِيدُ .

(۳۹۸۱) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جس نے خون آلود کپڑوں میں نماز پڑھ لی فرماتے ہیں کہ وہ اس نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۳۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ قَطْرَاتٌ مِنْ دَمٍ .

(۳۹۸۲) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے ابو وائل کو اس حال میں نماز پڑھتے دیکھا کہ ان کے کپڑوں پر خون کے قطرے تھے۔

(۳۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَاسِينَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا كَانَ قَدَرُ الدَّرْهَمِ أَعَادَ .

(۳۹۸۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب خون کا نشان درہم کے برابر ہو تو نماز کا اعادہ کرے گا۔

(۳۹۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الدَّمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَدَرُ الدِّينَارِ ،

أَوْ الدَّرْهَمِ ، قَالَ : فَلْيُعِدْ .

(۳۹۸۴) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر کپڑوں پر دینار یا درہم کے برابر خون کا نشان ہو تو نماز دوبارہ پڑھی جائے گی۔

(۳۹۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَصِينٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ الدَّمَ وَهُوَ فِي

الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : إِنْ كَانَ كَثِيرًا فَلْيَلْقِ الثَّوْبَ عَنْهُ ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا فَلْيَمْسُ فِي صَلَاتِهِ .

(۳۹۸۵) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں اپنے کپڑوں پر خون کا نشان

دیکھے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا کہ اگر خون زیادہ ہو تو اپنا کپڑا اتار دے اور اگر کم ہو تو نماز پڑھتا رہے۔

(۳۹۸۶) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي فَلَانَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الدَّمِ أَرَاهُ فِي ثَوْبِي بَعْدَ مَا

أُصَلِّيْتُ ؟ قَالَ : اغْسِلْهُ وَأَعِدِ الصَّلَاةَ .

(۳۹۸۶) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ سے سوال کیا کہ اگر میں نماز پڑھنے کے بعد اپنے کپڑوں پر خون کا نشان

دیکھو تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے دھولو اور دوبارہ نماز پڑھو۔

(۳۹۸۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي مُعَشَّرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، فِي رَجُلٍ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَأَاهُ، قَالَ: لَا يُعِيدُ.

(۳۹۸۷) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۳۹۸۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَرَأَيْتَ فِي ثَوْبِكَ دَمًا فَلَا تُعِيدُ، قَدْ مَضَتْ صَلَاتُكَ.

(۳۹۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھنے کے بعد اپنے کپڑوں پر خون کا نشان دیکھو تو نماز کا اعادہ نہ کرو، تمہاری نماز ہوگئی۔

(۳۹۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى فِي الدَّمِ وَالْمَنِيِّ فِي الثَّوْبِ أَنْ تُعَادَ مِنْهُ الصَّلَاةُ.

(۳۹۸۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء کی یہ رائے نہیں تھی کہ کپڑے پر منی یا خون کا نشان دیکھنے پر نماز کا اعادہ کیا جائے۔

(۳۹۹۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ، عَنْ مُطَوِّفٍ، عَنِ الْحَكَمِ، فِي رَجُلٍ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ، قَالَ: إِنْ كَانَ كَثِيرًا يُعِيدُ مِنْهُ الصَّلَاةَ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا لَمْ يُعِيدُ.

(۳۹۹۰) حضرت حکم اس شخص کے بارے میں جو نماز پڑھے اور اس کے کپڑے پر خون کا نشان ہو فرماتے ہیں کہ اگر زیادہ ہو تو نماز کا اعادہ کرے گا اور اگر کم ہو تو اعادہ نہیں کرے گا۔

(۳۹۹۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ كَفٌّ مِنْ دَمٍ.

(۳۹۹۱) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو نماز پڑھتے دیکھا حالانکہ ان کے کپڑوں پر ہتھیلی کے برابر خون لگا ہوا تھا۔

(۱۷۰) الرَّجُلُ يُصَلِّي وَفِي ثَوْبِهِ الْجَنَابَةُ

اگر کپڑوں پر جنابت کا داغ ہو تو اس حال میں نماز پڑھنے کا حکم

(۳۹۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الصَّلْتِ، أَنَّ عُمَرَ عَسَلَ مَا رَأَى فِي ثَوْبِهِ، وَنَضَحَ مَا لَمْ يَرِ، وَأَعَادَ بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ الضُّحَى مُتَمَكِّنًا.

(۳۹۹۲) حضرت زبید بن حلت کہتے ہیں کہ حضرت عمر اپنے کپڑوں پر اگر مٹی کا کوئی نشان دیکھتے تو اسے دھو دیتے اور اگر نشان نظر نہ آتا تو اس پر پانی چھڑک دیتے اور چاشت کے وقت نماز کا اعادہ کرتے۔

(۳۹۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ عُمَرَ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ، ثُمَّ غَدَا إِلَى أَرْضٍ لَهُ بِالْحَرُوفِ، فَوَجَدَ فِي تَرْبِهِ احْتِلَامًا، قَالَ: فَغَسَلَ الْاِحْتِلَامَ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ أَعَادَ صَلَاةَ الصُّبْحِ. (۳۹۹۳) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے فجر کی نماز پڑھی، پھر مقام جرف میں اپنی ایک زمین کی طرف گئے، وہاں انہوں نے اپنے کپڑوں پر احتلام کا نشان دیکھا تو غسل کیا اور فجر کی نماز کا اعادہ کیا۔

(۳۹۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَفْلَحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ وَفِي تَرْبِي جَنَابَةً، فَأَمَرَنِي ابْنُ عُمَرَ فَأَعَدْتُ. (۳۹۹۴) حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے اس حال میں نماز پڑھ لی تھی کہ میرے کپڑوں پر جنابت کا داغ تھا، حضرت ابن عمرؓ نے مجھے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

(۳۹۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُعِيقَةُ، عَنْ ابْنِ أَبِيهِمَ، فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَفِي تَوْبِهِ جَنَابَةً، قَالَ: مَضَتْ صَلَاتُهُ، وَلَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ. (۳۹۹۵) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کے کپڑوں پر جنابت کا داغ ہو فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو گئی اسے اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۳۹۹۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يُعِيدُ مَا كَانَ فِي وَفْتٍ. (۳۹۹۶) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر نماز کے وقت میں تنہا ہو جائے تو اعادہ کرے۔

(۳۹۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَلَّى وَفِي تَوْبِهِ جَنَابَةً، فَلَا إِعَادَةَ عَلَيْهِ. (۳۹۹۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس شخص نے نشان جنابت کے ساتھ نماز پڑھ لی اس پر اعادہ لازم نہیں۔

(۳۹۹۸) حَدَّثَنَا حَبِيبٌ، عَنْ مُعِيقَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِيهِمَ، قَالَ: إِذَا وَجَدَ فِي تَوْبِهِ دَمًا، أَوْ مَيِّئًا غَسَلَهُ، وَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ. (۳۹۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے کپڑوں پر خون یا مٹی کے نشانات دیکھے تو انہیں دھو لے نماز کا اعادہ نہ کرے۔

(۳۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ابْنِ أَبِيهِمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُنْهَضُ

(۱۷۱) مَنْ كَانَ يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

جو حضرات اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھاتے تھے

(۳۹۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ابْنِ أَبِيهِمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُنْهَضُ

فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

(۳۹۹۹) حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔
(۴۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ هُضَيْفٍ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۱) حضرت عبید بن ابی جعد کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔
(۴۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُضَيْفٍ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۳) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نماز میں اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھتے دیکھا ہے۔
(۴۰۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ حَيْثَمَةَ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يُنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۵) حضرت خثیمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھتے دیکھا ہے۔
(۴۰۰۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يُنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۰۷) حضرت محمد بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔
(۴۰۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُنْهَضُونَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُورِ أَقْدَامِهِمْ.

(۴۰۰۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، حضرت علی اور بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔

(۴۰۱۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ قَامَ كَمَا هُوَ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

(۴۰۱۱) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر کو دیکھا انہوں نے دوسرا سجدہ کیا پھر اس کے بعد اس طرح اٹھے جس طرح اپنے پاؤں کے کناروں پر کھڑے ہوں۔

(۴۰۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، بِنَحْوِهِ.

(۴۰۱۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۴۰۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَسَمَةَ ، وَالْعَمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُورِ قَدَمَيْهِ.

(۳۰۰۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز میں اپنے پاؤں کے کناروں پر زور ڈال کر اٹھا کرتے تھے۔

(۱۷۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ

جو حضرات یہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھاؤ تو قعدہ مت کرو
(۴۰۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَالثَّالِثَةِ لَا يَقْعُدُ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَقُومَ حَتَّى يَقُومَ.
(۳۰۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پہلی اور تیسری رکعت کے بعد جب اٹھنے لگتے تو درمیان میں بیٹھتے نہیں تھے۔

(۴۰۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ أَشْيَاخُنَا لَا يَمِيلُونَ، بَعْنَى إِذَا رَفَعَ أَحَدُهُمْ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَالثَّالِثَةِ يَنْهَضُ كَمَا هُوَ، وَلَمْ يَجْلِسْ.
(۳۰۰۹) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ہمارے شیوخ جب پہلی اور تیسری رکعت میں دوسرے سجدے سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے درمیان میں بیٹھتے نہیں تھے۔

(۴۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسْرِعُ فِي الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ آخِرِ سَجْدَةٍ.

(۳۰۱۰) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے اٹھ کر فوراً کھڑے ہو جاتے تھے۔

(۴۰۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عِيَّاشٍ، قَالَ: أَذْرَكْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَالثَّالِثَةِ، قَامَ كَمَا هُوَ وَلَمْ يَجْلِسْ.

(۳۰۱۱) حضرت نعمان بن ابی عیاش کہتے ہیں کہ میں نے بہت سے صحابہ کرام کی زیارت کی ہے۔ جب وہ پہلی اور تیسری رکعت کے سجدے سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے درمیان میں بیٹھتے نہیں تھے۔

(۱۷۳) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

کیا آدمی نماز سے اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں کا سہارا لے سکتا ہے؟

(۴۰۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ خَالِدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا قَلَابَةَ وَالْحَسَنَ يَعْتَمِدَانِ عَلَى أَيْدِيهِمَا فِي الصَّلَاةِ.

(۳۰۱۲) حضرت خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابو قلابہ اور حضرت حسن کو نماز میں اپنے ہاتھوں کا سہارا لیتے دیکھا ہے۔

(۷۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ فِي الصَّلَاةِ .

(۳۰۱۳) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی نماز میں اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں سے سہارا لے۔

(۷۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ .

(۳۰۱۴) حضرت ابراہیم اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْخًا كَبِيرًا ، أَوْ مَرِيضًا .

(۳۰۱۵) حضرت ابراہیم اسے مکروہ خیال فرماتے تھے البتہ بوڑھے یا مریض کے لئے اس کی اجازت دیتے تھے۔

(۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى الْأَسْوَدَ وَشُرَيْحًا وَمَسْرُوقًا يَعْتَمِدُونَ عَلَى أَيْدِيهِمْ إِذَا نَهَضُوا .

(۳۰۱۶) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت اسود، حضرت شریح اور حضرت مسروق نماز سے اٹھتے وقت اپنے ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ قَيْسًا يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا نَهَضَ .

(۳۰۱۷) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس کو نماز میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لیتے دیکھا ہے۔

(۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ وَيَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ .

(۳۰۱۸) حضرت ازرق بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو نماز میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لیتے دیکھا ہے۔

(۷۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَى يَدَيْهِ .

(۳۰۱۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدِ السَّوَالِي ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ إِذَا نَهَضَ الرَّجُلُ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ لَا يَعْتَمِدَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ . (بیہقی ۱۳۶)

(۳۰۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز میں سنت یہ ہے کہ آدمی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اٹھتے وقت ہاتھوں سے زمین کا سہارا نہ لے، البتہ کوئی بوڑھا آدمی ہو اور بغیر سہارا لئے اٹھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کے لئے اجازت ہے۔

(۷۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ أَنْ يَعْتَمِدَ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَعْتَمِدُ .

(۴۰۲۱) حضرت مہدی بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ہاتھوں سے سہارا لینے کو کمرہ خیال فرماتے تھے۔ اور حضرت حسن ہاتھوں سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۴۰۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنِ الْهَدَيْلِ بْنِ بِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَطَاءً يَعْتمِدُ إِذَا نَهَضَ.

(۴۰۲۲) حضرت ہذیل بن بلال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو نماز میں ہاتھوں سے سہارا لیتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۴۰۲۳) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي فَلَانَةَ، قَالَ: كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فَيَقُولُ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ رُكْعَةٍ اسْتَوَى قَائِدًا، ثُمَّ قَامَ وَاعْتَمَدَ. (بخاری ۸۲۳۔ ابوداؤد ۸۴۰)

(۴۰۲۳) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ مالک بن حویرث ہمارے پاس آئے اور انہوں نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ بتاؤں۔ پس مالک بن حویرث نے وقت کے بغیر نماز پڑھی، جب انہوں نے پہلی رکعت کے دوسرے سجدے سے سر اٹھایا تو پوری طرح بیٹھ گئے، پھر کھڑے ہوئے اور ہاتھوں سے سہارا لیا۔

(۱۷۴) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ بِالْحَمْدِ

جو شخص سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول جائے وہ کیا کرے؟

(۴۰۲۴) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ قَرَأَ غَيْرَهَا أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۴۰۲۴) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر وہ سورۃ الفاتحہ کے علاوہ کچھ پڑھ لے تو جائز ہے۔

(۴۰۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يَنْسِي فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، فَيَقْرَأُ سُورَةً، أَوْ يَقْرَأُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، وَلَا يَقْرَأُ مَعَهَا شَيْئًا؟ قَالَ: يُجْزَاهُ.

(۴۰۲۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو نماز میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا بھول جائے لیکن کوئی اور سورت پڑھ لے۔ یا سورۃ الفاتحہ پڑھے لیکن اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت نہ پڑھے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟ حضرت حماد نے فرمایا کہ اس کی نماز جائز ہوگی۔

(۴۰۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ غَامِرٍ، وَالْحَكَمِ، فِي رَجُلٍ نَسِيَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، قَالَ الشَّعْبِيُّ: يَسْجُدُ سَجْدَتِي السَّهْوِ، وَقَالَ الْحَكَمُ: يَقْرُؤُهَا إِذَا ذُكِرَ.

(۴۰۲۶) حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت عامر اور حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو نماز میں سورۃ الفاتحہ

پڑھنا بھول جائے۔ حضرت شعیب نے فرمایا کہ وہ سجدہ ہو کرے اور حضرت حکم نے کہا کہ جب یاد آئے اس وقت سورۃ الفاتحہ پڑھ لے۔

(۱۰۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي رَجُلٍ قَرَأَ، ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾، وَنَسِيَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، قَالَ: تُجْزَنُهُ.

(۳۰۲۷) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو سورۃ الفاتحہ بھول جائے لیکن سورۃ الاخلاص پڑھ لے فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۱۷۵) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى صَلَّى، مَنْ قَالَ يُجْزَنُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر بغیر قراءت کے نماز پڑھ لی تو اس کی نماز ہو جائے گی

(۱۰۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: صَلَّى عُمَرُ الْمُغَرَّبَ فَلَمْ يَقْرَأْ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ لَهُ النَّاسُ: إِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْ، قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ الرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ تَامَ هُوَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ، إِنِّي حَدَّثْتُ نَفْسِي بِعِبَرٍ جَهَنُّهَا بِأَقْبَابِهَا وَحَقَائِبِهَا.

(۳۰۲۸) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے مغرب کی نماز پڑھی لیکن اس میں قراءت نہ کی۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ نے قراءت نہیں کی ہے! حضرت عمرؓ نے ان سے پوچھا کہ رکوع اور سجدہ کیسے تھے؟ کیا وہ پورے تھے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ پھر کوئی حرج نہیں۔ میں اپنے دل میں ایک لشکر کی تیاری کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

(۱۰۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَيْنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فَنَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: تُجْزَنُهُ مَا كَلَّ النَّاسُ تَقْرَأُ.

(۳۰۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی نماز میں قراءت کرنا بھول جائے اور نماز سے فارغ ہو جائے تو اس کی نماز ہو جائے گی، تمام لوگ قراءت نہیں کرتے۔

(۱۰۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، فِي رَجُلٍ نَسِيَ الْوُضُوءَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، قَالَ: أَجْزَأَتْ عَنْهُ إِذَا أَتَمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۳۰۳۰) حضرت قتادہ اس شخص کے بارے میں جو ظہر اور عصر میں قراءت کرنا بھول جائے اور نماز سے فارغ ہو جائے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے رکوع اور سجدہ ٹھیک طرح کئے ہیں تو اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۱۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ، فَقَالَ: إِنِّي

صَلَّيْتُ وَنَسِيتُ أَنْ أَقْرَأَ؟ فَقَالَ لَهُ: أَتَمَمْتَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يُجْزِيكَ.

(۴۰۳۱) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے لیکن میں قراءت کرنا بھول گیا تھا، اب میں کیا کروں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے رکوع اور سجدہ پوری طرح کیا تھا؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت علی نے فرمایا کہ تمہاری نماز ہو گئی۔

(۱۷۶) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا نَسِيَ الْقِرَاءَةَ أَعَادَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر قراءت کرنا بھول گیا تو دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۴۰۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبرَاهِيمَ، عَنْ لَبِّثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ الْقِرَاءَةَ، فَإِنَّهُ لَا يَعْدُ بِبَلَدِكَ الرُّكْعَةَ.

(۴۰۳۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی قراءت کرنا بھول جائے تو وہ اس رکعت کو شمار نہیں کرے گا۔

(۴۰۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءَةٍ.

(۴۰۳۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ قراءت کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

(۴۰۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: صَلَّى عُمَرُ الْمُغْرَبَ فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالُوا لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّكَ لَمْ تَقْرَأْ، فَقَالَ: إِنِّي حَدَّثْتُ نَفْسِي وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ بِبَعْضٍ وَجْهَتِهَا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَلَمْ أَزَلْ أَجْهَرُهَا حَتَّى دَخَلْتُ الشَّامَ، قَالَ: ثُمَّ أَعَادَ الصَّلَاةَ وَالْقِرَاءَةَ.

(۴۰۳۴) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر نے مغرب کی نماز پڑھائی اور اس میں قراءت نہ کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے آپ سے کہا اے امیر المؤمنین! آپ نے قراءت نہیں کی۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ میں دوران نماز اپنے دل میں ایک لشکر کے بارے میں سوچ رہا تھا جسے میں نے مدینہ سے روانہ کیا ہے، میں اس کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ وہ شام میں کب داخل ہوگا۔ پھر آپ نے نماز اور قراءت کا اعادہ فرمایا۔

(۱۷۷) إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ حَتَّى رَكَعَ، ثُمَّ ذَكَرَ وَهُوَ رَاكِعٌ

جو آدمی قراءت کرنا بھول گیا اور رکوع کر لیا، پھر رکوع میں اسے یاد آیا تو وہ کیا کرے؟

(۴۰۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ، قَالَ: كَانَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ سَاعَةً لَا يَقْرَأُ، فَكَبَّرَ، فَرَفَعَ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ، وَأَوْمَأَ أَنْ لَا تَرَكَعُوا، وَافْتَتَحَ الْقِرَاءَةَ بِ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ».

(۴۰۳۵) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت بکر جب تکبیر تحریر کہتے تھے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے تکبیر کہی اور قراءت کئے بغیر رکوع کر دیا۔ پھر رکوع سے اپنا سر اٹھایا اور قراءت کی اور اشارہ کیا کہ تم رکوع نہ کرو۔ پھر ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے قراءت شروع کی۔

(۷۳۶) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا رَكَعْتَ فَرَفَعْتَ رَأْسَكَ ، فَاقْرَأْ إِنْ شِئْتَ بَعْدَ مَا تَرَفَعُ رَأْسَكَ ، ثُمَّ ارْكَعْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تُسْجِدُ كَمَا أَنْتَ .

(۴۰۳۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم رکوع کر لو اور اپنے سر کو اٹھاؤ تو اگر چاہو تو سر اٹھانے کے بعد قراءت کر لو اور پھر رکوع کر دو اور اگر چاہو تو سجدہ کر لو جیسا کہ تم کرنے والے تھے۔





MAKTABA-KHAYRIYYA

مکتبہ خیریہ

ایکڑا سٹیٹ چٹوڑی سٹیٹ روڈ انڈیا کراچی لاہور

فون: 042-7224228-7355743

فکس: 042-7221395

